خوابوں کی سبق آموز تعبیرات اور نادر حکایات و مسائل کا گرانقدر مجموعہ

خوابوں کی تعبیر اور اُنکی حقیقت

حضرت مولانا حکیم ڈاکٹر محمد ادریس حبان رحیمی

فاضل دار العلوم دیوبند

بانی ومہتمم دار العلوم محمدیہ بنگلور

خلیفہ مجاز حضرت مولانا الحاج مصطفےٰ کامل رشیدی اعرابی رحمہ اللہ

دار الاشاعت

اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی پاکستان فون: 32631861

خوابوں کی سبق آموز تعبیرات اور نادر حکایات و مسائل کا گرانقدر مجموعہ

خوابوں کی تعبیر
اور
اُنکی حقیقت

جلد اوّل

حضرت مولانا حکیم ڈاکٹر محمد ادریس حبان رحیمی

فاضل دارالعلوم دیوبند

بانی و مہتمم دارالعلوم محمدیہ بنگلور

خلیفہ مجاز حضرت مولانا الحاج مصطفےٰ کمال رشیدی ہاپوڑی دامظلہ

خلیفہ مجاز حضرت مسیح الامت مولانا شاہ مسیح اللہ خاں صاحب

دارالاشاعت

اردو بازار ایم اے جناح روڈ
کراچی پاکستان 32213768

طباعت : اپریل ۲۰۱۴ء علمی گرافکس
ضخامت : 528 صفحات

www.darulishaat.com.pk

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمد للہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو از راہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

﴿.......... ملنے کے پتے ....﴾

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
بیت القلم اردو بازار کراچی
بیت الکتب بالمقابل اشرف المدارس گلشن اقبال کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور
مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

﴿انگلینڈ میں ملنے کے پتے﴾

AZHAR ACADEMY LTD.
54-68 LITTLE ILFORD LANE
MANOR PARK, LONDON E12 5QA

ISLAMIC BOOKS CENTRE
119-121, HALLI WELL ROAD
BOLTON BL 3NE, U.K.

﴿امریکہ میں ملنے کے پتے﴾

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A.

فہرست مضامین

جلد اوّل

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱	تفصیلات	۳	۲۰	خواب خدا کی طرف سے ایک پیغام ہے	۳۶
۲	انتساب	۴	۲۱	تعبیر خواب میں اعداد و شمار کا دخل	۳۷
۳	تقریظ حضرت مولانا مفتی مظفر حسین صاحب مدظلہ	۱۵	۲۲	خواب کے سچا یا جھوٹا ہونے کی علامت	۳۸
۴	تقریظ حضرت مولانا مفتی محمد یوسف صاحب مدظلہ	۱۶	۲۳	خواب پر وقت کے اثرات	۴۰
۵	تقریظ حضرت مولانا مفتی محمد شعیب اللہ خان صاحب مدظلہ	۱۷	۲۴	تعبیر دینے والے کے اوصاف	۴۱
۶	مناجات بدرگاہ الٰہی	۱۸	۲۵	تعبیر دینے والے کیلئے ضروری ہدایات	۴۲
۷	استیعاب علم	۱۹	۲۶	اچھا نام	۴۳
۸	زندگی کی حقیقت	۲۵	۲۸	برا نام	۴۴
۹	خواب	۲۶	۲۸	نیک وقت	۴۳
۱۰	خواب سے متعلق مسائل	۲۷	۲۹	منحوس وقت	۴۳
۱۱	خواب احادیث کی روشنی میں	۲۸	۳۰	خواب سے متعلق امام غزالیؒ کا نظریہ	۴۵
۱۲	خواب اکابرین امت کی نظر میں	۲۹	۳۱	خواب سے متعلق متقدمین کی کتابیں۔	۴۶
۱۳	خواب بشارت یا تنبیہ ہوتے ہیں	۳۰	۳۲	خواب اور تعبیر علامہ انظر شاہ صاحب کی نظر میں	۴۷
۱۴	معروف و مشہور معبّرین کرام	۳۱	۳۳	خواب دیکھنے والے کے لئے ضروری ہدایات	۴۹
۱۵	دورِ حاضر کے معبّرین کرام	۳۲	۳۴	کیا خوابوں کو دلچسپ بنا سکتے ہیں؟	۵۱
۱۶	خواب کی حقیقت - وجہ اور اقسام	۳۴	۳۵	خواب کیوں اور کیسے؟	۵۱
۱۷	سچے خواب کے اقسام	۳۵	۳۶	مراقبے کا اثر خوابوں پر....	۵۳
۱۸	خواب میں زندوں اور مردوں کی روحیں ملاقات کرتی ہیں۔	۳۵	۳۷	حضرت ابن عباسؓ نے حضرت عمر فاروقؓ کو خواب میں دیکھا۔	۵۳
۱۹	خواب حق ہوتا ہے۔	۳۵	۳۸	دوسرے کو اپنی حسب منشا خواب دکھانا	۵۳

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۳۹	بری تعبیر سے برا اور اچھی تعبیر سے اچھا معاملہ ہوتا ہے	۵۳
۴۰	خواب ہر شخص سے بیان کرنا درست نہیں	۵۴
۴۱	سچے خواب کے جزء نبوت ہونے سے کیا مراد ہے؟	۵۵
۴۲	مومن کا خواب ایک کلام ہے	۵۶
۴۳	تعبیر خواب میں حدیث فہمی کی ضرورت	۵۸
۴۴	سلطان محمود غزنوی کا خواب	۵۹
۴۵	خواب اور روح سے متعلق حضرت عمر فاروقؓ اور حضرت علیؓ کی گفتگو	۶۰
۴۶	خواب میں خدائے تعالیٰ کی زیارت	۶۱
۴۷	اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر	۶۲
۴۸	خواب میں اذان دینے کی تعبیر	۶۲
۴۹	موتیوں کو خواب میں دیکھنا	۶۳
۵۰	خواب میں پیغمبروں کو دیکھنے کی تعبیرات	۶۴
۵۱	ملائکہ کو خواب میں دیکھنے کی تعبیرات	۶۵
۵۲	قرآنی سورتیں خواب میں پڑھنے کی تعبیرات	۶۸
۵۳	خواب میں تلاوت قرآن کی تعبیریں	۷۳
۵۴	صحابہ کرامؓ کو خواب میں دیکھنے کی تعبیرات	۷۴
۵۵	مسلم کا خواب حق ہے۔	۷۵
۵۶	صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنا	۷۶
۵۷	خواب میں شیطان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت اختیار نہیں کر سکتا۔	۷۹
۵۸	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خواب	۸۰
۵۹	عذاب قبر کے بارے میں آقائے مدنی کا خواب	۸۱
۶۰	علامہ ابن تیمیہؒ کو خواب میں دیکھنا	۸۲
۶۱	آقائے مدنی صلی اللہ علیہ وسلم کے دو مبارک خواب	۸۳
۶۲	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خواب مبارک	۸۴
۶۳	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خواب اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کا گریہ	۸۶
۶۴	مدینہ طیبہ حضورؐ کا مسکن کیسے بنا؟ حضرت ابوبکر صدیقؓ کا خواب	۸۷
۶۵	ایک عاشق رسولؐ کا خواب	۸۹
۶۶	صحابہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب سناتے	۹۰
۶۷	حضرت عائشہ صدیقہؓ کو خواب میں جادو کا علاج بتایا گیا	۹۱
۶۸	تاخیر سے روزہ افطار کرنے پر خواب میں تنبیہ	۹۱
۶۹	حضرت عمر فاروقؓ کو خواب میں حضورؐ کی نصیحت	۹۲
۷۰	حضرت عباسؓ نے حضرت عمر فاروقؓ کو خواب میں دیکھا	۹۲
۷۱	حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کا خواب	۹۲
۷۲	شہادت سے قبل حضرت عثمان غنیؓ کا خواب	۹۳
۷۳	حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا خواب	۹۴
۷۴	حضرت امام حسنؓ کے دو خواب	۹۵
۷۵	حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کا خواب	۹۷
۷۶	ایک صحابیؓ کا خواب	۹۸
۷۷	حضورؐ کے خواب میں حضرت عمرؓ کیلئے بشارت	۹۹
۷۸	حضرت عمرؓ کے غلام کا ایک عجیب خواب	۹۹
۷۹	ایک خواب کی تعبیر	۹۹
۸۰	ابولہب کو حضرت عباسؓ نے خواب میں دیکھا	۱۰۰
۸۱	حضورؐ نے خواب میں حضرت حسینؓ کی شہادت کی خبر دی	

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۸۲	صحابی رسولؐ حضرت حنظلہؓ کا خواب	۱۰۱	۱۰۳	شاہ مرثد ابن کلال کا عجیب و غریب واقعہ	۱۳۸
۸۳	امیر المومنین حضرت عمر بن عبد العزیزؒ کا خواب	۱۰۲	۱۰۴	دو مبارک خواب	۱۴۳
۸۴	خواب میں قطب الدین بختیار کاکیؒ کا تذکرہ	۱۰۲	۱۰۵	ایک حیرت انگیز خواب	۱۴۴
۸۵	خواب میں سیدنا حضرت علیؓ سے ایک سوال	۱۰۳	۱۰۶	دو نہایت عجیب و غریب خواب	۱۴۵
۸۶	سردار قریش حضرت عبد المطلب کا خواب	۱۰۴	۱۰۷	حضرت عمر بن عبد العزیز کا ایک طویل خواب	۱۴۶
۸۷	عبد المطلب کو خواب میں بشارت	۱۰۶	۱۰۸	ہری بھری اور بنجر زمین دیکھنا	۱۴۷
۸۸	حضرت ابراہیم خلیل اللہؑ کا خواب مبارک	۱۰۸	۱۰۹	ایک عجیب و غریب خواب اور اسکی تعبیر	۱۴۷
۸۹	انبیاء علیہم السلام کا خواب وحی ہوتا ہے۔	۱۰۸	۱۱۰	خواب میں آقا مدنیؐ نے فرمایا "میں خود سلام کا جواب دیتا ہوں۔"	۱۴۸
۹۰	خواب کے بعد فرزند اسماعیلؑ کی قربانی کا واقعہ	۱۱۰	۱۱۱	حضرت فضل بن موفقؒ کا خواب	۱۴۸
۹۱	بادشاہ مصر کا خواب اور اسکی تعبیر	۱۱۶	۱۱۲	سلطان نور الدین زنگیؒ کا ایک اہم خواب	۱۴۹
۹۲	حضرت یوسف علیہ السلام کا علم تعبیر	۱۱۸	۱۱۳	خواب کے ذریعہ ارواح کی ملاقات کا ذکر	۱۵۲
۹۳	فن تعبیر کے ذریعہ حضرت یوسفؑ کی جیل سے رہائی کے اسباب	۱۲۴	۱۱۴	خواب کے ذریعہ مبارک ساعتوں کا علم	۱۵۲
۹۴	فن تعبیر حضرت ابراہیمؑ حضرت اسحاقؑ کو بھی حاصل تھا۔	۱۲۸	۱۱۵	رکن الدولہ کو خواب میں فتح کی بشارت	۱۵۳
۹۵	تعبیر — ایک مستقل فن ہے	۱۲۸	۱۱۶	آقا اور کنیز کا ایک ہی خواب	۱۵۵
۹۶	حضرت موسیٰؑ کا خواب	۱۲۹	۱۱۷	خلیفہ مہدی کا خواب	۱۵۶
۹۷	خلیفہ مہدی کا خواب	۱۳۰	۱۱۸	امام ابو حنیفہؒ کا خواب	۱۵۶
۹۸	علی بن بریا کا خواب	۱۳۴	۱۱۹	قوم سبا کے بند کی تباہی کی خبر خواب کے ذریعے	۱۵۷
۹۹	خواب میں ڈاڑھی اور سر مونڈھنا	۱۳۵	۱۲۰	غیر مسلم ڈاکٹر جارج ہنگری کو خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کی دعوت دی	۱۵۹
۱۰۰	خلیفہ سلیمان کا خواب	۱۳۶	۱۲۱	جھوٹا خواب بیان کرنا جھوٹ ہے	۱۶۰
۱۰۱	دار العلوم دیوبند کے بارے میں حضرت نانوتویؒ کا خواب	۱۳۶	۱۲۲	خلیفہ ہارون رشید کے بیٹے کی ایک حیرت انگیز حکایت جسکو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا۔	۱۶۱
۱۰۲	[illegible] بیان سے متعلق ایک خواب	۱۳۷	۱۲۳	خواب میں پرندہ کو ذبح کرنے کی تعبیر	۱۶۵

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱۲۴	ذوسلم علامہ محمد اسد کا خواب	۱۶۶
۱۲۵	حضرت امام مالکؒ کا خواب	۱۶۸
۱۲۶	امیر ناصر الدین سبکتگین کا خواب	۱۷۰
۱۲۷	ایک عجیب و غریب حکایت	۱۷۱
۱۲۸	امام غزالیؒ کی فضیلت میں ایک خواب	۱۷۳
۱۲۹	مسترشد باللہ کا خواب	۱۷۳
۱۳۰	تین خواب - قبر کے حالات خواب کے ذریعہ	۱۷۴
۱۳۱	آپ نے بخاری شریف کو اپنی کتاب فرمایا	۱۷۵
۱۳۲	سلطان محمود غزنویؒ کا خواب	۱۷۵
۱۳۳	عقلمندوں پر علم التعبیر کا جاننا اور اس کے قوانین کا سمجھنا واجب ہے۔	۱۷۶
۱۳۴	حضرت مالک بن دینار کا عبرت آمیز خواب	۱۷۷
۱۳۵	حضرت غوث الاعظم دستگیرؒ کا عجیب واقعہ	۱۸۰
۱۳۶	ایک بزرگ جو بکثرت حضورؐ کی زیارت کرتے تھے	۱۸۰
۱۳۷	ابو عبداللہ کے عبرت انگیز خواب جو پوشیدہ باتیں معلوم کر لیا کرتے تھے۔	۱۸۲
۱۳۸	حضرت معاذ ابن جبلؓ نے خواب میں مغفرت کی خبر سنائی -	۱۸۳
۱۳۹	بشر حافیؒ کی ہدایت کیلئے ایک خواب	۱۸۴
۱۴۰	خواب کے ذریعہ قرآنی آیات اور نیکولہ کی قدر دانی کا اظہار۔	۱۸۵
۱۴۱	مسجد نبویؐ کے ایک امام کا عبرت انگیز خواب	۱۸۵
۱۴۲	خواب کے ذریعہ شیخ ابو الربیع کی مغفرت کی خبر	۱۸۶
۱۴۳	خواب کے ذریعہ حضورؐ کا پیغام ایک نومسلم کے نام	۲۰۳
۱۴۴	مصائب پر صبر کرنے سے عزوجل کی طرف سے انعام	۲۰۶
۱۴۵	ایک خواب ایک تعبیر	۲۰۷
۱۴۶	خواب کے ذریعہ مغفرت زبیدہ کی اطلاع	۲۰۸
۱۴۷	حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں تبلیغی جماعت کے کام کی تصدیق فرمائی۔	۲۰۹
۱۴۸	خواب کے ذریعہ متوفی نے ایک یہودی کی امانت واپس کرائی۔	۲۱۰
۱۴۹	خواب کے ذریعہ حضرت تھانویؒ کے انتقال کی خبر	۲۱۱
۱۵۰	عشق الٰہی سے سرشار بندے کو خواب میں دیکھنے کا عجیب قصہ	۲۱۲
۱۵۱	شعبہ بن حجاج اور مسعرؒ کو خواب میں دیکھنے کا واقعہ	۲۱۵
۱۵۲	خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔	۲۱۵
۱۵۳	شیخ کمال الدین ابو الفتح نے خواب میں مسئلہ بتایا	۲۱۶
۱۵۴	حضرت ابو جعفر صیدلانیؒ کا خواب	۲۱۷
۱۵۵	"النبی الخاتم" کی فضیلت میں ایک خواب	۲۱۷
۱۵۶	خواب میں قبرستان والوں نے ایصال ثواب کی درخواست کی۔	۲۱۸
۱۵۷	خواب میں دو بزرگوں نے مغفرت کی خبر دی	۲۱۸
۱۵۸	سورۂ ملک اور سورۂ یٰسین کا ثواب بچہ ملنے کا خواب میں بشارت	۲۱۹
۱۵۹	خواب میں امام ابو حنیفہ کا حضرت کے ہاتھ پر بیعت کرنے	۲۱۹

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
	بینائی لوٹ آئی	
۱۶۰	امام شافعیؒ کی والدہ کا خواب	۲۲۰
۱۶۱	امام شافعیؒ کا خواب	۲۲۰
۱۶۲	حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں امام شافعیؒ کو نوازش و عنایت فرمائی۔	۲۲۲
۱۶۳	حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شبلیؒ کی پیشانی کو بوسہ دیا۔	۲۲۲
۱۶۴	یعقوب بن عبداللہ کا ایک خواب	۲۲۳
۱۶۵	نافع قاری کے منہ سے خوشبو نکلتی تھی۔	۲۲۳
۱۶۶	خواب میں بینائی لوٹ آنے کی دعا بتائی گئی	۲۲۳
۱۶۷	حضرت امام مالکؒ کا خواب	۲۲۴
۱۶۸	خواب کے ذریعہ امام محمد بن سیرینؒ کی وفات کی خبر	۲۲۵
۱۶۹	امام شافعیؒ کی والدہ کا خواب	۲۲۵
۱۷۰	خواب میں چاند کو گلے لگانا	۲۲۵
۱۷۱	اچھا خواب ایک بڑی بشارت ہے۔	۲۲۶
۱۷۲	حضرت عبداللہ بن مبارک کا خواب	۲۲۷
۱۷۳	حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ کا امتحان لیا۔	۲۲۸
۱۷۴	حضرت مولانا اصغر حسین محدث دار العلوم دیوبند کا خواب	۲۲۸
۱۷۵	مولانا اشرف علی تھانویؒ کا خواب مبارک	۲۲۹
۱۷۶	خواب میں "صلی اللہ علیہ وسلم" لکھنے کا حکم	۲۲۹
۱۷۷	مؤطا امام مالکؒ کی فضیلت خواب میں حضورؐ کی زبانی	۲۳۰

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱۷۸	دار العلوم دیوبند کے متعلق حضرت شاہ رفیع الدینؒ کے دو مبارک خواب	۲۳۱
۱۷۹	علم تعبیر کا جاننا اور اسکے قوانین کا سمجھنا واجب	
۱۸۰	شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کو خواب میں دو وظائف کا حکم	۲۳۲
۱۸۱	احمد بن لیدی نے امام احمد بن حنبل کو خواب میں دیکھا	۲۳۳
۱۸۲	حضرت ابوبکر صدیقؓ علم تعبیر کے ماہر تھے۔	۲۳۴
۱۸۳	خزانے کی بشارت سے متعلق دو عجیب خواب	۲۳۵
۱۸۴	دو عیسائی راہبوں کو خواب میں حضورؐ کی بشارت عجیب حکایت	۲۳۶
۱۸۵	بشر حافیؒ اور معروف کرخیؒ کو خواب میں دیکھا	۲۴۰
۱۸۶	حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں خواجہ معین الدین چشتیؒ کو شادی کا حکم دیا۔	۲۴۱
۱۸۷	قاضی جمال الدین عثمانی کا خواب	۲۴۲
۱۸۸	شیخ احمد سبحانی کا عشق رسول	۲۴۲
۱۸۹	حالت خواب میں حضرت حکیم الامتؒ نے نصیحت فرمائی۔	۲۴۳
۱۹۰	خواب کے ذریعہ مولانا اشرف علی تھانویؒ کی مغفرت کی خبر	۲۴۳
۱۹۱	شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ کی وفات سے متعلق ایک خواب	۲۴۴
۱۹۲	ایک اللہ والی خاتون کا خواب	۲۴۵
۱۹۳	خواب کے ذریعہ مغفرت کی خبر	۲۴۶
	ایک عالم حاکم نے انتقال کے بعد خواب میں کیا بتایا	۲۴۹

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۹۴	مرزا قادیانی علیہ اللعنۃ کے متعلق ایک اہم خواب	۲۵۱	۲۱۶	خواب میں امام حنبلؒ کیلئے بشارت	۲۶۹
۱۹۵	قاضی ابوالحسن کا خواب اور کرنے کی پیشین گوئی	۲۵۳	۲۱۷	حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ کی	۲۷۱
۱۹۶	تین مومنین کو خواب میں دیکھنے کے واقعات	۲۵۳		والدہ کا خواب	
۱۹۷	خواب کے ذریعہ باپ نے بیٹے سے شکوہ کیا۔	۲۵۶	۲۱۸	خواب میں دو چاند دیکھنے کی تعبیر	۲۷۲
۱۹۸	نیک ماں کی نیک بیٹے کو خواب میں وصیت	۲۵۶	۲۱۹	محمد ادریس حبان رحیمی کا خواب	۲۷۲
۱۹۹	شیخ احمد کھتو کا خواب	۲۵۸	۲۲۰	ایک اللہ والے نے خواب میں کئی اشخاص	۲۷۳
۲۰۰	خواب میں انبیاء کرام علیہم السلام کو دیکھنا	۲۵۹		کو حضورؐ کی زیارت کرائی۔	
۲۰۱	خواب میں کعبۃ اللہ کو دیکھنا	۲۵۹	۲۲۱	حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب کے ذریعہ	۲۷۴
۲۰۲	ایک شخص کا خواب اور ابن سیرینؒ کی تعبیر	۲۶۰		حکیم نابینا دہلویؒ کی دوا کی تصدیق فرمائی۔	
۲۰۳	علامہ ابن سیرینؒ کے حالات اور وفات	۲۶۰	۲۲۲	خوفناک خواب سے گھبرا کر نوجوان نے خود سوزی کر لی	۲۷۶
	کی پیشین گوئی۔		۲۲۳	لاعلاج بیماری کا خواب میں طریقہ علاج بتایا	۲۷۷
۲۰۴	قبر کی وسعت کے متعلق ایک عجیب خواب	۲۶۱	۲۲۴	قصہ کا تصور خواب ہی سے پیدا ہوا۔	۲۷۷
۲۰۵	دعاؤں کے اثر سے عذاب قبر میں تخفیف کے	۲۶۱	۲۲۵	شیخین کو گالیاں دینے والے کو خواب میں سزا دی گئی	۲۷۷
	دو خواب		۲۲۶	خواب کے ذریعہ چھوٹے چھنیاں کا علاج	۲۷۸
۲۰۶	حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کا خواب	۲۶۲	۲۲۷	حضورؐ کی طرف سے خواب میں نسخوں کی	۲۷۹
۲۰۷	خواب کے ذریعہ مکان گرنے کی خبر	۲۶۲		تجویز اور طبیبوں کو بشارت	
۲۰۸	لسان التبلیغ مولانا محمد عمر پالنپوریؒ کا خواب	۲۶۳	۲۲۸	معدہ کی بیماری کا خواب میں علاج بتایا گیا	۲۸۱
۲۰۹	ایک عجیب واقعہ	۲۶۳	۲۲۹	گھٹنوں کے درد کیلئے خواب میں نسخہ تجویز کیا	۲۸۱
۲۱۰	خواب کے ذریعہ بے مثال سخاوت	۲۶۴	۲۳۰	سورج کو اپنے جسم پر طلوع ہوتے دیکھنا۔	۲۸۱
۲۱۱	علامہ اقبال کا مقام حضورؐ کے دربار میں۔	۲۶۵	۲۳۱	کابوس یعنی خواب میں ڈرنے کا طبی علاج	۲۸۲
۲۱۲	حضرت بایزید بسطامیؒ کا خواب	۲۶۷	۲۳۲	خواب میں والدہ نے بیٹے سے کہا!!!	۲۸۴
۲۱۳	خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ کا خواب	۲۶۷	۲۳۳	دارالعلوم محمدیہ بنگلور کے ایک طالب علم کا خواب	۲۸۵
۲۱۴	حضرت نانوتویؒ نے خواب میں نہر دیکھی	۲۶۸	۲۳۴	خواب میں مجرب نسخہ تجویز کیا۔	۲۸۶
۲۱۵	حضرت نانوتویؒ نے خواب میں حضرت جبرئیلؑ کو دیکھا	۲۶۸	۲۳۵	قبروں میں مُردوں کو ثواب کس طرح پہنچتا ہے	۲۸۸

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۲۲۶	درد معدہ کیچے خواب میں نسخہ بتایا گیا	۲۸۸
۲۲۷	تیرہ سو سال کے بعد عراق میں اصحاب رسولؐ حضرت حذیفہؓ اور حضرت جابرؓ کو دوسری قبر میں مدفون کرنے کا ایمان افروز واقعہ	۲۸۹
۲۲۸	حالتِ خواب میں حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ پر تبرا بھیجنے والے کو ذبح کر دیا گیا۔	۲۹۳
۲۲۹	خواب میں قبر والے نے دنیا والوں کا شکریہ ادا کیا۔	۲۹۳
۲۳۰	ایک کفن چور کا خواب اور اس کی تعبیر	۲۹۴
۲۳۱	حضرت شاہ ولی اللہؒ کا خواب	۲۹۴
۲۳۲	ایک خواب کی حیرت انگیز تعبیر	۲۹۵
۲۳۳	سیاہی کی تعبیر مال ہے	۲۹۵
۲۳۴	عورت، مرد، بچے، بوڑھے کو خواب میں دیکھنے کی تعبیرات	۲۹۶
۲۳۵	جنّات کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر	۳۰۰
۲۳۶	شادی، نکاح، عورتوں کی شرمگاہ، حمل، ولادت، رضاعت وغیرہ کا خواب میں دیکھنا۔	۳۰۱
۲۳۷	مُردے کو خواب میں دیکھنے کا بیان	۳۰۳
۲۳۸	شہادت سے قبل حضرت عمرؓ کا خواب	۳۰۴
۲۳۹	خواب میں جنت دیکھنا	۳۰۵
۲۴۰	خواب میں آسمان پر چڑھنا	۳۰۵
۲۴۱	خواب میں اپنے آپ کو دولہا بنے دیکھنا۔	۳۰۵
۲۴۲	خواب میں آسمان سے گھی اور شہد برستے دیکھنا	۳۰۶

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۲۵۳	خواب میں دودھ دیکھنے کا بیان	۳۰۷
۲۵۴	خواب میں دریا دیکھنے کی مختلف تعبیرات	۳۰۸
۲۵۶	خواب میں قبرستان والوں کا حال دیکھنا	۳۰۹
۲۵۷	خواب میں قبر والے نے دھمکایا	۳۰۹
۲۵۸	خواب میں بادل دیکھنا	۳۱۰
۲۵۹	خواب میں ابر کا سایہ دیکھنا	۳۱۰
۲۶۰	حیوانات کو خواب میں دیکھنا۔	۳۱۱
۲۶۱	شیر اور شیرنی کو خواب میں دیکھنے کا بیان	۳۱۳
۲۶۲	ہاتھی کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر	۳۱۵
۲۶۳	خواب میں اونٹ دیکھنے کا بیان اور تعبیر	۳۱۷
۲۶۴	زرافہ کی خواب میں تعبیر	۳۱۹
۲۶۵	گھوڑا اور گھوڑی کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر	۳۲۰
۲۶۶	خچر، خچریا، گدھی، ٹٹو کو خواب میں دیکھنا	۳۲۳
۲۶۷	خواب میں گدھا نظر آنے پر تعبیر	۳۲۴
۲۶۸	گائے، بیل، بھینسے، بھاٹ اور بیل کو خواب میں دیکھنے کا بیان	۳۲۶
۲۶۹	بھینس کی خواب میں تعبیر	۳۲۹
۲۷۰	خواب میں ریچھ کی تعبیر	۳۲۹
۲۷۱	چمگادڑ کی تعبیر	۳۲۹
۲۷۲	خواب میں بکری دیکھنا	۳۳۰
۲۷۳	خنزیر کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر	۳۳۲
۲۷۴	بھیڑ کی تعبیر	۳۳۳
۲۷۵	بندر کی تعبیر	۳۳۳
۲۷۶	خواب میں بھیڑیوں کی تعبیر	۳۳۴

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۲۷۷	خواب میں مرغ کی تعبیر	۳۲۵	۳۰۱	کیڑوں کی تعبیر	۳۵۱
۲۷۸	خواب میں مرغی دیکھنے کی تعبیر	۳۲۶	۳۰۲	چیونٹیوں کی تعبیر	۳۵۱
۲۷۹	بٹیر کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر	۳۲۷	۳۰۳	دیمک کی تعبیر	۳۵۲
۲۸۰	فاختہ کی تعبیر	۳۲۸	۳۰۴	جھینگری کی تعبیر	۳۵۲
۲۸۱	خواب میں طوطے کی تعبیر	۳۲۹	۳۰۵	زنبور کی تعبیر	۳۵۲
۲۸۲	تیتر کی تعبیر	۳۲۹	۳۰۶	جونک کی تعبیر	۳۵۲
۲۸۳	حیوان کی تعبیر	۳۲۹	۳۰۷	ٹڈی کی تعبیر	۳۵۳
۲۸۴	قاز کی تعبیر	۳۲۹	۳۰۸	نیولا، سیہی کی تعبیر	۳۵۴
۲۸۵	ہدہد کی تعبیر	۳۴۰	۳۰۹	مکھی کی تعبیر	۳۵۵
۲۸۶	سارس کی تعبیر	۳۴۰	۳۱۰	چکور کی تعبیر	۳۵۵
۲۸۷	شکرہ یا باز کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر	۳۴۲	۳۱۱	خواب میں شتر مرغ کی تعبیر	۳۵۵
۲۸۸	چیتے کی تعبیر	۳۴۲	۳۱۲	موٹا پرندے کو خواب میں دیکھنا	۳۵۶
۲۸۹	گدھ کی تعبیر	۳۴۳	۳۱۳	سرخی کو خواب میں دیکھنا	۳۵۶
۲۹۰	بلی کی تعبیر	۳۴۳	۳۱۴	خواب میں انڈے دیکھنا	۳۵۶
۲۹۱	چیل کی خواب میں تعبیر	۳۴۵	۳۱۵	مچھلی کی تعبیر	۳۵۷
۲۹۲	گدھ کے مشابہ پرندہ کی تعبیر	۳۴۵	۳۱۶	خواب میں ذبح شدہ مرغی دیکھنے	۳۶۰
۲۹۳	الو کی تعبیر	۳۴۶		کی تعبیر	
۲۹۴	مکڑی کی تعبیر	۳۴۶	۳۱۷	جب خواب میں منہ سے ایک کبوتر نکلا	۳۶۰
۲۹۵	کیکڑے کی تعبیر	۳۴۷	۳۱۸	شہد کی مکھی کی تعبیر	۳۶۱
۲۹۶	مور کی تعبیر	۳۴۷	۳۱۹	جب کشتی پاخانہ سے بھری دیکھے	۳۶۳
۲۹۷	ہرن کی تعبیر	۳۴۷	۳۲۰	خواب میں چھپکلیوں کو لڑتے	۳۶۲
۲۹۸	خواب میں پرندے کو دیکھنے کی تعبیر	۳۴۸		ہوئے دیکھنا	
۲۹۹	گدھ کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر	۳۵۰	۳۲۱	خواب میں سانپ اور اژدہا	۳۶۳
۳۰۰	کوے کی تعبیر	۳۵۱		دیکھنے کی تعبیر	

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۳۱۲	مینڈک کی تعبیر	۳۶۵	۳۲۰	خرگوش کی تعبیر	۳۶۹
۳۱۳	گرگٹ کی تعبیر	۳۶۵	۳۲۱	پسّو کی تعبیر	۳۶۹
۳۱۴	خواب میں چوہے دیکھنے کی تعبیر	۳۶۶	۳۲۲	بچھو کی تعبیر	۳۷۰
۳۱۵	خواب میں نیزہ یا بھالا دیکھنا	۳۶۷	۳۲۳	مگرمچھ کی تعبیر	۳۷۰
۳۱۶	ایک خواب کی عجیب تعبیر	۳۶۷	۳۲۴	دریائی گھوڑے کی تعبیر	۳۷۰
۳۱۷	گوہ کی تعبیر	۳۶۸	۳۲۵	انسانوں جیسی سمندری مخلوق	۳۷۰
۳۱۸	چھچھوندر کی تعبیر	۳۶۸	۳۲۶	کی تعبیر	
۳۱۹	بجو کی تعبیر	۳۶۸	۳۲۷	جوؤں کی تعبیر	۳۷۱

حروفِ تہجی کے لحاظ سے خوابوں کی تعبیرات

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۳۲۸	وضاحت	۳۷۲	۳۴۸	حا (ح)	۴۱۸
۳۲۹	الف (ا)	۳۷۳	۳۴۹	خا (خ)	۴۱۹
۳۳۰	الف ممدودہ (آ)	۳۷۹	۳۵۰	دال (د)	۴۲۲
۳۳۱	با (ب)	۳۸۴	۳۵۱	ڈال (ڈ)	۴۲۳
۳۳۲	پا (پ)	۳۹۳	۳۵۲	ذال (ذ)	۴۲۶
۳۳۳	تا (ت)	۳۹۹	۳۵۳	را (ر)	۴۲۸
۳۳۴	ٹا (ٹ)	۴۰۴	۳۵۴	زا (ز)	۴۴۲
۳۳۵	ثا (ث)	۴۰۶	۳۵۵	ژا (ژ)	۴۴۸
۳۳۶	جیم (ج)	۴۰۷	۳۵۶	سین (س)	۴۴۹
۳۳۷	چیم (چ)	۴۱۱	۳۵۷	شین (ش)	۴۵۸

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۳۵۸	صاد (ص)	۴۴۳
۳۵۹	ضاد (ض)	۴۴۶
۳۶۰	طا (ط)	۴۴۸
۳۶۱	ظا (ظ)	۴۶۲
۳۶۲	عین (ع)	۴۶۳
۳۶۳	غین (غ)	۴۶۶
۳۶۴	فا (ف)	۴۶۹
۳۶۵	قاف (ق)	۴۸۱
۳۶۶	کاف (ک)	۴۸۵
۳۶۷	گاف (گ)	۴۹۳
۳۶۸	لام (ل)	۴۹۸
۳۶۹	میم (م)	۵۰۱
۳۷۰	نون (ن)	۵۰۷
۳۷۱	واؤ (و)	۵۱۱
۳۷۲	ہا (ہ)	۵۱۳
۳۷۳	لام الف (لا)	۵۱۶
۳۷۴	یا (ی)	۵۱۷
۳۷۵	ماں کا خواب (بچوں کے لئے)	۵۲۰
۳۷۶	مآخذ ومراجع	۵۲۱
۳۷۷	تمت بالخیر	۵۲۵

تقریظ

فقیہ الاسلام حضرت مولانا مفتی مظفر حسین صاحب دامت برکاتہم

ناظم اعلیٰ جامعہ مظاہر علوم وقف سہارنپور (یوپی)

حامداً ومصلیاً ——— امابعد

پروردگار عالم نے انسانی ہدایت کیلئے اپنے محبوب نبی کو وحی کا مقدس واسطہ عنایت فرمایا۔ جس کے ذریعہ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانی رشد وہدایت کیلئے مالک کا پیغام بندوں تک پہنچایا اور ان کے لئے عبرت ونصیحت کا سامان مہیا کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد نصیحت وموعظت کا یہ سلسلۂ وحی منقطع ہو گیا۔ البتہ شریعت نے مبشرات یعنی سچے خواب کی حقیقت کو باقی رکھا۔ جس کے ذریعہ باری تعالیٰ براہِ راست انسان کے افکار وخیالات اور اعمال وافعال پر صحیح تنبیہ فرماتے ہیں۔

جناب مولانا محمد ادریس حبان رحیمی نے زیرِ نظر کتاب "خوابوں کی تعبیر اور ان کی حقیقت" کے ذریعہ خوابوں کی تعبیر سے دلچسپی رکھنے، خوابوں کی غلط تعبیر سے بچنے، شرک وبدعت اور توہم پرستی سے محفوظ رہنے والوں کو ایک گرانقدر علمی تحفہ عنایت کیا ہے۔ جس میں خوابوں کی حقیقت اور ان کی تعبیر کے سلسلے میں کافی مواد جمع کر دیا ہے۔ اکابر علماء کرام کے مستند خواب اور تعبیر کو بھی تحریر کیا ہے، موقع ومحل کے لحاظ سے دلیل کے طور پر قرآنی آیات کے ساتھ بہت ساری احادیث بھی شامل کر دی ہیں۔ اس کے علاوہ جن کتابوں سے مدد لی گئی ہے ان کا حوالہ بھی نقل کیا گیا ہے اور بہت سارے ایسے خواب اور ان کی تعبیر بھی بیان کر دی گئی ہے جن کا تعبیر کی دیگر قدیم کتابوں میں موجود نہیں تھا۔

خدا کرے یہ کتاب شوق کے ہاتھوں لی جائے۔ قدر کی نگاہ سے پڑھی جائے اور مؤلف کیلئے ذخیرۂ آخرت بنے۔ آمین

دعاگو

مظفر حسین المظاہری

ناظم اعلیٰ جامعہ مظاہر علوم وقف سہارنپور

۱۵ صفر المظفر ۱۴۲۱ھ

تقریظ

فقیہ زماں حضرت مولانا مفتی محمد یوسف صاحب مدظلہ العالی

استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند و خلیفہ مجاز فقیہ الامت حضرت مفتی محمود حسن گنگوہی مفتی اعظم دارالعلوم دیوبند

اَلْحَمْدُ لِاَهْلِهٖ وَالصَّلٰوةُ عَلٰی اَهْلِهَا

اَمَّا بَعْدُ! حق سبحانہ وتقدس نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے اور اس شرافت وتکریم کی اصل بنیاد انسان کی علمی جہات ہیں۔ آقائے نامدار حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے اُمّی ہونے کے باوجود امت کو وہ فیض علم پہنچایا جس سے اقوام سابقہ محروم رہیں۔ انہیں فنون علمیہ میں سے ایک علم "فن تعبیر" ہے جو نہایت لطیف فن ہے۔ جس کے مستقل اصول وضوابط ہیں۔ اس فن کے بھی بڑے بڑے ائمہ گزرے ہیں اور اس موضوع پر بڑے اکابر کی تصنیفات ہیں۔ اس فن کی دو کتابیں بہت مشہور ہیں۔

(۱) "الاشارات فی علم العبارات" یہ خلیل بن شاہین الظاہری المعروف بابن شاہین — ولادت ۸۱۳ھ/۱۴۱۰ء وفات ۸۶۳ھ/۱۴۶۸ء یہ کتاب اس فن کی بہت عمدہ کتاب شمار کی جاتی ہے۔

(۲) "تعطیر الانام فی تعبیر المنام" یہ شیخ عبدالغنی بن اسماعیل بن عبدالغنی النابلسیؒ — ولادت ۱۰۵۰ھ/۱۶۴۱ء وفات ۱۱۴۳ھ/۱۷۳۱ء کی تصنیف ہے۔

مکرم ومحترم جناب مولانا قاری محمد ادریس حبان رحیمی جو تعلقاتی مہتمم دارالعلوم محمدیہ بنگلور نے بھی اس اہم موضوع پر بہت محنت کر کے کافی مواد جمع کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسکو مفید بنائے اور موصوف کی محنت کو قبول فرمائے آمین ثم آمین

احقر محمد یوسف غفرلہٗ

خادم التدریس

دارالعلوم دیوبند

۱۲ — ۳/۲۱ ھ

تقریظ

نمونۂ سلف حضرت مولانا مفتی شعیب اللہ خان صاحب مفتاحی مدظلہ العالی

بانی و مہتمم جامعہ مسیح العلوم بینگلوری بنگلور

نحمدہٗ و نصلی علی رسولہ الکریم۔ اما بعد

زیر نظر کتاب "خوابوں کی تعبیر اور ان کی حقیقت" خواب سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے خصوصاً اور عوام الناس کے لئے عموماً ایک دلچسپ اور گراں قدر تحفہ ہے اور اسی کے ساتھ ایک غلط فہمی کی اصلاح کی ایک عمدہ ترکیب بھی۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔ اس کے مؤلف حضرت مولانا محمد ادریس عثمان رحیمی زید مجدہ کو کہ انہوں نے اس موضوع پر ضخیم کتاب تالیف فرمائی اور معلومات کا بیش بہا خزانہ جمع فرمادیا۔

امید کہ لوگ اس سے استفادہ کریں گے۔ اور خواب اور ان کی تعبیرات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے غیر شرعی تعبیرات کی کتابوں سے گریز کر کے افراط و تفریط سے بچیں گے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس خدمت کو شرف قبولیت بخشے اور اسکو عوام و خواص کیلئے نافع بنائے۔ اور مؤلف کے لئے ذخیرۂ آخرت" آمین

فقط

محمد شعیب اللہ خان غفرلہٗ

مہتمم جامعہ مسیح العلوم بینگلوری بنگلور

۱۸ صفر المظفر ۱۴۲۱ھ

مناجات بدرگاہِ الٰہی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○

اے مالک حقیقی۔ اے مالک کائنات و رب ذوالجلال تو جانتا ہے کہ اس کتاب کے لکھنے میں تیرے جذبات کیا ہیں۔ جو اس میں خلوص ہے وہ محض تیرا کرم ہے اور جو خلوص سے باہر ہے اسے اپنے کرم سے معاف فرما۔ اسمیں جو کچھ صحیح اور بہتر ہے وہ محض تیرا فضل ہے۔ اور جو کچھ خطا ونسیان ہو گیا ہے اسے بھی (اے ارحم الراحمین) معاف فرما۔

ساری توفیق، ساری مدد، ساری قبولیت تیرے خزانے سے ملتی ہے۔ تیرے خزانے میں سب کچھ ہے لیکن عجز و نیاز مندی کی دولت تو نے اپنے بندوں کو عطا فرمادی۔ میں اسی دولت نیاز مندی کو لے کر تیری بارگاہ میں حاضر ہوں اور فریاد رساں ہوں کہ اس تحفہ ناچیز کو سرور کائنات رسالت مآب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ وطفیل میں قبول فرما اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں کے غلاموں میں مجھ سیاہ کار کو بھی شامل فرما۔

اے باری تعالیٰ مجھ ذرۂ خاک کی قلبی تمنا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم، جملہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم، تابعین، تبع تابعین، ائمہ مجتہدین اور قیامت تک آنے والے تمام صالحین و صالحات، مسلمین و مسلمات کی اس کتاب کے ثواب میں شرکت منظور فرما۔

اے رب العلمین میرے والدین، اساتذہ کرام، میری اہلیہ و عیال، اعزا و احباب اور ہر اس شخص کو اور اس کے والدین کو آقا رب کو جزائے خیر عطا فرما۔ جس نے اس میں کسی بھی قسم کا تعاون کیا ہے۔ اور اس کتاب کے پڑھنے والوں کو ایمان کی زندگی اور ایمان پر خاتمہ نصیب فرما اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے ہر فرد کو تبلیغ، عبادت، دعوت، فکر و عمل اور جہاد فی سبیل اللہ کا شوق عطا فرما۔ آمین ثم آمین

سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ○ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

خادم الکلام: محمد ادریس حبان رحیمی ابن منشی محمد عمران چرتھاولی

۱۲ محرم الحرام سنہ ۱۴۲۰ھ مطابق ۲۹ اپریل سنہ ۱۹۹۹ء بروز جمعرات

بمقام: دار العلوم محمدیہ گنگوندہلی، لالہ باغیہ بنگلور۔ ۲۹

استیعابِ قلم

قبول کرلیں تو سمجھیں کہ ہم بھی مخلص ہیں
کہ ہیں پیش دل و جان کے ہم نے نذرانے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَّا نَبِیَّ بَعْدَہٗ

صداقت مآب حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ میرے بعد نبوت کا سلسلہ تو ختم ہو جائیگا۔ البتہ مبشرات رہ جائیں گے۔ صحابہ اکرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مبشرات کیا ہیں؟ ارشاد فرمایا سچے خواب!

ایک دوسری حدیث میں ہے کہ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے

کتب سیرت میں آتا ہے کہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم بعد نمازِ فجر صحابہ کرامؓ سے دریافت فرماتے تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ کسی نے کوئی خواب دیکھا ہوتا تو بیان کرتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی تعبیر عطا فرما دیتے۔

حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد فنِ تعبیر کا وافر حصہ امتِ محمدیہ کے سب سے افضل ترین انسان خلیفۂ اوّل سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ذاتِ گرامی کو من جانب اللہ عطا ہوا۔ جیسا کہ تاریخ میں درج ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثقیف کا محاصرہ کئے ہوئے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صدیق اکبرؓ سے فرمایا۔ میں نے خواب دیکھا ہے کہ مکھن سے بھرا ہوا ایک بڑا پیالہ مجھے پیش کیا گیا۔ ایک مرغ نے اس میں چونچ ماری تو پیالے کا سارا مکھن بہہ گیا۔ اس پر حضرت ابوبکرؓ نے کہا میرا خیال ہے کہ اس مرتبہ جنگ میں آپ ثقیف سے جو چاہتے ہیں وہ حاصل نہ کر سکیں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بھی یہی سمجھتا ہوں۔

تابعین کے دور میں حضرت علامہ محمد ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے تعبیر الرویا کو باضابطہ ایک فن کی حیثیت سے مرتب فرمایا اور وہ فنِ تعبیر کے امام تسلیم کئے گئے جن سے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ

جیسی ہستی بھی تعبیر پوچھا کرتی تھی۔ معلوم ہوا کہ فن تعبیر بھی ایک اسلامی علم اور عطیہ الٰہی ہے "خوابوں کی تعبیر اور ان کی حقیقت" بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عنایت کی ہوئی تعبیرات کا مظہر، صدقہ اور طفیل ہے

"خوابوں کی تعبیر اور ان کی حقیقت" کی اشاعت کا مقصد

زیر نظر کتاب کی اشاعت کا ایک خاص منشاء یہ بھی ہے کہ بنگلور اور دیگر مقامات پر میں نے دیکھا کہ علم دین سے ناواقفیت کے باعث مسلمانوں کا بعض جاہل طبقہ خوابوں کی تعبیر حاصل کرنے کی غرض سے مندر کے پجاریوں کے پاس جاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ وہ گمراہ عقائد کی اندھیر نگری سے اضغاث احلام (پریشان خیالات ونظریات) کے علاوہ کیا دے سکتے ہیں۔ اس طرح چور دروازے سے بے علم مسلمانوں کے ذہن ودماغ دیومالائی عقائد سے متاثر ہو کر ارتداد کے بھیانک غار کے دہانے پر پہنچ جاتے ہیں۔ گویا ایمان ہی سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ اسی لیے جن حضرات کے پاس یہ کتاب ہوگی وہ آسانی سے مطلوبہ تعبیر پا سکیں گے۔

فن تعبیر سے دلچسپی

مندرجہ بالا نازک صورت حال نے بندہ کو اس تالیف کی اشاعت پر مجبور کیا نیز اپنی جستجو پسند طبیعت اور فن تعبیر سے قلبی ذوق وشوق نے بھی خوابیدہ احساسات کو بیدار کیا۔ اسکی اجمالی تفصیل یہ ہے کہ بندہ بچپن میں جب کوئی اچھا یا برا خواب دیکھتا تو اپنے والد ماجد شیخ محمد سلیمان نور اللہ مرقدہ سے عرض کرتا وہ کوئی اچھی تعبیر دیدیا کرتے اور اس طرح خوابوں کی تعبیر سے بچپن ہی سے دلچسپی پیدا ہوگئی جو عمر کے ساتھ بڑھتی چلی گئی۔ چنانچہ دوران تعلیم نیز فراغت اور پھر درس وتدریس کے دور میں بھی ہمیشہ فن تعبیر سے متعلق کوئی نہ کوئی کتاب ضرور زیر مطالعہ رہتی۔ اسی کے نتیجے میں حضرات اساتذہ کرام کی جوتیوں کے طفیل اور پروردگار عالم کی الطاف وعنایات سے ناچیز کو فن تعبیر سے خاص مناسبت پیدا ہوگئی۔

یہی وجہ ہے کہ متعلقین واحباب اکثر تعبیر دریافت کرنے آتے رہتے ہیں۔ تحدیث نعمت کے طور پر دو ایک واقعات عرض ہیں کہ زمانہ طالب علمی کے میرے ابتدائی رفیق درس عبد العزیز ابن شفیق احمد چرتھاول نے خواب دیکھا کہ میں جس رومال کو سر پر اوڑھتا ہوں۔ اس کے چار ٹکڑے کر دیے اور پھر درزی سے ان ٹکڑوں کو آپس میں سلوا دیا ہے ناچیز نے خواب کے اجزاء کو جمع کر کے تعبیر دی کہ تمہارا رشتہ اور شادی بہت جلد ہو جائیگی۔ چنانچہ پندرہ دن کے اندر رشتہ اور پھر جلدی ہی شادی ہوگئی

یہ بات تو علماء کرام اور اہل علم ودانش جانتے ہیں کہ مختلف لوگوں کی تعبیرات بھی مختلف

ہوا کرتی ہیں کہ آدمی کے حالات، خیالات، نظریات اور بسا اوقات پیشے کے اعتبار سے بھی تعبیر دی جاتی ہے۔

میرے قریبی عجیب الور ساداتِ مدیر ماہنامہ نقوش ہند بنگلور کے شریک تجارت سید محمد افضل ماقول رکن دار العلوم محمدیہ بنگلور ایک مرتبہ بمبئی گئے۔ وہاں انہوں نے خواب دیکھا کہ مسجد کا ایک عظیم الشان مینار بنیاد سے اکھڑ کر سڑک پر گر گیا ہے۔ واپسی پر مجھ سے تعبیر معلوم کی میں نے بتایا کہ کسی اہم (مذہبی یا سیاسی) شخصیت کا عنقریب انتقال ہوگا۔ چنانچہ تیسرے ہی دن دار العلوم سبیل الرشاد کے بانی و مہتمم حضرت مولانا ابو السعودؒ کے انتقال کی خبر عام ہوگئی۔ یہ دو واقعات تمثیلاً تحریر کئے ہیں۔ ورنہ تعبیراتی دنیا میں ایسے واقعات کا مختلف صورتوں میں مشاہدہ ہوتا رہتا ہے۔

اس کتاب میں زندگی کے انفرادی و اجتماعی روزمرہ کے مسائل، حالات، واقعات کے اعتبار سے تعبیرات جمع کی گئی ہیں۔ خصوصاً آج کے بدلتے ہوئے سماجی، سیاسی، اقتصادی حالات پر خوابوں کے نتائج شامل ہیں۔ سائنسی ایجادات سے متعلق مثلاً ہوائی جہاز، پانی کا جہاز (سمندری جہاز)، موٹر گاڑی، ریل گاڑی، ٹکٹ، لائسنس، لائف انشورنس، پاسپورٹ، بلب، قمقمے، لاؤڈ اسپیکر، للذری، میوزک وغیرہ کی تعبیرات بھی دی گئی ہیں۔ گویا یہ کتاب آئینہ ہے خوابوں کا

کون سی تعبیر درست اور صحیح ہو سکتی ہے؟

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے خاص فطرت پر انسان کی تخلیق فرمائی۔ انسان کا مذہب خواہ کوئی بھی ہو۔ لیکن فطرت ایک ہے۔ مثلاً محبت و الفت، نفرت و عداوت، نیکی و شرافت، ذلالت و معصیت، خوف و دہشت، رنج و الم، ظلم و جبر، خطا و نسیان، ہمدردی و غمگساری، ہنسنا رونا، سخاوت و صلہ رحمی، چیخ و پکار، سکون و اطمینان، گھبراہٹ و بے چینی اسی طرح نیند و خواب بھی انسانی فطرت کا اہم جز ہے اور تعبیرات اس کا رزلٹ (نتیجہ)

تعبیر وہی درست ہے جو فطرت کی کسوٹی پر کھری اترے۔ اسلام فطری مذہب ہے۔ جو انسان کے مزاج اور طبیعت کے مطابق ہے۔ اسی لئے جو تعبیر اسلامی خطوط (قرآن و سنت) کی روشنی میں دی جائے اسے سچی اور صحیح تعبیر کہا جاتا ہے

تعبیر کا انحصار معبّر کی نیت پر ہوتا ہے

خواب کی تعبیر کا انحصار بھی معبّر کی نیت پر ہے جس طرح انسانی اعضا

و جوارح، حرکات و سکنات سے صادر ہونے والے عمل کیلئے حسن نیت ضروری ہے۔ اسی طرح معبر میں اخلاص، سچائی، اعمال میں صدق و صفا، رضا جوئی خدا، بے نفسی و بے غرضی اور نیت کی پاکی لازم و ملزوم ہے۔

بحمد للہ تعالیٰ تعبیری عنوان پر اردو زبان کی یہ کتاب ضخامت کے ساتھ معلوماتی لٹریچر کا بیش قیمت ذخیرہ بھی ہے۔ اس بات کو خصوصی طور پر ملحوظ رکھا گیا ہے کہ اسکولوں کالجوں کا پڑھا ہوا طبقہ بھی جسے عربی فارسی اردو وغیرہ کا علم انتہائی کم ہوتا ہے۔ بآسانی سمجھ سکے اور خالص فکر اسلامی کی روشنی میں تعبیرات سے فائدہ اٹھا سکے۔ نیز مغربی طرز فکر سے متاثر افراد بھی بھرپور استفادہ کر سکیں۔

تعبیر کا اصل معیار قرآن و سنت ہے!

سب سے اہم بات یہ ہے کہ قرآنی تعلیمات کی بنیاد اور اصل الاصول توحید ہے۔ توحید خالص اپنی تمام تفصیلات کے ساتھ سیرت طیبہ میں عملاً جلوہ گر ہے۔ اس لئے خواب اور تعبیر کو توحید و رسالت کی کسوٹی سے پرکھا جائے اور اسی کو معیار بنایا جائے۔ جو خواب یا تعبیر قرآن و سنت کی کسوٹی پر پوری اترے اسکو حق تصور کیا جائے۔ اسکے برخلاف جو بھی ہو اسے ناقابل عمل اور باطل سمجھا جائے۔ کیونکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ حسنہ ہی بہترین نمونۂ عمل ہے۔ جو بلند ترین صدق و صفا، دینی و دنیاوی فوز و فلاح کا ناقابل انکار معیار کمال ہے۔

بلاشبہ اچھے خواب اور ان کی تعبیرات بھی اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمتیں ہیں۔ حضور اکرم ﷺ نے "وما بکم من نعمۃ فمن اللہ" (جو بھی نعمت تم کو حاصل ہو وہ اللہ کی دی ہوئی ہے) کا درس دے کر انسان کو عملی افراط و تفریط سے نجات دلائی اسی کا نتیجہ ہے کہ ہر طاقتور و توانا اپنی طاقت و قوت کو اللہ تعالیٰ کی عطا سمجھ کر عملی شکر کے طور پر ضعیف و ناتواں کا دستگیر ہو گیا۔ اور ہر تونگر و مالدار دولت و ثروت کو اللہ کی دین سمجھ کر اپنے مال میں مفلس کو شریک کرنے لگا۔

معروضات

مندرجہ بالا معروضات کے بعد مجھ ناچیز کا یہ دعویٰ ہرگز نہیں کہ کتاب خامیوں اور کمزوریوں سے یکسر محفوظ ہے۔ یہ کتاب نہ خوابوں کی ہسٹری ہے اور نہ ہی تعبیرات کا انسائیکلو پیڈیا۔ البتہ سابقہ مصنفین کرام کی تصنیفات کی روشنی میں دور حاضر کے تقاضوں کے مطابق یہ کوشش کی گئی ہے کہ تعبیرات جدید اسلوب سے

ہم آہنگ ہوں۔ لیکن معبرین کرام نے جو زمانے کے اعتبار سے تعبیرات دی ہیں اُن کی رعایت و افادیت باقی رہے اور کتاب جامع مختصر اور ارزاں ہو تاکہ عوام و خواص بھی استفادہ کرسکیں۔

دُعائیہ کلمات

نہایت خوشی کا مقام ہے کہ بندۂ ناچیز نے خوابوں کی تعبیر کا مسوّدہ "آفتابِ رشد و ہدایت" حاذق الامت حضرت مولانا الحاج حکیم زکی الدین احمد صاحب قبلہ عمت فیوضہم پرتاپ گڑھ کی خدمت میں بطور اصلاح پیش کیا تو کئی مقامات پر نشاندہی فرمائی اور مفید ترین مشوروں سے نوازا۔ اور ارشاد فرمایا کہ یہ کتاب اپنے موضوع کے اعتبار سے خوب ہے اور ایک انسائیکلوپیڈیا ہے۔ میں دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ عوام و خواص کے لئے نافع بنائے اور بارگاہِ ربّ العزت میں قبولیت عطا فرمائے۔ آمین۔

اکابرین سے اظہارِ تشکر

فقیہ الاسلام حضرت مولانا مفتی مظفر حسین صاحب مدظلہ العالی ناظم مظاہر العلوم وقف سہارنپور اور فقیہ دوراں حضرت مولانا مفتی محمد یوسف صاحب دامت برکاتہم استاذِ حدیث دارالعلوم دیوبند (خلیفہ مجاز فقیہ امت حضرت مفتی محمود الحسن گنگوہیؒ) اور حضرت مولانا مفتی محمد قمر الزماں صاحب مدظلہ اسعدی بانی و مہتمم جامعہ حسینیہ عملور پور منگلور اور حضرت مولانا مفتی محمد شعیب اللہ خان صاحب مفتاحی مدظلہ مہتمم مدرسہ مسیح العلوم جیون ہلّی بنگلور کا تہہِ دل سے مشکور ہوں کہ ان اکابرین نے اپنی بے پناہ مصروفیات کے باوجود کتاب پر نظرِ ثانی فرمائی اور اپنے کلماتِ حسنہ میں زرّیں خیالات کا اظہار فرمایا۔

خواب اور تعبیرات بھی ایک عجیب و لطیف داستاں ہیں۔ جن کو دہرانے سے کام و دہن کو لذت و حلاوت اور قلب و ذہن کو سرور حاصل ہوتا ہے۔ چنانچہ تعبیراتی چمن کے پھولوں کا یہ گلدستہ بارگاہِ خداوندی میں پیش ہے۔

قارئین کرام کی دلچسپی اور ذوق کے پیشِ نظر چیدہ چیدہ اشعار بھی شامل ہیں اس کیلئے میں اپنے بزرگ دوست ڈاکٹر اطہر افسر اسعدی بانی و مہتمم دارالعلوم مصباح التوحید بنگلور اور جناب منظور احمد منظور صدر مجلس ادب بنگلور کا مشکور ہوں کہ منتخب اشعار سے اعانت فرمائی۔

بڑی ناسپاسی ہوگی میں ان حضرات کا شکریہ ادا نہ کروں جنہوں نے کتاب کی ترتیب میں معاونت فرمائی۔ اُن میں مولانا عبدالواحد قاسمی ناظم تعلیمات دارالعلوم محمدیہ بنگلور، مفتی زاہد نعیم قاسمی

زادہ مولانا آفتاب عالم مظاہری خطیب مسجد سبحانیہ بنگلور مفتی رضوان رشید قاسمی قاری محمد فاروق افضل قاسمی کلو مدیر الحسنات الباقیات جامعہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان حضرات کو اجر جزیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

ایک طالب علم کی حیثیت سے قارئین کرام سے عرض ہے کہ کتاب میں اگر اغلاط معلوم ہوں تو بہ نیت اصلاح مطلع فرما کر ممنون فرمایئں۔ تاکہ جہاں سہو ہوا ہو یا عبارت کی غلطی ہو دوسرے ایڈیشن میں تصحیح کر دی جائے۔ تاکہ قارئین کرام اغلاط سے محفوظ، کتاب کا مطالعہ کر سکیں،

دعا فرمایئے۔

ناچیز کی کوششوں کا یہ حقیر نذرانہ بارگاہ صمدی میں شرف قبولیت حاصل کر کے مجھ عاصی کیلئے دارین میں صلاح و فلاح کا ذریعہ اور آقائے نامدار جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے حصول کا سبب بنے۔ آمین۔ جن مصنفین کی کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اجر جزیل عطا فرمائے اور قارئین کرام کے لئے نافع بنائے۔

آمین ثم آمین یارب العلمین

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ سیدنا ونبینا ومولانا محمد وبارک وسلم برحمتک یا ارحم الراحمین

طالب دعا: محمد ادریس حبان رحیمی چرتھاولی

مدیر دار العلوم محمدیہ عرکٹ کالج بنگلور ۹۲ کرناٹک

زندگی کی حقیقت

آپ کی زندگی خود ایک مستقل حرکت ہے جو آدمی کے اندر بہت زور سے چل رہی ہے اور بہت دور تک چلتی رہے گی۔ جب تک آدمی کا بدن حرکت کرتا رہتا ہے کہتے ہیں کہ وہ زندہ ہے۔ جب حرکت ختم ہو جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ آدمی مر چکا ہے۔ قلب حرکت کرتا رہے کہتے ہیں کہ قلب زندہ ہے۔ اگر قلب کی حرکت ختم ہو جائے، کہتے ہیں کہ فلاں آدمی کا انتقال ہو گیا ——— تو حرکت بند ہو جانے کا نام موت اور حرکت کے جاری رہنے کا نام ہی زندگی ہے ——— انسان کی آنتیں جب تک حرکت کرتی رہتی ہیں فضلات خارج ہوتے رہتے ہیں، آدمی تندرست رہتا ہے۔ اگر آنتیں حرکت نہ کریں۔ ان میں غذا پڑی رہے قبض ہو جاتا ہے وہی موت کا پیش خیمہ ہے۔ تو آنتیں، دل، جگر اور دماغ سب حرکت میں ہے۔ آدمی اس سے کچھ نہ کچھ سوچتا رہتا ہے۔ کل کیا ہوگا؟ پرسوں کیا ہوگا؟ گویا ہر وقت دماغ حرکت میں ہے۔ اگر حرکت بند ہو جائے، کہا جائے گا کہ فلاں آدمی بے وقوف ہے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں عقل نہیں۔ تو ایک ایک قوت اور عضو حرکت کرتا رہتا ہے۔ دیکھا جائے تو نہ صرف انسان بلکہ زندگی بھی حرکت میں ہے۔ اس لئے کہ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ انسان ازلی تو نہیں کہ ہمیشہ سے تھا مگر ابدی ضرور ہے کہ پیدا ہو گیا تو اب مٹنے والا نہیں ابدالآباد تک وہ زندہ رہے گا۔ جگہیں بدلتی رہیں گی ایک عالم سے دوسرے اور دوسرے سے تیسرے اور پھر چوتھے عالم میں۔ تو مکان اور جہان بدلتے رہیں گے اور انسان باقی رہے گا

(خطبات حضرت حکیم الاسلام)

میں بھی سرگرم سفر ہوں تو بھی سرگرم سفر
موت سے منزل بدلتی ہے سفر رکتا نہیں

محمود ایاز بنگلوری

خواب

ایک تحریر ـــــــــ ایک حقیقت

خواب کتنے حسین کتنے خوبصورت ہوتے ہیں۔ اس کے برعکس حقیقت اتنی ہی تلخ اور کڑوی۔ لیکن انسان خوابوں کی دنیا میں جینا چاہتا ہے۔ ہر انسان ایک ایسے خواب کی تلاش میں رہتا ہے، جو طویل ہو، دیرپا ہو۔ لیکن ایسا ہوتا کب ہے؟ جب بیدار ہوتے ہیں اور حقیقت کا سامنا ہوتا ہے تب بہت تکلیف ہوتی ہے۔ اور زندگی کے گلشن میں خزاں چھا جاتی ہے، اس لئے انسان کو چاہئے کہ حقیقتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے خوابوں کا لطف اٹھائے تاکہ خواب ٹوٹنے پر وہ نادم نہ ہو اور پریشان نہ ہو۔

(ماخوذ)

محرومی کا شکوہ کیا دل نے جو مانگا وہ پایا!
خوابوں سے اتنی الفت کی اک اک حسرت خواب ہوئی

(محمد مسعود ایاز مجلودی)

خوابوں سے متعلق مسائل

مسئلہ: جس خواب میں کوئی بات تکلیف و مصیبت کی نظر آئے وہ کسی سے بیان نہ کرے۔ روایاتِ حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ممانعت محض شفقت اور ہمدردی کی بناء پر ہے۔ شرعی حرام نہیں۔ اس لئے اگر کسی سے بیان کر دے تو کوئی گناہ نہیں، کیونکہ احادیث صحیحہ میں ہے کہ غزوۂ احد کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میری تلوار ذوالفقار ٹوٹ گئی۔ اور دیکھا کہ کچھ گائیں ذبح ہو رہی ہیں، جس کی تعبیر حضرت حمزہؓ کی شہادت اور بہت سے مسلمانوں کی شہادت تھی۔ جو بڑا حادثہ ہے مگر آپ نے اس خواب کو صحابہ سے بیان فرما دیا تھا (قرطبی)

مسئلہ: معلوم ہوا کہ مسلمان کو دوسرے کے شر سے بچانے کیلئے اس کی کسی بری خصلت یا نیت کا اظہار کر دینا جائز ہے، یہ غیبت میں داخل نہیں مثلاً کسی شخص کو معلوم ہو جائے کہ فلاں آدمی کسی دوسرے آدمی کے گھر میں چوری کرنے یا اس کو قتل کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے تو اس کو چاہیئے کہ اس شخص کو باخبر کر دے، یہ غیبت حرام میں داخل نہیں۔ جیسا کہ یعقوب علیہ السلام نے یوسف علیہ السلام سے اس کا اظہار کر دیا کہ بھائیوں سے ان کی جان کا خطرہ ہے۔

مسئلہ: معلوم ہوا کہ جس شخص کے متعلق یہ احتمال ہو کہ ہماری خوش حالی اور نعمت کا ذکر سنے گا تو اس کو حسد ہوگا اور نقصان پہونچانے کی فکر کرے گا تو اس کے سامنے اپنی نعمت، دولت وعزت وغیرہ کا ذکر نہ کرے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ:

"اپنے مقاصد کو کامیاب بنانے کیلئے ان کو راز میں رکھنے سے مدد حاصل کرو، کیونکہ دنیا میں ہر صاحب نعمت سے حسد کیا جاتا ہے"

(معارف القرآن) ص ۱۱ سورہ یوسف جلد پنجم

خواب : احادیث کی روشنی میں

- جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے فی الواقع مجھ ہی کو دیکھا کیونکہ شیطان کی یہ مجال نہیں کہ کسی کے خواب کے اندر میری شکل میں ظاہر ہو۔ (رواہ البخاری ومسلم عن ابی ہریرہؓ)
- آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "سچا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔" (رواہ البخاری ومسلم)
- بشارتوں کے سوا نبوت کی کوئی چیز باقی نہیں رہی۔ صحابہ نے دریافت کیا کہ بشارتوں سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا۔ سچا خواب۔ (رواہ البخاری عن ابی ہریرہؓ)
- حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ جناب سرور دو عالم صلی علیہ وسلم نے فرمایا کہ "خواب بھی ایک وحی ہے۔" (تعبیر الرویاء از ابن سیرینؒ)
- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو صحابہ کرام غمگین ہو کر حاضر خدمت ہوئے اور عرض کیا کہ آپ ہم کو غیب سے مطلع فرمایا کرتے تھے اگر خدا نخواستہ آپ کی اجل پہنچ گئی تو ہم کو کون مطلع کیا کرے گا؟ اور دینی و دنیاوی امور کی خیر و بھلائی ہمیں کس طرح معلوم ہوا کرے گی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ میری وفات کے بعد وحی تو ختم ہو جائے گی لیکن مبشرات بند نہ ہوں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا کہ مبشرات کیا چیز ہے؟ حضورؐ نے فرمایا کہ مبشرات وہ اچھے خواب ہیں جو نیک بندوں کو دکھائی دیتے ہیں۔ (رواہ البخاری عن ابی ہریرہؓ)
- حضرت ابو سعید خدری رضؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ ایک دن صحابہ کرامؓ سے فرما رہے تھے کہ "جب تم میں سے کوئی شخص کوئی اچھا خواب دیکھے تو اس کو چاہیئے کہ وہ حق تعالیٰ کا شکریہ ادا کرے اور اس خواب کو اپنے مومن دوستوں اور بھائیوں کے سامنے بیان کرے۔ (تعبیر الرؤیا از ابن سیرینؒ)

خواب اکابرینِ اُمت کی نظر میں

★ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے ارشاد فرمایا، مومن جب خواب دیکھے تو اس کی تعبیر جاننا اُس پر واجب ہے تاکہ اچھے خواب سے خوشی اور بُرے خواب سے امن میں رہے۔

★ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ خواب اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے، اسی نعمت کے ذریعہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت کی بشارت ملی۔ اور جبرئیل امین سے ملاقات نصیب ہوئی۔

★ امام رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خواب کی حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سونے والے کے دل کو علوم و معرفت کی روشنی سے منور کر دیتا ہے، اور اللہ تعالیٰ بلاشبہ اس پر قادر ہے۔

★ علامہ زمخشریؒ نے لکھا ہے کہ خواب کے معانی یہ ہیں کہ وہ بات جو انسان حالتِ نیند میں دیکھے

★ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ انسان جو بھی خواب دیکھتا ہے وہ محض خیالی اور بے مطلب نہیں ہوتا، بلکہ اس کے اندر کوئی نہ کوئی حقیقت ضرور ہوا کرتی ہے۔

★ حضرت ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نیک اور مقبول بندوں کو دنیا کے اندر ہی خوابوں کے ذریعہ بشارت ہوتی رہتی ہے

★ قاضی ثناء اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حقیقت خواب کی یہ ہے کہ نفسِ انسانی جس وقت نیند یا بے ہوشی کے سبب ظاہر بدن کی تدبیر سے فارغ ہو جاتا ہے تو اُس کو اس کی قوتِ خیالیہ کی راہ سے کچھ صورتیں دکھائی دیتی ہیں، اسی کا نام خواب ہے۔

(محمد ادریس عثمان)

خواب

بشارت یا تنبیہ ہوتے ہیں

بہر حال سچے خواب عام امت کیلئے حسب تشریح حدیث ایک بشارت یا تنبیہ سے زائد کوئی مقام نہیں رکھتے . نہ خود اس کے لئے کسی معاملہ میں حجت ہیں نہ دوسروں کیلئے بعض ناواقف لوگ ایسے خواب دیکھ کر طرح طرح کے وساوس میں مبتلا ہو جاتے ہیں. کوئی ان کو اپنی ولایت کی علامت سمجھنے لگتا ہے. کوئی ان سے حاصل ہونے والی باتوں کو شرعی احکام کا درجہ دینے لگتا ہے یہ سب چیزیں بے بنیاد ہیں خصوصاً جب کہ یہ بھی معلوم ہو چکا ہے کہ سچے خوابوں میں بھی بکثرت نفسانی یا شیطانی یا دونوں قسم کے تصورات کی آمیزش کا احتمال ہے .

<u>کافر فاسق آدمی کا خواب بھی سچا ہو سکتا ہے</u> : اور یہ بات بھی قرآن وحدیث سے ثابت اور تجربات سے معلوم ہے کہ سچے خواب بعض اوقات فاسق فاجر بلکہ کافر کو بھی آسکتے ہیں، سورۂ یوسف ہی میں حضرت یوسف علیہ السلام کے جیل کے دو ساتھیوں کے خواب اور ان کا سچا ہونا اسی طرح بادشاہ مصر کا خواب اور اس کا سچا ہونا قرآن میں مذکور ہے . حالانکہ یہ تینوں مسلمان نہ تھے . حدیث میں کسریٰ کا خواب مذکور ہے جو کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپی عاتکہ نے بحالت کفر آپ کے بارے میں سچا خواب دیکھا تھا نیز کافر بادشاہ بخت نصر کے جس خواب کی تعبیر حضرت دانیال علیہ السلام نے دی وہ خواب سچا تھا (جس کا ذکر آئندہ صفحات میں آرہا ہے) اس سے معلوم ہوا کہ محض اتنی بات کہ کسی کو کوئی سچا خواب نظر آجائے اور واقعہ اس کے مطابق ہو جائے . اس کے نیک صالح بلکہ مسلمان ہونے کی بھی دلیل نہیں ہو سکتی . ہاں یہ صحیح ہے کہ عام عادۃ اللہ یہی ہے کہ سچے اور نیک لوگوں کے خواب عموماً سچے ہوتے ہیں . فساق فجار کے خواب عموماً حدیث النفس یا تسویل النفس باطل سے ہوا کرتے ہیں . مگر کبھی اس کے خلاف بھی ہو جاتا ہے ،

ص ۱۷ (معارف القرآن) سورہ یوسف جلد پنجم

معروف و مشہور معبرین کرام

محسن انسانیت، خاتم النبیین، رحمۃ للعالمین، آقائے نامدار، احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسحاق علیہ السلام، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ، حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ — حضرت علامہ محمد ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ، حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا محمد یعقوب نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ، شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت علامہ انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا حکیم عبد الرشید محمود عرف حکیم ننو میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ، حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی، حضرت مولانا مفتی محمود الحسن گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا ابو الحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ، مسیح الامت حضرت مولانا مسیح اللہ خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ

غیر مسلم دانشوروں اور فلسفیوں میں ' ارسطو ' آرمیڈاس ' میرگستان ' ڈیکارٹ ' لاک ' ابرکسر ' الیجی شیولامسٹریل ' کونٹ ' فرائڈ ' افلاطون اور رجالینوس وغیرہ ماہرین علم خواب گذرے ہیں۔

علم تعبیر الرؤیا ایک خاص علم اور عطیہ ربانی ہے، اور ایک مستقل فن ہے، اللہ تعالیٰ منتخب حضرات کو اس فن میں ملکہ خاص عطا فرماتے ہیں۔ (محمد ادریس حبان رحیمی غفرلہ)

امام ابو الخیرؒ کہتے ہیں کہ علم تعبیر الرؤیا وہ علم ہے جس میں نفسانی تخیلات اور غیبی امور دونوں میں اس طرح مناسبت معلوم ہو جاتی ہے کہ جس میں تخیلات کو غیبی امور میں منطبق کر کے خارج کر کے نفسانی حالات یا دنیا کے خارج حالات پر استدلال کرتے ہیں اور خواب کے ذریعہ انسان کو محض خوشخبری دینا یا ڈرانا مقصود ہوتا ہے۔

اس فن میں کثیر کتابیں تصنیف کی گئی ہیں، شیخ ابو سعد نصر بن یعقوب الدینوری نے خلیفہ قادر

دورِ حاضر کے علمائے عظام میں سے

معروف و مشہور معبرین کرام

بحمد اللہ تعالیٰ ! یوں تو عالمِ اسلام میں بہت سے بزرگانِ دین اور علمائے عظام ہیں جو درس و تدریس اور دین و ملت کی خدمت کے ساتھ اپنے اپنے ملک اور علاقوں میں لوگوں کو خوابوں کی تعبیر دیا کرتے ہیں۔ اور اس فن سے خاص مناسبت رکھتے ہیں۔ ان تمام کا تذکرہ یہاں مقصود نہیں ہے۔ تاہم علمائے کرام میں جو معروف معبرین ہیں ان کے نام نامی اسم گرامی درج ذیل ہیں۔

فدائے ملت امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی دامت برکاتہم' حضرت مولانا شاہ ابرار الحق مدظلہ' ہردوئی خلیفہ حضرت تھانوی' حضرت مولانا محمد احتشام الحسن کاندھلوی مدظلہ سرپرست و نگران مرکز نظام الدین دہلی' حضرت مولانا مفتی مظفر حسین مدظلہ العالی ناظم اعلیٰ مظاہر علوم سہارنپور' حضرت مولانا سید عبدالقادر آزاد مدظلہ امام اکبر بادشاہی مسجد لاہور' حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ دارالعلوم کراچی' حضرت مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمی مدظلہ صدر مسلم پرسنل لاء بورڈ' حضرت مولانا محمد یوسف تاؤلی مدظلہ خلیفہ مجاز حضرت مفتی محمود الحسن گنگوہی' استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند' حضرت مولانا محمد سالم قاسمی خلف ارشد حکیم الاسلام قاری محمد طیب' حضرت مولانا سید انظر شاہ مدظلہ صاحبزادہ محترم بحر العلوم علامہ انور شاہ کشمیری' حضرت مولانا مفتی عبد القیوم مدظلہ خانقاہ رائے پور' حضرت مولانا شیخ محمد یونس شیخ الحدیث مظاہر علوم سہارنپور' حضرت مولانا شیخ عبد الحق محدث دارالعلوم دیوبند' حضرت مولانا مفتی سعید احمد شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند' حضرت مولانا محمد طلحہ مدظلہ صاحبزادہ شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی' حضرت مولانا حکیم محمد اختر مدظلہ العالی کراچی' حضرت مولانا الحاج محمد حنیف مدظلہ مہتمم خادم العلوم باغونوالی' حضرت مولانا محمد عبد اللہ مغیثی اجراڑوی مدظلہ العالی

(محمد ادریس حبان)

بالله احمد عباسی (۲۰۹ھ) کیلئے "تعبیر القادری" نام کی ایک عظیم الشان کتاب تصنیف کی تھی۔ جس میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ دنیا میں سات ہزار پانچ سو ماہر معبرین گذرے ہیں۔ (حیاۃ الحیوان)

تعبیر کا فوراً ظاہر ہونا ضروری نہیں

تفسیر قرطبی میں ہے کہ شداد بن الہاد نے فرمایا کہ حضرت یوسف علیہ السلام کے خواب کی تعبیر چالیس سال بعد ظاہر ہوئی اس سے معلوم ہوا کہ تعبیر کا فوری طور پر ظاہر ہونا ضروری نہیں ہے۔

قاضی ثناء اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا

قاضی ثناء اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حقیقت خواب کی یہ ہے کہ نفس انسانی جس نیند یا بے ہوشی کے سبب ظاہر بدن کی تدبیر سے فارغ ہو جاتا ہے تو اس کو اس کی قوت خیالیہ کی راہ سے کچھ صورتیں دکھائی دیتی ہیں اسی کا نام خواب ہے۔ (محمد ادریس حبان)

نہیں تیرا نشیمن قصر سلطانی کے گنبد پر
تو شاہیں ہے بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں پر

شاعر مشرق ڈاکٹر سر اقبال

خواب کی حقیقت - درجہ اور اقسام

سب سے اول خواب کی حقیقت اور اس سے معلوم ہونے والے واقعات و اخبار کا درجہ اور مقام ہے - تفسیر مظہری میں حضرت قاضی ثناء اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حقیقت خواب کی یہ ہے کہ نفس انسان جس وقت نیند یا بیہوشی کے سبب ظاہر بدن کی تدبیر سے فارغ ہو جاتا ہے تو اس کو اس کی قوتِ خیالیہ کی راہ سے کچھ صورتیں دکھائی دیتی ہیں - اسی کا نام خواب ہے ، پھر اس کی تین قسمیں ہیں ، جن میں سے دو بالکل باطل ہیں ، جن کی کوئی حقیقت اور اصلیت نہیں ہوتی ، اور ایک اپنی ذات کے اعتبار سے صحیح و صادق ہے - مگر اس صحیح قسم میں بھی کچھ عوارض شامل ہو کر اس کو بے سود و ناقابلِ اعتبار کر دیتے ہیں -

تفصیل اس کی یہ ہے کہ خواب میں جو انسان مختلف صورتیں اور واقعات دیکھتا ہے تو ایسا ہوتا ہے کہ بیداری کی حالت میں جو صورتیں انسان دیکھتا ہے وہی خواب میں متشکل ہو کر نظر آجاتی ہیں - اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ شیطان .... کچھ صورتیں اور واقعات اس کے ذہن میں ڈالتا ہے - کبھی خوش کرنے والے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ - یہ دونوں قسمیں باطل ہیں جنکی نہ کوئی حقیقت و اصلیت ہے نہ اس کی کوئی تعبیر ہو سکتی ہے - ان میں پہلی قسم کو حدیث النفس اور دوسری کو تسویلِ شیطانی کہا جاتا ہے -

تیسری قسم جو صحیح اور حق ہے وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک قسم کا الہام ہے جو اپنے بندہ کو متنبہ کرنے یا خوشخبری دینے کیلئے کیا جاتا ہے - اللہ تعالیٰ اپنے خزانۂ غیب سے بعض چیزیں اس کے قلب و دماغ میں ڈال دیتے ہیں - سورۂ یوسف ص ۶ (معارف القرآن) جلد پنجم

سچے خواب کے اقسام !!!!

"سچے خواب کی چند قسمیں ہیں" الہامی خواب میں اللہ پاک بندے کے دل میں نیند میں کوئی بات ڈالدیتا ہے گویا اللہ پاک خواب میں اپنے بندے سے کلام فرماتا ہے۔ جیسا کہ عبادہ بن صامت وغیرہ کا قول ہے تمثیلی خواب یہ ہے کہ خواب کا فرشتہ تمثیلی رنگ میں کوئی بات بتاتا ہے۔ ارواح کی طرف سے خواب یعنی سونے والے کی روح اپنے کسی مردہ عزیز دوست کی روح سے ملتی ہے اور وہ روح اُسے کوئی بات بتادیتی ہے۔ عروجی خواب یعنی سونے والے کی روح حق تعالیٰ کی طرف پرواز کرتی ہے اور خواب نظر آتا ہے۔ جنتی خواب یعنی سونے والے کی روح جنت میں جا پہنچتی ہے اور اس کا مشاہدہ کراتی ہے" وغیرہ وغیرہ۔ غرضیکہ زندوں اور مردوں کی روحوں کا اجتماع بھی سچے خواب کی ایک قسم ہے۔ جو لوگوں کے نزدیک محسوسات کی جنس سے ہے۔ اس مسئلے میں لوگوں کا اختلاف ہے۔　کتاب الروح ص۳۵ حافظ ابن قیمؒ

خواب میں زندوں اور مردوں کی روحیں ملاقات کرتی ہیں

خواب میں زندوں اور مردوں کی روحیں ملاقات کرتی ہیں۔ کیونکہ روحیں خواب میں ایک گونہ تجرد حاصل کر کے اوپر کو پرواز کرتی ہیں اور مختلف قسم کی ارواح سے ملاقات کر لیتی ہیں۔

کتاب الروح ص۳۵ حافظ ابن قیمؒ

خواب معلق رہتا ہے

جامع ترمذی میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سچا خواب نبوت کے چالیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے اور خواب معلق رہتا ہے جب تک کسی سے بیان نہ کیا جائے جب بیان کر دیا گیا اور سننے والے نے کوئی تعبیر دے دی تو تعبیر کے مطابق واقع ہو جاتا ہے اس لئے چاہیے کہ خواب کسی سے بیان نہ کرے بجز اس شخص کے جو عالم و عاقل ہو یا کم از کم اس کا دوست اور خیر خواہ ہو۔

معارف القرآن

خواب :-
خدا کی طرف سے ایک پیغام ہے

مشہور یہودی ماہر نفسیات سگمنڈ فرائڈ (۱۸۵۶ء تا ۱۹۳۹ء) نے خواب کو ذہنی علالت، پریشانی، بد ہضمی اور چند اور اسی قسم کے عوامل کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ جس کی ایک دوسرے معروف فلسفی کارل ژنگ نے سختی سے تردید کی ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ خواب خدا کی طرف سے علامات و اشارات پر مشتمل ایک پیغام ہوتا ہے اور اس طرح غیر شعوری طور پر وہ حدیث کی تائید کرتا ہے۔ سوچنے کی بات یہ ہے کہ اس تاریک دور میں ایک امی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے علم النفس کے اس قدر پیچیدہ مسئلہ پر اتنی مثبت اور محکم رائے کیونکر قائم کی۔ تو قرآن جو وحی الٰہی ہے وہ ہمیں اس کا جواب یوں دیتا ہے۔

مَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ (سورۂ نجم ۳-۴) "وہ رسول اپنے دل کی بات نہیں کہتے بلکہ اللہ کی بات سناتے ہیں۔" (میری آخری کتاب از ڈاکٹر غلام جیلانی برقؔ)

علم تعبیر سے متعلق ایک نکتہ

ابن عبد البر نے اپنی کتاب "بہجۃ المجالس و انس المجالس" میں لکھا ہے کہ امام جعفر صادق سے دریافت کیا گیا کہ خواب کی تعبیر کتنے عرصہ تک موخر ہو سکتی ہے۔ امام صاحب نے جواب دیا کہ پچاس سال تک کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ خواب دیکھا تھا کہ ایک کبرا کتا آپؐ کا خون پی رہا ہے۔ اس کی تعبیر آپؐ نے یہ لی تھی کہ ایک شخص آپؐ کے نواسے حضرت امام حسینؓ کو شہید کرے گا۔ چنانچہ پچاس سال بعد شمر بن جوشن کے ذریعہ اس خواب کی تعبیر پوری ہوئی شمر بن جوشن کے جسم پر برص کے داغ تھے۔ لہٰذا خواب میں نظر آنے والا کبرا کتا یہی تھا۔

تعبیرِ خواب میں اعداد و شمار کا دخل

خواب کی تعبیر میں اعداد و شمار کا بھی دخل ہے۔ حضرت نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ جب مرض وفات میں گرفتار ہوئے تو مولانا محمد یعقوب صاحبؒ اور تمام علماء کا حلقہ بہت پریشان تھا۔ مگر مولانا نے اطمینان دلایا کہ اس مرض میں انتقال نہیں ہوگا سب مطمئن تو ہوگئے مگر انتقال ہوگیا —— لوگوں نے عرض کیا حضرت! آپ نے تو فرمایا تھا کہ انتقال نہیں ہوگا۔ اور انتقال ہوگیا۔ فرمایا: —

"میاں کشف تو صحیح تھا تعبیر میں غلطی ہوئی، فرمایا جب میں نے مُراقبہ کیا تو لفظ مہدی میرے سامنے نمایاں ہوا اور مہدی کے جو اعداد و شمار ہیں وہ ساٹھ سے بھی اوپر پہنچتے ہیں اور مولانا کو جو مرض لاحق ہوا تو عمر اُنچاس ۴۹ سال کی تھی۔ تو میں نے کہا: ابھی عمر کافی باقی ہے —— لیکن اس سے مراد لفظ مہدی نہیں تھا، بلکہ مہدی کی ذات مراد تھی۔ نام مُراد نہیں تھا۔ اس لئے تعبیر میں غلطی ہوئی ہے۔ کشف میں غلطی نہیں تھی —

اس سے معلوم ہوا کہ تعبیر کشف میں اعداد و شمار کو بھی دخل ہے۔ اس لئے معبّر کو بہت سی چیزیں دیکھنی ہوتی ہیں۔ آیات و احادیث سے استدلال، مُوی اصطلاحات کو سامنے رکھنا، اعداد و شمار کا خیال رکھنا —— بہرحال یہ ایک مستقل فن ہے۔ جو معبّر ہی جانتا ہے۔ اس لئے خواب ہمیشہ کسی ایسے آدمی سے ذکر کرنا چاہیئے جس کو اس عالم شہادت سے بھی مناسبت ہو اور عالم مثال سے بھی ہو تو وہ مطابقت اور تطبیق دے کر صحیح تعبیر دے سکتا ہے ——

(خطبات حکیم الاسلام)

چلنا ہے اِس سرائے سے عُقبیٰ کی فکر کر

یہ سوچ امر دہی کوئی رہ گیا نہ ہو

(رفیق لدھیانوی)

خواب کے سچا یا جھوٹا ہونے کی علامات

حضرت قاری محمد طیب صاحب رحمۃ اللہ علیہ دارالعلوم دیوبند سے کسی نے سوال کیا کہ جھوٹا خواب تو آتے رہتے ہیں مگر رؤیائے صادقہ کی کوئی علامت بھی ہے جس سے آدمی خواب کی سچائی محسوس کر سکے؟

حضرت حکیم الاسلامؒ نے فرمایا کہ یہ کسی کتاب میں تھوڑے ہی لکھا ہے کہ یہ سچا خواب ہے - یا غلط ہے بلکہ آدمی اپنے وجدان سے سمجھتا ہے کہ یہ سچا خواب ہے یا بخارات ہیں - مثلاً کھانا زیادہ کھا لیا اور بخارات چڑھ گئے تو آدمی خود ہی سمجھ جاتا ہے کہ یہ تخیلات ہیں خواب نہیں ہیں - لیکن ایک شخص وہ ہے جو نماز پڑھ کر دعائیں کر کے سویا اور پیٹ بھی خالی ہے - اور قلب میں انشراح ہے تو وہ جب خواب دیکھے گا تو اس کا ذہن خود ہی گواہی دے گا کہ یہ خواب سچا ہے - اور رؤیائے صادقہ کی ظاہری علامت یہی ہے کہ آخر شب ہو اور سہانا وقت ہو مثلاً فجر کا وقت ہو اسی وقت قلب میں ایک قسم کا انشراح ہوتا ہے - خواہ وہ سو رہا ہو وہ عالم غیب کی طرف متوجہ ہوتا ہے -

سائل نے سوال کیا کہ حدیث شریف میں ہے - اَصْدَقُکُمْ رُؤْیَا اَصْدَقُکُمْ حَدِیْثًا
یعنی جس کی بات سچی ہوتی ہے اس کا خواب بھی سچا ہوتا ہے -

حضرت نے فرمایا یہ تو ظاہر ہے کہ جب آدمی سچا ہوتا ہے تو نیند میں بھی سچا ہوتا ہے - اور جھوٹا آدمی نیند میں بھی جھوٹا ہی ہوتا ہے - اس لئے وہ نیند میں بھی جھوٹ بولتا ہے - یہ تو حدیث شریف میں اصولی طور پر فرمایا گیا ہے - ورنہ اس قسم کی باتیں اکثر ہوتی ہیں - کیونکہ کفار بھی کبھی سچا دیکھتے ہیں - حالانکہ ان سے زیادہ جھوٹا کون ہو سکتا ہے کہ وہ عقائد میں جھوٹے ہیں - عمل میں جھوٹے - مگر پھر بھی خواب سچا دیکھتے ہیں اور وہی واقع بن جاتا ہے تو اس قسم کی جتنی چیزیں ہوتی ہیں یہ نہ سمجھا جائے کہ اس کے خلاف ہوتا ہی نہیں - جیسا کہ آپ نے فرمایا اِلْتَمِسُوا الْخَیْرَ فِیْ حِسَانِ الْوُجُوْہِ - یعنی اچھے چہروں میں خیر تلاش کرو اور جن کا چہرہ اچھا نہیں ہوتا اور قدرتاً بدنما ہوتا ہے ان کا دماغ بھی ٹیڑھا ہوتا ہے - قاعدہ اکثر یہی ہے کیوں کہ بعض دفعہ نہایت ہی

سیاہ فام شخص عالم با عمل ہوتا ہے۔ اور بعض دفعہ نہایت ہی حسین و جمیل شخص نہایت پلید ذہن ہوتا ہے تو قدرت دکھانے کے لئے بعض دفعہ اللہ تعالیٰ اس قاعدہ کو اکثریہ کے خلاف کر دیتے ہیں۔

بہرحال اس حدیث شریف کا حاصل تو یہی ہے کہ جس کے قلب کے میں صدق کا ملکہ ہوتا ہے وہ سوتے جاگتے دونوں صورتوں میں سچا ہی رہے گا۔ اور جس کے قلب میں مبالغہ آرائی اور جھوٹ کا ملکہ ہے وہ خواب میں بھی جھوٹ بولے تو کوئی بعید نہیں ہے۔ اکثر تو ایسا ہی ہوتا ہے۔ مگر کبھی کبھی اس کے خلاف بھی ہو جایا کرتا ہے۔ اَصْدَقُكُمْ رُؤْيَا اَصْدَقُكُمْ حَدِيْثًا ۔ اس کا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ سچ اور حق کا تعلق عالم غیب سے ہوتا ہے۔ یہ دنیا تو جھوٹ کی جگہ ہے۔ یہاں پر تو ملمع سازی ہے لیکن جس کے دل پر سچائی ہوگی وہ سچی ہی باتیں کرے گا۔ لہٰذا عالم غیب کی طرف اسی کی رجوع ہوگی۔ اور چونکہ خواب کا تعلق عالم غیب سے ہے تو سچا خواب بھی وہی دیکھے گا جو سچا ہوگا۔

مجالس حکیم الاسلامؒ مجلس ۳۲ ص ۲۹۸

خواب پہ وقت کے اثرات

(۱) دن کا خواب رات کے خواب پر فضیلت رکھتا ہے۔ رات کے پہلے حصہ کا خواب غیر معتبر اور نصف شب کا پریشان ہے البتہ صبح کے وقت کا جو خواب آئے وہ قابل اعتبار ہوتا ہے۔

(۲) رات کے خواب کی تعبیر پانچ سال اور آدھی رات کے خواب کی تعبیر چھ ماہ بعد نکلتی ہے مگر صبح کے خواب کا نتیجہ دس ہی دن کے اندر ظاہر ہو جاتا ہے۔ اور خواب کا وقت دن کے جس قدر نزدیک ہوتا ہے۔ اسی قدر خواب کی تعبیر جلد نکلتی ہے۔

(۳) خواب وقت کے لحاظ سے اثر انداز ہوتا ہے مثلاً اگر کسی کو رات کے وقت یہ خواب آئے کہ وہ سیب پر بیٹھا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسے نفع اور ترقی حاصل ہوگی۔ لیکن اگر یہی خواب دن کے وقت آئے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بیوی کو طلاق دے گا۔ اور اگر دن کو یہ خواب آئے کہ مرغے کتے کو پکڑ لیا تو اس کی یہ تعبیر ہے کہ صاحب خواب بیماری میں مبتلا ہوگا۔ اور اگر یہی خواب رات کو آئے تو اسے کسی بیوقوف کے ساتھ پالا پڑے گا۔

(۴) خواب کی تعبیر صبح سے نصف شب تک دریافت کرنا بلند اقبالی کی علامت ہے اور اگر اس کو خواب اس وقت آئے کہ آفتاب طلوع ہو کر اونچا ہو جائے تو وہ خواب نا قابل اعتبار ہے۔

(۵) سردی کے موسم میں خواب آئے تو اس کی تعبیر ضعیف ہوتی ہے۔

(۶) بہار کے موسم میں جو خواب آئے وہ برکت والا ہوتا ہے۔ مگر اس کی تعبیر عرصے کے بعد نکلتی ہے

(۷) گرمیوں میں خواب آئے تو اس کی تعبیر قوی اور جلد ظاہر ہوتی ہے

(۸) خزاں کی فصل میں جو خواب آئے اس کی تعبیر صحیح نہیں ہوتی۔

خواب پر تاریخوں کا اثر: جو خواب مندرجہ ذیل تاریخوں میں آئیں وہ درست ہوتے ہیں۔

۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۹۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۳۰۔

اور ان تاریخوں میں جو خواب آئیں انکی تعبیر دیر سے نکلتی ہے۔ ۳۔ ۵۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۷

(سچا خواب نامہ)

تعبیر دینے والے کے اوصاف

حضرت علامہ محمد ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ تعبیر دینے والے کو حسب ذیل اوصاف سے متصف ہونا ضروری ہے تاکہ اللہ تعالیٰ اس کو صواب کی توفیق عطا فرمائے اور عقلمندوں کے معارف پہچاننے کی ھدایت دے۔

(۱) قرآن مجید کا عالم ہو (۲) احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حافظ ہو (۳) عربی زبان والفاظ کے اشتقاق کی خبر رکھتا ہو۔ (۴) لوگوں کی حیثیتوں کو خوبی جانتا ہو (۵) تعبیر کے اصول سے واقف ہو (۶) پاک نفس ہو (۷) پاکیزہ اخلاق کا ہو (۸) زبان کا سچا ہو۔ اس لئے کہ خواب کی تعبیر میں کبھی تو زمانوں اور اوقات کے اختلافات کا خیال رکھنا پڑتا ہے اور کبھی کتاب اللہ سے تعبیر دینا پڑتا ہے۔ اور کبھی احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش نظر رکھ کر تعبیر دینا پڑتا ہے۔ اور کبھی تعبیرات میں محاورات کا خیال رکھنا پڑتا ہے۔ اور کبھی خواب دیکھنے والے کے بجائے اس کی نظیر یا اس کے ہم نام کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔ اور کبھی نام کی تعبیر صرف خواب سے دی جاتی ہے کبھی صرف معنی سے کبھی اس کی ضد سے کبھی اس کے اشتقاق سے کبھی زیادتی سے کبھی نقصان سے۔

(تعبیر الرؤیا)

تعبیر دراصل تیرے خواب کی تصویر ہے
اور تصویر عکاس ہے تیرے وجود کی

حسان جرتھاوی

خواب کی تعبیر بتانے والے کیلئے ضروری ہدایات

• (۱) معبّر کو چاہیے کہ وہ شوق و ذوق سے خدا تعالیٰ کی عبادت کرے علم حاصل کرنے میں مصروف رہے، زیادہ باتیں نہ کرے، تعبیر بتاتے وقت مستعد رہے، خواب کے واقعات شروع سے آخر تک نہایت احتیاط اور غور کے ساتھ سنے، اور صاحب خواب کے مرتبے اور مقام کا بھی خیال رکھے، پھر اصول فن کے مطابق صحیح تعبیر بتائے۔ اگر غور و فکر سے کچھ کام نہ چلے تو خاموش رہے۔ اس فن میں تجربہ اور مشق ضروری ہے۔

(۲) خواب مختلف قسم کا ہونے کی صورت میں موقعہ کے مطابق تعبیر بتائے، لغو اور فضول حصہ چھوڑ دے۔ سارا خواب ہی فضول ہو تو خاموش رہے۔ اگر صاحب سے تعبیر کا پوچھنا مدنظر ہو تو اس نوع کے سوالات کرے، جن کے جوابات سے اس کی ناخوشی کا پتہ چل جائے۔ پھر مقتضائے حال کے مطابق تعبیر بتادے اور اگر اس طریق سے بھی کچھ پتہ نہ چلے یا وہ نہ بتائے، تو پھر اس کے نام طبیعت شکل اور صورت اور ... کی راستی یا ناراستی کا خیال رکھ کر تعبیر بتائے۔ مگر ناخوشگوار تعبیر کا چھپانا ہی بہتر ہے۔

(۳) جنس طبیعت اور صنعت کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ جنس سے ہر قسم کے جانور اور درخت مراد ہے اور ان کی تعبیر مذکر ہوتی ہے۔ صفت اسے کہتے ہیں کہ معبّر دریافت کرے کہ درخت کونسا اور جانور کس نوع اور جنس و صفت کا ہے۔ مثلاً آم کے درخت کی تعبیر عربی نژاد نہیں ہو سکتی کیونکہ یہ درخت عرب میں نہیں پایا جاتا، اس لئے عجمی بلکہ ہندی نژاد تعبیر ہوگی۔

اسی طرح ہاتھی کی تعبیر ہندی نژاد اور گھوڑے کی تعبیر عربی نژاد ہوگی۔ طبیعت سے قسم مراد ہے۔ مثلاً پھل والے درخت کی تعبیر دولت مند ہے، لیکن اگر خشک ہو تو دولت مند و کنجوس بدمعاملہ اور برا مراد ہوگا۔ اگر صاحب خواب کو پرندہ اڑتے نظر آئے تو یہ اس کے نذر دینے کی دلیل ہوگی۔ پرندے کے مزاج کا خیال رکھنا چاہیے۔ مثلاً کتے کی تعبیر باوفا مرد، اور کوے کی تعبیر جفا پرند، اور وعدہ خلافی مراد ہوگا۔

(۴) تعبیر بتانے والے کے لئے ضروری ہے کہ وہ باطہارت ہو کر بڑی نرمی، حلیمی اور آہستگی سے خواب سنے۔ عجلت سے کام نہ لے اور کافی دیر تک اس پر غور و خوض کرے صاحب خواب کا عقیدہ اور مذہب دریافت کرے، اور جھوٹ یا سچ پرکھنا بھی ضروری ہے۔

(۵) اگر کسی شخص کو اپنا خواب یاد نہ رہے تو تعبیر بتانے والے کو چاہیئے کہ تعبیر پوچھنے والے سے دماغ پر زور نہ ڈالنے کے لئے کہے۔ کیونکہ بھول جانا مصیبت کی دلیل ہے، اس لئے کہ فرشتہ لوح محفوظ سے انسان کو خواب دکھاتا ہے۔

(۶) تعبیر بتانے والے کو چاہیئے کہ وہ پہلے خواب دیکھنے والے کا نام، حیثیت، درجہ اور مذہب دریافت کرے اور اس کے اخلاق و کردار اور عقل و ادراک کا اندازہ کرے پھر خواب دیکھنے کا وقت معلوم کرکے پوچھے کہ خواب دن کو نظر آیا یا رات میں، اور دیکھنے والے کے خواب بیان کرنے کا انداز کیا ہے، تعبیر بتانے والے کو چاہیئے کہ عربی مہینے کا دن اور فارسی مہینے کی فصل معلوم کرنے کے بعد ٹھیک تعبیر بتائے۔

اچھا نام: اگر خواب دیکھنے والے کے نام یا اس کے والد کے نام میں کسی پیغمبر کا نام آجائے (مثلاً عیسیٰ یا ابراہیم) وغیرہ تو تعبیر بتانے والے کو چاہیئے کہ اس کی فال اور حساب سے بہتر تعبیر کرے۔

برا نام: اگر برا نام ہو تو اس کی تعبیر فتنہ و شر پیدا کرنا ہوگی۔

نیک وقت: معبر کو چاہیئے کہ اتوار، پیر کے حصہ اول میں تعبیر بتائے کیونکہ یہ وقت مبارک ہے۔ جمعرات اور جمعہ کا حصہ اول بھی مبارک ہے۔

منحوس وقت: منگل کے اول حصہ میں تعبیر بتانا ٹھیک نہیں، کیونکہ یہ وقت منحوس ہے اور بدھ کا اول حصہ بھی منحوس ہے۔

(۷) تعبیر بتانے والا اسی صورت میں کامیاب ہو سکتا ہے کہ وہ بہت زیادہ علم و فضل اور عقل و دانش کا مالک ہونے کے علاوہ تجربہ بھی وسیع رکھتا ہے۔ مختلف امور کے تمام پہلوؤں پر اس کی نظر ہو۔ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ خلیفہ مہدی کو خواب آیا کہ اس کے سارے چہرے پر سیاہی چھا گئی ہے

درباری معبّروں میں سے کوئی اس کی تعبیر نہ بتا سکا، لیکن حضرت ابراہیم کرمانیؒ نے یہ تعبیر بیان کی کہ خلیفہ کے محل میں لڑکی پیدا ہوگی۔ درباری معبّروں نے ثبوت لیا۔ تو حضرت کرمانی نے قرآن شریف کی کچھ آیات پڑھ کر سنائیں جن کے معنی یہ ہیں کہ:۔

"خواب میں ان لوگوں کو جب لڑکی پیدا ہونے کی خوشخبری دی جاتی ہے تو ان کے چہرے پر غم کی سیاہی چھا جاتی ہے۔"

یہ تعبیر سچی ثابت ہوئی اور خلیفہ کے ہاں صاحبزادی تولّد ہوئی۔ خلیفہ نے حضرت کرمانیؒ کو انعام واکرام سے مالا مال کر دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ کسی کے پاس ایک سیر علم ہو تو اس کو عقل بھی ایک من چاہیئے۔

ایک آدمی کو خواب میں نظر آیا کہ اسے خصی کر دیا گیا ہے۔ اس نے تعبیر پوچھی تو معبّروں نے اس طرح تیاس آرائی کی۔

۱. تم جلدی مر جاؤ گے

۲. تمہیں اپنے بیٹے کی جدائی دیکھنی پڑے گی۔

۳. تیزی اور قوت میں خرابی ہوگی۔

۴. نسل کا سلسلہ ٹوٹ جائے گا اور تم اپنی بیوی کو طلاق دے دو گے۔

چند دن کے بعد وہ شخص اپنی بیوی کو طلاق دے کر اپنے بیٹے کو ساتھ لئے بحری سفر پر روانہ ہوا، لیکن اس کا جہاز غرق ہو گیا۔ اسی دوران میں مچھلی نے اس کا عضو مخصوص اور خصیے کھا لئے اور اس کا بیٹا اور مال تباہ و برباد ہو گئے۔ اور اسی طرح ساری تعبیریں درست ثابت ہو گئیں۔

(۸) تعبیر بتانے والے کو چاہیئے کہ وہ قبرستان میں خواب کی تعبیر نہ بتائے۔

(سچا خواب نامہ)

آج تک بھی انہیں تعبیر میسّر نہ ہوئی

کرچیوں کی طرح آنکھوں میں چھپا کرتے ہیں خواب

خمار بیگلوری

خواب سے متعلق امام غزالیؒ کا نظریہ

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت کو نہ صرف مسلمانانِ عالم میں بلکہ یورپ اور مغرب میں بھی آپ کو علوم شرعیہ، علوم اسراریہ، علوم نفسیات کا عظیم ماہر اور محقق تسلیم کیا جاتا ہے، آپ کی تصانیف کے سینکڑوں زبانوں میں تراجم ہو کر منظرِ عام پر آ چکے ہیں۔ امام غزالیؒ نے اپنی تحقیق سے علم نفسیات پر اہم تبصرے فرما کر گرانقدر اضافہ کیا ہے۔

حضرت امام غزالیؒ خواب کا فلسفہ بیان فرماتے ہوئے لکھتے ہیں کہ آدمی کا تعلق، حیوانی اور انسانی روحوں سے ہے۔

حیوانی روح کی صفت یہ ہے کہ اعضاء اپنا اپنا کام کرتے ہیں، آنکھوں کو قوتِ بصارت، کانوں کو قوتِ سماعت، ناک کو قوتِ شامّہ اور دماغ کو سوچنے کی صلاحیت ہوتی ہے غرض جس طرح چراغ کی روشنی در و دیوار کو روشن کر دیتی ہے، اور ہم اس روشنی کو محسوس کرتے ہیں، اسی طرح حیوانی روح اپنی کارکردگی کا جو مظاہرہ کرتی ہے وہ واضح شکل و صورت میں ہمارے سامنے آجاتا ہے۔

انسانی روح حیوانی روح سے قطعی جُدا اور بے تعلق ہوتی ہے جسم کی کارکردگی سے اس کا تعلق نہیں ہوتا بلکہ وہ حیوانی روح کے فناء ہو جانے کے بعد اپنی اصلی صورت میں ہمیشہ زندہ رہتی ہے۔ یہ روح ایک عجیب قسم کا نور ہے، جو چراغ کی لَو سے کہیں زیادہ لطیف ہے، حیوانی روح کے ضمن میں جس چراغ کا ذکر کیا گیا ہے وہ اپنی روشنی کا منبع ہے، اس کی روشنی کا اس پر دار و مدار ہے مگر انسانی روح کے نور کا دار و مدار چراغ پر نہیں بلکہ چراغ اس کے نور پر انحصار کرتا ہے، دوسرے لفظوں میں اس کو معرفتِ الٰہی کہہ لیجئے۔

روحِ انسانی آدمی کے دل سے نہایت قریب ہوتی ہے، بلکہ بعض کے نزدیک روح ہی دل ہے۔ جب یہ روح دماغ کی جانب توجہ کرتی ہے یعنی اس پر اپنا اثر ڈالتی ہے تو وہاں مختلف خیالات جنم لیتے ہیں، پھر اس کے تاثرات سارے جسم میں پہونچتے ہیں۔ اور جب نیند کے عالم میں یہ

عمل کارفرما ہوتا ہے۔ تو انسانی روح ایسی چیزوں کا مشاہدہ کرتی ہے، جو بیداری کی حالت میں ممکن نہیں ہوتا۔

سویا ہوا آدمی خواب میں جو کچھ دیکھتا ہے، وہ اس کی آنکھوں کے سامنے ہوتا ہے سوئے ہوئے آدمی کے پاس ہی بیدار آدمی بھی بیٹھا ہوا ہوتا ہے، لیکن وہ ان چیزوں کا مشاہدہ نہیں کر پاتا جنہیں صاحب خواب دیکھ رہا ہے، مثلاً صاحب خواب کو سانپ نظر آ رہا ہے مگر پاس بیٹھے ہوئے آدمی کو کہیں سانپ دکھائی نہیں دیتا۔

خواب میں جو چیز دیکھی جاتی ہے وہ موجود ہو تو دیکھی جا سکتی ہے۔ اگر موجود نہ ہو تو صاحب خواب کو وہ کیوں کر نظر آ سکتی ہے۔

حاصل کلام یہ کہ خواب میں جو کچھ نظر آتا ہے وہ موجود ہوتا ہے۔ اس لئے خواب بے معنی اور بے حقیقت نہیں ہوتے بلکہ ان میں حقیقت ہوتی ہے۔

(سچا خواب نامہ)

خواب کے متعلق متقدمین کی کتابیں

متقدمین نے فن تعبیر میں فارسی، عربی زبان میں بہت سی کتابیں تصنیف کی ہیں۔

مثلاً کتاب اصول، کتاب تقسیم، کتاب جامع ارشاد، کتاب التعبیر (حافظ) کتاب تعبیر (اسماعیل) منہاج التعبیر، مبادئ التعبیر، کافی التعبیر، کتاب مرجبی، دستور الرؤیا، عمل الدلائل والمنافات کرمانی، انفاس التعبیر، کافی الرؤیا، حقائق الرؤیا، کتاب تعبیر ابن سیرین، منہج الرؤیا مقدمۃ التعبیر، تحفۃ الملوک، تعبیر الرؤیا، تعبیر المنام، سچا خواب نامہ یوسفی پیغمبری۔ (اور اب آپ کے ہاتھوں میں) خوابوں کی تعبیر اور ان کی حقیقت (محمد ادریس خان)

خواب اور تعبیر

علامہ انظر شاہ کشمیری مدظلہ العالی کی نظر میں

• سرورِ دو جہاں فداہ روحی نے چودہ سو سال پہلے اس حقیقت کی بھی نقاب کشائی کی تھی۔ ارشاد فرمایا تھا کہ "خواب نبوت کا چھیالیسواں جزء ہے" علماء نے اس حدیث کے حل اور اس میں موجود تفصیلات کو واضح کرنے کے لئے دیدہ ریزی و نکتہ سنجی کے شاداب مناظر پیش کئے ہیں۔

قرآن مجید کے سورہ یوسف کا محوری مضمون تو حضرت یوسف علیہ السلام کے عہدِ طفلی کے ایک خواب کا ذکر، پھر ان کے دو رفقاء جیل کے خواب کا تذکرہ، ایک اور موقعہ پر حضرت ابراہیمؑ کے رویائے صادقہ کی تفصیل بلکہ حضرت یوسف کے تعبیر خواب میں ملکہ و رسوخ کو خدائے تعالیٰ نے اپنا ایک احسان بتایا ہے۔ "لنعلمہ من تاویل الاحادیث" آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خواب بے شغف، ہر صبح مصلائے صلوٰۃ پر صحابہؓ سے خواب معلوم کرنا یا اپنا خواب بتانا، خود شعائر اسلامی میں اذان ایسے اہم شعار کی مشروعیت کے لئے عہدِ نبوت کا ایک خواب، جانی پہچانی حقیقتیں ہیں خواب کیا ہے؟ دورِ نبوت سے متصل علماء اسے اپنا موضوع بنا چکے۔ غالباً یہ اس لئے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث میں خواب کی اہمیت اور نبوت سے اس کا قریبی رشتہ زیر گفتگو آیا تھا۔ یورپ اپنی عقل پرستی کے طوفانِ بلاخیز میں مدت تک خواب کو خیال آرائی کا کرشمہ یا دل و دماغ پر مسلط افکار کا نتیجہ اور کبھی اخلاط اربعہ کے غلبہ کو مختلف خوابوں کا سرچشمہ بتاتا رہا۔ لیکن وہ بھی دھیرے دھیرے خواب کی حقیقت کو تسلیم کر رہا ہے بلکہ اس کے دانشور خواب کو موضوع بنا کر نت نئی تحقیقات کا انبار لگا رہے ہیں۔

اسلامی علماء کی تحقیق کے مطابق جب خواب ایک اہم حقیقت ہے تو اس کا تعلق روحانیات سے ضرور قائم ہوگا۔ اس لئے وہ لکھتے ہیں کہ کالبد انسانی میں موجود بعض ارواح سوتے ہوئے قفس عنصری سے بجانب عالم بالا سفر کرتی ہیں۔ نوشتہ تقدیر سے اس روح کی محاذات انسانی دماغ میں موجود لوح

پرانے نقوش کو اتار دیتی ہے۔ یہ خواب سب سے زیادہ سچے، حقیقت آمیز اور مستقبل میں پیش آنے والے واقعات کی حقیقی اطلاع ہوتے ہیں۔

دارالعلوم دیوبند کے سابق صدر المدرسین حضرت مولانا فخر الحسن مرحوم نے ایک ایسی جگہ کا ارادہ کیا جہاں پر کچھ کور بختوں نے ان کی جان لینے کا منصوبہ بنایا تھا۔ مرحوم کی ابھی زندگی باقی تھی تو اللہ تعالیٰ نے خواب ہی میں ان کو اس پیش آنے والے حادثے سے مطلع کر دیا۔ جب مرحوم نے دینیات کی تدریس کے دور میں ایک یونیورسٹی میں ملازمت کے لئے پر تولے تو خواب میں دیکھا کر دودھ کی بالٹیاں لبریز رکھی ہوئی ہیں اور ان میں پیشاب ڈالا جا رہا ہے۔ مولانا اس خواب کو دیکھ کر چونک اٹھے اور سمجھ گئے اور صحیح سمجھے کہ دینی درس گاہ کی ملازمت ترک کرنا اور سرکاری درس گاہ کی ملازمت اختیار کرنا عنداللہ ناپسندیدہ ہے (اگرچہ تعبیر خواب کا فن بہت دشوار ہے)

اس ذرّہ بے مقدار نے آج سے سالہا سال پہلے اپنی شدید علالت کے دوران خواب دیکھا کہ اپنے زینے سے نیچے اتر رہا ہے۔ زینہ اتنا تنگ ہے کہ پیٹ کھنچتا ہے۔ سیڑھیوں پر سالم نامی ایک شخص سے ملاقات ہوتی ہے اور بالکل نیچے اتر کر ایک قلعی گر سامنے کھڑا ہوا ہے۔ کچھ اجزاء تو اس خواب کے معنیٰ سمجھ میں آگئے۔ مثلاً پیٹ کے بھینچنے سے مراد پیٹ کی بیماریاں تھیں۔ سالم نامی شخص سے مقصود سلامتی کا اشارہ تھا۔ لیکن قلعی گر والا جز سمجھ میں نہیں آیا۔ سالہا سال کے بعد ایک روز اچانک خیال آیا کہ اس طرف اشارہ تھا کہ یہ بیماری مکفرات للذنوب ہے۔ میں اپنے ذاتی تجربے کی بناء پر اس محاورہ کا بھی شدت سے انکار کرتا ہوں کہ بلی کو خواب میں چھیچھڑے ہی نظر آتے ہیں مجھے بارہا اس کا تجربہ ہوا کہ سونے والے نے ماڈرن ومالوف اشیاء ہی کو خواب میں دیکھا۔ لیکن وہ بھی حقیقی خواب تھا۔

سورۂ یوسف کے پڑھنے والے خوب جانتے ہیں کہ حضرت یوسف علیہ السلام کے رفقاءِ جیل میں سے ایک نے خواب دیکھا کہ اس کے سر پر روٹیوں کا طباق ہے اور کوّے ٹھونگیں مار رہے ہیں، یہ دیکھنے والا خود طباخ شاہی تھا دوسرے نے انگور سے عرق کشید کرتے ہوئے خود کو دیکھا یہ واقعۃً شاہی ساقی تھا۔ حضرت یوسفؑ نے ان کے خواب سن کر تعبیر دی یہ نہیں فرمایا کہ بلی کو خواب میں چھیچھڑے نظر آتے ہیں علماء کرام نے اس موضوع پر کافی بڑا ذخیرہ جمع کر دیا ہے۔

(حیاۃ الحیوان میں شاہ صاحب کی تقریظ سے ماخوذ)

خواب دیکھنے والے کیلئے ضروری ہدایات

(۱) اس بات کا خیال رکھنا ہر شخص کے لئے ضروری ہے کہ وہ بستر پر لیٹتے وقت باوضو ہو، سونے سے پہلے دعا مانگے اور اپنے آپ کو اس کے حوالے کر کے پناہ و امان کا طالب ہو اور برکت مانگے اس کی تعریف اور شکر کرے، عجز و انکساری کا اظہار کرے اور بخشش طلب کرے اور خواہش مند ہو اچھا خواب دیکھنے کی توفیق چاہے تو داہنی کروٹ لیٹے اور اسی کروٹ جاگے اور آنکھ کھلتے ہی خدا کو یاد کرے۔

(۲) اچھا خواب آئے تو اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لا کر خیرات کرے حدیث میں لکھا ہے کہ اس قسم کا خواب برادران اسلام اور احباب سے بیان کرے۔

(۳) برا خواب آئے تو اعوذ باللہ اور لا حول ولا قوۃ کا ورد کرے، اور خواب کسی کو نہ بتائے تاکہ گزند سے بچا رہے اور قل ہو اللہ احد پڑھے اور بائیں جانب دم کرے۔ پھر یہ دعا مانگے کہ اے اللہ! اگر یہ خواب اچھا ہے تو اس کا انجام اچھا رکھ۔ ورنہ ضرر اور گزند سے بچائے رکھ۔

(۴) صاحب خواب کو لازم ہے کہ وہ تعبیر بتانے والے کے سامنے من وعن اپنا خواب بیان کرے کسی قسم کی کمی و بیشی نہ کرے، ورنہ تعبیر ٹھیک نہ نکلے گی بلکہ الٹا ضرر پہنچے گا کیونکہ خواب خدا اور بندے کے درمیان امانت ہے۔

(۵) خواب کو اپنی طرف سے گھڑ کر کچھ کا کچھ بیان نہیں کرنا چاہئے کیونکہ یہ گناہ عظیم ہے اس سے بچنا ضروری ہے۔

(۶) اگر خواب یاد نہ رہے تو توبہ کرنی چاہئے، تاکہ صاحب خواب اللہ کے عذاب سے بچا رہے۔

(۷) غیر مسلموں، ان پڑھ لوگوں، بدخواہوں اور عورتوں سے خواب کی تعبیر دریافت کرنا مناسب نہیں۔

(۸) جس دن مطلع ابر آلود ہو اور مینہ برس رہا ہو۔ یا برف پڑ رہی ہو تو خواب کی تعبیر دریافت نہیں کرنی چاہئے۔

(۹) . طلوع آفتاب یا غروب آفتاب کا وقت بھی تعبیر پوچھنے کے لئے درست نہیں .

(۱۰) صحیح خواب دیکھنے کے لئے مناسب یہ ہے کہ کھانا زیادہ نہ کھایا جائے تاکہ بخارات دماغ کی طرف صعود نہ کر سکیں، لیکن بہت کم بھی نہیں کھانا چاہیئے کیونکہ اس صورت میں پریشان خواب نظر آتے رہتے ہیں .

(۱۱) . اگر آدمی اس نیت سے لیٹ جائے کہ اسے سونے میں خواب نظر آئے اور اسے خواب میں بکری یا حلال جانور دکھائی دے تو اس کی تعبیر تباہی و بربادی ہے . اور اگر وہ کوئی لذیذ و پُرلطف کھانا کھائے یا اس کے لئے بند دروازہ کھول دیا جائے تو اس کی تعبیر اچھی ہے یعنی وہ نفع حاصل کریگا .

(۱۲) . جب خواب نظر آئے تو اس کے بعد سونا نہیں چاہیئے ورنہ تعبیر اُلٹی ہو جائے گی .

(۱۳) . رات کے وقت خواب کی تعبیر کسی سے نہ پوچھنی چاہیئے .

(سچا خواب نامہ)

اب وقت کی نظریں ہیں پھر سایہ زمانے کی

اب خواب سے لوگوں کو بیدار کیا جائے

مظفر ضیاء کراچی

کیا خوابوں کو دِل چسپ بنا سکتے ہیں؟

ہمارے جسم کے کئی ایک فعل ایسے ہیں جو ایک دوسرے سے جُڑے ہوئے ہیں اور یہ فعل بڑی آسانی سے ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے بیک وقت دو فعل واقع نہیں ہوتے بیک وقت کسی چیز کو نگلتے ہوئے سانس نہیں لی جا سکتی، کیونکہ سانس کا لینا ہمارے ہاضمہ کے ساتھ قریب جُڑا ہوا ہے۔
اسی طرح چھینکتے ہوئے آنکھیں کھلی رکھنا ناممکن ہے، کیونکہ یہ دونوں بھی ایک دوسرے سے جُڑے ہوئے ہیں،

خواب کیوں اور کیسے؟

آٹھ گھنٹوں کی نیند کے دوران تین یا پانچ خواب دکھائی دیتے ہیں اور ان کا درمیانی وقفہ دس تا تیس منٹ ہوتا ہے جب کوئی نیند سے بیدار ہوتا ہے تو یہ خواب یا تو یاد رہ جاتے ہیں یا ذہن سے نکل جاتے ہیں۔ کیا خواب ہمارے لئے اچھے ہوتے ہیں گو کہ وہ خوفناک ہی کیوں نہ ہو ماہرین کا خیال ہے کہ خوابوں سے ہماری دماغی صحت اچھی رہتی ہے۔ ہم انھیں یاد رکھیں یا بھول جائیں، ایک ماہر کا خیال ہے کہ جب ہم بیدار رہتے ہیں تو صرف حال میں رہتے ہیں مگر خواب کی حالت میں ہم کبھی ماضی اور کبھی مستقبل میں چلے جاتے ہیں، ایک ماہر کا خیال ہے کہ خوابوں میں ہم وہ دیکھتے ہیں جو ہم کرنا چاہتے ہیں اور کر نہیں پاتے کیا ہم اپنے خوابوں کو اور دلچسپ بنا سکتے ہیں، ہاں کیوں نہیں اس کیلئے ضروری ہے کہ سونے سے پیشتر ایک دو گھنٹے تمباکو نوشی جاری نہ رکھیں تو مفید ہوگا اگر کسی کے خواب رنگین ہوں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ بہت حساس ہے اور جذباتی زندگی تشفی بخش ہے۔ لہ		(ماخوذ از، روزنامہ سالار بنگلور)

لہ پروفیسر ڈی ایم احمد کے مضمون سے اقتباس

مراتب کا اثر خوابوں پر

- ★ نبی کا خواب بالکل سچا ہوتا ہے، اور اکثر و بیشتر بادشاہ کا خواب بھی سچا ہوا کرتا ہے۔
- ★ مفتی، قاضی، عالم اور فقیر کا خواب بھی عوام کے خواب سے درست تر ہوتا ہے۔
- ★ آزاد کا خواب غلام کے خواب سے معتبر ہوتا ہے
- ★ مرد کا خواب عورت کے خواب پر فضیلت رکھتا ہے۔
- ★ عورت اور غلام کا خواب برابر ہوتا ہے۔
- ★ نیک آدمی کا خواب بدکار کے خواب سے معتبر ہوتا ہے۔
- ★ نمازی کا خواب بے نمازی سے بہتر ہوتا ہے۔
- ★ عورت کا خواب بدکار مرد سے افضل ہوتا ہے۔
- ★ امیر کا خواب غریب کے خواب پر ترجیح رکھتا ہے، امیر کے خواب کا نتیجہ جلد اور غریب کے خواب کا دیر میں ظاہر ہوتا ہے۔
- ★ مومن کا خواب کافر کے خواب سے بہتر ہوتا ہے۔
- ★ بھکاری کا خواب معتبر نہیں ہوتا کیونکہ وہ پریشان دل ہوتا ہے۔ اس کا اچھا خواب دیر میں اور بُرا خواب جلد اثر کرتا ہے۔
- ★ بالغ کا خواب نابالغ کے خواب پر فضیلت رکھتا ہے۔
- ★ نابالغ کا خواب اچھا یا بُرا اس کے والدین پر ظاہر کرتا ہے، بچوں کا خواب بعض عالموں کے نزدیک درست اور بعض کے خیال میں غلط ہوتا ہے۔
- ★ آزاد عورت کا خواب لونڈی کے خواب سے معتبر ہوتا ہے۔
- ★ مست کا خواب معتبر ہوتا ہے۔
- ★ حائضہ کا خواب تعبیر رکھتا ہے۔

* عقلمندوں کے خواب کو بے وقوفوں کے خوابوں پر ترجیح دی جاتی ہے۔
* بوڑھے کا خواب بچے کے خواب پر فوقیت رکھتا ہے۔

ص ۴۹ (سچا خواب نامہ یوسفی)

حضرت ابن عباسؓ نے حضرت عمر فاروقؓ کو خواب میں دیکھا

ابن عساکرؒ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے انتقال کے ایک سال کے بعد دعا کی کہ میں خواب میں ان کا دیدار حاصل کروں۔ پس ایک سال کے بعد میں نے حضرت عمر کو خواب میں اس حال میں دیکھا کہ آپکی پیشانی عرق آلود ہے۔ میں نے عرض کیا کہ اے امیرالمومنین! میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ کس حال میں ہیں، آپ نے فرمایا کہ ابھی ابھی حساب کتاب دے کر فارغ ہوا ہوں۔ اگر اللہ تعالیٰ رؤف الرحیم نہ ہوتا تو میری عزت برباد ہونے میں کوئی کسر باقی نہیں تھی! زید بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ ابن عمروؓ بن العاص نے حضرت عمر کو خواب میں دیکھا آپ نے دریافت کیا کہ آپ کس حال میں ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ مجھے تم سے جدا ہوئے کتنا عرصہ گزر گیا، انہوں نے کہا کہ بارہ سال کے قریب ہوئے آپ نے فرمایا کہ بس میں (حساب کتاب سے) ابھی ابھی فارغ ہوا ہوں۔ نے سالم بن عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے بیان کیا ہے کہ میں نے سنا ہے کہ ایک انصاریؓ نے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی کہ مجھے خواب میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دیدار ہو جائے، دس سال کے بعد میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھا، آپ کی پیشانی پسینہ سے تر تھی، میں نے اس حال میں آپ کو دیکھ کر کہا، اے امیرالمومنین آپ کا کیا حال ہے، فرمایا حساب کتاب سے ابھی فرصت ملی ہے اللہ تعالیٰ کی رحمت اگر شامل حال نہ ہوتی تو میں برباد ہو جاتا۔ (تاریخ الخلفاء)

دوسرے کو اپنی حسبِ منشا خواب دکھانا

سرسید احمد مرحوم اپنی تفسیر القرآن میں سورۂ یوسف کی تفسیر میں لکھتے ہیں کہ بعض آدمی دوسرے لوگوں کو اپنی حسبِ منشا خواب دکھانے پر قادر ہوتے ہیں چنانچہ سوئے آدمی کے پاس بیٹھ جاتے ہیں اور اس طرح پر کہ وہ جاگ نہ اٹھے اس کی قوتِ متخیلہ یا سامعہ پر مطلوبہ اثر ڈالتے ہیں جس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ وہ مطلوبہ خواب دیکھنے لگتا ہے ــــــــــ

بُری تعبیر سے بُرا اور اچھی تعبیر سے اچھا معاملہ ہوتا ہے

مسئلہ: خواب کی تعبیر خواب پر موقوف رہنے کا مطلب تفسیر مظہری میں یہ بیان فرمایا ہے کہ بعض تقدیری امور تقدیر مبرم یعنی قطعی نہیں ہوتے بلکہ معلق ہوتے ہیں کہ فلاں کام ہو گیا تو یہ مصیبت ٹل جائے گی اور نہ ہوا تو پڑ جائے گی، جس کو تقدیر معلق کہا جاتا ہے، ایسی صورت میں بُری تعبیر دینے سے معاملہ بُرا اور اچھی تعبیر سے اچھا ہو جاتا ہے، اسی لئے ترمذی کی حدیث مذکور میں ایسے شخص سے خواب بیان کرنے کی ممانعت کی گئی ہے جو عقلمند نہ ہو یا اس کا خیر خواہ ہمدرد نہ ہو اور یہ وجہ بھی ہو سکتی ہے کہ خواب کی کوئی بُری تعبیر سن کر انسان کے دل میں یہی خیال جمتا ہے کہ اب مجھ پر مصیبت آنے والی ہے۔ اور حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ ”یعنی بندہ میرے متعلق جیسا گمان کرتا ہے میں اس کے حق میں ویسا ہی ہو جاتا ہوں“ جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے مصیبت آنے پر یقین کر بیٹھا تو اس عادۃ اللہ کے مطابق اس پر مصیبت آنا ضروری ہو گیا۔

خواب ہر شخص سے بیان کرنا دُرست نہیں

مسئلہ: آیت مذکورہ میں حضرت یعقوبؑ نے یوسفؑ کو اپنا خواب اپنے بھائیوں کے سامنے بیان کرنے سے منع فرمایا اس سے معلوم ہوا کہ خواب ایسے شخص کے سامنے بیان نہ کرنا چاہیئے جو اس کا خیر خواہ اور ہمدرد نہ ہو اور نہ ایسے شخص کے سامنے جو تعبیرِ خواب میں ماہر نہ ہو۔

ہو رہی ہے زیرِ دامانِ اُفق سے آشکار
صبح یعنی دخترِ دوشیزۂ لیل و نہار

(علامہ اقبالؒ)

سچے خواب کے جزءِ نبوّت ہونے سے کیا مراد ہے؟

یہ تسلیم جو حق اور صحیح ہے اور صحیح احادیث نبویہ میں نبوت کا ایک جزء قرار دی گئی ہے۔ اس میں روایات حدیث مختلف ہیں، بعض میں چالیسواں جزء اور بعض میں چھیالیسواں جزء بتلایا، اور بعض روایات میں انچاس اور پچاس اور ستر واں جزء ہونا بھی منقول ہے، یہ سب روایتیں تفسیر قرطبی میں جمع کر کے ابن عبدالبر کی تحقیق یہ نقل کی ہے کہ ان میں کوئی تضاد و تخالف نہیں، بلکہ ہر ایک روایت اپنی جگہ صحیح و درست ہے۔ اور تعدادِ اجزاء کا یہ اختلاف خواب دیکھنے والوں کے مختلف حالات کی بناء پر ہے۔ جو شخص سچائی، امانت دیانت اور کمالِ ایمان کے ساتھ متصف ہے اس کا خواب نبوّت کا چالیسواں جزء ہوگا، اور جو ان اوصاف میں کچھ کم ہے اس کا چھیالیسواں یا پچاسواں جزء ہوگا اور جو اور کم ہے اس کا خواب نبوت کا سترواں جزء ہوگا۔

یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ سچے خواب کے جزءِ نبوت ہونے سے کیا مراد ہے تفسیر مظہری میں اس کی توجیہ یہ بیان کی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نبوّت کا سلسلہ تیئیس سال جاری رہا۔ ان میں سے پہلی ششماہی میں یہ وحی الٰہی خوابوں کی صورت میں آتی رہی، باقی پینتالیس ششماہیوں میں جبرئیل امینؑ کی پیغامِ رسانی کی صورت میں آئی، اس حساب سے سچے خواب وحیِ نبوت کا چھیالیسواں جزء ہوا، اور جن روایات میں کم و بیش عدد مذکور ہیں، ان میں یا تقریبی کلام کیا گیا ہے یا وہ سند کے اعتبار سے ساقط ہیں،

اور امام قرطبیؒ نے فرمایا کہ اس کے جزوِ نبوت ہونے سے مراد یہ ہے کہ خواب میں بعض اوقات انسان ایسی چیزیں دیکھتا ہے جو اس کی قدرت میں نہیں، مثلاً یہ دیکھے کہ وہ آسمان پر اڑ رہا ہے یا غیب کی ایسی چیزیں دیکھے جن کا علم حاصل کرنا اس کی قدرت میں نہ تھا، تو اس کا ذریعہ بجز امداد و الہام خداوندی کے اور کچھ نہیں ہو سکتا، جو اصل میں خاصّہ نبوت ہے، اس لئے اس کو ایک جزءِ نبوت قرار دیا گیا۔

(معارف القرآن) ص ۵۵ سورۂ یوسف

مومن کا خواب ایک کلام ہے

ایک حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ مومن کا خواب ایک کلام ہے جس میں وہ اپنے رب سے شرف گفتگو حاصل کرتا ہے، یہ حدیث طبرانی نے بسند صحیح روایت کی ہے (مظہری)

اس کی تحقیق صوفیائے کرام کے بیان کے مطابق یہ ہے کہ عالم میں جتنی چیزیں وجود میں آنے والی ہیں۔ اس وجود سے پہلے ہر چیز کی ایک خاص شکل عالم مثال میں ہوتی ہے، اور اس عالم مثال میں جس طرح جواہر اور حقائق ثابتہ کی صورتیں اور شکلیں ہوتی ہیں، اسی طرح معانی اور اعراض کی بھی خاص شکلیں ہوتی ہیں، خواب میں جب نفس انسانی ظاہر بدن کی تدبیر سے فارغ ہوتا ہے تو بعض اوقات اس کا تعلق عالم مثال سے ہو جاتا ہے جو کائنات کی شکلیں ہیں وہ اس کو نظر آجاتی ہیں، پھر یہ صورتیں عالم غیب سے دکھائی جاتی ہیں بعض اوقات ان میں بھی کچھ عوارض ایسے پیدا ہو جاتے ہیں، کہ اصل حقیقت کے ساتھ کچھ تخیلات باطلہ شامل ہو جاتے ہیں، اس لئے اہل تعبیر کو بھی اس کی تعبیر سمجھنا دشوار ہو جاتا ہے، اور بعض اوقات وہ تمام عوارض سے پاک صاف رہتی ہیں تو وہ اصل حقیقت ہوتی ہیں، مگر ان میں بھی بعض خواب محتاج تعبیر ہوتے ہیں، کیونکہ ان میں حقیقت واقعہ واضح نہیں ہوتی، ایسی صورت میں بھی اگر تعبیر غلط ہو جائے تو واقعہ مختلف ہو جاتا ہے، اس لئے صرف وہ خواب صحیح طور پر الہام من اللہ اور حقیقت ثابتہ ہوگی جو اللہ کی طرف سے ہو اور اس میں کچھ عوارض بھی شامل نہ ہوئے ہوں اور تعبیر بھی صحیح دی گئی ہو۔

انبیاء علیہم السلام کے سب خواب ایسے ہی ہوتے ہیں، اسی لئے ان کے خواب بھی وحی کا درجہ رکھتے ہیں، عام مسلمانوں کے خواب میں ہر طرح کے احتمال رہتے ہیں، اس لئے وہ کسی کے لئے حجت اور دلیل نہیں ہوتے، ان کے خوابوں میں بعض اوقات طبعی اور نفسانی صورتوں کی آمیزش ہو جاتی ہے اور بعض اوقات گناہوں کی ظلمت و کدورت صحیح خواب پر چھا کر اس کو ناقابل اعتماد بنا دیتی ہے۔

بعض اوقات تعبیر صحیح سمجھ میں نہیں آتی۔

خواب کی یہ تین قسمیں جو ذکر کی گئی ہیں یہی تفصیل رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے آپ نے فرمایا کہ خواب کی تین قسمیں ہیں، ایک قسم شیطانی ہے جس میں شیطان کی طرف سے کچھ صورتیں ذہن میں آتی ہیں، دوسری وہ جو آدمی اپنی بیداری میں دیکھتا رہتا ہے وہی صورتیں خواب میں سامنے آجاتی ہیں۔ تیسری قسم جو صحیح اور حق ہے وہ نبوت کے اجزاء میں سے چھیالیسواں جزء ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہام ہے۔ سورۂ یوسف (معارف القرآن) ص، جلد پنجم

زندگی اک کتاب ہے شاید
موت پہلا ہی باب ہے شاید
موت کیا ہے گمشدہ منزل کا نام
زیست اس کو ڈھونڈنے کا اہتمام

(الفاحمدیق)

تعبیرِ خواب میں حدیث فہمی کی ضرورت

تعبیرِ خواب کا تعلق کچھ موسموں سے بھی ہوتا ہے۔ کچھ دیکھنے والے کی صفات سے بھی تعلق ہوتا ہے اعداد و شمار کا بھی تعلق ہوتا ہے تو معتبر اگر صحیح ہے تو وہ قواعد کی رُو سے تعبیر دے گا۔ اسی لئے حکم ہے کہ ھر ایک سے خواب مت کہو جو پہلے تعبیر دے دے گا وہی واقع ہو جائے گا۔ اسی لئے سمجھدار اور خیر خواہ سے خواب کہو تاکہ وہ اچھی تعبیر دے۔

مولانا محمد یعقوب صاحب نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ نے خواب دیکھا کہ وہ صبح کی نماز کیلئے گھر سے نکلے ایک بہت بڑا دُنبہ جو کہ تہ کے برابر ہے ان کے مدِ مقابل آیا تو مولانا نے اس کے سینگ پکڑ لئے۔ اب کبھی وہ ریلتا ہے تو یہ پیچھے ہٹتے ہیں اور کبھی یہ ریلتے ہیں تو وہ پیچھے ہٹتا ہے۔ اسی مقابلہ میں اس نے مولانا کے سینگ مارا تو مولانا کی بائیں ران میں لگا اور ایک قطرہ خون کا نکلا۔ یہ خواب دیکھا۔

حضرت نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ صبح کو خواب کی تعبیر دیا کرتے تھے۔ وہ بھی حاضر ہوئے اور کہا کہ بھائی صاحب! میں نے یہ خواب دیکھا۔ تو حضرت نے اپنے اصول کے مطابق فرمایا ——

" موت کو دُنبے کی شکل (قیامت میں) دی جائے گی۔ تو موت سے آپ کا مقابلہ ہوا، کبھی تم اسے ہٹا دیتے ہو کبھی وہ تمہیں ہٹا دیتا ہے۔ جو سینگ بائیں ران پر لگا اور قطرہ خون کا نکلا —— اس کے بارے میں فرمایا کہ عرب کا محاورہ ہے کہ جدی رشتوں کو بطن سے تعبیر کرتے ہیں کہ یہ بطون کا اور بیٹ کا رشتہ ہے۔ اور بنی اعمام جو چچا تائے کی اولاد ہے ان کو افخاذ سے تعبیر کرتے ہیں کہ یہ ران کی اولاد ہے —— یہ عرب کا ایک محاورہ ہے۔ فرمایا کہ بائیں ران میں جو سینگ لگا تو " ران " سے میں یہ سمجھا کہ بنی اعمام میں کوئی حادثہ پیش آئے گا چونکہ ایک قطرہ خون کا نکلا تو آپ کی چچا تائے کی اولاد میں چھوٹی عمر کا بچہ گذر جائے گا اور چونکہ عورت بائیں پسلی کی پیدائش ہے اور بائیں جانب خون لگا تو وہ لڑکی ہوگی اور چونکہ ایک قطرہ خون ہے تو لڑکی چھوٹی عمر کی ہوگی —— "

جب وہ تعبیر دی تو تھوڑی دیر میں ایک عورت روتی ہوئی آئی کہ پرسوں جو آپ کے چچازاد بھائی کے ہاں بچی پیدا ہوئی تھی وہ گذر گئی —— فرمایا تعبیر آ گئی ——

تو تعبیر میں گویا احادیث کا بھی دخل ہوا۔ جیسا کہ حدیث شریف سے انہوں نے استنباط کیا۔ اس لئے تعبیر دینا بھی ہر ایک کا کام نہیں۔

اسی طرح تعبیر خواب میں اختلاف موسم کو بھی دخل ہے تو معبّر پہچانے گا اور موسم کے لحاظ سے تعبیر دے گا۔ (خطبات حکیم الاسلامؒ)

سلطان محمود غزنویؒ کا خواب

روایت ہے کہ سلطان محمود غزنویؒ کو تین باتوں کے متعلق شکوک تھے ایک تو اس حدیث شریف کی بابت "العلماء ورثة الانبیاء" (علماء پیغمبروں کے وارث ہیں) دوسرے قیامت کے اور تیسرے امیر ناصر الدین سبکتگین کے ساتھ اپنی نسبت کے متعلق، ایک دن کسی جگہ سے آرہے تھے اور فراش شمع اور سونے کا شمعدان لئے ہوئے ساتھ تھا، محمود غزنویؒ نے دیکھا کہ ایک طالب علم مدرسہ میں اپنا سبق یاد کر رہا ہے، مدرسہ کے اندر تاریکی ہے کتاب کی عبارت دیکھنے کیلئے روشنی کی حاجت ہوتی ہے تو ایک بنئے کے چراغ کے قریب جا کر دیکھتا ہے، سلطان کا دل یہ دیکھ کر بھر آیا اور وہ شمع دان اس طالب علم کو دے دیا۔ اسی شب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ فرما رہے ہیں " یا ابن امیر سبکتگین عزک اللہ فی الدارین کما اعززت وارثی (اے امیر سبکتگین کے بیٹے! خدا تجھ کو دونوں جہان میں عزت دے جیسی تو نے میرے وارث کو عزت دی) اور اس طرح اس خواب کے ذریعے سلطان محمودؒ کے تینوں شکوک رفع ہو گئے (تاریخ محمد قاسم فرشتہ) فرشتہ بحوالہ طبقات ناصری) خواب کی دنیا از عبدالمالک آروی صفحہ ۷۷)

خواب اور روح سے متعلق

حضرت عمر فاروقؓ اور حضرت علیؓ کی گفتگو

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ انسان خواب دیکھتا ہے۔ پھر کوئی خواب تو سچا ہوتا ہے اور کوئی جھوٹا اس کی وجہ؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں میں نے رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ جب انسان گہری نیند سو جاتا ہے تو اس کی روح عرش تک چڑھتی ہے۔ پھر جو عرش کے ورے بیدار نہیں ہوتا (اور کچھ خواب میں دیکھتا ہے) تو اس کا وہ خواب سچا ہوتا ہے ورنہ جھوٹا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا حیرت کی بات ہے کہ کبھی انسان خواب میں ایسی بات دیکھتا ہے جس کا اس کے دل میں کھٹکا بھی نہیں گذرا تھا اور اس کا وہ خواب سچا ہو جاتا ہے اور بعض خواب کبھی بھی نہیں ہوتا۔ اس پر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حق تعالیٰ کا فرمان ہے اللہ یتوفی الانفس حین موتھا الخ اللہ موت کے وقت بھی روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو فوت نہیں ہوتے ان کی روحیں نیند میں بھی قبض کر لیتا ہے پھر وہ روحیں روک لیتا ہے جن پر موت کا فیصلہ ہو چکا ہوتا ہے۔ اور دوسری روحیں ایک مقررہ مدت کے لئے چھوڑ دیتا ہے جن روحوں کو نیند میں چڑھایا جاتا ہے وہ جو کچھ آسمان میں دیکھ آتی ہیں وہ باتیں ٹھیک ہوتی ہیں۔ پھر جب وہ اپنے جسموں کی طرف لوٹائی جاتی ہیں تو فضا میں انہیں شیطان مل جاتے ہیں اور ان کو جھوٹی باتیں بتا دیتے ہیں ایسے خواب جھوٹے ہیں۔ (کتاب النفس والروح لابن منده)

طبرانی میں ابن عباس والی روایت بھی اسی کے ہم معنی ہے۔ ایک ضعیف روایت میں ابو الدرداءؓ کا بیان ہے کہ جب انسان سو جاتا ہے تو اس کی روح اوپر چڑھتی ہے یہاں تک کہ عرش کے پاس جا پہنچتی ہے۔ پھر اگر وہ پاک ہوتا ہے تو روح کو سجدے کی اجازت ملتی ہے ورنہ نہیں۔

ابن مسعودؓ کا بیان ہے کہ روحیں جمع کئے ہوئے لشکر ہیں اور آپس میں ملتی جلتی ہیں۔ پھر بعض ان میں گھوڑوں کی طرح سونگھتی بھی ہوتی ہیں۔ پھر جن روحوں میں تعارف ہو جاتا ہے ان میں محبت ہو جاتی ہے ورنہ اختلاف ہو جاتا ہے۔ لوگ قدیم زمانے سے اب تک یہ بات جانتے ہیں اور اس کا مشاہدہ کرتے چلے آئے ہیں۔ کتاب الروح ۔۔۔ لابن قیم

خواب میں خدائے تعالیٰ کی زیارت

حضرت دانیالؑ فرماتے ہیں: جو بندہ مومن خدائے تعالیٰ کو خواب میں بے چون و بے چگون دیکھتا ہے، تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کا دیدار نصیب ہوگا اور اس کی سب مرادیں برآئیں گی۔ حضرت ابن سیرینؒ فرماتے ہیں، اگر کسی کو خواب آئے کہ خدائے تعالیٰ اس سے راز کی بات کرتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ آدمی خدا کے نزدیک بزرگی والا ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا اور ہم نے اس کو سرگوشی کے قریب کیا

حضرت جابر مغربیؒ فرماتے ہیں۔ اگر کسی شخص کو خواب میں اللہ تعالیٰ شہر یا گاؤں کے اندر نظر آئے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہاں کے نیک آدمیوں کو عزت، بزرگی و مرتبہ ملے گا۔ اور اس مقام سے ظلم دور ہو جائے گا۔

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ فرماتے ہیں، کہ اگر کسی شخص کو اللہ تعالیٰ بے چون و بے چگون حالت میں نظر آئے، تو وہ خوف و اندیشہ سے پناہ میں رہے گا۔ اور اگر مسلمان ہے تو اسے آخرت میں دیدار الٰہی نصیب ہوگا۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھنے کی تاویل ان سات وجوہات پر ہے، جو درج ذیل ہیں۔ ۱۔ معافی و بخشش ۲۔ بلا اور مصیبت سے امن ۳۔ نور ہدایت اور دین میں مضبوطی ۴۔ ظالموں پر فتح ۵۔ بلا اور آخرت کے عذاب سے امن ۶۔ اس ملک میں آبادی ہوگی اور بادشاہ امن و انصاف پسند ہوگا ۷۔ عزت و بزرگی اور دنیا و عقبیٰ میں بلند مرتبہ ہوگا یہ وجوہات نظر رحمت کی صورت میں ہیں۔ اگر خدانخواستہ نظر قہر ہے تو اس کے برعکس ہوگا

ابو حاتمؒ نے حضرت محمد بن سیرینؒ سے سنا آپ نے فرمایا کہ تمام خوابوں سے درست یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو خواب میں بے چون و بے چگون دیکھے۔

۔ تعبیر الرؤیا ۔

اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر

نقل ہے کہ ایک شخص حضرت جعفر صادق رضؓ کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ گویا اللہ تعالیٰ نے مجھے لوہا عطا فرمایا ہے اور سرکہ کا ایک گھونٹ پلایا ہے' اسکی تعبیر کیا ہوگی؟ تو امام نے ارشاد فرمایا کہ لوہے سے مراد تو سختی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے' وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْهِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ' اور ہم نے لوہا اتارا جس میں سخت ہیبت ہے اور ممکن ہے کہ تیری اولاد حضرت داودؑ کی یہ صنعت سیکھے کہ وہ لوہے کی صنعت جانتے تھے' لیکن اللہ تعالیٰ نے جو سرکہ پلایا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ تجھکو ایک مرض ہوگا جسمیں تو ایک مدت تک مبتلا رہیگا اور اسی مرض کی حالت میں تجھکو بہت مال ملیگا اور اگر اللہ تعالیٰ تجھکو وفات دے دے تو وہ تجھ سے راضی رہیگا اور تیرے گزشتہ و آئندہ کے سب گناہ معاف فرمادیگا۔ تعطیر الانام

خواب میں اذان دینے کی تعبیر

نقل ہے کہ ایک شخص محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ گویا میں اذان دے رہا ہوں تو اس کی تعبیر فرمائی کہ تیرے دونوں ہاتھ کاٹے جائیں گے۔ پھر دوسرا آدمی حضرت کی خدمت میں آیا' حالانکہ پہلا شخص ابھی گیا نہ تھا۔ اس نے بھی اسی طرح کا خواب بیان کیا کہ گویا میں اذان دے رہا ہوں تو اس کی تعبیر میں فرمایا کہ تو حج کرے گا' بس پر آپکے ہم نشینوں نے سوال کیا کہ دونوں میں کیا فرق تھا کہ خواب تو برابر تھے۔ تو حضرت نے جواب دیا کہ پہلے شخص کو دیکھا کہ اس کی نشانی شر کی نشانی معلوم ہوتی تھی تو میں نے اللہ تعالیٰ کے اس قول سے تعبیر دی کہ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَیَّتُهَا الْعِیْرُ اِنَّکُمْ لَسَارِقُوْنَ یعنی (پھر ایک آواز لگانے والے نے آواز لگائی کہ اے قافلے والو تم چور ہو) اور دوسرے شخص کی نشانی میں نے نیکی کی نشانی دیکھی تو اللہ تعالیٰ کے اس قول سے میں نے تعبیر دی کہ وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ اور اعلان کرو لوگوں میں حج کا چنانچہ جس طرح

حضرت نے تعبیر دی ویسا ہی اسی طرح ہوا - اللہ تعالیٰ اُن پر رحمت فرمائے - اور کبھی اذان اطلاع کے لئے بھی ہوتی ہے - اور قرآن مجید کا ناظرہ پڑھنا اس بات کی نشانی ہے کہ خواب دیکھنے والا علم وحکمت پائے گا اور اسی طرح قرآن مجید کی قرأت ارحق ہے - تعطیر الانام

موتیوں کو خواب میں دیکھنا

بیہقی نے شعب الایمان میں نقل کیا ہے کہ ابن سیرین کے پاس ایک شخص آیا اور بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک کبوتر نے ایک موتی نگل لیا اور پھر وہ موتی اس کے پیٹ سے بڑا ہو کر نکلا - اس کے بعد ایک دوسرا کبوتر دیکھا اس نے بھی ایک موتی نگل لیا مگر اس کے پیٹ سے وہ موتی جیسا نکلا تھا ویسا ہی نکلا ' یعنی گھٹا یا بڑھا نہیں - پھر ایک تیسرا کبوتر آیا اور اس نے بھی ایک موتی نگل لیا مگر اس کے پیٹ سے وہ موتی چھوٹا ہو کر نکلا - امام ابن سیرین نے خواب کو سن کر اس خواب کی تعبیر دی کہ وہ موتی جو پیٹ سے بڑا ہو کر نکلا اس سے مراد امام حسن بصری ہیں ' حسن بصری حدیث سنیں گے اور اپنی زبان سے اس میں جدت پیدا کریں گے اور اپنے مواعظ کے ذریعے اس میں تسلسل پیدا کر دیں گے - یعنی کسی بات کو سن کر اسے اپنی منطق سے عمدہ بنا لیتے ہیں اور پھر اس میں اپنی نصائح شامل کر لیتے ہیں اور دوسرا موتی جو کا توں نکلا اس سے مراد قتادہ ہیں جو حدیث کے بہترین حافظ ہیں اور عظیم حافظہ کے مالک ہیں - اور تیسرا موتی جو چھوٹا ہو کر نکلا اس سے مراد خود ابن سیرین ہیں - کیونکہ وہ حدیث کو سنتا ہے مگر اس کو مختصر کر دیتا ہے ' یعنی جو بات سنتے ہیں اس کو کم کر کے بیان کرتے ہیں -

---

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ علم تعبیر سے بھی بخوبی واقف تھے - آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک ہی میں خوابوں کی تعبیر بتلایا کرتے تھے ' چنانچہ مشہور معبّر محمد بن سیرین (جو تعبیر رؤیا میں بلند پایہ رکھتے ہیں) فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سب سے بڑے معبّر تھے - دیلمی نے اپنی مسند (فردوس) میں اور ابن عساکر نے بروایت سمرہ بیان کیا ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ خواب کی تعبیر ابو بکر رضی اللہ عنہ بتایا کریں - (تاریخ الخلفاء)

خواب میں پیغمبروں کو دیکھنے کی تعبیرات

خواب	تعبیر
حضرت آدمؑ کو دیکھنا	بزرگی اور ولایت حاصل ہو، نیکی کی بشارت ہو، توبہ قبول ہو۔
حضرت حواؑ کو دیکھنا	مال و دولت پائے، عمر دراز ہو، دولت و رزق میں ترقی ہو۔
حضرت نوحؑ کو دیکھنا	درازی عمر ہو، دشمن کی سختی میں مبتلا ہو، لیکن آخر رہائی پائے، مسرت و خوشی حاصل ہونے سے آرام پائے۔
حضرت ادریسؑ کو دیکھنا	دنیا میں سرخروئی حاصل ہو، نیک نام ہو اور عاقبت بخیر ہو۔
حضرت ہودؑ کو دیکھنا	دشمن پر غلبہ حاصل ہو، رنج سے آزاد ہو۔
حضرت لوطؑ کو دیکھنا	درستی اعمال اور دل مراد بر آنے کی نشانی ہے۔
حضرت صالحؑ کو دیکھنا	خیر و برکت حاصل ہو، بیوی سے راحت ملے، اولاد سے آزردہ ہو۔
حضرت ابراہیمؑ کو دیکھنا	بادشاہ کے ظلم میں مبتلا ہو، والدین سے برائی سے پیش آئے۔
حضرت اسمٰعیلؑ کو دیکھنا	فتح اور مال غنیمت حاصل ہو، نیک طبع و نیک خو اور نیک انجام ہو۔
حضرت یعقوبؑ کو دیکھنا	غم اولاد میں مبتلا ہو، بعد میں مسرت سے تبدیل ہو
حضرت یوسفؑ کو دیکھنا	سعادت حاصل ہو، نیک کام ہو
حضرت شعیبؑ کو دیکھنا	دشمن سے مغلوب ہو، بعد میں فتح پائے، راحت ہاتھ آئے۔
حضرت موسیٰؑ کو دیکھنا	بادشاہ وقت ہلاک ہو، اور خود اہل و عیال میں مبتلا ہو۔
حضرت داؤدؑ کو دیکھنا	عزت و بزرگی، مال و دولت حاصل ہو، کوئی نئی چیز ایجاد کرے۔
حضرت زکریاؑ کو دیکھنا	اطاعت الٰہی میں توفیق پانے کی دلیل ہے۔
حضرت یحییٰؑ کو دیکھنا	نیک کاموں کو سرانجام دے، دنیا سے فائدہ نہ ہو۔
حضرت خضرؑ کو دیکھنا	درازی عمر ہو، طوالت سفر و ترقی رزق کا باعث ہو۔
حضرت یونسؑ کو دیکھنا	غم و آلام کی تاریکی خوشی اور فارغ البالی کی روشنی سے مبدل ہو۔
حضرت ایوبؑ کو دیکھنا	ناامیدی سے امید ہو، سخاوت کرے۔
حضرت عیسیٰؑ کو دیکھنا	عبادت خداوندی میں مشغول ہو، دنیا سے کنارہ کشی ہو۔

ملائکہ کو خواب میں دیکھنے کی تعبیرات

خواب	تعبیر
حضرت جبرائیلؑ کو ہنستے دیکھنا	دشمن پر فتح یاب ہو، شرِ شیطان سے محفوظ رہے، رزق میں فراخی پائے، دین میں مشہور ہو، غیب داں ہو۔
حضرت جبرائیلؑ کو غصہ میں دیکھنا	غم و اندوہ میں مبتلا ہو، کسی آسمانی بلا میں گرفتار ہو، بدنام ہو اور عیش و عشرت میں حصہ لینے کی کوشش کرے مگر بدنام ہو۔ اور اسلام سے بے بہرہ ہے بزرگوں کی صحبت حاصل کرے۔
حضرت جبرائیلؑ سے خوشخبری سننا	غیب سے نصرت الٰہی نصیب ہو، دین و دنیا میں خیر و برکت پائے خویش و اقارب میں بزرگ ہو۔ والدین کا تابعدار ہے
حضرت جبرائیلؑ سے نصیحت حاصل کرنا۔	دین میں بزرگ ہو، برے کاموں سے نفرت کرے۔ حرام سے پرہیز اور عبادت خداوندی میں مشغول ہو۔
حضرت جبرائیلؑ سے کوئی چیز حاصل کرنا۔	غیب سے خزانہ ہاتھ آئے۔ کاروبار میں ترقی ہو۔ شہرت عام ہو، مگر تکلیف میں رہے۔
حضرت میکائیلؑ کو اپنی صورت میں دیکھنا۔	خیر و برکت سے دل مطمئن ہو۔ نیکوں کی صحبت حاصل ہو۔ بیوی نیک خصال ملے۔ دشمن پریشان ہوں
حضرت میکائیلؑ سے ملنا یا کچھ لینا۔	رزق میں اس قدر فراخی ہو کر غنی بن جائے۔ اور بڑے مالداروں میں شامل ہو۔
حضرت میکائیلؑ سے ملاقات کرنا۔	دنیا میں مشہور ہو۔ اور اولاد کو خوشحال دیکھے مگر دشمنوں سے گزند پہنچے۔ آخرت نیک ہو۔

خواب	تعبیر
حضرت میکائیلؑ کو پر غضب دیکھنا۔	ملک میں وبا پھیلنے کی علامت ہے۔ قحط پڑ جانے سے اکثر لوگ پریشان ہوں، اگر امیر خواب دیکھے تو فقیر ہو جائے، مصیبت میں مبتلا ہو
حضرت اسرافیلؑ کو غصہ میں صور پھونکتے دیکھنا	اگر بادشاہ دیکھے تو ملک میں وبا پھیل جائے، موت عام ہو اور رعیت بے چین ہو یا غنیم حملہ آور ہو۔ اگر غریب دیکھے تو موت آ جائے۔
حضرت اسرافیلؑ کو خندہ رُو دیکھنا	جو شخص یہ خواب دیکھے اس کی موت واقع ہو۔
حضرت اسرافیلؑ کو مہر لگاتے دیکھنا	اگر بادشاہ دیکھے تو ملک و سلطنت میں ترقی ہو، اگر غریب دیکھے تو امیر ہو، صاحب توقیر و باعزت ہو، بادشاہ کا نزدیکی ہو۔
حضرت عزرائیلؑ کو خندہ رو دیکھنا	درازیٔ عمر کا باعث ہے، راحت و آرام پائے، بے فکری میں عمر گزرے اور نیک انجام ہو۔
حضرت عزرائیلؑ کو سلام کرتے دیکھنا	شہید ہونے کی دلیل ہے اگر شہید نہ ہو تو موت میں شہادت کا درجہ حاصل ہو۔
حضرت عزرائیلؑ سے شیرینی لینا یا کھانا۔	سکرات موت میں آسانی ہو، نیکوں میں داخل ہو، قبر کو روشن و فراخ پائے، دنیا میں راحت پائے۔
حضرت عزرائیلؑ کو غصے میں دیکھنا۔	بیمار ہو سخت پریشانی اٹھائے، جان کنی میں سختی ہو۔
حضرت عزرائیلؑ کو دور سے دیکھنا	کسی بادشاہ وقت سے کام پڑے، یا کسی امیر و رئیس سے ملاقات ہو، سفر دراز درپیش ہو۔
حضرت عزرائیلؑ کو آسمان سے اترتے دیکھنا	اچانک موت واقع ہو، دل پریشان ہو، صدمہ عظیم ہو، اور اگر بادشاہ دیکھے تو آسمانی بلائیں نازل ہوں۔
حضرت عزرائیلؑ کو آسمان پر چڑھتے دیکھنا۔	اگر بیمار ہو تو شفا پائے، راحت ہاتھ آئے اور اگر غریب ہو تو مالدار ہو جائے، اگر بادشاہ دیکھے تو رعیت کو خوشحال پائے۔
کراماً کاتبین[1] کو دیکھنا	دین و دنیا کی فلاح پائے، اگر مفلس دیکھے تو راحت حاصل ہو۔
فرشتوں کو سجدہ کرتے ہوئے دیکھنا	دین و دنیا کی کامرانی کا سبب ہے، عاقبت بخیر ہو۔
فرشتوں کو عورتوں کی شکل میں دیکھنا	خدا تعالیٰ پر بہتان لگائے، بے دین ہو، شر پسند گروں میں داخل ہو، عاقبت خراب دیکھے

[1] نیک و بد اعمال لکھنے والے فرشتے جو بندوں کے ساتھ ہر وقت رہتے ہیں۔

خواب	تعبیر
فرشتوں کو اڑتے دیکھنا	دولت ہاتھ آئے، دین میں دسترس حاصل ہو، بخت بلند ہو۔
فرشتوں کے ساتھ اڑنا فرشتوں کو دیکھنا	افعالِ بد سے تائب ہو، موت کو قریب سمجھے، آخرت نیک ہو، اگر دور ہو تو مصیبت میں مبتلا ہو، اگر نزدیک ہو تو آرام پائے۔
فرشتوں کو ہدایت کرتے دیکھنا	اگر نیک دیکھے تو خوشی حاصل ہو، اور آرام پائے، اور اگر بد دیکھے تو رنج و پریشانی اٹھائے، توبہ کرے تو نیک ہے۔
فرشتے سے بشارت سننا	بزرگی کی دلیل ہے، خوشی حاصل ہو
فرشتے کو استقبال کرتے دیکھنا	دین میں کامل ہو، بزرگی ملے، راحت پائے اور قبیلہ یا شہر کا سردار ہو۔
فرشتے سے سفید یا سبز کپڑا لیتے دیکھنا	موت وارد ہو، یا قریبی رشتہ دار یا عزیز فوت ہو جائے اور رنج و غم بے اندازہ اٹھائے۔
حاملانِ عرش[1] کو دیکھنا	بادشاہ بننے کی بشارت ہے، اگر غریب ہے تو دولت مند ہو۔
حاملانِ عرش سے ملاقات	کسی بادشاہ سے عزت و توقیر حاصل ہو، رِندوں اور بزرگوں کی صحبت حاصل کرے، اور فریضۂ حج ادا کرے۔
حاملانِ عرش کو حمد و ثنا و تسبیح کرتے دیکھنا۔	اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو، اولیاء اللہ کی صف میں شامل ہو، عاقبت نیک ہو، اپنی موت کو قریب سمجھے۔

[1] عرشِ الٰہی کو اٹھانے والے فرشتے

قرآنی سورتیں خواب میں پڑھنے کی تعبیرات

خواب	تعبیر
سورۃ فاتحہ کا پڑھنا	دشمنوں سے محفوظ رہے' اور دین میں شاد ہو۔
سورۃ البقرہ پڑھنا	اگر بیمار ہو تو شفا پائے' غریب ہو تو تونگر ہو جائے' قید سے رہائی پائے' اور غم سے نجات ملے۔
سورۃ آل عمران پڑھنا	قرض سے خلاصی پائے' لوگوں میں عزت و بزرگی حاصل ہو۔
سورۃ النساء پڑھنا	اہل و عیال میں برکت ہو' کاروبار میں ترقی پائے' دشمن زیر ہو۔
سورۃ المائدہ پڑھنا	دنیا میں عزت و بزرگی حاصل ہو' نیک انجام ہو۔
سورۃ الانعام پڑھنا	مویشی حاصل ہوں' اور مال میں برکت ہو۔
سورۃ الاعراف پڑھنا	لوگوں میں ہر دلعزیز ہو' امانت دار ثابت ہو۔
سورۃ الانفال پڑھنا	دنیا میں خیر و برکت حاصل کرے' اپنوں سے فائدہ ہو۔
سورۃ التوبہ پڑھنا	گناہوں سے توبہ کرے' نیکی کی طرف راغب ہو۔
سورۃ یونس پڑھنا	سحر اور جادو کا اثر نہ ہوگا۔ بلکہ دشمنوں پر غالب ہو۔
سورۃ ہودؑ پڑھنا	زراعت' کاشت' دکانداری سے رزق حاصل ہو۔
سورۃ یوسفؑ پڑھنا	صادق القول' راست گو اور امانت دار ثابت ہو۔
سورۃ الرعد پڑھنا	کار خیر کرے' اور اطاعت ایزدی اختیار کرے۔
سورۃ ابراہیم پڑھنا	اعمال نیک و طاعت الٰہی میں مصروف ہو' خاتمہ بالایمان ہو۔
سورۃ الحجر پڑھنا	علم دین حاصل ہو' اور علم اسلام کی اشاعت کرے۔
سورۃ النحل پڑھنا	محنت و آفت دنیاوی سے محفوظ رہے' زندگی آرام سے بسر ہو۔
سورۃ بنی اسرائیل پڑھنا	دنیا میں عزت حاصل کرے' نیک نام ہو۔

سورۃ کہف پڑھنا	درازی عمر کی نشانی ہے اور دلی مراد حاصل ہو۔
سورۃ مریم پڑھنا	سُنّت رسول اللہ کی پابندی ثابت ہو۔ دین میں کامل ہو۔
سورۃ طٰہٰ پڑھنا	دشمن پر فتح حاصل کرے، رنج سے آزاد ہو۔
سورۃ الانبیاء پڑھنا	دنیا و عقبیٰ (یعنی دونوں جہانوں میں) عزت حاصل کرے۔
سورۃ الحج پڑھنا	زاہد و متقی ہو، اور خادم دین ثابت ہو۔
سورۃ المومنون پڑھنا	ایمان پر خاتمہ ہو، عاقبت میں مرتبہ بلند ہو۔
سورۃ الفرقان پڑھنا	راہِ باطل سے پرہیز کرے، صداقت اختیار کرے۔
سورۃ نور پڑھنا	دل علم و عرفان سے معمور ہو، حکمت و دانائی حاصل ہو۔
سورۃ الشعراء پڑھنا	گناہوں سے نجات پائے۔ توبہ قبول ہو۔
سورۃ ص پڑھنا	دنیا میں صاحب مال و منال اور دین میں بزرگ ہو۔
سورۃ النحل پڑھنا	دولت دنیا نصیب ہو، اور راحت ہاتھ آئے۔
سورۃ القصص پڑھنا	ذکر حق میں مشغول رہ کر دنیا کی نعمتوں میں سرفراز ہو۔
سورۃ العنکبوت پڑھنا	لوگوں میں دین اسلام کی اشاعت کرے
سورۃ الروم پڑھنا	دین الٰہی میں جہاد کرنے کی کوشش کرے، نیک انجام ہو
سورۃ السجدہ پڑھنا	گناہ سے توبہ کرے، سربسجود اس دنیا سے رحلت کرے۔
سورۃ الاحزاب پڑھنا	احکام الٰہی کی متابعت کرے، پرہیزگار ہو، اور خاتمہ بالخیر ہو۔
سورۃ السباء پڑھنا	عابد و زاہد ہو، پرہیزگاری اختیار کرے، بزرگ دین ہو۔
سورۃ فاطر پڑھنا	دنیا میں شادکام ہو، اور عاقبت بخیر ہو۔
سورۃ یٰسٓ پڑھنا	دل میں رسولؐ کی محبت قائم ہو، نیک انجام ہو۔
سورۃ الصّافات پڑھنا	نیک راستہ پر چلے اور نیکی کی تلقین کرے۔
سورۃ الزمر پڑھنا	دین میں ثابت قدم ہو، سلامتی حاصل ہو، راحت و آرام پائے۔
سورۃ مومن پڑھنا	ایمان دار ہو، صاحب اخلاص ثابت ہو۔
سورۃ حٰمٓ السجدہ پڑھنا	دل و جان سے دین پر فریفتہ ہو، نیک نام اور بزرگی حاصل کرے۔
سورۃ حٰمٓ عٓسٓقٓ پڑھنا	عمر دراز ہو، شادکام رہے، رنج سے خلاصی پائے۔

سورۃ الزخرف پڑھنا — عبادتِ الٰہی میں مصروف ہو، دنیا سے بیگانہ ہو۔

سورۃ الدخان پڑھنا — جھوٹ سے نفرت ہو، سچائی کی طرف راغب ہو۔

سورۃ الجاثیہ پڑھنا — گناہوں سے تائب ہو، سچائی کی طرف راغب ہو۔

سورۃ الاحقاف پڑھنا — والدین کا فرمانبردار ہو، سعادت مندی حاصل ہو۔

سورۃ محمد پڑھنا — دنیا میں خیر و برکت حاصل کرے، عاشق رسول ہو، حج کرے اور زیارت مدینہ منورہ نصیب ہو، نیک انجام ہو۔

سورۃ الفتح پڑھنا — فتح و نصرت حاصل کرے، اقبال بلند ہو۔

سورۃ الحجرات پڑھنا — گناہ سے بچے غیبت اور عیب جوئی سے پرہیز کرے۔

سورۃ قٓ پڑھنا — کسب و ہنر سے فائدہ حاصل کرے۔

سورۃ الذاریات پڑھنا — سخاوت کرے اور احسان سے لوگوں میں ہر دل عزیز ہو۔

سورۃ الطور پڑھنا — دشمن پر غالب ہو، بے فکری میں عمر بسر کرے۔

سورۃ القمر پڑھنا — سحر اور جادو کا اثر نہ ہو۔ امان پائے

سورۃ الرحمٰن پڑھنا — کذب و افترا (جھوٹ اور بہتان) سے پرہیز کرے۔

سورۃ الواقعہ پڑھنا — اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہو، شرک سے محفوظ رہے۔

سورۃ الحدید پڑھنا — اسلام کے خادم بننے کی نشانی ہے، اور عزت پائے۔

سورۃ المجادلہ پڑھنا — عورتوں سے جھگڑوں میں مصروف ہو، پریشانی حاصل ہو۔

سورۃ الحشر پڑھنا — دینداروں کی صحبت حاصل ہو، آخرت کی فکر ہو۔

سورۃ ممتحنہ پڑھنا — ایسی محنت و مشقت میں مبتلا ہو۔ کہ اس میں جان بھی دے دے،

سورۃ الصف پڑھنا — راہ خدا میں جہاد کرے، شہید یا غازی کا رتبہ حاصل ہو۔

سورۃ الجمعہ پڑھنا — خیر و برکت حاصل کرے، اور دین کا خادم ہو۔

سورۃ المنافقون پڑھنا — منافق ثابت ہو، ریا کاری سے ندامت کرے۔

سورۃ التغابن پڑھنا — صدقہ و خیرات کا درجہ حاصل کرے۔

سورۃ طلاق پڑھنا — حق صداقت پہ عامل ہو، دین پر کامل ہو۔

سورۃ التحریم پڑھنا — گھر میں نفاق پڑنے کا باعث ہے۔ پریشانی میں مبتلا ہو۔

سورۃ ملک پڑھنا	دنیا میں بزرگی کا شرف حاصل ہو۔ علم دین پڑھے۔
سورۃ القلم پڑھنا	مخلوق خدا کا محسن ثابت ہو۔ ہر دلعزیز ہو جائے۔
سورۃ الحاقۃ پڑھنا	احکام الٰہی کی متابعت کرے، دنیاوی دولت کے حصول سے فکرمند ہو، خاتمہ بالایمان ہو۔
سورۃ المعارج پڑھنا	خوف و دہشت سے دنیا میں امن حاصل کرے۔
سورۃ نوح پڑھنا	آخرت میں نجات حاصل کرے، دنیا میں رتبہ بلند ہو۔
سورۃ الجن پڑھنا	جنات اور سحر سے نجات ملے۔
سورۃ المزمل پڑھنا	عبادت خداوندی میں مشغول ہو۔ دنیا سے بیزار ہو۔
سورۃ المدثر پڑھنا	نیک عمل سرزد ہوں۔ برائی سے بچے
سورۃ القیامۃ پڑھنا	برے کاموں سے توبہ کرے، خوشنودی حق تعالیٰ حاصل ہو۔
سورۃ الدہر پڑھنا	درویشوں سے محبت کرنے سے رضائے الٰہی حاصل کرے۔
سورۃ المرسلات پڑھنا	کشائش رزق حاصل ہو۔ پریشانی دور ہو۔
سورۃ النباء پڑھنا	دنیا و دین کے نیک کام سرزد ہوں۔
سورۃ النازعات پڑھنا	بحالت نزع اسے کوئی خوف نہ ہوگا۔ قبر میں آرام پائے گا
سورۃ عبس پڑھنا	راہ حق میں خیرات دے۔ نیکی کی راہ پر گامزن ہو۔
سورۃ التکویر پڑھنا	بجانب مشرق طویل سفر پیش آئے۔
سورۃ الانفطار پڑھنا	دل میں خوف خدا پیدا ہو۔ نیک کاموں میں مشغول ہو۔
سورۃ المطففین پڑھنا	دنیا میں عادل و انصاف پسند ہو۔ نیک نامی حاصل کرے۔
سورۃ الانشقاق پڑھنا	روز محشر پرسش اعمال سے سرخروئی حاصل ہو۔
سورۃ البروج پڑھنا	ہر قسم کے تفکرات دنیاوی سے نجات حاصل کرے۔
سورۃ الطارق پڑھنا	فرزند صالح پیدا ہو جس سے دل خوش ہو۔
سورۃ الاعلیٰ پڑھنا	ذکر خدائے تعالیٰ میں مشغول رہے۔
سورۃ الغاشیہ پڑھنا	دنیاوی عزت اور اعلیٰ مراتب حاصل کرے۔
سورۃ الفجر پڑھنا	نیک اعمال سرانجام دے، دنیا میں شہرت حاصل کرے۔

سورۃ البلد پڑھنا	انسانوں کے ساتھ احسان کرے، مگر خود فائدہ سے محروم رہے۔
سورۃ الشمس پڑھنا	دنیاوی بلاؤں سے نجات حاصل کرے۔ دین میں سربلند ہو۔
سورۃ الضحیٰ پڑھنا	سائلوں کے سوال پورے کرنے کا ثواب حاصل کرے۔
سورۃ الم نشرح پڑھنا	دونوں جہان کی مرادیں حاصل کرے۔
سورۃ التین پڑھنا	دنیا میں خیر و برکت حاصل ہو۔ عاجزی میں وقت بسر ہو۔
سورۃ علق پڑھنا	دنیا میں متواضع اور نیک خصلت ہو
سورۃ القدر پڑھنا	انجام نیک ہو، کار خیر سے ثواب عظیم حاصل کرے۔
سورۃ بینہ پڑھنا	خلق خدا کو راہ ہدایت پر لگائے۔ خوف خدا میں مستغرق رہے۔
سورۃ زلزال پڑھنا	مشرک لوگوں کو تلقین کرے، خدا کے خوف سے لوگوں کو ڈرائے۔
سورۃ العادیات پڑھنا	اپنے قبیلے کا سردار ہو۔ اہل و عیال میں محبوب و معتمد ہو۔
سورۃ القارعۃ پڑھنا	لوگوں میں قدر و منزلت اور بزرگی حاصل ہو۔
سورۃ التکاثر پڑھنا	بزرگوں کی زیارت حاصل کرے، نیک راستہ اختیار کرے۔
سورۃ العصر پڑھنا	تجارت میں فائدہ ہو۔ مشہور و عام ہو۔
سورۃ الہمزہ پڑھنا	لوگوں میں شناسا ہونے کا باعث ہو
سورۃ الفیل پڑھنا	دشمن پر فتح حاصل کرے، شادکام ہو، نیک کام ہو۔
سورۃ قریش پڑھنا	کسی کی صحبت بد کے باعث دین میں رسوا ہو۔
سورۃ الماعون پڑھنا	دشمن پر فتح پائے نصرت حاصل ہو، دین میں کامل ہو۔
سورۃ الکوثر پڑھنا	بزرگوں کا ہم جلیس ہو، نیک راہ اختیار کرے، مگر دنیا سے کم فائدہ حاصل کرے۔
سورۃ الکافرون پڑھنا	موت کی نشانی ہے، باعث پریشانی ہے۔
سورۃ النصر پڑھنا	متوکل علی اللہ ہو۔ صابروں کی صف میں شمار ہو۔
سورۃ الہب پڑھنا	زناکاری و بدکاری میں مبتلا ہو۔
سورۃ اخلاص پڑھنا	دین و دنیا میں سرفراز ہو، دولت مندوں میں شمار ہو
سورۃ الفلق پڑھنا	جادو وغیرہ کا اثر نہیں ہو سکتا شیطانی اثرات سے محفوظ ہے اور حاسدوں کے حسد سے بچے۔
سورۃ الناس پڑھنا	فراخی رزق و نظر بد سے محفوظ رہے، دین میں دسترس حاصل ہو۔

(تعبیر الرؤیا نافع الخلائق)

خواب میں تلاوتِ قرآن کی تعبیریں

علامہ کمال الدین ادھمیؒ لکھتے ہیں کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ وہ قرآن شریف ناظرہ پڑھ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسے عزت فتح مندی اور خوشیاں حاصل ہوں گی۔ اور اگر حافظے سے تلاوت کرتا ہوا دیکھے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس کا کسی شخص سے عدالتی تنازعہ ہوگا اور اس کا دعویٰ صحیح ہوگا۔ نیز اس بات کی علامت ہے کہ وہ شخص امانت دار ہوگا۔ رقیق القلب مومن ہوگا' لوگوں کو نیکیوں کا حکم دے گا اور برائیوں سے روکے گا اور جو شخص خواب میں دیکھے کہ وہ قرآن کریم کی تلاوت کر رہا ہے اور اس کے معنی بھی سمجھ رہا ہے تو یہ اس کی علامت عقل کی دلیل ہے اور جو شخص قرآن کریم ختم کرتے ہوئے دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسے دل کی کوئی مراد حاصل ہوگی اور اللہ تعالیٰ کی جانب سے بڑا ثواب ملے گا اور جو شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے قرآن کریم حفظ کر لیا ہے (جب کہ پہلے یاد نہیں تھا) تو اسے اپنے حالات کے مطابق کوئی اقتدار نصیب ہوگا' اور اگر کوئی شخص اپنے آپ کو قرآن کریم پڑھتے ہوئے دیکھے لیکن یہ معلوم نہ ہو کہ کون سی سورت یا کونسی آیت پڑھ رہا ہے تو اگر وہ بیمار ہے تو انشاء اللہ اسے شفا نصیب ہوگی' اور اگر وہ تاجر ہے تو اسے تجارت میں فائدہ ہوگا اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ وہ کسی اور سے قرآن کریم سن رہا ہے' تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا اقتدار (حسب حال) مضبوط ہوگا۔ خاتمہ بہتر ہوگا اور وہ مکاروں کی سازشوں سے محفوظ رہے گا اور جو شخص خواب میں دیکھے کہ وہ قرآن پڑھ رہا ہے۔ اور لوگ سن رہے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی ایسے منصب پر فائز ہوگا جس میں اس کے احکام کی تعمیل کی جائے گی۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں قرآن کریم کو بگاڑ کر یا اس میں خلل واقع کر کے تلاوت کرتا ہوا دیکھے تو یہ اس کی بدحالی کی علامت ہے۔

(تحفۃ المسلمین بکلام رب العلمین ص ۷۸،۲ تعبیر المنام للشیخ عبد الغنی النابلسیؒ)

صحابہ کرامؓ کو خواب میں دیکھنے کی تعبیرات

خواب	تعبیر
حضرت ابوبکرؓ کو دیکھنا	عظمت اور خوشی حاصل ہو۔ دین میں بزرگی پائے۔
حضرت عمرؓ کو دیکھنا	عادل اور انصاف پسند ہو۔ دین کا حامی و مددگار ہو۔ اور صاحب عزت ہو۔
حضرت عثمانؓ کو دیکھنا	زہد و تقویٰ اختیار کرے، علم دین حاصل کرے اور شہید ہو۔
حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو دیکھنا	عادل اور منصف ہو، دنیا میں بھلائی پھیلائے، بہادری میں نام پیدا کرے، کسی کے ہاتھ سے موت ہو یا اولیاء اللہ میں شمار ہو۔
حضرت امام حسنؓ و حسینؓ کو دیکھنا	خیر و برکت حاصل کرے، دین کا مددگار رہو، مگر دنیا داروں کی نظروں میں حقیر ہو۔ اعلیٰ درجہ کی شہادت حاصل ہو۔
حضرت جعفر طیارؓ کو دیکھنا	حج اور جہاد کا ثواب حاصل ہو، دولت مندوں میں شامل ہو۔
حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت انسؓ کو دیکھنا	علم شریعت پر عمل کرے، اور سنت رسول اللہ ادا کرے، متقی ہو پرہیزگاری اختیار کرے، نیکوں کی مجلس میں رہے۔
حضرت سلمان فارسیؓ کو دیکھنا	علم القرآن حاصل ہو، حضور پاک کی زیارت ہو، دین و دنیا کی دولت ہاتھ آئے، نیک نام ہو اور فرزند صالح پیدا ہو۔
حضرت عبداللہ بن عباسؓ و ابن مسعودؓ کو دیکھنا	محدث ہو علم فقہ حاصل کرے، مجتہدین کا مرتبہ ملے۔ اگر بے علم ہو تو دنیا کا مال ہاتھ آئے۔ زندگی آرام سے بسر ہو۔
حضرت بلال حبشیؓ کو دیکھنا۔	موذن کو عزت و درجے ملے، عاشق رسول ہو، دنیا سے کنارہ کش ہو۔
حضرت اویس قرنیؓ کو دیکھنا	گوشہ نشینی اختیار کرے اور آبادی کی بجائے جنگل میں رہنا پسند کرے
حضرت غوث الاعظمؒ کی زیارت کرنا	مرشد کامل ملے، نیک راستہ اختیار کرے، کسی بزرگ سے کچھ ملے دولت مند ہو، اور سخاوت اختیار کرے۔

مسلم کا خواب حق ہے

• حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نبوت کے آثار میں سے اب کچھ باقی نہیں رہا مگر مبشرات (یعنی نبوت میرے بعد ختم ہو جائے گی اور آئندہ ہونے والے واقعات معلوم کرنے کا کوئی ذریعہ مبشرات کے سوا باقی نہ رہے گا) صحابہ کرامؓ نے دریافت کیا کہ مبشرات کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "اچھے خواب (یعنی خوشخبری دینے والے خواب) امام بخاری اور امام مالکؒ نے اس روایت میں جو حضرت عطا بن یسارؓ سے منقول ہیں۔ یہ الفاظ زیادہ لکھے ہیں کہ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے اچھے خواب کے بعد یہ الفاظ فرمائے تھے۔ "وہ اچھے خواب جن کو مسلمان آدمی اپنے لئے دیکھے یا اس کے لئے کوئی اور شخص دیکھے۔"
(مسلم و بخاری)

صاحبِ لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنا

● معبرِ اعظم علامہ ابن سیرینؒ نے فرمایا کہ اگر کسی نے حضرت نبی امی فداہ ابی وامی ونفسی صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو یہ مژدہ ہے خیر کا اور بسا اوقات ایسا ان نیکیوں کے ہوتا ہے جو اس نے پہلے کی ہیں لیکن یہ مژدہ اس صورت میں ہے کہ اس خواب میں کوئی امر مکروہ نہ دیکھا کیونکہ اس خواب کے ساتھ اگرچہ کوئی امر مکروہ نظر آیا ہے تو اس کو دنیا میں تنگی پہنچے گی اور اس نے اگر سیدالابرار صلی اللہ علیہ وسلم کو زمین بلند پر دیکھا ہے تو اس سرزمین کو فراخی حاصل ہوگی اور اگر اس نے آپ صلے اللہ علیہ وسلم کو ایسی حالت میں دیکھا کہ آپ صلے اللہ علیہ وسلم کرب اندوہ و تنگی میں ہیں تو حق تعالیٰ اس کو کشائش عطا فرمائے گا۔ اور اگر اس نے آپ صلے اللہ علیہ وسلم کو کسی مکان کے کشادہ یا اس کے صحن میں دیکھا تو وہاں آگ سے نقصان پہنچے گا اور وہاں کی آمد نے گی اور اگر کسی نے آپ صلے اللہ علیہ وسلم کو ناقص الخلقت دیکھا یا اس طرح دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مریض ہیں یا مردہ ہیں یا متغیر الاحوال ہیں تو اس خواب میں کچھ خیر نہیں ہے بلکہ دیکھنے والے کے دین میں نقصان ہے اور اگر کسی نے آپ صلے اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں دیکھا کہ اچھا لباس پہنے ہوئے ہیں تو یہ خواب اُمت کے دین و دنیا میں حسن حال پر دلالت کرتا ہے اور جس نے آپ صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلے اللہ علیہ وسلم چلتے ہیں تو تعبیر اس کی یہ ہے کہ آپ صلے اللہ علیہ وسلم اپنی اُمت سے طلب جہاد کرتے ہیں یعنی چاہتے ہیں کہ اُمت جہاد کرے یعنی دین میں خوب ہیں اور جس نے آپ صلے اللہ علیہ وسلم کو حج کرتے دیکھا تو یہ شخص حج کرے گا اور جس نے آپ صلے اللہ علیہ وسلم کو حج فرماتے ہوئے دیکھا تو تعبیر یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُمت کو وعظ فرماتے ہیں اور جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ آئینہ دیکھتے ہیں تو تعبیر یہ ہے کہ آپ صلے اللہ علیہ وسلم اپنی اُمت کو آمادہ ادائے امانت کرتے ہیں اور جس نے آپ صلے اللہ علیہ وسلم کو کچھ نوش فرماتے دیکھا تو آپ صلے اللہ علیہ وسلم اپنی اُمت کو ادائے زکوٰۃ پر اکساتے ہیں

اور اگر کسی نے دیکھا کہ آپ صلے اللہ علیہ وسلم اس کو کوئی چیز اپنے لباس میں سے پہناتے ہیں یا اس کو اپنی انگشتری یا اپنی تلوار یا مثل اس کے کوئی چیز عنایت فرماتے ہیں پس اگر وہ شخص سزاوار بادشاہت ہے تو اس کو نصیب ہوگی اور اگر اس کو لیاقت فقیہہ ہے تو حاصل ہوگی اور وہ اگر لائق عبادت ہے تو اس

کو حظ عظیم اس سے پہنچے گا۔ (تاویل المنام ترجمہ بشارت علی خان عربی نسخہ "تعبیر الرویا" از محمد بن سیرینؒ صفوی ۱۳۱۳ھ میں شائع ہوئی)

اگر کوئی حضرت صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے تو وہ تمام غموں و رنجوں سے خلاصی پائے۔ قرض دار ہو تو قرض ادا ہو جائے قید میں ہو تو رہائی پائے۔ اگر کسی خوف و خطر میں ہو تو اس سے محفوظ اور بے خوف ہو جائے اور اگر قحط و تنگی میں مبتلا ہو تو فراخی پائے۔

بعض معبروں نے کہا کہ جو شخص تونگر و دولت مند ہو وہ بزرگ اور درویش صفت ہو جائے پیکرِ علم و تقویٰ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی مجھ کو خواب میں دیکھے تو غم و اندوہ اس کو نہیں پہنچے گا اور تاویل میرے دیدار کی زیادہ تر سعادتِ آخرت پر ہو گی۔

اگر کوئی شخص آپ صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں ترش رو دیکھے تو دلیل اس کی سستی دین اور ظاہر اطوار پر اس ملک و شہر میں بدعتوں کے ہونے پر ہو گی۔

اگر کوئی شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں یوں دیکھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی جگہ آواز دے رہے ہیں تو دلیل اس کی یہ ہے کہ وہ ملک یا شہر اگر خراب ہو تو آباد ہو جائے گا۔

اگر کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسی جگہ جہاں کوئی بلا تکلیف یا سختی ہو تو اس موضع کے لوگوں کے لئے نعمت الٰہی زیادہ ہو جائے۔ اگر خصوصاً آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں دیکھے۔

اگر کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی چیز کھا رہے ہیں تو تعبیر اس کی یہ ہے کہ اس کو صدقہ و زکوٰۃ ادا کرنی چاہیے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھے۔

اگر کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو غم ناک یا بیمار دیکھے تو تعبیر اس کی یہ ہے کہ دین اس شخص کا ضعیف اور کمزور ہو گا۔

ابراہیم کرمانیؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی شہر یا کسی ایسی جگہ دیکھے تو دلیل اس کی یہ ہے کہ اس موضع میں نعمت فراخ ہو جائے اور وہاں کے لوگوں کے لئے جمعیت کا سامان پیدا ہو اور لوگ اس موضع کے اپنے دشمن پر ظفریاب اور نفع مند ہوں۔

اگر کوئی دیکھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اندامون میں سے کوئی اندام کم تھا اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس جگہ کے لوگ راہ شریعت میں سست ہیں کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی اندام کی کمی اس شخص کے دین کی کمی و نقصان کا اظہار ہے

اگر کوئی دیکھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ میوے تر یا خشک دیئے تو اسے کو دین میں مرتبہ پارسائی حاصل ہوئے اور دین و دنیا کے کاموں میں فلاح پاوے۔

ابن سیرینؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بطور ناقص یعنی کسی نقصان کے ساتھ دیکھے تو وہ نقصان یا نقص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اس خواب کے دیکھنے والے پر پڑے گا کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نیک لوگ خواب میں دیکھتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نیک لوگوں کو مژدہ و خوشخبری دینے والے ہیں ان چیزوں کی جو کہ ان کو پہنچنے والی ہوتی ہیں اور بد لوگوں کو آپ معصیت اور گناہ کرنے سے ڈراتے اور خوف دلاتے ہیں تاکہ عقوبت اور عذاب سے بچ جائیں اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بشیر و نذیر ہیں یعنی مومنوں کے حق میں بشیر اور کافروں کے حق نذیر ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سراپا تکمیل تھے اور کچھ نقص نہ رکھتے تھے

اگر کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خشمگیں اور غصہ میں دیکھے تو اس کے حق میں بہت ہی برا ہوگا برائیوں سے تائب ہو۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص خواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جنازے کو دیکھے تو اس ملک و شہر میں رنج و مصیبت بہت ہو۔

اگر کوئی یہ دیکھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جنازے کے پیچھے گیا تو دلیل اس کی یہ ہے کہ وہ حرص و ہوا اور بدعت پر چلنے والا ہوئے اور بعض معبر کہتے ہیں کہ دین اسلام قبول کرے۔

اگر کوئی یہ دیکھے کہ آپ کی زیارت کر رہا ہے تو دلیل اس کی یہ ہوگی کہ وہ مال و نعمت و ولایت حاصل کرے گا۔

اگر کوئی دیکھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر افسوس کر رہے ہیں، تو دلیل اس کی یہ ہے کہ وہ کافر ہو جائے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے "تو کہہ دے کہ کیا اللہ سے اور اس کے کلام سے اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) سے تم لوگ ٹھٹھا کرتے ہو۔ بہانے مت بناؤ تم کافر ہو گئے ہو بعد اپنے ایمان لانے کے

حضرت جعفر صادقؓ فرماتے ہیں کہ زیارت پیغمبروںؑ کی خواب میں دس وجہ سے ہوتی ہے

(۱) رحمت (۲) نعمت (۳) عزت (۴) بزرگی (۵) دولت (۶) فتح مندی (۷) سعادت (۸) جمعیت (۹) قوت (۱۰) خیر و برکت۔

(قوانین تعبیر صفحہ ۷۴ تا ۷۹)

خواب میں شیطان

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت اختیار نہیں کرسکتا

حضرت ابی قتادہؓ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے مجھ کو خواب میں دیکھا' حق دیکھا (یعنی سچا خواب دیکھا اور مجھ کو دیکھا۔ (بخاری و مسلم)

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے مجھ کو خواب میں دیکھا' اس نے (حقیقت میں) مجھ ہی کو دیکھا اس لئے کہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کرسکتا۔ (بخاری و مسلم) شمائل ترمذی میں بہ روایت عبداللہؓ و ابوہریرہؓ فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے مجھ کو خواب میں دیکھا پس بے شک مجھی کو دیکھا اس نے کیونکہ شیطان میری صورت نہیں بن سکتا۔

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے مجھ کو خواب میں دیکھا' وہ جلد بیداری کی حالت میں مجھ کو دیکھے گا اور شیطان میری صورت اختیار نہیں کرسکتا۔ (بخاری و مسلم) اس میں بشارت ہے اس خواب دیکھنے والے کیلئے حسن خاتمہ کی چنانچہ بزرگان دین نے ایسے خواب کی یہی تعبیر دی ہے کہ اس شخص کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔ یہی معنیٰ ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس اشارے سے کہ بیداری کی حالت میں مجھ کو دیکھے گا یعنی آخرت میں مجھ سے اس کو قرب حاصل ہوگا۔

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھے دیکھا اس نے مجھی کو دیکھا' جس نے یہاں مجھے خواب میں دیکھا' وہ قیامت میں بھی مجھے دیکھے گا۔ اور میں قیامت میں دیکھنے والے کی شفاعت کروں گا۔ اور جس کی شفاعت کروں گا انشاء اللہ اس کو حوض کوثر سے پانی پلائے گا اور حوض کوثر سے پانی پینے والے پر آتش دوزخ حرام ہے۔ (حدیث)

ابن ماجہ نے روایت کی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ جس نے مجھ کو دیکھا وہ دوزخ میں نہ جائیگا۔ مرقاۃ میں ہے کہ مراد اس سے یہ ہے کہ جس نے بصدق عقیدت و خلوص الذات و کمال تمنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا' کیا حالت بیداری' کیا حالت خواب میں وہ جنتی ہوگا۔ ترمذی شریف

میں ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جو کوئی دیکھے گا مجھ کو خواب میں، تحقیق اللہ تعالیٰ اس کو دکھائے گا مجھے بیداری میں۔ طیبی نے لکھا ہے کہ مراد اس بیداری سے یہ ہے کہ بحالت تقرب بیداری مجھکو آخرت میں دیکھے گا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ (بعض حیثیات سے) میرے ساتھ شدت سے محبت رکھنے والے وہ لوگ ہیں جو میرے بعد ہوں گے کہ ان میں سے ہر شخص یہ تمنا کرے گا کہ تمام اہل و مال کے عوض مجھ کو دیکھ لے روایت کیا ہے اس کو مسلم نے (کذا فی المشکوٰۃ) یعنی اگر ان سے کہا جائے کہ سب اہل و عیال و جان و مال قربان اور فدا کرنے کیلئے تیار ہو جاؤ۔ تب حصول دولت زیارت سے مشرف ہو گے تو وہ اس پر دل و جان سے راضی ہو جائیں گے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خواب

حاکم مستدرک میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے خواب میں سیاہ بکریاں دیکھیں جن میں بہت سی سفید بکریاں آ کر مل گئیں۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے اس کی کیا تعبیر لی ہے؟ آپؐ نے فرمایا کہ عجمی لوگ تمہارے دین و نسب میں شریک ہو جائیں گے۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ کیا عجمی لوگ ہمارے شریک ہوں گے؟ آپؐ نے فرمایا کہ دین اگر ثریا میں معلق ہوگا تو عجم کے لوگ اس کو وہاں سے بھی نکال لائیں گے۔

دوسری روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ کالی بکریوں کے پیچھے سفید بکریاں آ رہی ہیں۔

پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تم اس کی تعبیر بیان کرو۔ صدیق اکبرؓ نے فرمایا کہ عرب دین میں آپ کا اتباع کریں گے اور عجم ان کا اتباع کریں گے۔ یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صحیح ہے۔ فرشتہ نے بھی یہی تعبیر دی ہے۔

عذاب قبر سے بچانے کے بارے میں

آقائے مدنی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک مبارک خواب

عذاب قبر سے بچانے کے بارے میں ایک تشنگی بجھانے والی حدیث آئی ہے۔ فرج بن فضالہ نے ہلال ابوجبلہ سے وہ سعید بن مسیب سے اور وہ عبدالرحمن بن سمرہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم مدینہ کے ایک چبوترے پر جمع تھے کہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور کھڑے ہو کر فرمایا کہ کل رات میں نے ایک عجیب خواب دیکھا' میں نے اپنے ایک امتی کو دیکھا کہ ملک الموت اس کی روح قبض کرنے کیلئے' اس کے پاس پہونچے ہیں' لیکن ماں باپ کی اطاعت آکر ملک الموت کو اس سے ہٹا دیتی ہے' ایک امتی کو دیکھا کہ شیطانوں نے اسے بوکھلا کر رکھا ہے۔ لیکن ذکر اللہ آکر تمام شیطان اس سے بھگا دیتا ہے۔ ایک امتی کو دیکھا کہ اسے عذاب کے فرشتوں نے وحشی بنا رکھا ہے لیکن اس کی نماز آکر اسے ان کے ہاتھوں سے چھڑا لیتی ہے' ایک امتی کو دیکھا پیاس سے بے تاب تھا جس حوض کے پاس جاتا ہے دھکے دے دیا جاتا ہے اور بھگا دیا جاتا ہے' لیکن رمضان کے روزے آکر اسے خوب سیراب ہو کر پانی پلاتے ہیں' میں نے دیکھا اپنے اپنے حلقے باندھ کر انبیاء بیٹھے ہوتے ہیں اور ایک امتی کو دیکھا کہ وہ جس حلقے میں جاتا ہے لیکن اس کا غسل جنابت اس کا ہاتھ پکڑ کر میرے پاس لا کر بٹھا دیتا ہے۔ ایک امتی کو دیکھا کہ اس کے چاروں طرف اور اوپر نیچے اندھیرا ہی اندھیرا ہے وہ اس میں حیران و سراسیمہ ہے لیکن اس کا حج اور عمرہ آکر اسے اندھیرے سے نکال کر اجالے میں پہونچا دیتا ہے۔ ایک امتی کو دیکھا وہ آگ کے شعلوں اور انگاروں سے بچنا چاہ رہا ہے اتنے میں اس کا صدقہ آکر اس کے اور آگ کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور اس کے سر پر سایہ بھی کر لیتا ہے۔
ایک امتی کو دیکھا کہ وہ مومنوں سے بات کرنا چاہتا ہے لیکن کوئی اس سے بات نہیں کرتا لیکن اس کی صلہ رحمی آکر اسے کہتی ہے' مسلمانوں یہ صلہ رحمی میں پیش پیش رہتا تھا اس سے بولو چالو۔ چنانچہ وہاں اس سے باتیں کرنے لگتے ہیں اور مصافحہ بھی کرتے ہیں۔ ایک امتی کو دیکھا کہ اسے جہنم کے فرشتوں نے پریشان کر رکھا ہے' لیکن امر بالمعروف اور نہی عن المنکر آکر اسے ان کے ہاتھوں سے

چھڑا لیتا ہے اور رحمت کے فرشتوں میں داخل کر دیتا ہے۔ ایک امتی کو دیکھا کر دو زانو بیٹھا ہے اور اس کے اور اللہ کے درمیان پردہ حائل ہے۔ لیکن اس کا حسن خلق آتا ہے اور ہاتھ پکڑ کر اللہ کے پاس لے جاتا ہے۔ ایک امتی کو دیکھا کر اس کا اعمال نامہ اس کی بائیں طرف سے جاتا ہے لیکن اس کے پاس خوف الٰہی آکر اعمالنامہ لے کر دائیں طرف رکھ دیتا ہے۔ ایک امتی کو دیکھا اس کی تول ہلکی ہوگئی ہے لیکن اس کے کم سنی میں مرجانے والے بچے آتے ہیں اور اس کا وزن بھاری کر دیتے ہیں۔ ایک امتی کو دیکھا کہ جہنم کے کنارے کھڑا ہے لیکن اس کے پاس اللہ سے امید آتی ہے اور اسے وہاں سے ہٹا لیتی ہے اور وہ چلا جاتا ہے۔ ایک امتی کو دیکھا کہ وہ آگ میں گر گیا ہے لیکن آنسو کا وہ قطرہ آتا ہے جو خوف خدا سے گرا تھا اور اسے جہنم سے نکال لیتا ہے۔ ایک امتی کو دیکھا کہ پل صراط پر کھڑا ہے اور اس طرح کانپ رہا ہے جیسے آندھی میں کھجور کا تنا ہلتا ہے لیکن اس کا اللہ کے ساتھ حسن ظن آکر اس کی کپکپاہٹ کو دور کر دیتا ہے۔ ایک امتی کو دیکھا کہ پل صراط پر گھسٹ رہا ہے کبھی گھسٹتا ہے اور کبھی لٹک جاتا ہے لیکن اس کی نماز آکر اسے اس کے پیروں پر کھڑا کر دیتی ہے اور بچا لیتی ہے۔ اور ایک امتی کو دیکھا کہ جنت کے دروازوں پر پہنچ جاتا ہے مگر دروازے بند ہو جاتے ہیں۔ لیکن کلمہ توحید آکر دروازے کھلوا کر اسے جنت میں داخل کرا دیتا ہے۔

حافظ ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث اعلیٰ درجہ کی حسن ہے اسے سعید بن مسیب، عمر بن ذر اور مسلمہ بن زید نے روایت کیا ہے۔

(ترغیب و ترہیب — ابو موسیٰ مدینی)

علامہ ابن تیمیہ کو خواب میں دیکھا

مجھ سے بہت سے ان لوگوں نے جو شیخ الاسلام ابن تیمیہ کے معتقد تھے بیان کیا کہ انہوں نے شیخ موصوف کو خواب میں دیکھا اور فرائض کے پیچیدہ مسائل شیخ موصوف سے پوچھے اور شیخ نے انہیں حل کر کے بتا دیا۔

کتاب الروح صہ ۸۲

آقاء مدنی صلی اللہ علیہ وسلم کے دو مبارک خواب

بخاریؒ اور مسلمؒ نے ابو ہریرہؓ کے حوالہ سے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز فرمایا کہ میں نے خواب میں جنت کا مشاہدہ کیا اور دیکھا کہ اس میں ایک عورت جنت کے قصر کی جانب بیٹھی ہوئی وضو کر رہی ہے، میں نے دریافت کیا یہ قصر کس کا ہے، فرشتوں نے کہا کہ یہ قصر (حضرت) عمرؓ کا ہے۔ یہ خواب بیان فرما کر آپ نے (حضرت) عمر (رضی اللہ عنہ) سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ اے عمرؓ میں نے تمہاری غیرت کے پیش نظر اس قصر میں قدم نہیں رکھا اور واپس آ گیا، یہ سن کر حضرت عمرؓ رونے لگے اور عرض کیا حضورؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں اور آپ سے غیرت کروں!

بخاریؒ اور مسلمؒ نے ابن عمرؓ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے خواب دیکھا کہ میں نے دودھ پیا ہے، دودھ کی تازگی اور خوشبو میرے ناخنوں تک سرایت کر گئی ہے، پھر میں نے بچا ہوا دودھ عمرؓ کو دے دیا ہے۔ صحابۂ کرامؓ نے دریافت فرمایا کہ حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) اس خواب کی تعبیر کیا ہوئی؟ آپ نے فرمایا علم! بخاریؒ اور مسلمؒ نے حضرت ابو سعید خدریؓ کے حوالہ سے بیان کیا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد سنا کہ :-

"میں نے خواب میں دیکھا کہ لوگوں کو میرے سامنے پیش کیا جا رہا ہے، انہوں نے جو قمیصیں پہن رکھی ہیں وہ بعض کے سینوں تک ہیں اور بعض کی اس سے کچھ زیادہ نیچی ہیں، جب عمرؓ پیش کئے گئے تو ان کی قمیص زمین سے گھسٹتی جا رہی تھی" صحابۂ کرام نے دریافت کیا "یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) وہ قمیص کیا تھی، آپ نے ارشاد فرمایا ، دین ،

بخاریؒ اور مسلمؒ نے سعد بن ابی وقاص سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اے عمرؓ مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، جس راستے سے تم گزرو گے اس راستے سے شیطان نہیں گزرے گا بلکہ وہ دوسرے راستے سے جائے گا۔ (تاریخ الخلفاء)

حضورؐ کا خوابِ مُبارک

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت شریف تھی کہ فجر کی نماز پڑھ کر اپنے یاروں اصحاب کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کرتے تھے کہ تم میں سے رات کو کسی نے کوئی خواب تو نہیں دیکھا؟ اگر کوئی دیکھتا تھا تو عرض کر دیا کرتا تھا۔ آپ کچھ تعبیر ارشاد فرمایا کرتے تھے۔ عادت کے موافق ایک بار سب سے پوچھا کہ کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے، سب نے عرض کیا کہ کسی نے نہیں دیکھا۔ آپ نے فرمایا ہم نے آج رات ایک خواب دیکھا ہے کہ دو شخص میرے پاس آئے اور میرا ہاتھ پکڑ کر مجھ کو ایک زمین مقدس کی طرف لے چلے۔ دیکھتا کیا ہوں کہ ایک شخص بیٹھا ہوا ہے اور دوسرا کھڑا ہے اور اس کے ہاتھ میں لوہے کا زنبور ہے، اس بیٹھے ہوئے کے کلے کو اس سے چیر رہا ہے، یہاں تک کہ گدی تک جا پہنچا ہے، پھر دوسرے کے ساتھ بھی یہی معاملہ کرتا ہے اور پھر وہ کلّہ اس کا درست ہو جاتا ہے پھر اس کے ساتھ ایسا ہی کرتا ہے میں نے پوچھا یہ بات کیا ہے؟ وہ دونوں شخص بولے آگے چلو ہم آگے چلے یہاں تک کہ ایک ایسے شخص پر گذر ہوا جو لیٹا ہوا ہے اور اس کے سر پر ایک شخص بڑا بھاری پتھر لئے ہوئے کھڑا ہے، اس سے اس کا سر نہایت زور سے پھوڑتا ہے۔ جب وہ پتھر اس کے سر پہ دے مارتا ہے پتھر لڑھک کر دور جا گرتا ہے، جب وہ اس کے اٹھانے کیلئے جاتا اور لوٹ کر اس کے پاس آنے نہیں پاتا کہ اس کا سر پھر اچھا خاصا جیسا تھا ویسا ہی ہو جاتا ہے۔ اور وہ پھر اس کو اسی طرح پھوڑتا ہے میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ وہ دونوں بولے آگے چلو، ہم آگے چلے یہاں تک کہ ہم ایک غار میں پہونچے جو مثل تنور کے تھا، نیچے سے فراخ تھا اور اوپر سے تنگ اس میں آگ جل رہی ہے اور اس میں بہت سے ننگے مرد اور عورت بھرے ہوئے ہیں، جس وقت وہ آگ اوپر کو اٹھتی ہے اس کے ساتھ ہی وہ سب اٹھ جاتے ہیں، یہاں تک کہ قریب نکلنے کے ہو جاتے ہیں، پھر جس وقت بیٹھتی ہے وہ بھی نیچے چلے جاتے ہیں، میں نے پوچھا یہ کیا ہے وہ دونوں بولے آگے چلو ہم آگے چلے یہاں تک کہ ایک خون کی نہر پر پہنچے۔ اس کے بیچ میں ایک شخص کھڑا ہے اور نہر کے کنارے پر ایک شخص کھڑا ہے اور اس کے سامنے بہت سے پتھر پڑے ہیں، وہ نہر کے اندر والا شخص نہر کے کنارے کی طرف آتا ہے، جس وقت نکلنا

چاہتا ہے کنارے والا شخص اس کے منہ پر ایک پتھر اس زور سے مارتا ہے کہ وہ اپنی پہلی جگہ پر جا پہنچتا ہے پھر جب کبھی نکلنا چاہتا ہے اسی طرح پتھر مار کر اسے ہٹا دیتا ہے، میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ وہ بولے آگے چلو، ہم آگے چلے یہاں تک کہ ایک ہرے باغ میں جا پہنچے، اس میں ایک بڑا درخت ہے اور اس کے نیچے ایک بوڑھا آدمی اور بہت سے بچے بیٹھے ہیں اور درخت کے قریب ایک اور شخص بیٹھا ہوا ہے، اس کے سامنے آگ جل رہی ہے، اور وہ اس کو دھونک رہا ہے، پھر وہ دونوں مجھ کو چڑھا کر اوپر لے گئے اور ایک گھر درخت کے بیچ میں نہایت عمدہ بن رہا تھا، اس میں لے گئے میں نے ایسا گھر کبھی نہ دیکھا تھا، اس میں مرد، بوڑھے، جوان اور عورتیں بچے بہت سے تھے پھر اس سے باہر لاکر اور اوپر لے گئے وہاں ایک گھر پہلے گھر سے بھی عمدہ تھا، اس میں لے گئے اس میں بوڑھے اور جوان تھے، میں نے ان دونوں شخصوں سے کہا کہ تم نے مجھ کو تمام رات پھرایا اب بتاؤ کہ یہ سب کیا اسرار تھے؟ انہوں نے کہا کہ وہ شخص جو تم نے دیکھا تھا کہ اس کے کلے چیرے جاتے تھے، وہ شخص جھوٹا ہے کہ جھوٹ باتیں کرتا تھا کہ وہ باتیں تمام جہان میں مشہور ہو جاتی تھیں، اس کے ساتھ قیامت تک یونہی کرتے رہیں گے اور جس کا سر پھوڑتے ہوئے دیکھا وہ شخص ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو علم قرآن دیا، وہ رات کو اس سے غافل ہو کر سوتا رہا اور دن کو اس پر عمل نہ کیا، قیامت تک اس کے ساتھ یہی معاملہ رہے گا اور جن کو تم نے آگ کے تنور میں دیکھا وہ زنا کرنے والے لوگ ہیں، اور جس کو خون کی نہر میں دیکھا وہ سود کھانے والا ہے اور درخت کے نیچے جو بوڑھے شخص تھے وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے، اور ان کے گرد اگرد جو بچے دیکھے وہ لوگوں کی نابالغ اولاد ہے اور جو آگ دھونک رہا ہے وہ مالک داروغہ دوزخ کا ہے اور پہلا گھر جس میں آپ داخل ہوئے عام مسلمانوں کا ہے اور یہ دوسرا گھر شہیدوں کا ہے اور میں جبرئیل ہوں اور یہ میکائیل ہیں، پھر بولے سر اوپر اٹھاؤ، میں نے سر اٹھایا تو میرے اوپر ایک سفید بادل نظر آیا، بولے یہ تمہارا گھر ہے، میں نے کہا مجھ کو چھوڑو میں اپنے گھر میں داخل ہوں، بولے ابھی تمہاری عمر باقی ہے۔ پوری نہیں ہوئی۔ اگر پوری ہو چکتی تو ابھی چلے جاتے۔

فائدہ: جاننا چاہیے کہ خواب انبیاء کا وحی ہوتا ہے، یہ تمام واقعات سچے ہیں، اس حدیث سے کئی چیزوں کا حال معلوم ہوا۔ اوّل جھوٹ کا کیسی سزا ہے، دوسرے علم بے عمل کا، تیسرے زنا کا، چوتھے سود کا، خدا سب مسلمانوں کو ان کاموں سے محفوظ رکھے۔

(بہشتی زیور)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خواب مبارک اور

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کا گریہ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کے مجمع میں تشریف فرما تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے آج رات جنت کو اور اس میں تم لوگوں کے مرتبے کو دیکھا ہے۔ اس کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ جنت کے جس دروازہ پر بھی جاتا تھا وہاں سے مرحبا مرحبا (تشریف لائیے) کی آوازیں آتی تھیں (ہر نیک عمل کیلئے جنت میں ایک خاص دروازہ ہے ہر دروازے سے درخواست کا مطلب یہ ہے کہ ہر نیک عمل میں اس کا پایہ بہت بڑھا ہوا ہے) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ جس شخص کا یہ مرتبہ ہے وہ تو کوئی بہت ہی بلند پایہ شخص ہے، حضور نے فرمایا یہ شخص ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں، پھر حضور نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف توجہ فرما کر ارشاد فرمایا کہ میں نے جنت میں سفید موتی کا ایک گھر دیکھا جس میں یاقوت جڑے ہوئے تھے میں نے پوچھا یہ مکان کس کا ہے؟ مجھے بتایا گیا کہ یہ قریش کے ایک نوجوان کا ہے (اس مکان کی نہایت عمدگی، چمک، رونق اور اپنے سید المرسلین ہونے کی وجہ سے) مجھے یہ خیال ہوا کہ یہ مکان میرا ہی ہے میں اس میں داخل ہونے لگا تو مجھے بتایا گیا کہ یہ عمر رضی اللہ عنہ کا ہے، پھر حضور نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ، وغیرہ متعدد حضرات کے مراتب ارشاد فرمائے، اس کے بعد حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا کہ میرے ساتھیوں میں سے تم بہت دیر میں میرے پاس پہنچے، مجھے تو تمہارے متعلق یہ ڈر ہو گیا تھا کہ کہیں ہلاک تو نہیں ہو گئے اور تم پسینہ پسینہ ہو رہے تھے، میں نے تم سے پوچھا کہ اتنی دیر آنے میں تمہیں کہاں لگ گئی تھی تو تم نے جواب دیا کہ میں اپنے مال کی کثرت کی وجہ سے حساب میں مبتلا رہا مجھ سے اس کا حساب ہوا کہ مال کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اپنے متعلق یہ سن کر رونے لگے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! رات ہی میرے پاس مصر کی تجارت سے سو اونٹ آئے ہیں، یہ مدینہ منورہ کے فقراء اور یتامیٰ پر صدقہ ہیں، شاید اللہ جل شانہٗ اسی کی وجہ سے اس دن کے حساب میں مجھ پر تخفیف فرما دیں۔ ترغیب

(ص ۳۴۸ فضائل صدقات، حصہ دوم)

مدینہ طیبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مسکن کیسے بنا؟

حضرت ابوبکر صدیقؓ کا خواب

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ بِقَرْیَةٍ تَاْکُلُ الْقُرٰی یَقُوْلُوْنَ یَثْرِبُ وَهِیَ الْمَدِیْنَةُ تَنْفِی النَّاسَ کَمَا یَنْفِی الْکِیْرُ خَبَثَ الْحَدِیْدِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ کَذَا فِی الْمِشْکٰوۃ

ترجمہ:۔ حضورؐ کا ارشاد ہے کہ مجھے ایک ایسی بستی میں رہنے کا حکم کیا گیا جو ساری بستیوں کو کھالے لوگ اس بستی کو یثرب کہتے ہیں، اس کا نام مدینہ ہے وہ بُرے آدمیوں کو اس طرح دور کر دیتی ہے جس طرح بھٹی لوہے کے میل کچیل کو دور کر دیتا ہے۔

اس حدیث شریف میں کئی مضمون ذکر کئے گئے ہیں اوّل یہ کہ مجھے ایسی بستی میں رہنے کا حکم کیا گیا جس سے معلوم ہوا کہ حضورؐ کا اس شہر میں قیام اپنی خواہش اور اپنے ارادہ سے نہیں تھا بلکہ اللہ جل شانہٗ کی طرف سے یہاں قیام کا حکم کیا گیا تھا۔ حضرت عمرؓ سے نقل کیا گیا ہے کہ اللہ جل شانہٗ نے اپنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مدینہ کو پسند کیا (کنز) ایک حدیث میں حضورؐ کا ارشاد نقل کیا گیا کہ اللہ جل شانہٗ نے وحی بھیجی ہے کہ ان تین بستیوں میں سے جہاں تم قیام کرو وہی تمہاری ہجرت کی جگہ ہے۔ مدینہ، بحرین، قنسرین (کنز) ایک اور حدیث میں حضورؐ کا ارشاد ہے کہ مجھے وہ ہجرت کی جگہ دکھائی گئی ہے جو ایک شور زمین دو کنکریلی زمینوں کے درمیان ہے، یہ جگہ ہجر ہو (ایک جگہ کا نام ہے) یا یثرب ہو (کنز) ان روایات میں کوئی تعارض نہیں ہے۔ اقرب یہ ہے کہ اول حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو پسندیدگی کا اختیار دیا گیا ہو اس کے بعد حضورؐ نے جب خود حق سبحانہٗ و تقدس سے استخارہ کیا ہو تو اللہ جل شانہٗ کی طرف سے مدینہ پاک کی تعیین ہوگئی ہو۔ تاریخ خمیس میں لکھا ہے کہ اہل سیر نے کہا ہے کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ سے بیعت العقبہ کرلی اور صحابہ کرامؓ مشرکین کی ایذا رسانی کی وجہ سے مکہ مکرمہ میں قیام پر قادر نہ رہے تو ان کو مدینہ طیبہ ہجرت کی اجازت فرمادی اور بخاری شریف کی حدیث میں ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کیا گیا کہ مجھے ہجرت کی جگہ دکھائی گئی۔ وہ ایک زمین ہے جس میں کھجور کے

درخت میں میرا خیال ہوا کہ یہ جگہ شاید یمامہ ہے بعد میں معلوم ہوا کہ وہ یثرب ہے' بعض علماء نے فرمایا کہ اول حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسی صفت کیساتھ دکھایا گیا جو مدینہ پاک میں اور دوسری جگہوں میں مشترک تھی، اس کے بعد ایسی صفات کے ساتھ دکھلایا گیا جو مدینہ منورہ کے ساتھ مخصوص تھیں تو وہ متعین ہو گیا۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بھی مدینہ کیطرف ہجرت کی اجازت چاہی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ٹھیر جاؤ مجھے بھی عنقریب اجازت ہونے کو ہے۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ حضرت ابوبکرؓ نے انہیں ایام میں خواب دیکھا تھا کہ آسمان سے ایک چاند مکہ مکرمہ میں اترا جس کی وجہ سے سارا مکہ روشن ہو گیا پھر وہ چاند آسمان کی طرف چڑھا اور مدینہ طیبہ میں جا اترا جس کی وجہ سے مدینہ کی ساری زمین روشن ہو گئی یہ طویل خواب ہے اسی میں آخر میں ہے کہ پھر وہ چاند عائشہؓ کے گھر میں گیا اور ان کے گھر کی زمین شق ہو گئی۔ جس میں وہ چاند پوشیدہ ہو گیا۔ کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ کو فن تعبیر سے پہلے ہی سے بہت مناسبت تھی اس خواب سے انہوں نے مدینہ کی ہجرت اور آخر میں حضورؐ کا حضرت عائشہؓ کے مکان میں مدفون ہونا سمجھ لیا تھا (خمیس)

دوسرا مضمون یہ ہے کہ اس بستی کی صفت یہ بیان کی گئی کہ ساری بستیوں کو کھالے' علماء نے اس سے مدینہ طیبہ کی ساری بستیوں سے افضل ہونے پر استدلال کیا ہے اور متعدد اقوال اس کے شرح میں نقل کئے گئے بعض علماء نے اس کا مطلب ہی یہ لکھا ہے کہ وہ بستی یعنی مدینہ ساری بستیوں سے افضل ہے۔ یعنی اس کی فضیلت اتنی غالب اور بڑھی ہوئی ہے کہ دوسری سب بستیوں کی فضیلتیں اس کے مقابلے میں مغلوب اور کالعدم ہیں گویا اوروں کی فضیلت اس کے مقابلے میں معدوم ہو گئی یہی مراد ہے کھالینے سے کہتے ہیں اس مطلب کی تائید توراۃ شریف سے بھی ہوتی ہے۔ اس میں اللہ جل شانہ نے فرمایا ہے یا طابہ یا مسکینۃ انی سارفع اجاجیرک علی اجاجیر القریٰ۔ اے طابہ اے مسکین شہر میں تیری چھتوں کو ساری بستیوں کی چھتوں پر بلند کروں گا' اور بعض علماء نے لکھا ہے اس بستی کے رہنے والے دوسرے شہروں کو فتح کریں گے اور ان پر غالب آجائیں گے جیسا کہ کہتے ہیں فلاں شخص نے فلاں کو کھا لیا یعنی قوت سے اس پر غالب آگیا اور بعض علماء نے لکھا ہے کہ دونوں معنی مراد ہیں یعنی اس بستی کی فضیلت اور سب بستیوں پر غالب ہو گی اور اس کے آدمی دوسرے شہروں کے [illegible] حاصل کریں گے۔ انتہیٰ

مواہب صاحب مظاہر حق نے لکھا ہے جو کوئی اس شہر میں رہتا ہے غالب رہتا ہے اور فتح کرتا ہے اور شہروں کو یہ خاصیت ہے اس شہر عظیم الشان کی کہ جو اس میں آتا ہے اکثر شہروں پر غالب ہوتا ہے پہلے

اس میں قوم عمالقہ آئی وہ غالب ہوئی اور شہروں اور ولایتوں کو فتح کیا پھر یہود آئے وہ غالب ہوئے۔ عمالقہ پر پھر انصار پہونچے وہ غالب ہوئے یہود پر پھر سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم اور مہاجرین آئے ان کو کس طرح غلبہ ہوا کہ مشرق سے مغرب تک لے لیا۔

فضائل حج صفحہ ۱۲۵ تا صفحہ ۱۲۷ مصنف حضرت مولانا محمد زکریا صاحبؒ

ایک عاشق رسول کا خواب

ایک نیک بخت لکڑیاں بیچا کرتا تھا اور اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے یوں کہا کرتا تھا کہ "الٰہی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سورج و چاند سے بھی زیادہ منور اور روشن ہیں حضرت ابوبکرؓ و حضرت عمرؓ کی نیکیوں کی مقدار کے برابر رحمت نازل فرما، کچھ لوگ ان کلمات کو سن کر جل جاتے تھے۔ ایک دن کا ذکر ہے کہ انہوں نے دیکھا کہ اس کے سر پر لکڑیوں کا گٹھا رکھا ہے، پاس آ کر پوچھا کیا لکڑیاں بیچے ہو؟ اس نے کہا ہاں، چنانچہ اسے گھر لے آئے اور غریب کے ہاتھ پیر کاٹ ڈالے اور رات کو اپنے مکان سے دور جا کر اسے پھینک دیا، تھوڑی دیر ہی گذری تھی کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مع حضرت ابوبکر صدیقؓ و حضرت عمر فاروقؓ اس کے پاس تشریف لائے، اور دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں کو لے کر ان کی جگہ جوڑ دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو اصلی حالت میں کر دیا اور یہ نیک انسان پھر اسی طرح کام کرنے لگا۔ ایک دن انہوں نے اسے دیکھ لیا اور سخت متعجب ہوئے، گھر لے جا کر اس سے خوشامدانہ لہجہ میں کہا یہ کیا معاملہ ہے، واقعہ سن کر انہوں نے حضرت شیخینؓ کو برا بھلا کہنے سے توبہ کی (خیر الموانس جلد دوم صفحہ ۲۲۵)

صحابہ حضورؐ کو خواب سناتے

سالم نے ابن عمرؓ سے روایت کیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ میں صحابہ کرام آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر خواب سنایا کرتے تھے۔ ابن عمرؓ کو بھی خواہش پیدا ہوئی کہ اگر مجھے بھی کوئی خواب آتا تو میں بھی آپ کو خواب سناتا۔ ابن عمرؓ ان دنوں جوان تھے اور غیر شادی شدہ تھے اور مسجد میں سویا کرتے تھے۔

عبداللہ ابن عمرؓ کا خواب

ایک روز حضرت ابن عمرؓ کو بھی خواب آگیا۔ آپ نے اپنا خواب اس طرح بیان کیا کہ دو فرشتے مجھے پکڑ کر آگ کے پاس لے گئے۔ جب میں قریب گیا تو آگ ہیبت کر ایک کنوئیں کی طرح ہوگئی۔ اس کی دو ذانیں بن گئیں۔ میں نے وہاں کئی آدمی دیکھے جن کو میں پہچانتا تھا۔ چنانچہ میں نے اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم پڑھنا شروع کیا۔ پھر ایک اور فرشتہ آیا اور مجھ سے کہا ڈرو مت۔

خواب کی تعبیر

میں نے بیدار ہو کر یہ خواب اُم المومنین حضرت حفصہؓ سے بیان کیا۔ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سنایا۔ تو آپؐ نے فرمایا آدمیوں میں بہتر آدمی عبداللہ ہے۔ کیا ہی اچھا ہو کہ وہ رات کو نماز پڑھے۔ راوی کہتا ہے کہ اس کے بعد ابن عمرؓ بہت کم سویا کرتے تھے۔

مومن کا خواب

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز سے فارغ ہو کر حاضرین سے دریافت فرمایا کرتے تھے کہ تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ اگر کوئی خواب بیان کرتا تو آپ یہ فرماتے، میرے بعد نبوت تو نہ رہے گی مگر نیک خواب رہ جائیں گے۔

غنیۃ الطالبین شیخ عبدالقادر جیلانیؒ

حضرت عائشہ صدیقہؓ کو خواب میں جادو کا علاج بتایا گیا

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ ایک لونڈی نے ان پر جادو کردیا تھا۔ ایک سندی نے کہا تم پر جادو ہے۔ بولیں کس نے کیا ہے؟ بولا ایک لونڈی نے۔ جس کی گود میں بچہ تھا اور بچے نے اس پر پیشاب کردیا تھا۔ آپ نے اس سے پوچھا کیا تو نے مجھ پر جادو کیا ہے؟ بولی ہاں۔ پوچھا کیوں؟ بولی تاکہ آپ مجھے جلدی فرصت میں آزاد کردیں۔ پھر حضرت عائشہؓ نے اپنے بھائی کو بلوا کر اسے فروخت کرادیا۔ پھر صدیقہ نے خواب میں دیکھا کوئی آپ سے کہتا ہے کہ تین کنوؤں کا پانی ملا کر اس سے نہا لیجیے۔ چنانچہ آپ نے ایسا ہی کیا اور اللہ کے حکم سے اچھی ہوگئیں۔

تاخیر سے روزہ افطار کرنے پر خواب میں تنبیہ

ایک عالم کا بیان ایک عالم کا بیان ہے کہ ہمارے پاس ایک شخص تھا جو مسلسل روزے رکھا کرتا تھا۔ مگر روزہ دیر سے کھولا کرتا تھا۔ ایک دن اس نے خواب میں دیکھا کہ دو سیاہ فام آدمی اس کے بازو اور کپڑے پکڑ کر ایک شعلے والے تنور میں اسے ڈالنے کے لئے جاتے ہیں۔ وہ ان سے کہتا ہے مجھے اس میں کیوں ڈالتے ہو۔ کہتے ہیں کیونکہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے خلاف کیا کرتا تھا۔ آپؐ نے تو جلدی روزہ کھولنے کا حکم دیا تھا مگر تو دیر کر کے کھولا کرتا تھا۔ اس کا چہرہ آگ کے شعلوں سے سیاہ ہوگیا تھا اور چہرہ پر نقاب ڈالے رہتا تھا۔ کیا یہ حیرت انگیز بات نہیں ہے کہ ایک شخص خواب میں سخت بھوک یا پیاس یا درد محسوس کرتا ہے اور کوئی خواب ہی میں اسے پانی پلا دیتا یا کھانا کھلا دیتا اور دوا دے دیتا ہے۔ پھر اس کی آنکھ کھلتی ہے تو بھوک، پیاس اور درد سب جاتا رہتا ہے۔ اس سلسلے میں لوگوں نے عجائبات دیکھے ہیں۔

کتاب الروح ص ۲۹۶ حافظ ابن قیم

حضرت عمر فاروقؓ کو خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت

حضرت عمر بن خطابؓ فرماتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ میری طرف التفات نہیں فرماتے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے کیا قصور کیا ہے کہ آپ میری طرف التفات نہیں فرماتے؟ ارشاد فرمایا کیا تم روزہ کی حالت میں بوسہ نہیں لیا کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا مجھ کو قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے، میں روزہ کی حالت میں کبھی عورت (بیوی) کا بوسہ نہ لوں گا۔

احیاء العلوم، جلد چہارم ص۔۔۔ امام غزالیؒ

حضرت عباسؓ نے حضرت عمر فاروقؓ کو خواب میں دیکھا

حضرت عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو حضرت عمرؓ سے دوستی تھی مجھے یہ تمنا ہوئی کہ آپ کو خواب میں دیکھوں، بیس کی برس کے بعد آپ کو خواب میں دیکھا کہ وہ اپنی پیشانی سے پسینہ پونچھتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ اب مجھ کو فراغت ہوئی۔ میرا تختہ ہی ٹوٹ چکا تھا اگر میں رؤف الرحیم سے نہ ملا ہوتا۔

احیاء العلوم، جلد چہارم ص۔۔۔، امام غزالیؒ

حضرت عمر بن عبد العزیزؒ کا خواب

حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو خواب میں دیکھا اور حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ کو بھی پایا۔ آپ کی خدمت میں سلام عرض کر کے ان دونوں کے درمیان بیٹھا ہی تھا کہ اتنے میں حضرت علیؓ اور حضرت معاویہؓ حاضر خدمت ہوئے۔ ان دونوں کو ایک کوٹھری میں بند کر دیا۔ تھوڑی دیر نہ ہوئی تھی کہ حضرت علیؓ یہ کہتے ہوئے باہر نکلے کہ قسم ہے خدائے تعالیٰ کی میرے لئے حکم ہوا۔ اس کے بعد بہت جلد حضرت امیر معاویہؓ یہ کہتے ہوئے باہر نکلے کہ قسم ہے خدائے کعبہ کی۔ میری خطا بخش دی گئی۔

احیاء العلوم، جلد چہارم ص۔۔۔ امام غزالیؒ

شہادت سے قبل

حضرت عثمان غنیؓ کا خواب

● حضرت عبداللہ بن سلامؓ فرماتے ہیں کہ جب دشمنوں نے امیرالمومنین حضرت عثمان غنیؓ کو محصور کر لیا تو آپ کی خدمت میں سلام عرض کرنے کے لیے حاضر ہوا آپ نے فرمایا: بھائی! بہت اچھا کیا میں نے اس کھڑکی میں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عثمان! تمہیں ان لوگوں نے محصور کر رکھا ہے۔ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈول پانی کا لٹکایا۔ جس میں سے میں نے پانی پیا۔ اس پانی کی ٹھنڈک اب تک میرے دونوں شانوں اور چھاتیوں کے درمیان محسوس ہو رہی ہے۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم چاہو تو ان کے مقابلے میں تمہاری مدد کی جائے اور تمہارا دل چاہے تو یہاں ہمارے پاس آ کر افطار کرو۔ میں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضری چاہتا ہوں۔ اسی دن شہید کر دیئے گئے رضی اللہ عنہ وارضاہ۔ یہ ۳۵ھ کا واقعہ ہے (الحاوی) (بدر الدیدر المعروف اصحاب بدر از علامہ محمد سلیمان منصورپوریؒ) (النور الصدور فی شرح القبور از مولانا عیسیٰ الہ آبادی یعنی شرح الصدور از علامہ جلال الدین سیوطیؒ متوفی ۹۱۱ھ کا اُردو ترجمہ صفحہ ۱۸۳ ناشر محمد عبدالعزیز مالک اشرفیہ لائبریری نمبر ۳ حکیم حبیب الرحمٰن روڈ ڈھاکہ ۱۳۷۳ھ میں شائع ہوئی) (حیات الصحابہؓ جلد سوم صفحہ ۴۳۷)

آنکھ کھلی تو امیرالمومنین حضرت عثمان غنیؓ نے اپنی اہلیہ محترمہ سے فرمایا کہ میری شہادت کا وقت آ گیا۔ باغی ابھی مجھے شہید کر ڈالیں گے۔ اہلیہ محترمہ نے نہایت دردمندانہ لہجہ میں فرمایا امیرالمومنین ایسا نہیں ہو سکتا۔ حضرت عثمان غنیؓ نے فرمایا کہ میں نے ابھی یہ خواب دیکھا ہے۔ جب بستر سے اٹھے تو آپ نے وہ پاجامہ طلب فرمایا جس کو پہلے کبھی نہ پہنا تھا۔ اسے زیب تن فرمایا پھر بیس غلام آزاد کر کے کلام اللہ کی تلاوت میں مشغول ہو گئے۔ باغی دیوار پھاند کر محل سرا میں داخل ہو گئے قرآن آپ کے سامنے کھلا ہوا تھا۔ اس خون ناحق نے جس آیت شریفہ کو رنگین بنایا وہ یہ تھی۔ فسیکفیکہم اللہ وھو السمیع العلیم (خدا کی ذات تم کو کافی ہے وہ سمیع ہے اور علیم ہے) (شہید عثمان غنیؓ)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا خواب

• حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ زمانہ خلافت عمر رضی اللہ عنہ میں میں نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ حیات ہیں اور مسجد نبوی میں صبح کی نماز پڑھا رہے ہیں میں بھی آپ کے ساتھ نماز میں ہوں سلام پھیرنے کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی کی دیوار سے اپنی پشت مبارک لگا کر بیٹھ گئے سامنے سے ایک عورت اپنے ہاتھ میں کھجوروں کا طباق لئے آئی اور حضور کے سامنے لاکر وہ طباق رکھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طباق میں سے ایک کھجور اٹھا کر میرے منہ میں دی باقی کھجوریں سارے نمازیوں کو تقسیم کردیں مگر میرا دل چاہتا تھا کہ ایک کھجور اور بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مجھے عنایت فرمائیں اتنے میں میری آنکھ کھل گئی زبان پر شیرینی اور ذائقہ کھجور کا موجود دل میں حضور کی زیارت کا نور اور سرور موجود تھا۔ ٹھیک صبح کی نماز کے وقت آنکھ کھلی فوراً مسجد نبوی میں آیا دیکھا کہ بجائے جناب سید المرسلین کے حضرت عمر بن خطاب نماز پڑھا رہے ہیں۔ فوراً نماز میں شریک ہوگیا نماز کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسی طرح مسجد کی دیوار سے پشت لگا کر بیٹھ گئے جس طرح خواب میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پہلے ایک کھجور دی تھی اسی طرح حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی ایک کھجور مجھے عنایت کی جس طرح آنحضرت نے باقی کھجوریں نمازیوں کو تقسیم کی تھیں اسی طرح حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تقسیم کردیں۔ میں نے عرض کیا اے امیر المومنین رضی اللہ عنہ ایک کھجور تو مجھے اور بھی عنایت فرمائی ہوتی یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے علی رضی اللہ عنہ اگر رات کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں دوسری کھجور عنایت فرماتے تو اس وقت میں بھی تمہیں دوسری کھجور دیتا جب تمہیں رات کو حضور نے دوسری کھجور نہیں دی تو میں کس طرح دے سکتا ہوں میں نے اپنے دل میں کہا کہ یا اللہ حضرت عمر کو کہاں سے میرے خواب کی خبر ہوئی؟ آپ نے فرمایا کہ اے علی رضی اللہ عنہ مومن ایمان کے نور سے ایسی باتیں دیکھ لیا کرتا ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اے عمر رضی اللہ عنہ آپ نے سچ فرمایا کہ جو کچھ آپ نے کہا ہے اسی طرح میں نے رات میں خواب میں دیکھا تھا اور جو مزہ رات کو حضور پر نور کے ہاتھ کی کھجور میں آیا تھا وہی ذائقہ آپ کے ہاتھ سے آیا سبحان اللہ (ازالۃ الخفاء)

حضرت امام حسنؓ کے دو خواب

ابن اسعد نے عمران بن عبداللہ کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ امام حسنؓ نے خواب دیکھا کہ ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ لکھا ہوا ہے، جس وقت آپ نے یہ خواب بیان کیا تو اہل بیت بہت خوش ہوئے لیکن جب سعید بن مسیبؒ نے یہ خواب سُنا تو انہوں نے کہا کہ اگر آپ کا یہ خواب سچا ہے تو آپ کی حیات کے چند روز باقی رہ گئے ہیں، چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ اس خواب کے دیکھنے کے بعد آپ صرف چند روز بقید حیات رہے اور آپ زہر دے کر ہلاک کر دیئے گئے۔

بیہقی اور ابن عساکر نے ہشام کے والد کے حوالے سے بیان کیا کہ ایک مرتبہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ بہت تنگ دست تھے، حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ان کو ہر سال ایک لاکھ درہم سالانہ بطور وظیفہ دیا کرتے تھے وہ انہوں نے روک لیا اور آپ کو بہت تنگی پیش آئی، آپ نے امیر معاویہؓ کی یاد دہانی کیلئے اپنی حالت یعنی ایک رقعہ لکھنا چاہا قلم دوات طلب کیا، لیکن آپ پھر کچھ سوچ کر رہ گئے (خط نہیں لکھا) اسی رات آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے فرزند کیا حال ہے؟ آپ نے عرض کیا، حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) اچھا ہوں، لیکن تنگ دست ہوں (تنگدستی کی شکایت کی) یہ سن کر حضور صلعم نے فرمایا کہ تم نے اسی غرض سے دوات منگائی تھی کہ تم ایک مخلوق سے اس سلسلہ میں کچھ کہو (مخلوق سے مانگو) حضرت حسنؓ نے فرمایا کہ حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) ارادہ تو یہی تھا، اب آپ ہی فرمایئے کہ میں کیا کروں؟! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم یہ دعا پڑھا کرو،

اَللّٰهُمَّ اقْذِفْ فِيْ قَلْبِيْ رَجَائَكَ وَاقْطَعْ رَجَائِيْ عَمَّنْ سِوَاكَ حَتّٰى لَا اَرْجُوْا اَحَدًا غَيْرَكَ اَللّٰهُمَّ وَمَا ضَعُفَتْ عَنْهُ قُوَّتِيْ وَمَا قَصُرَ عَنْهُ عَمَلِيْ وَلَمْ تَنْتَهِ اِلَيْهِ رَغْبَتِيْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ مَسْئَلَتِيْ وَلَمْ يَجْرِ عَلٰى لِسَانِيْ مِمَّا اَعْطَيْتَ اَحَدًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ مِنَ الْيَقِيْنِ فَخُصَّنِيْ بِهٖ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۝

ترجمہ: الٰہی میرے دل میں اپنی آرزو پیدا کر دے اور دوسروں سے میری تمنائیں اس طرح ختم کر دے

کہ میں کسی سے بجز تیرے سوا امید وابستہ نہ رکھوں! الٰہی! میری قوتوں کو کمزور نہ بنا، میرے نیک اعمال کو کوتاہ نہ کر دے، مجھ سے اعراض نہ فرما، تو اپنے فضل و کرم سے مجھے توکل و توفیق کی ایسی قوت عطا فرما کہ میں کسی مخلوق کے پاس اپنی حاجت نہ لے جاؤں، تو ہی میرے مسائل کو حل فرما اور مجھے وہ سب کچھ دے دے جو اب تک پچھلے یا آنے والے شخص کو نہیں دیا، اے رب العالمین مجھے یقین کی دولت سے مالا مال فرما دے (آمین)

امام حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خدا کی قسم میں نے یہ دعا ایک ہفتہ تک نہیں پڑھی ہوگی کہ امیر معاویہؓ نے مجھے پانچ لاکھ درہم بھیج دیئے جس پر میں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے کہا کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو اپنے یاد کرنے والوں کو کبھی فراموش نہیں فرماتا اور اپنے مانگنے والوں کو محروم و نا امید نہیں فرماتا۔ جس دن یہ رقم آئی اس رات کو میں نے پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے دریافت فرما رہے ہیں کہ حسنؓ! کیسے ہو! میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اچھا ہوں، اور اس کے بعد میں نے تمام واقعہ عرض کیا آپ نے سماعت فرما کر ارشاد کیا کہ اے میرے بیٹے! اللہ تعالیٰ سے امیدوار ہونا اور مخلوق سے التجا نہ کرنے کا نتیجہ یہی ہوتا ہے۔

طیوریاتؒ میں سلیم بن عیسیٰ قاری کوفی کے حوالے سے بیان کیا گیا ہے کہ جب حضرت امام حسنؓ وفات کے وقت گھبرانے لگے تو امام حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ گھبراہٹ کیسی؟ آپ تو رسول اللہ علیہ وسلم کے پاس جا رہے ہیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس جا رہے ہیں اور وہ دونوں تو آپ کے باپ اور نانا ہیں، نیز آپ اپنی والدہ محترمہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا اور حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا، نیز اپنے ماموں حضرت قاسم اور طاہر کے پاس جا رہے ہیں، اور اپنے چچا حضرت حمزہؓ اور حضرت جعفر رضی اللہ عنہما کے پاس جا رہے ہیں، یہ سن کر آپ نے فرمایا کہ اے بھائی حسینؓ! میں ایسی جگہ جا رہا ہوں جہاں اب سے پہلے کبھی نہیں گیا تھا اور میں ایسی مخلوق کو دیکھ رہا ہوں جسے میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ (تاریخ الخلفاء)

میں نے مانگی کچھ اس انداز سے جینے کی دعا
ملک الموت نے سینے سے لگانا چاہا

(راقم قریشی کنگل بنگلوری)

حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کا خواب

نقل ہے کہ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے خواب میں دیکھا کہ وہ اور عبدالملک کشتی لڑ رہے ہیں اور عبداللہ نے عبدالملک بن مروان کو پچھاڑ دیا اور اس کو گرا کر اس کو چار میخوں سے زمین میں ٹھونک دیا۔ صبح اٹھ کر عبداللہؓ نے ایک آدمی امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ کے پاس بھیجا اور ان سے اس خواب کی تعبیر دریافت کرائی، لیکن اس کو ہدایت کر دی کہ یہ نہ بتائے کہ پچھاڑنے والا کون ہے اور پچھڑنے والا کون۔ لیکن جب قاصد نے امام سے خواب بیان کیا تو فوراً امام نے فرمایا کہ یہ تیرا خواب نہیں ہے اور ایسا خواب بجز عبدالملک بن مروان یا عبداللہ ابن زبیر کے کوئی نہیں دیکھ سکتا تو آدمی نے اس کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ اے امام یہ تو میرا خواب ہے تو امام نے فرمایا کہ میں تجھ کو اس خواب کی تعبیر اس وقت تک نہیں بتاؤں گا جب تک کہ تو میرے کلام کی تصدیق نہ کرے تو وہ آدمی حضرت عبداللہ بن زبیر کے پاس گیا اور ان کو میرے قول سے واقف کیا جس پر انہوں نے فرمایا کہ جا بتا دے کہ میں نے یہ خواب دیکھا ہے چنانچہ اس شخص نے واپس آ کر عرض کیا کہ امام یہ خواب عبداللہ بن زبیر نے دیکھا ہے اور انہوں نے عبدالملک بن مروان کو پچھاڑا ہے۔ تو محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ عبدالملک بن مروان عبداللہ بن زبیر پر غالب آئیں گے اور عبدالملک عبداللہ کو قتل کر دیں گے۔ اور عبدالملک بن مروان کی اولاد کو ان کے باپ کی طرف سے خلافت ملے گی اور یہ تعبیر اس بنا پر ہے کہ انہوں نے زمین میں میخ ٹھونکنا دیکھا ہے۔ چنانچہ آپ نے جو تعبیر دی تھی اسی طرح واقع ہوا۔

(ص ۹۴، تعبیر الرویا)

ایک صحابی رضؓ کا خواب

زرارہ بن عمرو النخعی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں نصف رجب ۹ھ کے قریب تشریف لائے اور کہا کہ اے اللہ کے رسول! میں نے راستے میں ایک خواب دیکھا جس کی وجہ سے میں خوف زدہ ہوں تو آپ نے فرمایا کہ تم نے کیا دیکھا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے یہ دیکھا کہ میں نے ایک گدھی اپنے اہل وعیال کے پاس چھوڑی جس نے ایک سال کی بکری کا بچہ سرخی مائل کالے رنگ کا جنم دیا ہے اور دیکھا ہے کہ زمین سے آگ نکلی جو میرے اور میرے بیٹے جس کا نام عمرو ہے حائل ہو گئی ہے اور اس آگ سے آواز آ رہی ہے کہ میرا شعلہ بینا اور نابینا دونوں کو جلا دیگا

تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کو یہ تعبیر دی کہ تو نے اپنے گھر میں ایک خوش طبع باندی چھوڑی ہے تو اس نے عرض کیا کہ جی ہاں یا رسول اللہ! تو آپ نے فرمایا کہ اس نے تیرا ہی بچہ جنا ہے اور وہ تیرا بیٹا ہے تو اس آدمی نے کہا کہ اے اللہ کے رسول کہ وہ سیاہ رنگ کا سرخی مائل کہاں سے پیدا ہو گیا۔ تو آپ نے فرمایا کہ مجھ سے قریب ہو جا تو وہ قریب ہو گیا پھر آپ نے فرمایا کہ تمہارے والد کو برص تھا تم اسے چھپا رہے ہو۔ تو اس نے کہا کہ خدا کی قسم جس نے آپ کو سچا نبی بنا کر مبعوث کیا ہے۔ اس سے قبل سوائے آپ کے کسی نے نہیں بتایا۔ پھر اس نے کہا کہ جی ہاں آپ نے سچ فرمایا ہے پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا جو تم نے آگ دیکھی ہے تو اس کی تعبیر ہے کہ وہ ایک فتنہ کی شکل میں میرے بعد ظاہر ہوگی۔ تو زرارہ نے عرض کیا کہ وہ کون سا فتنہ ہے جو آپ کے بعد برپا ہو جائے گا۔ تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ لوگ اپنے امام کو قتل کر دیں گے۔ آپس میں جھگڑیں گے اور وہ طباق الراس ہوں گے اور ان کی انگلیوں کے درمیان ایک مومن کا خون دوسرے کے سامنے اس طرح بہے گا جیسے کہ وہ پانی سے زیادہ سستا ہو اور اس کام کو گنہگار اچھا سمجھیں گے۔ اگر تو اس فتنہ کو نہ پا سکا تو تیرا بیٹا ضرور دیکھے گا۔

زرارہ نے کہا کہ اے اللہ کے رسول آپ دعا فرما دیجئے کہ میں اس فتنہ کو نہ دیکھ سکوں۔ چنانچہ آپ نے ان کے لئے دعا فرمائی۔ علماء نے لکھا ہے کہ اس فتنہ سے مراد فتنۂ عثمانؓ ہے جس میں کہ آپؓ کو شہید کیا گیا اور الاسفح الاحوی چتکبرے کو کہتے ہیں

(حیوٰۃ الحیوان)

حضورؐ کے خواب میں

حضرت عکرمہؓ کیلئے بشارت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ خواب دیکھا کہ آپ جنت میں داخل ہوئے تو آپؐ نے وہاں انگور کا ایک خوشہ لٹکا ہوا دیکھا جو آپؐ کو بہت پسند آیا۔ آپؐ نے دریافت کیا کہ یہ کس کے لئے ہے؟ جواب ملا کہ ابوجہل کے لئے۔ یہ جواب آپ کو بہت شاق گذرا۔ چنانچہ آپؐ نے فرمایا کہ جنت سے ابوجہل کا کیا واسطہ بھلا وہ ہرگز جنت میں داخل نہیں ہو سکتا کیونکہ جنت تو صرف مومنین کے لئے ہے۔ جب ابوجہل کے فرزند حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فتح مکہ کے بعد خدمت اقدسؐ میں حاضر ہو کر مسلمان ہو گئے تو آپؐ بہت خوش ہوئے اور اس وقت آپؐ کو یہ خواب یاد آیا اور آپؐ کو تحقق ہوا کہ وہ خوشہ ابوجہل کے فرزند حضرت عکرمہؓ تھے۔

حضرت عمرؓ کے غلام کا ایک عجیب خواب

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص ملازم تھا اور یہ شخص شام کا رہنے والا تھا۔ ایک دن اس شخص نے عرض کیا کہ امیر المومنین رات میں نے ایک خواب دیکھا ہے اور وہ یہ کہ چاند سورج میں لڑائی ہو رہی ہے۔ اور ستاروں کی ایک جماعت سورج کے ساتھ اور ایک چاند کے ساتھ ہے۔ آپؓ نے اس سے پوچھا کہ تو کس طرف تھا؟ اس شخص نے جواب دیا کہ چاند کی طرف۔ حضرت عمرؓ نے یہ بات سن کر کہا تو نے اللہ تعالیٰ کی اس نشانی کا ساتھ دیا جو محو ہونے والی ہے۔ جا میں تجھکو نوکر نہیں رکھ سکتا۔ یہ کہہ کر آپؓ نے اس کو برخاست کر دیا۔ چنانچہ یہ شخص جنگ صفین میں حضرت معاویہؓ کی طرف سے مقتول ہوا۔ (حیاۃ الحیوان)

ایک خواب کی تعبیر کہا جاتا ہے کہ حافظ حدیث امام ابو قلابہ جن کا نام عبدالملک بن محمد رقاشی ہے جس وقت یہ اپنی ماں کے بطن میں تھے ان کی ماں نے خواب دیکھا کہ ان کے بطن سے ایک ہد ہد پیدا ہوا ہے کسی نے ان کے خواب کی تعبیر بتائی کہ اگر تم اپنے خواب میں سچی ہو تو تمہارے ایک لڑکا پیدا ہوگا جو نمازیں کثرت سے پڑھے گا۔ چنانچہ پیدا ہو کر جب امام ابو قلابہ بڑے ہوئے تو روزانہ چار سو رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور اپنے حفظ سے انہوں نے ساٹھ ہزار حدیثیں بیان کی ہیں اور دو سو چھیتر میں وفات پائی۔ اللہ ان پر رحمت کی بارش نازل فرمائے۔

ابولہب کو حضرت عباسؓ نے خواب میں دیکھا

حضرت عبداللہ بن عبدالمطلبؓ فرماتے ہیں کہ ابولہب سے میرا بھائی چارہ تھا۔ جب وہ مرگیا اور اللہ تعالیٰ نے اسکے حال کی خبر سنائی جیسا کہ قرآن میں ہے۔ میں نے اس پر بہت غم کیا۔ اور اس کے معاملے کا مجھے تردد ہوا۔ میں نے حق تعالیٰ سے دعا کی کہ اس کو خواب میں مجھے دکھلا دے۔ پس ایک روز میں نے دیکھا کہ وہ آگ میں جل رہا ہے۔ میں نے اس کا حال پوچھا اس نے کہا کہ میں دوزخ کے عذاب میں گرفتار ہوا کبھی وہ عذاب مجھ سے ہلکا نہیں ہوتا نہ راحت ملتی ہے۔ مگر دوشنبہ کی رات کو تمام دنوں اور راتوں سے تخفیف ہوجاتی ہے۔ میں نے پوچھا یہ کس طرح؟ کہا اس رات محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے تھے۔ ایک لونڈی نے آکر مجھے خوشی سنائی کہ آمنہ کے لڑکا ہوا ہے میں نے خوش ہو کر لونڈی کو آزاد کر دیا اللہ تعالیٰ نے اس کے بدلے میں مجھ کو یہ ثواب دیا کہ مجھ سے ہر دوشنبہ کو عذاب اٹھالیا۔ احیاء العلوم جلد چہارم ۸۱۹ امام غزالیؒ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابن عباس کو

خواب میں حضرت امام حسینؓ کی شہادت کی خبر دی

ایک بار حضرت ابن عباس سوئے ہوئے تھے نیند سے بیدار ہوئے تو اناللہ وانا الیہ راجعون پڑھا۔ اور فرمایا بخدا امام حسینؓ شہید ہوگئے۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ ایک شیشے میں خون لئے ہوئے ہیں اور فرماتے ہیں تجھے معلوم نہیں کہ میری امت نے میرے بعد کیا کیا میرے لڑکے حسین کو شہید کیا اور یہ اس کا اس کے ساتھیوں کا خون ہے۔ اس کو اللہ تعالیٰ کے پاس لے جاؤں گا۔ ۲۴ روز کے بعد شہادت کی خبر آئی۔ حضرت عبداللہ بن عباس نے حساب لگایا جس روز خواب دیکھا تھا اسی روز شہادت واقع ہوئی تھی۔

احیاء العلوم جلد چہارم ۸۱۹ امام غزالیؒ

صحابئ رسول حضرت حنظلہؓ کی بیوی کا خواب

● جنگ اُحد کے ایام میں حنظلہؓ بن ابی عامر کی شادی ہوئی تھی جس رات آپ اپنی دلہن کو بیاہ کر لائے تھے آپ کی دلہن نے شب زفاف میں یہ خواب دیکھا کہ گویا حنظلہ میرا خاوند میرے پاس لیٹا ہوا ہے یکایک ایک سفید نورانی ابر آسمان سے اتر کر آیا حنظلہ اس ابر میں سوار ہو گیا وہ ابر حنظلہ کو لے کر آسمان کی طرف چلا دروازے آسمان کے کھل گئے اور حنظلہ واپس نہ آئے اس عورت نے اس خواب کے دیکھتے ہی جان لیا تھا کہ حنظلہ عنقریب شہید ہونے والے ہیں۔ اسی رات کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے منادی ہوئی کہ کفار مکہ مدینہ پر حملہ کرنے والے ہیں صبح کو انہیں روکا جائے الرحیل الرحیل حنظلہ اس آواز کو سن کر محو دیدِ الٰہی ہوئے اس محویت میں آپ کو اپنے غسل کرنے کی ضرورت بھی یاد نہ رہی اسی حالت سے مصروف جنگ میں تشریف لے گئے اور اسی دن جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے شہید ہو گئے جب لڑائی ختم ہوئی تو بہتر صحابی اور بھی آپ کے ساتھ شہید ہو گئے آنحضرتؐ نے حکم دیا کہ شہیدوں کی لاشیں جمع کی جاویں سب کی لاشیں ملی ہر چند آپ کی لاش کو میدان میں تلاش کیا مگر کہیں نہ ملی یکایک آنحضرتؐ نے جو آسمان کی طرف نگاہ اٹھا کر ملاحظہ کیا تو عجیب قدرت الٰہی کا مشاہدہ فرمایا کہ ایک تختہ آسمان وزمین کے درمیان بچھا ہوا ہے اس میں حنظلہ کی لاش کو ملائکہ نے لٹا رکھا ہے اور حنظلہ کو آب رحمت سے غسل دے رہے ہیں حیران تھے کہ سارے شہیدوں میں صرف حنظلہ کو ملائکہ نے کیوں غسل دیا شہید تو اور بھی بہت تھے جب حضرتؐ نے حنظلہ کی بیوی کو بلا کر پوچھا تو اس نے عرض کیا کہ حنظلہ کو غسل جنابت کی ضرورت تھی مگر جناب کے منادی کی آواز سن کر شوق دیدارِ الٰہی میں محو ہو کر سب کچھ بھول گیا۔ آنحضرتؐ نے سن کر فرمایا کہ بیشک یہی وجہ ہے کہ ملائکہ خاص حنظلہ کو غسل دے رہے ہیں اسی دن سے آپ کا لقب غسیل ملائکہ ہوا ہے وہ کیا مرتبہ عالی تھا کہ غسل کیلئے ملائکہ تشریف لائے اور ملائکہ نے غسل جنابت دیا اور دولہا بنا کر جنت میں لے گئے۔ (مواہب قدسیہ)

امیر المومنین حضرت عمرؒ بن عبدالعزیزؒ کا خواب

عبادت و ریاضت، زہد و اتقاء اور دینداری و پرہیزگاری میں حضرت عمرؒ بن عبدالعزیزؒ کا مرتبہ بہت بلند اور اعلیٰ و ارفع ہے۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ان کی ایک کنیز نے آ کر بیان کیا۔ کہ "میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ قیامت برپا ہو گئی ہے، دوزخ کے انگارے سُلگ رہے ہیں۔ لوگ پُل صراط پر سے گذر رہے ہیں، کیا دیکھتی ہوں کہ لوگ خلیفہ عبدالملک بن مروان کو لائے اور وہ پُل صراط سے گذرتے ہوئے دوزخ میں گر گیا۔ اس کے بعد ولید بن عبدالملک کو لایا گیا، وہ بھی پل صراط سے نہ گزر سکا اور لڑھک کر دوزخ میں جا گرا۔ اس کے بعد امیر المومنین میں نے آپ کو دیکھا، کنیز اتنا ہی کہنے پائی تھی، کہ حضرت عمرؒ بن عبدالعزیزؒ بے ہوش ہو گئے۔ کنیز چلائی۔ "امیر المومنین میں نے دیکھا کہ آپ پُل صراط سے بخیریت گزر گئے۔"

خواب میں خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ کا تذکرہ

شیخ المشائخ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کا ایک مرید جس کا نام رئیس احمد تھا، بڑا ہی متقی اور پرہیزگار تھا، ایک مرتبہ اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک بہت بڑا محل ہے، اور اس کے اردگرد لوگ ہجوم کی صورت میں کھڑے ہیں، انہوں نے آگے جا کر دیکھا تو ایک نورانی صورت بزرگ کھڑے ہیں جو لوگوں کا پیغام اندر لے جاتے ہیں اور پھر اندر سے جواب لاتے ہیں، دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ یہ عبداللہ بن مسعودؓ ہیں، رئیس نے آگے بڑھ کر عبداللہ بن مسعودؓ سے عرض کیا کہ میں رسول اللہ صلعم کے دیدار سے مشرف ہونا چاہتا ہوں، آپ حضورؐ سے میرے اندر آنے کی اجازت طلب فرمائیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ اندر تشریف لے گئے، اور پھر واپس آ کر کہا کہ حضورؐ فرماتے ہیں کہ ابھی تم میری زیارت کے قابل نہیں ہوئے ہو، تم خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ کو میرا سلام کہہ دو اور کہو کہ جو تحفہ تم مجھے بھیجا کرتے تھے وہ تین راتوں سے میرے پاس نہیں آ رہا ہے۔　　(سچا خواب نامہ)

خواب میں سیدنا علی مرتضیٰؓ سے ایک سوال

نصر اللہ بن یحیٰ علماء اہل سنت وجماعت کے معتبر و مستند عالم ہیں کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھا تو میں نے ان سے یہ سوال کیا کہ اے امیر المؤمنین آپ لوگ مکہ کو فتح کرتے ہوئے یہ بھی کہہ رہے تھے کہ جو بھی ابو سفیان کے گھر میں داخل ہو جائے گا تو اسے امان ہے لیکن جو آپ کے صاحبزادے حسینؓ کے ساتھ معاملہ کیا گیا ہے وہ سب کو معلوم ہے

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم نے اس سلسلے میں ابن الصیفی کے اشعار نہیں سنے میں نے کہا نہیں سنے۔ آپ نے فرمایا جاؤ اسی سے سن لو۔ اتنے میں میں بیدار ہو گیا فوراً بھاگا ہوا حیص بیص شاعر کے پاس گیا اور ان سے اپنا خواب بیان کیا تو وہ رونے لگے اور اتنے روئے کہ سسکیاں لینے لگے پھر انہوں نے قسم کھا کر بیان کیا کہ جو بھی انہوں نے اشعار کہے ہیں وہ کسی کو نہیں لکھوائے اور وہ صرف اسی رات میں نظم کیے گئے ہیں، پھر انہوں نے اشعار سنائے

ملکنا فکان العفو منا سجیة فلما ملکتم سال بالدم ابطح

ترجمہ:۔ ہم مالک بن گئے تو عفو و درگذر ہماری طبیعت ثانیہ بن گئی، لیکن جب تم مالک بنے تو خون کے نالے بہہ پڑے۔

وحللتم قتل الاساری وطالما عدونا علی الاسری نعفو ونصفح

اور تم نے قیدیوں کے خون کو روا سمجھا اور ہمارا یہ حال ہے کہ دشمن عرصۂ دراز تک ہمارے قیدی رہے لیکن ہم بخشتے رہے اور درگزر کرتے رہے۔

وحسبکم ھذا التفاوت بیننا وکل اناء بالذی فیہ ینضح

بس یہی فرق ہمارے اور تمہارے درمیان کافی ہے اور دیکھو دراصل بات یہ ہے کہ ہر برتن میں جو چیز ہوتی ہے وہی ٹپکتی ہے

(حیاۃ الحیوان)

سردارِ قریش حضرت عبدالمطلب کا خواب

• عبدالمطلب کے زمانے سے پہلے ایسا ہوا تھا کہ چاہِ زمزم بند ہو کر نابود ہو گیا۔ اس کی وجہ یہ ہوئی تھی کہ عمرو بن الحارث جرہمی جو کہ مکہ معظمہ کا سردار تھا اس نے جب اپنی قوم کو ظلم اور ستم و ایذا رسانی کرتے دیکھا عذاب الٰہی کے خوف سے ہجرت کی اور ترکِ وطن اختیار کیا چلتے ہوئے زمزم کو بند کیا کچھ مال اسباب دو ہرن طلائی چاہ زمزم میں ڈال کر منہ بند کر کے یمن کی طرف نکل گیا تقریباً پانچویں پشت تک زمزم بند رہا اور ایسا کچھ نسیاً منسیا ہوا کہ نہ اس کی جگہ یاد رہی نہ کسی کو معلوم رہا اتفاق سے ایک رات عبدالمطلب حطیم میں سوتے تھے خواب میں انہیں بشارت ہوئی کہ عبدالمطلب ایک پاک چیز ہے کھود کر نکال تو عبدالمطلب نے سوال کیا وہ پاک چیز کیا ہے جس کے کھودنے کی مجھے ہدایت کی جاتی ہے اس رات وہ فرشتہ کچھ نہ بولا صرف اتنا کہہ کر چلا گیا دوسری رات کو پھر آیا اور یہ کہا کہ عبدالمطلب نیک مبارک چیز کو کھودلو تیسری شب کو بشارت ہوئی "احفر زمزم بیرہ تنزف ولا تذم" اے عبدالمطلب زمزم کھودلو یہ ایک کنواں ہے جس کا پانی نہ کبھی کم ہوتا اور نہ خشک ہوتا ہے۔ عبدالمطلب نے فرشتہ سے پوچھا وہ کنواں کس جگہ ہے ہاتف نے کہا بین الفرث والدم عند نقرۃ غراب الاعظم

ترجمہ: جہاں اس وقت خون جانوروں کے ذبح ہونے کا اور ان کا گوبر پڑا ہے ایک ابلق رنگ کا کوا تمہیں اس جگہ اپنی چونچ مار کر نشان بتائے گا عبدالمطلب یہ خواب دیکھ کر اپنے بیٹے حارث کو ساتھ لائے اور زمزم کی جگہ کے خیال میں بیٹھ گئے فوراً ایک ابلق رنگ کے جانور نے آکر اپنی چونچ سے زمزم کی جگہ نشان لگا دیا۔ بموجب ہدایت اور بشارت کے عبدالمطلب اس جگہ کو کھودنے لگے قریش نے عبدالمطلب کو منع کیا کیونکہ یہ جگہ مسلخ خانہ تھا۔ بتوں کے نام کے جانور اس جگہ ذبح ہوتے تھے عبدالمطلب نے اپنا خواب قریش سے بیان کیا اور یہ کہا کہ جب مجھے خدا پورے دس فرزند عطا کرے گا تب میں ایک فرزند تمہاری قربان گاہ میں لا کر ذبح کر دوں گا

یہ سن کر قریش خاموش ہوئے عبدالمطلب اور حارث نے کھودنا شروع کیا دو روز تک برابر کھودتے رہے کوئی نشان کنویں کا معلوم نہ ہوا تیسرے دن کنوئیں کا نشان معلوم ہوا۔ کنوئیں کے ظاہر ہوتے ہی ہر شخص اپنی ملکیت کا دعویٰ کرنے لگا۔ حضرت عبدالمطلب نے فرمایا کہ یہ عطیہ ہے جو اللہ نے خاص ہمیں عطا کیا ہے پانسو سال سے یہ کنواں بند تھا آج ہمیں ملا ہے قریش نے جھگڑا شروع کیا آخر فیصلہ اس بات پر ہوا کہ یہاں سے کچھ دور کے فاصلہ پر ایک راہب سعدنامی رہتا ہے اسے پنچ بنا کر فیصلہ کرالو جو وہ کردے وہ سب کو منظور ہوگا سب کے سب مل کر شام کی طرف روانہ ہوئے دس بارہ روز کے بعد قافلے سے پانی ختم ہوا ایسی ریگستان میں جا پڑا کہ جہاں کوسوں پانی کا پتہ نہ تھا پیاس کی شدت سے مرنے لگے عاجز ہو کر عبدالمطلب سے کہا کہ اب ہم کیا کریں عبدالمطلب نے کہا کہ ہر شخص اپنے اپنے لئے قبر کھودے جو مرتا جائے اُسے دفن کرتے جائیں جب لوگوں نے اپنے اپنے لئے قبریں کھودلیں اور بالکل مرنے کو تیار ہوئے اور موت کا کامل یقین ہوا۔ عبدالمطلب نے فرمایا کہ لوگو اللہ پر بھروسہ کرو یہاں سے چلو شاید آگے کہیں سے پانی مل جائے یہ سن کر لوگوں کی ہمت بندھی سامان سفر درست کیا ہر ایک شخص اپنی اپنی سواری پر سوار ہو کر نہایت نا امیدی کی حالت میں آگے چلا سب کے پیچھے عبدالمطلب اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے جس وقت آپ کی سواری اپنی جگہ سے اٹھی قدرت الٰہی سے اونٹ کے پیروں کی جگہ سے چشمہ شیریں پانی کا جاری ہوا یہ واقعہ دیکھ کر عبدالمطلب نے پکارا لوگو آؤ خدا نے تمہیں موت سے بچایا اور عبدالمطلب کی سواری کے پیروں کی جگہ سے شیریں چشمہ نکالا جب سارا قافلہ خوب سیراب ہوا عبدالمطلب نے فرمایا کہ لو اب راہب کی خدمت میں چلو قریش نے کہا کہ اے سردار قریش اب راہب کے پاس کیا چلو گے وہ تو آسمان کے خدا کی طرف سے خود فیصلہ ہو گیا جس خدا نے ایسے خشک ریگستان میں آپ کو چشمہ عطا کیا اسی خدا نے مکہ میں زمزم عنایت فرمایا ہم سب لوگ لادعویٰ ہیں اور وہ سب کچھ آپ ہی کی برکت ہے اے عبدالمطلب آسمان والے خدا نے ہر ایک طرح سے آپ کو ہمارے اوپر بزرگی عنایت کی ہے۔

(تاریخ الخمیس)

عبدالمطلب کو خواب میں بشارت

● عبدالمطلب نے ایک دن حطیم میں سوتے سوتے خواب میں دیکھا کہ چاندی کی ایک سفید زنجیر میری پشت سے نکلی، ایک سرا اس کا آسمان میں ہے دوسرا زمین میں تیسرا مشرق میں چوتھا مغرب میں پھر وہ زنجیر ایک درخت ہو گئی جس کی اوپر کی شاخیں آسمان میں اور نیچے کی ٹہنیاں مشرق سے مغرب تک پھیلی ہوئی ہیں، درخت نہایت روشن نورانی سورج سے بھی ستر حصے زیادہ تیز روشنی ہے عرب اور عجم کے لوگ اس درخت کو سجدہ کرتے ہیں، ہر گھڑی اس درخت کا نور اور عظمت اور بلندی زیادہ ہوتی ہے کچھ لوگ قریش کے اس درخت کی ٹہنیاں پکڑ کر اس میں لٹک رہے ہیں اور کچھ لوگ قریش کے اس درخت کے کاٹنے کی فکر میں آتے ہیں، جب یہ کاٹنے والے اس درخت کے پاس پہنچتے ہیں ایک جوان حسین خوبصورت درخت کے پاس کھڑا ان کی آنکھیں پھوڑتا کمر توڑتا ہے درخت کے پاس نہیں آنے دیتا۔ عبدالمطلب نے چاہا کہ اس درخت کی ٹہنی پکڑ لیں مگر ان کا ہاتھ وہاں تک نہ پہونچا کسی نے کہا کہ یہ تو تمہارے نصیب میں نہیں ہے یہ ان کے نصیب کا ہے جو تم سے پہلے اس میں لٹک گئے ہیں عبدالمطلب اس خواب کو دیکھ کر نہایت ڈرتے اور لرزتے ہوئے اٹھے پھر ایک کاہنہ عورت سے جا کر یہ خواب بیان کیا وہ آپ کا خواب سن کر زرد ہوئی اور یہ کہا کہ اے عبدالمطلب اگر تمہارا یہ خواب سچا ہے تو عنقریب تمہاری پشت سے ایک فرزند ہوگا جو مشرق سے مغرب تک کا مالک اور بادشاہ ہوگا۔ آسمان کی مخلوق اس پر ایمان لائے گی زمین والے اس کا دین اختیار کریں گے، مشرق سے مغرب تک زمین سے آسمان تک اس کی تعریف اور مدح ہوگی ایک عرصہ تک عبدالمطلب اس فرزند کا انتظار کرتے رہے یہاں تک کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس جہاں میں تشریف لائے۔

ہمارے خیال میں کاہنہ عورت نے عبدالمطلب کے خواب کی بالاجمال تعبیر دی تفصیل اجمال کی یہ ہے کہ عبدالمطلب کی پشت سے زنجیر کا نکلنا اور چاروں طرف زمین سے آسمان تک

پھیلنا، اس سے مراد قید ہو ای جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے۔ جو سارا جہان مشرق سے مغرب تک زمین سے آسمان تک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قید غلامی میں رہے گا اور اطاعت محمدی ؐ کی زنجیر میں بندھ جائے گا۔ پھر اس زنجیر کا درخت عظیم الشان نورانی سورج سے کثیر حصہ زیادہ روشن بن جانا آپ کی نبوت و شریعت اور دین کی سرسبزی اور روشنی سے جو نورانی درخت کی شکل میں نظر آئی جو ہر آن ترقی کرتی رہے گی۔ بہت لوگ جو اس شریعت میں لٹکتے نظر آئے وہ آپ کی اطاعت قبول کرنے والے آپ کی شریعت کو ماننے عمل کرنے والے صحابی تھے جو اس درخت کو کاٹتے دکھائی دیئے وہ ابوجہل عتبہ شیبہ ربیعہ مکہ کے کافر تھے جو ہر لحظ آپؐ کے شہید کرنے آپ کی نبوت و شریعت کے برباد کرنے کی فکر کرتے تھے وہ حسین جوان کاٹنے والوں کی آنکھیں پھوڑتا، کمر توڑتا نظر آیا تھا۔ وہ حضرت جبرئیل امین تھے جو ہر وقت اللہ کی طرف سے آپ کی حفاظت پر مقرر تھے عبدالمطلب نے ہاتھ اٹھا کر درخت کی ٹہنیاں ہاتھ میں لینی چاہیں تو ہاتھ وہاں تک نہ پہونچا۔ اس میں اشارہ تھا کہ عبدالمطلب حضورؐ کے زمانہ نبوت سے محروم رہیں گے۔ (تاریخ الخمیس)

ہاتھ لگیں جوں ہی چند تعبیریں
ہم ان کی آنکھ سے چند خواب چھین کر لائے

الف انجم برق

حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کا خواب مبارک

• حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خواب کو قرآن میں اللہ تعالیٰ نے اس طرح بیان فرمایا کہ

وَقَالَ اِنِّیْ ذَاهِبٌ اِلٰی رَبِّیْ سَيَهْدِيْنِ ۝ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ۝ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْیَ قَالَ يٰبُنَیَّ اِنِّیْ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی قَالَ يٰاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِیْ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ۝ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰاِبْرٰهِيْمُ ۝ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ۝

اور بولا میں جاتا ہوں اپنے رب کی طرف، مجھ کو راہ دے گا۔ اے رب بخش مجھ کو کوئی نیک بیٹا۔ پھر خوشخبری دی ہم نے اس کو ایک لڑکے کی جو ہوگا تحمل والا پھر جب پہونچا اس کے ساتھ دوڑنے کو۔ کہا اے بیٹے میں دیکھتا ہوں خواب میں تجھ کو ذبح کرتا ہوں پھر دیکھ تو تو کیا دیکھتا ہے، بولا اے باپ کر ڈال جو تجھ کو حکم ہوتا ہے تو مجھ کو پائے گا اگر اللہ نے چاہا سہار نے والا۔ پھر جب دونوں نے حکم مانا اور پچھاڑا اس کو ماتھے کے بل، اور ہم نے اس کو پکارا یوں کہ اے ابراہیم۔ تو نے سچ کر دکھایا خواب ہم یوں دیتے ہیں بدلہ نیکی کرنے والوں کو۔

[معارف القرآن جلد ہفتم ص ۵۵ ۴ سورۃ الصّٰفّٰت آیۃ ۹۹ تا ۱۰۶]

انبیاء علیہم السلام کا خواب وحی ہوتا ہے

(تم سے ہجرت کرکے) اپنے رب کی (راہ میں کسی) طرف چلا جاتا ہوں، وہ مجھ کو (اچھی جگہ) پہنچا ہی دے گا (چنانچہ ملک شام میں جا پہونچے اور یہ دعا کی کہ) اے میرے رب مجھ کو ایک نیک فرزند دے، سو ہم نے ان کو ایک حلیم المزاج فرزند کی بشارت دی (اور وہ فرزند پیدا ہوا اور ہوشیار ہوا) سو جب وہ لڑکا ایسی عمر کو پہونچا کہ ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ چلنے پھرنے لگا تو ابراہیم علیہ السلام نے ایک خواب دیکھا کہ میں اس فرزند کو خدا کے حکم سے ذبح کر رہا ہوں، اور یہ ثابت نہیں ہے کہ حلقوم کا

ہوا بھی دیکھا یا نہیں، غرض آنکھ کھلی تو اسے اللہ کا حکم سمجھے کیونکہ انبیاء کا خواب بھی وحی ہوتا ہے، اور اس حکم کی تعمیل پر آمادہ ہوگئے، پھر یہ سوچ کر کہ خدا جانے میرے فرزند کی اس بارے میں کیا حالت ہو اس کو اطلاع کرنا ضروری سمجھا، اس لئے اس سے فرمایا کہ برخوردار میں دیکھتا ہوں کہ میں تم کو (بامر الٰہی) ذبح کر رہا ہوں، سو تم بھی سوچ لو تمہاری کیا رائے ہے؟ وہ بولے ابا جان (اس میں مجھ سے پوچھنے کی کیا بات ہے جب آپ کو خدا کی طرف سے حکم کیا گیا ہے تو) آپ کو جو حکم ہوا ہے آپ (بلا تامل) کیجئے ان شاء اللہ تعالیٰ آپ مجھ کو سہار کرنے والوں میں سے دیکھیں گے، غرض جب کہ دونوں نے خدا کے حکم کو تسلیم کیا اور باپ نے بیٹے کو (ذبح کرنے کے لئے) کروٹ پر لٹایا اور (چاہتے تھے کہ گلا کاٹ ڈالیں اس وقت) ہم نے ان کو آواز دی کہ ابراہیم (شاباش ہے) تم نے خواب کو خوب سچ کر دکھایا (یعنی خواب میں جو حکم ہوا تھا اپنی طرف سے اس پر پورا عمل کیا، اب ہم اس حکم کو منسوخ کرتے ہیں بس ان کو چھوڑ دو، غرض ان کو چھوڑ دیا، جان کی جان بچ گئی اور بلند درجات مزید برآں عطاء ہوئے، ہم مخلصین کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں (کہ دونوں جہان کی نعمت انہیں عطا کرتے ہیں) حقیقت میں یہ تھا بھی بڑا امتحان (جس کو بجز مخلص کامل کے دوسرا کوئی برداشت نہیں کر سکتا تو ہم نے ایسے امتحان میں پورا اترنے کے لئے صلہ بھی بڑا بھاری دیا، اور اس میں جیسا امتحان ابراہیم علیہ السلام کا تھا اسی طرح اسماعیل علیہ السلام کا بھی تھا تو وہ صلہ میں شریک ہوں گے) اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اس کے عوض میں دیا (کہ ابراہیم علیہ السلام سے وہ ذبح کرایا گیا) اور ہم نے پیچھے آنے والوں میں یہ بات ان کے لئے رہنے دی کہ ابراہیم پر سلام ہو (چنانچہ ان کے نام کے ساتھ اب تک علیہ السلام کہا جا رہا ہے) ہم مخلصین کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے۔

(معارف القرآن جلد ہفتم ص ۴۵۶)

خواب کے بعد فرزند اسماعیل کی قربانی کا واقعہ

● ان آیات میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی حیاتِ طیبہ کا ایک اہم واقعہ بیان کیا گیا ہے جس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ کے لئے اپنے اکلوتے فرزند کی قربانی پیش کی، واقعہ کے بنیادی اجزاء خلاصۂ تفسیر سے واضح ہو جاتے ہیں۔

وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي (اور ابراہیم علیہ السلام کہنے لگے کہ میں تو اپنے رب کی طرف چلا جاتا ہوں) یہ بات حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس وقت ارشاد فرمائی جبکہ آپ اپنے اہل وطن سے بالکل مایوس ہو گئے، اور وہاں آپکے بھانجے حضرت لوط علیہ السلام کے سوا کوئی آپ پر ایمان نہیں لایا۔ "رب کی طرف چلے جانے" سے مراد یہ ہے کہ میں دار الکفر کو چھوڑ کر ایسی جگہ چلا جاؤں گا جہاں کا مجھے اپنے رب کی طرف سے حکم ہوا ہے، اور جہاں میں اپنے پروردگار کی عبادت کر سکوں گا، چنانچہ آپ اپنی زوجۂ مطہرہ حضرت سارہ رضؓ اور اپنے بھانجے لوط علیہ السلام کو لے کر سفر پر روانہ ہوئے اور عراق کے مختلف حصوں سے ہوتے ہوئے بالآخر شام تشریف لے آئے، اس تمام عرصے میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے کوئی اولاد نہیں ہوئی تھی، اس لئے آپ نے دعا فرمائی جس کا اگلی آیت میں ذکر ہے یعنی:

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ (اے میرے پروردگار! مجھے ایک نیک فرزند عطا فرما) چنانچہ آپ کی یہ دعا قبول ہوئی، اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک فرزند کی پیدائش کی خوشخبری سنائی۔

فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ (پس ہم نے ان کو ایک حلیم المزاج فرزند کی بشارت دی)

"حلیم المزاج" فرما کر اشارہ کر دیا گیا کہ یہ نومولود اپنی زندگی میں ایسے صبر و ضبط اور بردباری کا مظاہرہ کرے گا کہ دنیا اس کی مثال نہیں پیش کر سکتی، اس فرزند کی ولادت کا واقعہ یہ ہوا کہ جب حضرت سارہ نے یہ دیکھا کہ مجھ سے کوئی اولاد نہیں ہو رہی تو وہ سمجھیں کہ میں بانجھ ہو چکی ہوں، ادھر فرعون مصر نے حضرت سارہ کو اپنی بیٹی جس کا نام ہاجرہ تھا، خدمت گزاری کے لئے دیدی تھی، حضرت سارہ نے یہی ہاجرہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو عطا کر دیں، اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ان سے نکاح کر لیا، انہی ہاجرہ کے بطن سے یہ صاحبزادے پیدا ہوئے، اور ان کا نام اسمٰعیل علیہ السلام رکھا گیا۔

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ (سو جب

وہ فرزند ایسی عمر کو پہنچا کہ ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ چلنے پھرنے لگا تو ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا، برخوردار! میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ تم کو ذبح کر رہا ہوں) بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ خواب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو متواتر تین روز دکھایا گیا (قرطبی) اور یہ بات طے شدہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام کا خواب وحی ہوتا ہے اس لئے اس خواب کا مطلب یہ تھا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حکم ہوا ہے کہ اپنے اکلوتے بیٹے کو ذبح کر دیں' یوں یہ حکم براہ راست کسی فرشتے وغیرہ کے ذریعہ بھی نازل کیا جا سکتا تھا' لیکن خواب میں براہ راست دکھانے کی حکمت بظاہر یہ تھی کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اطاعت شعاری اپنے کمال کے ساتھ ظاہر ہو' خواب کے ذریعہ دیئے ہوئے حکم میں انسانی نفس کے لئے تاویلات کی بڑی گنجائش تھی' لیکن حضرت ابراہیم علیہ السلام نے تاویلات کا راستہ اختیار کرنے کے بجائے اللہ کے حکم کے آگے سر تسلیم خم کر دیا۔ (تفسیر کبیر)

اس کے علاوہ یہاں باری تعالیٰ کا اصل مقصد نہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو ذبح کرانا تھا نہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو یہ حکم دینا کہ انہیں ذبح کر ہی ڈالو' بلکہ منشا یہ حکم دینا تھا کہ اپنی طرف سے انہیں ذبح کرنے کے سارے سامان کر کے ان کے ذبح کا اقدام کر گزرو' اگر یہ حکم زبانی دیا جاتا تو اس میں آزمائش نہ ہوتی' اس لئے انہیں خواب میں دکھایا کہ وہ بیٹے کو ذبح کر رہے ہیں' اس سے حضرت ابراہیم علیہ السلام یہ سمجھے کہ ذبح کا حکم ہوا ہے' اور وہ پوری طرح سے ذبح کرنے پر آمادہ ہو گئے' اس طرح آزمائش بھی پوری ہو گئی' اور خواب بھی سچا ہو گیا' یہ بات زبانی حکم کے ذریعہ آتی تو آزمائش نہ ہوتی' یا حکم کو بعد میں منسوخ کرنا پڑتا ------ یہ امتحان کس قدر سخت تھا؟ اس کی طرف اشارہ کرنے کے لئے یہاں اللہ تعالیٰ نے فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ کے الفاظ بڑھائے ہیں یعنی منتوں سے مانگے ہوئے اس بیٹے کو قربان کرنے کا حکم اس وقت دیا گیا تھا جب یہ بیٹا اپنے باپ کے ساتھ چلنے پھرنے کے قابل ہو گیا تھا اور پرورش کی مشقتیں برداشت کرنے کے بعد اب وقت آیا تھا کہ وہ قوت بازو بن کر باپ کا سہارا ثابت ہو' مفسرین نے لکھا ہے کہ اس وقت حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی عمر تیرہ سال تھی' اور بعض مفسرین نے فرمایا کہ بالغ ہو چکے تھے (تفسیر مظہری)

فَانظُرْ مَاذَا تَرَىٰ (سو تم بھی سوچ لو کہ تمہاری کیا رائے ہے؟) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ بات حضرت اسمٰعیل علیہ السلام سے اس لئے نہیں پوچھی کہ آپ کو حکم الٰہی کی تعمیل میں کوئی تردد تھا

بلکہ ایک تو وہ اپنے بیٹے کا امتحان لینا چاہتے تھے کہ وہ اس آزمائش میں کس حد تک پورا اترتا ہے؟ دوسرے انبیاء علیہم السلام کا طرز ہمیشہ یہ رہا ہے کہ وہ احکام الٰہی کی اطاعت کے لئے تو ہر وقت تیار رہتے ہیں لیکن اطاعت کے لئے ہمیشہ راستہ وہ اختیار کرتے ہیں جو حکمت اور حتی المقدور سہولت پر مبنی ہو' اگر حضرت ابراہیم علیہ السلام پہلے سے کچھ کہے بغیر بیٹے کو ذبح کرنے لگتے تو یہ دونوں کے لئے مشکل کا سبب ہوتا اب یہ بات آپ نے مشورہ کے انداز میں بیٹے سے اس لئے ذکر کی کہ بیٹے کو پہلے سے اللہ کا یہ حکم معلوم ہو جائے گا تو وہ ذبح ہونے کی اذیت سہنے کے لئے پہلے سے تیار ہو سکے گا۔ نیز اگر بیٹے کے دل میں کچھ تذبذب ہوا بھی تو اسے سمجھایا جا سکے گا (روح المعانی وبیان القرآن) لیکن وہ بیٹا بھی اللہ کے خلیل کا بیٹا تھا اور اسے تو منصب رسالت پر فائز ہونا تھا' اس نے جواب میں کہا:

يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ (ابا جان جس بات کا آپ کو حکم دیا گیا ہے اسے کر گزریئے)

اس سے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے بے مثال جذبۂ جاں سپاری کی تو شہادت ملتی ہی ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اس کم سنی ہی میں اللہ نے انہیں کیسی ذہانت اور کیسا علم عطا فرمایا تھا' حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اُن کے سامنے اللہ کے کسی حکم کا حوالہ نہیں دیا تھا' بلکہ محض ایک خواب کا تذکرہ فرمایا تھا' لیکن حضرت اسمٰعیل علیہ السلام سمجھ گئے کہ انبیاء علیہم السلام کا خواب وحی ہوتا ہے۔ اور یہ خواب بھی درحقیقت حکم الٰہی کی ہی ایک شکل ہے' چنانچہ انہوں نے جواب میں خواب کے بجائے حکم الٰہی کا تذکرہ فرمایا:

وحی غیر متلو کا ثبوت

یہیں سے ان منکرین حدیث کی واضح تردید ہو جاتی ہے جو وحی غیر متلو کے وجود کو نہیں مانتے اور کہتے ہیں کہ وحی صرف وہ ہے جو آسمانی کتاب میں نازل ہوگئی اس کے علاوہ وحی کی کوئی دوسری قسم موجود نہیں ہے' آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بیٹے کی قربانی کا حکم خواب کے ذریعہ دیا گیا اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے صریح الفاظ میں اسے اللہ کا حکم قرار دیا' اگر وحی غیر متلو کوئی چیز نہیں ہے تو یہ حکم کونسی آسمانی کتاب میں اترا تھا۔؟

حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے اپنی طرف سے اپنے والد بزرگوار کو یہ یقین بھی دلایا کہ:

سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ (انشاء اللہ آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے) اس جملہ میں حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی غایت ادب اور غایت تواضع کو دیکھئے' ایک تو

ان شاء اللہ کہہ کر معاملہ اللہ کے حوالے کر دیا اور اس وعدے میں دعوے کی جو ظاہری صورت پیدا ہو سکتی تھی اسے ختم فرما دیا، دوسرے آپ یہ بھی فرما سکتے تھے کہ "آپ انشاء اللہ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے لیکن اس کے بجائے آپ نے فرمایا کہ "آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے" جس سے اس بات کی طرف اشارہ فرما دیا کہ یہ صبر و ضبط تنہا میرا کمال نہیں ہے بلکہ دنیا میں اور بھی بہت سے صبر کرنے والے ہوئے ہیں، انشاء اللہ میں بھی ان میں شامل ہو جاؤں گا، اس طرح آپ نے اس جملے میں فخر و تکبر، خود پسندی اور پندار کے ہر ادنیٰ شائبے کو ختم کر کے اس میں انتہا درجے کی تواضع اور انکساری کا اظہار فرما دیا (روح المعانی) اس سے یہ سبق ملتا ہے کہ انسان کو کسی معاملے میں اپنے اوپر خواہ کتنا ہی اعتماد ہو، لیکن اُسے ایسے بلند بانگ دعوے نہیں کرنے چاہئیں جن سے غرور و تکبر ٹپکتا ہو اور اگر کہیں ایسی کوئی بات کہنے کی ضرورت ہو تو الفاظ میں اس کی رعایت ہونی چاہئے کہ ان میں اپنی بجائے اللہ پر بھروسہ کا اظہار ہو، اور جس حد تک ممکن ہو تواضع کے دامن کو نہ چھوڑا جائے۔

فَلَمَّآ اَسْلَمَا (پس جب وہ دونوں جھک گئے) اَسْلَمَ کے معنی ہیں جھک جانا مطیع ہو جانا، رام ہو جانا، مطلب یہ کہ جب وہ اللہ کے حکم کے آگے جھک گئے، یعنی باپ نے بیٹے کو ذبح کرنے کا اور بیٹے نے ذبح ہو جانے کا ارادہ کر لیا یہاں لَمَّا (جب) کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ لیکن اس کا جواب مذکور نہیں ہے، یعنی آگے یہ نہیں بتایا گیا کہ جب یہ واقعات پیش آچکے تو کیا ہوا اس سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ باپ بیٹے کا یہ اقدام فداکاری اس قدر عجیب و غریب تھا کہ الفاظ اس کی پوری کیفیت کو بیان کر ہی نہیں سکتے۔

بعض تاریخی اور تفسیری روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ شیطان نے تین مرتبہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بہکانے کی کوشش کی، ہر بار حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اسے سات کنکریاں مار کر بھگا دیا آج تک منیٰ کے تین جمرات پر اسی محبوب عمل کی یادگار کنکریاں مار کر منائی جاتی ہے۔ بالآخر جب دونوں باپ بیٹے یہ انوکھی عبادت انجام دینے کے لئے قربان گاہ پر پہنچے تو حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے اپنے والد سے کہا کہ ابا جان! مجھے خوب اچھی طرح باندھ دیجئے تاکہ میں زیادہ تڑپ نہ سکوں اور اپنے کپڑوں کو بھی مجھ سے بچائیے، ایسا نہ ہو کہ ان پر میرے خون کی چھینٹیں پڑیں تو میرا ثواب گھٹ جائے اس کے علاوہ میری والدہ خون دیکھیں گی تو انہیں غم زیادہ ہوگا، اور اپنی چھری بھی تیز کر لیجئے اور اسے میرے حلق پر ذرا جلدی جلدی پھیریئے گا، تاکہ آسانی سے میرا دم نکل سکے کیونکہ موت بڑی سخت چیز ہے

اور جب آپ میری والدہ کے پاس جائیں تو ان سے میرا سلام کہہ دیجئے گا' اور اگر آپ میرا قمیص والدہ کے پاس لے جانا چاہیں تو لے جائیں' شاید اس سے انہیں کچھ تسلی ہو' اکلوتے بیٹے کی زبان سے یہ الفاظ سن کر ایک باپ کے دل پر کیا گزر سکتی ہے؟ لیکن حضرت ابراہیم علیہ السلام استقامت کے پہاڑ بن کر جواب دیتے ہیں کہ "بیٹے تم اللہ کا حکم پورا کرنے کے لئے میرے کتنے اچھے مددگار ہو" یہ کہکر انہوں نے بیٹے کو بوسہ دیا' پُرنم آنکھوں سے انہیں باندھا (مظہری) اور:۔

وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ (انہیں پیشانی کے بل خاک پر لٹا دیا) حضرت ابن عباسؓ سے اس کا مطلب یہ منقول ہے کہ انہیں اس طرح کروٹ پر لٹا دیا کہ پیشانی کا ایک کنارہ زمین سے چھونے لگا۔ (مظہری) لغت کے اعتبار سے یہ تفسیر راجح ہے' اس لئے کہ جبین عربی زبان میں پیشانی کی دونوں کروٹوں کو کہتے ہیں' اور پیشانی کا درمیانی حصہ جَبْهَۃٌ کہلاتا ہے' اسی لئے حکیم الامت حضرت تھانویؒ نے اس کا ترجمہ کروٹ پر لٹانے سے کیا ہے' لیکن بعض دوسرے حضرات مفسرین نے اس کا مطلب یہ بتایا کہ اوندھے منہ زمین پر لٹا دیا' بہرصورت تاریخی روایات میں اس طرح لٹانے کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ شروع میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے انہیں سیدھا لٹایا تھا' لیکن جب چھری چلانے لگے تو بار بار چلانے کے باوجود گلا کٹتا نہیں تھا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے پیتل کا ایک ٹکڑا بیچ میں حائل کر دیا تھا' اس موقع پر بیٹے نے خود یہ فرمائش کی کہ ابا جان! مجھے چہرے کے بل کروٹ سے لٹا دیجئے' اس لئے کہ جب آپ کو میرا چہرہ نظر آتا ہے تو شفقت پدری جوش مارنے لگتی ہے اور گلا پوری طرح کٹ نہیں پاتا' اس کے علاوہ چھری مجھے نظر آتی ہے تو مجھے بھی گھبراہٹ ہونے لگتی ہے' چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے انہیں اسی طرح لٹا کر چھری چلانی شروع کی (تفسیر مظہری وغیرہ) واللہ اعلم۔

وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰۤاِبْرٰهِيْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا (اور ہم نے انہیں آواز دی کہ اے ابراہیم! تم نے خواب سچ کر دکھایا) یعنی اللہ کے حکم کی تعمیل میں جو کام تمہارے کرنے کا تھا اس میں تم نے اپنی طرف سے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی (خواب میں بھی غالباً صرف یہی دکھایا گیا تھا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام انہیں ذبح کرنے کے لئے چھری چلا رہے ہیں) اب یہ آزمائش پوری ہو چکی اس لئے اب انہیں چھوڑ دو۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ (ہم مخلصین کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں) یعنی جب

کوئی اللہ کا بندہ اللہ کے حکم کے آگے سر تسلیم خم کر کے اپنے تمام جذبات کو قربان کرنے پر آمادہ ہو جاتا ہے تو ہم بالآخر اسے دنیوی تکالیف سے بھی بچا لیتے ہیں۔ اور آخرت کا اجر و ثواب بھی اس کے نامۂ اعمال میں لکھ دیتے ہیں۔

وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ (اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اس کے عوض میں دیا) روایات میں ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ آسمانی آواز سن کر اوپر کی طرف دیکھا تو حضرت جبرئیل علیہ السلام ایک مینڈھا لئے کھڑے تھے بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ وہی مینڈھا تھا جس کی قربانی حضرت آدم علیہ السلام کے صاحبزادے ہابیل نے پیش کی تھی، وَاللّٰہُ اَعْلَمُ۔

بہر حال یہ جنتی مینڈھا حضرت ابراہیم علیہ السلام کو عطا ہوا۔ اور انہوں نے اللہ کے حکم سے اپنے بیٹے کے بجائے اس کو قربان کیا۔ اس ذبیحہ کو عظیم اس لئے کہا گیا کہ یہ اللہ کی طرف سے آیا تھا اور اس کی قربانی کے مقبول ہونے میں کسی کو کوئی شک نہیں ہو سکتا' (تفسیر مظہری وغیرہ)

معارف القرآن جلد ہفتم ص: ۴۵۷ تا ۴۶۱ - مفتی محمد شفیعؒ

بادشاہِ مصر کا خواب اور اس کی تعبیر

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ۝ ترجمہ: اور کہا بادشاہ نے لے آؤ اس کو میرے پاس، پھر جب پہنچا اس کے پاس بھیجا ہوا آدمی کہا لوٹ جا اپنے خاوند کے پاس اور پوچھ اس سے کیا حقیقت ہے ان عورتوں کی جنہوں نے کاٹے تھے ہاتھ اپنے ' میرا رب تو ان کا فریب سب جانتا ہے۔

اور بادشاہِ مصر نے (بھی ایک خواب دیکھا اور ارکان دولت کو جمع کر کے ان سے) کہا کہ میں (خواب میں کیا) دیکھتا ہوں کہ سات گائیں فربہ ہیں جن کو سات لاغر گائیں کھا گئیں اور سات بالیں سبز ہیں اور ان کے علاوہ سات اور ہیں جو کہ خشک ہیں (اور خشک بالوں نے اسی طرح ان سات سبز پر لپٹ کر ان کو خشک کر دیا) اے دربار والو اگر تم (خواب کی) تعبیر دے سکتے ہو تو میرے اس خواب کے بارے میں مجھ کو جواب دو وہ لوگ کہنے لگے کہ (اوّل تو یہ کوئی خواب ہی نہیں، جس سے آپ فکر میں پڑیں) یونہی پریشان خیالات ہیں اور (دوسرے) ہم لوگ (امورِ سلطنت میں ماہر ہیں) خوابوں کی تعبیر کا علم بھی نہیں رکھتے (دو جواب اس لئے دیئے کہ اوّل جواب سے بادشاہ کے قلب سے پریشانی اور وسوسہ دور کرنا ہے اور دوسرے جواب سے اپنا عذر ظاہر کرنا ہے خلاصہ یہ کہ اوّل تو ایسی خواب قابلِ تعبیر نہیں، دوسرے ہم اس فن سے واقف نہیں اور ان (مذکورہ) دو قیدیوں میں سے جو رہا ہو گیا تھا (وہ مجلس میں حاضر تھا) اس نے کہا اور مدت کے بعد اس کو یوسفؑ کی وصیت کا خیال آیا) میں اس کی تعبیر کی خبر لائے دیتا ہوں۔ آپ لوگ مجھ کو ذرا جانے کی اجازت دیجئے چنانچہ دربار سے اجازت ہوئی اور وہ قید خانہ میں یوسفؑ کے پاس پہنچا اور جا کر کہا اے یوسفؑ اے صدقِ مجسم آپ ہم لوگوں کو اس (خواب) کا جواب (یعنی تعبیر) دیجئے کہ سات گائیں موٹی ہیں، ان کو سات دُبلی گائیں کھا گئیں اور سات بالیں ہری ہیں اور اس کے علاوہ (سات) خشک بھی

بالیں (کہ ان خشک کے لپٹنے سے وہ ہری بھی خشک ہو گئیں) آپ تعبیر بتلایئے) تاکہ میں (جنھوں نے مجھ کو بھیجا ہے) ان لوگوں کے پاس لوٹ کر جاؤں (اور بیان کروں) تاکہ (اس کی تعبیر اور اس سے آپ کا حال ان کو بھی معلوم ہو جائے (تعبیر کے موافق عمل درآمد کریں اور آپ کی خلاصی کی کوئی صورت نکلے) آپ نے فرمایا کہ ان سات فربہ گایوں اور سات سبز بالیوں سے مراد پیداوار اور بارش کے سال ہیں پس تم سات سال متواتر (خوب) غلہ بونا پھر جو فصل کاٹو اس کو بالیوں ہی میں رہنے دینا۔ (تاکہ گھن نہ لگ جائے) ہاں مگر تھوڑا سا جو تمہارے کھانے میں آئے (وہ بالیوں میں سے نکالا ہی جائے گا) پھر اس (سات برس) کے بعد سات برس ایسے سخت (اور قحط کے) آویں گے جو کہ اس (تمام تر) ذخیرہ کو کھا جائیں گے جس کو تم نے ان برسوں کے واسطے جمع کر کے رکھا ہوگا، ہاں مگر تھوڑا سا جو (بیج کے واسطے) رکھ چھوڑو گے (وہ البتہ بچ جائے گا اور ان خشک بالوں اور دُبلی گایوں سے اشارہ ان سات سال کی طرف ہے) پھر اس (سات برس) کے بعد ایک برس ایسا آئے گا جس میں لوگوں کیلئے خوب بارش ہوگی اور اس میں (بوجہ اس کے کہ انگور کثرت سے پھلیں گے) شیرہ بھی نچوڑیں گے (اور شرابیں پیئیں گے) غرض وہ شخص تعبیر لے کر دربار میں پہنچا اور جا کر بیان کیا بادشاہ نے (جو سنا تو آپ کے علم و فضل کا معتقد ہوا اور) حکم دیا کہ ان کو میرے پاس لاؤ (چنانچہ یہاں سے قاصد چلا) پھر جب ان کے پاس قاصد پہنچا (اور پیغام دیا تو) آپ نے فرمایا کہ (جب تک میرا اس تہمت سے بری ہونا اور بے قصور ہونا ثابت نہ ہو جائے گا میں نہ آؤں گا) تو اپنی سرکار کے پاس لوٹ جا پھر اس سے دریافت کر کہ (کچھ تم کو خبر ہے) ان عورتوں کا کیا حال ہے جنھوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے (مطلب یہ تھا کہ ان کو بلا کر اس واقعہ کی جس میں مجھ کو قید کی گئی تفتیش و تحقیق کی جاوے اور عورتوں کے حال سے مراد ان کا واقف یا ناواقف ہونا ہے حال یوسفؑ سے اور ان عورتوں کی تخصیص شاید اس لئے کی ہو کہ ان کے سامنے زلیخا نے اقرار کیا تھا، وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ میرا رب ان عورتوں کے فریب کو خوب جانتا ہے (یعنی اللہ کو تو معلوم ہی ہے کہ زلیخا کا مجھ پر تہمت لگانا کید تھا۔ مگر عند الناس بھی اس کی تحقیق ہو جانا مناسب ہے، چنانچہ بادشاہ نے ان عورتوں کو حاضر کیا۔)

حضرت یوسفؑ کا علمِ تعبیر

حضرت یوسف علیہ السلام کا قید ہونا، قیدیوں کے ساتھ حسنِ سلوک، اور ان کو ایمان کی دعوت دینا، معجزات کا اظہار، نیز دو قیدیوں کے خوابوں کی تعبیر کا بتلانا اور بادشاہ سے کے ساتھی قیدی سے اپنی رہائی کی سفارش کرنے کیلئے کہنا، اس کی تفصیل حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب دیوبندی نور اللہ مرقدہٗ معارف القرآن میں اس طرح بیان فرماتے ہیں:

یوسف (علیہ السلام) کے ساتھ (اس زمانے میں) اور بھی دو غلام (بادشاہ کے) جیل خانے میں داخل ہوئے (جن میں ایک ساقی تھا، دوسرا روٹی پکانے والا باورچی، اور ان کی قید کا سبب یہ شبہ تھا کہ انھوں نے کھانے میں اور شراب میں زہر ملا کر بادشاہ کو دیا ہے، ان کا مقدمہ زیرِ تحقیق تھا، اس لئے قید کر دیئے گئے، انہوں نے جو حضرت یوسف علیہ السلام میں بزرگی کے آثار پائے تو) ان میں سے ایک نے (حضرت یوسف علیہ السلام) سے کہا کہ میں اپنے آپ کو خواب میں دیکھتا ہوں کہ (جیسے) شراب (بنانے کیلئے انگور کا شیرہ) نچوڑ رہا ہوں (اور بادشاہ کو وہ شراب پلا رہا ہوں) اور دوسرے نے کہا کہ میں اپنے کو اس طرح دیکھتا ہوں کہ (جیسے) اپنے سر پر روٹیاں لئے جاتا ہوں (اور) اس میں سے پرندے (نوچ نوچ کر) کھاتے ہیں، ہم کو اس خواب کی (جو ہم دونوں نے دیکھا ہے) تعبیر بتلایئے، آپ ہم کو نیک آدمی معلوم ہوتے ہیں یوسف (علیہ السلام) نے (جب یہ دیکھا کہ یہ لوگ اعتقاد کے ساتھ میری طرف مائل ہوئے ہیں تو چاہا کہ ان کو سب سے پہلے ایمان کی دعوت دی جائے، اس لئے اوّل اپنا نبی ہونا ایک معجزہ سے ثابت کرنے کیلئے) فرمایا کہ (دیکھو) جو کھانا تمھارے پاس آتا ہے جو تم کو کھانے کیلئے (جیل خانے میں) ملتا ہے، میں اس کے آنے سے پہلے اس کی حقیقت تم کو بتلا دیا کرتا ہوں (کہ فلاں چیز آوے گی اور ایسی ایسی ہوگی اور) یہ بتلا دینا اس علم کی بدولت ہے جو مجھ کو میرے رب نے تعلیم فرمایا ہے (یعنی مجھ کو وحی سے معلوم ہو جاتا ہے تو یہ ایک معجزہ ہے جو دلیلِ نبوت ہے اور اس وقت یہ معجزہ خاص طور پر اس لئے مناسب تھا کہ جس واقعہ میں قیدیوں نے تعبیر کیلئے ان کی طرف رجوع کیا، وہ واقعہ بھی کھانے ہی سے متعلق تھا،

اثباتِ نبوت کے بعد آگے اثباتِ توحید کا مضمون بیان فرمایا کہ) میں نے تو ان لوگوں کا مذہب (پہلے ہی سے) چھوڑ رکھا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ لوگ آخرت کے بھی منکر ہیں اور میں نے اپنے ان (بزرگوار) باپ دادوں کا مذہب اختیار کر رکھا ہے، ابراہیمؑ کا اسحٰقؑ کا اور یعقوبؑ کا (اور اس مذہب کا رکن اعظم یہ ہے کہ) ہم کو کسی طرح زیبا نہیں ہے کہ اللہ کے ساتھ کسی شے کو شریک (عبادت) قرار دیں یہ (عقیدۂ توحید) ہم پر اور (دوسرے) لوگوں پر (بھی) خدا تعالیٰ کا ایک فضل ہے کہ (اس کی بدولت دنیا و آخرت کی فلاح ہے) لیکن اکثر لوگ (اس نعمت کا) شکر (ادا) نہیں کرتے (یعنی توحید کو اختیار نہیں کرتے) اے قید خانہ کے رفیقو! (ذرا سوچ کر بتلاؤ کہ عبادت کے واسطے) متفرق معبود اچھے ہیں یا ایک معبود برحق جو سب سے زبردست ہے وہ اچھا، تم لوگ تو خدا کو چھوڑ کر صرف چند بے حقیقت ناموں کی عبادت کرتے ہو جن کو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے (آپ ہی) ٹھیرالیا ہے، خدا تعالیٰ نے تو ان (کے معبود ہونے) کی کوئی دلیل (عقلی یا نقلی) بھیجی نہیں اور حکم خدا ہی کا ہے، اس نے یہ حکم دیا ہے کہ بجز اس کے اور کسی کی عبادت مت کرو یہی (توحید اور عبادت صرف حق تعالیٰ کیلئے مخصوص کرنا) سیدھا طریقہ ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (ایمان کی دعوت و تبلیغ کے بعد اب ان کے خواب کی تعبیر بتاتے ہیں کہ) اے قید خانہ کے رفیقو! تم میں ایک تو (جرم سے بری ہو کر) اپنے آقا کو (بدستور) شراب پلایا کرے گا، اور دوسرا (مجرم قرار پاکر) سولی دیا جاوے گا اور اس کے سر کو پرندے (نوچ نوچ کر) کھاویں گے، اور جس بارے میں تم پوچھتے تھے وہ اسی طرح مقدر ہو چکا (چنانچہ مقدمہ کی تنقیح کے بعد اسی طرح ہوا کہ ایک بری ثابت ہوا اور دوسرا مجرم، دونوں جیل خانے سے بلائے گئے۔ ایک رہائی کیلئے دوسرا (سزا کیلئے) اور جب وہ لوگ جیل خانہ سے جانے لگے تو) جس شخص پر رہائی کا گمان تھا اس سے یوسف (علیہ السلام) نے فرمایا کہ اپنے آقا کے سامنے میرا بھی تذکرہ کرنا (کہ ایک شخص بے قصور قید میں ہے، اس نے وعدہ کر لیا) پھر اس کو اپنے آقا سے یوسف (علیہ السلام) کا تذکرہ کرنا شیطان نے بھلا دیا تو (اس وجہ سے) قید خانہ میں اور بھی چند سال ان کا رہنا ہوا،

واقعہ یہ ہوا کہ جب یوسف علیہ السلام کی برکت اور پاکی بالکل واضح ہو جانے کے باوجود عزیز مصر اور اس کی بیوی نے بدنامی کا چرچا ختم کرنے کیلئے کچھ عرصہ کیلئے یوسف علیہ السلام کو جیل میں بھیج دینے کا فیصلہ کر لیا جو درحقیقت یوسف علیہ السلام کی دعا اور خواہش کی تکمیل تھی، کیونکہ عزیز مصر کے گھر میں رہ کر عصمت بچانا ایک سخت مشکل معاملہ ہو گیا تھا۔

یوسف علیہ السلام جیل میں پہونچے تو ساتھ ہی دو مجرم قیدی اور بھی داخل ہوئے، ان میں سے ایک بادشاہ کا ساقی اور دوسرا باورچی تھا۔ ابن کثیر نے بحوالۂ ائمہ تفسیر لکھا ہے کہ یہ دونوں اس الزام میں گرفتار ہوئے تھے کہ انھوں نے بادشاہ کو کھانے وغیرہ میں زہر دینے کی کوشش کی تھی، مقدمہ زیر تحقیق تھا۔ اس لئے ان دونوں کو جیل میں رکھا گیا۔

یوسف علیہ السلام جیل میں داخل ہوئے تو اپنے پیغمبرانہ اخلاق اور رحمت وشفقت کے سبب سب قیدیوں کی دلداری اور خبر گیری کرتے تھے، جو بیمار ہو گیا اس کی عیادت اور خدمت کرتے، جس کو غمگین و پریشان پایا اس کو تسلی دیتے، صبر کی تلقین اور رہائی کی امید سے اس کا دل بڑھاتے تھے، خود تکلیف اٹھا کر دوسروں کو آرام دینے کی فکر کرتے، اور رات بھر اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول رہتے تھے۔ ان کے ان اخلاق کو دیکھ کر جیل کے سب قیدی آپ کی بزرگی کے معترف ہو گئے، جیل کا افسر بھی متاثر ہوا، اس نے کہا کہ اگر میرے اختیار میں ہوتا تو میں آپ کو چھوڑ دیتا، اب اتنا ہی کر سکتا ہوں کہ آپ کو یہاں کوئی تکلیف نہ پہونچے۔

فائدہ عجیبہ جیل کے افسر نے یا قیدیوں میں سے بعض نے حضرت یوسف علیہ السلام سے اپنی عقیدت ومحبت کا اظہار کیا کہ ہمیں آپ سے بہت محبت ہے، تو یوسف علیہ السلام نے فرمایا کہ خدا کیلئے مجھ سے محبت نہ کرو، کیونکہ جب کسی نے مجھ سے محبت کی ہے تو مجھ پر آفت آئی ہے، بچپن میں میری پھوپی کو مجھ سے محبت تھی، اس کے نتیجہ میں مجھ پر چوری کا الزام لگا، میرے والد نے مجھ سے محبت کی تو بھائیوں کے ہاتھوں کنویں کی قید پھر غلامی اور جلا وطنی میں مبتلا ہوا، عزیز کی بیوی نے مجھ سے محبت کی تو اس جیل میں پہونچا (ابن کثیر، مظہری)

یہ دو قیدی جو یوسف علیہ السلام کے ساتھ جیل میں گئے تھے ایک روز انہوں نے کہا کہ آپ ہمیں نیک صالح بزرگ معلوم ہوتے ہیں۔ اس لئے آپ سے ہم اپنے خواب کی تعبیر دریافت کرنا چاہتے ہیں۔ حضرت ابن عباسؓ اور بعض دوسرے ائمہ تفسیر نے فرمایا کہ یہ خواب انہوں نے حقیقۃً دیکھے تھے، حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ خواب کچھ نہ تھا، محض یوسف علیہ السلام کی بزرگی اور سچائی کی آزمائش کیلئے خواب بنایا تھا۔

بہر حال اُن میں سے ایک یعنی شاہی ساقی نے تو یہ کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں انگور سے شراب نکال رہا ہوں۔ اور دوسرے یعنی باورچی نے کہا کہ میں نے دیکھا کہ میرے سر پہ روٹیوں کا کوئی ٹوکرا ہے۔ اس میں سے جانور نوچ نوچ کر کھا رہے ہیں اور درخواست کی کہ آپ ان دونوں خوابوں کی تعبیر بتلایئے۔

حضرت یوسف علیہ السلام سے خوابوں کی تعبیر دریافت کی جاتی ہے، مگر وہ پیغمبرانہ انداز پر اس سوال کے جواب سے پہلے تبلیغ و دعوتِ ایمان کا کام شروع فرماتے ہیں اور اصول دعوت کے ماتحت حکمت و دانشمندی سے کام لے کر سب سے پہلے ان لوگوں کے قلوب میں اپنا اعتماد پیدا کرنے کیلئے اپنے اس معجزے کا ذکر کیا کہ تمہارے لئے جو کھانا تمہارے گھروں سے یا کسی دوسری جگہ سے آتا ہے، اس کے آنے سے پہلے ہی میں تمہیں بتلا دیتا ہوں کہ کس قسم کا کھانا اور کیسا کھانا، کتنا اور کس وقت آئے گا، اور وہ ٹھیک اسی طرح نکلتا ہے، ———— اور یہ کوئی رمل، جفر کا فن یا کہانت وغیرہ کا شعبدہ نہیں، بلکہ میرا رب بذریعہ وحی مجھے بتلا دیتا ہے، میں اس کی اطلاع دیدیتا ہوں، اور یہ ایک کھلا معجزہ تھا، جو دلیلِ نبوت اور اعتماد کا بہت بڑا سبب ہے، اس کے بعد اول کفر کی برائیؓ اور ملتِ کفر سے اپنی بیزاری بیان کی، اور پھر یہ بھی جتلا دیا کہ میں خاندانِ نبوت ہی کا ایک فرد اور انہی کی ملتِ حق کا پابند ہوں، میرے آباء و اجداد ابراہیم و اسحٰق و یعقوب ہیں، یہ خاندانی شرافت بھی عادۃً انسان کا اعتماد پیدا کرنے کا ذریعہ ہوتی ہے، اس کے بعد بتلایا کہ ہمارے لئے کسی طرح جائز نہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو اس کی خدائی صفات میں شریک سمجھیں، پھر فرمایا کہ یہ دینِ حق کی توفیق ہم پر اور سب لوگوں

پر اللہ تعالیٰ ہی کا فضل ہے کہ اس نے سلامت فہم عطا فرما کر قبولِ حق ہمارے لئے آسان کر دیا، مگر بہت سے لوگ اس نعمت کی قدر اور شکر نہیں کرتے، پھر اپنی قیدیوں سے سوال کیا کہ اچھا تم ہی بتلاؤ کہ انسان بہت سے پروردگاروں کا پرستار ہو یہ بہتر ہے یا یہ کہ صرف ایک اللہ کا بندہ بنے، جس کا قہر و قوت سب پر غالب ہے، پھر بت پرستی کی برائی ایک دوسرے طریقہ سے یہ بتلائی کہ تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے کچھ بتوں کو اپنا پروردگار سمجھا ہوا ہے، یہ تو صرف نام ہی نام کے ہیں جو تم نے گھڑلئے ہیں، نہ ان میں ذاتی صفات اس قابل ہیں کہ ان کو کسی ادنیٰ قوت و طاقت کا مالک سمجھا جائے، کیونکہ وہ سب بے حس و حرکت ہیں، یہ بات تو آنکھوں سے مشاہدہ کی ہے، دوسرا راستہ ان کے معبود حق ہونے کا یہ ہو سکتا تھا کہ اللہ تعالیٰ ان کی پرستش کیلئے احکام نازل فرمائے، تو اگرچہ مشاہدہ اور علامت عقل ان کی خدائی کو تسلیم نہ کرتے، مگر حکم خداوندی کی وجہ سے ہم اپنے مشاہدہ کو چھوڑ کر اللہ کے حکم کی اطاعت کرتے، مگر یہاں وہ بھی نہیں، کیونکہ حق تعالیٰ نے ان کی عبادت کیلئے کوئی حجت و دلیل نازل نہیں فرمائی، بلکہ اس نے یہی بتلایا کہ حکم اور حکومت سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی کا حق نہیں اور حکم یہ دیا کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، وہ دین قیم ہے جو میرے آباؤ و اجداد کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوا، مگر اکثر لوگ اس حقیقت کو نہیں جانتے۔

یوسف علیہ السلام اپنی تبلیغ و دعوت کے بعد ان لوگوں کے خوابوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ تم میں سے ایک تو رہا ہو جائے گا اور پھر اپنی ملازمت پر بھی برقرار رہ کر بادشاہ کو شراب پلائے گا اور دوسرے پر جرم ثابت ہو کر اس کو سولی دی جائے گی، اور جانور اس کا گوشت نوچ نوچ کر کھائیں گے۔

پیغمبرانہ شفقت کی عجیب مثال ابن کثیرؒ نے فرمایا کہ اگرچہ ان دونوں کے خواب الگ الگ تھے اور ہر ایک کی تعبیر متعین تھی، اور یہ بھی متعین تھا کہ شاہی ساقی بری ہو کر اپنی ملازمت پر پھر فائز ہوگا اور باورچی کو سولی دی جائیگی، مگر پیغمبرانہ شفقت و رافت کی وجہ سے متعین کر کے نہیں بتلایا کہ تم میں سے فلاں کو سولی دی جائیگی تاکہ وہ ابھی سے غم میں نہ گھلے، بلکہ اجمالی طور پر یوں فرمایا کہ تم میں سے ایک رہا ہو جائیگا اور دوسرے کو سولی دی جائے گی۔

آخر میں فرمایا کہ میں نے تمہارے خوابوں کی تعبیر جو دی ہے، محض اٹکل اور تخمینہ سے نہیں، بلکہ یہ خدائی فیصلہ ہے جو ٹل نہیں سکتا۔ جن حضرات مفسرین نے ان لوگوں کے خوابوں کو غلط اور بناوٹی کہا ہے انہوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ جب یوسف علیہ السلام نے خوابوں کی تعبیر بتلائی تو یہ دونوں بول اٹھے کہ ہم نے تو کوئی خواب دیکھا نہیں، محض بات بنائی تھی، اس پر حضرت یوسف علیہ السلام نے فرمایا قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ، یعنی اب تم نے یہ خواب دیکھا یا نہیں دیکھا، اب واقعہ یوں ہی ہوگا جو بیان کیا گیا ہے۔ مقصد یہ ہے کہ جھوٹا خواب بنانے کے گناہ کا جو ارتکاب تم نے کیا تھا، اب اس کی سزا بھی ہے جو تعبیر خواب میں بیان ہوئی۔

پھر جس شخص کے متعلق یوسف علیہ السلام تعبیر خواب کے ذریعہ یہ سمجھے تھے کہ وہ بری ہوگا، اس سے کہا کہ جب تم آزاد ہو کر جیل سے باہر جاؤ اور شاہی دربار میں رسائی ہو تو اپنے بادشاہ سے میرا بھی ذکر کر دینا کہ وہ بے گناہ قید میں پڑا ہوا ہے، مگر اس شخص کو آزاد ہونے کے بعد یوسف علیہ السلام کی یہ بات یاد نہ رہی، جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ یوسف علیہ السلام کی آزادی کو اور دیر لگی، اور اس واقعہ کے بعد چند سال مزید قید میں رہے، یہاں قرآن میں لفظ بِضْعَ سِنِينَ آیا ہے۔ یہ لفظ تین سے لے کر نو تک صادق آتا ہے، بعض مفسرین نے فرمایا کہ اس واقعہ کے بعد سات سال مزید قید میں رہنے کا اتفاق ہوا۔

معارف القرآن ص ۳۰ تا ۵۵ سورۂ یوسف جلد پنجم

فنِ تعبیر کے ذریعہ

حضرت یوسف علیہ السّلام کی جیل سے رہائی کے اسباب

حق تعالیٰ نے یوسف علیہ السلام کی رہائی کیلئے پردۂ غیب سے ایک صورت یہ پیدا فرمائی کہ بادشاہِ مصر نے ایک خواب دیکھا جس سے وہ پریشان ہوا، اپنی مملکت کے تعبیر دینے والے اہل علم اور کاہنوں کو جمع کر کے تعبیر خواب دریافت کی وہ خواب کسی کی سمجھ میں نہ آیا، سب نے یہ جواب دیا کہ اَضۡغَاثُ اَحۡلَامٍ وَمَا نَحۡنُ بِتَاوِيۡلِ الۡاَحۡلَامِ بِعٰلِمِيۡنَ ، اضغاث، ضغث کی جمع ہے جو ایسی گٹھڑی کو کہا جاتا ہے، جس میں مختلف قسم کے خس و خاشاک گھاس پھونس جمع ہوں، معنی یہ تھے کہ یہ خواب کچھ ملی جلی ہے، جس میں خیالات وغیرہ شامل ہیں، اور ہم ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے، کوئی صحیح خواب ہوتا تو تعبیر بیان کر دیتے،

اس واقعہ کو دیکھ کر مدت مدید کے بعد اس رہا شدہ قیدی کو یوسف علیہ السلام کی بات یاد آئی اور اس نے آگے بڑھ کر کہا کہ میں آپ کو اس خواب کی تعبیر بتلا سکوں گا، اس وقت اس نے یوسف علیہ السلام کے کمالات، اور تعبیر خواب میں مہارت اور پھر مظلوم ہو کر قید میں گرفتار ہونے کا ذکر کر کے یہ چاہا کہ مجھے جیل خانہ میں ان سے ملنے کی اجازت دی جائے، بادشاہ نے اس کا انتظام کیا وہ یوسف علیہ السلام کے پاس جا پہنچا، قرآن کریم نے اس تمام واقعہ کو صرف ایک لفظ فَاَرۡسِلُوۡنِ فرما کر بیان کیا ہے، جس کے معنی ہیں، مجھے بھیج دو، یوسف علیہ السلام کا تذکرہ پھر سرکاری منظوری اور پھر جیل خانہ تک پہونچنا یہ واقعات خود بخود سمجھ میں آجاتے ہیں، اس لئے ان کی تصریح کی ضرورت نہیں بلکہ یہ بیان شروع کیا۔

یُوۡسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيۡقُ، یعنی اس شخص نے جیل خانہ پہونچ کر حضرت یوسف علیہ السلام سے واقعہ کا اظہار اس طرح شروع کیا کہ پہلے یوسف علیہ السلام کے صدیق یعنی قول و فعل میں سچا ہونے کا اقرار کیا، پھر درخواست کی کہ مجھے ایک خواب کی تعبیر بتلائیے، خواب یہ ہے کہ بادشاہ نے دیکھا ہے کہ سات بیل فربہ تندرست ہیں جن کو دوسرے سات بیل کھا رہے ہیں، اور یہ کھانے والے بیل لاغر و کمزور ہیں، نیز یہ دیکھا کہ سات خوشے گندم کے سرسبز ہرے بھرے ہیں اور سات خشک ہیں،

اس شخص نے خواب بیان کرنے کے بعد کہا لَعَلِّیٓ اَرْجِعُ اِلَی النَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَعْلَمُوْنَ!
یعنی آپ تعبیر بتلا دیں گے۔ تو ممکن ہے کہ میں ان لوگوں کے پاس جاؤں اور ان کو تعبیر بتلاؤں اور ممکن
ہے کہ وہ اس طرح آپکے فضل وکمال سے واقف ہو جائیں۔

تفسیر مظہری میں ہے کہ واقعات کی جو صورتیں عالم مثال میں ہوتی ہیں وہی انسان کو خواب
میں نظر آتی ہیں۔ اس عالم میں ان صورتوں کے خاص معنی ہوتے ہیں، فن تعبیر خواب کا سارا مدار اس
کے جاننے پر ہے کہ فلاں صورت مثالی سے اس عالم میں کیا مراد ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت
یوسف علیہ السلام کو یہ فن مکمل عطا فرمایا تھا، آپ نے خواب سن کر سمجھ لیا کہ سات بیل فربہ اور سات
خوشے ہرے بھرے سے مراد سات سال ہیں، جن میں پیداوار حسب دستور خوب ہوگی، کیونکہ بیل
کو زمین کے ہموار کرنے اور غلہ اگانے میں خاص دخل ہے۔ اسی طرح سات بیل لاغر کمزور اور سات
خشک خوشوں سے مراد یہ ہے کہ پہلے سات سال کے بعد سات سال سخت قحط کے آئیں گے۔
اور کمزور سات بیلوں کے فربہ بیلوں کے کھا لینے سے یہ مراد ہے کہ پچھلے سات سال میں جو ذخیرہ غلہ
وغیرہ کا جمع ہوگا۔ وہ سب ان قحط کے سالوں میں خرچ ہو جائے گا۔ صرف بیج کیلئے کچھ غلہ بچے گا۔
بادشاہ کے خواب میں تو بظاہر اتنا ہی معلوم ہوا تھا کہ سات سال اچھی پیداوار کے ہوں گے،
پھر سات سال قحط کے مگر حضرت یوسف علیہ السلام نے اس پر ایک اضافہ یہ بھی بیان فرمایا کہ قحط کے
سال کے بعد پھر ایک سال خوب بارش اور پیداوار کا ہوگا۔ اس کا علم یوسف علیہ السلام کو یا تو اس سے ہوا
کہ جب قحط کے سال کل سات ہی ہیں تو عادۃ اللہ کے مطابق آٹھواں سال بارش اور پیداوار کا ہوگا، اور
حضرت قتادہؒ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی یوسف علیہ السلام کو اس پر مطلع کر دیا۔ تاکہ تعبیر خواب سے
بھی کچھ زیادہ خبر ان کو پہنچے جس سے حضرت یوسف علیہ السلام کا فضل وکمال ظاہر ہو کر ان کی رہائی کا
سبب بنے اور اس پر مزید یہ ہوا کہ حضرت یوسف علیہ السلام نے صرف تعبیر خواب ہی پر اکتفا نہیں فرمایا۔
بلکہ اس کے ساتھ ایک حکیمانہ اور ہمدردانہ مشورہ بھی دیا، وہ یہ کہ پہلے سات سال میں جو زیادہ پیداوار ہو
اس کو گندم کے خوشوں ہی میں محفوظ رکھنا، تاکہ گندم کو پرانا ہونے کے بعد کیڑا نہ لگ جائے، یہ تجربہ کی
بات ہے کہ جب تک غلہ خوشہ کے اندر رہتا ہے غلہ کو کیڑا نہیں لگتا۔

ثُمَّ يَأْتِيْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ ۔ یعنی پہلے سات سال کے بعد پھر سات سال سخت خشک سالی اور قحط کے آئیں گے، جو پچھلے جمع کئے ہوئے ذخیرہ کو کھا جائیں گے۔ خواب میں چونکہ یہ دیکھا تھا کہ ضعیف کمزور بیلوں نے فربہ اور قوی بیلوں کو کھالیا، اس لئے تعبیر خواب میں اس کے مناسب ہی فرمایا کہ قحط کے سال پچھلے سالوں کے جمع کردہ ذخیرہ کو کھا جائیں گے، اگرچہ سال تو کوئی کھانے والی چیز نہیں، مراد یہی ہے کہ انسان اور جانور قحط کے سالوں میں پچھلے ذخیرہ کو کھالیں گے۔

قصہ کے سیاق سے ظاہر ہے کہ یہ شخص تعبیر خواب یوسف علیہ السلام سے معلوم کرکے لوٹا اور بادشاہ کو خبر دی، وہ اس سے مطمئن اور حضرت یوسف علیہ السلام کے فضل و کمال کا معتقد ہوگیا، مگر قرآن کریم نے ان سب چیزوں کے ذکر کرنے کی ضرورت نہیں سمجھی کیونکہ یہ خود بخود مفہوم ہوسکتی تھی، اس کے بعد کا واقعہ اس طرح بیان فرمایا۔

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۔ یعنی بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف علیہ السلام کو جیلخانہ سے نکالا جائے اور دربار میں لایا جائے چنانچہ بادشاہ کا کوئی قاصد بادشاہ کا یہ پیغام لے کر جیل خانہ پہنچا۔

موقع بظاہر اس کا تھا کہ یوسف علیہ السلام جیل خانہ کی طویل مدت سے عاجز آرہے تھے، اور خلاصی چاہتے تھے۔ جب بادشاہ کا پیغام بلانے کیلئے پہنچا تو فوراً تیار ہوکر ساتھ چل دیتے، مگر اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں کو جو مقام بلند عطا فرماتے ہیں، اس کو دوسرے لوگ سمجھ ہی نہیں سکتے۔ اس قاصد کو جواب یہ دیا۔

قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ۝ یعنی یوسف علیہ السلام نے قاصد سے کہا کہ تم اپنے بادشاہ کے پاس واپس جاکر پہلے یہ دریافت کرو کہ آپ کے نزدیک ان عورتوں کا معاملہ کس طرح ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے کیا اس واقعہ میں وہ مجھے مشتبہ سمجھتے ہیں اور میرا کوئی قصور قرار دیتے ہیں۔

یہاں یہ بات بھی غور طلب ہے کہ اس وقت یوسف علیہ السلام نے ان عورتوں کا ذکر فرمایا

جنھوں نے ہاتھ کاٹ لئے تھے، عزیز کی بیوی کا نام نہیں لیا جو اصل سبب تھی، اس میں اس حق کی رعایت تھی جو عزیز کے گھر میں پرورش پانے سے نظرۂ شریف انسان کیلئے قابل لحاظ ہوتا ہے (قرطبی)
اور ایک بات یہ بھی ہے کہ اصل مقصود اپنی برأت کا ثبوت تھا، وہ ان عورتوں سے بھی ہو سکتا تھا، اور اس میں عورتوں کی بھی زیادہ رسوائی نہ تھی، اگر وہ سچی بات کا اقرار بھی کر لیتیں تو صرف مشورہ ہی کی مجرم ٹھہرتیں، بخلاف عزیز کی بیوی کے کہ اس کو تحقیقات کا ہدف بنایا جاتا، تو اس کی رسوائی زیادہ تھی۔ اور اس کے ساتھ ہی یوسف علیہ السلام نے فرمایا اِنَّ رَبِّی بِکَیۡدِہِنَّ عَلِیۡمٌ یعنی میرا پروردگار تو ان کے جھوٹ اور مکر و فریب کو جانتا ہی ہے، میں چاہتا ہوں کہ بادشاہ بھی حقیقت واقعہ سے واقف ہو جائیں، جس میں ایک لطیف انداز سے اپنی برأت کا اظہار بھی ہے۔

کہا کہ تمہارا کیا واقعہ ہے جب تم نے یوسف علیہ السلام سے اپنے مطلب کی خواہش کی (یعنی ایک نے خواہش کی اور بقیہ نے اس کی مدد کی کہ اعانت فعل بھی مثل فعل کے ہے، اس وقت تم کو کیا تحقیق ہوا، شاید بادشاہ نے اس طور پر اس لئے پوچھا ہو کہ مجرم سن لے کہ بادشاہ کو اتنی بات معلوم ہے کہ کسی عورت نے ان سے اپنا مطلب پورا کرنے کی بات کی تھی، شاید اس کا نام بھی معلوم ہو، اس حالت میں انکار نہ چل سکے گا، پس اسی طرح شاید خود اقرار کر لے) عورتوں نے جواب دیا کہ حاشَ للہ ہم کو ان میں ذرا بھی تو برائی کی بات نہیں معلوم ہوئی (وہ بالکل پاک صاف ہیں، شاید عورتوں نے زلیخا کا وہ اقرار اس لئے ظاہر نہ کیا ہو کہ مقصود یوسف علیہ السلام کی پاک دامنی کا ثبوت تھا اور وہ حاصل ہو گیا، یا زلیخا کے روبرو ہونے سے حیاء مانع ہوئی کہ اس کا نام لیں) عزیز کی بی بی (جو کہ حاضر تھی) کہنے لگی کہ اب تو حق بات (سب پر) ظاہر ہو ہی گئی (اب اخفاء بیکار ہے، سچ یہی ہے کہ) میں نے ان سے اپنے مطلب کی خواہش کی تھی (نہ کہ انہوں نے جیسا کہ میں نے الزام لگا دیا تھا) اور بیشک وہی سچے ہیں۔
(اور غالباً ایسے امر کا اقرار کر لینا مجبوری کی حالت میں زلیخا کو پیش آیا، غرض تمام صورت مقدمہ اور اظہارات اور یوسف علیہ السلام کی برأت کا ثبوت ان کے پاس کہلا کر بھیجا اس وقت) یوسف علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ تمام اہتمام (جو میں نے کیا) محض اس وجہ سے تھا تاکہ عزیز کو (زائد) یقین کے ساتھ معلوم

ہو جائے کہ میں نے اس کی عدم موجودگی میں اس کی آبرو میں دست اندازی نہیں کی اور یہ (بھی معلوم ہو جائے) کہ اللہ خیانت کرنے والوں کے فریب کو چلنے نہیں دیتا (چنانچہ زلیخا نے عزیز کی خدمت میں خیانت کی تھی کہ دوسرے پر نگاہ کی خدا نے اس کی غلطی کھول دی۔

معارف القرآن (سورۂ یوسف) ص ۱۱۰ تا ۱۰۷ جلد پنجم

فن تعبیر

حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسحاقؑ کو بھی حاصل تھا

سورۂ یوسف میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

یعنی اللہ تعالیٰ حضرت یوسف علیہ السلام کو خطاب فرما رہے ہیں کہ ہم آپ پر اپنی نعمت پوری فرما دیں گے (اس میں عطاء نبوت کی طرف اشارہ ہے) جیسا کہ تیرے باپ دادوں پر یعنی حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسحٰق علیہ السلام پر نعمتوں کو پورا کیا۔

اس آیت شریفہ میں اس طرف بھی اشارہ ہے کہ تعبیر کا فن جیسا یوسف علیہ السلام کو دیا گیا۔ اسی طرح ابراہیم و اسحاق علیہم السلام کو فن تعبیر سکھایا گیا تھا۔

ص ۳ (معارف القرآن) سورۂ یوسف جلد پنجم

تعبیر۔ ایک مستقل فن ہے

وَ يُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ، اس میں احادیث سے مراد لوگوں کے خواب ہیں۔ معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو تعبیر خواب کا علم سکھا دیں گے اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ تعبیر خواب ایک مستقل فن ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کسی کسی کو عطا فرما دیتے ہیں، ہر شخص اس کا اہل نہیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا خواب

علامہ ابوالفرج ابن الجوزی نے اپنی کتاب "المدھش" میں اللہ تعالیٰ کے قول "وَاِذْ قَالَ مُوسٰی لِفَتٰهُ" (اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جب اپنے نوجوان ساتھی سے کہا) کی تفسیر کے سلسلہ میں حضرت ابن عباس، ضحاک اور مقاتل رضی اللہ عنہم سے روایت کی ہے کہ انہوں نے بیان کیا ہے کہ جب موسیٰ علیہ السلام تورات کا مطالعہ خوب غور سے کر کے اس کے تمام احکامات سے مطلع ہو گئے تو بغیر کسی سے کلام کئے ہوئے اپنے دل میں کہنے لگے کہ روئے زمین پر اب مجھ سے زیادہ عالم کوئی نہ ہوگا اسی دن رات میں آپ نے خواب میں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے اس قدر پانی برسا دیا کہ مشرق سے مغرب تک تمام زمین غرقاب ہو گئی۔ پھر دیکھا کہ سمندر پر ایک قنادہ ہے جس پر ایک لٹورا بیٹھا ہوا ہے اور وہ اس برسات کے پانی کو چونچ میں بھر کر لاتا ہے اور سمندر میں ڈالتا ہے۔ چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بیداری کے بعد گھبرا گئے۔ اتنے میں حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور دریافت کیا کہ آپ کس وجہ سے کبیدہ خاطر ہیں؟ آپ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو اپنا خواب سنایا حضرت جبرائیل نے فرمایا کہ آپ نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ آپ تمام علوم کا جامع ہیں اور دنیا میں مجھ سے بڑا کوئی عالم نہیں مگر اللہ کا ایک بندہ ایسا ہے جس کے پاس آپ سے زیادہ علم ہے اور اس کے اور آپ کے علم میں وہی نسبت ہے جو سمندر کے پانی اور لٹورے کی چونچ کے پانی میں ہے

یہ سن کر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دریافت کیا کہ وہ اللہ کا کون سا بندہ ہے؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ حضرت خضر بن مالک ہیں جو طیب یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں۔

(حیوۃ الحیوان)

خلیفہ مہدی کا خواب

● امام ابوالفرج بن الجوزیؒ نے محمد بن اسحٰق السراج کے حوالے سے ایک واقعہ بیان کیا ہے کہ داؤد بن رشید بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ ہشیم بن عدی سے کہا کہ آپ یہ بتائیے کہ یہ خلیفہ مہدی نے سعید بن عبدالرحمٰن کو قاضی کیوں بنایا تھا اور اتنا اہم عہدہ کیوں سپرد کر دیا تھا۔ ہشیم بن عدی نے جواب دیا کہ اس کی داستان بہت دلچسپ ہے۔ اگر تم دلچسپی سے سننا چاہو تو میں تفصیل سے بتا سکتا ہوں۔ داؤد بن رشید نے کہا کہ میں ضرور دلچسپی سے سنوں گا۔ ہشیم نے کہا اچھا ضرور سنو۔ جس وقت مہدی خلیفہ بنایا گیا تو اچانک سعید بن عبدالرحمٰن ربیع دربان کے پاس آئے کہ میں امیرالمومنین مہدی سے ملاقات کرنا چاہتا ہوں آپ اجازت لے دیجئے۔ ربیع نے کہا کہ آپ کون ہیں اور کس ضرورت سے تشریف لائے ہیں۔ سعید نے کہا کہ میں نے امیرالمومنین مہدی سے متعلق ایک بہترین خواب دیکھا ہے میں انہی سے بیان کرنا چاہتا ہوں۔ ربیع نے کہا اے سعید! لوگ جو خواب دیکھتے ہیں اس کو وہ اپنے لئے صحیح نہیں سمجھتے تو پھر دوسرے کا دیکھا ہوا خواب وہ کیسے مان لیں گے اس کے علاوہ تم کوئی دوسری تدبیر کرو جو اس سے زیادہ موثر ہو۔ سعید نے دربان سے کہا اگر تم میری خبر امیرالمومنین تک نہ پہنچاؤ گے تو میں کسی دوسرے کو وسیلہ بناؤں گا اور میں ان سے یہ بھی بتاؤں گا کہ میں نے ان سے اجازت طلب کی تھی لیکن انہوں نے انکار کر دیا تھا۔

اتنی بحث کرنے کے بعد دربان ربیع خلیفہ مہدی کے پاس گیا اور عرض کیا آپ نے اچھا لوگوں کو لالچ میں مبتلا کر رکھا ہے یہاں تک کہ لوگ طرح طرح کے حیلے تلاش کر کے آتے ہیں۔ خلیفہ مہدی نے جواب دیا بادشاہوں کا یہی طریقہ ہوتا ہے۔

دربان نے کہا دیکھئے ایک شخص دروازے پر کھڑا ہوا یہ کہہ رہا ہے کہ میں نے امیرالمومنین مہدی کے متعلق ایک بہترین خواب دیکھا ہے اور اس کی خواہش ہے کہ وہ براہِ راست آپ ہی سے بیان کرنا چاہتا ہے ——— مہدی نے کہا ربیع تمہارا برا ہو جو میں خواب میں دیکھتا ہوں وہ کبھی صحیح نہیں ہوتا شاید کہ جو خواب دیکھنے کا دعویٰ کرتا ہے اس نے میرے لئے کوئی خواب گھڑ لیا ہو۔ ربیع نے اپنے دل میں کہا کہ شاید اس کا دیکھا ہوا خواب بادشاہ کے یہاں قبول نہ ہوگا۔ اتنے میں خلیفہ مہدی نے کہا کہ اچھا اس آدمی کو

بلاؤ۔ چنانچہ دربان نے سعید بن عبدالرحمٰن کو بلا کر حاضر کر دیا۔ سعید بن عبدالرحمٰن خوبصورت، بارعب بظاہر مالدار لباس داڑھی اور شگفتہ بیان آدمی تھا۔

مہدی نے کہا سعید بتاؤ تم نے کیا خواب دیکھا ہے۔ خدا برکت عطا فرمائے۔

سعید نے جواب دیا میں نے خواب دیکھا ہے کہ ایک شخص آیا اس نے کہا کہ تم امیرالمومنین سے کہہ دو کہ وہ تیس سال اور خلافت کریں گے اور اس خواب کی تصدیق وہ خواب کرے گا جس کو آپ خود اس رات میں دیکھیں گے۔ آپ ایک یاقوت کو دوسرے بدلیں گے جس سے تیس یاقوت پیدا ہو جائیں گے اور وہ آپ کو دے دیئے جائیں گے۔

یہ سن کر خلیفہ مہدی نے کہا۔ تم نے بہت عمدہ خواب دیکھا ہے۔ اگر میں نے آنے والی رات میں اس خواب کو دیکھ لیا تو تیرے سچ اور جھوٹ کا امتحان ہو جائے گا۔ اگر واقعی میں نے تمہارے کہنے کے مطابق دیکھ لیا تو میں تمہیں خواہش کے مطابق انعام سے نوازوں گا۔ لیکن اگر تمہاری اطلاع کے مطابق میں نے خواب میں نہیں دیکھا تو میں تمہیں سزا بھی دوں گا۔ اس لئے کہ خواب کا معاملہ بالکل الگ ہے کبھی واقعی منکشف ہوتی ہے اور کبھی خواب تھوڑے سے فرق کے ساتھ دکھائی دیتا ہے۔ سعید نے کہا اے امیرالمومنین میں اس وقت تک کیا کروں جس وقت میں اپنے گھر بال بچوں کے پاس خالی ہاتھ واپس جاؤں گا اور انہیں یہ بتاؤں گا کہ میں امیرالمومنین کے پاس گیا تھا پھر وہاں سے خالی ہاتھ واپس آیا۔ مہدی نے کہا اچھا تو ہم کیا کریں؟ سعید نے کہا جو میں چاہتا ہوں آپ جلدی سے عنایت فرما دیجئے۔ اور میں خواب کے سچ دیکھنے کے بارے میں یہ قسم کھاتا ہوں کہ اگر خواب سچ نہ ہوا تو میری بیوی کو طلاق ہے۔ یہ سن کر مہدی نے سعید کے لئے دس ہزار درہم دینے کا حکم فرمایا اور یہ بھی کہا کہ انعام دیتے وقت ان کی کوئی ضمانت بھی لے لے۔

یہ سن کر سعید کی آنکھیں خلیفہ کی طرف اٹھیں۔ کیا دیکھتے ہیں کہ خلیفہ مہدی کے پاس ایک نہایت خوبصورت نوکر کھڑا ہے۔ سعید نے اسے دیکھ کر کہا یہ نوکر میری ضمانت لے گا۔ مہدی نے نوکر سے کہا کیا تم سعید کی ضمانت لیتے ہو؟ یہ سن کر نوکر کا چہرہ سرخ ہو گیا اور شرمندہ ہو گیا۔ پھر نوکر نے کہا ہاں میں سعید کی ضمانت لیتا ہوں۔ اتنے میں سعید مال لے کر گھر کی طرف چل دیئے۔

جب رات ہوئی تو خلیفہ نے بالکل ویسا ہی خواب دیکھا جیسے کہ سعید نے خبر دی تھی۔ جب صبح ہوئی تو سعید فوراً دروازے پر حاضر ہو گئے۔ اجازت مانگی چنانچہ انہیں اندر آنے کی اجازت دے دی گئی۔ جب مہدی نے سعید کو دیکھا تو فرمایا۔ سعید خواب دیکھنے کے بارے میں جو تم نے بتایا تھا وہ کہاں پورا ہوا۔ سعید

نے کہا کیا واقعی امیر المومنین نے خواب نہیں دیکھا اور جواب دینے پر سعید تسلانے لگے۔ سعید نے کہا اگر واقعی آپ نے خواب نہیں دیکھا تو میری بیوی کو طلاق۔

مہدی نے کہا تمہارا برا ہو تم کو کس نے طلاق دینے پر مجبور کیا۔ سعید نے کہا میں اپنی سچائی پر طلاق کی قسم کھا رہا ہوں۔ مہدی نے کہا خدا کی قسم! جس طرح تم نے بتایا تھا بالکل میں نے اسی طرح خواب دیکھا۔ سعید نے سن کر کہا اللہ اکبر! امیر المومنین جو آپ نے وعدہ فرمایا ہے وہ فوراً پورا کیجئے۔ امیر المومنین نے کہا اعزاز و اکرام کے ساتھ پورا کیا جائے گا۔ اس کے بعد مہدی نے تین ہزار اشرفیاں دس کپڑے کے تخت (رجامہ دان) اور تین اپنی ذاتی سواریوں میں سے انعام دیا اور بعض مورخین نے تین سیاہ و سفید خچر کا ذکر کیا ہے۔ چنانچہ سعید یہ تمام انعام لے کر واپس آنے لگے کہ راستے میں سعید کے پاس وہ نوکر آیا جس نے ان کی ضمانت لی تھی اور کہا میں تمہیں اس ذات کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں' جس خواب کا تم نے ذکر کیا ہے آیا اس کی کچھ حقیقت بھی ہے یا نہیں؟ سعید نے کہا خدا کی قسم کچھ بھی حقیقت نہیں ہے۔ نوکر نے کہا کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے جیسے آپ نے امیر المومنین سے بتایا تھا اسی طرح انہوں نے خواب میں بھی دیکھ لیا۔ سعید نے کہا کہ اس قسم کی باتیں بزرگوں کے خرق عادات میں سے ہے جن کی مثال نہیں مل سکتی۔ جب میں نے امیر المومنین سے خواب کے بارے میں تذکرہ کیا تو انہوں نے سوچا غور و فکر کیا۔ انہیں یہ بات الفکر معلوم ہوئی یہاں تک کہ ان کے دل پر یہ بات راسخ ہو گئی۔ اس کے بعد سے وہ متفکر ہو گئے اسی حالت میں وہ سو گئے ہوں گے۔ چنانچہ جو بات ان کے ذہن میں یا دماغ میں تھی اس کو انہوں نے خواب کی شکل میں دیکھ لیا۔

یہ سن کر نوکر نے کہا۔ آپ نے جو طلاق کی قسم کھائی ہے اس کا کیا ہوگا؟ سعید نے یہ سن کر کہا میں نے صرف ایک طلاق کی نیت کی تھی ابھی دو طلاق کا مجھے اختیار ہے۔ اس کے بدلے میں مہر میں دس درہم زائد دے دوں گا اور اس کے عوض میں دس ہزار درہم تین ہزار اشرفیاں اور دس قسم قسم کے کپڑے کے تخت اور تین سواریاں حاصل بھی کر چکا ہوں۔ یہ سن کر نوکر حیران ہو کر رہ گیا۔

سعید نے کہا کہ خدا کی قسم میں نے تم سے یہ بات بالکل سچ سچ بتا دی ہے اور تم نے جو میری ضمانت لی ہے اس کے بدلے میں میں نے بالکل سچ بات کہہ دی ہے اب تم اس کو راز میں رکھنا چنانچہ اس غلام نے ایسا ہی کیا۔

ہیثم کہتے ہیں جب ہی سے خلیفہ مہدی نے انہیں ہم نشینی کے لئے طلب کر لیا تھا اور سعید مہدی کے ہم نشین ہو گئے اور بادشاہت سے فائدہ اٹھا کر اسی دوران مہدی نے اپنے لشکر کا قاضی بنا دیا۔ چنانچہ مہدی

کے انتقال تک قضاء کے منصب پر فائز رہے۔

ابوالفرج بن الجوزی کہتے ہیں کہ ہم نے یہ حکایت اسی طرح سنی ہے لیکن مجھے اس واقعہ کی صحت میں شک معلوم ہوتا ہے اور قاضیوں سے اس قسم کی باتوں کا صدور نہ ہونا چاہیئے۔ (کتاب الاذکیاء)

جہدِ عمل کا وقت ہے، یاں لوگ محوِ خواب
اس دورِ انقلاب میں یہ بے حسی ہی کیوں؟

مظفر ضیاء کراچی

علی بن بویہ کا خواب

سنہ ۳۲۲ھ میں دیلمی جو مرداویج کے رہنے والے تھے۔ اصفہان میں داخل ہو گئے ان کے سرداروں میں علی بن بویہ بھی تھا۔ اس نے بہت کچھ دولت جمع کر لی تھی اور اپنے مخدوم سے علیحدگی اختیار کر لی تھی پھر علی نے محمد بن یاقوت نائب السلطنت سے جنگ کی اور اس جنگ میں محمد بن یاقوت نے شکست کھائی اس طرح ابن بویہ فارس پر قبضہ ہو گیا حالانکہ علی کا باپ بویہ ایک غریب آدمی تھا۔ بالکل مفلس اور قلاش پیٹ بھرنے کیلئے مچھلیاں پکڑا کرتا تھا ایک دن علی نے خواب میں دیکھا کہ وہ پیشاب کر رہا ہے اور اس کے ذکر سے بجائے پیشاب کے آگ نکلی اور اس کا عمودی شعلہ آسمان تک بلند ہو گیا۔ لوگوں نے اس خواب کی تعبیر یہ دی کہ اس کی اولاد بادشاہ ہوگی اور ساری دنیا کو فتح کرے گی اور ان کی حکومت اس قدر وسیع ہوگی جس قدر پیشاب سے نکلنے والی آگ پھیلی ہوئی تھی۔ اس خواب کے کچھ عرصہ بعد وہ ترقی کرتے کرتے مرداویج بن زیاد دیلمی کا ندیم بن گیا اور دیلمی نے اس کو کرخ سے مال خرید کر لانے کیلئے بھیج دیا۔ چنانچہ وہاں سے ۵ لاکھ درہم لے کر چلا تھا۔ راستہ میں ہمدان کا شہر پڑا۔ اس نے ہمدان پر قبضہ کرنا چاہا۔ اہل ہمدان نے شہر کے دروازے بند کر لئے لیکن علی نے حملہ کر کے شہر فتح کر لیا (کیونکہ اس کے ساتھ کافی فوج تھی) بعض کہتے ہیں کہ محاصرہ سے تنگ آ کر ہمدان والوں سے اس کی صلح ہو گئی تھی۔ اور وہ صلح کے ذریعہ ہی ہمدان میں داخل ہوا۔ الغرض ہمدان کو فتح کرنے کے بعد اس کے حوصلے بڑھ گئے۔ اور یہ شیراز پہنچا لیکن یہاں پہنچ کر اس کو روپے کی ضرورت پیش آئی۔ اتفاقاً ایک روز ایک مکان میں چت لیٹا ہوا مکان کی چھت کو تک رہا تھا، چھت میں سے ایک سانپ نکلا اس نے دوربینی کے پیش نظر حکم دیا کہ چھت کو کھودا جائے۔ جب چھت گرائی گئی تو اس میں سے کئی صندوق سونے سے بھرے ہوئے نکلے، اس نے وہ تمام سونا اپنے ساتھیوں (لشکریوں) پر تقسیم کر دیا۔ پھر درزی کو کپڑے سینے کے لئے بلوایا۔ حسن اتفاق کہ درزی بہرا تھا۔ اس کے پاس کافی دولت تھی وہ یہ سمجھا کہ کسی نے میری شکایت کی ہے اور میری دولت کا پتہ بتا دیا ہے، اس لئے وہ خود بخود کہنے لگا کہ خدا کی قسم میرے پاس بارہ صندوق

سے زیادہ اور کچھ نہیں ہے اور نہ مجھے یہ خبر ہے کہ ان صندوقوں میں کیا ہے۔ اس کے بیان کے بموجب صندوق منگائے گئے جب کھولا گیا تو ان میں بہت ہی زیادہ دولت نکلی۔ ایک روز علی گھوڑے پر سوار کہیں جا رہا تھا۔ چلتے چلتے ایک جگہ گھوڑے کے پیر زمین میں دھنس گئے۔ علی نے وہ جگہ کھدوا کر دیکھا تو وہاں خزانہ موجود تھا۔ اسی طرح تائید استغیبی سے ابن بویہ کے پاس دولت جمع ہوگئی اور اس نے ایک مضبوط فوج بنالی جس سے اس کے لئے اکثر شہر فتح کر لئے اور پھر رفتہ رفتہ خراسان اور فارس بنی عباس کے قبضے سے نکل گئے۔

(تاریخ الخلفاء)

خواب میں داڑھی اور سر مونڈھنا

• ایک شخص نے جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک عورت نے میری داڑھی اور سر کو مونڈا ہے تو آپ نے فرمایا کہ یہ خواب ٹھیک نہیں ہے۔ عورت کی تعبیر مصائب ہے اور سر کی تعبیر آدمی کا مال اور اس کا مرتبہ اور زینت اور اس پر اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں اور یہ تمام چیزیں تیری ختم ہو جائیں گی لیکن چونکہ تو نے یہ دیکھا ہے کہ عورت نے ایسا کیا ہے لہٰذا اس کے بدل کی چیزیں تجھ کو مل جائیں گی چنانچہ چند دن نہ گزرے تھے کہ اس آدمی کو اسی طرح پیش آیا جیسا کہ امام نے تعبیر دی تھی۔

(ص ۱۰۰، تعبیر الرؤیا)

اس خاموشی پہ ختم سفر کا گماں نہ کر
آسودگانِ خواب ابھی منزلوں میں ہیں

مسعود ایاز علوی

خلیفہ سلیمان کا خواب

حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ سلیمان بن عبدالملک نے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ آپ نے اس کو خوشخبری دی اور مہربانی کے الفاظ سے یاد کیا۔ صبح ہونے پر سلیمان نے خواجہ حسن بصری سے اس خواب کی تعبیر پوچھی، انہوں نے تعبیر یہ دی، معلوم ہوتا ہے تم نے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کے ساتھ کوئی سلوک اور احسان کیا ہے۔ سلیمان نے کہا ہاں میں نے یہ عمل کیا تھا کہ جب یزید بن معاویہ کے خزانہ میں حسین بن علی رضی اللہ عنہ کا سر مبارک دیکھا، تو اسے دیباکے پانچ کفن پہنائے گئے۔ اپنے دوستوں کے ہمراہ ان پر نماز جنازہ پڑھی اور دفن کر دیا۔

حسن بصریؒ نے یہ خبر سن کر فرمایا، تمہارا یہی کام آں حضرت کی خوشنودی کا باعث بنا ہے اور انہوں نے تمہیں خوشخبری دی ہے۔

سلیمانؒ نے یہ سن کر خواجہ حسن بصریؒ کے ساتھ سلوک کیا، انہیں خلعت فاخرہ دیا، بیش قیمت تحفہ بھی دیا۔　　(غنیۃ الطالبین)

دارالعلوم دیوبند کے بارے میں حضرت نانوتویؒ کا خواب

حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ بانی دارالعلوم دیوبند کی سات برس کی عمر تھی، حضرت نے خواب دیکھا جس کو ان کی سوانح میں نقل بھی کیا گیا ہے، حضرتؒ نے یہ دیکھا کہ میں بیت اللہ شریف کی چھت پر کھڑا ہوں، میرے ہاتھ پاؤں کی دسوں انگلیوں سے اطراف عالم میں نہریں جاری ہیں اور پانی بہہ رہا ہے۔ حضرتؒ کے ماموں مولوی عبدالسمیع صاحب مرحوم جو فارسی کے بڑے اچھے عالم اور متقی تھے، حضرت نے ان سے اپنا یہ خواب بیان کیا۔ انہوں نے کہا اس کی تعبیر یہ ہے کہ تم سے علوم نبوت اطراف عالم میں پھیلیں گے اب اس وقت کوئی کیا سمجھ سکتا تھا کہ نانوتہ ایک معمولی سی بستی رہاں نہ کوئی عالم نہ فاضل، اس میں ایک سات برس کا بچہ خواب دیکھ رہا ہے، اور اتنا بڑا خواب کہ دنیا جہاں میں میرے سے علم پھیل رہا ہے، حضرتؒ نے جب دارالعلوم کی بنیاد رکھی، تب لوگوں نے یاد دلایا کہ یہ اس خواب کی تعبیر ہے جو آپ نے سات برس

کی عمر میں دیکھا تھا، تو دارالعلوم دیوبند فی الحقیقت علم کا ایک سمندر ہے، جس کی نہریں اطراف عالم میں جاری ہیں اور پھیل رہی ہیں اور لوگ اپنی اپنی بساط کے مطابق فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

(خطبات حکیم الاسلام)

تمباکو و پان کے متعلق ایک خواب

حضرت سائیں توکل شاہ صاحبؒ نے ارشاد فرمایا کہ میں پہلے پان و تمباکو بکثرت کھاتا تھا اور ایک روز میں نے درود شریف بہت پڑھی اور شب کو عالم رویا میں دیکھا کہ ایک عجیب باغ ہے اور اس میں ایک پختہ اور نہایت عمدہ چبوترہ پر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ افروز ہیں، میں نے قدم بوسی کی۔ اور مجھے آپ ﷺ نے سینۂ مبارک سے لگا لیا مگر منہ مبارک میری جانب سے موڑ کر دوسری جانب کر لیا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ سے کیا قصور ہوا، فرمایا قصور تو کچھ نہیں، البتہ تمہارے منہ سے تمباکو کی بدبو آتی ہے، اس روز سے میں نے تمباکو و پان کھانا بالکل ترک کر دیا بلکہ مجھے ان سے نفرت ہو گئی (ذکر خیر از خواجہ محبوب عالم صفحہ ۱۳۹ منشی اللہ رکھا توکل قادری، بلاک نمبر ۳ مکتبہ محبوبی سرگودھا)

حقہ کی حلت و حرمت میں اختلاف ہے، زیادہ صحیح یہ ہے کہ وہ مکروہ تحریمی ہے، اس وجہ سے کہ اس کے پینے والے کے منہ سے بدبو آتی ہے جیسا کہ پیاز و لہسن خام کھانے کے بارے میں حکم ہے دوسرے یہ کہ حقہ پینے میں دوزخیوں کے ساتھ مشابہت ہے اس واسطے کہ ان کے شکم سے بھی دھواں نکلے گا، حقہ میں اس کا دھواں پیتے ہیں، دوزخیوں کی مشابہت کی بناء پر کمر پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہونا اور لوہے کی انگوٹھی پہننا بھی منع ہے۔ تیسری وجہ یہ ہے کہ اس میں آگ کے ساتھ مناسبت ہے، اور یہ مکروہ ہے اس واسطے کہ اللہ تعالیٰ آگ کے ذریعہ عذاب دے گا، اور اسی وجہ سے بدن کو داغنا منع ہے کہ آگ کے ذریعہ عذاب دینا صرف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے، ان تینوں وجوہ سے صرف کراہیت تنزیہی ثابت ہوتی ہے۔ لیکن یہ تینوں وجوہ جمع ہو جانے سے کراہیت تحریمی ثابت ہوتی ہے۔"

(فتاویٰ عزیزی)

شاہ مرثد ابن کلال کا عجیب وغریب خواب

اور اسکی تعبیر

واقعہ:۔ محمد بن ظفر اپنی کتاب خیر البشر بخیر البشر میں ایک واقعہ تحریر فرماتے ہیں کہ بادشاہ مرثد ابن عبد کلال جنگ سے کامیاب ہو کر واپس ہوئے تو اس فتح وظفر پر عرب کے شرفاء شعراء وعلماء مبارکباد دینے وفد کی شکل میں گئے بادشاہ کو بہت خوشی ہوئی اور اس وفد کو اعزاز واکرام وانعامات سے نوازا یہاں تک کہ ان سے حجاب بھی دور کر دیا گیا۔ اس خوشی کی حالت میں ایک روز اس کو ڈراؤنا خواب دکھائی دیا۔ جس کی وجہ سے وہ بہت گھبرایا اور خوفزدہ ہو کر نیند سے بیدار ہوا اور جب نیند سے بیدار ہوا تو خواب بھول گیا جس کا اس کو بہت افسوس ہوا۔ دل میں گھبراہٹ پیدا ہو گئی اور جنگ کی کامیابی کی خوشی غم میں بدل گئی پریشانی کا یہ عالم تھا کہ آنے والے وفد سے بھی کنارہ کشی کر لی۔ جس کا وفد پر اچھا اثر نہیں پڑا اور عرب کے شرفاء بے اتفاقی پر کبیدہ خاطر ہوئے بادشاہ نے کاہنوں کو جمع کر لیا اور ان سے علیحدہ علیحدہ تنہائی میں دریافت کیا کہ میں نے جو خواب دیکھا ہے اس کو بیان کرو۔ سب نے لاعلمی کا اظہار کیا کاہنوں کے اظہار لاعلمی کرنے پر اسے بہت رنج وملال ہوا۔ اور اس کی راتوں کی نیند اڑ گئی۔ بادشاہ کی والدہ جو کاہنہ تھی اس نے بادشاہ سے کہا۔ اے بادشاہ سلامت حق تعالیٰ تم کو ایسے امور کی انجام دہی سے باز رکھے جو مستحق لعنت ہوں۔ کاہنہ عورتوں کو بلا کر ان سے بھی دریافت کر لیجئے۔ ان کے تابع شیاطین بہت زیادہ زیرک وسمجھدار ہوتے ہیں ممکن ہے کہ وہ آپ کے درد دل کی دوا بتا دیں۔ چنانچہ بادشاہ نے اپنی والدہ کے کہنے کے مطابق کاہنہ عورتوں کو بھی جمع کیا اور ان سے بھی وہی سوال دریافت کیا جو کاہن مردوں سے کیا تھا۔ انہوں نے بھی لاعلمی کا اظہار کیا تو بادشاہ مایوس ہو گیا۔

چند دن گزرنے کے بعد ایک دن بادشاہ شکار کھیلنے نکلا اور شکار میں اتنا مشغول ہوا کہ اپنے ساتھیوں سے بچھڑ گیا اور تنہا رہ گیا۔ جب جنگل میں اس کو شدت کی گرمی نے جھلسانا شروع کیا اور اس نے گھر واپس آنے کا ارادہ کیا تو اچانک ایک بڑھیا نے بادشاہ کو خوش آمدید کہا اور ہر قسم کی راحت اور سہولت کا یقین دلایا۔ بادشاہ اپنے عمدہ گھوڑے سے اتر کر گھر میں پہنچا اور جھلسا دینے والی گرمی سے اسے قدرے افاقہ ہوا تو وہ سو گیا

بیدار ہونے کے بعد اس نے اپنے سامنے ایک خوبصورت دوشیزہ کو دیکھا جو حسن و جمال میں یکتائے روزگار تھی دوشیزہ نے آداب شاہانہ بجالانے کے بعد عرض کیا کہ عالی جاہ! دن بھر کی سیر و تفریح کی وجہ سے شاید آپ بھوکے ہوں کچھ ماحضر نوش فرمالیجئے۔ اجنبی دوشیزہ سے یہ بے تکلفانہ بات سن کر بادشاہ کے دل میں اضطراب بڑھا اور خوف محسوس کرنے لگا۔ لڑکی نے تسلی دیتے ہوئے عرض کیا بادشاہ سلامت آپ پر اور آپ کے جد امجد پر پوری دنیا قربان ہے آپ سے ہم کو بہت فیض پہنچا ہے یہ کہہ کر لڑکی نے ماحضر بادشاہ کی خدمت میں پیش کر دیا جو ثرید[1] اور سوکھے گوشت کے قدید[2] ٹکڑے اور کھجور کے حیس[3] ستو پر مشتمل تھا اور خود مکھیاں اڑانے کھڑی ہوگئی یہاں تک کہ بادشاہ کھانے سے فارغ ہوگیا۔

اس کے بعد بادشاہ کی خدمت میں لڑکی نے بہترین قسم کا دودھ پیش کیا۔ بادشاہ نے حسب خواہش دودھ پیا اور لڑکی کے بارے میں غور و فکر کرنے لگا۔ یہاں تک کہ اس دوشیزہ کا حسن اس کے دل میں گھر کر گیا بادشاہ نے اس سے پوچھا تمہارا نام کیا ہے؟ اس نے جواب دیا میرا نام عیزو ہے۔ بادشاہ نے کہا اے عیزا! تو نے جو بادشاہ کہا ہے اس سے مراد کون سا بادشاہ ہے؟ لڑکی نے جواب دیا میری مراد مرثد بن عبد کلال ہیں جو میرے سامنے رونق افروز ہیں اور جنہوں نے ایک پیچیدہ مسئلہ میں کاہنوں کو مدعو کیا تھا اور کاہن اس کو حل کرنے میں ناکام ثابت ہوئے۔

بادشاہ نے دریافت کیا کہ کیا تم اس پیچیدہ مسئلہ کو جانتی ہو؟ لڑکی نے اثبات میں جواب دیا کہ وہ ایک خواب ہے۔ بادشاہ نے لڑکی کو مخاطب کر کے کہا کہ تم نے سچ کہا۔ خواب بتلایئے میں نے کیا دیکھا تھا؟ لڑکی نے بادشاہ کے خواب کو من و عن نقل کر دیا کہ آپ نے یہ خواب دیکھا تھا کہ تیز آندھی چل رہی ہے اور ہوا کے بگولے ایک دوسرے کے پیچھے دوڑ رہے ہیں اور قریب میں نہر جاری ہے وہاں کوئی کھڑا ہوا گھنٹی کی آواز کی شکل میں کہہ رہا ہے کہ نہر کے قریب گھاٹ میں آجاؤ۔ تو جس شخص نے نہر سے پانی پیا تو وہ سیراب ہوگیا اور جس نے انکار کر دیا وہ اس میں غرق ہوگیا۔[4]

---

[1] ثرید : روٹی کے ٹکڑوں کو شوربے میں ڈال کر بنایا جانے والا ایک کھانا۔

[2] قدید : گوشت جسے لمبے لمبے ٹکڑوں میں کاٹا گیا ہو۔

[3] حیس : کھجوروں کو صاف مکھن اور دہی میں ملا کر بنایا جاتا ہے۔

[4] روضۃ الصفاء میں یہ واقعہ قدرے مختلف انداز میں ذکر کیا گیا ہے (م)

بادشاہ نے یہ سن کر کہا کہ یہی میرا خواب ہے اور میں نے ایسا ہی دیکھا تھا اے عیفرا اس کی تعبیر بتاؤ اس لڑکی نے اس خواب کی تعبیر بتانی شروع کی کہ الاعاصیر والزوابع (ہوا کے جھونکے) سے مراد یمن کے بادشاہ ہیں اور النھر (نہر) سے مراد علم ہے اور الداعی (بلانے والے) سے مراد پیغمبر علیہ الصلاۃ والسلام ہیں اور الجارع (نہر سے پانی پینے والے) سے مراد نیک لوگ ہیں اور ناکارع (انکار کرنے والے سے مراد) جھگڑالو دشمن ہیں

یہ سن کر بادشاہ نے عیفرا سے دریافت کیا کہ یہ پیغمبر امن وسلامتی پھیلائیں گے یا جنگ وجدال برپا کریں گے عیفرا نے جواب دیا کہ خدا کی قسم وہ پیغمبر امن وسلامتی کا پیغام لائیں گے اور دنیا سے جنگ وجدال اور جھگڑے فساد ختم کر دیں گے۔

بادشاہ نے پوچھا وہ انسان کو کس چیز کی طرف بلائیں گے؟ عیفرا نے کہا نماز روزہ کی دعوت دیں گے، صلہ رحمی کی تلقین کریں گے، بت شکنی کا حکم دیں گے اور تیروں کے ذریعہ پانسہ پھینکنے کو لغو قرار دیں گے. بادشاہ نے پھر پوچھا کہ وہ کس قوم سے پیدا ہوں گے؟ عیفرا نے جواب دیا کہ وہ

معزاب نزال کی قوم سے پیدا ہوں گے اور اس قبیلہ کی شہرت اس وجود گرامی سے ہوگی۔ اور وہ خاندانی روایات کو روشن کرنے کا باعث ہوں گے۔ بادشاہ نے پوچھا کہ جب ان کی قوم حملہ آور ہوگی تو کون ان کے مددگار ہوں گے؟ عیفرا نے جواب دیا کہ ان کے مددگار پرندے ہوں گے اور مبارک النفس جہاد کریں گے۔ اور ان کے ذریعہ سے کفر کے حلقوں میں کھلبلی مچ جائے گی اور اس پیغمبر کے حلقہ کی بھرپور مدد کی جائیگی

عیفرا کے یہ جوابات سن کر بادشاہ اس سے اپنے نکاح کے بارے میں غور کرنے لگا تو عیفرا نے کہا کہ میں آپ سے نکاح کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں اس لئے کہ میرا تابع غیور ہونا چاہیئے اور میرے معاملے میں انتہائی صبر کی ضرورت ہے جو کوئی بھی مجھ سے محبت کرے گا وہ ہلاک ہو جائے گا۔

یہ سن کر بادشاہ کھڑا ہو گیا اور اپنی سواری کی طرف چلا اور سوار ہو کر اپنے محل میں آ گیا اور وہاں سے عیفرا کے لئے سو اونٹ ہدایا وتحائف سے لدے بھرے بھجوا دیئے۔

بخت نصر کا واقعہ بھی ایسا ہی ہے کہ خواب دیکھ کر بھول گیا تھا جس میں پیغمبر اعظم سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت مبارکہ کی اطلاع دی گئی تھی. بخت نصر نے اس وقت خواب دیکھا تھا جب اس نے بیت المقدس پر حملہ کر کے بنی اسرائیل کے بہت سے افراد کو گرفتار کر لیا تھا اور ان گرفتار شدگان میں سے اس نے ایک ہزار بچوں کو اپنی نگرانی میں رکھا تھا جن میں حضرت دانیال علیہ الصلاۃ والسلام بھی تھے۔

بخت نصر خواب دیکھ کر بھول گیا۔ اس سلسلہ میں اس نے کاہن اور منجم حضرات کی طرف رجوع کیا اور ان کو جمع کر کے ان سے اپنا خواب دریافت کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم صرف خواب کی تعبیر بتا سکتے ہیں جب کہ آپ ہم سے اپنا خواب بیان کریں۔ بخت نصر نے کہا کہ میں خواب بھول چکا ہوں۔ اگر تم نے مجھ کو میرا خواب یاد نہ دلایا تو میں سمجھتا ہوں کہ تمہاری موت تمہارے سروں پر ناچے گی۔ بخت نصر کی اس دھمکی سے تمام کاہن اور ساحر خوف زدہ ہو گئے اور اس کے پاس سے گھبراتے ہوئے واپس آئے۔ پھر انہی میں سے ایک نے جا کر بخت نصر کو یہ اطلاع دی کہ ہمارے علم کے مطابق اگر کوئی شخص تمہارا خواب بیان کر سکتا ہے تو وہ صرف اسرائیلی لڑکا ہے دانیال وہی آپ کا خواب بیان کر سکتا ہے۔

بخت نصر نے حضرت دانیال علیہ الصلوٰۃ والسلام کو حاضر ہونے کا حکم دیا۔ اور ان سے اپنا خواب دریافت کیا۔ حضرت دانیال ؑ نے عرض کیا کہ اے بادشاہ آپ مجھے صرف تین دن کی مہلت دیجئے کیونکہ میں اپنے مالک حقیقی سے دریافت کر کے بتا سکتا ہوں۔ بخت نصر نے حضرت دانیال علیہ السلام کو مہلت دی اور حضرت دانیال علیہ الصلوٰۃ والسلام نماز و دعا میں مشغول ہو گئے۔ حق تعالیٰ نے وحی کے ذریعہ سے بخت نصر کا خواب اور اس کی تعبیر بتا دی۔ حضرت دانیال علیہ الصلوٰۃ والسلام بخت نصر کی خدمت میں آئے اور فرمایا کہ آپ نے یہ خواب دیکھا ہے کہ ایک پتھر کی مورتی ہے اور اس کے ہاتھ پیر مٹی سے بنے ہوئے ہیں اور ران پیتل کی ہے اور اس کا پیٹ چاندی اور سینہ سونے کا ہے اور مورتی کی گردن اور سر لوہے کا بنا ہوا ہے۔ اے بادشاہ! آپ نے اس مورتی و تصویر کو دیکھ کر بہت تعجب کیا۔ بخت نصر نے کہا کہ تم نے صحیح کہا پھر حضرت دانیال علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہا کہ اس تصویر پر آسمان سے پتھر برسے اور اس کو ریزہ ریزہ کر دیا۔ اور اس کے بعد وہ پتھر اتنا بڑا ہو گیا کہ پوری دنیا میں پھیل گیا ہے۔ حضرت دانیال علیہ السلام نے کہا کہ اے بادشاہ یہ وہ خواب ہے جس کو تم بھول گئے تھے۔ بخت نصر نے کہا کہ اس کی تعبیر کیا ہے۔

حضرت دانیال ؑ نے عرض کیا کہ وہ پتھر کی مورتی جس کو آپ نے خواب میں دیکھا ہے یہ دنیا کے بادشاہ ہیں بعض بادشاہ انتہائی طاقت اور قوت والے ہیں اور بعض کمزور بس اس بت کے ہاتھ پیر جو مٹی کے بنے ہوئے تھے یہ کمزور بادشاہ ہیں اور جو پیتل کا حصہ تھا تو اس سے کچھ طاقت ور بادشاہ کی جانب اشارہ تھا اور سونا چاندی کا جو حصہ بنا ہوا تھا تو اس سے طاقتور باعزت بادشاہ مراد ہیں

پھر اس بت پر جو پتھر آ کر گرا اس سے مراد پیغمبر آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جو تمام دنیا کو بھلائی کی دعوت دیں گے جس کے نتیجے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین سے تمام دنیا روشن ہو جائے گی

اور دنیا کا اقتدار اعلیٰ آپ ہی کی جانب منتقل ہو جائے گا اور رہتی دنیا تک لوگ آپ ہی کی لائی ہوئی شریعت پر عمل پیرا ہوں گے۔

یہ باتیں سن کر بخت نصر کو بہت تعجب ہوا اور حضرت دانیال علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قدر و منزلت اس کے دل میں بہت بڑھ گئی اور آپ کو اپنے خاص الخاص افراد میں شامل کر لیا۔

(حیاۃ الحیوان)

ہم ایسے تھے عجب تیرا جہاں کا منظر
کیسی میں جو دیکھتے تھے ہیں موجود

علامہ اقبال

دو مبارک خواب

سعید بن منصور، سعید بن مسیبؒ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں،

"میں نے خواب دیکھا کہ میرے گھر میں تین چاند اترے ہیں، پس میں نے اپنا یہ خواب والد محترم حضرت ابوبکر صدیق رضؓ سے بیان کیا کہ آپ سب سے بہتر تعبیر دینے والے تھے، آپ نے تعبیر فرمائی کہ تمہارا خواب سچا ہے، تمہارے گھر میں مخلوق سے دنیا کے تین بہترین افراد دفن ہوں گے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا (اور حجرہ عائشہ رضی اللہ عنہا میں آپ دفن ہوئے) تو آپ نے حضرت عائشہ رضؓ سے فرمایا کہ اے عائشہؓ یہ تمہارے ان تین چاندوں میں سب سے بہترین چاند ہے۔ سعید بن منصور نے عمر بن شرحبیل کے حوالے سے یہ بھی لکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضؓ سے ارشاد فرمایا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں کالی بکریوں کے پیچھے جا رہا ہوں، پھر سفید بکریوں کے پیچھے چلنے لگا۔ اور کالی بکریاں اوجھل ہو گئیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ! کالی بکریاں عرب ہیں۔ اور سفید بکریاں عجمی مسلمان ہیں، جو اپنی تعداد میں عربی مسلمانوں سے اتنے بڑھ جائیں گے کہ وہ ان میں نظر نہیں آئیں گے۔" تعبیر سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہی تعبیر مجھے محترم فرشتے نے بھی دی ہے۔ محمد بن منصور بھی ابن ابی لیلیٰ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے (خواب) دیکھا ہے کہ میں ایک کنوئیں سے پانی کھینچ رہا ہوں، اتنے میں میرے پاس سیاہ رنگ کی کچھ بکریاں آئیں ان کے بعد کچھ اور آئیں جن کے سفید بالوں پر سرخی غالب تھی، حضرت ابوبکرؓ نے اس کی وہی تعبیر بیان کی جو ابھی اوپر مذکور ہو چکی ہے۔ ابن سعد محمد بن سیرینؒ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ اس امت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ سب سے بہتر خواب کی تعبیر بتانے والے تھے۔

ابن سعد ابن شہاب سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ خواب دیکھا اور وہ خواب حضرت ابوبکر صدیقؓ سے بیان فرمایا کہ میں دوڑ میں تم سے دو ہاتھ آگے نکل گیا

ہوں۔ (ڈھائی سیڑھیاں آگے بڑھ گیا ہوں) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جب آپ کو اپنی رحمت اور مغفرت میں ڈھانپ لیں گے تو میں اس کے صرف ڈھائی سال بعد تک زندہ رہوں گا۔

عبدالرزاق نے اپنی تصنیف میں ابی قلابہ کے حوالہ سے بیان کیا ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں خون کا پیشاب کر رہا ہوں۔ آپؓ نے بطور تعبیر فرمایا کہ تم اپنی بیوی سے ایام حیض میں بھی مباشرت کرتے رہے ہو، اللہ تعالیٰ سے توبہ کرو اور آئندہ ایسا نہ کرنا۔ (تاریخ الخلفاء)

ایک حیرت انگیز خواب

عرب کی ایک جماعت ایک مشہور سخی کریم کی قبر کی زیارت کو گئی۔ دور کا سفر تھا۔ رات کو وہاں ٹھہرے ان میں سے ایک شخص نے اس قبر والے کو خواب میں دیکھا وہ اس سے کہہ رہا ہے کہ تو اپنے اونٹ کو میرے بختی اونٹ کے بدلے میں فروخت کرتا ہے (بختی اونٹ اعلیٰ قسم کے اونٹوں میں شمار ہوتا ہے جو اس میت نے ترکہ میں چھوڑا تھا) خواب دیکھنے والے نے خواب ہی میں معاملہ کر لیا۔ وہ صاحب قبر اٹھا اور اس کے اونٹ کو ذبح کر دیا۔ جب یہ اونٹ والا نیند سے اٹھا تو اس کے اونٹ کے خون جاری تھا۔ اس نے اٹھ کر اس کو ذبح کر دیا (کہ اس کی زندگی کی امید نہ رہی تھی) اور گوشت تقسیم کر دیا۔ سب نے پکایا کھایا، یہ لوگ وہاں سے واپس ہو گئے، جب اگلی منزل پر پہنچے تو ایک شخص بختی اونٹ پر سوار ملا جو یہ تحقیق کر رہا تھا کہ فلاں نام کا شخص تم میں کوئی ہے۔ اس خواب والے شخص نے کہا کہ یہ میرا نام ہے۔ اس نے پوچھا تو نے فلاں قبر والے کے ہاتھ کوئی چیز فروخت کی ہے؟ خواب دیکھنے والے نے اپنا خواب کا قصہ سنایا۔ جو شخص بختی اونٹ پر سوار تھا اس نے کہا کہ وہ میرے باپ کی قبر تھی یہ اس کا بختی اونٹ ہے، اس نے مجھے خواب میں کہا ہے کہ اگر تو میری اولاد ہے تو میرا بختی اونٹ فلاں شخص کو دے دے تیرا نام لیا تھا، یہ بختی اونٹ تیرے حوالے ہے یہ کہہ کر وہ اونٹ دے کر چلا گیا۔

یہ سخاوت کی حد ہے کہ مرنے کے بعد بھی اپنی قبر پر آنے والوں کی مہمانی میں اپنے اصیل اونٹ کو فروخت کر کے آنے والوں کی مہمانی کی۔ باقی یہ بات کہ مرنے کے بعد اس قسم کا واقعہ کیوں کر ہو گیا، اس میں کوئی محال چیز نہیں ہے۔ عالم ارواح میں اس قسم کے واقعات ممکن ہیں۔ (من اہد۔ فضائل صدقات)

دو خواب نہایت عجیب وغریب

صفیہ بنت شیبہ کا بیان ہے کہ میں صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھی اتنے میں آپ کے پاس ایک عورت آئی اس کے ہاتھ پر پٹی بندھی ہوئی تھی - یہ عورت بولی میں آپ کے پاس اپنے ہاتھ کی وجہ سے حاضر ہوئی ہوں - میرے والد ہاتھ کے فراخ تھے ایک دن میں نے خواب میں حوض دیکھے جن پر لوگ جمع ہیں اور ان کے ہاتھوں میں گلاس ہے جو ان کے پاس آتا ہے اس کو پانی پلا دیتے ہیں - پھر میں نے اپنے والد کو بھی دیکھا - پوچھا امی جان کہاں ہیں؟ فرمایا دیکھو وہ ہیں میں نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ میں کپڑے کا ایک ٹکڑا ہے - فرمایا - انہوں نے بس یہی ٹکڑا صدقہ میں دیا تھا: اتنے میں لوگوں نے ایک گائے ذبح کی اور اس کی چربی پگھلا کر ان پر ملنے لگے - اور وہ چیخ رہی ہے - ہائے پیاس' ہائے پیاس - میں نے گلاس بھر کر انہیں پانی پلا دیا - اوپر سے آواز آئی اسے کس نے پانی پلایا - اللہ اس کا ہاتھ خشک کر دے - آخر میرا ہاتھ خشک ہو گیا - جو آپ کے سامنے ہے -

سعید بن مسلمہ کا بیان ہے کہ حضرت صدیقہؓ کے پاس ایک عورت تھی' بولی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان باتوں پر بیعت کر لی تھی کہ میں شرک سے' چوری سے' زنا سے' قتل اولاد سے کسی پر بہتان باندھنے سے اور ہر گناہ سے بچوں گی - چنانچہ میں اس عہد پر اب تک قائم ہوں - اللہ بھی اپنا عہد پورا کرے گا اور مجھے عذاب سے محفوظ رکھے گا - پھر اس نے خواب میں ایک فرشتہ دیکھا - اس نے کہا - تم تو زینت کرتی ہو اور اسے ظاہر کرتی ہو' نعمتوں کا شکر نہیں ادا کرتی - ہمسایہ کو تکلیف دیتی ہو اور شوہر کی نافرمانی کرتی ہو - پھر فرشتے نے اس کے چہرے پر پانچ انگلیاں رکھ کر کہا کہ ان پانچ گناہوں کے بدلے یہ پانچ ہیں اگر تم اور گناہ کرو گی تو ہم اور بڑھا دیں گے - صبح کو بیدار ہوئی تو پانچوں انگلیوں کے نشان اس کے چہرے پر موجود تھے -

کتاب الروح صـ۲۹۲

حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کا ایک طویل خواب

فاطمہ بنت عبدالملک اہلیہ عمر بن عبدالعزیزؒ کہتی ہیں' ایک رات کو عمر بن عبدالعزیزؒ نے جاگ کر فرمایا کہ میں نے ایک مسرت انگیز خواب دیکھا ہے۔ میں نے کہا جان نثار ہوں سنائیے۔ فرمایا صبح تک بیان نہیں کروں گا۔ پھر صبح صادق کے بعد مسجد میں جا کر نماز پڑھی پھر واپس اپنی جگہ پر تشریف لے آئے۔

میں نے یہ تنہائی غنیمت سمجھی اور خواب سنانے کی بڑے شوق سے درخواست کی۔ فرمایا جیسے کوئی مجھے ایک سرسبز و شاداب اور وسیع سرزمین پر لے گیا۔ معلوم ہوتا ہے وہاں زمردیں فرش بچھا ہوا ہے۔ اتنے میں میں نے اس میں ایک سفید چاندی کا جیسا محل دیکھا۔ پھر کیا دیکھتا ہوں کہ اس سے ایک شخص باہر آ کر چیخ کر اعلان کرتا ہے کہ محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کہاں ہیں؟ اتنے میں دیکھتا ہوں کہ آپ تشریف لاتے ہیں اور اس محل میں داخل ہو جاتے ہیں پھر اس محل سے دوسرا شخص باہر آ کر چیخ کر کہتا ہے کہ ابوبکر بن ابی قحافہ کہاں ہیں؟ اتنے میں دیکھتا ہوں ابوبکر صدیقؓ تشریف لاتے ہیں اور اس محل میں داخل ہو جاتے ہیں۔ پھر ایک اور شخص نکل کر اعلان کرتا ہے کہ عمر بن خطاب کہاں ہیں؟ اتنے میں کیا دیکھتا ہوں کہ عمرؓ بھی تشریف لاتے ہیں اور اس میں داخل ہو جاتے ہیں۔ پھر ایک اور شخص نکل کر اعلان کرتا ہے کہ عثمان بن عفان کہاں ہیں؟ آپ بھی آتے ہیں اور اس میں داخل ہو جاتے ہیں۔ پھر ایک اور شخص نکل کر اعلان کرتا ہے کہ علیؓ بن ابی طالب کہاں ہیں؟ آپ بھی تشریف لا کر اس میں داخل ہو جاتے ہیں۔ پھر ایک اور شخص نکل کر اعلان کرتا ہے کہ عمر بن عبدالعزیز کہاں ہیں؟ آخر میں بھی اٹھ کر اس میں داخل ہو جاتا ہوں۔ میں آپ کے پاس پہنچتا ہوں' آپ کے اصحاب چاروں طرف ہیں۔ میں دل میں سوچ رہا ہوں کہ کہاں بیٹھوں۔ آخر اپنے نانا حضرت عمرؓ کے پاس بیٹھ جاتا ہوں' پھر غور سے دیکھتا ہوں تو آپ کے دائیں جانب ابوبکرؓ ہیں اور بائیں جانب عمرؓ ہیں۔ مزید غور کرتا ہوں تو کیا دیکھتا ہوں کہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکرؓ کے درمیان ایک اور صاحب تشریف فرما ہیں' پوچھتا ہوں کہ یہ کون ہیں؟ فرماتے ہیں کہ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں۔ پھر مجھے نور کے پردے کے پیچھے سے ایک آواز آتی ہے کہ اے عمر بن عبدالعزیز جس راہ پر

تم قائم ہو اُسے مضبوط پکڑے رہو اور اس پہ جمے رہو۔ پھر مجھے باہر آنے کی اجازت مل جاتی ہے۔ پیچھے مڑ کر دیکھتا ہوں تو اچانک میرے پیچھے پیچھے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ یہ کہتے ہوئے تشریف لا رہے ہیں "الحمد للہ! اللہ نے میری مدد فرمائی اور آپ کے پیچھے پیچھے حضرت علی رضی اللہ عنہ یہ کہتے ہوئے آ رہے ہیں" الحمد للہ! اللہ نے مجھے معاف فرما دیا۔

کتاب الروح ص ۶۹ حافظ ابن قیمؒ

ہری بھری اور بنجر زمین دیکھنا!!!

نقل ہے کہ ربیعہ بن اُمیہ بن خلف نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ اے خلیفہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے کل شام کو خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میں سر سبز ہری بھری زمین میں ہوں اور وہاں سے میں اس جگہ آ گیا جو بنجر ہے جس میں کسی قسم کی پیداوار نہیں ہے اور یہ بھی دیکھا کہ آپ کے دونوں ہاتھ شل ہو گئے اور آپ کی گردن میں طوق بن گئے ہیں۔ اس خواب کو سن کر امام وقت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر تو اپنا خواب سچ کہہ رہا ہے تو اس کی تعبیر ہے کہ تو دین اسلام کو چھوڑ کر کفر اختیار کرے گا اور میرے معاملات سب ٹھیک رہیں گے اور میرے دونوں ہاتھ دنیوی امور سے پاک رہیں گے۔ راوی کا بیان ہے کہ حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں ربیعہ مدینے سے چلا گیا اور ملک روم میں قیصر کے پاس جا کر نصرانی بن گیا اور اسی مذہب پر مرا۔ واللہ اعلم!!! (تعبیر الرؤیا ص ۴۳)

ایک عجیب و غریب خواب اور اسکی تعبیر

مصعب زبیری کا بیان ہے کہ عبد الملک بن مروان نے خواب میں دیکھا کہ ایک محراب میں اس نے چار بار پیشاب کیا۔ سعید بن مسیّب سے اس عجیب و غریب خواب کو بیان کیا اور تعبیر دریافت کی انہوں نے کہا کہ آپ کے چار بیٹے بادشاہ ہوں گے چنانچہ یہی ہوا کہ ولید، سلیمان، یزید اور ہشام یکے بعد دیگرے بادشاہ ہوئے۔ اس سلسلے میں ہشام آخری بادشاہ ہے۔ (تاریخ الخلفاء)

خواب میں

آقا مدنی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

میں خود سلام کا جواب دیتا ہوں

حضرت سلیمان بن نعیم کہتے ہیں کہ میں نے رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا پوچھا یا رسول اللہ لوگ آپ کی قبر کے پاس آتے اور سلام کرتے ہیں۔ کیا آپ کو خبر ہوجاتی ہے؟ فرمایا۔ ہاں! اور میں انہیں سلام کا جواب بھی دے دیتا ہوں۔ قبرستان میں داخل ہوتے وقت اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدِّیَارِ الخ پڑھا جاتا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ صاحب قبر کو سلام کرنے والے کی اور اس کی دعا کی خبر ہوجاتی ہے۔

کتاب الروح صفحہ حافظ ابن قیمؒ

حضرت فضل بن موفقؒ کا خواب

حضرت فضل بن موفق کہتے ہیں کہ میں کثرت سے اپنے والد کی قبر پر جایا کرتا تھا۔ ایک دن ایک جنازے میں شریک ہوا۔ پھر اپنے کام میں لگ گیا۔ قبر پر نہ جاسکا۔ رات کو میں نے خواب میں دیکھا۔ والد صاحب پوچھ رہے ہیں کہ تم میرے پاس کیوں نہیں آئے؟ میں نے پوچھا، کیا آپ کو میرے آنے کا علم ہوجاتا ہے؟ فرمایا ہاں ہاں اللہ کی قسم میں برابر آگاہ رہتا ہوں۔ جب تم پل سے اتر کر میرے پاس آکر بیٹھتے ہو پھر اٹھ کر واپس ہوتے ہو تو برابر میں تمہیں دیکھتا رہتا ہوں جب تک تم پل سے اتر نہیں جاتے۔ عمرو بن دینار: مرنے والا اپنے اہل و عیال کے حالات سے خبردار رہتا ہے اسے ان کے غسل دینے اور کفنانے کی خبر رہتی ہے اور وہ انہیں دیکھتا ہے

مجاہد:۔ مردہ اپنی اولاد کی نیکیوں سے قبر میں خوش ہوتا ہے۔

کتاب الروح صفحہ حافظ ابن قیمؒ

سلطان نورالدین زنگیؒ کا ایک اہم خواب

● علامہ نورالدین سمہودیؒ "مورخ" تاریخ مدینہ" نے اپنی کتاب "خلاصۃ الوفا" میں جمال اسنویؒ کے رسالے سے نقل کیا ہے کہ سلطان نورالدین زنگیؒ "جس کے تصور سے یورپ کے بہادر زیر زمیں اپنے کفن کے اندر اب تک کانپ جاتے ہیں انہوں نے ۵۵۷ھ میں جبکہ وہ عیسائیوں کے ساتھ صلیبی جنگوں (صلیبی جنگوں کا دور ۱۰۹۹ء سے ۱۲۸۱ء تک رہا) میں مشغول تھے۔ ایک رات نماز تہجد کے بعد حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی۔ دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو گربہ چشم (کنجی آنکھوں والے) آدمیوں کی طرف اشارہ کر کے فرما رہے ہیں" انجدنی انقذنی من ھٰذین (نجات دو۔ خلاصی کرو میری ان دونوں سے) سلطان گھبرا کر اٹھ بیٹھے فوراً وضو کیا۔ نوافل پڑھے اور لیٹ گئے۔ آنکھ اسی وقت لگ گئی اور پھر یہی خواب دیکھا۔ پھر اٹھے وضو کیا، نوافل پڑھے اور ابھی لیٹے ہی تھے کہ فوراً آنکھ لگ گئی اور تیسری بار اپنے وزیر جمال الدین اصفہانی کو طلب کر کے سارا واقعہ بیان کیا۔ وزیر نے کہا تاخیر نہ کیجئے۔ فوراً مدینہ طیبہ چلئے اور کسی سے اس کا ذکر نہ کیجئے۔ یہ خیال کر کے مدینہ طیبہ میں ضرور کوئی حادثہ پیش آیا ہے اور جلد از جلد وہاں پہونچنا چاہیئے اپنے وزیر، بیس اراکین مجلس اور دو سو سپاہیوں کو ہمراہ لے کر بہت سے زر و جواہر کے ساتھ نہایت تیز رو سانڈنیوں پر سوار ہو کر روانہ ہو گئے۔ رات دن سفر کر کے سولہ روز میں شام سے مدینہ طیبہ پہونچے۔ اس زمانے میں عرب سلطان کے زیر اثر آچکا تھا۔ سلطان کی اچانک آمد سے مدینہ طیبہ والے حیران ہوئے۔ امیر مدینہ نے اچانک تشریف آوری کی وجہ دریافت کی تو سلطان نے سارا ماجرا کہہ سنایا۔ سلطان نے کہا کہ اگر آپ ان دو شکلوں کو دیکھ کر پہچان لیں تو میں انعام اکرام کے بہانے تمام اہل مدینہ شریف کو آپ کے سامنے سے گذروا دوں۔ بس منادی کرائی کہ سلطان وقت تمام اہالیان مدینہ منورہ کو انعام و اکرام سے نوازنا چاہتے ہیں۔ اس لئے یہاں کا رہنے والا کوئی محروم نہ رہے اور ہر شخص سلطان کے حضور حاضر ہو کر انعام حاصل کرے۔ جب ہر شخص اس لالچ میں سلطان کی خدمت میں حاضر ہوتا تو سلطان انعام دیتے وقت متجسسانہ نظر اس پر ڈالتے یہاں تک کہ مدینہ

پاک کے تمام لوگ ختم ہو گئے۔ سلطان حیران تھے کہ جن لوگوں کی صورت خواب میں دکھائی گئی تھی وہ نظر نہ آئے۔ بالآخر والی مدینہ منورہ اور حاضرین دربار سے مخاطب ہو کر دریافت کیا کہ کیا آبادی میں اب کوئی اور انعام لینے والا باقی نہیں رہا؟ خدام نے عرض کیا بادشاہ سلامت صرف دو اہل مغرب جو نہایت صالح، سخی، متدین، عفیف، عبادت گزار اور گوشہ نشین ہیں باقی رہ گئے ہیں۔ نہایت خدا پرست ہیں۔ جنت البقیع میں پانی پلانے کی خدمت انجام دیتے ہیں۔ سلطان نے ان کو طلب کیا اور جوں ہی وہ سلطان کے روبرو پیش ہوئے سلطان نے ان کو پہچان لیا مگر تفتیش سے پہلے کچھ کہنا مناسب نہ سمجھا۔ چنانچہ ان سے مصافحہ کیا عزت سے بٹھا کر ان سے باتیں کیں اور پھر گفتگو کرتے ہوئے ان کے حجرہ میں جا نکلے۔ حجرہ کے فرش پر ایک معمولی چٹائی بچھی ہوئی تھی۔ طاق میں قرآن پاک کا ایک نسخہ، وعظ و پند کی چند کتابیں اور فقرائے مدینہ شریف پر صدقہ و خیرات کرنے کے لئے ایک گوشہ میں تھوڑا سا سامان جو کل کائنات تھی۔ سلطان سخت حیران تھے کہ یا الٰہی یہ ماجرا کیا ہے۔ مایوس ہو کر واپس جانے ہی والے تھے کہ ان کو چٹائی کے نیچے ہلتی ہوئی کوئی چیز محسوس ہوئی۔ چٹائی کو ہٹایا تو ایک تختہ نظر آیا جس کو اٹھایا گیا تو ایک سرنگ نظر آئی۔ جو روضہ رسول (علی صاحبہا صلوٰۃ وسلاماً) کی طرف کھودی جا چکی تھی۔ اسی وقت ان دونوں لعینوں کو گرفتار کر لیا گیا اور ان سے ساری کیفیت دریافت کی گئی۔ دونوں نے اقبال جرم کر لیا اور اعتراف کیا کہ وہ رومی عیسائی (نصرانی) ہیں۔ ہم کو عیسائی بادشاہوں نے بہت سا مال دیا ہے اور بہت کچھ دینے کا وعدہ کر رکھا ہے ہم مغربی حجاج کا بھیس بدل کر یہاں آئے تھے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جسد مبارک نکال کر روم لے جائیں تاکہ مسلمانوں کا مرکز ختم ہو جائے اور ان کا شیرازہ بکھر جائے ؎

خدا محفوظ رکھے ہر بلا سے خصوصاً دشمنانِ مصطفےٰ سے

ہم نے جب حب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور دینداری کا اظہار کیا اور کہا کہ ہم تو صرف اس لئے ترک وطن کر کے یہاں آئے ہیں کہ جوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں رہیں تو مدینہ والے بھی ہماری بے پناہ عقیدت اور داد و دہش دیکھ کر ہم پر ریجھ گئے اور روضہ اطہر علی صاحبہا صلوٰۃ وسلاماً کے بالکل متصل رہنے کے لئے ہم کو حجرہ دے دیا۔ ہم نے چپکے چپکے روضہ مبارک علی صاحبہا صلوٰۃ وسلاماً کی طرف سرنگ کھودنا شروع کر دی۔ رات بھر کھودتے اور صبح سویرے چمڑے کے دو تھیلوں میں بھر کر وہ مٹی جنت البقیع میں فاتحہ کے بہانے جا کر ڈال آتے اور دن میں ارد گرد

کے نخلستانوں اور قبا وغیرہ کی زیارت گاہوں میں گھوم کر پانی پلاتے برس ہا برس کی محنت کے بعد آج ہم جسد مبارک (علیہ افضل الصلوۃ والتسلیمات) کے پاس پہونچ گئے تھے دیکھتے ہیں جس رات یہ سرنگ جسد اطہر کے قریب پہونچنے والی تھی اسی رات ابر و باراں و بجلی کا طوفان اور زبردست زلزلہ آیا جس کی وجہ سے لوگ سخت وحشت زدہ اور پریشانی میں مبتلا رہے) یہ واقعات سن کر سلطان پر رقت طاری ہوگئی اور زار و قطار رونے لگے اور اسی وقت حجرہ کے متصل ان لعینوں کا سر تن سے جدا کر دیا۔ سجدہ شکر بجا لائے اور اس کے بعد روضہ شریف کے اردگرد اتنی گہری خندق کھدوائی کہ پانی نکل آیا پھر اس خندق میں سطح زمین تک رصاص (سیسہ) پگھلا کر پلوا دیا کہ آئندہ اس خطرے کا کوئی امکان ہی نہ رہے۔ (اشہد اللہ ہدایات النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد از وصال النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کیسا زندہ معجزہ ہے دشمن بھی جس کا قائل ہو چکا ہے) اس واقعہ کا ذکر فقیہہ الحکم الدین العز بن ابی بکر رحمہ نے بھی مع سلسلہ رواۃ خود کیا ہے۔ اس واقعہ کی تصدیق جمیع مورخین مدینہ منورہ مثلاً شیخ جمال الدین مطری و مجد الدین فیروزآبادی وغیرہ نے بھی کی ہے۔ اپنی مشہور کتاب "جذب القلوب" میں یہ واقعہ حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلوی نے بھی بیان فرمایا ہے۔ ظفر الملت مولانا ظفر علی خان نے اس واقعہ کی روداد قدرے تفصیل کے ساتھ منظوم شکل میں پیش کی ہے۔ یہ واقعہ علیحدہ کتابی شکل میں شائع ہو چکا ہے۔ "حج معظم" کے مصنف الحاج قاضی ابو المعظم سید عبد الغفار نے صفحہ ۲۸۱ تا ۲۸۵ اس واقعہ کو بیان کیا ہے "پلگریمیج ٹو المدینہ اینڈ مکہ" از کیپٹن رچرڈ فریڈرک برٹن۔ یہ کتاب ۱۸۵۵ء میں شائع ہوئی جس کا اردو ترجمہ "سفر دار المصطفیٰ" کے نام سے اس صدی کے شروع میں مولوی محمد انشاء اللہ صاحب ایڈیٹر و مالک "اخبار وطن" لاہور کی ادارت میں ہوا اور حمیدیہ اسٹیم پریس لاہور میں طبع ہوا۔ اس کے صفحہ ۱۱۵ کو ملاحظہ فرمایئے۔ غرض اس واقعہ کے بیسیوں حوالجات پیش کیے جا سکتے ہیں۔

خبردار ہوشیار، محو خواب ہیں سلطان اعظم

کہیں گستاخی پہ نہ ہو جائے سر قلم

حبان چرتھاولی

خواب کے ذریعہ ارواح کی ملاقات کا ذکر

عاصم جحدری کے خاندان کے ایک شخص کا بیان ہے کہ میں نے عاصم کی وفات کے دو سال بعد انہیں خواب میں دیکھا۔ پوچھا کیا آپ فوت نہیں ہو گئے تھے؟ فرمایا کیوں نہیں، پوچھا اب آپ کہاں ہیں؟ فرمایا جنت کے ایک باغ میں ہوں۔ میں اور میرے چند ساتھی جمعہ کی رات کو اور جمعہ کی صبح کو بکر بن عبداللہ مزنی کے پاس جمع ہوتے ہیں اور تمہارے سب حالات معلوم کرتے ہیں۔ میں نے پوچھا کیا مع جسموں کے جمع ہوتے ہیں یا صرف روحیں جمع ہوتی ہیں؟ فرمایا جسم تو فنا ہو چکے۔ ہاں روحیں آپس میں ملاقات کرتی ہیں۔ میں نے پوچھا کیا انہیں ہماری زیارت کا علم ہو جاتا ہے؟ فرمایا ہاں جمعہ کے تمام دن اور ہفتہ کے دن آفتاب نکلنے تک علم ہوتا ہے۔ میں نے پوچھا جمعہ اور ہفتہ کی کیوں خصوصیت ہے۔ فرمایا اس لئے کہ جمعہ کا دن فضیلت و عظمت والا ہے۔ کتاب الروح، حافظ ابن قیم ص۳۰ مطبع مکتبہ تھانوی دیوبند

خواب کے ذریعے مبارک ساعتوں کا علم

حسن قصاب کا بیان ہے کہ ہم ہفتہ کے دن محمد بن واسع کے ساتھ صبح صبح قبرستان جا کر مردوں کو سلام کر کے ان کے لئے دعائیں کیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ میں نے محمد سے کہا کہ بجائے ہفتہ کے آپ پیر کا دن مقرر کر لیں تو اچھا ہے۔ فرمایا مجھے خبر ملی ہے کہ جمعرات جمعہ اور ہفتہ کو مردوں کو زیارت کرنے والوں کا علم ہو جاتا ہے۔ (ثوری) ضحاک کا بیان ہے کہ جو ہفتے کے دن سورج نکلنے سے پہلے کسی قبر کی زیارت کرے گا مردے کو اس کی زیارت کا علم ہو جائے گا۔ پوچھا گیا کہ ایسا کیوں ہے؟ فرمایا اس لئے کہ جمعہ کا دن ابھی گذرا ہے (قرب جمعہ کی وجہ سے ہفتہ کی ابتدائی ساعتوں کو یہ شرف حاصل ہے)

کتاب الروح: حافظ ابن قیم ص۳۶ مطبع مکتبہ تھانوی دیوبند

رکن الدولہ کو خواب میں فتح کی بشارت

• رکن الدولہ بن بویہ کے حالات میں لکھا ہے کہ ایک مرتبہ کسی دشمن سے لڑائی ہوئی اور فریقین میں اس قدر خوراک کی کمی ہوئی کہ دونوں نے اپنے اپنے دواب یعنی جانوروں کو ذبح کرنا شروع کر دیا اور رکن الدولہ کی حالت تو یہ ہوگئی کہ اگر اس کا بس چلے تو وہ شکست قبول کر لیتا۔ چنانچہ اس نے اپنے وزیر ابوالفضل بن العمید سے مشورہ کیا کیا جنگ جاری رکھی جائے یا گریز کی جائے؟ وزیر نے جواب دیا کہ آپ کے لئے سوائے اللہ تعالیٰ کی ذات پاک کے اور کوئی جائے پناہ نہیں لہٰذا آپ مسلمانوں کے لئے خیر کی نیت رکھیں اور حسن سیرت اور احسان کرنے کا پختہ ارادہ فرمالیں اور یہ اس لئے ضروری ہے کہ فتح حاصل کرنے کی جملہ تدابیر جو ایک انسان کے قبضہ قدرت میں تھیں وہ سب منقطع ہو چکیں۔ لہٰذا اگر ہم لڑائی سے جان بچا کر بھاگنے پر کمر باندھ لیں تو نتیجہ یہ ہوگا کہ دشمن ہمارا تعاقب کر کے ہمیں قتل کر دیں گے۔ کیونکہ ان کی تعداد ہم سے بہت زیادہ ہے۔ بادشاہ نے وزیر کی یہ تقریر سن کر فرمایا کہ اے ابوالفضل میں تو یہ رائے تم سے پہلے ہی قائم کر چکا تھا۔

ابوالفضل وزیر کا بیان ہے کہ میں اس کے بعد رکن الدولہ کے پاس سے اٹھ کر اپنے ٹھکانہ پر آگیا۔ لیکن جب تہائی رات باقی رہ گئی تو رکن الدولہ نے مجھے بلا بھیجا اور کہا کہ ابھی میں نے ایک خواب دیکھا ہے اور وہ یہ ہے کہ گویا میں اپنے دابہ (گھوڑے) فیروز نامی پر سوار ہوں اور ہمارے دشمن کو شکست ہو چکی ہے۔ اور تم میرے پہلو میں چل رہے ہو۔ اور ہم کو ایسی جگہ سے کشادگی پہنچی کہ جہاں ہمارا وہم و گمان بھی نہ تھا۔ چلتے چلتے میں نے نگاہ نیچی کر کے زمین کی طرف دیکھا تو مجھے ایک انگشتری پڑی ہوئی نظر آئی۔ چنانچہ میں نے اسے اٹھایا اور دیکھا تو معلوم ہوا کہ اس میں فیروزہ کا نگینہ لگا ہوا ہے۔ میں نے اسے تبرک سمجھ کر اپنی انگلی میں پہن لیا اور اس کے بعد فوراً میری آنکھ کھل گئی۔ میری رائے میں اس خواب کی تعبیر یہ ہے کہ انشاء اللہ فتح ہوگی۔ کیونکہ فیروزہ اور فتح دو مترادف الفاظ ہیں اور میرے گھوڑے کا نام بھی فیروز ہی ہے

وزیر ابوالفضل کا بیان ہے کہ ابھی کچھ ہی دیر ہوئی تھی کہ ہم کو خوشخبری پہنچی کہ دشمن فرار ہو گئے اور اپنے ڈیرے خیمے سب چھوڑ کر بھاگ گئے۔ چنانچہ جب متواتر یہ خبریں آتی رہیں تو ہم کو بھی دشمن کی ہزیمت کا یقین ہو گیا۔ بہر حال ہم کو دشمن کی شکست کے اسباب کی کوئی خبر نہ تھی۔ اس لئے ہم آگے بڑھے مگر اس خیال سے کہ ہمارے ساتھ کہیں کسی نے کوئی دھوکہ نہ کیا ہو اس لئے ہم نے احتیاط کا پہلو ہاتھ سے نہ چھوڑا اور احتیاطاً بادشاہ کے ایک جانب ہو گیا۔ بادشاہ اپنے گھوڑے فیروز پر سوار تھے۔ ہم ابھی کچھ ہی قدم آگے بڑھے تھے کہ بادشاہ رکن الدولہ نے ایک غلام سے جو ان کے آگے آگے چل رہا تھا، چیخ کر کہا کہ یہ انگشتری اٹھا کر مجھے دو۔ چنانچہ غلام نے وہ انگشتری اٹھا کر بادشاہ کو دے دی اس انگشتری میں ایک فیروزہ جڑا ہوا تھا۔ رکن الدولہ نے فوراً ہی وہ انگشتری پہن لی اور کہنے لگا کہ میرے خواب کی تعبیر پوری ہو گئی۔ یہ بعینہٖ وہی انگشتری ہے۔ جو میں نے خواب میں دیکھی تھی۔ رکن الدولہ کا نام حسن ابو علی تھا، یہ ایک جلیل القدر اور بارعب بادشاہ گزرا ہے۔ اصفہان، رے، ہمدان، آذر، پورا عراق و عجم اس کی مملکت میں داخل تھے۔ اس کے علاوہ اور بہت سے ممالک اس نے فتح کر کے اپنے زیر حکومت کر لئے تھے اور ان ممالک کے لیے اس نے کچھ قواعد و قوانین بھی مقرر کر لئے تھے اس عظیم بادشاہ نے ۴۴ سال تک حکومت کی اور ماہ محرم ۳۶۶ھ میں بعمر ۹۹ سال وفات پائی۔

آقا اور کنیز کا ایک ہی خواب

ابو العیناء کہتے ہیں کہ ایک شخص نے متوکل کے پاس ایک کنیز فضل نامی ہدیۃً بھیجی چونکہ وہ شاعرہ بھی تھی اس بناء پر متوکل نے اس سے دریافت کیا کہ تو شاعرہ بھی ہے اس نے فوراً جواب دیا کہ میرے بیچنے والے اور خریدنے والے کا ایسا ہی خیال ہے، متوکل نے کہا کہ اچھا کچھ اشعار سناؤ اس نے چند اشعار پڑھے (جن میں متوکل کیلئے درازیٔ عمر کی دعا کی گئی تھی)

علی بن جہم کہتے ہیں کہ متوکل کی خدمت میں کسی شخص نے ایک کنیز محبوبہ نامی ہدیہ میں بھیجی تھی، اس کنیز نے طائف میں پرورش پائی تھی اور وہیں علم و ادب حاصل کیا تھا طبعی مناسبت کے باعث شعر بھی کہتی تھی، اس کے ان اوصاف کے باعث متوکل اس سے بہت محبت کرتا تھا۔ اتفاقاً کسی بات پر متوکل اس سے رنجیدہ ہو گیا اور حرم سرا کی تمام خواتین کو حکم دیا کہ "محبوبہ" سے کوئی کلام نہ کرے۔ ایک روز میں متوکل کے پاس گیا تو اس نے مجھ سے کہا کہ میں نے آج محبوبہ کو خواب میں دیکھا ہے، میرے اور اس کے درمیان صلح ہو گئی ہے، میں نے کہا کہ امیر المومنین یہ بہت ہی اچھا ہوا، متوکل نے کہا کہ چلو ذرا اس کے کمرے میں چل کر دیکھیں وہ کیا کر رہی ہے، جب ہم اس کے کمرے میں پہنچے تو وہ عود پر یہ اشعار گا رہی تھی۔

أدورُ في القصر لا أرى أحداً / أشكو إليه ولا يكلمني

میں سارے محل میں پھرتی ہوں مگر کسی کو نہیں دیکھتی / کہ میں اپنی شکایت اس سے بیان کروں اور مجھ سے کوئی کلام کرتا ہے

حتى كأني أتيتُ معصيةً / ليست لها توبةٌ تخلصني

گویا میں نے کوئی ایسا قصور کیا ہے / جس کی توبہ قبول نہیں ہو سکتی کہ وہاں وصل ہو جائے

فهل شفيعٌ لنا إلى ملكٍ / قد زارني في الكرى وصالحني

کیا کوئی ایسا ہے جو بادشاہ سے میری سفارش کرے / کیونکہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میری اس کی صلح ہو گئی ہے

حتى إذا ما الصباح لاح لنا / عاد إلى هجره فصارمني

کوئی صبح ایسی نہیں ہوتی کہ مجھے / کوئی شخص اسکے ہجر میں قتل کرے

یہ اشعار سن کر متوکل نے اس کو آواز دی وہ باہر نکل آئی اور متوکل کے قدموں پر گر پڑی اور کہا کہ اے امیر المومنین رات میں نے خواب دیکھا ہے کہ میرے اور آپ کے مابین صلح ہو گئی ہے آپ نے مجھ سے صلح کر لی ہے، متوکل نے کہا کہ خدا کی قسم میں نے بھی یہی خواب رات دیکھا تھا، پھر متوکل نے اس کو اس کی منزلت و قربت پر بحال کر دیا۔ جب متوکل قتل کر دیا گیا تو وہ اکثر یہی اشعار پڑھا کرتی تھی۔

(تاریخ الخلفاء)

خلیفہ مہدی کا خواب

شریک بن عبداللہؒ خلیفہ مہدی کے زمانہ میں قاضی تھے، ایک مرتبہ وہ مہدی کے پاس پہنچے تو اس نے انہیں قتل کروانے کا ارادہ ظاہر کیا، قاضی صاحب نے پوچھا:

"امیر المومنین کیوں؟"

مہدی نے کہا "میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ تم میرا بستر روندرہے ہو اور مجھ سے منہ موڑے ہوئے ہو۔ میں نے یہ خواب ایک معبر کے سامنے پیش کیا تو اس نے یہ تعبیر دی کہ قاضی شریک ظاہر میں تو آپ کی اطاعت کرتے ہیں لیکن اندر اندر آپ کے نافرمان ہیں۔"

قاضی شریک نے جواب دیا "خدا کی قسم امیر المومنین، نہ آپ کا خواب ابراہیم علیہ السلام کا خواب ہے اور نہ آپ کا تعبیر دینے والا یوسف علیہ السلام ہے۔ تو کیا آپ جھوٹے خوابوں کے بل پر مسلمانوں کی گردنیں اتارنا چاہتے ہیں؟"

مہدی یہ سن کر جھینپ گیا اور قتل کرنے کا ارادہ ملتوی کر دیا (الاعتصام ص ۳۵۲ ج ۱)

امام ابو حنیفہؒ کا ایک خواب

چار رکعت کی نماز میں جب دوسری رکعت پر بیٹھتے ہیں تو صرف التحیات پڑھی جاتی ہے، درود نہیں پڑھا جاتا۔ امام ابو حنیفہؒ کا مسلک یہ ہے کہ اگر کوئی شخص غلطی سے دوسری رکعت کے قعدہ میں التحیات کے بعد اللھم صلی علی محمد تک پڑھ لے تو اس پر سجدہ سہو واجب ہو جاتا ہے، اس کے متعلق امام صاحبؒ کا ایک لطیفہ منقول ہے، اور وہ یہ کہ ایک مرتبہ امام صاحب نے خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی، حضورؐ نے پوچھا کہ:

"جو شخص مجھ پر درود پڑھے تم اس پر سجدہ سہو کو کیسے واجب کہتے ہو؟"

امام صاحبؒ نے جواب دیا "اس لئے کہ اس نے آپؐ پر درود بھول میں پڑھا ہے۔"

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے امام صاحبؒ کے اس جواب کو پسند فرمایا۔ (البحر الرائق ص ۱۰۵ ج ۲)

قوم سبا کے بند کی تباہی کی خبر خواب کے ذریعہ

حضرت ابنِ عباسؓ کی روایت

حضرت ابن عباسؓ و وہبؒ وغیرہ سے مروی ہے کہ اس سد (بند) کو ملکہ بلقیس نے بنوایا اور اس کی تعمیر کی وجہ یہ تھی کہ اہل سبا آپس میں اپنی اپنی وادیوں کے لئے پانی پر لڑا کرتے تھے۔ چنانچہ ملکہ نے سب وادیوں کے پانی کے بہاؤ کو روکنے کے لئے دو پہاڑوں کے درمیان بڑے بڑے پتھروں کو تاروں سے پیوست کر کے ایک دیوار بنوادی جس کو لغت حمیر میں عرم کہتے تھے۔ اس بند کے تین درجے تھے اور ان سے پانی کے نکلنے کے لئے (نکاس) بارہ راستے بنائے گئے تھے۔ کیونکہ ان کی بارہ نہریں تھیں چنانچہ جب پانی کی ضرورت پڑتی تو ان بارہ نکاس راستوں کو کھول دیا جاتا۔

امام ابو الفرج ابن الجوزی نے ضحاک سے نقل کیا ہے کہ اہل سبا میں سے سب سے پہلے جس شخص کو بند کی شکستگی کا علم ہوا وہ ان کا سردار عمرو بن عامر ازدی تھا اس نے رات کو خواب میں دیکھا کہ بند میں سوراخ ہو گئے ہیں اور وہ ٹوٹ کر اس کے اوپر گر پڑا ہے اور وادی میں سیلاب آ گیا ہے صبح کو اس خواب کی وجہ سے بے چین ہوا اور فوراً بند کی طرف گیا تو دیکھا کہ ایک بڑا چوہا اپنے لوہے جیسے آہنی دانتوں سے بند کو کھود رہا ہے پس یہ فوراً اپنے گھر آیا اور بیوی کو خبر کرنے کے بعد اپنے بیٹوں کو دیکھنے کے لئے بھیجا۔ جب اس کے لڑکے واپس آئے تو اس نے کہا کہ آیا جو کچھ میں نے کہا تھا وہ سچ ہے یا نہیں؟ لڑکوں نے اس کا جواب دیا تو اس نے کہا کہ یہ ایک ایسا حادثہ ہے جس کے ختم کرنے کی ہمارے پاس کوئی تدبیر نہیں ہے اور یہ معاملہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے کیونکہ اس نے اب اہل سبا کو ہلاک کرنے کا ارادہ کر لیا ہے۔

اس کے بعد اس نے ایک بلی کو پکڑا اور اس کو لے جا کر چوہے پر چھوڑ دیا۔ لیکن چوہے نے بلی کی کوئی پرواہ نہ کی اور بدستور بند کو کھودتا رہا اور پھر بلی بھی وہاں سے بھاگ آئی۔ جب اس کی یہ تدبیر بھی ناکام ہو گئی تو اس نے اپنی اولاد سے کہا کہ اس عذاب سے بچنے کی کوئی تدبیر تم ہی بتاؤ۔ انہوں نے جواب دیا کہ ابا جان بھلا آپ کی موجودگی میں ہم کیا تدبیر بتا سکتے ہیں؟ اس پر ابن عامر نے کہا کہ میں نے

ایک تدبیر سوچی ہے۔ بیٹوں نے کہا کہ آپ بتایئے ہم اس پر عمل کریں گے۔ ابن عامر نے اپنے سب سے چھوٹے لڑکے سے کہا کہ جس وقت میں مجلس (نشستگاہ) میں بیٹھوں اور لوگ حسب معمول میرے پاس آ کر جمع ہوں (کیونکہ اہل سبا کی یہ عادت تھی کہ اپنے سردار کے پاس آ کر اپنے معاملات میں مشورہ کرتے تھے اور سردار جو بھی فیصلہ کرتا اسی پر عمل کرتے تھے) تو میں تجھ کو کسی کام کا حکم دوں گا۔ مگر تو اس کو ٹال دینا اس پر میں تجھ کو برا بھلا کہوں گا تو تو اٹھ کر میرے ایک طمانچہ رسید کر دینا۔ پھر اس نے اپنے بڑے بیٹوں سے کہا کہ جب تم اپنے چھوٹے بھائی کو ایسا کرتے دیکھو تو ناراضگی کا اظہار نہ کرنا بلکہ خاموشی اختیار کرنا اور جب اہل مجلس یہ معاملہ دیکھیں تو خبردار ان میں سے کسی کو اتنی جرأت نہ دلانا کہ وہ تمہارے بھائی سے کسی قسم کا تعرض کریں۔ پھر اس کے بعد میں سب کے سامنے۔ ایسی سخت قسم کھاؤں گا کہ جس کا کوئی کفارہ نہ ہوگا پھر میں کہوں گا کہ اب میں ایسی قوم میں کہ جس کا ایک چھوٹا لڑکا اپنے ہی قصور پر اپنے باپ کے طمانچہ مارے اور اہل مجلس اور اس کے دوسرے لڑکے خاموش تماشائی بنے رہیں اور اُف نہ کریں ہرگز ہرگز نہ رہوں گا۔ یہ سن کر سب بیٹوں نے کہا کہ بہت اچھا ہم ایسا ہی کریں گے۔

چنانچہ اگلے دن جب سب لوگ نشستگاہ میں جمع ہوئے تو لڑکوں نے باپ کی ہدایت کے مطابق ویسا ہی کیا اور اہل مجلس بھی خاموش رہے۔ اس پر ابن عامر اٹھا اور اہل مجلس سے مخاطب کر کے بولا کہ میرا لڑکا میرے طمانچے مارے اور تم سب خاموش بیٹھے رہو یہ مجھ کو ہرگز ہرگز برداشت نہیں لہٰذا میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں اب ہرگز تم لوگوں میں نہیں رہوں گا اور کسی دوسری جگہ چلا جاؤں گا۔ یہ سن کر اہل مجلس عذر و معذرت کر کے اٹھ گئے اور کہنے لگے کہ ہمیں معلوم نہیں تھا کہ آپ کی اولاد اس قدر بے غیرت اور نافرمان ہو گئی ہے۔ آئندہ ہم ان کو ایسا نہ کرنے دیں گے۔ ابن عامر نے جواب دیا کہ جو ہونا تھا ہو چکا اب تو مجھے یہاں سے جانا ہی پڑے گا کیونکہ میں قسم کھا چکا ہوں۔

اس کے بعد ابن عامر نے اپنا مال و اسباب فروخت کرنا شروع کر دیا۔ اہل شہر جو اس کی ثروت پر حسد رکھتے تھے اس کو ہاتھوں ہاتھ خرید لیا اور باقی جو ضروری اسباب تھے وہ اس نے ساتھ لے لیا اور اپنے سب لڑکوں کو لے کر وہاں سے چل دیا۔ ابن عامر کے چلے جانے کے چند دن بعد ایک دن رات کو جبکہ لوگ پڑے ہوئے نیند کے مزے لے رہے تھے دفعتاً بند ٹوٹا اور پانی کے ریلے میں اہل سبا کا مال و اسباب اور مویشی اور تمام اہل سبا بہتے ہوئے چلے گئے۔ اور دم بھر میں وہ بستی اجاڑ نگری ہو گئی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے اس قول فارسلنا علیھم سیل العرم (ہم نے ان پر بند کا سیلاب بھیجا) کا یہی مفہوم ہے۔ (حیاۃ الحیوان)

غیر مسلم ڈاکٹر جرمانوس ہنگری کو خواب میں

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کی دعوت دی

الحاج ڈاکٹر عبدالکریم جرمانوس ہنگری کے مستشرق اور علم و ادب میں بین الاقوامی شہرت کے مالک ہیں۔ ہنگری کے دارالخلافہ بوڈاپسٹ میں فن تعمیر کے پروفیسر بھی رہے۔ پہلی اور دوسری جنگ عظیم کے درمیان ہندوستان آئے تھے۔ جامعہ ملیہ دہلی میں انہوں نے اسلام قبول کیا۔ یورپ کے تمام ملکوں کی سیاحت کی۔ قسطنطنیہ یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کی۔ عربی فارسی اور ترکی زبان میں فارغ التحصیل ہو کر بوڈاپسٹ یونیورسٹی میں شعبۂ اسلامیات کے صدر مقرر ہوئے۔ کئی زبانوں کے ماہر ہونے کے ساتھ ترکی زبان میں سند کا درجہ رکھتے ہیں۔ مشرقی علوم کا مطالعہ اسلام کی طرف آپ کی رہنمائی کا سبب بنا۔ ڈاکٹر موصوف فرماتے ہیں کہ میں نے علم کے خشک و تر ذخیرہ کا بڑا حصہ حاصل کر لیا جو صدیوں سے جمع ہوتا چلا آ رہا تھا۔ میری دلی تمنا تھی کہ جو کچھ اب تک پڑھا ہے اسے یکسر فراموش کر کے دل کی داخلی کیفیات میں کھو جاؤں۔ میری روح مقدس مذہب کے سدا بہار چمن سے مشک بیز ہونا چاہتی تھی۔ میں چاہتا تھا کہ جس طرح لوہار کچے لوہے کو آگ میں تپا کر اسے فولاد کی شکل دیتا ہے اسی طرح میرا علم روحانیت کے علم سے زیادہ کارآمد اور بیش بہا بن سکے۔

ایک رات میں نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ریش مبارک خضاب شدہ تھی (ایک روایت میں ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں کا کچھ سرخ رنگ کا تھا جس سیاہ سے سرخ ہو گئے تھے سفید نہ ہوئے تھے) لباس سادہ اور پاکیزہ تھا اور اس میں سے ایک عجیب روح پرور خوشبو مہک رہی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہایت دل پذیر لہجہ میں ارشاد فرمایا "تم اتنے پریشان کیوں ہو رہے ہو؟ سیدھا راستہ تمہارے سامنے کھلا ہوا ہے۔ یقین اور ایمان کی قوت سے اس پر گامزن ہو جاؤ۔"

میں نے ہمت کر کے عرض کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم جیسی عظیم ہستی کے لئے یہ بات بہت آسان تھی جسے خداوند تعالیٰ نے مافوق الفطرت طاقت عطا فرمائی تھی جس نے منصب نبوت پر فائز ہو کر تائید

غیبی سے اپنے دشمنوں پر فتح کامل حاصل کی اور جس کی مساعی پر خدائے قدوس نے عظمت و جلال کا تاج رکھ دیا۔" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذرا تیز نگاہوں سے میری طرف دیکھا۔ پھر کچھ تأمل کے بعد ارشاد فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عربی اس قدر فصیح اور پر شکوہ تھی کہ ہر لفظ خوش گوار بانگِ درا کی مانند میرے کانوں میں پڑ رہا تھا۔ کلام الٰہی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیغمبرانہ زبان مبارک سے ادا ہو رہا تھا وہ میرے سینے پر ایک بھاری بوجھ ڈالے دیتا تھا۔ " اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا...الخ" کیا ہم نے زمین کو فرش اور پہاڑوں کو میخیں نہیں بنایا اور تم کو جوڑے کر کے پیدا کیا اور ہم ہی نے تمہارے سونے کو راحت کی چیز بنایا۔

اس کے بعد اچانک میری آنکھ کھل گئی۔ میں نے کراہتے ہوئے کہا "اب مجھے نیند نہیں آسکتی میں اس راز کو نہیں سمجھ سکتا جو ان پردوں میں نہاں ہے۔ میرے منہ سے خوفناک چیخ نکل گئی۔ بے چینی سے کروٹیں بدل رہا تھا۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی خشمگیں نگاہ سے میرے دل میں دہشت پیدا ہو گئی۔ پھر ایسا محسوس ہوا کہ مجھ پر گہری نیند طاری ہو گئی ہے۔ میں اچانک جاگ اٹھا۔ رگوں میں دوڑتا خون تیز ہو گیا تھا۔ سارا جسم پسینے پسینے ہو رہا تھا۔ جوڑ جوڑ میں درد تھا۔ زبان گنگ ہو رہی تھی۔ بے حد اضمحلال اور تنہائی کا احساس ہو رہا تھا

(ISLAM OUR CHOICE از ڈاکٹر سعید الکریم جربانوس) اردو ڈائجسٹ اگست ۱۹۷۶ء صفحہ ۱۰۲ تا ۱۰۳ "مسلم نیوز انٹرنیشنل" شمارہ جولائی ۱۹۶۸ء مطابق ربیع الثانی ۱۳۸۸ھ صفحہ ۴ "میں نے اسلام کیوں قبول کیا" مدیر اعلیٰ محمد صلی صدیقی "ہم کیوں مسلمان ہوئے" مرتبہ پروفیسر عبدالغنی فاروق صفحہ ۳۰ تا ۵۰ مکتبہ شاہکار)

جھوٹا خواب بیان کرنا جھوٹ ہے

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے بڑا جھوٹ یہ ہے کہ اپنی آنکھوں کو وہ چیز دکھلائے جو انہوں نے نہ دیکھی ہو یعنی جھوٹا خواب بیان کرے۔ (بخاری)

جب قیامت کا زمانہ قریب ہو جائے گا تو مومن کے خواب جھوٹے نہ ہوں گے۔ (حدیث)

خلیفہ ہارون رشید کے بیٹے کی ایک عبرت انگیز حکایت

جس کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا

ہارون رشید کا ایک بیٹا تھا جس کی عمر تقریباً سولہ سال کی تھی وہ بہت کثرت سے زاہدوں اور بزرگوں کی مجلس میں رہا کرتا تھا اور اکثر قبرستان چلا جاتا وہاں جا کر کہتا کہ تم لوگ ہم سے پہلے دنیا میں تھے دنیا کے مالک تھے لیکن اس دنیا نے تمہیں نجات نہ دی حتیٰ کہ تم قبروں میں پہونچ گئے کاش مجھے کسی طرح خبر ملتی کہ تم پر کیا گذر رہا ہے اور تم سے کیا کیا سوال و جواب ہوئے ہیں اور اکثر یہ شعر پڑھا کرتا۔

تروعنی الجنائز کل یوم　　　ویحزننی بکاء النائحات

مجھے جنازے ہر دن ڈراتے ہیں اور مرنے والوں پر رونے والیوں کی آوازیں مجھے غمگین رکھتی ہیں۔ ایک دن وہ اپنے باپ (بادشاہ) کی مجلس میں آیا اُس کے پاس وزراء امراء سب جمع تھے اور لڑکے کے بدن پر ایک کپڑا معمولی اور سر پر ایک لنگی بندھی ہوئی تھی۔ ارکین سلطنت آپس میں کہنے لگے کہ اس پاگل لڑکے کی حرکتوں نے امیر المومنین کو بھی دوسرے بادشاہوں کی نگاہ میں ذلیل کر دیا۔ اگر امیر المومنین اس کو تنبیہ کریں تو شاید یہ اپنی اس حالت سے باز آجائے۔ امیر المومنین نے یہ بات سن کر اس سے کہا کہ بیٹا تو نے مجھے لوگوں کی نگاہ میں ذلیل کر رکھا ہے اس نے یہ بات سن کر باپ کو تو کوئی جواب نہ دیا لیکن ایک پرندہ وہاں بیٹھا تھا اُس کو کہا کہ اُس ذات کا واسطہ جس نے تجھے پیدا کیا تو میرے ہاتھ پر آکر بیٹھ جا وہ پرندہ وہاں سے اڑ کر اس کے ہاتھ پر آکر بیٹھ گیا پھر کہا کہ اب اپنی جگہ چلا جا وہ ہاتھ سے اڑ کر اپنی جگہ چلا گیا۔ اُس کے بعد اس نے عرض کیا کہ ابا جان! اصل میں آپ دنیا سے جو محبت کر رہے ہیں اس نے مجھے رسوا کر رکھا ہے۔ اب میں نے یہ ارادہ کر لیا ہے کہ آپ سے جدائی اختیار کر لوں۔ یہ کہہ کر وہاں سے چل دیا اور ایک قرآن شریف صرف اپنے ساتھ لیا چلتے ہوئے ماں نے ایک بہت قیمتی انگوٹھی بھی اُس کو دیدی (کہ احتیاج کے وقت اس کو فروخت کر کے کام میں لائے) وہ یہاں سے چل کر بصرہ پہونچ گیا اور مزدوروں میں کام کرنے لگا ہفتہ میں صرف ایک دن شنبہ کو مزدوری کرتا اور آٹھ دن تک وہ مزدوری کے پیسے خرچ کرتا اور آٹھویں دن پھر شنبہ کو مزدوری کر لیتا اور ایک درہم اور ایک دانق (یعنی درہم کا چھٹا حصہ) مزدوری کر لیتا اس سے کم یا زیادہ نہ لیتا۔ ایک دانق روزانہ خرچ کرتا۔ ابو عامر بصری کہتے ہیں کہ میری ایک دیوار گر گئی تھی اس کو

جوانے کے لیے میں کسی معمار کی تلاش میں نکلا۔ کسی نے بتایا ہوگا کہ یہ شخص بھی تعمیر کا کام کرتا ہے۔ میں نے دیکھا کہ نہایت خوبصورت لڑکا بیٹھا تھا۔ ایک زنبیل پاس رکھی ہے اور قرآن شریف دیکھ کر پڑھ رہا ہے۔ میں نے اس سے پوچھا کہ لڑکے مزدوری کروگے؟ کہنے لگا کیوں نہیں کریں گے' مزدوری کے لیے تو پیدا ہی ہوئے ہیں آپ بتائیں کیا خدمت مجھ سے لینی ہے میں نے کہا گارے مٹی (تعمیر) کا کام لینا ہے۔ اس نے کہا کہ ایک درہم اور ایک دانق مزدوری ہوگی اور نماز کے اوقات میں کام نہیں کروں گا۔ مجھے نماز کے لئے جانا ہوگا۔ میں نے اس کی دونوں شرطیں منظور کرلیں اور اس کو لاکر کام پر لگا دیا مغرب کے وقت جب میں نے دیکھا تو اس نے دس آدمیوں کی بقدر کام کیا۔ میں نے اس کو مزدوری میں دو درہم دیئے اس نے شرط سے زائد لینے سے انکار کردیا اور ایک درہم اور ایک دانق لے کر چلا گیا۔ دوسرے دن میں پھر اس کی تلاش میں نکلا وہ مجھے کہیں نہ ملا میں نے لوگوں سے تحقیق کیا کہ ایسی ایسی صورت کا ایک لڑکا مزدوری کیا کرتا ہے کسی کو معلوم ہے کہ وہ کہاں ملے گا؟ لوگوں نے بتایا کہ وہ صرف شنبہ کے دن مزدوری کرتا ہے۔ اس سے پہلے تمہیں کہیں نہیں ملے گا مجھے اس کے کام کو دیکھ کر ایسی رغبت ہوئی کہ میں نے آٹھ دن کو اپنی تعمیر بند کردی اور شنبہ کے دن اس کی تلاش میں نکلا وہ اسی طرح بیٹھا قرآن شریف پڑھتا ہوا ملا میں نے سلام کیا اور مزدوری کرنے کو پوچھا۔ اس نے وہی پہلی دو شرطیں بیان کیں میں نے منظور کرلیں۔ وہ میرے ساتھ آکر کام میں لگ گیا۔ مجھے اس پر حیرت ہو رہی تھی کہ پچھلے شنبہ کو اس اکیلے نے دس آدمیوں کا کام کس طرح کرلیا۔ اس لئے اس مرتبہ میں نے ایسی جگہ چھپ کر کہ وہ مجھے نہ دیکھے اس کے کام کرنے کا طریقہ دیکھا تو یہ منظر دیکھا کہ وہ ہاتھ میں گارا لیکر دیوار پر ڈالتا ہے اور پتھر اپنے آپ ہی ایک دوسرے کے ساتھ جڑتے چلے جاتے ہیں مجھے یقین ہوگیا کہ یہ کوئی اللہ کا ولی ہے' اور اللہ کے اولیاء کے کاموں کی غیب سے مدد ہوتی ہے۔ جب شام ہوئی تو میں نے اس کو تین درہم دینا چاہے اس نے لینے سے انکار کردیا کہ میں اتنے درم کیا کروں گا اور ایک درہم اور ایک دانق لیکر چلا گیا۔ میں نے ایک ہفتہ پھر انتظار کیا اور تیسرے شنبہ کو پھر میں اس کی تلاش میں نکلا مگر وہ مجھے نہ ملا میں نے لوگوں سے تحقیق کیا۔ ایک شخص نے بتایا کہ وہ تین دن سے بیمار ہے۔ فلاں ویرانہ جنگل میں پڑا ہے۔ میں نے ایک شخص کو اجرت دیکر اس پر راضی کیا کہ وہ مجھے اس جنگل میں پہنچادے وہ مجھے ساتھ لیکر اس جنگل ویرانہ میں پہنچا تو میں نے دیکھا کہ وہ بیہوش پڑا ہے' آدھی اینٹ سرہانے سر کے نیچے رکھا ہوا ہے۔ میں نے اس کو سلام کیا اس نے جواب نہ دیا' میں نے دوسری مرتبہ سلام کیا تو اس نے (آنکھ کھولی اور) مجھے پہچان لیا میں نے جلدی سے اس کا سر اینٹ پر سے اٹھا کر اپنی گود میں رکھ لیا

اس نے سر ہلا لیا اور چند شعر پڑھے جن میں سے دو یہ ہیں -

یا صاحبی لا تغترر بتنعم — فالعمر ینفد والنعیم یزول

واذا حملت علی القبور جنازۃ — فاعلم بانک بعدھا محمول

" میرے دوست دنیا کی نعمتوں سے دھوکہ میں نہ پڑ عمر ختم ہوتی جارہی ہے اور یہ نعمتیں سب ختم ہو جائیں گی - جب تو کوئی جنازہ لیکر قبرستان میں جائے تو یہ سوچتا رہا کر کہ تیرا بھی ایک دن اسی طرح جنازہ اُٹھایا جائیگا۔"

اس کے بعد اس نے مجھ سے کہا کہ ابو عامر جب میری روح نکل جائے تو مجھے نہلا کر میرے انہی کپڑے میں مجھے کفن دیدینا - میں نے کہا میرے محبوب اس میں کیا حرج ہے کہ میں تیرے کفن کے لئے نئے کپڑے لے آؤں اس نے جواب دیا کہ نئے کپڑوں کے لئے زندہ لوگ زیادہ مستحق ہیں (یہ جواب حضرت ابوبکر صدیق کا جواب ہے انہوں نے بھی اپنے وصال کے وقت یہی فرمایا تھا کی تھی کہ میری انہیں چادروں میں کفن دیدینا اور جب اُن سے نئے کپڑے کی اجازت چاہی گئی تو انہوں نے یہی جواب دیا تھا) لڑکے نے کہا کہ کفن تو پرانا ہو یا نیا بہر حال بوسیدہ ہو جائیگا - آدمی کے ساتھ تو صرف اس کا عمل ہی رہتا ہے - اور یہ میری لنگی اور لوٹا قبر کھودنے والے کو مزدوری میں دے دینا - اور یہ انگوٹھی اور قرآن شریف ہارون رشید تک پہنچا دینا اور اس کا خیال رکھنا کہ خود انہیں کے ہاتھوں میں دینا اور یہ کہکر دینا کہ ایک پردیسی لڑکے کی یہ میرے پاس امانت ہے اور وہ آپ سے یہ کہہ کر گیا ہے کہ ایسا نہ ہو کہ اسی غفلت اور دھوکہ کی حالت میں آپ کی موت آجائے - یہ کہہ کر اس کی روح نکل گئی -

اس وقت مجھے معلوم ہوا کہ یہ لڑکا شہزادہ تھا - اُس کے انتقال کے بعد اُس کی وصیت کے مطابق میں نے اس کو دفن کر دیا - اور دونوں چیزیں گورکن کو دے دیں اور قرآن پاک اور انگوٹھی لیکر بغداد پہونچا اور قصر شاہی کے قریب پہنچا تو بادشاہ کی سواری نکل رہی تھی - میں ایک اونچی جگہ کھڑا ہو گیا - اول ایک بہت بڑا لشکر نکلا جس میں تقریباً ایک ہزار گھوڑے سوار تھے اُس کے بعد اسی طرح یکے بعد دیگرے دس لشکر نکلے - ہر ایک میں تقریباً ایک ہزار سوار تھے دسویں جتھے میں خود امیر المومنین بھی تھے - میں نے زور سے آواز دیکر کہا کہ اے امیر المومنین آپ کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرابت رشتہ داری کا واسطہ ذرا سا توقف کریجئے میری آواز پر انہوں نے مجھے دیکھا تو میں نے جلدی سے آگے بڑھ کر کہا کہ میرے پاس ایک پردیسی لڑکے کی یہ امانت ہے جس نے مجھے یہ وصیت کی تھی کہ یہ دونوں چیزیں آپ تک پہنچا دوں - بادشاہ نے ان کو دیکھ کر (پہچان لیا) اور تھوڑی دیر سر جھکایا اُن کی آنکھ سے آنسو جاری ہو گئے اور ایک دربان سے کہا کہ اس آدمی کو اپنے ساتھ رکھو جب میں واپس پر بلاؤں تو میرے پاس پہنچا دینا - جب وہ باہر سے واپس پر مکان پر پہنچے

تو تکمیل کے پیرو۔ یہ کہکر دربان سے فرمایا اُس شخص کو بلا کر لاؤ اگرچہ وہ میری نہ ہی کرے گا۔ دربان میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ امیر المومنین نے بلایا ہے۔ اور اس کا خیال رکھنا کہ ہر صدمے کا بہت اثر ہے اگر تم دس باتیں کرنا چاہتے ہو تو پانچ ہی پر اکتفا کرنا۔ یہ کہہ کر وہ مجھے امیر کے پاس لے گیا۔ اس وقت امیر بالکل تنہا بیٹھے تھے مجھ سے فرمایا کہ میرے قریب آجاؤ میں قریب جاکر بیٹھ گیا۔ کہنے لگے کہ تم میرے اس بیٹے کو جانتے ہو۔ میں نے کہا جی ہاں میں اُن کو جانتا ہوں۔ کہنے لگے وہ کیا کام کرتا تھا۔ میں نے کہا کہ گارے مٹی کی مزدوری کرتے تھے۔ کہنے لگے تم نے بھی مزدوری پر کوئی کام اس سے کرایا ہے۔ میں نے کہا کرایا ہے۔ کہنے لگے تمہیں اس کا خیال نہ آیا کہ اس کی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے قرابت تھی۔ (کہ یہ حضرات حضورؐ کے چچا حضرت عباسؓ کی اولاد میں) میں نے کہا امیر المومنین پہلے اللہ جل جلالہ سے معذرت چاہتا ہوں اس کے بعد آپ سے عذرخواہ ہوں۔ مجھے اس وقت اس کا علم ہی نہ تھا کہ یہ کون ہیں؟ مجھے ان کے انتقال کے وقت ان کا حال معلوم ہوا۔ کہنے لگے کہ تم نے اپنے ہاتھ سے اُس کو غسل دیا۔ میں نے کہا کہ جی ہاں۔ کہنے لگے کہ اپنا ہاتھ لاؤ۔ میرا ہاتھ لیکر اپنے سینے پر رکھ دیا اور چند شعر پڑھے۔ جن کا ترجمہ یہ ہے۔ اے وہ مسافر جس پر میرا دل پگھل رہا ہے' اور میری آنکھیں اس پر آنسو بہا رہی ہیں۔ اے وہ شخص جس کا مکان (قبر) دور ہے لیکن اس کا غم میرے قریب ہے۔ بیشک موت ہر اچھے سے اچھے عیش کو مکدر کر دیتی ہے۔ وہ مسافر ایک چاند کا ٹکڑا تھا (یعنی اس کا چہرہ) جو خالص چاندی کی ٹہنی پر تھا (یعنی اس کے بدن پر) ایس چاند کا ٹکڑا بھی قبر میں پہونچ گیا اور چاندی کی ٹہنی بھی قبر میں پہونچ گئی۔

اس کے بعد ہارون رشید نے بصرہ اس کی قبر پر جانے کا ارادہ کیا ابو عامرؒ ساتھ تھے اس کی قبر پر پہونچ کر ہارون رشید نے چند شعر پڑھے۔ جن کا ترجمہ یہ ہے۔ اے وہ مسافر جو اپنے سفر سے کبھی نہ لوٹے گا موت نے کم عمری کے ہی زمانہ میں اُس کو جلدی سے اُچک لیا۔ اے میری آنکھوں کی ٹھنڈک تو میرے لیے اُنس اور دل کا چین تھا۔ لانبی راتوں میں بھی اور مختصر راتوں میں بھی تو نے موت کا وہ پیالہ پیا ہے جس کو عنقریب تیرا بوڑھا باپ بڑھاپے کی حالت میں پیئے گا۔ بلکہ دنیا کا ہر آدمی اُس کو پیئے گا چاہے وہ جنگل کا رہنے والا ہو یا شہر کا رہنے والا ہو پس سب تعریفیں اُسی وحدہٗ لاشریک لہٗ کے لئے ہیں جس کی لکھی ہوئی تقدیر کے یہ کرشمے ہیں۔ ابو عامرؒ کہتے ہیں کہ اس کے بعد جو رات آئی تو جب میں اپنے وظائف پورے کر کے لیٹا ہی تھا کہ میں نے خواب میں ایک نور کا قبہ دیکھا جس کے اوپر ابر کی طرح نور ہی نور پھیل رہا ہے اُس نور کے ابر میں سے اسی لڑکے نے مجھے آواز دے کر کہا ابو عامر تمہیں حق تعالیٰ شانہٗ جزائے خیر عطا فرمائے۔ (کہ تم نے میری تجہیز و تکفین

کی اور میری وصیت پوری کی) میں نے اُس سے پوچھا کہ میرے پیارے تیرا کیا حال گذرا۔ کہنے لگا کہ میں ایسے مولیٰ کی طرف پہنچا ہوں جو بہت کریم ہے اور مجھ سے بہت راضی ہے۔ مجھے اُس مالک نے وہ چیزیں عطا کیں جو نہ کبھی کسی آنکھ نے دیکھیں نہ کان نے سُنیں نہ کسی آدمی کے دل پر ان کا خیال گذرا۔ (یہ ایک مشہور حدیث کا مضمون ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ جل جلالہٗ کا پاک ارشاد ہے کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے ایسی چیزیں تیار کر رکھی ہیں جو نہ کسی آنکھ نے کبھی دیکھیں اور نہ کسی کان نے سُنیں نہ کسی کے دل پر ان کا خیال گذرا)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ توراۃ میں لکھا ہے کہ حق تعالیٰ شانہٗ نے ان لوگوں کے لیے جن کے پہلو رات کو خوابگاہوں سے دُور رہتے ہیں (یعنی تہجد گذاروں کیلئے) وہ چیزیں تیار کر رکھی ہیں جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کان نے سُنا نہ کسی آدمی کے دل پر ان کا خیال گذرا ان کو کوئی مقرب فرشتہ جانتا ہے نہ کوئی نبی رسول جانتا ہے اور یہ مضمون قرآن پاک میں بھی ہے۔ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ (سورہ سجدہ ع ۲) فضائل صدقات حصہ دوم ص۵۹۵، مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ

خواب میں پرندہ کو ذبح کرنے کی تعبیر

ایک شخص امام محمد بن سیرینؒ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا میں نے خواب میں دیکھا ہے گویا کہ میں نے ایک پرندہ جس کو کوبخ کہا جاتا ہے پکڑ کر اسکو ذبح کرنا چاہتا ہوں جب میں نے اس کے حلق پر چھری رکھی تو وہ پلٹ جاتا ہے وہ تین مرتبہ اسی طرح پلٹتا رہا چوتھی مرتبہ میں میں نے اس کو ذبح کر دیا تو امام نے اس سے فرمایا کہ اچھا خواب دیکھا ہے۔ اس کی تعبیر یہ ہے کہ تو نے ایک باکرہ عورت سے صحبت کرنی چاہی تو تین مرتبہ تو نے اس پر قدرت نہیں پائی۔ چوتھی مرتبہ تو اس پر قادر ہوا تو اس نے عرض کیا حضرت آپ نے سچ فرمایا! واقعی پانچ راتوں میں یہی قصہ ہوا۔ تو شیخ رحمہ اللہ نے تبسم فرمایا اور تھوڑی دیر سر جھکائے رہے پھر خواب دیکھنے والے سے فرمایا میرے نزدیک آ۔ جب وہ آپ کے قریب آیا تو آپ نے فرمایا کہ خواب کا کچھ حصہ باقی رہ گیا اس نے عرض کیا وہ کیا تو آپ نے فرمایا کہ لونڈی کی ہوا آواز سے نکلی اس نے عرض کیا، آپ نے صحیح فرمایا اور آدمی شرمندہ ہو کر واپس ہو گیا۔ واللہ اعلم

(تعبیر الرؤیا)

نومسلم علامہ محمد اسد کا خواب

● آسٹریا کے مشہور نومسلم علامہ محمد اسد اپنی اثر آفریں تصنیف "شاہراہ مکہ" میں فرماتے ہیں کہ مدت ہوئی میں نے ایک خواب دیکھا تھا۔ یہ اس زمانے کی بات ہے جب میرے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ میں مسلمان ہو جاؤں گا۔ میری عمر اس وقت انیس بیس سال کی تھی۔ اس وقت ویانا میں اپنے والد کے ساتھ رہتا تھا۔ تو ایک روز خواب میں دیکھا کہ "میں برلن میں ہوں اور وہاں کی زمین دوز ریل گاڑی میں سفر کر رہا ہوں۔ کمپارٹمنٹ لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا ہے اور تل رکھنے کو جگہ نہیں ہے۔ بجلی کے بلب کی مدھم روشنی ہے کچھ دیر بعد گاڑی سرنگ سے باہر نکلی اور ایک وسیع و عریض میدان میں پٹری کے بغیر دوڑنے لگی۔ پہیے زمین میں دھنس گئے اور ریل گاڑی کھڑی ہو گئی اور تمام مسافر گاڑی سے اتر آئے اور ادھر ادھر دیکھنے لگے میں ان میں شامل ہوں۔ میدان حد نگاہ تک پھیلا ہوا ہے بالکل سپاٹ۔ نہ کوئی مکان نہ درخت نہ پتھر سب لوگ پریشان ہیں کہ انسانی آبادی تک کیسے پہونچیں۔ صبح صادق کا سا دھندلکا چھایا ہوا ہے لیکن میں دوسرے لوگوں کی طرح پریشان نہیں۔ میں ہجوم میں سے جگہ بناتا ہوا نکلا۔ تقریباً دس قدم پر کاٹھی کسی ہوئی ایک سانڈنی زمین پر بیٹھی تھی۔ کاٹھی پر ایک شخص سوار تھا جس نے چھوٹی آستینوں کی سفید و سیاہ دھاری دار عبا پہن رکھی تھی کفیہ اپنے ... سے پر ڈال رکھا تھا۔ جس کی وجہ سے شکل و صورت نہ دیکھ سکا۔ میرے دل نے کہا کہ یہ سانڈنی تیرا انتظار کر رہی ہے اور اس کا سوار تیرا رہبر ہے۔ چنانچہ بغیر کچھ کہے کہ میں اس سوار کے پیچھے بیٹھ گیا میرے بیٹھتے ہی سانڈنی اٹھ کھڑی ہوئی اور آرام دہ چال کے ساتھ آگے کی طرف روانہ ہو گئی۔ میں نے اس وقت اپنے دل میں ایک عجیب سی خوشی محسوس کی۔ ہم مہینوں چلتے رہے حتیٰ کہ مجھے وقت کا اندازہ ہی نہیں رہا۔ سانڈنی کے ہر قدم کے ساتھ میری مسرت میں اضافہ ہوتا چلا گیا حتیٰ کہ میں یہ محسوس کرنے لگا کہ میں ہوا میں تیر رہا ہوں۔ آخر کار میری دائیں جانب کا افق سورج کی شعاعوں سے سرخ ہونے لگا۔ سورج طلوع ہو رہا تھا لیکن بالکل سامنے دور افق پر مجھے ایک اور روشنی نظر آئی۔ وہ ایک بہت بڑے کھلے پھاٹک کے پیچھے سے آ رہی تھی۔ پھاٹک دو بلند ستونوں پر قائم تھا۔ ابھرتے سورج کی روشنی کے برخلاف آنکھوں کو خیرہ کر دینے والی یہ روشنی سفید و درخشاں رنگ کی تھی جس میں ٹھنڈک تھی۔ جوں جوں ہم قریب ہوتے گئے روشنی

تیز تر ہوتی گئی اور میرے دل میں جو خوشی تھی اس میں بے انتہا اضافہ ہو گیا تھا۔ جب ہم اس پھاٹک اور روشنی کے قریب گئے تو میں نے آواز سنی جیسے کوئی کہہ رہا ہو "یہ بعید ترین مغربی شہر ہے" اور میری آنکھ کھل گئی۔

ریاض کے دوران قیام محمد اسد نے جب اپنا یہ خواب شاہ ابن سعود کو سنایا تو انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس خواب کے آئینہ میں تمہارا مستقبل دکھایا تھا۔ سانڈنی پر سوار جنہوں نے تمہاری رہنمائی کی وہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے اور وہ روشنی اسلام کی روشنی تھی اور اس آواز کا مطلب کہ یہ بعید ترین شہر ہے یہ تھا کہ اسلام تک پہونچنا تمہاری زندگی کا آخری مغربی مقام ہے اس کے بعد تمہاری زندگی ختم ہو جائے گی ۔ اس خواب کے سات سال بعد برلن میں آپ نے اسلام قبول کیا۔ آپ کا نام لیوپولڈ تھا۔ لیو کے معنی یونانی زبان میں شیر کے ہوتے ہیں۔ اس لئے آپ کا اسلامی نام محمد اسد رکھا گیا۔ چند ہفتے بعد آپ کی اہلیہ نے بھی اسلام قبول کر لیا۔ اس کے بعد میاں بیوی کا یورپ میں رہنا مشکل ہو گیا اور ان دونوں نے ہمیشہ کے لیے یورپ کو خیر آباد کہہ دیا۔ آپ ۱۹۰۰ء میں پولینڈ کے شہر لوو (OWOW L) میں پیدا ہوئے۔ وایانا میں پروان چڑھے آپ کے دادا یہودی عالم تھے۔ والدین نہایت خوش حال تھے۔ پانچ مرتبہ فریضہ حج ادا کر چکے ہیں۔ جرمن یہودی نسل نو مسلم ہیں۔ آپنے فرمایا کہ مسلمانوں کا زوال اسلام کی خامی کی وجہ سے نہیں ہے بلکہ اس لئے ہوا کہ انہوں نے اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونا چھوڑ دیا۔ فی الحقیقت یہ اسلام ہی تھا جس نے قرون اولیٰ کے مسلمانوں کو تہذیب وتمدن کی عظیم ترین بلندیوں پر پہونچا دیا۔ اسلام پر آپ نے کئی کتابیں لکھیں جن میں دو کتابیں بہت مشہور ہیں (ROADTOMECCA) جس کا اردو ترجمہ شاہراہ مکہ ہو چکا ہے

دوسری کتاب (ISLAMATCROSS ROAD) ہے۔ آپ کی اکثر کتابوں کے ترجمے مختلف زبانوں میں ہو چکے ہیں۔

محیطِ خواب سے ایک یادِ تہہ نشین ابھری

بلائے جسم سے ایک غرفۂ خیال کھلا

(محمود ایاز بنگلوری)

حضرت امام مالکؒ کا خواب

امام مالکؒ، امام دارالہجرۃ کے لقب سے ملقب ہیں، مدینہ سے ان کو شغف تھا اور مدینہ کے ذرہ ذرہ سے ان کو محبت تھی اور ادب کا یہ حال تھا کہ مدینہ شہر میں کبھی جوتے پہن کر نہ چلے۔ اس لئے کہ معلوم نہیں کہاں حضورؐ کا قدم مبارک پڑا ہو اور وہاں میرا جوتا گذرے اور مدینہ منورہ میں کبھی پاخانہ پیشاب بھی نہیں کیا، بلکہ اس کے لئے مدینہ منورہ سے کئی میل دور نکل جاتے تھے۔

یہ ادب تھا اور تمام ائمہ میں اسی طرح سے ادب کی انتہا تھی، مدینہ منورہ کو ہی اپنا وطن قرار دیا اور وہیں ہجرت فرمائی، ان کی تمنا یہ تھی کہ مجھے مدینہ کی زمین قبول کر لے اور میں وہیں دفن ہو جاؤں، نفلی حج بھی نہیں کرتے تھے اس ڈر کی وجہ سے کہ کہیں باہر میری وفات نہ ہو جائے اور میں مدینہ کی زمین سے الگ ہو جاؤں۔

امام مالکؒ نے ایک رات خواب دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دربار مبارک قائم ہے اور امام مالکؒ حاضر ہیں، عرض کیا یا رسول اللہؐ! میرا جی چاہتا ہے کہ مدینہ کی زمین مجھے قبول کر لے اور مجھے معلوم ہو جاوے کہ میری عمر کے کتنے دن باقی ہیں، سال ہے یا دو سال ہیں تاکہ مجھے اطمینان ہو جائے اور میں عمرہ کر آؤں اور حج کر آؤں۔

مورخین لکھتے ہیں کہ حضورؐ نے اس طرح سے ہاتھ اٹھایا کہ پانچوں انگلیاں کھلی ہوئی ہیں۔ اب امام مالکؒ حیران ہیں کہ پانچ انگلیاں آپ نے اٹھائی ہیں تو آیا یہ مطلب ہے کہ پانچ دن باقی ہیں میری عمر کے۔ یا پانچ مہینے، یا پانچ برس ہیں۔ کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔

امام مالکؒ کے ہم عصر امام محمد بن سیرینؒ ہیں جو خواب کے امام ہیں اور خواب کی تعبیر پہ انہوں نے مستقل کتابیں لکھی ہیں، جلیل القدر امام ہیں اور ایسی تعبیر دیتے تھے کہ بالکل ٹھیک ہاتھ تعبیر واقعات کی صورت میں ظاہر ہوتی تھی ان کو یہ مناسبت تعبیر سے تھی۔ اس قسم کے ان کے بہت سے واقعات ہیں، تو امام مالکؒ نے ایک شخص سے کہا کہ تم جا کر ابن سیرینؒ سے میرا خواب بیان کرو، مگر میرا نام مت لینا، یہ کہنا کہ مدینہ میں رہنے والے ایک شخص نے یہ خواب دیکھا ہے۔ اس کی تعبیر کیا ہے، چنانچہ وہ شخص حاضر ہوا، اور اس نے ابن سیرینؒ سے کہا کہ مدینہ کے ایک شخص نے خواب دیکھا ہے کہ اس نے حضورؐ سے یہ دریافت کیا کہ میری عمر کے کتنے دن

باقی ہیں، تو حضورؐ نے ہاتھ اٹھا دیا۔ اب سمجھ میں نہیں آتا کہ آیا پانچ دن مراد ہیں یا پانچ مہینے یا پانچ برس مراد ہیں؟

ابن سیرینؒ نے فرمایا کہ یہ خواب تو بہت بڑا عالم دیکھ سکتا ہے، جاہل کا کام نہیں کہ اس قسم کا خواب دیکھے، اور نہ جاہل کو حضورؐ یہ جواب دے سکتے ہیں۔ یہ جواب تو بڑے عالم کو ہی دے سکتے ہیں اور مدینہ میں اس وقت امام مالکؒ سے بڑا کوئی عالم نہیں۔ تو کہیں یہ خواب امام مالکؒ نے تو نہیں دیکھا؟

اب وہ شخص خاموش کیونکہ اسے تو روک دیا گیا تھا کہ میرا نام مت لینا۔ اس نے کہا کہ اچھا مجھے اجازت دیجئے کہ میں اُن سے اجازت لے آؤں۔ فرمایا ہاں اجازت لے کر آجاؤ، پھر ہم خواب کی تعبیر بتلائیں گے۔

وہ گیا اور جا کر عرض کیا کہ حضرت! وہ تو پہچان گئے کہ یہ خواب دیکھنے والے آپ ہیں اور نام بھی لے دیا مگر یہ کہا کہ پوچھ کر آجاؤ پھر تعبیر بتاؤں گا۔ فرمایا کہ اچھا جاؤ میرا نام لے دینا کہ مالکؒ بن انس نے یہ خواب دیکھا ہے۔

اس شخص نے جا کر عرض کیا کہ حضرت! امام مالکؒ نے ہی یہ خواب دیکھا ہے۔ ابن سیرینؒ نے فرمایا کہ ہاں امام مالکؒ ہی یہ خواب دیکھ سکتے ہیں، دوسرے کی مجال نہیں کہ وہ یہ خواب دیکھے۔

فرمایا کہ حضورؐ نے پانچ انگلیاں اٹھائیں اس سے نہ پانچ دن مراد ہیں، نہ پانچ مہینے نہ پانچ برس مراد ہیں، بلکہ اشارہ ہے کہ هِيَ خَمْسٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللّٰهُ یعنی یہ پانچ چیزیں وہ ہیں جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں ہے اور ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ کسی کو پتہ نہیں کہ میرا انتقال کس زمین پر ہوگا اور میں کہاں دفن ہوں گا۔ اور کیا وقت ہے میرے انتقال کا۔ قرآن کریم کے اندر فرمایا گیا کہ اصول غیب کے پانچ ہیں، جن کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا ہے۔ فرمایا گیا: إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ اس کے نظام کو صرف اللہ جانتا ہے کہ قیامت کب آئے گی، کسی کو پتہ نہیں حالانکہ قیامت کا عقیدہ قطعی ہے، قرآن سے ثابت ہے، ہر مسلمان کا ایمان ہے مگر وقت کا پتہ کسی کو نہیں حتیٰ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی پتہ نہیں چنانچہ جبرئیل امینؑ نے آپ سے پوچھا مَتَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قیامت کب آئے گی۔ فرمایا، مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ، آپ نے فرمایا کہ اس بارے میں سوال کرنے والے سے زیادہ مجھے علم نہیں ہے، ہاں یہ مجھے معلوم ہے کہ قیامت آئے گی مگر یہ مجھے معلوم نہیں کہ کب آئے گی، یہ اللہ کے

ساتھ مخصوص ہے، تو امام ابن سیرینؒ نے فرمایا کہ یہ خواب امام مالکؒ ہی دیکھ سکتے ہیں، خواب بھی علمی ہے جواب بھی علمی ہے اور حدیث کی طرف اشارہ ہے، امام مالکؒ ہی اس کے مخاطب بن سکتے ہیں، ابن سیرینؒ نے اس آدمی سے فرمایا کہ امام مالکؒ سے کہدینا کہ حضورؐ کے جواب کا حاصل یہ ہے کہ موت کہاں آئے گی کس زمین میں آئے گی، ان کا علم ان پانچ چیزوں سے ہے جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں ہے۔"

امام مالکؒ یہ جواب سن کر مطمئن ہو گئے اور پھر گھر سے نہیں نکلے، یہاں تک کہ وفات ہو گئی اور مدینہ کی زمین نے قبول کیا اور جنت البقیع میں مزار ہے جو ہر مسلمان کیلئے زیارت گاہ بنا ہوا ہے۔

(خطبات حکیم الاسلام)

امیر ناصر الدین سُبکتگینؒ کا خواب

تاریخ دولت ناصری میں لکھا ہے کہ ابتدائی زمانہ میں امیر ناصر الدین سبکتگین ایک غلام تھا اور نیشاپور میں اس کا قیام تھا صرف ایک گھوڑا اس کے پاس تھا جس پر سوار ہو کر جنگلوں میں شکار کی تلاش میں گھوما کرتا تھا، ایک دن شکار کی تلاش میں پھر رہا تھا کہ دور سے ایک ہرنی نظر آئی جو بچے کو ساتھ لئے چرنے میں مشغول تھی، اسے دیکھ کر اس نے ایڑ لگائی اور بچہ پکڑ کر شہر کی طرف چل پڑا۔ شہر کے قریب پہنچ کر اس نے جنگل کی طرف مڑ کر دیکھا تو حیران رہ گیا۔ بے چاری ماتا کی ماری ہرنی اپنے بچے کے پیچھے چلی آ رہی تھی، امیر سبکتگین کو یہ دیکھ کر ترس آ گیا۔ سوچا میرا تو اتنے سے بچے کے گوشت سے گذر نہ ہوگا، البتہ اس کی ماں اس کے صدمہ سے نڈھال ہو جائے گی اس لئے بہتر یہ ہے کہ بچہ کو چھوڑ دوں، چنانچہ بچہ کے پاؤں کھول کر اسے آزاد کر دیا۔ بچہ اچھلتا کودتا کلیلیں کرتا اپنی ماں کے پاس چلا گیا، اور پھر دونوں جنگل کی طرف چلے گئے، واپسی پر ہرنی مڑ مڑ کر امیر سبکتگین کی طرف دیکھتی اور آنکھوں آنکھوں میں رحمدل شکاری کا شکریہ ادا کرتی جاتی تھی، اس رات سبکتگین نے خواب دیکھا کہ حضورؐ فرماتے ہیں کہ "سبکتگین! اس کمزور ہرنی پر رحم کر کے تو نے ہمارا دل خوش کیا، تو ایک دن بڑا بادشاہ بنے گا، جب بادشاہ بنے تو خدا تعالیٰ کے بندوں پر ایسی ہی شفقت کرنا تاکہ تیری سلطنت کو قیام و دوام حاصل ہو اور آخر کار ایک دن بہت بڑا بادشاہ بن گیا۔ (جوامع الحکایات و لوامع الروایات حصہ دوم از محمد عوفی ترجمہ اختر شیرانی ص ۱۰۴ تا ۱۰۵)

ایک عجیب و غریب حکایت

جعفر بن سلیمانؒ کہتے ہیں کہ میں حضرت مالک بن دینارؒ کے ساتھ ایک دفعہ بصرہ میں چل رہا تھا کہ ایک عالیشان محل پر گذر ہوا جس کی تعمیر جاری تھی اور ایک نوجوان بیٹھا ہوا معماروں کو ہدایات دے رہا تھا کہ یہاں یہ بنے گا وہاں وہ بنے گا اس طرح بنے گا مالک بن دینارؒ اس نوجوان کو دیکھ کر فرمانے لگے کہ یہ شخص کیسا حسین نوجوان ہے اور کس چیز میں پھنس رہا ہے اس کو اس تعمیر میں کیسا انہماک ہے میری طبیعت پر یہ تقاضہ ہے کہ میں اللہ جل شانہٗ سے اس نوجوان کے لئے دعا کروں کہ وہ اس کو اس جھگڑے سے چھڑا کر اپنا مخلص بندہ بنالے کیسا اچھا ہو اگر یہ جنت کے نوجوانوں میں بن جائے۔

جعفرؒ کہتے ہیں کہ ہم دونوں اس نوجوان کے پاس گئے اس کو سلام کیا اس نے سلام کا جواب دیا وہ مالکؒ سے واقف تھا مگر مالک کو پہچانا نہیں۔ تھوڑی دیر میں پہچانا تو کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا کیسے تشریف آوری ہوئی؟ مالکؒ نے فرمایا تم اپنے اس مکان میں کس قدر روپیہ لگانے کا ارادہ کیا ہے اس نے کہا ایک لاکھ درہم۔ مالکؒ نے فرمایا کہ اگر تم یہ ایک لاکھ درہم مجھے دیدو تو میں تمہارے جنت میں ایک مکان کا ذمہ لیتا ہوں جو اس سے بدرجہا بہتر ہو گا اور اس میں خدم و حشم بہت سے ہونگے اس میں قبے اور خیمے سرخ یاقوت کے ہوں گے جن پر موتی جڑے ہوئے ہوں گے۔ اس کی مٹی زعفران کی ہو گی اس کا گارا مشک سے بنا ہوگا جس کی خوشبوئیں مہکتی ہوں گی اور کبھی نہ پرانا ہو گا نہ ٹوٹے گا اس کو معمار نہیں بنائیں گے بلکہ حق تعالیٰ جل شانہٗ کے امر کن سے تیار ہو جائے گا۔ اس نوجوان نے کہا مجھے سوچنے کے لئے آج رات کی مہلت دیجئے کل صبح آپ تشریف لاویں تو میں اس کے متعلق غور و خوض کروں گا حضرت مالکؒ واپس چلے آئے اور رات بھر اس نوجوان کے فکر اور سوچ میں رہے۔ آخر رات میں اس کے لئے بہت عاجزی سے دعا کی جب صبح ہوئی تو ہم دونوں اس کے مکان پر گئے وہ نوجوان دروازہ کے باہر کیا انتظار میں بیٹھا تھا اور جب حضرت مالکؒ کو دیکھا تو بہت خوش ہوا حضرت مالکؒ نے فرمایا تمہاری اس کل بات میں کیا رائے رہی اس نوجوان نے کہا کہ آپ اس چیز کو پورا کریں گے جس کا کل آپ نے وعدہ فرمایا تھا حضرت مالکؒ نے فرمایا ضرور۔ اس نے درہم کے توڑے سامنے لا کر رکھ دیئے اور دوات قلم

لاکر رکھ دیا۔ حضرت مالکؒ نے ایک پرچہ لکھا جسمیں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے بعد لکھا کہ یہ اقرار نامہ ہے کہ مالک بن دینارؒ نے فلاں شخص سے اس کا ذمہ لیا ہے کہ اس کے اس محل کے بدلہ میں حق تعالیٰ شانہٗ کے یہاں اسکو ایسا محل جسکی صفت اوپر بیان کی گئی تھی جو جو صفات اس مکان کی اوپر گذری وہ سب لکھنے کے بعد لکھا ملیگا بلکہ اس سے بھی کہیں زیادہ اور بہتر جو عمدہ سایہ میں حق تعالیٰ شانہٗ کے قریب ہوگا یہ پرچہ لکھ کر اس کے حوالہ کر دیا اور ایک لاکھ درم اس سے لے کر چلے آئے جعفرؒ کہتے ہیں کہ شام کو حضرت مالکؒ کے پاس اسمیں سے اتنا بھی باقی نہ تھا کہ ایک وقت کھانے ہی کا کام چل سکے۔ اس واقعہ کو چالیس دن بھی نہ گزرے تھے کہ ایک دن حضرت مالکؒ جب صبح کی نماز سے فارغ ہوئے تو مسجد کی محراب میں ایک پرچہ پڑا دیکھا۔ یہ وہی پرچہ تھا جو مالکؒ نے اس نوجوان کو یہ لکھ کر دیا تھا اور اس کی پشت پر بغیر روشنائی کے لکھا ہوا تھا کہ یہ اللہ جل شانہٗ کی طرف سے مالک بن دینارؒ کے ذمہ کی براءت ہے جس مکان کا تم نے اس جوان سے ذمہ لیا تھا وہ ہم نے اس کو پورا پورا دیدے اور اس سے ستر گنے زیادہ دے دیا۔ حضرت مالکؒ اس پرچہ کو پڑھ کر متحیر سے ہو گئے اس کے بعد ہم اس نوجوان کے مکان پر گئے تو وہاں مکان پر سیاہی کا نشان تھا (جو سوگ کی علامت کے طور پر لگایا ہوگا) اور رونے کی آوازیں آرہی تھیں ہم نے پوچھا تو معلوم ہوا کہ اس نوجوان کا کل گزشتہ انتقال ہو گیا ہم نے پوچھا کہ اس نوجوان کو غسل کس نے دیا تھا اس کو بلایا گیا ہم نے اس سے اس کے نہلانے اور کفنانے کی کیفیت پوچھی اس نے کہا کہ اس نوجوان نے اپنے مرنے سے پہلے مجھے ایک پرچہ دیا تھا اور یہ کہا تھا کہ جب تو مجھے نہلا کر کفن پہنائے تو یہ پرچہ اسمیں رکھ دینا۔ میں نے اس کو نہلایا کفنایا اور وہ پرچہ اس کے کفن کے اور بدن کے درمیان میں رکھ دیا۔ حضرت مالکؒ نے وہ پرچہ اپنے پاس سے نکال کر اس کو دکھلایا وہ کہنے لگا کہ یہ وہی پرچہ ہے قسم ہے اس ذات کی جس نے اس کو موت دی یہ پرچہ میں نے خود اس کے کفن کے اندر رکھا تھا۔ یہ منظر دیکھ کر ایک دوسرا نوجوان اٹھا اور کہنے لگا کہ مالکؒ آپ مجھ سے دو لاکھ درہم لے لیجئے اور مجھے بھی پرچہ لکھ دیجئے۔ حضرت مالکؒ نے فرمایا کہ وہ بات دور چلی گئی۔ اب نہیں ہو سکتا اللہ جل شانہٗ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے اس کے بعد جب بھی مالکؒ اس نوجوان کا ذکر فرماتے تو رونے لگتے اور اس کے لئے دعا کرتے تھے۔

(ص ۴۳۶ ـ فضائل صدقات حصہ دوم)

امام غزالیؒ کی فضیلت میں ایک خواب

شیخ عارف باللہ ابوالحسن شاذلی بیان کرتے ہیں کہ میں نے خواب میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی۔ اس حال میں کہ آپ حضرت موسیٰ و حضرت عیسیٰ علیہما السلام سے امام غزالی کے بارے میں مفاخرت کر رہے ہیں اور آپ فرما رہے ہیں کہ کیا آپ دونوں صاحبان کی امت میں ان جیسا (امام غزالی کی طرف اشارہ کر کے) عالم ہوا ہے؟ اس کا جواب آپ دونوں صاحبان نے نفی میں دیا۔

مسترشد باللہ کا خواب

کتب تواریخ میں مذکور ہے کہ امیر المومنین مسترشد باللہ بن مستظہر باللہ نے موت سے کچھ دن قبل یہ خواب دیکھا کہ ان کے ہاتھ میں ایک گنڈے دار کبوتری ہے۔ پس ایک آنے والے نے خواب میں ہی کہا کہ تمہاری نجات اسی میں ہے۔ جب صبح ہوئی تو خلیفہ نے یہ خواب امام ابن سکینہ سے بیان کیا۔ امام ابن سکینہ نے امیر المومنین سے پوچھا کہ آپ خود اس کی کیا تعبیر لیتے ہیں؟ امیر المومنین نے فرمایا کہ میں نے تو اس کی تعبیر ابو تمام کے اس شعر سے لی ہے ؎

هُنَّ الحمامُ فإن كسرتَ عيافةً
من حائهن فإنهن حِمامٌ

ترجمہ: یہ حمام (کبوتر) ہیں۔ اگر تو فال لینے کی غرض سے ان کی ح کو کسرہ دیدے تو حِمام یعنی موت ہو جائیں۔ خلیفہ نے یہ شعر پڑھ کر کہا کہ میری نجات میری موت میں پوشیدہ ہے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور تھوڑے دنوں کے بعد ۵۲۹ھ میں خلیفہ مسترشد باللہ قتل کر دیئے گئے۔ ان کی خلافت تیرہ سال آٹھ ماہ اور چند دن رہی۔ (حیاۃ الحیوان)

تین خواب

قبر کے حالات خواب کے ذریعہ

ایک نیک آدمی کا بیان ہے کہ میرا بھائی فوت ہو گیا۔ میں نے اسے خواب میں دیکھا پوچھا جب تمہیں دفن کر دیا گیا تو کیا واقعات پیش آئے۔ بولا آنے والا میرے پاس آگ کا ایک شعلہ لے کر آیا' اگر دعا کرنے والے میرے لئے دعا نہ کرتے ہوتے تو میں ہلاک ہو جاتا۔

شبیب بن شیبہ مرتے وقت میری والدہ نے مجھے وصیت کی تھی کہ مجھے دفن کرنے کے بعد میری قبر کے پاس ٹھہر کر کہنا کہ اے ام شبیب! لا الٰہ الا اللہ پڑھو۔ فرماتے ہیں پھر دفن کرنے کے بعد میں نے ان کی قبر کے پاس ٹھہر کر ان کی وصیت کی تکمیل کی۔ رات کو انہیں خواب میں دیکھا۔ فرما رہی ہیں کہ اگر لا الٰہ الا اللہ مجھے نہ سنبھالتا تو میں ہلاک ہو جاتی' شاباش بیٹا' تم نے میری وصیت یاد رکھی۔

تماضر بنت سہل ایوب بن عیینہ کی اہلیہ میں نے سفیان بن عیینہ کو خواب میں دیکھا۔ فرما رہے ہیں کہ اللہ پاک میرے بھائی ایوب کو جزائے خیر دے۔ وہ میری کثرت سے زیارت کرتے ہیں۔ آج بھی وہ میرے پاس آئے تھے۔ ایوب بولے ہاں آج بھی میں قبرستان گیا تھا اور سفیان کی قبر پر بھی گیا تھا　　(ابن ابی الدنیا)

(کتاب الروح صفحہ ۴۹ حافظ ابن قیم)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بخاری شریف کو خواب میں اپنی کتاب فرمایا

حضرت ابوزید مروزی محدثؒ ذکر فرماتے ہیں کہ میں مسجد حرام میں محو خواب تھا کہ شاہ تقدس مآب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "اے ابوزید! چوں کتاب مرا درس نمی کنی؟ گفتم یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم 'کتاب تو کدام است؟ گفت 'کتاب محمد بن اسمٰعیل بخاری۔ (یعنی اے ابوزید تم میری کتاب کیوں نہیں پڑھاتے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون سی کتاب ہے؟ فرمایا محمد بن اسمٰعیل بخاری کی تالیف کردہ کتاب" بے شک کلام اللہ کے بعد "صحیح بخاری" ہی سب سے زیادہ عظیم الشان کتاب ہے۔ (نتائج التقلید از حکیم محمد اشرف ص: ۱۸۵) (اشعۃ اللمعات کا مقدمہ ص: ۱۶۱ تا ۱۶۳) (امام بخاریؒ کی مختصر سوانح عمری مرتبہ مولانا حافظ عبدالتواب ص ۹)

سلطان محمود غزنویؒ کا خواب

روایت ہے کہ سلطان محمود غزنویؒ کو تین باتوں کے متعلق شکوک تھے ایک تو اس حدیث شریف کی بابت "العلماء ورثۃ الانبیاء" (علماء پیغمبروں کے وارث ہیں) دوسرے قیامت کے اور تیسرے امیر ناصر الدین سبکتگین کے ساتھ اپنی نسبت کے متعلق' ایک دن کسی جگہ سے آرہے تھے اور فراش شمع اور سونے کا شمع دان لیے ہوئے ساتھ تھا۔ محمود غزنویؒ نے دیکھا کہ ایک طالب علم مدرسہ میں اپنا سبق یاد کررہا ہے۔ مدرسہ کے اندر تاریکی ہے کتاب کی عبارت دیکھنے کے لیے روشنی کی حاجت ہوتی ہے تو ایک بنیئے کے چراغ کے قریب جاکر دیکھتا ہے' سلطان کا دل یہ دیکھ کر بھر آیا اور وہ شمع دان اس طالب علم کو دے دیا۔ اسی شب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ فرمارہے ہیں" یا ابن امیر سبکتگین عزک اللہ فی الدارین کما اعززت ورثتی"۔ اے امیر سبکتگین کے بیٹے! خدا تجھے دونوں جہان میں عزت دے جیسی تو نے میرے وارث کو عزت دی) اور اس طرح اس

خواب کے ذریعے سلطان محمودؒ کے تینوں شکوک رفع ہوگئے۔
(تاریخ محمد قاسم فرشتہ) (فرشتہ بحوالہ طبقات ناصری) (خواب کی دنیا از عبدالملک آروی ص ۷۷)

عقلمندوں پر

علم التعبیر کا جاننا اور اسکے قوانین کا سمجھنا واجب ہے

عقلمندوں پر علم التعبیر کا جاننا اور اس کے قوانین کا سمجھنا واجب ہے۔ معبّر کو چاہیئے کہ دانا اور پارسا ہو۔ خاموش رہنے والا ہو، صاحب علم ہو، جس وقت تعبیر پوچھی جائے، حاضر اور بیدار ہو۔ سائل سے خواب بکمال احتیاط سُنے اور یہ معلوم کرے کہ سائل بادشاہ، فقیر، غنی، بہتر عالم، سردار، جاہل، درویش، مرد، یا عورت ہے۔ خواب موسم گرما میں دیکھا یا سرما میں، جب یہ سب باتیں معلوم کر کے تب قیاس عقلی کرے اور یونہی از خود اپنی طرف سے کچھ نہ کہے۔ ابن سیرینؒ نے فرمایا کہ معبّر کو چاہیے کہ سب سے پہلے سائل کا نام، رتبہ، مذہب، سیرت و خصلت اور عقل و فہم اور وقت خواب دیکھنے کا معلوم کرے، قبرستان میں خواب کی تعبیر نہ بتائی جائے، بے دینوں، بدصورتوں، جاہلوں، دشمنوں اور عورتوں سے خواب کی تعبیر نہ پوچھنا چاہیے۔

ابراہیم کرمانیؒ جو اپنے دور کے کامیاب معبّر تھے، فرماتے ہیں کہ بحالت طہارت و پاکیزگی سوئے۔ دائیں کروٹ سوئے۔ خدا کو یاد کرتا سوئے، کھانا زیادہ کھائے نہ کم۔ زیادہ کھانا کھا کر سونے میں کھانے کے بخارات اس کے دماغ پر چڑھتے ہیں اور اس سے عقل معطل ہو جاتی ہے۔ اسی طرح کم کھانے سے طبیعت سست اور ضعیف رہتی ہے، اس کو خواب نہیں آتا۔ اور پہلی صورت میں پریشان خواب نظر آتے ہیں۔ حدیث میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے مذکور ہے کہ ایک اعرابی نے حضرت نبی آخر الزماں صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آکر ایک پریشان خواب سنایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تیرے اس خواب کی کوئی تعبیر نہیں۔ اگر کوئی خواب متوحش دیکھے اور اس سے ڈر جائے تو تین بار آیۃ الکرسی پڑھے اس کے بعد دو رکعت نفل پڑھے اور صدقہ دے تو نقصان و شر سے خواب کے بچا رہیگا۔
(کامل التعبیر از ابوالفضل حسین ابن ابراہیم محمد تفلیسی، ترجمہ مولانا محمد شمس الدین شائق ایزدی)۔

حضرت مالک بن دینار کا
عبرت آمیز خواب

حضرت مالک بن دینارؒ مشہور بزرگوں میں ہیں وہ ابتداء میں کچھ اچھے حال میں نہ تھے ایک شخص نے ان سے ان کی توبہ کا قصہ پوچھا کہ کیا بات پیش آئی جس پر آپ نے اپنی سابقہ زندگی سے توبہ کی؟ وہ کہنے لگے کہ میں ایک سپاہی تھا اور شراب کا بہت شوقین اور بہت عادی، ہر وقت شراب میں منہمک رہتا تھا۔ میں نے ایک باندی خریدی جو بہت خوبصورت تھی اور مجھے اس سے بہت تعلق تھا۔ اس سے میرے ایک لڑکی پیدا ہوئی مجھے اس لڑکی سے بھی محبت تھی اور وہ لڑکی بھی مجھ سے بہت مانوس تھی یہاں تک کہ وہ پاؤں چلنے لگی تو اس وقت مجھے اس سے اور بھی زیادہ محبت ہو گئی کہ ہر وقت وہ میرے پاس ہی رہتی۔ لیکن اس کی عادت یہ تھی کہ جب میں شراب کا گلاس پینے کے لئے لیتا وہ میرے ہاتھ سے چھین کر میرے کپڑوں پر پھینک دیتی (محبت کی زیادتی کی وجہ سے اس کو کبھی ڈانٹنے کو دل نہیں مانتا) جب وہ دو برس کی ہو گئی تو اس کا انتقال ہو گیا اس صدمے نے میرے دل میں زخم کر دیا۔ ایک دن ۱۵ شعبان کی رات تھی میں شراب میں مست تھا عشاء کی نماز بھی نہ پڑھی اسی حال میں سو گیا۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ حشر قائم ہو گیا لوگ قبروں سے نکل رہے ہیں۔ میں بھی ان لوگوں میں ہوں جو میدان حشر کی طرف جا رہے ہیں میں نے اپنے پیچھے کچھ آہٹ سنی میں نے جو مڑ کر دیکھا تو ایک بہت بڑا کالا اژدھا میرے پیچھے دوڑتا ہوا آ رہا ہے اس کی کیری آنکھیں ہیں منہ کھلا ہوا ہے اور بے تحاشہ میری طرف دوڑا چلا آ رہا ہے سامنے مجھے ایک بوڑھے میاں نہایت نفیس لباس نہایت مہکتی ہوئی خوشبو ان میں سے آ رہی ہے ملے۔ میں نے ان کو سلام کیا انہوں نے جواب دیا۔ میں نے ان سے کہا خدا کے واسطے میری مدد کیجئے وہ کہنے لگے کہ میں ضعیف آدمی ہوں یہ بہت قوی ہے یہ میرے قابو کا نہیں ہے لیکن تو بھاگا چلا جا شاید آگے کوئی چیز ایسی مل جائے جو اس سے نجات کا سبب بن جائے۔ میں بے تحاشہ بھاگا جا رہا تھا۔ مجھے ایک ٹیلا نظر پڑا

میں اس پر چڑھ گیا مگر وہاں چڑھتے ہی مجھے جہنم کی دہکتی ہوئی آگ اس ٹیلے کے پرے نظر پڑی۔ اس کی وحشت ناک صورت اور اس کے منظر نظر آئے ان سب حالات کے دیکھنے کے باوجود اس سانپ کی اتنی دہشت مجھ پر سوار تھی کہ اور اسی طرح بھاگا جا رہا تھا کہ میں قریب تھا کہ جہنم کے گڑھے میں گر پڑوں اتنے میں ایک زور کی آواز مجھے سنائی دی کوئی کہہ رہا ہے پیچھے ہٹ تو ان (جہنمی لوگوں) میں سے نہیں ہے میں وہاں سے پھر پیچھے کو دوڑا وہ سانپ بھی میرے پیچھے کو لوٹ آیا۔ مجھے پھر وہ بڑے میاں سفید لباس نظر پڑے میں نے ان سے پھر کہا کہ میں نے پہلے بھی درخواست کی تھی کہ اس اژدھے سے کسی طرح بچائیں آپ نے قبول نہ کیا وہ بڑے میاں رونے لگے اور کہنے لگے کہ میں بہت ضعیف ہوں یہ بہت قوی ہے میں اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا البتہ سامنے یہ ایک دوسری پہاڑی ہے اس پر چڑھ جا اس میں مسلمانوں کی کچھ امانتیں رکھی ہوئی ہیں ممکن ہے تیری بھی کچھ ایسی چیز امانت رکھی ہو جس کی مدد سے اس اژدھے سے بچ سکے میں بھاگا ہوا اس پر گیا اور وہ اژدھا میرے پیچھے پیچھے چلا آ رہا ہے۔ وہاں میں نے دیکھا ایک گول پہاڑ ہے اس میں بہت سے طاق (کھڑکیاں) بنے ہوئے ہیں ان پر پردے پڑے ہوئے ہیں ہر کھڑکی کے دو کواڑ ہیں سونے کے جن پر یاقوت جڑے ہوئے ہیں اور موتیوں سے لدے ہیں اور ہر کواڑ پر ایک ریشمی پردہ پڑا ہوا ہے میں جب اس پر چڑھنے لگا تو فرشتوں نے آواز دی کہ کواڑ کھول دو اور پردے اٹھا دو اور باہر نکل آؤ شاید اس پریشان حال کی کوئی امانت تم میں ایسی ہو جو اس وقت اس کو مصیبت سے نجات دے اس کی آواز کے ساتھ ہی ایک دم کواڑ کھول دیئے گئے اور پردے اٹھ گئے اس میں سے چاند کی جیسی صورت کے بہت سے بچے نکلے مگر میں انتہائی پریشان تھا کہ وہ سانپ بالکل میرے پاس آ گیا تھا اتنے میں وہ بچے چلانے لگے ارے تم سب جلدی نکل آؤ وہ سانپ تو اس کے پاس ہی آ گیا اس پر فوجوں کی فوجیں بچوں کی نکل آئیں ان میں دفعتہً میری نگاہ اپنی اس دو سالہ بچی پر پڑی جو مر گئی تھی وہ مجھے دیکھتے ہی رونے لگی اور کہنے لگی خدا کی قسم یہ تو میرے ابا ہیں اور یہ کہتے ہی تیر کی طرح کود کر ایک نور کے پلڑے پر چڑھ گئی اور اپنے بائیں ہاتھ کو میرے داہنے ہاتھ کی طرف بڑھایا میں جلدی سے اس سے لپٹ گیا اور اس نے اپنے داہنے ہاتھ کو اس سانپ کی طرف بڑھایا وہ فوراً پیچھے کو بھاگنے لگا پھر اس نے مجھے بٹھایا اور خود وہ میری گود میں بیٹھ گئی اور اپنے داہنے ہاتھ کو میری داڑھی پر پھیرنے

تھی اور کہنے لگی میرے ابا جان اَلَمۡ یَاۡنِ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا الآیۃ (سورۂ حدید ع ۲) کیا ایمان والوں (یعنی ان لوگ گناہوں میں مبتلا رہتے ہیں ان) کے لئے اس بات کا وقت ابھی تک نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر کے واسطے اور اس حق بات کے واسطے جو ان پر نازل ہوئی ہے جھک جائیں۔

اس کی یہ بات سن کر میں رونے لگا اور میں نے پوچھا بیٹی تم سب قرآن شریف کو جانتی ہو؟ وہ کہنے لگی کہ ہم سب قرآن شریف کو تم سے زیادہ جانتے ہیں میں نے پوچھا بیٹی یہ سانپ کیا بلا تھی جو میرے پیچھے لگ گئی تھی اس نے کہا یہ آپ کے برے اعمال تھے آپ نے اس کو اپنے گناہوں سے اتنا قوی کر دیا کہ وہ آپ کو جہنم میں کھینچ کر ڈالنے کی فکر میں تھا۔ میں نے پوچھا وہ سفید پوش ضعیف بزرگ کون تھے کہنے لگی وہ آپ کے نیک عمل تھے جن کو آپ نے اتنا ضعیف کر دیا کہ وہ اس سانپ سے آپ کی دفاع نہ کر سکے (البتہ اتنی مدد بھی کر دی کہ بچنے کا راستہ بتا دیا) میں نے پوچھا کہ بیٹی تم اس پہاڑ میں کیا کرتی ہو؟ کہنے لگی کہ ہم سب مسلمانوں کے بچے ہیں قیامت تک ہم یہاں رہیں گے آپ سب کے آنے کے منتظر ہیں جب آپ سب آئیں گے تو ہم سفارش کریں گے۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی تو اس سانپ کی دہشت مجھ پر سوار تھی میں نے اٹھتے ہی اللہ جل شانہ کے سامنے توبہ کی اور اپنے برے اعمال کو چھوڑ دیا۔

(ص ۵۵۷ فضائل صدقات حصہ دوم)

میرے لئے دُنیا ہے فقط ایک سرائے
مرنا ہو جس کو وہی دل اس سے لگائے
اللہ کرے لمحہ وہ جیون میں نہ آئے
گردن مری طاغوت کے آگے جو جھکائے

(ڈاکٹر محمد حنیف شباب)

حضرت غوث الاعظم دستگیرؒ کا عجیب واقعہ

• حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ ایک مرتبہ مجلس میں وعظ فرما رہے تھے اس پر تاثیر وعظ کا اثر یہ تھا کہ مجلس کے دس ہزار شرکاء میں سے اسی دن سات آدمی وفات پا گئے۔ حضرت غوث الاعظمؒ کی کرسی کے نیچے آپ کے قدموں میں حضرت شیخ علی بن ہیتیؒ بیٹھے تھے کہ ان کو نیند آ گئی۔ حضرت غوث الاعظمؒ نے لوگوں کو خاموش ہو جانے کا اشارہ فرمایا مجلس کی یہ حالت ہو گئی کہ لوگوں کی سانس کے سوا کچھ سنائی نہیں دیتا تھا۔ اس کے بعد حضرت غوث الاعظم اپنی کرسی سے نیچے اترے اور حضرت ہیتیؒ کے سامنے باادب کھڑے ہو گئے اور ان کی طرف دیکھنا شروع کیا۔ تھوڑی دیر بعد حضرت ہیتیؒ بیدار ہو گئے تو حضرت غوث الاعظم نے ان سے فرمایا کیا تم نے ابھی حضرت آقائے نامدار صلے اللہ علیہ سلم کو خواب میں دیکھا ہے۔ انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔ اس پر حضرت غوث الاعظمؒ نے فرمایا کہ میں نے اسی وجہ سے ادب اختیار کیا تھا۔ اچھا بتاؤ کہ آپ نے کیا وصیت فرمائی؟ اس پر حضرت ہیتیؒ نے فرمایا کہ حضور سید الشاہدین صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے وصیت فرمائی ہے کہ میں ہمیشہ آپ کی خدمت میں رہوں۔ حضرت ہیتیؒ نے مزید فرمایا کہ میں نے حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا جبکہ آپ نے حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم کی بیداری میں زیارت فرمائی۔

(سفینۃ الاولیاء۔ از شہزادہ دارہ شکوہ ص ۸۷)

ایک بزرگ جو بکثرت حضورؐ کی زیارت کرتے تھے

• محمد ابو المواہب شاذلی بڑے عارفین و عاملین میں تھے۔ آپ خواب میں حضور سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بکثرت کیا کرتے تھے گویا آپ سے جدا ہی نہ ہوتے تھے۔ آپ نے یہ خواب اور ان کے بڑے فوائد جمع کئے ہیں امام عبدالوہاب شعرانی نے آپ کے بہت سے خواب اور ان کے بڑے فوائد طبقات کبریٰ میں لکھے ہیں۔ آپ افضل الانبیاء والمرسلین صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرتے اور کسی عالم میں عرض و عروض کرتے پھر دوبارہ خواب میں زیارت کرتے تو سید المخلوقات سیدنا حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم اسی حدیث کو جو پہلے خواب میں زبانی تحقیق مکمل فرما دیتے بعض حضرات نے نقل کیا ہے کہ

آپ بیداری میں بھی زیارت اقدس سے مشرف ہوتے تھے، یہ بھی نقل کیا ہے کہ آپ نے خود حضرت الامین صلے اللہ علیہ وسلم سے الحزب القروانیہ بیداری میں پڑھی ہے۔ (الذ ربابت ماہ ربیع الاوّل ۹۲ ۱۳ ھ وجمال الاولیہ، صفحہ ۱۸۷، مولانا اشرف علی تھانوی اشرف المطابع، تھانہ بھون ضلع مظفر نگر یوپی)

پوچھتا ہوں کسی صورت سے نقشِ زیبا
خواب ہی میں سہی آئے نظر آئے

مظفر صہبائی

ابو محمد عبداللہ کے حیرت انگیز خواب

مردوں سے خواب میں پوشیدہ باتیں معلوم کیا کرتے تھے!

ابو محمد عبداللہ کے حیرت انگیز خواب

علی بن ابی طالب قیروانی معبر کا بیان ہے کہ ہم نے اپنے زمانے میں اپنے شہر میں اپنی آنکھوں سے ابو محمد عبداللہ سے مشاہدہ کیا ہے۔ عبداللہ ایک نیک آدمی تھے۔ یہ مردوں کو خواب میں دیکھ کر ان سے پوشیدہ باتیں معلوم کر لیا کرتے تھے اور ان کے اہل و عیال اور عزیزوں کو بتا دیا کرتے تھے۔ اس میں انہیں کمال حاصل تھا اور دور دور تک مشہور تھے۔ لوگ دور دور سے ان کے پاس آکر کہتے ہیں کہ ہمارا فلاں عزیز مر گیا اس کے پاس مال تھا مگر اسے بتانے کا موقع نہ مل سکا۔ اب مال کا پتہ نہیں کہ کہاں گڑا ہوا ہے' یہ فرماتے کہ اگر اللہ کو منظور ہوگا تو مل جائیگا۔ تم کل آنا۔ پھر یہ اللہ سے دعا کر کے رات کو سو جاتے اور خواب میں اسی مردے کو دیکھتے۔ پھر اس سے اس کے مال کے بارے میں پوچھتے وہ انہیں بتا دیتا تھا کہ فلاں جگہ گڑا ہوا ہے۔

قارئین کی معلومات کیلئے دو خواب نقل کئے جاتے ہیں

(۱) ان کا ایک واقعہ ہے کہ ایک بڑی بی مر گئیں' اب بے چاری نیک تھیں ان کے پاس کسی عورت کی سات اشرفیاں امانت رکھی ہوئی تھیں۔ وہ روتی پیٹتی عبداللہ کے پاس آئی اور ان سے اپنا واقعہ بیان کیا اور بڑی بی کا نام بتا کر چلی گئی۔ پھر دوسرے دن آئی تو عبداللہ نے کہا کہ خواب میں مجھے بڑی بی نے بتایا ہے کہ میرے گھر کی چھت پر سات لکڑیاں ہیں۔ ساتویں لکڑی میں ایک اونی کپڑے میں لپٹے ہوئے دینار رکھے ہیں وہاں سے لے لو۔ چنانچہ ان کی حسب ہدایت دینار وہاں سے مل گئے۔

(۲) علی بن ابی طالب قیروانی کو ایک معتبر آدمی نے بتایا کہ مجھے ایک عورت مزدوری پر لے گئی کہ میں اس کا گھر ڈھا کر نیا بنا دوں' جب میں نے اسے ڈھانے کا ارادہ کیا تو وہ عورت اور تمام گھر والے باہر نہیں آئے۔ میں نے پوچھا کیا بات ہے۔ عورت نے کہا میں صرف اس وجہ سے گھر منہدم

کرانا چاہتی ہوں کہ میرے والد مالدار تھے' تقضائے کار فوت ہوگئے۔ معلوم نہیں ان کا مال کہاں ہے؟ میں نے سوچا کہ گھر میں ہی گڑا ہوگا۔ شاید مکان منہدم کرانے سے مل جائے۔ کسی نے کہا اس سے زیادہ آسان بات تو تم بھول ہی گئی ہو۔ بولی وہ کیا۔ اس نے کہا ابو محمد عبداللہ کے پاس جا کر ان سے واقعہ بیان کرو۔ شاید وہ خواب میں تمہارے والد کو دیکھ کر ان سے پوچھ لیں اور بلا مشقت و خرچ کے تمہیں تمہارے والد کا مال مل جائے۔ چنانچہ وہ ان کے پاس گئیں اور اپنا اور اپنے والد کا نام بتا آئی۔ دوسرے روز صبح سویرے اُن کے پاس گئی تو انہوں نے بتایا۔ میں نے تمہارے والد کو خواب میں دیکھا اور ان سے مال کے بارے میں پوچھا' انہوں نے کہا کہ مال محراب میں گڑا ہوا ہے' چنانچہ اس نے کھود کر اسے نکال لیا۔ لوگوں کو تعجب ہوا چونکہ مال تھوڑا تھا اس لئے وہ پھر ان کے پاس گئی کہ اس جگہ سے مال تو برآمد ہوا مگر تھوڑا ہے۔ بولے کل آنا۔ پھر وہ دوسرے دن گئی تو فرمایا تمہارے والد نے بتایا کہ اس مربع حوض کے نیچے کھودو' جو روغن زیتوں کا مخزن ہے' پھر جب اس نے خزانہ کھولا تو اس کے گوشے میں ایک مربع حوض دیکھا' وہاں کھودا تو ایک بڑا آب خورہ ملا۔ مگر اب بھی اس عورت کی پیاس نہیں بجھی بجھی گئی۔ اور ماجرا بیان کیا۔ کہا کل آنا صبح کو سویرے ہی پہنچ گئی۔ فرمایا تمہارے والد کہتے ہیں کہ تمہیں تمہارے مقدر کا مل گیا۔ باقی مال پر جن قابض ہو گیا ہے وہ جس کے مقدر میں ہوگا اسے ملے گا۔ کتاب الروح ص ۸۲

حضرت معاذ ابن جبل رضؓ نے خواب میں مغفرت کی خبر سنائی

عبدالرحمٰن بن غنم : ۔ میں نے معاذ بن جبل کو تین سال کے بعد خواب میں ایک چت کبرے گھوڑے پر سوار دیکھا۔ پیچھے کچھ سفید آدمی ہیں جو سبز کپڑوں میں ملبوس چت کبرے گھوڑوں پر سوار ہیں۔ معاذ فرما رہے ہیں۔ کاش میری بخشش کی اور عزت و احترام کی لوگوں کو بھی خبر ہو جاتی۔ پھر اپنے دائیں بائیں دیکھ کر فرماتے ہیں اے ابن رواحہ' اے ابن مظعون' الحمد للہ الذی صدقنا وعدہ ؛ الحمد للہ! اللہ نے اپنا وعدہ پورا فرمایا اور ہمیں اس سرزمین (جنت) کا وارث بنایا۔ ہم جنت میں جہاں چاہتے ہیں آرام سے رہتے سہتے ہیں۔ عمل کرنے والوں کا کیا ہی اچھا صلہ ہے' پھر مجھ سے مصافحہ کیا اور سلام کیا۔

کتاب الروح ص ۸۲ حافظ ابن قیم

بشر حافیؒ کی ہدایت کیلئے ایک خواب

حضرت بشر حافیؒ نہایت بزرگ اور صاحب ارادت تھے۔ شہر مرو میں پیدا ہوئے تھے۔ اور بغداد میں سکونت اختیار کرلی تھی بہت مالدار تھے اور معاصی و شراب و کباب میں مصروف رہتے تھے شراب پیتے تھے۔ اور بکثرت پیتے تھے۔ اور ہر وقت مخمور رہتے تھے۔ ایک دفعہ مست و سرشار پئے ہوئے چلے جارہے تھے کہ راستہ میں ایک کاغذ پڑا ہوا نظر آیا۔ اس پر بسم اللہ شریف لکھی ہوئی تھی۔ تڑپ گئے فوراً اٹھایا چوما اور آنکھوں سے لگایا۔ اسی وقت عطر خرید کر اس کو معطر کیا اور پھر نہایت ادب و تعظیم سے گھر میں ایک بلند جگہ پر لے جاکر رکھ دیا۔ اسی رات کو ایک بزرگ نے خواب دیکھا کہ اللہ کی طرف سے انہیں حکم دیا جارہا ہے کہ بشر سے جاکر کہہ دو کہ تو نے ہمارے نام کی تعظیم کی ہے ہم بھی اس کے صلہ میں تجھے پاک کرکے تیرا مرتبہ بلند کریں گے۔ آنا ہی تو ہے۔ اور بلند آگہی نواز دیا۔ اس کے گھر میں کمی کیا ہے۔ بزرگ نے یہ سمجھ کر کہ بشر تو ایک فاسق و فاجر انسان ہے شاید غلط فہمی ہوگئی ہو۔ اس کا ذکر نہ کیا۔ مگر سوئے تو پھر وہی ہدایت ہوئی۔ متواتر تین روز تک یہی خواب دیکھتے رہے۔ حضرت بشر کی رندمشربی اور معصیت کاری اتنی بڑھی ہوئی تھی کہ یقین آنا ہی محال تھا۔ آخر چوتھے روز بزرگ نے بشر کو بلوایا۔ معلوم ہوا کہ وہ مے خانے میں رندوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے مصروف نائو نوش ہیں۔ پھر یہ بزرگ گھر پر گئے تو معلوم ہوا کہ نشہ شراب میں مدہوش پڑے ہیں۔ بزرگ نے کچھ دیر انتظار کیا اور پھر گھر والوں سے کہا کہ بشر سے کہہ دو کہ میں انہیں ایک پیغام پہنچانے آیا ہوں۔ بشر نے ملازم سے کہا پوچھو کس کا پیغام ہے؟ بزرگ نے فرمایا اللہ تعالےٰ کا پیغام لے کے آیا ہوں گھر پر بھی رندوں کی صحبت تھی۔ حکم الٰہی تو ہو ہی چکا تھا۔ آپ یہ سن کر آبدیدہ ہوگئے اور بولے کہ خدا جانے کیا پیغام ہے۔ عتاب ہوا ہے یا عذاب نازل ہونے والا ہے۔ دوستوں سے کہا۔ جاتے ہمیشہ کیلئے رخصت، دروازہ پر جاکر پیغام جو سنا تو دل میں اک آگ سی لگ گئی کہ الٰہی مجھ رند و گنہگار پر یہ کرم ہے تو محبوب بندوں پر کیا کچھ نہیں ہوگا۔ یہ کہا اور بیہوش ہوگئے۔ اسی وقت توبہ کی اور سچی توبہ کی۔

(حکایات اولیاءؒ ص ۱۲ بحوالہ صولت علوی)

خواب کے ذریعے

قرآنی آیات اور نیکیوں کی قدردانی کا اظہار

زید بن وھب :- میں ایک قبرستان گیا۔ اتنے میں ایک شخص نے آکر قبر برابر کی پھر میرے پاس آکر بیٹھ گیا۔ میں نے پوچھا یہ کس کی قبر ہے؟ بولا میرے بھائی کی۔ میں نے پوچھا: کیا آپ کے حقیقی بھائی کی، بولا نہیں دینی بھائی کی۔ میں نے انہیں خواب میں دیکھا پوچھا: الحمدللہ آپ تو زندہ ہیں، فرمایا الحمدللہ رب العلمین جو آیت آپ نے پڑھی اگر میں اسے پڑھ سکتا تو یہ مجھے دنیا و مافیہا سے پیاری تھی۔ پھر فرمایا تمہیں خبر نہیں جس جگہ مجھے مسلمانوں نے دفن کیا تھا۔ فلاں نے وہاں دو رکعت نماز پڑھی۔ کاش کہ میں ان دو رکعتوں پر قادر ہوتا۔ مجھے یہ دنیا و مافیہا کی تمام دولت سے زیادہ پیاری ہیں۔ کتاب الروح صفحہ حافظ ابن قیمؒ

مسجد نبوی کے ایک امام کا عبرت آمیز خواب

ابوالحسن مطلبی مسجد نبوی کے امام کا بیان ہے کہ میں نے مدینہ میں ایک حیرت انگیز بات دیکھی۔ ایک شخص شیخین کو گالیاں دیا کرتا تھا۔ ایک دن صبح کی نماز کے بعد ہمارے پاس ایک شخص آیا جس کی دونوں آنکھیں نکل کر رخساروں پر پڑی تھیں۔ ہم نے اس سے واقعہ پوچھا۔ بولا گذشتہ شب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ علی رضی اللہ عنہ آپؐ کے سامنے ہیں اور ابوبکرؓ و عمرؓ بھی ہیں۔ شیخینؓ نے کہا۔ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ شخص ہمیں ایذا دیتا اور گالیاں دیتا ہے۔ پوچھا ابوالقیس تمہیں کس نے گالیاں بتائیں؟ میں نے کہا۔ انہوں نے یہ سن کر حضرت علیؓ نے اپنی دو انگلیوں سے میری آنکھوں کی طرف اشارہ کیا اور کہا اگر تو جھوٹا ہو تو اللہ تیری آنکھیں پھوڑ دے اور انگلیاں میری آنکھوں میں گھونپ دے۔ اتنے میں میری آنکھیں کھل گئیں۔ تو میری آنکھیں رخساروں پر پڑی تھیں۔ یہ شخص رو رو کر توبہ کر رہا تھا۔

کتاب الرؤیا — کتاب الروح صفحہ ۲۹۵

خواب کے ذریعہ

پینسٹھ ۶۵ اکابرین کی مغفرت کی خبر

اُمتِ مسلمہ کے پینسٹھ اکابرین کو ان کے انتقال کے بعد ان کے متعلقین نے خواب میں دیکھا اور ان سے حالات پوچھے، جن سے بڑی عبرت حاصل ہوتی ہے۔ اور نیک اعمال کی رغبت ہوتی ہے۔ دنیاوی زندگی کے بعد عقبیٰ والی زندگی ہمیشہ ہمیشہ والی زندگی ہے۔ اس میں انسان کامیاب ہے تو دائمی خوش بختی اس کو نصیب ہوتی۔ اگر خدانخواستہ ناکام و نامراد ہے تو بدبختی نے گویا اس کو ہمیشہ کیلئے گھیر لیا۔ اکابرین کو ان کی وفات کے بعد خواب میں دیکھنا یقیناً خوش بختی ہے کہ ان کے نیک اعمال کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان پر انعام و اکرام کی جو بارشیں برسائی ہیں ان سے ہمارے دلوں میں بھی خوشنودی خداوندی حاصل کرنے کا جذبہ اور شوق پیدا ہوتا ہے۔ جو بلاشبہ آخرت میں کامیابی کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ حضرت امام غزالیؒ نے جو خواب اپنی تصنیف احیاء العلوم میں اور علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "کتاب الروح" میں تحریر فرمائے ہیں۔ ان میں سے اکابرین کے ساٹھ منتخب خواب آپ بھی ملاحظہ فرمائیں کہ اہل ایمان کیلئے مشعل راہ ہیں کیونکہ مشاہدہ کے بعض لوگوں کی اصلاح صرف خواب دیکھنے یا خواب سننے سے بھی ہو جاتی ہے۔

محمد ادریس حبان رحیمی

سفیان ثوریؒ کو خواب میں جنت کے اندر اڑتے دیکھا

ابن عیینہؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سفیان ثوریؒ کو خواب میں دیکھا کہ جنت میں ایک درخت سے دوسرے درخت پر اڑ رہے ہیں۔ اور کہتے ہیں لمثل ہذا فلیعمل العاملون۔

شبلیؒ کو خواب میں دیکھا

حضرت شبلیؒ کو انتقال کے تین دن بعد کسی نے خواب میں دیکھا پوچھا۔ حق تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔ مجھ سے ایسا مطالبہ کیا کہ میں ناامید ہو گیا۔ جب میری ناامیدی ملاحظہ فرمائی تو مجھ کو اپنی رحمت میں ڈھانپ لیا۔

مجنوں بنی عامرؒ کو خواب میں دیکھا

مجنوں بنی عامرؒ کو انتقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا حق تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ کہا مجھ کو بخش دیا۔ اور محبین کے لئے مجھ کو حجت قرار دیا

خواب میں عبداللہ ابن مبارکؒ کا حال پوچھا

سفیان ثوریؒ کو کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا۔ عبداللہ بن مبارک کا کیا حال ہے؟ فرمایا وہ اپنے رب کے پاس ہر روز دو دفعہ جایا کرتے ہیں۔

حضرت مالک بن انسؓ کو خواب میں دیکھا

حضرت مالک بن انسؒ کو خواب میں دیکھا پوچھا اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ فرمایا میری مغفرت فرمادی اس کلمے کی بدولت جس کو حضرت عثمان غنیؓ جنازہ کو دیکھتے وقت پڑھا کرتے تھے۔ وہ کلمہ ہے۔ سبحان الذی لا یموت۔

خواب میں حسن بصریؒ کی مغفرت کی خبر

جس رات خواجہ حسن بصریؒ کا انتقال ہوا کسی نے خواب میں دیکھا کہ آسمان کے دروازے کھلے ہیں - اور ایک منادی پکارنے والا پکار رہا ہے کہ حسن بصریؒ اللہ کے پاس گئے ہیں اس حال میں کہ اللہ ان سے راضی ہے۔

ستم دروفیؒ کو خواب میں دیکھا

ایک بزرگ نے ستم دورنیؒ کو خواب میں دیکھا کہ حق تعالی نے آپ سے کیا معاملہ کیا؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھ کو جنت میں پھروایا اور پوچھا کہ کوئی چیز جنت میں تجھے اچھی معلوم ہوئی میں نے عرض کیا نہیں۔ ارشاد ہوا۔ اگر تو کسی چیز کو اچھی جانتا تو میں تجھے اسی کے حوالے کرتا۔ اور اپنے حضور نہ پہونچاتا۔

یوسف بن حسینؒ کو خواب میں دیکھا

کسی نے یوسف بن حسین کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ خدا تعالی نے تجھ سے کیا معاملہ فرمایا؟۔
انہوں نے کہا مجھ کو بخش دیا۔

عبداللہ بزارؒ کو خواب میں دیکھا

منصور بن اسماعیل کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن بزار کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہو کیا معاملہ گذرا؟ انہوں نے کہا کہ خدا تعالی نے مجھے اپنے سامنے کھڑا کیا اور جتنے گناہوں کا میں نے اقرار کیا۔ ان سب کو معاف فرما دیا۔

عطائے سلیمیؒ کو خواب میں دیکھا

صالح بن بشیرؒ کہتے ہیں کہ میں نے عطائے سلمی کو خواب میں دیکھا اور پوچھا خدائے تعالی تم پر رحم کرے۔ دنیا میں تم بہت غم کیا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ثواب اس کے بعد مجھ کو بڑی خوشی اور راحت دائمی میسر ہوگی۔ میں نے پوچھا آپ کو کونسا درجہ ملا؟ فرمایا ان لوگوں کے ساتھ جن پر خدائے تعالی نے انعام فرمایا۔ یعنی نبیوں، صدیقوں، شہدا اور صالحین کے ساتھ

زرارہ بن اوفیؒ کو خواب میں دیکھا

کسی نے حضرت زرارہ بن اوفیؒ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اعمال میں تمہارے نزدیک کون سا افضل ہے؟ انہوں نے فرمایا راضی رہنا خدا تعالیٰ کے حکم پر۔

حضرت زائیؒ کو خواب میں دیکھا

یزید بن مذعور کہتے ہیں کہ میں نے زائیؒ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ مجھ کو کوئی ایسا عمل بتاؤ جس سے میں خدا تعالیٰ کا تقرب حاصل کر دوں۔ آپ نے فرمایا میں نے یہاں علماء کے رتبے سے بڑھ کر اور کسی کا رتبہ نہیں پایا۔ ان کے بعد رتبہ غمگین لوگوں کا ہے۔

ابن عیینہؒ نے اپنے بھائی کو خواب میں دیکھا

ابن عیینہؒ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے بھائی کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ بھائی خدا تعالیٰ نے تم سے کیا معاملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ جس گناہ پر میں نے استغفار کیا تھا اور عفو و درگذر کی درخواست کی تھی۔ وہ تو خدا تعالیٰ نے بخش دیئے اور جس گناہ پر استغفار نہیں کیا تھا وہ نہیں بخشے۔

حور کو خواب میں دیکھا

علی طلحیؒ کہتے ہیں کہ میں نے خواب میں ایک عورت کو دیکھا کہ وہ دنیا کی عورتوں کے مشابہ نہ تھی، میں نے پوچھا کہ تو کون ہے؟ اس نے کہا میں حور ہوں، میں نے کہا تو مجھ سے بیاہ کر لے۔ اس نے کہا میرے مالک سے میری نسبت درخواست کرو اور میرا مہر دیدے۔ میں نے پوچھا تیرا مہر کیا ہے؟ اس نے کہا اپنے نفس کو اس کی تمام آفتوں سے بچائے رکھو۔

ملکہ زبیدہ کو خواب میں دیکھا

ابراہیم بن اسحاق حربیؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زبیدہ کو خواب میں دیکھا۔ پوچھا خدا تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ انہوں نے فرمایا مجھ کو بخش دیا۔ میں نے کہا انہیں خیراتوں کے بدلے میں

جو تم نے مسکہ کی راہ میں کی تھیں انہوں نے کہا میں نے جو خیراتیں دی تھیں ان کا ثواب تو مالکوں کو پہونچ گیا۔ مجھے تو صرف نیت کی باعث بخش دیا۔

حضرت سفیان ثوریؒ کو خواب میں دیکھا

حضرت سفیان ثوریؒ نے جب وفات پائی تو خواب میں کسی نے ان کو دیکھا اور پوچھا کہ خدا تعالیٰ نے آپ سے کیا معاملہ کیا؟ انہوں نے فرمایا میں نے ایک قدم پل صراط پر رکھا اور دوسرا جنت میں رکھا۔

خواب میں ایک لونڈی کو دیکھا

احمد بن الحواریؒ کہتے ہیں کہ خواب میں میں نے ایک لونڈی کو دیکھا کہ اس سے زیادہ خوبصورت میں نے کبھی نہ دیکھی تھی اس کا منہ نور سے چمک رہا تھا۔ میں نے پوچھا کہ تیرا منہ ایسا کس لئے چمک رہا ہے؟ اس نے کہا کہ تمہیں یاد ہے ایک رات میں تم روئے تھے۔ میں نے کہا ہاں یاد ہے، اس نے کہا میں نے تمہارے آنسو لے کر اپنے منہ کو لگا لئے تھے۔ اس سے میرا منہ چمکنے لگا۔

حضرت جنید بغدادیؒ کو خواب میں دیکھا

ابوبکر کتانیؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جنید بغدادیؒ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا خدا تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ کہ تمام ریاضات اور مجاہدات میں سے صرف رات میں پڑھنے والی دو رکعتیں کام آئیں۔

حضرت نصر آبادیؒ کو خواب میں دیکھا

نصر آبادی کو وفات کے بعد کسی نے مکہ معظمہ میں خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ کیا حال گذرا؟ فرمایا! اوّل تو مجھے اشراف کا سا عتاب ہوا پھر مجھ کو فرمایا گیا اے ابوالقاسم ملنے کے بعد کیا جدائی ہوا کرتی ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں عظمت والے۔ بس مجھ کو لحد ہی میں رکھنے پائے تھے کہ میں اپنے رب سے جا ملا۔

گنہگار نے انتقال کے بعد نصیحت کی

حضرت ایوب سختیانیؒ کسی گنہگار کا جنازہ دیکھ کر اپنے گھر میں گھس گئے۔ تاکہ اس کی نماز نہ پڑھنی پڑے۔ کچھ لوگوں نے اس کو خواب میں دیکھا۔ پوچھا کہ خدا تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ اس نے کہا۔ مجھے حق تعالیٰ شانہ نے بخش دیا۔ اور ایوب سے کہہ دینا کہ رحمتِ الٰہی کے خزانے تمہارے قابو میں ہوتے تو ختم ہو جانے کے ڈر سے تم ان کو روک لیتے۔

حضرت داؤد طائیؒ کو خواب میں دیکھا

جس رات داؤد طائیؒ کا انتقال ہوا۔ کسی درویش نے خواب میں دیکھا اور کہا اے شیخ! انہوں نے کہا اب شیخ کہنا چھوڑ دو۔ میں نے پوچھا کہ وہ حالات جو میں نے تمہارے دیکھے تھے اس سبب سے کہتا ہوں انہوں نے فرمایا وہ کام نہ آئے۔ میں نے پوچھا پھر آخر حق تعالیٰ تمہارے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ کہا مجھ کو ان مسائل کے ثواب میں بخش دیا جو فلاں بڑھیا پوچھا کرتی تھی۔

حضرت ابنِ مبارکؒ کو خواب میں دیکھا

ابن ارشد کہتے ہیں کہ حضرت ابنِ مبارکؒ کو میں نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کیا تم مر نہیں گئے تھے۔ انہوں نے کہا ہاں۔ میں نے پوچھا حق تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ انہوں نے کہا مجھ کو بخش دیا۔ ایسی مغفرت سے کہ ہر گناہ کو گھیر لیا۔

بشر حافیؒ کو خواب میں دیکھا

کسی نے بشر حافیؒ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا حق تعالیٰ نے تم سے کیا معاملہ کیا؟ فرمایا مجھ پر رحم کیا اور جتنا نقصان تم لوگوں کے اشاروں سے یعنی شہرت اور انگشت نما ہونے سے ہوا اتنا کسی اور سے نہیں ہوا۔

"تقویٰ" کو خواب میں دیکھا

ابو بکر کتانیؒ کہتے ہیں کہ میں نے خواب میں ایک نہایت حسین نوجوان کو دیکھا۔ پوچھا۔ تو کون ہے؟ اس نے کہا میں "تقویٰ" ہوں۔ میں نے کہا تو کہاں رہتا ہے؟ اس نے کہا میں دل غمگین میں رہتا ہوں۔ پھر میں نے دیکھا کہ ایک کالی بدصورت عورت ہے اس سے میں نے پوچھا "تو کون ہے؟ اس نے کہا میں بیماری

ہوں۔ میں نے کہا تو کہاں رہتی ہے؟ اس نے کہا جو دل خوش ہوا اور اکڑباز ہوا اس پر رہتی ہوں۔

شیطان کو خواب میں دیکھنا

ابو سعید خراز کہتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا گویا شیطان میرے اوپر چڑھ گیا ہے۔ میں نے لاٹھی سے اس کو مارنا چاہا لیکن وہ لاٹھی سے نہ ڈرا۔ اس وقت غیب سے آواز آئی یہ اس سے نہیں ڈرا کرتا بلکہ اس نور سے ڈرتا ہے جو دل کے اندر ہے۔

شیطان کو خواب میں بیمار دیکھا

مسوحی کہتے ہیں کہ میں نے شیطان کو خواب میں دیکھا وہ کہہ رہا ہے کہ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے میرے جسم کو بیمار کر دیا ہے۔ اس کا اشارہ صوفیوں اور عابدوں کی طرف تھا۔

حضرت امام شافعیؒ کو خواب میں دیکھا

ربیع بن سلیمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام شافعیؒ کو مرنے کے بعد خواب میں دیکھا اور پوچھا خدا تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ آپ نے فرمایا مجھ کو سونے کی کرسی پر بٹھایا اور میرے اوپر تر موتی بکھیرے۔

حضرت حسن بصریؒ کو خواب میں دیکھا

ایک شخص نے دیکھا ایک منادی خواب میں حسن بصریؒ کے متعلق اس طرح سنی کہ اللہ تعالیٰ نے آدمؑ اور نوحؑ اور آل ابراہیمؑ اور آل عمرانؑ کو خلق میں برگزیدہ بنایا اور حسن بصریؒ کو ان کے وقت کے لوگوں میں ان کا اور برگزیدہ کیا۔ یہ خواب اس رات میں دیکھا جس میں ان کا انتقال ہوا۔

حضرت اویس قرنیؓ کو خواب میں دیکھا

ابو یعقوب قاری کہتے ہیں کہ میں نے خواب میں ایک شخص گندم گوں کشیدہ قامت کو دیکھا کہ لوگ اس کے پیچھے جاتے ہیں میں نے پوچھا یہ کون ہیں۔ لوگوں نے کہا یہ اویس قرنی ہیں۔ میں بھی ان کے پیچھے چلا اور عرض کیا مجھے وصیت فرمایئے۔ آپ نے مجھ سے ناک چڑھائی۔ میں نے عرض کیا میں راہ نہیں جانتا۔ آپ

سے رہنمائی چاہتا ہوں اگر آپ مجھے راہ دکھا دیں گے۔ حق تعالیٰ آپ کو جزا دے گا۔ آپ میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اللہ تعالیٰ کی رحمت کو اس کی محبت کے واسطے طلب کرو۔ اور اس کے بدلے سے نافرمانی کے وقت خوف کرو۔ اسی اثناء میں اس سے امید کو منقطع مت کرو۔ پھر آپ منہ پھیر کر چلدیئے اور مجھ کو چھوڑ گئے۔

ورقاء بن بشیر حضرمیؒ کو خواب میں دیکھا

ابو بکر بن ابی مریمؒ کہتے ہیں کہ میں نے ورقاء بن بشیر حضرمیؒ کو خواب میں دیکھ کر پوچھا تمہارا کیا حال ہے؟ انہوں نے کہا بڑی جانکنی کے بعد چھٹی ملی ہے۔ میں نے پوچھا تم نے کون سے عمل کو اچھا پایا؟ انہوں نے کہا اللہ تعالیٰ کے خوف سے رونے کو۔

احیاء العلوم ج چہارم ص ۸۱۴ تا ۸۲۴ - امام غزالیؒ

ابن سلامؓ و سلمان فارسیؓ کا معاہدہ

سعید بن مسیبؒ: - ایک دفعہ عبداللہ بن سلامؓ اور سلمان فارسیؓ میں ملاقات ہوئی اور دونوں میں یہ عہد ہوا کہ جو پہلے مر جائے اپنے حالات کی اطلاع دے۔ دونوں نے یہ بھی کہا کہ زندوں اور مردوں کی روحوں کی ملاقات ہوتی ہے اور نیکوں کی روحیں جنت میں ہیں جہاں چاہتی ہیں آتی جاتی ہیں آخر ان میں سے فلاں فوت ہو گیا اور دوسرے سے خواب میں مل کر کہا کہ اللہ کے توکل پر قائم رہو اور خوش ہو جاؤ۔ میں نے توکل جیسا کوئی عمل نہیں پایا۔

حضرت عمرؓ کو خواب میں دیکھنا

حضرت عباس بن عبدالمطلب: - میری تمنا تھی کہ میں حضرت عمرؓ کو خواب میں دیکھوں۔ آخر میں نے آپ کی شہادت کے تقریباً ایک سال بعد آپ کو خواب میں دیکھا کہ پیشانی سے پسینہ پونچھ رہے ہیں۔ اور فرما رہے ہیں اب میں فارغ ہوا ہوں۔ معلوم ہو رہا تھا کہ میری چھت دھماکے سے گر جائے گی اگر مجھے انتہائی شفیق اور مہربان اللہ نہ سنبھالتا میں اللہ کے رحم و کرم سے بچ گیا ورنہ ہلاک ہو جاتا۔

شریحؒ کو خواب میں دیکھنا

غضیب بن حارث شریح بن عابد ثمالی کی سکرات کے وقت ان کے پاس گئے اور درخواست کی کہ اگر آپ وفات کے بعد ہمارے پاس آسکیں اور اپنے حالات کی ہمیں خبر دے سکیں تو ضرور ایسا کرنا۔ یہ کلام ارباب فقہ میں مقبول تھا۔ وفات کے بعد ایک زمانے تک تو انہوں نے خواب میں نہیں دیکھا۔ پھر ایک دن انہوں نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کیا آپ فوت نہیں ہو گئے تھے؟ فرمایا کیوں نہیں۔ پوچھا اچھا تو اب کیا حال ہے؟ فرمایا: ہمارے رب نے ہمارے گناہوں سے درگزر فرمائی چنانچہ ہم میں سے بجز احراض کے اور کوئی ہلاک نہیں ہوا۔ پوچھا احراض کون؟ فرمایا جن کی طرف کسی بات کے سلسلے میں انگلیوں سے اشارہ کیا جائے۔

عمرؒ بن عبدالعزیز کو خواب میں دیکھنا

عبداللہ بن عمر بن عبدالعزیز: - میں نے اپنے والد کو خواب میں دیکھا جیسے آپ کسی باغ میں ہیں۔

اور آپ نے مجھے چند سیب دیئے ہیں۔ میں نے اس خواب کی یہ تعبیر لی کہ میرے بیٹے ہوں گے۔
مسلمہ بن عبدالملک نے عمر بن عبدالعزیز کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ امیرالمومنین کاش مجھے معلوم ہو جاتا کہ آپ کی وفات کے بعد کیا حالات پیش آئے۔ فرمایا۔ اے مسلمہ اب میں فارغ ہوا ہوں۔ اللہ کی قسم اب میں ستایا ہوں۔ پوچھا اب آپ کہاں ہیں؟ فرمایا جنت عدن میں ہدایت یافتہ اماموں کے ساتھ۔

زرارہؒ بن اوفیٰ کو خواب میں دیکھنا

صالح برّاد:۔ میں نے زرارہ بن اوفیٰ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ آپ پر رحم فرمائے آپ سے کیا پوچھا گیا اور آپ نے کیا جواب دیا۔ آپ نے مجھ سے منہ پھیر لیا میں نے پوچھا اللہ نے آپ کے ساتھ کیا کیا؟ فرمایا اپنے جودوکرم سے مجھ پر مہربانی فرمائی۔ میں نے پوچھا اور ابوالعلاء بن یزید مطرف کے بھائی کے ساتھ؟ فرمایا! وہ تو بلند درجوں میں ہیں۔ میں نے پوچھا آپ کے نزدیک کون سے عمل افضل ہیں؟ فرمایا: توکل اور قصر امل

مسلمؒ بن یسار کو خواب میں دیکھنا

مالک بن دینار:۔ میں نے مسلم بن یسارؒ کو خواب میں دیکھا اور سلام کیا مگر انہوں نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا۔ میں نے پوچھا آپ سلام کا جواب کیوں نہیں دیتے؟ فرمایا! مردہ ہوں' تمہارے سلام کا جواب کیسے دوں؟ میں نے پوچھا موت کے بعد کیا حالات پیش آئے؟ فرمایا! اللہ کی قسم میں نے وحشتیں اور عظیم وسعت زلزلے دیکھے۔ میں نے پوچھا پھر اس کے بعد کیا ہوا؟ فرمایا کریم سے جو تم خیال کرتے ہو وہی ہوا اس نے نیکیاں قبول فرمالیں' گناہ معاف فرمادیئے اور خود تاوانوں کا ضامن بن گیا' پھر مالک چیخ مار کر بے ہوش ہو کر گر گئے۔ اس کے بعد ایک زمانے تک بیمار رہے پھر ان کا دل پھٹ گیا اور وہ فوت ہو گئے۔

مالکؒ بن دینار کو خواب میں دیکھنا

سہیل (حزم کے بھائی):۔ میں نے مالک بن دینار کو خواب میں دیکھا اور پوچھا' کاش مجھے معلوم ہو جاتا کہ آپ اللہ کے پاس کیا لیکر گئے؟ فرمایا! بہت سے گناہ لیکر گیا تھا مگر میرے اللہ کے

ساتھ جو اچھا گمان تھا اس نے سارے گناہ مٹا دیئے ۔

رجا کو خواب میں دیکھنا

رجاء بن حیوہ کی وفات کے بعد انہیں ایک عبادت گزار خاتون نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ تم کس چیز کے طرف لوٹے؟ فرمایا! بھلائی کی طرف لیکن تمہارے بعد ہم گھبرا گئے اور ہم نے خیال کیا کہ قیامت آ گئی۔ یہ پوچھا کیوں؟ فرمایا: جراح اور ان کے ساتھی مع اپنے تمام ساز و سامان کے جنت میں داخل ہو رہے تھے۔ جنتی کے جنت کے دروازے پر بھیڑ ہو گئی تھی۔

مورق کو خواب میں دیکھنا

جمیل بن مرۃ : ۔ مورق عجلی میرے دوست تھے ہم نے آپس میں عہد کر لیا تھا کہ جو پہلے مر جائے وہی اپنے دوست کے پاس خواب میں آ کر اپنا حال بیان کرے۔ چنانچہ مورق فوت ہو گئے۔ انہیں میری بیوی نے خواب میں دیکھا کہ ہمارے پاس حسب عادت آئے ہیں اور دروازہ کھٹکھٹاتے ہیں۔ میں حسب عادت اٹھ کر دروازہ کھول دیتی ہوں اور عرض کرتی ہوں کہ اپنے دوست کے گھر میں تشریف لائیے۔ فرماتے ہیں کس طرح آؤں میں تو مر چکا۔ میں اپنے دوست کو اللہ کی مہربانی کی بشارت دینے آیا ہوں۔ انہیں بتا دینا کہ اللہ نے مجھے اپنے خاص بندوں میں شامل فرما لیا ہے۔

ابن سیرینؒ کو خواب میں دیکھنا

ابن سیرین کی وفات سے بعض لوگوں کو انتہائی صدمہ ہوا۔ انہوں نے آپ کو خواب میں انتہائی اچھی حالت میں دیکھا۔ اور پوچھا کہ آپ کا حال دیکھ کر مجھے بڑی مسرت ہوئی الحسن بصری کا حال بیان کیجئے فرمایا وہ مجھ سے ستر درجہ اونچے ہیں میں نے پوچھا کیوں؟ ہم تو آپ کو افضل سمجھا کرتے تھے۔ فرمایا! وہ آخرت کیلئے غمگین رہا کرتے تھے۔

ثوری کو خواب میں دیکھنا

ابن عیینہ نے ثوریؒ کو خواب میں دیکھا اور کہا کچھ وصیت فرمایئے: فرمایا لوگوں سے جان

پہچان کم کرو۔

حسین بن صالح کو خواب میں دیکھنا

عمار بن سیف :۔ میں نے حسن بن صالح کو خواب میں دیکھا اور کہا میں تو آپ سے ملنے کا خواہشمند تھا۔ اپنے حالات بتائیے۔ فرمایا' خوش ہو جاؤ' میں نے اللہ کے ساتھ حسن گمان جیسا کوئی عمل نہیں پایا۔

ضیغم عابدؒ کو خواب میں دیکھنا

ضیغمؒ عابد کو کسی نے خواب میں دیکھا فرما رہے ہیں۔ تم نے میرے لئے دعا کیوں نہیں کی۔ دیکھنے والے نے معذرت کی' فرمایا اگر تم میرے لئے دعا کرتے تو اچھا ہوتا۔

رابعہ بصریؒ کو خواب میں دیکھنا

رابعہ بصریؒ کو کسی نے خواب میں دیکھا کہ مہین ریشمی کپڑے پہنے ہوئے ہیں اور دبیز ریشمی' دوپٹہ ہے۔ آپ کو کمل کے ایک جبے اور دوپٹہ میں دفن کیا گیا تھا' دیکھنے والی نے پوچھا تمہارا کمبل والا کفن کیا ہوا۔ فرمایا مجھ سے اتار کر اس کے بدلے یہ لباس پہنا دیا گیا اور اسے لپیٹ کر اس پر مہر کر دی گئی اور علیین میں رکھ دیا گیا تاکہ قیامت کے دن مجھے اس کا ثواب ملے انہوں نے پوچھا کیا آپ اسی غرض سے دنیا میں عمل کیا کرتی تھیں۔ فرمایا میرے خیال میں اولیاء کا بھی اکرام نہیں ہے۔ پوچھا عبیدہ بنت ابی کلاب کا کیا حال ہے؟ فرمایا اللہ کی قسم وہ تو ہم سے بلند درجوں کی طرف پہل کر گئیں۔ پوچھا کیوں؟ لوگوں کی نگاہوں میں تو آپ سب سے زیادہ عبادت گذار تھیں۔ فرمایا انہیں دنیا میں جس حال میں بھی تھی کوئی پرواہ نہ تھی۔ پوچھا ابو مالک (ضیغم) کا کیا حال ہے؟ فرمایا جب چاہتے ہیں حق تعالیٰ کی زیارت کر لیتے ہیں۔ پوچھا بشر بن منصور کا کیا حال ہے؟ فرمایا واہ واہ انہیں تو حق تعالیٰ نے امیدوں سے زیادہ عطا فرما دیا۔ درخواست کی کہ تقرب کا کوئی عمل بتائیے فرمایا! کثرت سے اللہ کا ذکر کرتی رہو۔ اس سے قبر میں تمہاری قابل رشک حالت ہو گی۔

عبدالعزیز بن سلیمانؒ کو خواب میں دیکھنا

عبدالعزیز بن سلیمان عابد کو کسی نے خواب میں دیکھا کہ جسم پر سبز کپڑے ہیں اور سر پر موتیوں کا تاج ہے۔ پوچھا کیا حال ہے؟ موت کیسی رہی اور کیا دیکھا؟ فرمایا موت کی شدت و بیقراری نہ پوچھو مگر اللہ کی رحمت نے ہر عیب پر پردہ ڈالدیا اور اپنے فضل ہی سے ...... ہماری خاطر مدارت کی۔

عطار سلمیؒ کو خواب میں دیکھنا

صالح بن بشیر: میں نے عطار سلمی کو خواب میں ... اور پوچھا کیا آپ مرے نہیں؟ فرمایا کیوں نہیں پوچھا موت کے بعد کیا معاملہ پیش آیا؟ بولے اللہ کی قسم میں زبردست بھلائی کی طرف اور بخشنے والے اللہ کی طرف پہنچ گیا۔ پوچھا کیا آپ دنیا میں ہر وقت فکر مند نہیں رہا کرتے تھے مسکرا کر بولے اللہ کی قسم اس کے بدلے مجھے دائمی راحت و مسرت مل گئی۔ پوچھا اب آپ کہاں ہیں؟ فرمایا انبیاء، اولیاء، صدیقین اور شہیدوں کے ساتھ ہوں۔

عاصم جحدریؒ کو خواب میں دیکھنا

عاصم جحدریؒ کو ان کے کسی عزیز نے خواب میں دیکھا۔ اور پوچھا کیا آپ مر نہیں گئے تھے۔ فرمایا کیوں نہیں؟ پوچھا اب آپ کہاں ہیں؟ فرمایا۔ اللہ کی قسم میں جنت کے باغ میں ہوں۔ میں اور میرے ساتھی جمعہ کے جمعرات کو اور صبح کو بکر بن عبداللہ مزنی کے پاس جمع ہوتے ہیں اور تمہارے حالات معلوم کرتے ہیں۔ پوچھا جسموں کے ساتھ یا صرف روحیں جمع ہوتی ہیں؟ فرمایا! جسم تو بوسیدہ ہو چکے۔ بس روحیں ملتی ہیں۔

فضیل بن عیاضؒ کو خواب میں دیکھنا

فضیل بن عیاضؒ کو خواب میں دیکھا گیا فرما رہے ہیں میں نے بندے کے حق میں اس کے رب سے زیادہ کسی کو اچھا نہیں پایا۔

مرہ ہمدانی کو خواب میں دیکھنا

مرہ ہمدانی اتنے لمبے لمبے سجدے کیا کرتے تھے کہ ان کی پیشانی پر مٹی کے نشانات نمایاں ہو گئے تھے۔ آپ کو آپ کے کسی عزیز نے خواب میں دیکھا کہ آپ کے سجدے کی جگہ ایک انتہائی روشن تارے کی طرح جگمگا رہی ہے۔ پوچھا آپ کے چہرے پر کیسی جگمگاہٹ ہے۔ فرمایا مٹی کے نشانات کی وجہ سے میری پیشانی کو نور بخش دیا گیا۔ پوچھا آخرت میں آپ کا درجہ کیا ہے؟ فرمایا: بہترین منزل نصیب ہے۔ اور ایسا گھر جس سے اس کے رہنے والے نہ منتقل ہوں گے اور نہ مریں گے۔

مسعر کو خواب میں دیکھنا

ابن سماک: میں نے مسعر کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ آپ کے نزدیک کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا ذکر کی منزلیں۔

سلمہ بن کہیل کو خواب میں دیکھنا

وکیع: میں سلمہ بن کہیل کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ آپ نے کون سا عمل افضل پایا؟ فرمایا تہجد۔

وفا بن بشر کو خواب میں دیکھنا

ابو بکر بن ابی مریم: وفا بن بشر کو میں نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کیا حال چال ہے۔ فرمایا ہر مشقت سے نجات مل گئی۔ پوچھا کون سا عمل افضل پایا فرمایا اللہ کے خوف سے رونا۔

عبداللہ بن ابی حبیبہ کو خواب میں دیکھنا

موسیٰ بن وردان: میں نے عبداللہ بن ابی حبیبہ کو خواب میں دیکھا فرما رہے ہیں کہ مجھے میری نیکیاں اور برائیاں دکھائی گئیں۔ میں نے اپنی نیکیوں میں انار کے وہ دانے بھی دیکھے جو زمین پر گر چکے

تھے اور میں نے انہیں اٹھا کر کھا لیا تھا اور بالائیوں میں ریشم کے وہ دو ڈورے بھی دیکھے جو میری ٹوپی میں تھے۔

ایک نوجوان عابد کو خواب میں دیکھنا

جویریہ بن اسماء:۔ ہم عبادان میں رہتے تھے۔ ہمارے قریب ہی ایک کوئی نوجوان آکر رہنے لگا۔ بے چارہ بڑا عبادت گذار تھا۔ قضاء کار فوت ہوگیا' سخت گرمی تھی' ہماری رائے ہوئی کہ ذرا ٹھنڈک ہوجائے تو اس کی تجہیز وتکفین کی جائے۔ دفن کرنے سے پہلے میری آنکھ لگ گئی' میں نے خواب میں دیکھا جیسے میں قبرستان میں ہوں وہاں موتی کا ایک بند گنبد ہے جس کی خوبصورتی پر نظر نہیں جمتی۔ میں اسے دیکھ ہی رہی تھی کہ اتنے میں وہ پھٹا اور اس میں سے ایک نوجوان حور جو انتہائی خوبصورت تھی جگمگاتی ہوئی برآمد ہوئی اور اس نے میرے پاس آکر کہا۔ تمہیں اللہ کی قسم ظہر کے وقت سے زیادہ انہیں ہمارے پاس آنے سے نہ روکنا۔ پھر اکر میری آنکھ کھل گئی۔ پھر میں ان کی تجہیز وتکفین میں لگ گئی اور میں نے اسی جگہ ان کی قبر کھدوائی جہاں گنبد دیکھا تھا۔ آخر انہیں اسی میں دفن کردیا گیا۔

عامر بن عبد قیس کو خواب میں دیکھنا

عبدالملک بن عتاب لیثی:۔ میں نے عامر بن عبد قیس کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ آپ نے کون سا عمل افضل پایا' فرمایا جس عمل سے اللہ کی رضا مقصود ہو۔

ابوالعلاء ایوب کو خواب میں دیکھنا

یزید بن ہارون:۔ میں نے ابوالعلاء ایوب بن مسکین کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ نے تمہارے ساتھ کیا کیا؟ فرمایا مجھے بخش دیا۔ پوچھا کن عملوں سے؟ فرمایا نماز روزے سے۔ پوچھا منصور بن زاذان کے بارے میں خبر دیجئے۔ فرمایا ان کا قصر تو ہم دور سے دیکھتے ہیں۔

ایک بچی کو خواب میں دیکھنا

یزید بن نعامہ :- ایک بچی وبائی طاعون میں فوت ہوگئی - اس کے والد نے اسے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ آخرت کی باتیں بتاؤ - بولی ابا جان ہم ایک ایسی اہم وعظیم جگہ پہونچ گئے ہیں کہ ہمیں علم تو ہے مگر عمل پر قادر نہیں 'لیکن تم عمل پر قادر مگر علم سے محروم ہو - اللہ کی قسم ایک دو تسبیحیں اور ایک دو رکعتیں جو میرے اعمال نامے میں ہوں مجھے دنیا ومافیہا سے زیادہ محبوب ہیں -

چند عورتوں کو خواب میں دیکھنا

کثیر بن مرہ :- میں نے خواب میں دیکھا جیسے میں جنت کے کسی بلند درجہ میں داخل ہوگیا ہوں اور اسے چل پھر کر دیکھ رہا ہوں اور خوش ہو رہا ہوں - اتنے میں میں نے دیکھا کہ اس کے ایک گوشہ میں مسجد کی کچھ عورتیں ہیں - میں نے انہیں جا کر سلام کیا اور ان سے پوچھا کہ تم اس مقام تک کس عمل سے پہنچیں؟ بولیں سجدوں اور تکبیروں کی وجہ سے -

ابن مبارکؒ کو خواب میں دیکھنا

صخر بن راشد :- میں نے ابن مبارک کو خواب میں دیکھا اور ان سے پوچھا کیا آپ فوت نہیں ہوگئے تھے؟ فرمایا کیوں نہیں - میں نے پوچھا پھر اللہ نے آپ کے ساتھ کیا کیا؟ فرمایا ایسی بخشش عطا فرمائی کہ جس سے کوئی گناہ باقی نہیں رہا - میں نے پوچھا اور سفیان ثوری کے ساتھ کیا کیا؟ فرمایا - واہ واہ 'وہ تو انبیاء ' صدیق شہداء اور نیک حضرات کے ساتھ ہیں -

مروان محلی کو خواب میں دیکھنا

یقظہ بنت راشد :- مروان محلی میرے ہمسائے تھے آپ قاضی اور مجتہد تھے - قضائے کار فوت ہوگئے - مجھے ان کی وفات کا بڑا قلق ہوا - میں نے انہیں خواب میں دیکھا اور ان سے پوچھا فرمایئے کیا حال ہے؟ فرمایا مجھے اللہ نے جنت عطا فرمائی میں نے پوچھا اور کیا ملا؟ فرمایا میرا درجہ اصحاب یمین تک بلند کر دیا گیا 'میں نے پوچھا اور کیا ملا؟ فرمایا مجھے مقرب حضرات تک چڑھا دیا گیا - میں نے پوچھا آپ نے اپنے کس کس بھائی کو دیکھا 'فرمایا میں نے حسن بصریؒ 'ابن سیرینؒ اور میمون بن سیاہؒ کو دیکھا -

ام عبداللہ بدری :- میں نے خواب میں دیکھا جیسے میں ایک خوبصورت گھر میں داخل ہوئی۔ پھر ایک باغ میں گئی جو انتہائی آراستہ تھا۔ میں نے اس میں ایک شخص کو دیکھا جو سونے کے تخت پر آرام سے ٹیک لگائے بیٹھے ہیں۔ اور ان کے چاروں طرف جام لئے ہوئے خادم کھڑے ہیں۔ میں وہاں کی زینت دیکھ کر دنگ رہ گئی اتنے میں کہا گیا کہ مروان محلبی آ رہے ہیں۔ یہ سن کر وہ شخص فوراً سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔ پھر میری آنکھ کھل گئی۔ دیکھا تو میرے دروازے کے پاس سے مروان کا جنازہ گزر رہا تھا۔

شبلی کو خواب میں دیکھنا

کسی اللہ والے نے شبلی کو خواب میں دیکھا کہ رصافہ (بغداد کا ایک محلہ) میں اسی جگہ خوب صورت لباس میں تشریف فرما ہیں جہاں عام طور پر بیٹھا کرتے تھے۔ فرماتے ہیں میں نے آپ کی طرف بڑھ کر سلام کیا اور سامنے بیٹھ کر پوچھا کہ آپ کا خاص رفیق کون ہے؟ فرمایا جو سب سے زیادہ ذکر اللہ کرتا ہے۔ سب سے زیادہ اللہ کے حقوق کی نگرانی کرتا ہے اور اللہ کی رضا جوئی میں جو سب سے زیادہ تیز ہے۔

میسرہؒ بن سلیم کو خواب میں دیکھنا

ابو عبدالرحمٰن ساحلی :- میں نے میسرہ بن سلیم کو خواب میں دیکھا اور کہا کہ آپ ایک طویل عرصہ تک غائب رہے۔ فرمایا سفر بہت لمبا ہے۔ پوچھا کیا معاملہ پیش آیا۔ فرمایا رخصت مل گئی۔ کیونکہ ہم رخصتوں پر فتویٰ دیا کرتے تھے۔ میں نے کہا کہ مجھے کیا حکم ہے۔ فرمایا اتباع سنت اور اللہ والوں کی صحبت آگ سے نجات دیتی ہے اور اللہ سے قریب کرتی ہے۔

عیسیٰ ابن زادان کو خواب دیکھنا

ابو جعفر ضریر :- میں نے عیسیٰ بن زادان کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ نے آپ کے ساتھ کیا کیا؟ آپ نے یہ شعر پڑھے۔ لو رایت الحسان فی الخلد حولی واکاویب معها للثواب

یترنمن بالکتاب جمیعا یتمشین مسبلات الثیاب

(ترجمہ) کاش تم عالم برزخ میں تم حسینوں کو میرے ارد گرد دیکھتے جن کے پاس مشروبات کے لبالب جام ہیں جو نہایت عمدگی سے قرآن پڑھ رہی ہیں اور جو کپڑے گھسیٹتی ہوئی چلی آرہی ہیں۔"

مسلم بن خالد زنگی کو خواب میں دیکھنا

بعض رفقائے ابن جریج:۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں مکہ کے قبرستان میں ہوں میں نے ہر قبر پر شامیانہ تنا ہوا دیکھا۔ مگر ایک قبر پر شامیانہ کے ساتھ خیمہ بھی دیکھا اور بیری کا درخت بھی، میں خیمہ کے دروازے پر آیا اور سلام کر کے اندر چلا گیا تو وہاں مسلم بن خالد زنگی کو دیکھا میں نے ان سے بعد سلام کے پوچھا اے ابو خالد یہ کیا بات ہے کہ تمام قبروں پر تو شامیانے ہیں، مگر تمہاری قبر پر شامیانے کے ساتھ خیمہ بھی ہے اور بیری کا درخت بھی۔ فرمایا میں کثرت سے روزے رکھتا تھا۔ میں نے پوچھا ابن جریج کی قبر کدھر ہے اور ان کا مقام کہاں ہے؟ میں ان کے پاس اٹھتا بیٹھتا تھا اب میں انہیں سلام کرنا چاہتا ہوں۔ یہ سن کر آپ نے ہاتھ سے شہادت کی انگلی گھما کر فرمایا۔ ابن جریج کی قبر کہاں رکھی ہے ان کا اعمالنامہ تو علیین میں اٹھالیا گیا۔

حماد بن سلمہؒ کا ایک خواب

حماد بن سلمہ نے خواب میں اپنے کسی دوست کو دیکھا اور پوچھا کہ اللہ نے تمہارے ساتھ کیا کیا؟ فرمایا مجھ سے حق تعالیٰ نے فرمایا، تم دنیا میں تو تکلیفیں اٹھاتے رہے آج میں تمہیں اور تمام دکھ اٹھانے والوں کو دائمی راحت بخشتا ہوں۔ یہ موضوع بہت وسیع ہے۔

کتاب الروح ص ۳۳ ، ص ۴۴ ، حافظ ابن قیم

مطبع ، مکتبہ تھانوی دیوبند

خواب کے ذریعے

حور کا پیغام ایک نومسلمؒ کے نام

● حضرت عبدالواحد بن زیدؒ (جو مشائخ چشتیہ کے سلسلہ میں مشہور بزرگ ہیں) فرماتے ہیں کہ ہم لوگ کشتی میں سوار جا رہے تھے ہوا کی گردش نے ہماری کشتی کو ایک جزیرے میں پہنچا دیا ہم نے وہاں ایک شخص کو دیکھا کہ ایک بت کو پوج رہا ہے۔ ہم نے اس سے پوچھا کہ تو کس کی پرستش کرتا ہے اس نے اس بت کی طرف اشارہ کیا۔ ہم نے کہا تیرا معبود خود تیرا بنایا ہوا ہے اور ہمارا معبود خود ایسی چیزیں بنا دیتا ہے جو اپنے ہاتھ سے بنایا ہوا ہے وہ پوجنے کے لائق نہیں ہے اس نے کہا تم کس کی پرستش کرتے ہو ہم نے کہا اس پاک ذات کی جس کا عرش آسمان کے اُوپر ہے اس کی گرفت زمین پر ہے اس کی عظمت اور بڑائی سب سے بالاتر ہے کہنے لگا تمہیں اس کی پاک ذات کا علم کس طرح ہوا ہم نے کہا اس نے ایک رسول (قاصد) ہمارے پاس بھیجا جو بہت کریم اور شریف تھا اس رسول نے ہمیں یہ سب باتیں بتائیں اس نے کہا کہ وہ رسول کہاں ہیں ہم نے کہا کہ اس نے جب پیام پہنچا دیا اور اپنا حق پورا کر دیا تو اس مالک نے اس کو اپنے پاس بلا لیا تاکہ اس کے پیام پہنچانے اور اس کو اچھی طرح پورا کر دینے کا صلہ اور انعام عطا فرمائے۔ اس نے کہا کہ اس رسول نے تمہارے پاس کوئی علامت چھوڑی ہے؟ ہم نے کہا اس مالک کا پاک کلام ہمارے پاس چھوڑا ہے اس نے کہا کہ مجھے وہ کتاب دکھاؤ۔ ہم نے قرآن پاک لا کر اس کے سامنے رکھا۔ اس نے کہا کہ مجھے تو پڑھنا نہیں آتا۔ تم اس میں سے مجھے کچھ سناؤ ہم نے ایک سورت سنائی وہ سنتے ہوئے روتا رہا، یہاں تک کہ وہ سورت پوری ہوگئی اس نے کہا کہ اس پاک کلام والے کا حق یہی ہے کہ اس کی نافرمانی نہ کی جائے۔ اس کے بعد وہ مسلمان ہوگیا ہم نے اس کو اسلام کے ارکان اور احکام بتائے اور چند سورتیں قرآن پاک کی سکھائیں جب رات ہوئی عشاء کی نماز پڑھکر ہم سونے لگے تو اس نے پوچھا کہ تمہارا معبود بھی رات کو سوتا ہے ہم نے کہا وہ پاک ذات حی قیوم ہے وہ نہ سوتا ہے

نہ اس کو اونگھ آتی ہے (آیۃ الکرسی) وہ کہنے لگا تم کس قدر نالائق بندے ہو کہ آقا تو جاگتا رہے اور تم سو جاؤ ہمیں اس کی بات سے بڑی حیرت ہوئی! جب ہم اس جزیرے سے واپس ہونے لگے تو وہ کہنے لگا کہ مجھے اپنے ساتھ ہی لے چلو تاکہ میں دین کی باتیں سیکھوں ہم نے اپنے ساتھ لے لیا جب ہم شہر عبادان میں پہنچے تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ یہ شخص نومسلم ہے اس کے لئے کچھ معاش کا فکر بھی ہونا چاہیئے ہم نے کچھ درہم چندہ کیا اور اس کو دینے لگے اس نے پوچھا یہ کیا ہے۔ ہم نے کہا کچھ درہم ہیں۔ ان کو تم اپنے خرچ میں لے آنا۔ کہنے لگا لا الٰہ الا اللہ تم لوگوں نے مجھے ایسا راستہ دکھایا جس پر خود بھی نہیں چلتے میں ایک جزیرہ میں تھا ایک بت کی پرستش کرتا تھا خدائے پاک کی پرستش بھی نہ کرتا تھا اس نے اس حالت میں بھی مجھے ضائع نہیں کیا حالانکہ میں اس کو جانتا بھی نہیں تھا پس وہ اس وقت مجھے کیونکر ضائع کرے گا جبکہ میں اس کو پہچانتا بھی ہوں اور اس کی عبادت بھی کرتا ہوں) تین دن کے بعد ہمیں معلوم ہوا کہ اس کا آخری وقت ہے موت کے قریب ہے ہم اس کے پاس گئے اس سے پوچھا کہ تیری کوئی حاجت ہو تو بتا کہنے لگا میری تمام حاجتیں اس پاک ذات نے پوری کر دیں جس نے جزیرے میں تم لوگوں کو میری ہدایت کے لئے بھیجا تھا) شیخ عبدالواحدؒ فرماتے ہیں کہ مجھ پر دفعتہً نیند کا غلبہ ہوا میں وہیں سو گیا تو میں نے خواب میں دیکھا ایک نہایت سرسبز شاداب باغ ہے اس میں ایک نہایت نفیس قبہ بنا ہوا ہے اس میں ایک تخت بچھا ہوا ہے اس تخت پر ایک نہایت حسین لڑکی کہ اس جیسی خوبصورت عورت کبھی کسی نے نہ دیکھی ہوگی یہ کہہ رہی ہے خدا کے واسطے اس کو جلدی بھیجو اس کے اشتیاق میں میری بے قراری حد سے بڑھ گئی۔ میری جو آنکھ کھلی تو اس نومسلم کی روح پرواز کر چکی تھی۔ ہم نے اس کی تجہیز و تکفین کی اور دفن کر دیا جب رات ہوئی تو میں نے وہی باغ اور قبہ اور تخت پر وہ لڑکی اس کے پاس دیکھی اور وہ یہ آیت شریف پڑھ رہا تھا۔ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ الآیہ (رعد ع ۳) جس کا ترجمہ یہ ہے۔ اور فرشتے ان کے پاس ہر دروازہ سے آتے ہوں گے (جو ہر قسم کی آفت سے سلامتی کا مژدہ ہے اور یہ اس وجہ سے کہ تم نے صبر کیا تھا اور دین پر جمے رہے) پس اس جہاں میں تمہارا انجام بہت بہتر ہے۔

(ص ۵۲۳ فضائل صدقات حصہ دوم)

مصائب پر صبر کرنے سے اللہ تعالیٰ کی طرف انعام

ایک مرحوم نے خواب کے ذریعے بتایا

مطرف: ایک دفعہ ہم موسم بہار میں تفریح کو نکلے۔ ہمارے راستے میں ایک قبرستان پڑتا تھا' ہم نے سوچا کہ جمعہ کے دن اس میں جائیں گے۔ آخر جمعہ کے دن ہم اس میں گئے تو ایک جنازہ دیکھا میں نے سوچا کہ اس جنازہ میں بھی شریک ہو جاؤں۔ آخر میں اس میں شریک ہو گیا۔ پھر میں قبر کے پاس ہی ایک گوشہ میں بیٹھ گیا۔ پھر میں نے ہلکی دو رکعت نماز پڑھی دل کہہ رہا تھا کہ دوگانہ کا حق ادا نہیں کیا۔ پھر مجھے اونگھ آگئی خواب میں صاحب قبر کو دیکھ فرمارہے ہیں کہ تم نے دوگانہ ادا کیا جس کا تمہارے خیال میں حق ادا نہ ہو سکا میں نے کہا ٹھیک ہے۔ فرمایا تمہیں عمل کا موقع ہے اور حالات سے بے خبر ہو اور ہمیں حالات کا علم ہے۔ عمل کا موقع حاصل نہیں اگر میں تمہارے دوگانے پر قادر ہوتا تو مجھے یہ دنیا کی تمام دولت سے پیارا تھا۔ میں نے پوچھا یہاں کون ہیں؟ فرمایا تمام مسلمان ہیں۔ اور تمام خیر و سعادت والے ہیں۔ پوچھا سب سے اونچے درجے والا کون ہے؟ انہوں نے ایک قبر کی طرف اشارہ کیا میں نے اللہ سے دعا مانگی کہ اللہ اسے میرے پاس بھیج دے کہ میں اس سے کچھ باتیں کروں۔ اتنے میں اس قبر سے ایک نوجوان نکلا۔ میں نے پوچھا کہ آپ سب سے افضل ہیں؟ بولا لوگ تو یہی کہتے ہیں۔ میں نے پوچھا آپ کیا عمل کرتے تھے۔ عمر تو کچھ ایسی ہے نہیں کہ میں یہ رائے قائم کر سکوں کہ کثرت سے حج اور عمرے کئے ہوں گے۔ اللہ کی راہ میں جہاد کیا ہوگا۔ اور بڑے بڑے عمل کئے ہوں گے۔ بولا میں دنیا میں مصائب میں گرفتار رہتا تھا اور صبر کرتا تھا۔ اسی وجہ سے میرا مقام سب سے اونچا ہے۔

(کتاب الروح ص ۳۳ حافظ ابن قیمؒ)

ایک خواب ایک تعبیر

• حکایت۔ نقل ہے کہ ایک شخص حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ کے پاس آیا اور ان سے عرض کیا کہ میں نے ایک ایسا خواب دیکھا ہے جس سے مجھے بے حد رنج ہے اور اس کو بیان کرنے میں بھی شرم آتی ہے تو آپ نے فرمایا کہ اس کو کاغذ پر لکھ دے تو اس نے کاغذ پر لکھ دیا کہ جناب۔ والا! میں تقریباً تین ماہ سے غائب تھا اور جس جگہ تھا وہاں خواب میں نے دیکھا کہ گویا میں وہاں سے سوار ہوا اور اپنے مکان میں آیا تو گویا میں نے یہ دیکھا...... ہے کہ میری بیوی سورہی ہے اور اس کی شرمگاہ پر دو مینڈھے سینگ لڑا رہے ہیں اور ایک نے دوسرے کو خون آلودہ کردیا ہے تو جب سے میں نے یہ خواب دیکھا ہے محض اس خواب کی وجہ سے اسے چھوڑ دیا ہے اور سچ تو یہ ہے کہ اللہ کی قسم میں اسے بہت چاہتا ہوں۔ پھر یہ کاغذ لکھ کر امام کے سامنے پیش کردیا۔ امام نے اس کو پڑھ کر اپنا سر اٹھایا اور یہ فرمایا کہ اپنی بیوی کو نہ چھوڑ وہ پاکدامن پاکیزہ اور شریف عورت ہے اور اصل واقعہ یہ ہے کہ اس کو تیرے آنے کی اور جلد پہنچنے کی خبر ملی اور تو گھر کے قریب پہنچ گیا تو اس نے اپنی شرمگاہ کے بال اس چیز سے نکالنے چاہے جس سے وہ عموماً نکالا کرتی تھی لیکن وہ اسکو مل سکی تو اس کو اور تو کچھ نہ بن پڑا اور نہ بغیر دوا کے وہ ان بالوں کو نکال سکی اور اس کو تیرے جلد پہنچنے کا خطرہ ہوا تو اس نے وہاں کے بال قینچی سے کتر دیئے چنانچہ قینچی اس میں ظاہری اثر ہوگیا اور اگر تو اس کی تصدیق چاہتا ہے تو اسی وقت جا اور دیکھ جو کچھ میں کہہ رہا ہوں وہاں تو صحیح پائے گا۔ چنانچہ وہ شخص اسی وقت اپنی بیوی کے پاس گیا اور اس کو اپنے قریب بلا کر اس سے صحبت کرنا چاہا تو وہ عورت اس سے بھاگنے لگی اور کہنے لگی کہ خدا کی قسم میں اس وقت تک تیرے ہاتھ نہ آؤنگی جب تک کہ تو یہ نہ بتلائے کہ مجھے سات ماہ سے کس لئے چھوڑا تھا تو اس وقت اس نے اسے خواب کا قصہ سنایا اور بتایا کہ امام نے اس خواب کی تعبیر کیسی دی۔ کہنے لگی خدا کی قسم امام نے ٹھیک بتایا پھر اس نے اس کا ہاتھ لے کر اس جگہ پر رکھا تو کیا دیکھا ہے کہ جس طرح حضرت شیخ نے فرمایا تھا اور خبر دی تھی بالکل اسی طرح ہے کہ روئی زخم پر لگی ہوئی تھی اس شخص نے آکر امام کو بتایا آپ نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور اس کی تعریف کی۔

(تعبیر الرؤیا) ص ۱۰۹

خواب کے ذریعہ مغفرت فرمادینے کی اطلاع

ایک شرابی تھا جس کے یہاں ہر وقت شراب کا دور رہتا تھا، ایک مرتبہ اس کے یار احباب جمع تھے شراب تیار تھی، اس نے اپنے ایک غلام کو چار درہم دیئے کہ شراب پینے سے پہلے دوستوں کو کھلانے کے لئے کچھ پھل لاسئے، وہ غلام بازار جا رہا تھا، راستہ میں حضرت منصورؒ بن عمار بصری کی مجلس پر گذر ہوا۔ وہ کسی فقیر کے واسطے لوگوں سے کچھ مانگ رہے تھے اور یہ فرمارہے تھے کہ جو شخص اس فقیر کو چار درہم دے میں اس کے لئے چار دعائیں کروں گا۔ اس غلام نے وہ چاروں درہم اس فقیر کو دے دیئے، حضرت منصورؒ نے فرمایا، بتا کیا دعائیں چاہتا ہے؟ غلام نے کہا کہ میرا ایک آقا ہے میں اس سے خلاصی یعنی آزادی چاہتا ہوں، حضرت منصورؒ نے اس کی دعا کی، پھر پوچھا دوسری دعا کیا چاہتا ہے؟ غلام نے کہا کہ مجھے ان دراہم کا بدل مل جائے۔ منصورؒ نے اس کی بھی دعا کی، پھر پوچھا تیسری کیا دعا ہے، غلام نے کہا کہ حق تعالیٰ شانہٗ میرے سردار کو توبہ کی توفیق دے اور اس کی توبہ قبول کرلے۔ منصورؒ نے اس کی بھی دعا کی، پھر پوچھا کہ چوتھی کیا ہے؟ غلام نے کہا کہ حق تعالیٰ شانہٗ میری اور میرے سردار کی اور تمہاری اور اس مجمع کی جو یہاں حاضر ہیں سب کی مغفرت فرمادے۔ حضرت منصورؒ نے اس کی بھی دعا کی۔ اس کے بعد وہ غلام (خالی ہاتھ) اپنے سردار کے پاس واپس چلا گیا (اور خیال کرلیا کہ بہت سے بہت اتنا ہی ہوگا کہ آقا مارے گا اور کیا ہوگا) سردار انتظار میں تھا ہی دیکھ کر کہنے لگا کہ اتنی دیر لگادی؟ غلام نے قصہ سنایا، سردار نے (ان کی دعاؤں کی برکت سے بجائے خفا ہونے اور مارنے کے) یہ پوچھا کہ کیا کیا دعا کرائی؟ غلام نے کہا پہلی تو یہ کہ میں غلامی سے آزاد ہو جاؤں، سردار نے کہا میں نے تجھے آزاد کردیا۔ دوسری کیا تھی؟ غلام نے کہا کہ مجھے ان درہموں کا بدل مل جائے۔ سردار نے کہا کہ میری طرف سے تجھے چار ہزار درہم نذر ہیں، تیسری کیا تھی؟ غلام نے کہا حق تعالیٰ شانہٗ تمہیں شراب وغیرہ فسق وفجور سے توبہ کی توفیق دے، سردار نے کہا کہ میں نے سب گناہوں سے توبہ کرلی۔ چوتھی کیا تھی؟ غلام نے کہا کہ حق تعالیٰ شانہٗ میری اور آپ کی اور ان بزرگ کی اور سارے مجمع کی مغفرت فرمادے، سردار نے کہا یہ میرے اختیار میں نہیں ہے۔

رات کو سردار نے خواب میں دیکھا کوئی شخص کہہ رہا ہے کہ جب تو نے وہ تینوں کام کر دیئے

جو تیرے اختیار میں تھے تو کیا تیرا یہ خیال ہے کہ میں وہ کام نہیں کروں گا جو میرے اختیار میں ہے میں نے تیری اور اس غلام کی اور منصورؒ کی اور اس سارے مجمع کی مغفرت کر دی

ص ۵۱۵ فضائل صدقات، حصہ دوم

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں

تبلیغی جماعت کے کام کی تصدیق فرمائی

حضرت مولانا الیاسؒ کی تبلیغی جماعت کا یہ اصول ہے کہ کسی سیاسی پارٹی یا حکومت سے کسی قسم کا رابطہ، تعلق، یا مقابلہ اور ٹکراؤ نہ کیا جائے، کسی سے امداد و تعاون کا طلب گار نہ ہوا جائے، جب بھی کوئی رکاوٹ آئے تو صلوۃ الحاجۃ پڑھ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے مانگا جائے، جس کے کام کیلئے ملکوں ملکوں کی خاک چھاننے کیلئے یہ جماعت نکلتی ہے، نتیجہ یہ ہوتا ہے خدا تعالیٰ قدم قدم پر ان کیلئے نئی نئی راہیں کھول دیتا ہے سینکڑوں واقعات ہیں جن میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے خواب میں اس جماعت کی خبر گیری کا حکم فرمایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "میری جماعت آ رہی ہے اس کی دعوت کرنی ہے" ایسا ہی ایک واقعہ درج ذیل ہے۔

حماۃ (شام) میں ایک جماعت گئی ہوئی تھی، وہاں ایک عرب نے رات کو حضرت شافع محشر جانِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ بہت ہی بیقراری کے ساتھ عربوں سے فرما رہے ہیں کہ "یہ لوگ میرا کام کر رہے ہیں، تم ان کے ساتھ لگو" اس خواب کے بعد مقامی لوگ اس کام میں بہترین مشغول ہو گئے (منقول از محمود دراز صاحب بواسطہ مولانا عیسیٰ محمد بابن پوری صاحب) (سوانح حضرت محمد یوسف از محمد ثانی حسنی صفحہ ۲۲)

اور بھی ایسے سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں واقعات ہیں، جو حضرات اس کام میں لگے ہیں، ان کو رؤیائے صالحہ اور تجلیات الٰہیہ کا مشاہدہ ہوتا رہتا ہے، خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو اس جماعت میں لگے ہیں اور دین کی اشاعت کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا لیا ہے۔

(محمد ادریس حبان)

ایک حیرت انگیز خواب

خواب کے ذریعے متوفی نے ایک یہودی کی امانت واپس کرائی

مصعب و عوف دونوں ایک دوسرے کو بھائی سمجھتے تھے اور انہیں یقین تھا کہ ہم میں سے جو پہلے مرجائے گا تو جب بھی یہ باہمی محبت ختم نہ ہوگی اور خواب ہی میں ملاقات ہوجایا کرے گی پہلے مصعب فوت ہوئے۔ عوف نے انہیں خواب میں دیکھا کہ وہ آئے ہیں۔ میں نے پوچھا بھائی بھائی آپ کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا۔ بولے مصائب کے بعد ہمیں بخش دیا گیا۔ میں نے ان کی گردن میں ایک سیاہ دھبہ دیکھا۔ پوچھا یہ سیاہ دھبہ کیسا ہے؟ بولے یہ دس دینار ہیں جو میں نے فلاں یہودی سے قرض لئے تھے وہ میرے پاس جو سینگ تھا اس میں ہیں۔ انہیں نکال کر اسے دیدو۔ میرے گھر جو جو واقعات رونما ہوتے ہیں ان سب کی خبر مجھے مل جاتی ہے۔ حتیٰ کہ آج سے چند دن پہلے ہماری بلی مرگئی تھی اس کی بھی خبر مل گئی۔ دیکھو میری بچی چھ دن کے بعد فوت ہوجائے گی۔ اس لیے اس کی خاطر و تواضع کرو۔ صبح کو میں ان کے گھر گیا۔ گھر والے مجھے دیکھکر خوش ہوئے۔ اور شکوہ کیا کہ آپ کا اپنے بھائی کے پسماندگان کے ساتھ یہی سلوک رہ گیا ہے کہ مصعب کی وفات کے بعد سے آج آپ نے شکل دکھائی ہے۔ میں نے معذرت کی پھر سینگ اتروایا اس میں سے ایک تھیلی برآمد ہوئی جس میں دینار تھے پھر میں نے یہودی کو بلاکر پوچھا۔ تمہارا مصعب پر کچھ قرض تو نہ تھا؟ بولا اللہ ان پر رحم فرمائے وہ اللہ کے رسول کے بڑے اچھے صحابی تھے! جو کچھ قرض تھا میں نے انہیں معاف کردیا میں نے کہا بتاؤ کتنا قرض تھا۔ بولا دس دینار تھے۔ میں نے دس دینار اسے دے دیئے۔ بولا اللہ کی قسم یہ بعینہٖ وہی دینار ہیں جو میں نے دیئے تھے۔ فرماتے ہیں میں نے دل میں سوچا خواب کی ایک بات تو سچی ہوگئی۔ پھر میں نے گھر والوں سے پوچھا۔ کیا مصعب کی وفات کے بعد گھر میں کچھ نئے واقعات پیش آئے ہیں؟ گھر والوں نے بتایا فلاں فلاں واقعہ پیش آیا۔ یہاں تک کہ بلی کے مرنے کا واقعہ بھی بتایا۔ فرماتے ہیں میں نے دل میں کہا دو باتیں سچی ہوئیں۔ پھر میں نے پوچھا کہ میری بھتیجی کہاں ہے؟ بولے کھیل رہی ہے۔ میں نے اس کے پاس جاکر اسے چھوا تو بدن گرم تھا اور اسے بخار تھا۔

میں نے کہا اس کی تم باقاعدہ چھان بین کرو۔ پھر وہ چھ دن کے بعد مر گئی۔ عوف صحابی تھے اور سمجھدار تھے۔ موت کے بعد خواب میں جو مصعب نے انہیں وصیت کی تھی اُسے چند قرائن سے صحیح سمجھ کر (جو خواب ہی میں بتائے گئے تھے) ان کی وصیت نافذ فرمادی۔ مثلاً خواب میں بتادیا گیا تھا کہ دس دینار ہیں۔ سینگ میں ہیں۔ پھر یہودی سے پوچھنے پر خواب کی تصدیق ہوگئی۔ اور عورت نے خواب کو حقیقت پر مبنی سمجھ کر یہودی کو دینار دے دیئے۔ یہ بھی ایک قسم کا فقہ ہے۔ جو ذہین و وسیع معلومات والے علماء کا حصہ ہے اور وہ تو صحابی تھے

(کتاب الروح ص۴ حافظ ابن قیمؒ)

خواب کے ذریعہ

حضرت تھانویؒ کے انتقال کی خبر

پنجاب کی ایک مسجد کے خطیب نے جو سید تھے اور حضرت مولانا انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد تھے۔ دو رات قبل یا بعد وفات دیکھا کہ آسمان پر لکھا گیا جَنَاح پھر تھوڑی دیر بعد لفظ جَنَاح سے کچھ قبل قَدْ نمودار ہوا پھر قد کے بعد لفظ کُسِرَ ظاہر ہوا پھر سب سے آخر میں الاسلام لکھا گیا۔ گویا مسلسل عبارت یوں ہوئی۔ قَدْ کُسِرَ جَنَاحُ الْاِسْلَامِ۔ جس ترجمہ یہ ہے کہ اسلام کا بازو ٹوٹ گیا۔ آنکھ کھلنے پر وہ سخت پریشان تھے کہ یا اللہ یہ کیا معاملہ ہے۔ اخبار میں حضرت اقدس سرہ العزیز کی وفات کی خبر پڑھی۔ پڑھتے ہی انہیں خیال آیا کہ بس یہی میرے خواب کی تعبیر ہے!! (بلاشبہ حضرت تھانویؒ اسلام کے لئے قوت بازو تھے)

خاتمۃ السوانح ص۱۲۴ - ص۱۲۵

(مؤلف: خواجہ عزیز الحسن غوری مجذوبؒ)

عشقِ الٰہی سے سرشار بندے کو

خواب میں دیکھنے کا عجیب قصّہ

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ میں ایک سال سخت ترین گرمی کے زمانے میں حج کو چلا لو بڑی شدت سے چلتی تھی ایک دن جبکہ میں وسط حجاز میں پہنچ گیا اتفاقاً قافلے سے میں بچھڑ گیا اور مجھے کچھ غنودگی سی آگئی دفعتاً آنکھ جو کھلی تو مجھے اس جنگل بیابان میں ایک آدمی نظر آیا تو میں جلدی جلدی اس کی طرف چلا تو دیکھا ایک کمسن لڑکا تھا جس کی داڑھی بھی نہ نکلی تھی اور اس قدر حسین کہ گویا چودھویں رات کا چاند ہے بلکہ دوپہر کا سورج اس پر ناز و نعمت کے کرشمے جھلک رہے ہیں میں نے اس کو سلام کیا اس نے کہا ابراہیم وعلیکم السلام میرا نام لینے پر مجھے انتہائی حیرت ہوئی اور مجھ سے سکوت نہ ہو سکا میں نے بڑے تعجب سے پوچھا کہ صاحبزادے تجھے میرا نام کس طرح معلوم ہوا تو نے تو مجھے کبھی دیکھا بھی نہیں کہنے لگا ابراہیم جب سے مجھے معرفت حاصل ہوئی میں انجان نہیں بنا اور جب سے مجھے وصال نصیب ہوا کبھی فراق نہیں ہوا میں نے پوچھا کہ اس سخت گرمی میں اس جنگل میں تجھے کیا مجبوری کھینچکر لائی کہنے لگا ابراہیم اس کے سوا میں نے کبھی کسی سے اُنس پیدا نہیں کیا اور نہ اس کے سوا کبھی کسی کو ساتھی اور رفیق بنایا میں اس کی طرف بالکلیہ منقطع ہو چکا ہوں اور اس کے معبود ہونے کا اقرار کر چکا ہوں میں نے پوچھا کہ تیرے کھانے پینے کا ذریعہ کیا ہے کہنے لگا کہ محبوب نے اپنے ذمہ لے رکھا ہے میں نے کہا کہ خدا کی قسم مجھے ان عوارض کی وجہ سے جو میں نے ذکر کئے تیری جان کے ہلاک ہو جانے کا اندیشہ ہے تو اس نے روتے ہوئے کہ اس کی آنکھوں سے آنسوؤں کی لڑی موتیوں کی طرح سے اس کے رخسار دل پر پڑ رہی تھی چند شعر پڑھے جن کا ترجمہ یہ ہے کہ ”کون شخص ڈرا سکتا ہے مجھ کو جنگل کی سختی سے حالانکہ میں اس جنگل کو اپنے محبوب کی طرف چل کر قطع کر رہا ہوں اور اس پر ایمان لا چکا ہوں عشق مجھ کو بے چین کر رہا ہے اور شوق ابھار لیا جاتا ہے اور اللہ کا چاہنے والا کبھی کسی آدمی سے نہیں ڈر سکتا اور اگر میں ضعیف ہوں تو اس کا عشق مجھے حجاز سے خراسان تک یعنی پورب پچھم تک لیجا سکتا ہے تو میرے بچپن کی وجہ سے مجھے حقیر سمجھتا ہے اپنی ملامت کو چھوڑ جو ہونا تھا ہو چکا میں نے پوچھا مجھے خدا کی قسم اپنی صحیح صحیح عمر بتا کیا ہے کہنے لگا کہ تو نے بڑی سخت قسم مجھ کو دیدی جو میرے نزدیک بہت ہی بڑی ہے میری عمر بارہ برس کی ہے ۔ پھر وہ کہنے لگا کہ ابراہیم تجھے

میری عمر تو پوچھنے کی کیا ضرورت پیش آئی میں نے بتا تو دی ہی میں نے کہا مجھے تیری باتوں نے حیرت میں ڈال دیا کہنے لگا اللہ کا شکر ہے اس نے بڑی نعمتیں عطا فرمائیں اور اللہ کا فضل ہے کہ اس نے اپنے بہت سے مومن بندوں سے افضل بنایا ابراہیمؒ کہتے ہیں کہ مجھے اس کی حسن صورت حسن سیرت اور اس شیریں کلام پر بڑا ہی تعجب ہوا میں نے کہا سبحان اللہ حق تعالیٰ شانہ نے کیسی کیسی صورتیں بنائی ہیں اس نے تھوڑی دیر نیچے کو سر جھکا لیا پھر اوپر کی طرف منہ اٹھا کر بہت ترچھی کر دی نگاہ سے مجھے دیکھا اور چند شعر پڑھے جن کا ترجمہ یہ ہے "اگر میری سزا جہنم ہو تو میرے لئے ہلاکت ہے اس وقت میری یہ رونق اور خوبصورتی کیا بنائے گی اس وقت میری ساری خوبیوں کو عذاب عیب دار بنا دے گا اور جہنم میں طویل عرصہ تک رہنا پڑے گا اور جبار جل جلالہ یہ فرمائے گا او بدترین غلام تو میرے نافرمانوں میں ہے تو نے دنیا میں میرا مقابلہ کیا میری حکم عدولی کی کیا میری حکم عدولی کو (جو ازل میں ہوئے تھے) بھول گیا تھا یا میری (قیامت کی) ملاقات کو بھول گیا تھا اے ابراہیم، تو اس دن دیکھے گا کہ فرمانبرداروں کے منہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے اور حق تعالیٰ شانہ اپنے اوپر سے انوار کے پردے ہٹا دیں گے جس کی وجہ سے یہ فرمانبردار اس پاک ذات کی زیارت سے ایسے مبہوت ہو جائیں گے کہ اس کے مقابلے میں ہر نعمت اور ہر راحت کو بھول جائیں گے اور حق تعالیٰ شانہ ان فرمانبرداروں کو ہیبت اور خوشنودی کا لباس پہنائے گی اور ان کے چہروں کو رونق اور شادابی عطا ہوگی یہ اشعار پڑھ کر کہنے لگا اے ابراہیم مجبور وہ ہے جو دوست سے منقطع ہو گیا ہو اور وصال ان کو حاصل ہو جنہوں نے اللہ کی اطاعت سے وافر حصہ لیا لیکن ابراہیم اپنے رفقا سے سفر بچھڑ گئے ہو میں نے کہا ہاں میں ایسا ہی رہ گیا تجھ سے اللہ کے واسطے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے دعا کرے کہ میں اپنے ساتھیوں سے جا ملوں میرے اس کہنے پر اس لڑکے نے آسمان کی طرف دیکھا اور کچھ آہستہ آہستہ زبان سے کہا کہ مجھے اس کے ہونٹ حرکت کرتے ہوئے معلوم ہوئے اس وقت دفعتاً نیند کا جھونکا سا آیا یا بیہوشی سی ہوئی اس کے بعد جو میں نے افاقہ پایا تو قافلہ کے بیچ میں اونٹ پر اپنے آپ کو پایا اور میرے اونٹ پر جو میرا ساتھی تھا وہ مجھ سے کہہ رہا تھا ابراہیم ہوشیار ہو سنبھلے رہو ایسا نہ ہو اونٹ پر سے گر جاؤ اور اس لڑکے کا مجھے کچھ پتہ نہ چلا کہ وہ آسمان پر اڑ گیا یا زمین کے اندر اتر گیا جب ہم سارا راستہ طے کر کے مکہ مکرمہ پہنچ گئے اور میں حرم شریف میں داخل ہوتا ہوں ہوں کہ وہ لڑکا کعبہ شریف کا پردہ پکڑے ہوئے رو رہا ہے اور چند شعر پڑھ رہا ہے جن کا ترجمہ یہ ہے میں کعبہ کا پردہ پکڑ رہا ہوں اور بیت اللہ کی زیارت کر رہا ہوں لیکن دل میں جو کچھ ہے اس کو اور راز کی بات کو تو خوب جانتا ہے میں پیدل اللہ کی طرف پیدل چل کر آیا ہوں کہیں سوار نہیں ہوا اس لئے کہ میں باوجود اپنی کم ہمتی کے زیادہ

عاشق ہوں میں بچپن ہی سے تجھ پر مرنے لگا ہوں جبکہ میں عشق کو جانتا ہی نہ تھا اور اگر لوگ ملاقات کریں کوئی بات پوچھیں! ابھی عشق کا طفل مکتب ہوں اے اللہ میری موت کا وقت آگیا ہو تو شاید میں تیرے وصل سے بہرہ یاب ہوسکوں" اسکے بعد وہ بے اختیار سجدہ میں گر گیا اور میں دیکھتا رہا اس کے بعد میں اسکے پاس گیا اور اسکو ہلایا تو وہ انتقال کر چکا تھا' رضی اللہ عنہ وارضاہ ۔ ابراہیمؒ کہتے ہیں کہ مجھے اس کے انتقال کا بڑا صدمہ ہوا میں وہاں سے اٹھ کر اپنی قیام گاہ پر آیا اور اس کے کفن دفن کیلئے کپڑا لیا اور مدد کیلئے ایک دو آدمی ساتھ لئے اور وہاں پہنچا جہاں اسکو مردہ چھوڑ کر آیا تھا تو اس کی نعش کا کہیں پتہ نہ چلا وہاں دوسرے حاجیوں سے دریافت کیا مگر کسی کو بھی پتہ نہ تھا کسی نے اسکو دیکھا تو میں سمجھا کہ اللہ جل شانہٗ نے اسکو لوگوں کی آنکھوں سے پوشیدہ فرما رکھا تھا' میں وہاں سے اپنی قیام گاہ پر واپس آگیا اور مجھے کچھ غنودگی سی آگئی تو میں نے اسکو خواب میں دیکھا کہ وہ ایک بہت بڑے مجمع میں ہے اور سب سے پیش پیش ہے اور اس پر اس قدر نور چمک رہا ہے اور ایسے عمدہ جوڑے ہیں کہ ان کی صفت بیان میں نہیں آسکتی میں نے اس سے پوچھا کہ تو وہی لڑکا ہے کہنے لگا کہ میں وہی ہوں میں نے پوچھا کیا تیرا انتقال نہیں ہوا اس نے کہا ہاں ہو گیا میں نے کہا کہ میں نے تو تجھے تجہیز و تکفین کیلئے بہت تلاش کیا کہیں پتہ نہ چلا کہنے لگا! ابراہیم سن! جس نے مجھے میرے شہر سے نکالا اور اپنی محبت میں فریفتہ کیا اور میرے عزیز و اقارب سے جدا کیا اسی نے مجھے کفن دیا اور کسی دوسرے کا محتاج نہیں بننے دیا میں نے پوچھا کہ حق تعالیٰ شانہٗ نے مرنے کے بعد تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا اس نے کہا کہ اللہ جل شانہٗ نے مجھے اپنے سامنے کھڑا کیا اور فرمایا کہ تو کیا چاہتا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ الٰہی تو ہی مقصود ہے اور تیری ہی مجھے آرزو ہے فرمایا کہ بیشک تو میرا سچا بندہ ہے اور جو تو مانگے اس کیلئے کوئی رکاوٹ نہیں ہے میں نے عرض کیا کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ میرے زمانے کے تمام آدمیوں میں میری سفارش قبول فرمالے ارشاد ہوا کہ ان سب کے بارے میں تیری سفارش قبول ہے ابراہیمؒ کہتے ہیں کہ اس کے بعد اس لڑکے نے خواب میں مجھ سے رخصتی مصافحہ کیا اور میں نیند سے بیدار ہو گیا میں نے اپنے حج کو جو ارکان باقی تھے وہ پورے کئے لیکن راستہ میں سارے قافلے والے یہ کہتے تھے کہ ابراہیمؒ تیرے ہاتھ کی مہک سے ہر شخص حیران ہے کہ کیسی خوشبو آرہی ہے اور اس واقعہ کے نقل کرنے والے کہتے ہیں کہ مرتے دم تک ابراہیمؒ کے ہاتھوں میں سے وہ خوشبو آتی رہی ۔

(فضائل حج صـ۱۷۸ تا صـ۱۸۰ مصنف حضرت مولانا محمد زکریا صاحبؒ)

شعبہ بن حجاج اور مسعرؒ کو خواب میں دیکھنے کا واقعہ

شعبہ بن حجاج اور مسعر کو خواب میں دیکھنا

شعبہ بن حجاج اور مسعر بن کدامؒ دونوں حافظ تھے اور دونوں بڑے آدمی تھے۔ ابو احمد یزیدی فرماتے ہیں۔ میں نے دونوں کو خواب میں دیکھا اور پوچھا۔ ابو بسطام اللہ نے آپ کے ساتھ کیا کیا؟ فرمایا۔ اللہ پاک تمہیں میرے یہ شعر یاد کرنے کی توفیق دے۔

حبانی الٰہی فی الجنان بقبۃ	لہا الف باب من لجین و جوھرا
وقال لی الرحمٰن یا شعبۃ الذی	تبحر فی جمع العلوم فاکثرا
تنعم بقربی اننی عنک ذو رضا	وعن عبدی القوّام فی اللیل مسعرا
کفی مسعر عزا بان سیزورنی	واکشف عن وجھی الکریم لینظرا
وھذا فعالی بالذین تنسکوا	ولم یالفوا فی سالف الدھر منکرا

(ترجمہ) "مجھے میرے معبود نے جنتوں میں ایسا گنبد عطا فرمایا ہے جس کے ایک ہزار دروازے ہیں اور جو چاندی اور موتی کا ہے اور مجھ سے مہربان اللہ نے فرمایا کہ اے شعبہ جو کثرت سے علوم کے جمع کرنے میں ماہر تھا اب میرے پاس موج اڑا میں تجھ سے راضی ہوں اور اپنے بندے مسعر سے بھی جو تہجد گذار تھا۔ مسعرؒ کو یہی عزت کافی ہے کہ اسے میرا دیدار حاصل ہے۔ اور اس کے لئے میں اپنا عزت والا چہرہ کھول دیتا ہوں۔ عبادت کرنے والوں کے ساتھ میرا یہی سلوک ہے۔ جو ماضی میں بری باتوں کے عادی نہ تھے۔"

(کتاب الروح ص ۔۔۔ کا مطالعہ کیجئے)

خواب نبوت کا ۴۶ واں حصہ ہے

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

"مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔"

(غنیۃ الطالبین)

شیخ رکنُ الدّین ابوُالفتح نے خواب میں مسئلہ بتایا

• مجمع الاخبار میں ہے کہ ایک دن سلطان غیاث الدین تغلق بادشاہ نے مولانا ظہیرالدین لنگ سے دریافت کیا کہ آپ نے شیخ رکن الدین ابوالفتح کی کبھی کوئی کرامت بھی دیکھی ہے؟ تو مولانا نے جواب دیا کہ جمعہ کے روز لوگوں کا بڑی کثرت سے آپ سے فیض حاصل کرنا یہ آپ کی کرامت ہے، میں نے اپنے دل میں کہا کہ شیخ کے پاس تسخیر کا عمل ہے اور مجھے اگرچہ لوگ عقلمند اور عالم کہتے ہیں مگر میرے پاس کوئی نہیں آتا، خیر کل کو میں شیخ کے پاس جا کر ان سے یہ مسئلہ پوچھوں گا کہ کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کو جو سنت قرار دیا گیا ہے اس میں کیا راز ہے؟ چنانچہ میں نے رات کو خواب میں دیکھا کہ شیخ صاحب سے میری ملاقات ہوئی اور شیخ نے مجھے حلوا کھلایا ہے، جس کی حلاوت بیدار ہونے کے بعد تمام دن محسوس کرتا رہا، میں نے اپنے دل میں خیال کیا کہ اگر کرامت یہی ہے تو شیطان بھی اس طرح کے کرشمے دکھا کر لوگوں کو گمراہ کرتا ہے (یعنی اس بات کا کرامت سے کوئی تعلق نہیں اس طرح تو شیطان بھی کر سکتا ہے) چنانچہ میں نے اپنے دل میں اس بات کا تہیہ کر لیا کہ کل سویرے جا کر یہ مسئلہ ضرور پوچھوں گا، غرضیکہ دوسرے دن صبح سویرے میں شیخ کی خدمت میں حاضر ہوا تو مجھے دیکھتے ہی آپ نے فرمایا کہ (بڑا اچھا ہوا آپ تشریف لے آئے) میں آپ ہی کا انتظار کر رہا تھا اور پھر خود ہی اس طرح تقریر شروع فرمائی، کہ ناپاکی کی دو قسمیں ہیں، ایک ناپاکی دل اور دوسری ناپاکی بدن اور جسم کی، عورت سے مجامعت کے بعد بدن ناپاک ہو جاتا ہے اور برے لوگوں کی صحبت میں بیٹھنے سے دل، جسم کی پلیدی اور ناپاکی پانی سے ختم ہوتی ہے اور دل کی ناپاکی آنسوؤں سے دھلتی ہے، پھر اس کے بعد فرمایا کہ پانی کے اندر تین اوصاف ہوں گے تب وہ طاہر اور مطہر ہوگا، اور تین اوصاف رنگ مزہ اور بو ہیں، شریعت نے وضو میں کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا اسی لئے مقدم رکھا تاکہ کلی کرنے سے پانی کا مزہ اور ناک میں پانی ڈالنے سے اس کی بو معلوم ہو جائے۔ مولانا فرماتے ہیں کہ جب شیخ ...... فرمائی تو میرے جسم سے پسینہ بہنے لگا۔ ص ۱۴۵ ار اخبار الاخیار

حضرت ابو جعفر صیدلانیؒ کا خواب

حضرت ابو جعفر صیدلانیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے نورِ خدا، نورِ مجسم حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صوفیوں کا ایک گروہ بیٹھا ہوا تھا۔ اتنے میں دو فرشتے آسمان سے نازل ہوئے۔ ایک کے ہاتھ میں آفتابہ تھا اور دوسرے کے ہاتھ میں طشت، رحمت ارض و سما حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دست مبارک دھویا۔ درویشوں نے بھی ہاتھ دھوئے پھر میرے سامنے طشت رکھا گیا تاکہ میں بھی ہاتھ دھوؤں کسی نے کہا کہ اس کے ہاتھ پر پانی مت ڈالو، یہ لوگوں میں سے نہیں ہے۔ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) آپؐ سے روایت ہے کہ جو شخص کسی قوم کو دوست رکھتا ہے وہ اسی میں سے ہوتا ہے اور میں اس قوم کو دوست رکھتا ہوں۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ اس کے ہاتھ بھی دھلاؤ (کیمیائے سعادت از امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ مترجمہ پروفیسر ملک محمد عنایت اللہ ایم اے صفحہ ۴۸)

"النبی الخاتمؐ" کی فضیلت میں ایک خواب

جناب مولانا محمد منظور نعمانی مدیر "الفرقان" لکھنؤ سے ایک نہایت ثقہ بزرگ نے بیان کیا تھا کہ جن دنوں کتاب "النبی الخاتم" تصنیف ہو رہی تھی ایک بزرگ نے ایک رات عالم واقع میں دیکھا کہ حضرت رسولؐ رونق افروز ہیں اور مصنف کتاب حضرت مولانا سید مناظر احسن گیلانیؒ قدموں میں تڑپ رہے ہیں۔ اور ان سے نظر بسیائی جاری ہے۔ صاحب واقعہ بزرگ نے یہ دیکھ کر سیدنا بلالؓ سے جو موجود تھے عرض کیا کہ اس بیچارے کو ایک نظر کیوں نہیں دیکھ لیا جاتا؟ حضرت بلالؓ نے ارشاد فرمایا "اگر اس کو دیکھ لیا گیا تو مر جائے گا۔" مولانا نعمانی نے آگے تحریر فرمایا کہ میرے نزدیک یہ مقدس صحبت اور یہ تڑپ اس مبارک تالیف کی صورت شاید اور اس کے مصنف کے پُر نور جذبات کی تصویر تھی۔ (تعارف از جناب مولانا محمد منظور نعمانی، کتاب "النبی الخاتم" از مولانا سید مناظر احسن گیلانی صفحہ ۲ تا ۳ مکتبہ رشیدیہ شاہ عالمی لاہور ربیع الاول ۱۳۸۸ھ مطابق ۱۹۶۸ء)

خواب میں

قبرستان والوں نے ایصالِ ثواب کی درخواست کی

بشر بن منصورؒ کا بیان ہے کہ طاعون کے زمانے میں ایک شخص قبرستان آتا جاتا تھا۔ جنازوں میں حاضر رہتا تھا اور شام کے وقت قبرستان کے دروازے پر کھڑا ہو کر کہتا تھا حق تعالیٰ تمہاری وحشت دور فرمائے۔ تمہاری غربت پر رحم فرمائے۔ تمہاری برائیوں سے درگذر فرمائے اور تمہاری نیکیاں قبول فرمائے۔ اس کا بیان ہے کہ میں ایک دن قبرستان نہیں گیا اور اپنے گھر آگیا۔ رات کو خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ حدِ نگاہ تک آدمی ہی آدمی ہیں۔ میں نے پوچھا تم کون ہو؟ بولے ہم قبرستان والے ہیں۔ پوچھا کیا کام ہے۔ بولے تم نے شام کو گھر جاتے وقت اپنے ہدیہ کا ہمیں عادی بنا دیا ہے۔ میں نے پوچھا کیسا ہدیہ؟ بولے دعائیں جو تم ہمارے لئے مانگا کرتے ہو۔ میں نے کہا اچھا تو میں دعائیں برابر مانگتا رہوں گا۔ فرماتے ہیں کہ پھر میں نے کبھی ناغہ نہیں کیا۔

کتاب الروح ص۳۹ حافظ ابن قیمؒ مطبع: مکتبہ تھانوی دیوبند

خواب میں دو بزرگوں نے مغفرت کی خبر دی

حضرت عطاء سلمیؒ کو خواب میں دیکھنا

صالح بن بشیر بصری: میں نے عطاء سلمی کو خواب میں دیکھا اور ان سے کہا۔ اللہ تم پر اپنا رحم فرمائے تم دنیا میں بڑے غم زدہ رہتے تھے۔ فرمایا۔ اللہ کی قسم اس طویل غم کے بعد اللہ نے مجھے طویل مسرت اور دائمی سرور عطا فرما دیا۔ میں نے پوچھا آپ کس درجے میں ہیں؟ فرمایا میں انبیاء، صدیق، شہداء اور نیک حضرات کے ساتھ ہوں۔

حضرت سفیان ثوریؒ کو خواب میں دیکھنا

ابن مبارک: میں نے ثوریؒ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا

کہ اللہ نے تمہارے ساتھ کیا کیا؟ فرمایا! میں نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور ان کی جماعت سے ملاقات کرلی۔ کتاب الروح ص[illegible] حافظ ابن قیم

سورۃ ملک اور سورۃ یٰسین کا ثواب پہونچانے کی خواب کے ذریعے بشارت

حسن بن جروی کہتے ہیں کہ میں نے اپنی بہن کی قبر کے پاس سورہ ملک پڑھی۔ پھر ایک شخص نے مجھ سے آکر کہا کہ میں نے آپ کی ہمشیرہ کو خواب میں دیکھا۔ فرمائی تھیں اللہ انہیں جزائے خیر دے ان کی قرارت سے میں نے فائدہ اٹھایا۔ ایک شخص اپنی والدہ کی قبر پر جاکر ہر جمعہ کو سورہ یٰسین پڑھا کرتا تھا۔ ایک دن اس نے سورہ یٰسین پڑھ کر اللہ سے دعا مانگی کہ اے اللہ! اگر تیرے نزدیک اس سورۃ سے ثواب ملتا ہے تو اس قبرستان کے مردوں کو ثواب پہنچے۔ اگلے جمعہ کو اس کے پاس ایک عورت آئی اور اس نے پوچھا کیا تم فلاں بن فلاں ہو؟ بولا ہاں اس نے کہا میری ایک بچی فوت ہوگئی ہے۔ میں نے اسے خواب میں دیکھا کہ اپنی قبر کے کنارے پر بیٹھی ہوئی ہے۔ میں نے پوچھا یہاں کیوں بیٹھی ہو؟ اس نے آپ کا نام لیکر کہا کہ وہ اپنی والدہ کی قبر پر آئے اور سورہ یٰسین پڑھ کر اس کا ثواب تمام مردوں کو بخش دیے گئے۔ اس لیے مجھے ثواب ہمیں بھی ملا۔ یا ہمیں بخش دیا گیا۔ یا اسی جیسا کوئی جملہ بولا۔

کتاب الروح ص[illegible] حافظ ابن قیم

خواب میں ابراہیم خلیل اللہ کو ہاتھ پھیرتے دیکھا تو بینائی لوٹ آئی

سماک بن حرب کی بینائی جاتی رہی تھی۔ آپ نے خواب میں خلیل اللہ کو دیکھا کہ آپ نے ان کی آنکھوں پر ہاتھ پھیرا ہے۔ اور فرمارہے ہیں کہ فرات میں تین دن نہالو چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا اور بینائی لوٹ آئی۔

کتاب الروح ص[illegible] حافظ ابن قیم

امام شافعیؒ کی والدہ کا خواب

● شیخ ابن عبدالحکیم فرماتے ہیں کہ جب امام شافعی علیہ الرحمۃ شکم مادر میں مستقر ہوگئے تو آپ کی ماں نے یہ خواب دیکھا کہ ستارہ مشتری اپنے برج سے نکل کر مصر میں ٹوٹ کر گر گیا پھر وہ ہر شہر اور ہر ملک میں کمان بن کر واقع ہوا تو یہ خواب سن کر علماء معبرین نے یہ تعبیر بتائی کہ خواب دیکھنے والی عورت سے ایک زبردست عالم پیدا ہوگا جس کے علوم سے خاص طور پر مصر والے مستفید ہوں گے۔ پھر اس کے بعد تمام ممالک والے اس سے مستفید ہوں گے۔ تمام علماء کرام کا اتفاق ہے کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ ورع وتقویٰ امانت و دیانت وغیرہ میں ثقہ اور قابل اعتماد ہیں اور امام شافعی علیہ الرحمۃ پہلے وہ شخص ہیں جنہوں نے اصول فقہ میں سب سے پہلے کام کیا ہے اور مسائل کے استخراج کا کام شروع کیا۔ آپ کا حال یہ تھا کہ جب کوئی شخص آپ کی خدمت میں تازہ کھجور پیش کرتا تو آپ اس سے یہ فرماتے کہ بھائی تم نے یہ کتنا عمدہ اور قابل تحسین کام کیا ہے لیکن علم کی دولت تمہارے اس کام سے زیادہ محبوب ترین ہے۔ پھر اس کے بعد آپ کھجور نہیں کھاتے تھے۔

آپ کے حالات میں یہ آتا ہے کہ آپ نے ایک مرتبہ ایک باندی خریدی آپ کا رات میں مطالعہ و درس وغیرہ کا معمول رہا کرتا تھا۔ آپ کی باندی آپ کی ملاقات کی منتظر کھڑی رہا کرتی تھی لیکن آپ اس کی طرف بالکل توجہ نہ ہوتے تھے تو ایک دن وہ باندی غلاموں کے تاجر کے پاس گئی اور اس سے یہ شکایت کی کہ اچھا تم نے مجھے ایک مجنون آدمی کے ہاتھ فروخت کرکے قید و مشقت میں ڈال دیا ہے۔ جب امام شافعیؒ کو اس شکایت کا علم ہوا تو آپ نے فرمایا کہ بھائی مجنوں تو وہ ہے کہ جسے علم کی قدر و عظمت کا احساس ہو اس کے باوجود وہ اسے ضائع کردے یا وہ سستی کے کام لے کر علوم سے ہاتھ دھو بیٹھے۔

امام شافعیؒ کا خواب

بیان کیا جاتا ہے کہ جس وقت سیدنا امام شافعیؒ مصر میں سکونت پذیر تھے اس وقت آپ نے جناب رسول اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپؐ امام شافعیؒ سے یوں فرما رہے تھے کہ تم امام احمد بن حنبلؒ کو جنت کی بشارت دینا، یہ بشارت ان کے ان کارناموں کی وجہ سے ہے جو انہوں نے خلق قرآن کے مسئلے میں مصائب جھیلے ہیں، مشقت برداشت کی ہیں اور جب امام احمدؒ سے سوال کیا جاتا تو وہ سوائے اس کے اور کوئی جواب نہ دیتے کہ قرآن پاک اللہ جل جلالہ کا

نازل کردہ ہے مخلوق نہیں ہے۔

جب امام شافعیؒ خواب سے بیدار ہوئے تو انہوں نے خواب لکھ کر بدست ربیع امام احمدؒ کے پاس بغداد روانہ کر دیا۔ جب ربیع بغداد پہنچے تو سیدھے امام احمدؒ کے جائے قیام پر تشریف لے گئے۔ اجازت لی اور انہیں اجازت دی گئی۔ جب ربیع گھر کے اندر گئے تو کہا کہ یہ رقعہ آپ کے بھائی امام شافعیؒ نے تحریر فرما کر میرے ذریعہ آپ تک پہنچایا ہے۔ سیدنا امام احمدؒ نے فرمایا کہ ربیع تم جانتے ہو اس میں کیا لکھا ہے؟ جواب دیا کہ نہیں۔ امام احمدؒ نے وہ رقعہ کھول کر پڑھا تو ان پر گریہ طاری ہو گیا۔ فرمایا ماشاء اللہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ پھر آپ نے بتایا کہ اس میں کیا لکھا ہوا ہے۔

ربیع نے کہا کہ آپ کیا انعام دے رہے ہیں؟ اس وقت آپ کے جسم پر دو کرتے تھے چنانچہ آپ نے وہ کرتہ جو آپ کے جسم سے لگا ہوا تھا بطور انعام دے دیا۔ ربیع فوراً انعام لے کر سیدھے امام شافعیؒ کے پاس آئے امام شافعیؒ نے دیکھتے ہی فرمایا کیا انعام دیا ہے؟ ربیع نے کہا کہ وہ کرتا انعام دیا ہے جو ان کے جسم سے لگا ہوا تھا۔ امام شافعیؒ نے فرمایا کہ ربیع میں تمہیں اس کرتے کے بارے میں ہدیہ دینا نہیں چاہتا میں تو اسے دھوؤں گا۔ چنانچہ اسے دھو کر غسالہ کو اپنے تمام بدن میں ڈال لیا۔

<حیاۃ الحیوان>

حضرت امام شافعیؒ کو ترازو عنایت فرمائی

حضرت امام شافعیؒ کا سلسلۂ نسب ساتویں پشت پر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جا ملتا ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خانۂ کعبہ میں نماز پڑھتے دیکھا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں کو تعلیم دینے لگے میں نے قریب ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھے بھی کچھ سکھائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آستین سے میزان (ترازو) نکال کر مجھ کو عطا فرمایا اور فرمایا کہ تیرے لئے میرا یہ عطیہ ہے، معبر نے اس کی یہ تعبیر بتائی کہ تم دنیا میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مطہرہ کی نشر و اشاعت میں امام ہو گے۔

(سیرت آئمہ اربعہ مرتبہ رئیس احمد جعفری)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شبلیؒ کی پیشانی کو بوسہ دیا

علامہ سخاویؒ نقل کرتے ہیں کہ قاری ابو بکر بن مجاہدؒ کے پاس میں تھا کہ حضرت ابو بکر شبلیؒ تشریف لائے، قاری صاحب آپ کو دیکھ کر کھڑے ہو گئے اور آپ سے معانقہ کر کے آپ کی پیشانی کا بوسہ لیا۔ میں نے کہا آپ شبلیؒ کے ساتھ ایسا کیوں کرتے ہیں۔ جبکہ تمام علماء بغداد کا خیال ہے کہ شبلی اپنے آپ میں نہیں، قاری صاحب نے جواب دیا کہ میں نے وہی کیا جو میں نے آنحضرتؐ کو کرتے دیکھا، پھر اپنا خواب سنایا کہ میں نے خواب میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی۔ شبلیؒ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت گرامی میں حاضر ہوئے تو نبی ﷺ حضرت محمدؐ نے کھڑے ہو کر ان کی پیشانی کو بوسہ دیا اور میرے استفسار پر آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ ہر نماز کے بعد برسہا برس سے یہ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ .... رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (آخر سورۂ توبہ) پڑھتا ہے، خواب کے بعد جب حضرت شبلیؒ میرے پاس آئے تو دریافت کرنے پر انہوں نے اپنا یہی عمل بتایا (جلاء الافہام) (فضائل درود شریف صفحہ ۱۸۲ تا ۱۸۳) (بستان العارفین صفحہ ۲۲۲) (قول بدیع فی الصلوٰت علی الحبیب الشفیع مصنفہ علامہ سخاوی)

یعقوب بن عبداللہؒ کا ایک خواب

عبدالرحمٰن بن قاسم کہتے ہیں کہ یعقوب بن عبداللہ بن اشج بڑے نیک آدمی تھے جس دن آپ کی شہادت ہوئی ہے اس دن شب کو اپنے خواب میں دیکھا گویا میں جنت میں داخل ہو گیا ہوں۔ اور مجھے وہاں دودھ پلایا گیا ہے کسی نے کہا۔ اچھا قے تو کریے۔ چنانچہ قے کی تو دودھ ہی برآمد ہوا۔ پھر دن میں شہید ہو گئے۔ ابوالقاسم فرماتے ہیں آپ سمندری جہاز پر ایسی جگہ تھے جہاں دودھ دستیاب نہ تھا۔ مالک کے علاوہ دیگر لوگوں نے بھی یہ قصہ بیان کیا ہے۔ کہتے ہیں کہ آپ جس کشتی میں تھے وہاں نہ دودھ تھا اور نہ دودھ کا کوئی جانور تھا۔

نافع قاری کے مُنہ سے خوشبو مہکتی تھی

نافع قاری جب بات کرتے تو آپ کے منہ سے خوشبو آیا کرتی تھی۔ پوچھا گیا آپ خوشبو لگا کر آتے ہیں؟ فرمایا نہیں۔ خوشبو کے تو میں قریب بھی نہیں جاتا۔ ایک دفعہ میں نے رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا تھا کہ آپ میرے منہ کے پاس قرأت فرما رہے ہیں۔ اسی وقت سے آج تک میرے منہ سے پڑھتے وقت خوشبو آتی ہے۔

خواب میں بینائی لوٹ آنے کی دعا بتادی گئی

اسماعیل بن بلال حضرمی نابینا ہو گئے خواب میں کسی نے بتایا یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا سَمِیْعَ الدُّعَاءِ وَعَلٰی بَصَرِیْ پڑھ کر دم کرو انہوں نے ایسا ہی کیا اور بینائی لوٹ آئی (وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ)

کتاب الروح ص ۲۹۶

حضرت امام مالکؒ کا خواب

حضرت امام مالک فرماتے ہیں کہ ایک رات مجھے نیند نہیں آرہی تھی کچھ دیر کے لئے جب نیند آئی تو میں نے خواب میں دیکھا کوئی شخص مجھے آسمان کی طرف اٹھائے لئے جا رہا ہے اور کوئی یہ کہہ رہا ہے ایک بادشاہ ایک عادل بادشاہ کی طرف لیجایا جا رہا ہے وہ بادشاہ عفو میں مشہور ہے اور ظالم نہیں ہے۔

صبحدم بغداد میں سر من رائے (سامرہ) سے یہ خبر پہنچی کہ رات میں متوکل کو قتل کر دیا گیا۔
عمرو بن شیبان کہتے ہیں کہ جس رات متوکل کا قتل ہوا اسی رات کو میں نے خواب دیکھا کہ کوئی شخص یہ شعر پڑھ رہا ہے۔

اے وہ شخص جس کی آنکھیں جسم میں سوتی ہیں ☆ اے عمرو بن شیبان اپنے آنسو بہاؤ
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ چند غنڈوں نے ☆ ہاشمی بادشاہ اور فتح بن خاقان کے ساتھ کیا کیا
وہ دونوں اللہ سے اس ظلم کی فریاد کر رہے ہیں ☆ اہل فلک کے سلطان قاتلوں کا بھی برا انجام ہوگا
بری بات سے بری بات ہی کی توقع کرنا چاہئے ☆ ان کو بھی اس مصیبت سے دوچار ہونا ہوگا
منبر پر روؤ اور اپنے خلیفہ کا مرثیہ کہو ☆ کہ اس پر جن وانس دونوں آہ و بکا کر رہے ہیں

دو مہینے کے بعد میں نے متوکل کو پھر خواب میں دیکھا تو میں نے دریافت کیا کہ خداوند تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا برتاؤ کیا۔ متوکل نے جواب دیا کہ مجھے احیاء سنت کی نیکی کے صلہ میں بخش دیا گیا۔ میں نے دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ کا آپ کے قاتلوں کے ساتھ کیا سلوک ہوگا۔ متوکل نے کہا میں یہاں اپنے بیٹے محمد کا انتظار کر رہا ہوں وہ آ جائے گا تو پھر اس کے ظلم کی فریاد خداوند تعالیٰ سے کروں گا۔

(تاریخ الخلفاء)

خواب کے ذریعہ امام محمد بن سیرین کی وفات کی خبر

• حکایت. نقل ہے کہ ایک عورت حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئی آپ اس وقت دوپہر کا کھانا کھا رہے تھے. عورت نے کہا کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے آپ نے فرمایا کہ ٹھہر! اس نے عرض کیا کہ جب آپ کھالیں گے تو بیان کروں گی. جب آپ کھانے سے فارغ ہوئے تو اس سے فرمایا کہ بیان کر تو نے کیا دیکھا ہے تو عورت نے کہا کہ میں نے یہ دیکھا ہے کہ چاند ثریا میں داخل ہو گیا ہے اور کسی نے مجھے پیچھے سے آواز دی ہے کہ اے عورت محمد بن سیرین کے پاس جا اور اپنا خواب ان کو سنا تو محمد بن سیرین نے ان کے ہاتھوں پر ہاتھ مارا اور کہا کہ کیسے دیکھا پھر بتا تو اس نے دوبارہ بتایا جس پر ان کا چہرہ زرد پڑ گیا اور اپنا پیٹ پکڑ کر کھڑے ہو گئے تو ان کی بہن نے کہا کہ تمہارا کیا حال ہو گیا کہ چہرہ زرد پڑ گیا ہے تو آپ نے فرمایا کہ کیوں نہ ہو اس عورت کے بیان سے تو یہ معلوم پڑتا ہے کہ میں سات دن کے بعد قبر میں چلا جاؤں گا. چنانچہ ساتویں دن آپ کو دفن کر دیا گیا. اللہ تعالیٰ ان پر رحمت کرے.

امام شافعی کی والدہ کا خواب

(ص ۳۱. تعبیر الرویا)

حکایت. نقل ہے کہ امام شافعیؒ کی والدہ نے جبکہ امام شافعیؒ ان کے پیٹ میں تھے خواب میں دیکھا کہ ایک ستارہ جس کا نام مشتری ہے وہ آپ کے جسم سے نکلا اور مصر میں اترا پھر وہاں سے تیز دوڑا اور اس سے ہر شہر میں بڑی بڑی چنگاریاں اڑیں. چنانچہ کوئی شہر اور کوئی گاؤں ایسا باقی نہ رہا جہاں آپ کا علم اور مذہب نہ پہنچا ہو اور امام شافعیؒ کو وہی مقام حاصل ہوا جس کی آپ نے تعبیر دی تھی اللہ تعالیٰ ان سب پر رحمت نازل فرمائے.

(ص ۳۲. تعبیر الرویا)

خواب میں چاند کو گلے لگانا

حکایت. نقل ہے کہ ایک شخص حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میں نے چاند کو گلے سے لگایا ہے تو امام رضی اللہ عنہ نے اس سے دریافت فرمایا کیا تو غیر شادی شدہ ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! تو آپ نے فرمایا کہ تیری شادی ایک ایسی عورت

سے ہوگی جو اپنے زمانے میں سب سے خوبصورت ہوگی۔ اس کے بعد وہ شخص ایک زمانے دراز تک غائب رہا پھر جب آیا تو کہنے لگا کہ حضور والا میں نے ایک مدنی عورت سے شادی کر لی تھی جس سے زیادہ خوبصورت وہاں کوئی نہ تھی لیکن میں نے کل رات خواب میں دیکھا کہ گویا میں چاند کو اٹھا رہا ہوں تو آپ نے اس کی یہ تعبیر دی کہ اس عورت سے تیرا ایک لڑکا پیدا ہوگا جو اپنے زمانے میں سب سے زیادہ خوبصورت ہوگا اور اس وقت وہ حاملہ ہے تو اس شخص نے عرض کیا بالکل سچ ہے۔ خدا کی قسم وہ اس وقت حاملہ ہے تو جس طرح حضرت نے تعبیر دی تھی ویسا ہی ہوا۔ اللہ ان پر رحمت کرے۔ (ص ۳۱، تعبیر الرؤیا)

اچھا خواب ایک بڑی بشارت ہے

• مبارک اور اچھا خواب ایک بڑی بشارت ہے جو نبوت کے اجزاء میں سے ایک جز ہے اتنا ہی اس کی شرافت اور عظمت و برکت کے لئے کافی ہے۔

خواب کی تعبیر بھی ایک فیصلہ ہے۔ اس لئے اس کو اپنی رائے سے عزلوبہ نہ کرنا چاہیے بلکہ اسلاف کی تعبیروں کو دیکھنا چاہیئے۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین اور تابعین رحمہم اللہ سے بکثرت خوابوں کی تعبیریں نقل کی گئی ہیں۔ فن تعبیر کے علماء نے لکھا ہے کہ تعبیر دینے والا شخص ضروری ہے کہ سمجھدار متقی پرہیزگار کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا واقف ہو۔ علم تعبیر بھی ایک اہم علم ہے جبکہ خواب نبوت کے اجزاء میں سے ایک جزء ہے تو اس کی تعبیر بھی جتنی اہتمام بالشان ہونا چاہیے۔ اس لئے بغور دیکھا کرو کہ کس سے تعبیر لے رہے ہو۔ وہ اس کا اہل بھی ہے یا نہیں۔ ہمارے زمانے میں جو قیامت کے بہت ہی قریب ہے یہ بھی ایک مصیبت ہوگئی ہے کہ ہر شخص خواہ کتنا ہی بے دین کیوں نہ ہو، تھوڑی سی صفائی تحریر و تقریر سے علامہ اور مولانا بن جاتا ہے اور رنگین کپڑوں سے صوفی اور مقتدا۔ عام لوگ اعتقاداً ایک عام غلط فہمی کی بناء پر ان کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور پھر اپنی ناواقفیت سے ان کا شکار ہو جاتے ہیں۔ وہ غلط فہمی یہی ہے کہ عوام کے قلوب میں سما گیا ہے کہ آدمی کو یہ دیکھنا چاہیئے کہ کیا کہا یہ نہیں دیکھنا چاہیئے کہ کس نے کہا۔ حالانکہ یہ مضمون فی نفسہ اگرچہ صحیح ہے لیکن اس شخص کے لئے جو سمجھ سکتا ہو کہ کیا کہا، جو کہا وہ حق کہا یا باطل کہا اور غلط کہا۔ لیکن جو لوگ اپنی ناواقفیت دین کی وجہ سے کھرے کھوٹے میں۔ صحیح اور غلط میں تمیز نہیں کر سکتے ہوں، انکو ہر شخص کی بات سننا مناسب نہیں۔

حضرت عبداللہ بن مبارک ؒ کا خواب

• حج کے بعد حضرت عبداللہ بن مبارک حرم کعبہ میں سو گئے۔ خواب میں آپ کیا دیکھتے ہیں کہ آسمان سے دو فرشتے اترے ایک نے دوسرے سے پوچھا اس برس کتنے آدمیوں نے حج کیا ہے؟ دوسرے نے جواب دیا۔ چھ لاکھ آدمیوں نے' پہلے نے پھر دریافت کیا کہ ان میں سے کتنے لوگوں کا حج قبول ہوا؟ دوسرے نے کہا کہ کسی کا بھی نہیں۔ حضرت عبداللہ بن مبارک کو یہ سن کر سخت پریشانی ہوئی کہ اتنی خلقت دور دور سے آئی تھی کہ دوسرے فرشتے نے اپنے ساتھی سے کہا کہ دمشق میں ایک موچی رہتا ہے۔ جس کا نام علی بن موفق ہے۔ اگرچہ وہ یہاں حج کرنے نہیں آیا' مگر اس کا حج قبول ہو گیا اور خدا نے محض اس آدمی کی خاطر ان سب کو بخش دیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مبارک کی آنکھ کھلی تو جی میں آیا کہ چلو دمشق جا کر اس شخص کی زیارت کریں۔ چنانچہ دمشق پہنچے اور علی بن موفق کے گھر کا سراغ لگایا' دروازے پر پہنچ کر دستک دی علی بن موفق باہر آیا۔ آپ نے اپنی آمد کا مقصد بیان کیا' تو علی نے کہا کہ تیس برس سے حج کی تمنا میرے دل میں چٹکیاں لے رہی تھی چنانچہ اس سال میں نے رقم جمع کی اور اس سال حج کرنے کا پختہ ارادہ کر لیا۔ اسی اثناء میں میری بیوی نے کہا کہ پڑوسی کے ہاں سے سالن لے آؤ۔ چنانچہ میں گیا اور سالن مانگا' پڑوسی نے کہا کہ یہ گوشت تم پر حلال نہیں' میں نے پوچھا کیوں؟ وہ کہنے لگا ہم سات دن سے فاقوں سے ہیں۔ آج بچوں کی بھوک برداشت نہ ہوئی تو تھوڑا سا مردار پکایا ہے۔

پڑوسی سے یہ بات سن کر میں حیران رہ گیا اور میرے ہوش اڑ گئے' میں وہاں سے چلا اور اپنے گھر آیا اور جو رقم میں نے حج کے لئے جمع کی تھی لے جا کر اسے دے دی کہ اپنے اہل وعیال پر خرچ کرو۔ عبداللہ بن مبارکؒ نے جب یہ بات سنی تو فرمایا' واقعی فرشتوں نے سچ کہا تھا۔

(تذکرۃ الاولیاء)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

خواب میں مولانا گنگوہی کا امتحان لیا

حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ کی مشہور کتاب براہین قاطعہ جس زمانہ میں شائع ہوئی تھی اور اس پر لوگوں میں شورش ہو رہی تھی۔ حضرت نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تخت پر جلوہ افروز ہیں اور مجھے سامنے کھڑا کیا ہے اور مجھ سے امتحاناً سو مسئلے پوچھے اور سو کے سو کا جواب میں نے دیدیا ہے اور آپ نے سب کی تصویب فرمائی اور نہایت مسرور ہوئے۔ اس کے بعد فرمایا کہ اس روز سے میں نہایت خوش ہوں اور سمجھتا ہوں کہ اگر سارے عالم میرے خلاف ہوں گے تو انشاء اللہ حق میری جانب ہوگا

(حکایات اولیاء ص ۳۰۵)

حضرت مولانا اصغر حسین محدث دار العلوم دیوبند کا خواب

حضرت مولانا اصغر حسین کے زمانہ میں دارالعلوم دیوبند میں شورش ہوئی تو مولانا اصغر حسین نے ایک خواب دیکھا تھا کہ ایک بزرگ موٹر میں سوار آرہے ہیں۔ اور انہوں نے موٹر میرے (یعنی مولانا اصغر حسینؒ کے) پاس ٹھہرایا۔ وہ بزرگ حضرت مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ کے مشابہ تھے۔ انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ مولانا حبیب الرحمن صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند سے کہہ دینا کہ گھبرائیں نہیں۔

اشرف التنبیہ۔ و حکایات اولیاء ص ۳۴۵ ۔

مولانا اشرف علی تھانویؒ کا خوابِ مبارک

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے فرمایا کہ "میں نے خواب دیکھا کہ مکان کے سامنے چبوترہ ہے اور اس کے کنارے پر ایک چارپائی بچھی ہے اور اس پر ایک بزرگ بیٹھے ہیں جو بہت نازک پتلے دبلے قد بھی اچھا کپڑے نہایت نفیس بڑے قیمتی تھے۔ انہوں نے مجھے ایک کاغذ دیا جس پر بہت سی مہریں تھیں جو نہایت صاف تھیں اور مہر میں صاف لکھا ہوا تھا (محمدؐ)۔

اسی خواب میں پھر یوں دیکھا کہ تھانہ بھون میں شادی لال تحصیلدار کے مکان میں پھاٹک کے متصل جو مکتب تھا اس کے اندر کے درجہ میں ایک انگریز اجلاس کر رہا ہے۔ لباس اس کا بالکل سیاہ ہے (یہ معلوم نہیں مکان میں کیونکر پہنچا) اس میں بھی مہریں بہت مگر صاف نہ تھیں۔ میں نے حضرت مولانا محمد یعقوب صاحبؒ سے عرض کیا تو فرمایا کہ تم کو دین اور دنیا کی دونوں عزتیں نصیب ہوں گی۔

(چنانچہ دنیا نے دیکھا کہ مولانا تھانویؒ کو اللہ تعالیٰ نے دین اور دنیا کی سرخروئی عطا فرمائی)

حکایاتِ اولیاء ص: ۴۰۰

خواب میں "صلی اللہ علیہ وسلم" لکھنے کا حکم دیا!!

ابو سلیمان محمد بن الحسین حرّانیؒ نے خود بیان کیا کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت کی۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا! "ابو سلیمان جب تو حدیث میں میرا نام لیتا ہے اور پھر اس پر درود بھی پڑھتا ہے تو پھر وسلم کیوں نہیں لکھا کرتا؟ یہ چار حروف ہیں اور ہر حرف پر دس نیکیاں ملتی ہیں تو تو چالیس نیکیاں کیوں چھوڑ دیتا ہے۔ (صلوات ناصری ص ۱۹ بحوالہ مہذب القلوب) (فضائل درود شریف ص ۱۲۶) (قول بدیع)

(زاد السعید فی الصلوٰۃ علی النبی الوحید صلی اللہ علیہ وسلم از مولانا اشرف علی تھانویؒ ص ۱۲) شیخ ابن حجر مکیؒ اور دیگر محدثین سے بھی منقول ہے۔ ذکر صلوٰۃ بلا سلام و ذکر سلام بلا صلوٰۃ کا اطلاق اولیٰ ہونا متفق علیہ ہے۔ پس صلوٰۃ وسلام دونوں کو لکھنا چاہیے۔ جامع ترمذی میں حدیث مروی ہے کہ فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بخیل ہے وہ

شخص کو ذکر کیا جائے میرا اس کے پاس اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے اور اگر اس وقت بھول جائے تو جب یاد آئے اس وقت صلی اللہ علیہ وسلم ضرور کہے۔"

مؤطا امام مالکؒ کی فضیلت

خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی!!

حضرت محمد ابن ابی السری عسقلانیؒ نے خواب میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی اور عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی بات ارشاد فرمایئے تاکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے اس ارشاد کی تبلیغ کردوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "اے عسقلانیؒ! میں نے مالک بن انس کو ایک خزانہ دے دیا ہے جسے وہ تم سب میں تقسیم کر رہا اور وہ خزانہ "موطا" ہے۔ (روض الفائق ص ۱۴۹)

حضرت امام مالکؒ کا تاریخی نام "نجم" ہے۔ جب آپ نے "موطا" تالیف فرمائی تو حضرت امام شافعیؒ نے فرمایا کہ آسمان کے نیچے کوئی کتاب "موطا" سے اصح نہیں ہے۔ حضرت ابن عربیؒ نے فرمایا۔ "موطا" اصل ہے اور "صحیح بخاری" اصل ثانی۔ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ نے فرمایا۔ "موطا" صحیحین کی اصل و جڑ ہے۔ حضرت امام مالکؒ عاشق رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) تھے اور مدینہ طیبہ سے والہانہ محبت کرتے تھے۔ مدینۂ طیبہ میں سنہ ۹۳ھ م سنہ ۷۱۰ء میں پیدا ہوئے اور آخر ذی ۱۷۹ھ م سنہ ۷۹۵ء میں وصال فرمایا۔ جنت البقیع میں مدفون ہیں۔ اب تک آپ کے مرقد سے لوگ مستفید ہوتے ہیں۔ حضرت مثنیٰ بن سعید زراعؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام مالکؒ کو فرماتے سنا کہ کوئی رات ایسی نہیں جاتی جس میں اپنے حبیب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو نہ دیکھتا ہوں اور اس کے بعد روئے۔ (حیاۃ الصحابہ حصہ پنجم ص ۳۹۲ از مولانا محمد یوسف کاندھلویؒ اردو ترجمہ)

سیب کی خواب میں تعبیر

اگر کوئی شخص خواب میں اپنے ہاتھ میں سیب دیکھے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ جس کام کا اس نے ارادہ کر رکھا ہے وہ اس سے باز آجائے گا اور اس کو ختم کر دے گا خواہ وہ کام اس کے حق میں باعث شر ہو یا باعث خیر۔ واللہ اعلم۔

دارالعلوم دیوبند کے متعلق

حضرت شاہ رفیع الدینؒ کے دو مبارک خواب

دارالعلوم دیوبند کے سب سے پہلے مہتمم حضرت شاہ رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں دیکھا کہ احاطۂ مولسری میں جو کنواں ہے وہ دودھ سے بھرا ہوا ہے۔ اس کی مَن پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف رکھتے ہیں اور دودھ تقسیم فرمارہے ہیں اور ہزاروں آدمی دودھ لے کر جارہے ہیں، کوئی بڑی بالٹی کوئی گھڑا کوئی پیالے میں بھر کے لے گیا، کسی کے پاس کوئی برتن نہیں تو اس نے چلو ہی میں لیا اور پی لیا، غرض درجہ بدرجہ ہر ایک دودھ لے جارہا ہے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم تقسیم فرمارہے ہیں۔

مولانا نے فرمایا کہ خواب دیکھنے کے بعد مراقب ہو کر یہ کیا قصہ تھا؟ کیا اس کا مطلب ہے؟ تو مجھ پر منکشف ہوا کہ یہ کنواں دارالعلوم دیوبند کی اور دودھ علم کی صورت مثالی ہے اور علم کو تقسیم کرنے والے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، اور یہ جو دودھ لے کر جارہے ہیں یہ دارالعلوم کے طلباء ہیں ـــــ فرمایا جب دارالعلوم میں شوال میں داخلہ ہوتا ہے اور طلباء ہجوم کر کے آتے ہیں، میں فوراً پہچان جاتا ہوں کہ اس میں یہ بھی موجود تھا، ان دودھ لینے والوں میں یہ بھی موجود تھا۔ یہ بھی۔ ایک ایک کی شکل پہچانتا ہوں ـــــ گویا ان کو ان تمام طلباء کی شکلیں دکھلائی گئیں جو اس دارالعلوم سے آئندہ تک بھی فائدہ اٹھائیں گے اور علم حاصل کریں گے۔

حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے دارالعلوم دیوبند کا جو نقشہ بنایا تھا، جتنا اب صحن ہے وہ اس سے چھوٹا رکھا گیا تھا، بنیادیں تیار کرلی گئی تھیں تو مولانا رفیع الدینؒ صاحب نے رات کو خواب دیکھا بزرگوں کا خواب بھی آدھا کشف اور آدھا خواب ہوتا ہے، ہمارے جیسا خواب نہیں ہوتا، وہ تو ان کو ایک انکشاف ہوتا ہے؛ ان کی روحانیت اور نورانیت قلب ہوتی ہے، وہ عالم مثال اور عالم غیب کی چیزیں دیکھتے ہیں، تو درحقیقت وہ خواب نہیں ہوتا، وہ کشف ہوتا ہے تو مولانا فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، اور آپ نے یہ ارشاد فرمایا کہ یہ جو تم نے بنیادوں کے نشان لگائے ہیں، اس سے صحن بہت کم رہے گا۔ مدرسہ چھوٹا ہو جائے گا۔ اس کو بڑا ہونا چاہئے، آپ نے جہاں اب بنیاد ہے وہاں جاکے اپنی لاٹھی مبارک سے نشان لگایا اور لمبی لکیر کھینچی" فرمایا یہاں تک صحن آنا چاہئے، جب مدرسہ وسیع ہوگا۔"

مولانا رفیع الدین صاحب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب صبح کو اٹھ کر میں گیا تو اسی طرح سے وہ نشان لگا ہوا تھا جس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لگایا تھا اور میں نے خواب میں دیکھا تھا۔ اسی پر دارالعلوم دیوبند کی بنیاد کھودی گئی۔ (خطبات حکیم الاسلامؒ)

موت پر ہی تبصرہ کرتے ہو کیوں
اب ذرا زندگی کی باتیں بھی کرو

محمد ادریس حبان رحیمی چرتھاولی

شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کو خواب میں وعظ کا حکم

منقول ہے کہ آپ کی مجلس وعظ میں چار سو اشخاص قلم دوات لے کر بیٹھتے اور جو کچھ سنتے اس کو لکھتے رہتے، آپؒ نے فرمایا کہ شروع زمانے میں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھا ہے کہ مجھے وعظ کرنے کا حکم فرما رہے ہیں اور میرے منہ میں انہوں نے اپنا لعاب دہن ڈالا، بس میرے لئے ابواب سخن کھل گئے۔

حضرت شیخ خود فرماتے ہیں کہ شروع شروع میں مجھے سوتے جاگتے کرنے اور نہ کرنے والے کام بتائے جاتے تھے اور مجھ پر کلام کرنے کا غلبہ اتنی شدت سے ہوتا کہ میں بے اختیار ہو جاتا اور خاموشی کا یارا باقی نہ رہتا، صرف دو تین آدمی حاضر مجلس ہو کر میری بات سنتے، اس کے بعد میرے پاس لوگوں کا اتنا ہجوم و اجتماع ہو جاتا کہ مجلس میں جگہ باقی نہ رہتی۔ چنانچہ میں شہر کے عیدگاہ میں چلا گیا اور وعظ کہنے لگا، وہاں بھی جگہ تنگ ہو گئی تو منبر شہر سے باہر لے گئے اور بے شمار مخلوق سوار و پیادہ آتی اور مجلس کے باہر ارد گرد کھڑی ہو کر وعظ سنتی حتیٰ کہ سننے والوں کی تعداد ستر ہزار کے قریب پہنچ گئی۔

(ص ۲۷، ۲۸، اخبار الاخیار، شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ)

سوئے بھولی ہوئی صورت کوئی بسرا ہوا خواب
شب کے سناٹے میں کھلنے لگے احساس کے باب

(محمود ایاز بنگلوری)

احمد بن محمد لبیدی نے امام احمد ابن حنبلؒ کو خواب میں دیکھا

احمد بن محمد لبیدی نے امام احمدؒ کو خواب میں دیکھا پوچھا کہ اللہ نے آپ کے ساتھ کیا کیا؟ فرمایا: مجھے بخش دیا اور فرمایا اے احمد! یاد ہے تم نے میری خاطر ساٹھ کوڑے کھائے تھے۔ بولے یاد ہے۔ فرمایا میں نے اپنا چہرہ تمہارے لئے مباح کر دیا ہے اب اس کے دیدار کا لطف اٹھاتے رہو۔

ایک طرطوسی نے اللہ سے دعا کی کہ اے اللہ مجھے قبر والوں کو دکھا تاکہ میں ان سے امام احمدؒ کے بارے میں پوچھوں کہ اللہ نے ان کے ساتھ کیا کیا۔ پھر میں نے دس سال کے بعد خواب میں دیکھا جیسے قبر والے اپنی قبروں سے نکل آئے ہیں اور مجھ سے ہر شخص پہلے بات کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے مجھ سے کہا کہ تم دس سال سے اللہ سے دعا کر رہے ہو کہ اللہ تمہیں ہمیں دکھلائے اور تم ایک ایسے شخص کے بارے میں ہم سے پوچھو جو تم سے جس وقت جدا ہوا ہے اسی وقت سے اُسے فرشتے طوبیٰ کے درخت کے نیچے زیورات سے آراستہ کر رہے ہیں۔ ابو محمد عبدالحق فرماتے ہیں کہ یہ خبر آپ کے درجہ کی بلندی پر آپ کے مقام کی رفعت پر اور آپ کے مرتبہ کی عظمت پر دلالت کرتی ہے۔ فرشتے آپ کے حال کا وصف انہیں الفاظ میں بیان کر سکے اور اسی عبارت سے آپ کی شان رفعت کی تعبیر کر سکے۔ کتاب الروح ص حافظ ابن قیمؒ

حضرت ابوبکر صدیقؓ علم تعبیر کے عالم تھے

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ علم تعبیر سے بھی بخوبی واقف تھے آپ رسول اکرمؐ کے عہد مبارک ہی میں خوابوں کی تعبیر بتلایا کرتے تھے چنانچہ مشہور معبّر محمد بن سیرینؒ (جو تعبیر الرویا میں بلند پایہ رکھتے ہیں) فرماتے ہیں کہ رسول اکرمؐ کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ سب سے بڑے معبّر تھے۔ دیلمی نے اپنی مسند (فردوس) میں اور ابن عساکر نے بروایت سمرہ بیان کیا ہے کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ خواب کی تعبیر ابوبکرؓ بتایا کریں۔
(تاریخ الخلفاء)

خزانے کی بشارت کے متعلق دو عجیب خواب

(۱) ایک شخص کا بیان ہے کہ ایک دفعہ ہم تین آدمی سفر پر روانہ ہوئے۔ اثنائے سفر میں ہمارا ایک ساتھی سو گیا۔ ہم نے دیکھا کہ ناک سے چراغ جیسی روشنی نکل کر ایک قریب ہی غار میں چلی جاتی ہے۔ پھر واپس لوٹ کر اس کی ناک میں داخل ہو جاتی ہے پھر وہ آنکھیں مل کر اٹھ بیٹھتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ میں نے ایک عجیب خواب دیکھا ہے۔ میں نے دیکھا کہ اس غار میں اتنا اتنا خزانہ ہے۔ چنانچہ ہم اس غار میں جاتے ہیں تو وہاں اتنا ہی خزانہ پاتے ہیں جتنا وہ خواب میں دیکھتا ہے۔

(۲) عمیر بن وہب سے خواب ہی میں کہا گیا تھا کہ گھر میں فلاں فلاں جگہ کھودو تمہارے والد کا گاڑا ہوا مال برآمد ہوگا۔ ان کے والد نے مال گاڑ دیا تھا اور مرنے سے پہلے بتانے کا موقع نہ مل سکا تھا۔ عمیر خواب دیکھ کر وہی جگہ کھودتے ہیں تو وہاں سے دس ہزار درہم اور بہت سا سونا برآمد ہوتا ہے وہ اس سے اپنا قرض بھی اتار دیتے ہیں اور خوش حال ہو جاتے ہیں۔ یہ واقعہ ان کے اسلام لانے کے بعد کا ہے۔ جب یہ مال برآمد ہوتا ہے تو ان کی چھوٹی بچی کہتی ہے کہ ابا جان جس معبود نے ہمیں اپنے دین سے زندگی بخشی وہ ہبل اور عزّیٰ سے اچھا ہے کیونکہ آپ نے ابھی چند ہی روز سے اس کی عبادت کرنی شروع کی ہے کہ اس نے آپ کو یہ مال عطا فرما دیا۔ (کتاب الروح صفحہ ۰۰)

خواب کی تین قسمیں

ترمذی اور ابن ماجہ میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خواب تین قسم کا ہوتا ہے ایک اللہ کی طرف سے بشارت، دوسرے نفسانی خیالات، تیسرے شیطانی تصورات۔ اس لئے جو شخص کوئی خواب دیکھے اور اسے بھلا معلوم ہو تو اس کو اگر چاہے لوگوں سے بیان کر دے۔ اور اگر اس میں کوئی بری بات نظر آئے تو کسی سے نہ کہے بلکہ اٹھ کر نماز پڑھ لے اور صحیح مسلم کی حدیث میں یہ بھی ہے کہ برا خواب دیکھے تو بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دے اور اللہ سے اس کی برائی سے پناہ مانگے، اور کسی سے ذکر نہ کرے، تو یہ خواب اس کو کوئی نقصان نہ دے گا۔ وجہ یہ ہے کہ بعض خواب تو شیطانی تصورات ہوتے ہیں وہ اس عمل سے دفع ہو جائیں گے۔ اور اگر سچا خواب ہے تو اس عمل کے ذریعے اس کی برائی دور ہو جانے کی بھی امید ہے۔

(معارف القرآن، سورہ یوسف ص ۱۰ جلد پنجم)

قرآن کی صداقت کا عجیب واقعہ

دو عیسائی راہبوں کو خواب میں حضورؐ کی زیارت

عجیب حکایت علامہ دمیریؒ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن ظفر کی کتاب النصائح میں دیکھا ہے کہ انہوں نے اپنا ایک واقعہ بیان کیا کہ میں اندلس کے ایک سرحدی علاقہ میں گیا وہاں میری قرطبہ کے ایک نوجوان عالم فقیہ سے ملاقات ہوئی۔ اس نوجوان عالم نے مجھ کو اپنی باتوں اور علمی تذکروں سے محو لیا میں نے ایک دن ان کے سامنے یہ دعا مانگی "یا من قال واسئلوا اللہ من فضلہ" اے وہ ذات پاک جس نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل طلب کیا کرو! اس دعا کو سن کر اس نوجوان عالم نے کہا کہ اگر آپ فرمائیں میں آپ کو اس آیت کے متعلق ایک عجیب قصہ سناؤں۔ میں نے جواب دیا کہ ضرور سنایئے! چنانچہ وہ بیان کرنے لگے کہ ہمارے بزرگوں کے حوالے سے یہ قصہ منقول ہے کہ ہمارے یہاں طلیطلہ کے دو راہب جو اپنے شہر میں قابل قدر سمجھے جاتے تھے وہ تشریف لائے۔ وہ عربی زبان سے واقف تھے اور اپنے آپ کو مسلمان کہتے تھے اور قرآن پاک اور فقہ کے ماہر تھے۔ الغرض بزرگوں میں سے کسی نے ان کو اپنے یہاں ٹھہرایا اور خوب خاطر مدارات کیں حالانکہ شہر کے لوگ ان کے متعلق کافی بدگمان تھے۔

وہ دونوں بوڑھے تھے چنانچہ کچھ عرصہ بعد ان میں سے ایک کا انتقال ہو گیا۔ مگر دوسرا کافی عرصہ ہمارے یہاں رہا۔ اتفاقاً ایک دفعہ وہ بھی بیمار پڑ گیا۔ ایک دن میں نے اس سے پوچھا کہ تم دونوں کیوں مسلمان ہو گئے تھے اس کو میرا یہ پوچھنا بہت ناگوار معلوم ہوا۔ لیکن نرمی کے ساتھ بہت ہی اخلاق سے پیش آیا پھر وہی سوال کیا تو اس نے بیان کیا کہ اہل قرآن یعنی مسلمانوں کا ایک قیدی ایک کلیسہ کی خدمت کیا کرتا تھا اور ہم دونوں اس کلیسہ کی خانقاہ میں رہتے تھے۔ ہم نے اس قیدی کو اپنی خدمت کے لئے مانگ لیا تو وہ ہمارے پاس مدتوں رہا اس طرح ہم نے اس سے عربی سیکھی اور چونکہ وہ تلاوت کلام پاک کثرت سے کیا کرتا تھا اس لئے ہم کو بھی کافی قرآنی آیتیں یاد ہو گئیں۔ ایک دن اس نے یہ آیت پڑھی۔ واسئلوا اللہ من فضلہ یہ سن کر میں نے اپنے ساتھی سے جو مجھ سے زیادہ صاحب الرائے

اور ذی فہم تھا کہا کہ تم نے سنا یہ آیت کس چیز کی دعوت دے رہی ہے؟ اس پر میرے ساتھی نے مجھے جھڑک دیا۔ اس کے بعد اس قیدی نے یہ آیت تلاوت کی "وقال ربکم ادعونی استجب لکم" (اور فرمایا تمہارے رب نے کہ مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا) میں نے یہ آیت سن کر اپنے ساتھی سے کہا کہ یہ آیت پہلی آیت سے بھی زیادہ بلیغ ہے۔ اس پر میرے ساتھی نے کہا کہ ہاں جو کچھ مسلمان کہتے ہیں وہی مجھ کو ٹھیک معلوم ہوتا ہے یعنی حضرت مسیح علیہ السلام نے جس نبی کی بشارت دی تھی وہ مسلمانوں ہی کے نبی ہیں۔

اس کے بعد ایک دن ایسا اتفاق ہوا کہ ہم دونوں کھانا کھا رہے تھے اور وہ مسلمان قیدی کھڑا ہوا ہم کو شراب پلا رہا تھا کہ اچانک میرے منہ میں لقمہ اٹک گیا۔ میں نے قیدی کے ہاتھ سے پیالہ لے لیا اور مزید شراب پینے سے انکار کر دیا اور دل ہی دل میں کہنے لگا یا رب! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کا یہ فرمان ہے "اسئلوا اللّٰہ من فضلہ" اور "ادعونی استجب لکم" اگر یہ نبی جن کے ذریعہ آپ کے یہ فرمان پہنچے ہیں برحق ہیں تو آپ مجھ کو پانی پلا دیں۔

بس یہ کہتے ہی اس خانقاہ کا ایک پتھر پھٹا اور اس میں سے پانی بہنے لگا۔ چنانچہ میں جلدی سے اٹھ کر اس پتھر کے پاس پہونچا اور خوب سیر ہو کر پانی پیا۔ جب پانی پی چکا تو پانی آنا بند ہو گیا۔ میرے پیچھے وہ مسلمان قیدی کھڑا ہوا یہ قصّہ دیکھ رہا تھا اس وجہ سے اس کے دل میں اسلام کی طرف سے شک پیدا ہو گیا جبکہ میرے دل میں اسلام کی طرف سے رغبت اور یقین پیدا ہونا شروع ہو گیا میں نے یہ واقعہ اپنے ساتھی سے بیان کیا۔ اس کے بعد میں اور میرا ساتھی دونوں مسلمان ہو گئے۔ اگلے دن صبح کو وہ مسلمان قیدی ہمارے پاس آیا اور ہم سے اپنا مذہب اسلام چھوڑ کر عیسائی ہونے کی رغبت ظاہر کی ہم دونوں نے اس کو جھڑک دیا اور اپنی خدمت سے علیحدہ کر دیا۔ مگر وہ عیسائی ہوئے بغیر نہ رہا اور کہیں جا کر مرتد ہو گیا۔

ہم دونوں اپنے معاملے میں پریشان تھے کہ کس طرح کہیں جا کر خلوص سے ہدایت حاصل کریں اور دین اسلام کو مضبوطی سے دلوں میں جما لیں۔ آخر کار میرے ساتھی نے جو مجھ سے زیادہ سمجھدار تھا سوچ کر کہا کہ ہم کو انہی دو دعاؤں کے ذریعہ اپنا مقصد حاصل کرنا چاہیئے۔ چنانچہ ہم نے اس غلیان سے نجات پانے کے لئے انہی دو آیتوں کو پڑھ پڑھ کر دعا مانگی اور دوپہر کے وقت سو گئے۔ میں نے خواب دیکھا کہ تین نورانی چہرے والے اشخاص ہماری خانقاہ میں داخل ہوئے اور ان تصویروں کی طرف جو خانقاہ میں رکھی ہوئی تھی اشارہ کیا۔ اشارہ کرتے ہی وہ تصویریں محو ہو گئیں۔ پھر انہوں نے ایک تخت لا کر وہاں بچھا دیا اس کے بعد

انہی جیسی ایک اور جماعت جن کے چہروں اور سر سے نور ٹپک رہا تھا خانقاہ میں داخل ہوئی۔ اس جماعت میں ایک صاحب اتنے حسین تھے کہ میں نے صورت شکل میں ان سے زیادہ حسین اور خوبصورت کبھی نہیں دیکھا تھا۔ وہ اس تخت پر جلوہ افروز ہوگئے میں ان کے سامنے آیا اور عرض کیا کہ کیا آپ سیدالمسیح ہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں مسیح نہیں ہوں بلکہ ان کا بھائی احمدؐ ہوں۔ پھر آپؐ نے مجھ سے فرمایا کہ مسلمان ہوجاؤ۔ چنانچہ میں مسلمان ہوگیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! ہم یہاں سے نکلنا چاہتے ہیں اور آپؐ کی امت کے ملک میں جانا چاہتے ہیں۔ اس کی کیا سبیل ہوگی؟

آپؐ نے یہ سن کر ایک شخص سے جو آپؐ کے سامنے کھڑا تھا فرمایا کہ تم ان کے بادشاہ کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ وہ ان دونوں مسلمانوں کو اس شہر میں جس میں کہ یہ جانا پسند کرتے ہیں عزت اور احترام کے ساتھ پہنچانے کا انتظام کریں اور اس قیدی کو جو مرتد ہوگیا ہے بلا کر تاکید کریں کہ وہ اپنے دین پر لوٹ آئے۔ اگر وہ انکار کردے تو اس کو قتل کردیا جائے۔"

اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی میں نے اپنے ساتھی کو جگا کر پورا خواب بیان کیا اور اس سے پوچھا کہ اب ہم کو کیا کرنا چاہیئے؟ تو میرے ساتھی نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے کشائش اور آسانی فرمادی ہے۔ کیا تو نے ان تصویروں کو نہیں دیکھا کہ ان کا کیا حال ہوا؟ مجھے نظر گھما کر تصویروں کی طرف دیکھا تو وہ واقعی محو ہوگئی تھیں۔ اس سے میرے ایمان میں اور ترقی ہوگئی۔

اس کے بعد میرے ساتھی نے کہا کہ چلو بادشاہ کے پاس چلتے ہیں۔ چنانچہ ہم بادشاہ کے پاس گئے؟ بادشاہ نے حسب دستور ہم کو تعظیم وتکریم کے ساتھ بٹھایا اور ہمارے آنے کا مقصد نہ سمجھ سکا۔ میرے ساتھی نے بادشاہ سے کہا کہ ہمارے اس مرتد قیدی (خدمت گار) کے بارے میں جو حکم آپ کو دیا گیا ہے۔ اس کی تعمیل فرمائیے۔ یہ سنتے ہی بادشاہ کے چہرے کا رنگ فق ہوگیا اور وہ کانپنے لگا۔ جب کچھ افاقہ ہوا تو اس نے مرتد قیدی کو بلایا اور پوچھا کہ تو مسلمان ہے یا عیسائی؟ قیدی نے جواب دیا میں عیسائی ہوں۔ بادشاہ نے کہا کہ تو اپنے پہلے دین پر لوٹ جا کیونکہ ہم کو ایسے شخص کی ضرورت نہیں ہے جو اپنے دین پر قائم نہ رہ سکے۔ قیدی نے جواب دیا کہ میں ہرگز مسلمان نہیں ہوں گا۔ یہ سن کر بادشاہ نے تلوار سے اس کی گردن اڑادی۔

پھر وہ ہماری طرف مخاطب ہو کر کہا کہ جو شخص میرے اور تمہارے خواب میں آیا تھا وہ شیطان تھا لیکن تم کیا چاہتے ہو؟

ہم نے کہا کہ ہم مسلمانوں کے ملک جانا چاہتے ہیں۔ بادشاہ نے کہا کہ اچھا میں اس کا انتظام کردوں گا۔ مگر تم لوگوں سے یہ کہنا کہ ہم بیت المقدس جا رہے ہیں۔ ہم نے کہا بہت اچھا ہم ایسا ہی کہیں گے چنانچہ بادشاہ نے اپنا وعدہ پورا کیا اور ہم لوگ آپ کے شہر میں آ گئے۔

(حیاۃ الحیوان)

کوئی بستی تھی بھری برسات میں رات گہری کالی تھی

اور ایسی حالت میں جلوہ گر ہے سراپا کرمِ مصطفٰے

ہم کسی کی غلامی میں، دورِ کم نگاہی میں وقت گزر جاتا

ہر کسی کے منہ زبں میں شبنمی نظر ہے کرمِ مصطفٰے

ڈاکٹر حنیف شباب

بشر حافیؒ اور معروف کرخیؒ کو خواب میں دیکھا

ابو جعفر رفیق بشر بن حارث نے ایک مرتبہ معروف کرخی کو خواب میں دیکھا جیسے کہیں سے آ رہے ہیں، میں نے پوچھا کہاں سے تشریف لا رہے ہیں ؟ فرمایا! جنّت الفردوس میں کلیم اللہ سے ملاقات کر کے آ رہا ہوں۔

عاصم جزری نے خواب میں بشرؒ سے ملاقات کی اور پوچھا کہ ابو نصر آپ کہاں سے آ رہے ہیں؟ فرمایا علیین سے۔ میں نے پوچھا احمد بن حنبل کا کیا حال ہے ؟ فرمایا! میں نے انہیں اس وقت عبد الوہاب وارق کے پاس اللہ کے آگے چھوڑا ہے، دونوں کھاتے پیتے ہیں۔ پوچھا اور آپ؟ فرمایا اللہ کو معلوم تھا کہ مجھے کھانے کی کچھ زیادہ رغبت نہیں، اس لیے اس نے اپنا دیدار مجھے مباح فرما دیا۔ ابو جعفر سقار نے بشر کو خواب میں دیکھا، پوچھا! اللہ نے آپ کے ساتھ کیا کیا۔ فرمایا! مجھ پہ لطف و کرم اور ترحم فرمایا، اور فرمایا اے بشر! اگر تم میرے لئے آگ پر بھی سجدہ کرتے تو میں نے جو تمہاری محبت لوگوں کے دلوں میں پیدا کر دی ہے، اس کا بھی شکر ادا نہ کر پاتے۔ اللہ نے میرے لئے آدھی جنت مباح فرما دی ہے کہ میں اس میں جہاں چاہوں آرام سے کھاؤں پیوں۔ اور اس نے میرے جنازے میں جو جو شریک تھے سب کو بخشنے کا وعدہ فرمالیا ہے۔ میں نے پوچھا: ابو نصر تمار کا کیا حال ہے ؟ فرمایا! وہ اپنے صبر و فاقہ کی وجہ سے لوگوں کے اوپر ہیں۔ عبد الحق فرماتے ہیں، غالباً نصف جنت سے جنت کی آدھی نعمتیں مراد ہیں کیونکہ جنّت کی نعمتوں کے دو حصے ہیں۔ آدھی روحانی ہیں اور آدھی جسمانی۔ جنتی عالم برزخ تک تو روحانی نعمتوں سے لذت اندوز ہوں گے۔ اور قیامت کے دن جب روحیں اپنے جسموں میں چلی جائیں گی تو ان روحانی نعمتوں پر جسمانی نعمتوں کا بھی اضافہ کر دیا جائے گا۔ بعض کے نزدیک جنت کی نعمتیں علم و عمل پر مرتب ہوتی ہیں لہٰذا! بشر کا علمی نعمتوں کی بہ نسبت عملی نعمتوں میں زیادہ حصہ ہے۔

کتاب الروح صـ۲ـ، حافظ ابن قیمؒ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے خواب کے ذریعہ

خواجہ معین الدین چشتی کو شادی کا حکم

● خواجہ معین الدینؒ کی دو بیویاں تھیں ایک سید وجیہ الدین مشہدی کی صاحبزادی جو سید حسین خنگ سوار کے چچا تھے جن کا مزار اجمیر کے قلعہ کے بالائی حصہ پر ہے اس بیوی کا نام بی بی عصمت تھا اور دوسری کنیز تھیں جن کا نام امۃ اللہ تھا، واقعہ یہ ہے کہ خواجہ صاحب نے بوڑھے ہونے تک کوئی شادی نہ کی تھی ایک رات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا، نبی علیہ السلام نے فرمایا اے معین الدین! تو میرے دین کا معین و مددگار ہے مگر میری سنت چھوڑ رکھی ہے اتفاق سے اسی رات قلعہ بیبلی کا حاکم جس کا نام ملک خطاب تھا اس علاقہ کے کافروں پر حملہ آور ہوا وہاں کے ایک راجہ کی لڑکی اس کے ہاتھ لگی ملک خطاب خواجہ صاحب کا مرید بھی تھا اس نے وہ لڑکی خواجہ صاحب کی خدمت میں پیش کی خواجہ صاحب نے اس کو قبول فرمالیا، وکذافی تاریخ بلادجانی۔

نیز سید وجیہ الدین مشہدی کی ایک لڑکی تھی جو عفت کے کمال سے آراستہ اور عصمت کے پیرایہ میں پیراستہ تھی یہ لڑکی حد بلوغ کو پہنچ چکی تھی لیکن کفو کے وجود پر موقوف تھی سید صاحب نے ایک رات خواب میں امام جعفر صادق کو دیکھا انہوں نے آپ سے فرمایا کہ اے بیٹا وجیہ الدین مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ تم اپنی بیٹی کی شادی خواجہ معین الدین سے کرو، چونکہ سید صاحب خواجہ صاحب کے عقیدتمندوں میں سے تھے انہوں نے خواجہ صاحب سے یہ تمام ماجرا کہہ سنایا، خواجہ صاحب نے فرمایا بابا وجیہ الدین میں بہت بوڑھا ہو چکا ہوں اور مرنے کے قریب ہوں مگر چونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے اس لئے تعمیل کے علاوہ کوئی چارہ نہیں دونوں بیویوں سے کئی اولادیں ہوئیں، راجہ کی بیٹی سے بی بی جمال پیدا ہوئیں جو قرآن کریم کی حافظہ تھیں۔ راجہ کی بیٹی کا بی بی جمال نام نہیں تھا جیسا کہ لوگوں میں مشہور ہے بلکہ راجہ

کی نواسی بی بی جمال تھیں جو خواجہ صاحب کی بیٹی تھیں جن کی قبر بھی خواجہ صاحب کے پائیں میں ہے جن کے شوہر کا نام شیخ رضی تھا ناگور کے ایک گاؤں میں مندلا نوص پران کی قبر ہے خواجہ کی صاحبزادی بی بی جمال سے دو بیٹے پیدا ہوئے لیکن ان کا بچپن ہی میں انتقال ہو گیا تھا۔
(ص ۲۴۴، اخبار الاخیار شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ)

قاضی جمال بدایونی ملتانی کا خواب

• آپ بہت بڑے ولی اللہ تھے، خواجہ نظام الدین اولیاؒ فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایکبار رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا، آپ بدایوں میں ایک جگہ بیٹھے وضو فرما رہے ہیں قاضی جمال فوراً بیدار ہونے کے بعد وہاں گئے دیکھا کہ زمین پر پانی کا اثر ہے اور زمین گیلی ہے یہ دیکھ کر لوگوں سے فرمایا کہ میری قبر اسی جگہ بنائی جائے چنانچہ انتقال کے بعد آپ کو وہیں دفن کیا۔
(ص ۱۲، اخبار الاخیار شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ)

شیخ احمد مجد شیبانی کا عشق رسول

• اگر آپ کے سامنے کوئی ذکر کرتا کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا ہے تو آپ باادب دوزانو ہو کر بیٹھتے اور تمام واقعہ سننے کے بعد اس کے ہاتھ پاؤں کو چومتے اس کے دامن و آستین کو اپنے منہ پر ملاتے اور جس جگہ وہ خواب دیکھتا اس جگہ پر بھی جاتے اور اس جگہ کو چومتے وہاں کی خاک وگرد و غبار کو اپنے چہرے اور بالوں پر ملتے، اگر وہ مقام پتھر ہوتا تو اس پتھر کو دھلواتے اور اس پانی کو پیتے اور تمام بدن اور کپڑوں پر گلاب کی طرح چھڑکتے۔
(ص ۲۹۹، اخبار الاخیار شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ)

وفات کے بعد حالتِ خواب میں
حضرت حکیم الامت نے نصیحت فرمائی

خاتم السوانح کے مصنف حضرت خواجہ عزیز الحسن غوری مجذوبؒ اپنی کتاب خاتم السوانح کے صفحہ ۱۳۰ - ۱۳۱ پر تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت تھانویؒ کے انتقال کے بعد حضرت کے ایک خلیفہ نے خواب دیکھا کہ ۱۶ رجب بدھ کی رات کو (یعنی حضرت اقدس کے بروز سہ شنبہ دفن ہو جانے کے بعد جو رات آئی اس میں نصف شب کے وقت حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ کو خواب میں دیکھا - فرمایا مجھے مردہ نہ سمجھو میں زندہ ہوں - جس طرح میری حیات میں مجھ سے فیض لیتے رہتے تھے فیض لیتے رہنا فیض ہوتا رہے گا اور مجھے مقام شہداء نصیب ہوا یا فرمایا کہ مقام شہود نصیب ہوا - اس کے بعد ایک آیت تلاوت فرمائی وہ یاد نہیں رہی - اتنا یاد ہے کہ اس میں لفظ شہداء و صدیقین ہے - اس قسم کی آیت پارہ والمحصنت رکوع ۵ کے آخر میں تو ہے - مَن يُطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُولَ فَأُولٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولٰئِكَ رَفِيقًا ط پھر آنکھ کھل گئی -

وضاحت :- یہاں فیض لینے سے مراد حضرتؒ کی تصنیفات اور خاص کر ملفوظات کا مطالعہ ہے - (محمد ادریس حبان)

خواب ذریعے - مولانا اشرف علی تھانویؒ کی مغفرت کی خبر

حضرت مفتی احمد حسن لاہوریؒ نے حضرت تھانویؒ کو خواب میں دیکھا کہ نہایت عمدہ لباس پہنے ہوئے ہیں - پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا ؟

حضرت تھانویؒ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے کوئی سوال نہیں کیا - بس اتنا فرمایا کہ اشرف علی جاؤ میرے حبیب یاد کر رہے ہیں - بس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں چلا گیا - (بزم اشرف کے چراغ)

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ کی وفات سے قبل

مولانا عبدالرحیم حوالدار کٹھور ضلع سوات کا ایک خواب

آٹھ دن پہلے کی بات ہے کہ شب کے آخری حصہ میں ایک اندوہگیں خواب دیکھا کہ آفتاب عالمتاب اپنی پوری تابانی کے ساتھ افق مشرق سے نکلا، ابھرا، بلند ہوا، اور کمال ضیا باریوں کے ساتھ رفتہ رفتہ مشرق ہی میں غروب ہو گیا، غروب کے وقت اس میں ڈوبنے کے کوئی آثار نمایاں نہ تھے، نہ تو چہرہ پر زردی اور نہ ہی ماندگی کے اثرات بلکہ عین جلوہ آرائیوں کے ساتھ جلوہ گاہ عالم میں طلوع ہو کر ابھرا اسی رفعت شان کے ساتھ غروب ہوا، اس حیرت انگیز منظر کو دیکھتے ہی خواب میں یہ محسوس کر رہا ہوں کہ خدایا آثار قیامت تو یہ ہیں کہ آفتاب مغرب سے طلوع ہو کر مغرب ہی میں غروب ہوگا، سو کیا قیامت سے بھی بڑھ کر کوئی بڑا حادثہ دنیا کو پیش آنے والا ہے، کیا دنیا کسی عظیم الشان انقلاب کا انتظار کر رہی ہے۔ اسی ادھیڑبن میں آنکھ کھل گئی، بیدار ہوتے ہی خواب کے تمام اجزاء اور تعبیری پہلو دماغ میں گھومنے لگے رہے،

خواب کے اجزاء اور اس کے تعبیری پہلوؤں میں ذاتی طور پر کوئی رنج والم کے آثار نمایاں دیکھوں تو اس خواب کو حتی الامکان بھول جانے کی کوشش کرتا ہوں چنانچہ ایک دو دن کے بعد یہ خواب بھی لوح دل سے محو ہو گیا، چنانچہ ۶ دسمبر ۱۹۵۷ء کی صبح بمبئی میں قیام گاہ پر بمبئی کے روزنامہ "انقلاب" کے انقلابی صفحہ پر ایک ہلاکت آفریں اور قیامت خیز سرخی پر نگاہ گرتی کی گرتی رہ گئی کہ ۵ دسمبر ۱۹۵۷ء کو پیکر علم و عمل ..... بطل حریت شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنیؒ جوار رحمت میں ......

آناً فاناً اس خواب کی جانب ذہن منتقل ہوا جسے ایک ہفتہ قبل دیکھا گیا تھا، اس کے تمام اجزاء کی تعبیر نظروں کے سامنے آگئی .... افق مشرق آفتاب، طلوع تابانی، ابھار، بلندی اور پھر اسی شان کے ساتھ غروب، تعبیر ظاہر تھی،

حقیقت واضح ہو گئی، خواب محض خواب نہ تھا، بلکہ حقیقت تھی (روزنامہ الجمعیۃ شیخ الاسلام نمبر)

ایک اللہ والی خاتون کا خواب

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پورا ہو کر رہا

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد از وصال النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤلف جناب عبد المجید صدیقی کی مرحومہ اہلیہ " مرضیہ خاتون بی اے " نے اپنے انتقال سے تین ہفتہ قبل ۹ جولائی ۱۹۷۳ء کی رات کو خواب میں اپنی زندگی میں تیرھویں اور آخری بار حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بابرکت کی سعادت حاصل کی اور دن میں ان الفاظ میں موصوف سے اپنا خواب بیان کیا! " میرا انتقال ہو گیا ہے اور میں نے وصیت کی ہے کہ آپ میرے جنازے میں شامل نہ ہوں۔ اس پر میں نے دیکھا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنفس نفیس میرے سامنے تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ " اتنی پڑھی لکھی اور سمجھدار خاتون ہو کر ایسی وصیت کر رہی ہو؟ شوہر کو محروم رکھنا چاہتی ہو " اس پر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) جیسا آپ صلی اللہ علیہ وسلم حکم فرمائیں گے ویسا ہی ہوگا۔ " آپ صلعم نے ارشاد فرمایا کہ " تمہارا تو جنازہ ہی نہ اٹھے گا جب تک تمہارا شوہر اس میں شریک نہ ہو جائے گا۔" (اور ایسا ہی ہوا) (رؤیائے صالحہ حصہ اوّل صفحہ ۱۵، از محمد عبد المجید صدیقی)

موصوف فرماتے ہیں کہ " مذکورہ بالا خواب رات کو دیکھا اور اسی روز ۹ جولائی کی دوپہر مرحومہ کے بائیں پیر میں بچھو نے کاٹ لیا۔ جس کی وجہ سے ۱۴ جولائی تک انتہا درجہ کی تکلیف رہی۔ کوئی علاج کارگر نہ ہوا۔ ۱۵ جولائی کو ایک دم ایسی اچھی حالت ہو گئی کہ گویا کبھی کوئی تکلیف ہوئی ہی نہ تھی۔ اور تمام معمولات زندگی شروع کر دیئے جب مرحومہ نے بہت زور دیا کہ اب میں بالکل تندرست ہوں آپ ضرور جائیں تو میں ۲۹ جولائی کو اپنے سب سے چھوٹے بھائی کے ولیمہ میں شرکت کیلئے راولپنڈی روانہ ہوا۔ ولیمہ ۳۰ جولائی بروز اتوار تھا۔ ۳۱ جولائی کو جب لاہور واپس آنا چاہا تو معلوم ہوا کہ وزیر آباد کے پاس زبردست سیلاب آگیا ہے جس کی وجہ سے سڑک اور ریل کی پٹڑی پانی میں ڈوب گئی ہے۔ اور لاہور اور راولپنڈی کے درمیان ہر قسم کا راستہ منقطع ہو گیا ہے۔ رات مکان پر فون کیا مگر کوئی جواب نہ ملا کیونکہ پڑوسی بچوں کو اپنے یہاں لے گئے تھے۔ سب سے بڑی بچی ۱۴ سال کی اور سب

چھوٹی ۹ ماہ کی تھی - ملازمہ کے ساتھ شام کو ہی مرحومہ اسپتال پہونچادی گئی تھیں - اور مکان میں تالا پڑا تھا) یکم اگست ۱۹۶۱ء مطابق ۱۸ صفر ۱۳۸۱ھ بروز شنبہ علی الصبح میں یہ فیصلہ کر کے گھر سے نکلا کہ وزیرآباد تک بس سے جاتا ہوں، وہاں سے کشتیوں کا پل پار کر کے لاہور کیلئے دوسری بس میں جا بیٹھوں گا ٹکٹ خریدنے والا ہی تھا کہ معاً خیال آیا کہ سامنے ٹیلی فون ایکسچینج ہے، رات کو فون کیا تھا جواب نہ ملا تھا - اب پھر فون کر لوں تاکہ گھر کے حالات معلوم ہو جائیں اور راستہ اطمینان کے ساتھ طے ہو جائے۔ فون ہو گیا تو میرے مکان سے میرے پڑوسی بزرگ حاجی سیٹھ اسحاق امرتسریؒ نے نہایت دانشمندانہ طریقہ سے مجھے مطلع کیا کہ رات ۲ بجے آپ کی بیوی کا ایچی سن اسپتال لاہور میں انتقال ہو گیا ہے اور اگر آپ اجازت دیں تو میں انہیں دفن کرا دوں، میں نے اجازت دے دی مگر دوسرے ہی لمحے کہا کہ میرا پہنچنے تک ضرور انتظار کریں - میں حتی المقدور لاہور پہنچنے کی کوشش کرتا ہوں گو سیلاب نے راستہ بند کر دیا ہے، موت کی اچانک خبر جس کا میں تصور بھی نہ کر سکتا تھا، اس نے چند لمحات میں میری جو حالت کر دی بیان سے باہر ہے - چار روز پہلے جس گھر میں شادی ہوئی تھی ماتم کدہ بن گیا - (چھٹے اور آخری بھائی کا گھر آباد ہوا اور تیسرے بھائی کا گھر برباد ہو گیا، چند سال پہلے جب پانچویں بھائی کا گھر آباد ہوا تھا، تو اس شادی کے بھی ٹھیک چوتھے دن چوتھے بھائی کی بیوی کا انتقال ہو گیا تھا، یہ عجیب بات ہے کہ الحاج مولوی عبدالشکور صاحب صدیقی ایڈووکیٹ راولپنڈی کی ایک بہو آتی ہے تو چار دن بعد ایک دوسرے جہاں کو رخصت ہو جاتی ہے، ریل بس اور ہوائی جہاز سے لاہور پہنچنے کی کوشش کی مگر ناکام رہا - آخر کار جس ٹیکسی میں سوار تھا اس کے ڈرائیور نے میری پریشانی دیکھ کر کہا کہ اگر آپ مجھ کو لاہور جانے کی اجازت دلا دیں تو امید ہے کہ میں آپ کو لاہور پہونچا دوں گا، کوشش کی، دس بجے کامیابی ہوئی، میں، والدہ ماجدہ مرحومہ، سب سے بڑے بھائی اور سب سے بڑی بہن ہم چاروں دس بجے اس ٹیکسی میں لاہور کیلئے روانہ ہو گئے، وزیرآباد کے قریب پہونچے تو ہوش اڑ گئے وہاں سینکڑوں تانگے، ٹرک، بسیں، موٹریں اور ٹیکسیاں وغیرہ گھنٹوں سے منتظر تھیں، مگر پل پار کرنے کا نمبر نہ آتا تھا (اب یہاں نیا پل بنا دیا گیا ہے) قدرت خدا کی کہ میری ٹیکسی کو کشتی کے پل پر سے گذر جانے کی اسی وقت اجازت مل گئی اور ٹھیک سوا دو بجے ہم امرت دھارا بلڈنگ، ریلوے روڈ لاہور اپنے مکان پر پہونچ گئے، وہاں قیامت کا منظر تھا، مرحومہ کی نعش برف کی سل پر رکھی ہوئی تھی، بہن اور والدہ محترمہ (جو مرحومہ کی حقیقی پھوپی تھیں) نے محلہ کی سینکڑوں خواتین کے ساتھ مرحومہ کو

آخری سفر کیلئے تیار کیا۔ غلافِ کعبہ کا ٹکڑا، روضۂ اطہر کا غبار، آبِ زم زم میں غسل دیا ہوا کفن پہنا کر عصر و مغرب کے درمیان اہلیانِ محوالمنڈی نے ہزاروں کی تعداد میں شامل ہو کر ہم دونوں بھائیوں کے ساتھ مرحومہ کو قبرستان میانی صاحب پہنچا دیا، راستہ بھر ہلکی ہلکی پھوار پڑتی رہی اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ ارشاد پورا ہو کر رہا کہ تمہارا تو جنازہ ہی اٹھے گا۔ جب تک کہ تمہارا شوہر شریک نہ ہو جائے گا۔

نامساعد اور ناممکن حالات میں اللہ تعالیٰ نے مجھے لاہور پہنچا دیا اور میں نے حشر تک سونے کیلئے مرحومہ کو دکھے دل، پرنم آنکھوں اور کانپتے ہوئے ہاتھوں سے قبر میں اتار دیا، قبرستان سے واپسی پر ملازمہ نے بتایا کہ چھ ماہ قبل بی بی نے مجھ سے کہا تھا کہ میں چند ماہ کی مہمان ہوں، ہم اتنے بڑے خاندان کے فرد ہیں لیکن جب ہمارا انتقال ہوگا تو صرف تم ہمارے پاس ہوگی اور کوئی نہ ہوگا اور یہی ہوا کہ اس رات دو بجے اسپتال میں مرحومہ کے سرہانے صرف ملازمہ سردار بی اور کوئی نہ تھا، انتقال کی رات سے پہلے صبح سے دو بجے اسپتال میں مرحومہ نے میرا شدت سے انتظار کیا۔ آخر ناامید ہو کر سردار کو اشارہ سے بلایا اور کہا، سردار! صاحب نہیں آ رہے، بچے تیرے سپرد۔ مجھے اب نظر نہیں آ رہا، زبان بند ہو رہی ہے، بدن میں سخت رعشہ اور بے حد کمزوری ہے، پھر بڑی بیٹی الماس سلمہا (اب عائشہ منصور) کو اشارہ سے قلم اور کاغذ لانے کو کہا۔ اس نے کاغذ اور قلم لا کر دیا تو ہمت کر کے وفات سے صرف ۲؍ گھنٹے قبل رعشہ زدہ ہاتھ سے نہایت حوصلہ، ہمت اور بہادری کے ساتھ کفن کے سامان والا یہ رقعہ تحریر کیا جس کی تحریر پیش کی جا رہی ہے۔

تار میں یہ لکھنا MOTHER EXPIRED تار دینے والے کا نام ALMAS

کفن کا سامان

"چٹائی، گلاب ایک بوتل، عطر خنا، کنگھی، صابن، کافور، اگربتی، ۳۰ گز ململ، میں نے مہر اور تمام تلخی کی باتیں معاف کر دیں، سب بچوں کا دودھ معاف کر دیا، برف کی سل منگا کر اس پر لٹا دینا۔

اس میں میرا راولپنڈی کا پتہ بھی تحریر تھا، جو تار دینے والا رقعہ سے الگ کر کے ساتھ لے گیا۔

یہ رقعہ مجھے حاجی سیٹھ اسحاق امرتسری نے یہ کہہ کر دیا کہ مرحومہ آپ کیلئے یہ چھوڑ گئی ہیں (افسوس کہ سیٹھ صاحب بھی جون ۸۹ء کو وصال فرما گئے إِنَّا لِلّٰہِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ بڑی ہی پیاری شخصیت کے مالک تھے)۔

پھر بڑے لڑکے ناصر (عمر ۸ سال) سے کہا کہ سامنے مسجد سے امام صاحب کو بلا لاؤ۔

امام صاحب آئے تو ان سے کہا کہ میرا وقت آگیا ہے، میری نمازِ جنازہ آپ پڑھائیں گے، انہوں نے کہا آپ یہ کیا کہہ رہی ہیں، کہا میں جو کچھ کہہ رہی ہوں درست کہہ رہی ہوں، جیسا کہہ رہی ہوں ویسا ہی کیجئے گا۔ غرض امام صاحب ہی نے دوسرے دن نمازِ جنازہ پڑھائی۔

مرحومہ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت پہلی بار ۱۰ برس کی عمر میں ہوئی تھی، اپنے والد ماجد جناب مولوی عبدالحئی صاحب مرحوم رئیس اعظم جھانسی (یوپی) کی گود میں بیٹھی تھیں کہ خواب میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تشریف لاکر منہ میں مٹھائی دی تھی۔ مرحومہ ۱۲ فروری ۱۹۲۸ء کو بمقام جھانسی (جہاں کی رانی مشہور ہے) پیدا ہوئی تھیں۔

ھُدیٰ اسلامی ڈائجسٹ دیدار نبی نمبر اپریل ۱۹۹۶ء

تمام عمر کی بھرِ حیات سے تھک کر
ہزاروں حسرتیں مشتِ غبار میں ڈھل کر
کچھ ایسے سوئی ہوئی ہیں خاموشیوں کے مرقد میں
کہ تا ابد کوئی آوازِ پا جگا نہ سکے

محمود ایاز بنگلوری

خواب کے ذریعہ مغفرت کی خبر

عبدالوھاب بن عبدالمجید ثقفیؒ کہتے ہیں کہ میں نے ایک جنازہ دیکھا جس کو تین مرد اور ایک عورت لئے جارہے ہیں اور کوئی آدمی جنازہ کے ساتھ نہیں تھا میں ساتھ ہو لیا اور عورت کی جانب کا حصہ میں نے لے لیا، قبرستان لے گئے وہاں اس کے جنازہ کی نماز پڑھی، اور اس کو دفن کر کے میں نے پوچھا یہ کس کا جنازہ تھا -؟ عورت نے کہا یہ میرا بیٹا تھا، میں نے پوچھا تیرے محلے میں اور کوئی مرد نہ تھا جو تیری جگہ جنازہ کا چوتھا پایہ پکڑ لیتا، اس نے کہا آدمی تو بہت تھے، لیکن اس کو ذلیل سمجھ کر کوئی ساتھ نہ آیا، میں نے پوچھا کیا بات تھی جس سے ذلیل سمجھتے تھے۔ کہنے لگی یہ مخنث تھا (ہیجڑا یا عورتوں جیسی حرکات کرنے والا) مجھے اس عورت پر ترس آیا میں اس کو اپنے ساتھ اپنے گھر لے گیا اور اس کو کچھ درہم اور کپڑے اور گیہوں دیئے، میں نے رات کو خواب میں دیکھا کہ ایک شخص اس قدر حسین گویا چودھویں رات کا چاند نہایت سفید عمدہ لباس پہنے ہوئے آیا اور میرا شکریہ ادا کرنے لگا میں نے پوچھا کہ تم کون ہو؟ کہنے لگا کہ میں وہی مخنث ہوں جس کو تم نے آج دفن کیا، مجھ پر حق تعالیٰ شانہٗ نے اس وجہ سے رحمت فرمادی کہ لوگ مجھے ذلیل سمجھتے تھے۔ ص ۵۲۹ فضائل صدقات حصہ دوم

ایک ظالم حاکم نے انتقال کے بعد خواب میں کیا بتلایا؟

بخارا کا ایک حاکم بڑا سخت ظالم تھا ایک دن وہ اپنی سواری پر چلا جارہا تھا، راستہ میں ایک کتا نظر پڑا، جس کے خارش ہو رہی تھی، اور سردی نے اس کو بہت ستا رکھا تھا اس ظالم کی اس پر نگاہ پڑتے ہی آنکھوں میں آنسو بھر آئے اور اپنے ایک نوکر سے کہا کہ اس کتے کو میرے گھر لے جاکر میرے آنے تک اس کا خیال رکھیو یہ کہہ کر وہ اپنے کام جہاں جارہا تھا چلا گیا جب واپس آیا تو اس کتے کو منگایا اور گھر کے ایک کونے میں اس کو باندھ دیا، اس کے سامنے ٹکڑا ڈالا پانی رکھوایا اور اس کے بدن پر تیل ملوا کر ایک کپڑے کی جھول اس کے اوپر ڈلوائی، اس کے قریب آگ رکھوائی تاکہ اس کی گرمی سے اس پر سے سردی کا اثر زائل ہوجائے اور اس قصہ کو دو ہی دن گذرے تھے کہ اس ظالم کا انتقال ہوگیا، ایک بزرگ نے جو اس کے مظالم اور اس کی حالت سے خوب واقف تھے، اس کو خواب میں دیکھا اس سے پوچھا کہ کیا گزری، اس نے کہا کہ حق تعالیٰ شانہٗ

نے مجھے اپنے سامنے کھڑا کیا اور فرمایا کہ تو کتا تھا (یعنی کتوں جیسے کام کرتا تھا) اس لئے ہم نے بھی ایک کتے ہی کو تجھ کو دے دیا (یعنی اس خارشی کتے کے طفیل تیری بخشش کردی) اور میرے ذمہ جو حقوق تھے ان کا خود ادا فرمانے کا ارادہ فرمالیا۔ حق تعالیٰ شانہٗ کی ذات بڑی کریم ہے۔ وہ سارے کریموں کا مالک ہے، بادشاہ ہے اس کے کرم تک کوئی کہاں پہنچ سکتا ہے، کسی شخص کی کوئی ادنیٰ چیز بھی اس کو پسند آجائے تو اس شخص کا بیڑا پار ہے۔ آدمی اس کی خوشنودی کی تلاش میں رہے نہ معلوم کس کی کیا بات آقا کو پسند آجائے۔

ص ۲۸ء فضائل صدقات حصہ دوم

سکوں کوئی لے گیا، خواب کوئی لے گیا

نفس نفس کا ایک حساب کوئی لے گیا

عابد وفا

مرزا قادیانی علیہ اللعنۃ کی تاویلاتِ فاسدہ کے متعلق

ایک اہم خواب

خواجہ پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمیں ابتداء میں سیر و سیاحت اور آزادی بہت پسند تھی۔ حجازِ مقدس کے سفر میں مکہ مکرمہ میں ہماری ملاقات حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمہ اللہ سے ہوئی۔ حاجی صاحب صحیح کشف کے مالک تھے۔ انہوں نے ہمارے مزاج کی طرز اور روشنی معلوم کی کہ یہ بہت آزاد منش انسان ہے۔ اس کے بعد نہایت تاکید اور اصرار کے ساتھ فرمایا کہ ہندوستان میں عنقریب ایک فتنہ برپا ہونے والا ہے لہٰذا تم ضرور اپنے ملک ہندوستان واپس چلے جاؤ۔ بالفرض اگر ہندوستان میں خاموش ہو کر بھی بیٹھ گئے تو بھی وہ فتنہ زیادہ ترقی نہ کر سکے گا۔ پس ہم عرب میں سکونت اختیار کرنے کا ارادہ ترک کرکے ہندوستان واپس چلے آئے۔ ہم حضرت حاجی صاحب رحمہ اللہ کے اس کشف کو اپنے یقین کی رو سے مرزا قادیانی کے فتنہ سے تعبیر کرتے ہیں۔

فرماتے ہیں میں نے خواب دیکھا کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مجھے حکم فرمایا کہ یہ مرزا قادیانی اپنی تاویلاتِ فاسدہ کی مقراض سے میری احادیث کو ریزہ ریزہ اور ٹکڑے ٹکڑے کر رہا ہے اور تم خاموش بیٹھے ہو۔

(یہ بھی مشہور ہے کہ آپ نے خود کشفی رنگ میں دیکھا کہ ایک شخص گرد آلود ملبوس کی پگڑی باندھ کر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مجلس میں بیٹھ کر بیٹھا ہے۔ اور آپ کو اس پر غصہ آ رہا ہے) چنانچہ پہلے آپ نے حیوۃ مسیح (علیہ السلام) اور نزول مسیح علیہ السلام کے مسئلہ میں "شمس الہدایت" ۱۳۱۷ھ مطابق ۱۹۰۰ء میں تحریر فرمائی اور پھر ۱۳۱۹ھ مطابق ۱۹۰۲ء میں "سیفِ چشتیائی" یہ دونوں کتابیں قادیانیت کی تردید میں لکھی گئیں۔ آپ نے اپنی زبان اور قلم دونوں سے قادیانیوں کے عقائد باطلہ کی پُرزور تردید کی اور جلد ہی ہر طبقہ اور ہر فرقہ کے علماء نے اس محاذ پر آپ کو اپنا لیڈر تسلیم کر لیا۔ (مقالاتِ مرضیہ المعروف بہ ملفوظات مہریہ یعنی سید پیر مہر علی شاہ قدس سرہٗ کے ملفوظات مبارکہ ملفوظ ۹۱ (الف) صفحہ ۱۰۴ ناشر قاضی محمد نور عالم گولڑہ شریف

ضلع راولپنڈی۔ قیمت تین روپیہ سن اشاعت ۱۹۷۵ء مطابق ۱۳۹۵ھ (تاریخ مشائخ چشت صفحہ ۱۳۷ تا ۱۴۱) حضرت قبلہ عالم گولڑہ شریف از حاجی ملک خدا بخش خان نواز ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ پولیس صفحہ ۱۶ تا ۱۷ پبلشرز لطیف سنز بکسیلرز پبلشرز اینڈ اسٹیشنرز۔ سرگودھا فتنہ انکار ختم نبوت کے سدباب کیلئے حضرت قبلہ عالم گولڑوی کے کارہائے نمایاں کی مثال اب تک کوئی پیش نہ کر سکا اور حضرت حاجی صاحب کی پیشین گوئی حرف بحرف درست ثابت ہوئی حضرت گولڑوی کی ولایت یکم رمضان المبارک ۱۲۷۴ھ کو بتائی جاتی ہے۔ وصال ۲۹ صفر ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۱ مئی ۱۹۳۷ء کو ہوا عظیم بزرگ و جید عالم تھے۔ گولڑہ شریف نزد راولپنڈی و اسلام آباد میں سنگ مرمر کا نہایت خوب صورت روضہ ہے۔ ہر سال شاندار عرس ہوتا ہے۔ سلسلۂ نسب حضرت غوث الاعظمؒ سے جا ملتا ہے۔ شریعت کے سختی سے پابند تھے اور دیگر مذاہب سے بھی پوری واقفیت تھی۔

قاضی ابو الحسن کا خواب اور کوّے کی پیشین گوئی

ابوالفرج نے "المجلیس والانیس" میں نقل کیا ہے کہ ہم قاضی ابوالحسن کے پاس بیٹھا کرتے تھے ایک دن حسب معمول ہم اُن کے یہاں گئے مگر چونکہ قاضی صاحب اس وقت باہر موجود نہیں تھے اس لئے دروازہ پر ہی بیٹھ گئے۔ اتفاقاً ایک اعرابی بھی کسی ضرورت سے وہاں بیٹھا ہوا تھا۔ قاضی صاحب کے گھر میں کھجور کا ایک درخت تھا۔ اس پر ایک کوّا آیا اور کائیں کائیں کر کے چلا گیا۔ وہ اعرابی کوّے کی آواز سن کر بولا کہ یہ کوّا کہہ رہا ہے کہ اس گھر کا مالک سات روز میں مر جائے گا۔ اعرابی کی یہ بات سن کر ہم نے اسے جھڑک دیا۔ جس پر وہ اعرابی اُٹھ کر چلا گیا۔

اس کے بعد قاضی صاحب نے ہم کو اندر بلایا۔ جب ہم اندر پہونچے تو دیکھا کہ قاضی صاحب کے چہرے کا رنگ بدلا ہوا ہے اور افسردہ ہیں ہم نے ان سے پوچھا کہ کیا معاملہ ہے؟ فرمانے لگے کہ رات میں نے خواب میں ایک شخص کو دیکھا جو یہ شعر پڑھ رہا ہے

مَنَازِلُ آلِ عَبَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَلَى أَهْلِيكَ وَالنِّعَمُ السَّلَامُ

ترجمہ:۔ اے آل عباد کے گھرو، تم پر اور تمہاری نعمتوں پر سلام

جب سے میں نے یہ خواب دیکھا ہے میرا دل پریشان ہے۔ یہ خواب سن کر ہم قاضی صاحب کو دعائیں دیکر واپس آگئے۔ جب ساتواں دن ہوا تو ہم نے سنا کہ قاضی صاحب کا انتقال ہو گیا اور تدفین بھی ہو گئی۔

تین مرحومین کو خواب میں دیکھنے کے واقعات

پہلا واقعہ: میرا (محمد ادریس حبان) کا طالب علمی کا دور تھا، مدرسہ اشرف العلوم گنگوہ
زیر تعلیم تھا، اس زمانے میں جب میں رخصت پر گھر جایا کرتا تھا، تو میرے گھر کے قریب ایک بزرگ
جی عبدالمجید رہا کرتے تھے، ان کو مجھ سے خاص محبت تھی، وہ ایک دو وقت کی دعوت ضرور کیا
رتے تھے، عرصہ تک ان کا یہی معمول رہا۔ نازک طبع انسان تھے، سفید ریش تھی، سر پر سفید عمامہ اور
لی شیروانی پہنتے تھے، شکل وصورت سے بڑی وجاہت ٹپکتی تھی، حاجی صاحب اچانک بیمار ہوئے
ر انتقال ہوگیا۔ حضرت والد صاحب نے خط کے ذریعہ ان کے انتقال کی اطلاع دی، نہایت رنج
را، ایصال ثواب کیا، دو چار دن کے بعد میں نے خواب میں دیکھا کہ حاجی عبدالمجید صاحب جو تھا ولی اپنی
ی مخصوص وضع میں مجھ سے ملنے آئے تو مجھے حیرت ہوئی۔ میں نے حاجی صاحب مرحوم سے پوچھا
حاجی صاحب آپ کا تو انتقال ہوگیا تھا پھر آپ کیسے آگئے؟ حاجی صاحب نے مسکرا کر فرمایا
ا یہ تو صحیح ہے کہ میرا انتقال ہوگیا تھا لیکن میں اجازت لے کر تم سے ملنے آیا ہوں۔

سبحان اللہ کیسے نیک انسان تھے کہ مرنے کے بعد اپنی محبت کا اظہار فرمایا۔

وسرا واقعہ یہ واقعہ سن ۱۹۹۰ء کا ہے کہ دارالعلوم محمدیہ بنگلور کا قیام قریب میں
ہی عمل میں آیا تھا۔ طلبہ میں دو طالب علم محمد یٰسین خان، اور
بدالباری خان نامی زیر تعلیم تھے، ان کے والد جناب محمد حسن خان کبھی کبھی مدرسہ میں ملاقات کے
لئے آیا کرتے تھے، ان کی قلبی خواہش تھی کہ دونوں بچے حافظ ہو جائیں، لیکن عمر نے وفا نہ کی اور
تقال ہوگیا، چنانچہ محمد یٰسین خان نے جب قرآن کریم حفظ ختم کیا تو دارالعلوم محمدیہ میں انکی دستار بندی
ئی، اسی دوران میں (محمد ادریس حبان) نے خواب دیکھا کہ عصر کا وقت ہے اور نماز کیلئے وضو بنا رہا
ا، میرے برابر میں جناب محمد حسن خان حضرت بھی وضو بنا رہے ہیں، وضو کے بعد انہوں نے مجھ
سے ملاقات کی، میں نے تعجب سے پوچھا کہ آپ کا تو انتقال ہوگیا تھا پھر کیسے ملنے آگئے؟ تو
وں نے کہا، حضرت میں یہ پوچھنے کیلئے آیا ہوں یٰسین حافظ ہوا یا نہیں؟ میں نے کہا مبارک

جو آپ کا بچہ حافظ ہوگیا ہے۔ یہ سن کر وہ بہت خوش ہوئے اور بہت سی دعائیں دیں۔

سبحان اللہ نیک والدین مرنے کے بعد بھی اپنی اولاد کے متعلق کس طرح معلومات رکھنے کی کوشش کرتے ہیں، سچ فرمایا حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نیک اولاد باقیات الصالحات سے کہ مرنے کے بعد بھی اولاد کے نیک اعمال کا ثواب والدین کو ان کی قبر میں پہنچتا رہتا ہے، بندہ نے یہ خواب ان کے بڑے صاحبزادے جناب عبدالحمید خان صاحب سے بھی بیان کیا وہ بھی سن کر بہت خوش ہوئے۔ قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ بندہ نے اس خواب سے یہ سمجھا کہ ان دونوں بچوں کا حفظ کرنا عنداللہ مقبول ہوگیا۔ اور اس کا واضح ثبوت ہے کہ عزیزی حافظ القاری محمد یٰسین سلمہٗ فراغت کے بعد دینی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی والدین مرحومین کی بخشش کا ذریعہ بنائے۔ آمین،

تیسرا واقعہ

دارالعلوم محمدیہ لاٹرپالیہ گنگونڈناھلی بنگلور کے قیام کے بعد لاٹرپالیہ کی ایک معروف شخصیت محترم الحاج عبدالباسط صاحب تھے، دارالعلوم محمدیہ کو جاری رکھنے کیلئے حاجی صاحب کی عمارت ہی کرائے پر حاصل کی گئی تھی، نیچے کے حصہ میں مدرسہ چلتا تھا، اوپر حاجی صاحب کے اہلِ خانہ کا قیام تھا، اس لحاظ سے روزانہ ملاقات رہتی تھی، اور ایک خاص تعلق حاجی عبدالباسط صاحب سے پیدا ہوگیا تھا، ان کے اخلاق اور نیکی کو مدِنظر رکھتے ہوئے میں (محمد ادریس حبان) نے حاجی صاحب سے گذارش کی کہ آپ دارالعلوم محمدیہ کی صدارت قبول فرمالیں۔ حاجی صاحب نے میرے اصرار کو کافی اہمیت دی اور ضرورت کے تحت صدارت قبول فرمائی۔

اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم کہ حاجی صاحب کا دارالعلوم محمدیہ سے منسلک ہونا بڑا مبارک ثابت ہوا، الحمدللہ مدرسہ کی اپنی زمین خریدی گئی اور پھر ایک قطعہ آراضی حاجی صاحب نے بھی مدرسہ کی مسجد کیلئے وقف کیا، جس کا نام جامع مسجد دارالعلوم محمدیہ طے پایا۔ غرض حاجی صاحب نے تاحیات دارالعلوم محمدیہ کی خدمت کو اپنا شعار بنالیا، اس دینی خدمت کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے ان کو عزت اور شہرت بخشی، بنگلور کی اصلاح معاشرہ تحریک میں نمایاں رول ادا کیا۔ سات مساجد کی کمیٹیوں کے ذمہ داران نے موصوف کو اپنا صدر بنایا، چونکہ دل کا عارضہ تھا، اور کئی بار ہارٹ اٹیک ہوچکا تھا، طبیعت بھی اکثر علیل رہتی تھی، اللہ تعالیٰ نے ان کے ذمہ جو کام لگائے تھے وہ پورے ہوگئے

اور مورخہ ۹ر دسمبر ۱۹۹۱ء کو حاجی صاحب اللہ کو پیارے ہوگئے - إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ
انتقال کے دو ماہ بعد رمضان المبارک میں بندہ (محمد ادریس حبّان) بعد نماز فجر سو گیا کہ خواب دیکھا جامع مسجد دارالعلوم محمدیہ کے برآمدے میں اراکین دارالعلوم محمدیہ بیٹھے مشورہ کر رہے ہیں۔ اچانک حاجی عبدالباسط صاحب مرحوم سر پہ لال رومال باندھے مسکراتے ہوئے تشریف لائے میں نے حیرت سے ان کو دیکھا اور کھڑے ہو کر معانقہ کیا۔ اور کہا حاجی صاحب آپ کا تو انتقال ہوگیا تھا۔ پھر کیسے واپس آگئے؟ انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک کا مہینہ ہے میں اس لئے آیا ہوں کہ دیکھوں تو سہی کتنا چندہ ہوا ہے مدرسہ کا، میں نے جناب نواب جان صاحب خازن دارالعلوم محمدیہ سے کہا حاجی صاحب کو رمضان کے چندہ کی تفصیلات سے واقف کرادیجئے۔ ابھی خواب جاری تھا کہ اسلم پاشاہ صاحب نائب صدر دارالعلوم محمدیہ نے مجھے جگا دیا کہ مولانا اٹھئے صبح کے ۹ بج چکے ہیں، اللہ تعالیٰ حاجی صاحب کی قبر کو نور سے بھر دے۔

انتقال کے بعد بھی مدرسہ کی فکر رکھتے ہیں۔

میری میت پہ کفن نے بھی زیادہ جوبن
دوڑ کر سب نے کلیجے سے لگانا چاہا

خواب کے ذریعے

باپ نے بیٹے سے قبر پر نہ آنے کا شکوہ کیا

فضل کا اپنے والد کو خواب میں دیکھنا

ابن عیینہ کے ماموں کے بیٹے مفضل کا بیان ہے کہ جب میرے والد فوت ہوگئے، تو مجھے انتہائی ملال ہوا، میں روزانہ ان کی قبر دیکھنے آیا کرتا تھا۔ پھر کچھ دنوں کے لئے رک گیا۔ پھر ایک دن قبر کے پاس آکر بیٹھ گیا۔ اتفاق سے آنکھ لگ گئی۔ میں نے دیکھا جیسے والد صاحب کی قبر پھٹ گئی، وہ قبر میں کفن میں لپٹے ہوئے بیٹھے ہیں اور مردوں کی سی ہیئت ہے۔ یہ منظر دیکھ کر میں رونے لگا۔ پوچھا بیٹے اتنے دنوں کے بعد کیوں آئے ....؟ میں نے کہا کیا آپ کو میرے آنے کی خبر ہوجاتی ہے۔ فرمایا جس دفعہ بھی تم آئے تمہارے آنے کی مجھے خبر ہوگئی ہے۔ تمہارے آنے سے اور تمہاری دعاؤں سے نہ صرف مجھے بلکہ میرے آس پاس والوں کو بھی انسیت و محبت ہوتی ہے۔ اس خواب کے بعد پھر میں برابر ان کی قبر پر آتا جاتا رہا۔

(کتاب الروح صفحہ ۲۵ حافظ ابن قیمؒ
مطبع: مکتبہ تھانوی دیوبند)

نیک ماں کی نیک بیٹے کو خواب میں وصیت

عثمان بن سودہ کا اپنی والدہ کو خواب میں دیکھنا

عثمان بن سودہ کا بیان ہے کہ میری والدہ بڑی عبادت گزار تھیں۔ اسی وجہ سے لوگ انہیں راہبہ کہا کرتے تھے۔ سکرات کے وقت انہوں نے آسمان کی طرف سر اٹھا کر فرمایا کہ اے میرے ذخیرے اور لے وہ جس پر مجھے زندگی بھر بھروسہ رہا اور موت کے بعد بھی ہے۔ موت کے وقت مجھے رسوا نہ کرنا اور قبر کی وحشت سے بچانا۔ پھر وہ فوت ہوگئیں میں ہر

جمعہ کو ان کی قبر پر جا کر ان کے لیے اور دیگر قبر والوں کے لئے دعائے مغفرت کیا کرتا تھا۔ ایک دن میں نے انہیں خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ ابا جان کیا حال ہیں؟ فرمایا بیٹا موت انتہائی بے چین کر دینے والی ہے۔ الحمدللہ میں قابل تعریف برزخ میں ہوں، ہم پھول بچھاتے ہیں اور مہین و دبیز ریشم کے گدوں پر آرام کرتے ہیں اور قیامت تک اسی حالت میں رہیں گے۔ میں نے کہا مجھ سے تو کوئی کام نہیں؟ بولیں ہاں ہے۔ میں نے کہا کیا کام ہے؟ فرمایا! ہماری زیارت اور ہمارے لیے دعائے مغفرت نہ چھوڑنا، جمعہ کے دن جب تم اپنے گھر سے آتے ہو تو مجھے مژدہ سنایا جاتا ہے کہ اے ذاہب تمہارا بیٹا آ گیا ہے۔ اور اس سے نہ صرف مجھے بلکہ میرے پڑوسیوں کو بھی مسرت ہوتی ہے۔ کتاب الروح صفحہ ۲۹ حافظ ابن قیمؒ

شیخ احمد کھتوؒ کا خواب

● ایک بار شیخ احمد کھتوؒ اور کچھ لوگ مسجد میں ٹھہرے تو تمام ساتھیوں نے کہا کہ کھانے کا انتظام کرنا چاہیے، شیخ نے فرمایا کہ میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مہمان ہوں اس لئے مجھے کھانے کا انتظام کرنے کی ضرورت نہیں تم اپنے لئے مختار ہو، چنانچہ وہ لوگ بازار گئے اور کھانا کھا کر واپس آگئے، ہم سب نے عشاء کی نماز پڑھی وہ لوگ نماز پڑھنے کے بعد سو گئے اور میں ہاتھ صاف کر کے تسبیح پڑھنے میں مصروف ہوگیا، اچانک کسی آواز دینے والے نے آواز دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مہمان کون ہے؟ میں سمجھا کہ کسی دوسرے شخص کو آواز دی جارہی ہے اس لئے خاموش رہا، دوسری مرتبہ اور پھر تیسری مرتبہ بھی اسی طرح آواز آئی تو میں سمجھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مہمان تو میں ہی ہوں چنانچہ میں اپنی جگہ سے کھڑا ہو کر آواز دینے والے کے پاس گیا وہ اپنے ہاتھ میں ایک طشت لئے کھڑا تھا اس نے مجھے دیکھ کر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے آپ کی طرف بھیجا ہے میں نے اپنا دامن پھیلایا، اس نے طشت کی کھجوریں میرے دامن میں انڈیل دیں، اور طشت خالی کر کے واپس چلا گیا، میں نے جب ان کھجوروں کو کھایا تو وہ ایسی میٹھی تھیں کہ ان کی لذت و مٹھاس کو الفاظ کے ذریعہ بیان ہی نہیں کیا جاسکتا اس کے بعد میں بھی سو گیا، صبح کے قریب میں نے جو خواب دیکھا وہی خواب میرے دوسرے تین دوستوں نے بھی دیکھا، وہ خواب یہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہوادار اور روشن مقام میں تشریف فرما ہیں اور صحابہ کرام آپ کے اردگرد کھڑے ہوئے ہیں اور ایک عورت مزین لباس پہنے ہوئے عطر میں بسی اور زیورات میں لدی ہوئی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے موجود ہے، نبی علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ اسے قبول کرلو، میں نے عرض کیا کہ میرے والد نے اسے قبول نہیں کیا، لہٰذا میں بھی اسے قبول نہیں کرتا، نبی علیہ السلام نے اشارہ کیا کہ تمہارے والد تو یہ ہیں میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو حضرت علی کرم اللہ وجہہ منہ میں انگلی ڈالے کھڑے ہوئے تھے مجھ سے فرمایا کہ بابا احمد اسے قبول کرلو، چنانچہ میں نے اس عورت کو قبول

کرلیا۔ اس کے بعد فوراً میرے دل میں خیال آیا کہ یہ عورت دراصل دنیا ہے، اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے اب مجھ پر دنیا کے دروازے کھول دیئے ہیں۔
(ص ۳۴۲، اخبار الاخیار شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ)

خواب میں انبیاء کرام علیہم السلام کو دیکھنا

انبیاء علیہم السلام کو خواب میں دیکھنا بالکل فرشتوں کو دیکھنے کے مثل ہے کہ تر و تازگی اور بارش کی کثرت ہوگی، اور نرخ سستے ہوں گے اور خوشخبری و برکت و کامیابی وغیرہ حاصل ہوگی البتہ ان کے دیکھنے سے شہادت حاصل نہ ہوگی جیسا کہ فرشتوں کو دیکھنے کی تعبیر میں بتایا گیا ہے۔
اور جس نے یہ دیکھا کہ گزشتہ انبیاء میں سے کوئی نبی وہ خود بن گیا ہے تو جو تکلیف اس نبی نے پائی تھی وہی تکلیف یہ خواب دیکھنے والا پائے گا، لیکن آخر کار دنیا و آخرت میں بھلائی، وہ کامیابی اور مقبولیت اور غم سے نجات پائے گا۔ اور اسی طرح علماء و صالحین کو خواب میں دیکھنے سے بڑی بھلائی حاصل ہوگی۔ (تعبیر الرؤیا، ص ۲۰)

خواب میں کعبۃ اللہ کو دیکھنا

• خواب میں کعبہ دیکھنا۔ کعبہ کی تعبیر یہ ہے کہ وہ امام المسلمین ہے۔ جو شخص اس میں زیادتی یا کمی وغیرہ کو دیکھے گا تو جس قدر دیکھا ہے اسی قدر زیادتی یا کمی امام میں ظاہر ہوگی۔ اور کبھی کعبہ کو دیکھنے کی تعبیر امن سے دی جاتی ہے تو جس نے کعبہ کو مکہ کے سوا کسی شہر میں دیکھا تو اس شہر والوں کو امن ہوگا۔
اور جس نے کعبہ کو دیکھا اور خواب میں اس کا طواف کیا اور کچھ مناسک حج ادا کئے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس کے دین میں بہتری ہے۔ اور جس نے کعبہ کو دیکھا تو وہ ہمیشہ دبدبہ بلندی اور فتح مندی میں رہے گا کیونکہ وہ اصل مقصود ہے۔ (ص ۲۱، تعبیر الرؤیا)

ایک شخص کا خواب اور ابن سیرینؒ کی تعبیر

ابن خلقان نے محمد ابن سیرینؒ کے حالات میں لکھا ہے کہ ایک شخص آپ کے پاس خواب کی تعبیر پوچھنے آیا اور بیان کیا کہ میں نے خواب میں پڑوسی کی کبوتری پکڑی اور اس کے بازو توڑ دیئے۔ یہ سن کر ابن سیرینؒ کے چہرے کا رنگ متغیر ہو گیا اور فرمایا کہ آگے بیان کر۔ پھر اس شخص نے کہا کہ اس کے بعد ایک سیاہ کوّا آیا اور میرے مکان کی پشت پر بیٹھ گیا اور پھر اس کوّے نے مکان میں نقب یا دڑ لگائی اور اس میں گھس گیا۔ علامہ ابن سیرینؒ نے پورا خواب سن کر فرمایا کہ کس قدر جلد تیرے رب نے تجھکو تنبیہ فرما دی۔ اس کی تعبیر یہ ہے کہ تو اپنے پڑوسی کی بیوی کے پاس ناجائز طور پر آتا جاتا ہے اور وہ کالا کوّا ایک حبشی غلام ہے جو تیری بیوی کے ساتھ ناجائز تعلق رکھتا ہے۔

علامہ ابن سیرینؒ کے حالات اور وفات کی پیشین گوئی

ابن خلقان نے لکھا ہے کہ ابن سیرینؒ بزاز تھے اور خادم النبیؐ حضرت انسؓ کے آزاد کردہ غلام تھے۔ اور آپ کسی قرض کی وجہ سے جو آپکے ذمہ تھا قید کر دیئے گئے تھے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ مجھکو معلوم ہے کہ کس وجہ سے میں یہ قید کاٹ رہا ہوں۔ لوگوں نے پوچھا کہ وہ کیا وجہ تھی؟ تو آپ نے فرمایا کہ میں ایک مفلس شخص کو چالیس سال تک، اے مفلس، کہہ کر پکارتا رہا۔

حضرت انسؓ نے وصیت فرمائی تھی کہ جب میں مر جاؤں تو ابن سیرینؒ ہی مجھکو غسل دیں وہی کفن پہنائیں اور وہی میری نماز جنازہ پڑھائیں۔ پس حضرت انسؓ کا انتقال ہوا تو ابن سیرینؒ قید خانہ میں بند تھے۔ لوگوں نے حاکم وقت سے اجازت لیکر آپکو قید خانہ سے نکالا چنانچہ آپ نے وصیت کے مطابق تجہیز و تکفین کر دی اور فارغ ہوکر پھر قید خانہ میں چلے گئے گھر نہیں گئے۔

امام ابن سیرینؒ مشہور تابعین میں سے ہیں۔ آپ کو خواب کی تعبیر دینے کی مہارت تھی۔ روایت ہے کہ ایک عورت آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی آپ اس وقت صبح کا ناشتہ کر رہے تھے۔ اس عورت نے اپنا خواب بیان کیا اور کہا کہ میں نے یہ دیکھا ہے کہ چاند ثریا میں داخل ہو گیا اور ایک پکارنے والے نے میرے پیچھے سے پکار کر کہا کہ ابن سیرینؒ کے پاس جاکر ان سے یہ خواب بیان کر۔ یہ سنتے ہی آپ کا چہرہ متغیر ہو گیا اور آپ اپنا پیٹ پکڑ کر کھڑے ہو گئے۔ بہن نے آپ سے پوچھا کہ کیا معاملہ ہے؟ آپ نے فرمایا کہ میرے خیال میں اس عورت کے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ میں سات دن میں مر جاؤں گا چنانچہ ایسا ہی ہوا اور ساتویں دن کے بعد ۱۱۰ھ میں امام حسن بصریؒ کی وفات کے سو دن بعد آپکی بھی وفات ہو گئی۔ رحمہم

قبر کی وسعت سے متعلق ایک عجیب خواب

ایک نہایت معتبر شخص نے بتایا کہ ایک دفعہ میں نے تین قبریں کھودیں اور فارغ ہو کر ستانے کیلئے لیٹ گیا۔ اتفاق سے آنکھ لگ گئی۔ خواب میں دیکھتا ہوں کہ آسمان سے دو فرشتے اترے ہیں اور ان تینوں میں سے ایک قبر کے پاس کھڑے ہو کر آپس میں ایک دوسرے سے کہتا ہے کہ اس کا قبر تین میل لمبا اور تین میل لمبا چوڑا لکھ لو۔ پھر دوسری قبر کے پاس جا کر کہتا ہے کہ اس کا ایک میل لمبا اور ایک میل چوڑا لکھ لو۔ پھر تیسری قبر کے پاس جا کر کہتا ہے کہ اس کا آدھا انچ لمبا اور آدھا انچ چوڑا لکھ لو۔ فرماتے ہیں پھر میری آنکھ کھل گئی۔ اتنے میں کسی معروف شخص کا جنازہ آیا جسے پہلی قبر ملی' پھر دوسرا جنازہ آیا اسے دوسری قبر ملی پھر شہر سے ایک مشہور و مالدار عورت کا جنازہ آیا جس کے ساتھ شہر کے ہر گوشہ کا آدمی تھا اور جنازہ پر لوگوں کی بھیڑ تھی اسے تیسری قبر ملی۔

کتاب الروح: صفحہ ۱۲۸

دعاؤں کے اثر سے عذابِ قبر میں تخفیف کے دو خواب

① عبداللہ بن نافع کہتے ہیں کہ ایک مدنی فوت ہوا۔ پھر اسے ایک شخص نے خواب میں دیکھا جیسے وہ جہنمی ہے یہ دیکھ کر صدمہ ہوا۔ پھر کچھ دنوں کے بعد اسے خواب میں دیکھا تو وہ جنتی معلوم ہوا۔ پوچھا کیا تم نے یہ نہیں کہا تھا کہ میں جہنمی ہوں۔ بولا' معاملہ تو ایسا ہی تھا' لیکن ہمارے پاس ایک نیک شخص بھی مدفون ہے اس کی اس کے چالیس پڑوسیوں کے حق میں سفارش قبول کر لی گئی ان میں سے ایک میں بھی ہوں۔

② احمد بن یحییٰ کا بیان ہے کہ میرے ایک بھائی فوت ہو گئے میں نے انہیں خواب میں دیکھا۔ پوچھا قبر میں جانے کے بعد کیا حال رہا' فرمایا آنے والا میری طرف آگ کا انگارہ لیکر بڑھا اگر دعا کرنے والا میرے حق میں دعا نہ کرتا تو وہ انگارہ میرے مار دیتا (ابن ابی الدنیا)

عمرو بن جریر کہتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنے مردہ بھائی کے لیے دعا مانگتا ہے تو اس دعا کو ایک فرشتہ قبر میں لیکر جاتا ہے اور کہتا ہے کہ اے قبر والے غریب الوطن لے تیرے مہربان بھائی کی طرف سے یہ ہدیہ ہے۔

کتاب الروح صفحہ ۱۹۶

شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کا خواب

مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ ایک مرتبہ شاہ ولی اللہ جب مرض میں مبتلا ہوئے تو بمقتضائے بشریت بچوں کی صغر سنی کا تردد تھا۔ اسی وقت جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ تشریف لائے اور فرماتے ہیں کہ تو کاہے کا فکر کرتا ہے جیسی تیری اولاد ویسی ہی میری (پھر آپ کو اطمینان ہوگیا۔ مولانا نے فرمایا کہ شاہ صاحب کی اولاد عالم ہوئی اور بڑے مرتبوں پر پہنچی، جیسے بھی صاحب فضل وکمال ہوئے ظاہر ہے۔

(اشرف التنبیہ حکایت اولیاء ص ۲۳)

خواب کے ذریعہ مکان گرنے کی خبر

حضرت امیر شاہ خاں صاحبؒ نے فرمایا کہ میں نے اس قصہ کو بہت لوگوں سے سنا ہے۔ لیکن کسی نے خواب دیکھنے والے کا نام نہیں لیا مگر جب میں نے مولوی ماجد علی صاحب اور مولوی احمد علی خیرآبادی سے اس کو بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ یہ خواب مولوی فضل امام صاحب کا تھا۔ مولوی فضل احمد صاحب نے خواب دیکھا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے مکان میں تشریف لائے ہیں اور مکان کے فلاں کمرے میں بیٹھے ہیں۔ اس کی تعبیر میں شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ تم فوراً جاکر اپنا تمام سامان اس کمرے سے نکال لو اور اس کو بالکل خالی کردو۔ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ اس کے بعد وہ کمرہ فوراً گر گیا جس سے تعبیر کا صحیح ہونا معلوم ہوگیا۔ مگر یہ سمجھ میں نہیں آتا کہ اس خواب کی تعبیر یہ کیونکر ہوئی کیونکہ ہزاروں لوگ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری خواب میں دیکھتے ہیں اور کچھ بھی حرج نہیں ہوتا۔ آپ نے فرمایا کہ اس وقت بے اختیار یہ آیت ذہن میں آگئی تھی۔ ان الملوک اذا دخلوا قریۃ افسدوہا

(حکایات اولیاء ص ۴۰)

لسان التبلیغ

مولانا محمد عمر پالن پوریؒ کا خواب

مولانا محمد عمر پالن پوری رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ درجہ علیہ کی تعلیم کیلئے دارالعلوم دیوبند میں میرا داخلہ لینا طے ہوا ہے۔ وہ وقت نہایت غربت کا تھا۔ والدہ نے پچاس روپے قرض لے کر مجھے دیوبند روانہ کیا۔ درمیان سال اطلاع ملی کہ والدہ کا انتقال ہو گیا خوب رو یا خوب دعائیں کیں لمبا سفر جنازہ میں شرکت کا کوئی سوال نہیں سال کے اختتام پر گھر گیا تو بیوی اور بہنوں سے وفات کی کیفیت پوچھی تو انہوں نے بتلایا کہ وفات سے دو دن پہلے ہم نے والدہ کو غسل کرایا۔ تو اوپر دیکھ اور زور سے ہنسیں اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا۔ ہم نے ہنسنے اور سلام کرنے کی وجہ پوچھی تو فرمانے لگیں میں نے دو فرشتوں کو دیکھا کہ درمیان میں محمد عمر ہے۔ محمد عمر کو دیکھ کر میں ہنسی اور فرشتوں کو سلام کیا۔

وفات سے قبل بیوی اور بہنوں نے والدہ سے پوچھا کہ محمد عمر کو بلالیں تو فرمایا رہنے دو۔ وہ اللہ کے راستے میں ہے۔ میں تو خالی ہاتھ جا رہی ہوں۔ مجھ سے خدائے تعالیٰ نے سوال کیا کہ کیا لائی تو میں عرض کروں گی کہ میں تو خالی ہاتھ آئی ہوں لیکن اپنا ایک بیٹا تیرے راستے میں چھوڑ آئی ہوں۔ تو شاید میری نجات ہو جائے۔"

وفات کے بعد میں نے ایک بار والدہ مرحومہ کو خواب میں دیکھا سفید کپڑوں میں، میں نے پوچھا تمہارا کیا حال ہے؟ تو فرمانے لگیں۔ انا فی الجنۃ کہ میں جنت میں ہوں۔

(ماہنامہ الفاروق کراچی ذیقعدہ ۱۴۱۵ھ ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی ۲ تا ۸ دسمبر ۹۴ - ماہنامہ الہلال مانچسٹر دسمبر ۹۴ ماہنامہ اذان بلال آگرہ ماہنامہ نقوش ہند بنگلور دسمبر ۱۹۹۴ء)

ایک عجیب واقعہ حضرت خزیمہؓ کو ایک عجیب واقعہ پیش آیا جس کو امام احمدؒ نے متعدد ثقہ لوگوں سے نقل کیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ حضرت خزیمہؓ نے خواب میں دیکھا کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی مبارک پر سجدہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے آ کر حضورؐ سے یہ خواب بیان کیا تو حضورؐ لیٹ گئے اور حضرت خزیمہؓ نے آپ کی پیشانی پر سجدہ کیا۔

(حیاۃ الحیوان)

خواب کے ذریعہ بے مثال سخاوت

مصر میں ایک صاحب خیر شخص تھے جو اہلِ ضرورت اور فقراء کیلئے چندہ کردیا کرتے تھے، جب کسی کو کوئی حاجت پیش آتی وہ ان سے کہتا وہ اہلِ ثروت لوگوں سے کچھ مانگ کر اس کو دے دیا کرتے، ایک فقیر ان کے پاس گیا اور کہا کہ میرے لڑکا پیدا ہوا ہے اور میرے پاس اس کی اصلاح کے انتظام کیلئے کوئی چیز نہیں ہے، یہ صاحب اٹھے اور لوگوں سے اس کے لئے مانگا، لیکن کہیں سے کچھ نہ ملا کیونکہ جو آدمی کثرت سے مانگا رہتا ہو اس کو ملنا بھی مشکل ہو جاتا ہے، یہ سب سے مایوس ہو کر ایک سخی کی قبر پر گئے اور اس کی قبر پر بیٹھ کر یہ سارا قصہ بیان کیا اور وہاں سے چلے آئے اور واپس آکر اپنے پاس سے ایک دینار نکالا اس کو توڑ کر دو ٹکڑے کئے اور ایک ٹکڑا اپنے پاس رکھ لیا، دوسرا اس فقیر کو دے دیا کہ یہ میں قرض دیتا ہوں، اس وقت تم اس سے اپنا کام چلالو، جب تمہارے پاس کہیں سے کچھ آجائے تو میرا قرضہ ادا کر دینا وہ لے کر چلا گیا، اور اپنی ضرورت پوری کر لی۔ رات کو ان صاحب دینار نے اس قبر والے کو خواب میں دیکھا وہ کہہ رہا ہے کہ میں نے تمہاری بات تو ساری سن لی تھی مگر مجھے جواب دینے کی اجازت نہ ہوئی، تم میرے گھر والوں کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ مکان کے فلاں حصہ میں جو چولہا بن رہا ہے اس کے نیچے ایک چینی کا مرتبان گڑا ہوا ہے اس میں پانچ سو اشرفیاں ہیں وہ اس فقیر کو دے دیں، یہ صبح کو اٹھ کر اس کے مکان پر گئے، اور گھر والوں سے سارا قصہ اور اپنا خواب بیان کیا۔ انہوں نے اس جگہ کو کھودا اور وہ مرتبان پانچ سو اشرفیوں کا نکال کر اس کے حوالہ کر دیا۔ اس شخص نے کہا کہ خواب کوئی شرعی چیز نہیں ہے، تم لوگ اس مال کے مالک اور وارث ہو، اس لئے میں محض اپنے خواب کی وجہ سے اس کو نہیں لیتا، مگر ان وارثوں نے اصرار کیا کہ جب وہ مر کر سخاوت کرتا ہے تو بڑی بے غیرتی ہے کہ ہم زندہ سخاوت نہ کریں۔ ان کے اصرار پر اس نے وہ اشرفیاں لے کر اس فقیر کو دے دیں اور سارا قصہ سنایا، اس نے ان میں سے ایک دینار لے کر اس کے دو ٹکڑے کئے ایک ان صاحب کو اپنے قرضہ کی ادائیگی میں دے دیا اور دوسرا ٹکڑا اپنے پاس رکھ کر کہا کہ میری ضرورت کو تو یہ کافی ہے، باقی یہ سب رقم میری ضرورت سے زائد ہے، میں اس کو لے کر کیا کروں گا؟ وہ سب فقراء پر تقسیم کر دی۔

ص ۵۱۶ فضائل صدقات، حصہ دوم

عالمِ خواب میں

علامہ اقبالؒ کا مقام

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں

۱۹۲۰ء کے ابتدائی ایام میں شاعر مشرق علامہ اقبالؒ کے نام ایک گمنام خط آیا جس میں تحریر تھا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں تمہاری ایک خاص جگہ ہے جس کا تم کو علم نہیں۔ اگر تم فلاں وظیفہ پڑھ لیا کرو تو تم کو بھی اس کا علم ہو جائے گا۔ خط میں وظیفہ لکھا تھا مگر علامہ اقبال نے یہ سوچ کر کہ تم نے اپنا نام نہیں لکھا، اس کی طرف توجہ نہ دی اور خط ضائع ہو گیا۔ خط کے تین چار ماہ بعد کشمیر سے ایک پیرزادہ صاحب علامہ اقبالؒ سے ملنے آئے، عمر ۲۵/۳۰ سال کی تھی، بشرے سے شرافت اور چہرے مہرے سے ذہانت ٹپک رہی تھی، پیرزادہ نے علامہ اقبالؒ کو دیکھتے ہی رونا شروع کر دیا، آنسوؤں کی ایسی جھڑی لگی کہ تھمنے میں نہ آتی تھی، علامہ نے یہ سوچ کر کہ یہ شخص شاید مصیبت زدہ اور پریشان حال ہے، کچھ مدد کرنا چاہی تو پیرزادے نے کہا، مجھے کسی مدد کی ضرورت نہیں، مجھ پر اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے۔ میرے بزرگوں نے خدا تعالیٰ کی ملازمت کی اور میں ان کی پنشن کھا رہا ہوں، میرے اس بے اختیار رونے کی وجہ خوشی ہے نہ کہ کوئی غم۔

ڈاکٹر صاحب کے مزید استفسار پر اس نے کہا کہ میں سری نگر کے قریب ایک گاؤں کا رہنے والا ہوں۔ ایک دن عالم خواب میں میں نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دربار دیکھا، جب نماز کیلئے صف کھڑی ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ محمد اقبال آیا یا نہیں؟ معلوم ہوا کہ نہیں آیا۔ اس پر ایک بزرگ کو بلانے کیلئے بھیجا۔ تھوڑی دیر بعد کیا دیکھتا ہوں کہ ایک نوجوان آدمی جس کی داڑھی منڈی ہوئی تھی، اور رنگ گورا تھا۔ ان بزرگ کے ساتھ نمازیوں کی صف میں داخل ہو کر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں جانب کھڑا ہو گیا۔

پیرزادے نے علامہؒ سے کہا کہ میں نے آج سے پہلے نہ تو آپ کی شکل دیکھی تھی

اور ان میں آپ کا نام و پتہ جانتا تھا، کشمیر میں ایک بزرگ مولانا نجم الدین صاحب ہیں ان کی خدمت میں حاضر ہو کر میں نے یہ ماجرا بیان کیا تو انہوں نے آپ کا نام لے کر آپ کی بہت تعریف کی۔ اگرچہ انہوں نے بھی آپ کو کبھی نہ دیکھا تھا مگر وہ آپ کو آپ کی تحریروں کے ذریعہ جانتے تھے، اس کے بعد مجھے آپ سے ملنے کا شوق پیدا ہوا اور آپ سے ملاقات کے واسطے کشمیر سے لاہور تک کا سفر کیا۔ آپ کی صورت دیکھتے ہی میری آنکھیں اشک بار ہو گئیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے خواب کی عالم بیداری میں تصدیق ہو گئی کیونکہ جو شکل میں نے عالم کشف میں دیکھی تھی، آپ کی شکل و شباہت عین اس کے مطابق ہے، سر مو فرق نہیں، کشمیری پیرزادہ اس ملاقات کے بعد چلے گئے۔

اب ڈاکٹر اقبالؒ کو وہ گمنام خط بہت یاد آیا۔ مضطرب ہو گئے۔ اس میں مرقوم وظیفہ یاد نہ رہا تھا، پوری واردات کی تفصیل اپنے والد بزرگوار کو لکھی اور اس امر کا اظہار کیا کہ مجھے شدید ندامت ہو رہی ہے اور روح شدید کرب میں مبتلا ہے کہ میں نے وہ خط کیوں ضائع کر دیا ہے۔ آپ ہی اس کی تلافی کی صورت بتائیں کیونکہ پیرزادے صاحب یہ بھی کہتے تھے کہ میں نے آپ کے بارے میں جو کچھ دیکھا ہے وہ آپ کے والدین کی دعاؤں کا نتیجہ ہے اس لئے آپ یا تو کوئی علاج اور تدبیر بتائیں یا خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس گرہ کو کھول دے کیونکہ پیرزادہ صاحب کا خواب اگر درست ہے تو میرے لئے بے خبری اور لاعلمی کی حالت سخت تکلیف دہ ہے۔

(روزگار فقیر جلد دوم ص ۱۰۲ تا ۱۰۴ مرتبہ فقیر سید وحید الدین)

چشم مشتاق نے یہ خواب عجب دیکھے ہیں

دل کے آئینے میں سو عکس ہیں سب تیرے ہیں

محمود ایاز بنگلوری

حضرت بایزید بسطامیؒ کا خواب

حضرت بایزید بسطامیؒ جو اکابر اولیاء اللہ میں سے ہیں انہوں نے اب تک شادی نہ کی تھی، خواب دیکھا کہ نہایت عالی شان عمارت ہے جس میں اولیاء اللہ آتے جاتے ہیں مگر جب وہ خود اندر جانے کا قصد کرتے ہیں تو دروازہ بند پاتے ہیں، تحقیق کرنے پر معلوم ہوا کہ یہ بارگاہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے دل میں سوچنے لگے کہ اللہ پاک نے مجھے بہت سے انعامات سے نوازا ہے کیا وجہ ہے کہ مجھے اس دربار گوہر بار میں جانے کی اجازت نہیں، سوچ ہی رہے تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے عمارت کے ایک حصہ سے سر مبارک نکال کر فرمایا یہاں صرف اس کو بار یابی ہو سکتی ہے جو میری سنت ادا کرے۔ آنکھ کھلی تو حضرت بایزیدؒ آبدیدہ ہو گئے۔ فرمایا حکم نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم) سے چارہ نہیں۔ اور ضعیف العمری کے باوجود شادی کی۔ (مکتوبات شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنیؒ جلد دوم مرتبہ مولانا نجم الدین اصلاحی صفحہ ۱۸۱ - ۱۸۲) وفات ۱۴ رمضان المبارک سنہ ۲۶۱ھ میں ہوئی، شام میں بمقام بسطام مزار ہے۔

خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کا خواب

حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ فرماتے ہیں کہ مجھ کو ابتداء میں قرآن مجید یاد نہ ہوتا تھا۔ اس لئے متردد تھا، ایک رات میں نے حضورؐ کو خواب میں دیکھا، میں نے اپنی آنکھیں آپ کے پائے مبارک پر رکھ دیں اور رونا شروع کر دیا۔ اور عرض کیا کہ آپؐ مجھ کو حافظہ عطا فرما دیں تاکہ میں قرآن مجید یاد کر سکوں۔ آپؐ نے میری گریہ وزاری پر شفقت فرمائی اور فرمایا سر اٹھا، میں نے سر اٹھایا، آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ سورۂ یوسف کی تلاوت کیا کر، خدا تعالیٰ چاہے تو تجھے قرآن یاد ہو جائے گا، جب میں بیدار ہوا اور سورۂ یوسف کی تلاوت اختیار کی تو خداوند قدوس نے اس آخری عمر میں مجھ کو قرآن مجید کا حافظ کرا دیا، پھر فرمایا جو کوئی قرآن مجید یاد کرنا چاہے اسے چاہئیے کہ روزانہ پابندی سے سورۂ یوسف پڑھا کرے۔ (بزم صوفیہ از سید صباح الدین عبدالرحمٰن صفحہ ۰۰) (اردو ترجمہ کتاب "فوائد السالکینؒ یعنی ملفوظات حضرت خواجہ بختیار کاکیؒ جمع کردہ حضرت بابا فریدالدین گنج شکرؒ صفحہ ۲۱ تا ۲۲) اردو ترجمہ "مفتاح العاشقینؒ یعنی ملفوظات حضرت خواجہ نصیرالدین چراغ دہلویؒ جمع کردہ حضرت خواجہ محب اللہؒ ص ۱۴)

حضرت نانوتویؒ نے خواب میں نہر دیکھی

حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی (رح) بانی دارالعلوم دیوبند نے خواب میں دیکھا تھا کہ میں خانہ کعبہ کی چھت پر کسی اونچی جگہ پر بیٹھا ہوں اور کوفہ کی طرف میرا منہ ہے اور ادھر سے ایک نہر آتی ہے جو میرے پاؤں سے ٹکرا کر جاتی ہے اس خواب کو انہوں نے مولوی محمد یعقوب صاحبؒ برادر شاہ محمد اسحاق صاحبؒ سے اس عنوان سے بیان فرمایا کہ حضرت ایک شخص نے اس قسم کا خواب دیکھا ہے تو انہوں نے یہ تعبیر دی کہ اس شخص سے مذہب حنفی کو بہت تقویت ہوگی اور وہ پکا حنفی ہوگا۔ اور اس کی خوب شہرت ہوگی۔ لیکن شہرت کے بعد اس کا جلدی انتقال ہو جائے گا اور میں نے یہ خواب اور اس کی تعبیر خود مولانا نانوتویؒ سے سنی ہے۔ مولانا کا قاعدہ تھا کہ جب عام لوگوں میں اس خواب کو بیان فرماتے تو فرماتے ایک شخص نے ایسا خواب دیکھا تھا۔ لیکن خاص لوگوں سے فرما دیتے تھے کہ میرا خواب ہے۔

حضرت نانوتویؒ نے خواب میں حضرت جبرئیلؑ کو دیکھا

مولانا محمد قاسم نانوتوی صاحبؒ نے بچپن میں ایک خواب دیکھا تھا کہ میں مرگیا ہوں اور لوگ مجھے دفن کر آئے ہیں۔ تب قبر میں حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور کچھ نگیں سامنے رکھے اور یہ کہا کہ یہ تمہارے اعمال ہیں۔ اس میں ایک نگینہ بہت خوشنما اور کلاں ہے۔ اس کو فرمایا کہ یہ عمل حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ہے۔ ایسے ہی مولانا نے ایک خواب ایام طالب علمی میں دیکھا تھا کہ میں خانہ کعبہ کی چھت پر کھڑا ہوں اور مجھ میں سے نکل کر ہزاروں نہریں جاری ہیں۔ اس خواب کی مولانا مملوک علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تعبیر دی تھی کہ تم سے علم دین کا فیض بکثرت جاری ہوگا

(حکایات اولیاء ص ۲۸۸)

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو

خواب میں امام حنبلؒ کیلئے بشارت

حضرت امام شافعیؒ جب مصر تشریف لے گئے تو وہاں آپ سے حضرت صاحب برہان رحمت یزداں صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں فرمایا کہ احمد بن حنبلؒ کو بشارت دو کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید کے بارے میں ان کی آزمائش کرے گا۔ ربیع بن سلیمان فرماتے ہیں کہ حضرت امام شافعیؒ نے ایک خط لکھ کر میرے حوالے کیا کہ میں فوراً اس خط کو حضرت احمد بن حنبلؒ کو دوں مجھے خط پڑھنے کی ممانعت فرمائی میں خط لے کر عراق پہونچا۔ مسجد میں فجر کے وقت امام حنبلؒ سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ سلام کرنے کے بعد خط پیش کیا۔ خط پاتے ہی امام حضرت امام شافعیؒ کے متعلق دریافت کرنے لگے۔ اور پوچھا کہ تم نے خط کو دیکھا میں نے عرض کیا کہ نہیں۔ خط کی مہر توڑی اور پڑھنا شروع کیا۔ اور آبدیدہ ہو کر فرمایا "میں امید کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ حضرت امام شافعیؒ کے قول کو سچ کر دکھائے گا۔" ربیع نے پوچھا خط میں کیا لکھا ہے تو فرمایا۔

"حضرت امام شافعیؒ نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں یہ فرماتے دیکھا کہ اس نوجوان ابو عبداللہ احمد بن حنبلؒ کو بشارت دو کہ اللہ تعالیٰ دین کے بارے میں اس کو آزمائش میں ڈالے گا۔ اور اس کو مجبور کیا جائے گا کہ قرآن کو مخلوق تسلیم کرے مگر اس کو چاہئے کہ ایسا نہ کرے جس پر اس کے تازیانے لگائے جائیں گے۔ آخر اللہ تعالیٰ اس کا علم ایسا بلند کرے گا جو قیامت تک نہ لپیٹا جائے گا۔" ربیع نے کہا اس بشارت کی خوشی میں آپ مجھے کیا انعام دیتے ہیں۔ آپ نے جسم کا ایک کپڑا ان کو عنایت کیا۔ اور وہ خط کا جواب لے کر امام شافعیؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور تمام واقعہ بیان کیا۔ حضرت امام شافعیؒ نے فرمایا تم اس کپڑے کو تر کر کے اس کا متبرک پانی مجھے دو۔ میں نے تعمیل حکم کی اور امام شافعیؒ نے اس کو ایک برتن میں رکھ لیا اور روزانہ اس کو اپنے رخسار مبارک پر تبرکاً مل لیتے تھے (المقریزی) (سیرت ائمہ اربعہ صفحہ ۳۰۷) (خیر المؤانس جلد دوم صفحہ ۱۳۰۱) (تاریخ الفقہ از مولانا عبدالصمد صارم الازہری صفحہ ۱۲۴۔ ادارہ علمیہ دہلی رام روڈ لاہور) (کتاب الصلوٰۃ از حضرت امام احمد بن حنبلؒ مترجمہ شیخ علی جواد، ناشر نور محمد کارخانہ تجارت کتب)

مسئلہ خلق قرآن کا فتنہ ۲۱۲ھ ۸۲۷ء میں شروع ہوا۔ اس مسئلہ کا پیدا کرنا ہی سخت ضلالت اور مسلک شریعت سے انحراف تھا۔ فلسفیانہ کاوشوں نے ایک صاف اور واضح بات کو پیچیدہ بناکر نظر و بحث کی راہیں کھول دیں۔ فرقہ معتزلہ نے جو فلسفہ و معقولات یونان سے متاثر ہوچکا تھا، اس مسئلہ کو دوسری نظر سے دیکھا اور دعویٰ کیا کہ قرآن مخلوق ہے۔ اور اس گمراہی اور فساد کا دروازہ امت پر کھول دیا۔ حکومت وقت نے ان کا ساتھ دیا۔ اور بعض خلفائے عباسیہ معتزلہ کے ساتھ خلق قرآن کا مسئلہ بجبر پھیلانا چاہا۔ جب امام احمد بن حنبلؒ حق کے خلاف خلیفہ معتصم باللہ کے حکم کی پرمنگی برابر بھی پرواہ نہ کی تو حکم ہوا کہ ان کے دُرّے لگائے جائیں۔ امام اس دن روزے سے تھے۔ حافظ ابن جوزیؒ نے محمد بن اسمٰعیل کا قول نقل کیا ہے کہ حضرت امام ابن حنبل کو ۸۰ کوڑے ایسے سخت مارے گئے کہ اگر ہاتھی کے مارے جاتے تو چیخ اٹھتا مگر اس کوہ عزم و ہمت نے اف تک نہ کی اور جب تک ہوش رہا ہر ضرب پر یہی جملہ کہتا رہا جس کیلئے یہ سب کچھ ہو رہا تھا "القرآن کلام اللہ غیر مخلوق" آپ کی استقامت و ثبات کی آزمائش چار بادشاہوں نے کی، مامون، معتصم اور واثق نے ضرب و حبس سے اور متوکل نے تعظیم تکریم اور عطا و بخشش سے لیکن آپکی استقامت اور عشق حق پر نہ تو خوف دنیا غالب آیا اور نہ طمع دنیا اور دونوں کسوٹیوں پر آپ کا سونا یکساں طور پر کھرا نکلا (تذکرہ از ابوالکلام آزاد) امام حنبلؒ ۱۶۴ھ ۷۷۹ء میں بغداد میں پیدا ہوئے اور ۷۷ برس کی عمر پر ۱۲ ربیع الاول ۲۴۱ھ ۸۵۵ء کو وصال فرمایا۔

حضرت مولانا سید ابو الحسن علی ندوی عرف علی میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی

والدہ ماجدہ کا خواب

حضرت مولانا سید ابو الحسن علی ندویؒ کی والدہ محترمہ سیدہ خیر النساء نے شادی سے پہلے جب حضرت مولانا سید عبد الحیؒ (حضرت مولانا علیہ الرحمۃ کے والد ماجد) سے نکاح کی بات چل رہی تھی ایک خواب دیکھا جس سے وہ بہت مسرور و مطمئن ہوئیں۔ چنانچہ نیک بخت ماں نے اس بشارت آمیز خواب کا تذکرہ اپنی کتاب (الدعاء والقدر) میں اس طرح کیا ہے کہ:

ایک رات کو میں نے خواب دیکھا کہ خاص اس مالک کریم رحمٰن و رحیم کی عنایت و مہربانی سے ایک آیت کریمہ مجھے حاصل ہوئی۔ صبح تک وہ زبان پر جاری تھی۔ مگر کچھ خوف ایسا تھا کہ میں بیان نہ کر سکی۔ منہ سے نکلنا دشوار تھا۔ اور اس کے معنیٰ بھی مجھے معلوم نہ تھے۔ جب معنیٰ دیکھے تو خوشی سے پھول گئی۔ اور تمام فکر و غم بھول گئی۔ اپنی اس خوش نصیبی پر فخر کیا۔ اور اس خواب کو بیان کیا۔ ہر شخص سن کر رشک کرتا اور والد مرحوم تو خوشی میں رونے لگے۔ وہ آیت کریمہ یہ ہے۔

فلا تعلم نفس ما اخفی لھم من قرۃ اعین جزآء بما کانوا یعملون

ترجمہ: سو کسی کو معلوم نہیں جو چھپا دھرا ہے انکے واسطے آنکھوں کی ٹھنڈک بدلہ اس کا جو کرتے ہیں۔

نصیبہ ور ماں کے نامور فرزند حضرت مولانا سید ابو الحسن علی ندوی علیہ الرحمۃ (کاروانِ زندگی) میں اس خواب کو نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں۔

وہ (والدہ محترمہ) اس خواب سے زندگی بھر تسکین حاصل کرتی رہیں۔ اور جب وہ اس خواب کا تذکرہ کرتیں تو ان پر خاص کیفیت طاری ہو جاتی تھی۔

حضرت مولانا علیہ الرحمۃ کو اللہ تعالیٰ نے عالم اسلام کے اولیاء، علماء، و مفکرین اور قائدین یعنی اپنے مخصوص و محبوب بندوں کی نظروں میں احترام و اعتماد اور ان کے دلوں میں محبت و عظمت کا جو خصوصی مقام عطا فرمایا ہے وہ اہل نظر پر دن کے اجالے کی طرح روشن اور عیاں ہے۔

(الدعاء والقدر ص ۲۳، کاروانِ زندگی ص ۳۲، مولانا سید ابو الحسن علی ندوی اکابر و مشاہیر امت کی نظر میں ص ۳۴)

خواب میں دو چاند دیکھنے کی تعبیر

میری (محمد ادریس حبان کی) اہلیہ محترمہ شاہ جہاں بیگم نے خواب دیکھا کہ ان کی گود میں (یا گھر میں) دو چاند ہیں، حالتِ خواب ہی میں تعجب کر رہی ہیں کہ دو چاند کیسے ہو گئے؟ آنکھ کھلی تو مجھ ناچیز (محمد ادریس حبان) سے خواب بیان کیا۔

اس وقت وہ حاملہ تھیں، میں نے تعبیر دی کہ اس بار اللہ کے فضل و کرم سے دوسرا فرزند پیدا ہوگا۔ کیونکہ پہلے فرزند عزیزی قاری محمد فاروق اعظم تھے، اس کے بعد تین بیٹیاں امۃ المعیز (اب فرزانہ افضل) قرۃ العین عرف فاطمہ اور امۃ البریہ عرف فہمیدہ پیدا ہوئی تھیں، چنانچہ تین ماہ بعد عزیزی محمد عثمان حبان کی ولادت ہوئی، ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ۔ ؎

محمد ادریس حبان رحیمی کا ایک خواب

بندہ حقیر فقیر محمد ادریس حبان ۱۹۸۱ء میں مسجد معراج دیبان جلی نگر بنگلور میں امامت کے فرائض انجام دے رہا تھا، اس زمانہ میں ایک خواب دیکھا کہ مٹی کا ایک بڑا گھڑا ہے جو نل کے نیچے رکھا ہے، میں یہ کوشش کر رہا ہوں کہ گھڑا بھر جائے، لیکن اس کے پیندے میں کافی بڑا سوراخ ہے جو پانی اوپر سے گھڑے میں جاتا ہے وہ ساتھ کے ساتھ سوراخ سے بہہ جاتا ہے، میں اس کو دیکھ کر ہنس رہا ہوں۔ چنانچہ آنکھ کھل گئی، خواب کے اجزاء کو جمع کر کے بندہ کے ذہن میں یہ تعبیر آئی کہ کوئی نقصان ہونے والا ہے۔ جس کی وجہ سے رنج ہوگا۔ چنانچہ اسی دن دوپہر میں ایک قیمتی نئی دستی گھڑی جو دو دن قبل ہی خریدی گئی تھی، گھر میں سے چوری ہو گئی، اس طرح مذکورہ خواب کی تعبیر پوری ہوئی۔

؎ سب سے چھوٹے فرزند محمد عثمان حبان کی ولادت اس کے ۳ سال بعد ہوئی۔

ایک اللہ والے نے کئی اشخاص کو

خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرائی

حضرت شاہ میر خان صاحب نے بیان کیا کہ ایک مجلس میں مفتی صدر الدین خان اور مرزا غالب موجود رہے۔ مفتی صدر الدین خان نے ایک خواب بیان کیا اور فرمایا کہ یہ مشہور تھا کہ مولانا محمد عمر صاحب ابن حضرت مولانا اسماعیل شہیدؒ کو حضرت آقائے نامدار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بہت زیارت ہوتی ہے۔ اس پر میں اور امام صاحب جامع مسجد اور دوسرے اشخاص نے اصرار کیا کہ ہم کو بھی زیارت کرا دیجئے۔ مگر مولوی محمد عمر صاحب نے منظور نہ کیا لیکن ہم نے اپنا اصرار برابر جاری رکھا ایک مرتبہ میں نے خواب میں دیکھا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جامع مسجد کے منبر پر تشریف فرما ہیں اور مولوی محمد عمر صاحب آپ کو مورچھل جھل رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ صدر الدین آؤ! جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کر لو۔ اور بعینہ یہی خواب امام صاحب نے دیکھا اور بعینہ اسی طرح ان دوسرے صاحب نے دیکھا۔ جب صبح ہوئی تو میں امام صاحب کی طرف چلا تا کہ ان سے یہ خواب بیان کروں اور وہ اپنا خواب بیان کرنے کے لئے میری طرف چلے اور وہ دوسرے اشخاص بھی ہماری طرف چلے۔ اتفاق سے راستے میں ایک مقام پر ہم سب مل گئے اور میں نے کہا کہ میں تمہارے پاس جا رہا تھا۔ رات میں نے یہ خواب دیکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم تمہارے پاس آ رہے تھے۔ ہم نے بھی بعینہ یہی خواب دیکھا ہے اب ہم سب مل کر مولوی محمد عمر صاحب کے مکان پر آئے تو اس وقت مولوی صاحب اپنے مکان کے سامنے ٹہل رہے تھے۔ ہم نے ان سے یہ خواب بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ نہیں میں ایسا نہیں ہوں اور یہ کہتے ہوئے بھاگ گئے۔

(حکایات اولیاء ص ۱۷۴)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب کے ذریعے

حکیم نابینا دہلوی کی دوائی کی تصدیق فرمائی

اشرف صبوحی صاحب (حاجی محمد ولی اشرف صبوحی) کے والد بزرگوار حاجی سید علی اشرف صبوحیؒ نہایت متقی پرہیزگار اور عابد و زاہد بزرگ تھے۔ دہلی کے پرانے باشی تھے، اور حضرت سید اشرف جہانگیر سمنانیؒ سے تعلق رکھتے تھے، حضرت شاہ فضل رحمٰن گنج مرادآبادی کے مرید و خلیفہ تھے سن ۱۳۲۵ھ میں حاجی سید علی اشرف صبوحیؒ کے بیٹے کو ہمراہ لے کر دہلی سے عازم حج ہوئے۔ حج سے فارغ ہو کر مدینہ طیبہ پہنچے۔

اس زمانے میں مسجد نبوی (علیٰ صاحبہا الف الف صلوٰۃ والف الف سلاماً) میں مولانا عبدالباقی فرنگی علی لکھنوی درس دیتے تھے، ضعیف اور حد درجہ کمزور ہو جانے کی وجہ سے کچھ عرصہ سے درس کی پابندی میں فرق آ گیا تھا مولانا صاحبؒ نے حاجی صاحبؒ سے فرمایا کہ جو عمر بھی باقی ہے جی چاہتا ہے کہ اس میں مسجد نبوی کے اندر درس حدیث کا سلسلہ جاری رکھتا مگر کمزوری کی وجہ سے اب تو گھر سے باہر بھی مشکل سے جایا جاتا ہے آپ حکیم نابینا صاحب سے میرے لئے کوئی مقوی دوا منگوا دیں تاکہ آخر وقت تک درس حدیث جاری رکھ سکوں۔

حاجی صاحبؒ تو مدینہ طیبہ ہی میں رک گئے، البتہ اشرف صبوحی صاحب کو ہدایت کے ساتھ دہلی روانہ کر دیا۔ دہلی میں اشرف صبوحی صاحب حکیم نابینا (نباض اعظم مولانا حافظ حکیم عبدالوہاب انصاریؒ برادر بزرگ ڈاکٹر انصاریؒ) سے ملے اور واقعہ بیان کیا، حکیم صاحب اشرف صبوحی صاحب سے ناواقف تھے، حالات سن کر مولانا عبدالباقیؒ کے لئے حکیم صاحبؒ نے "روح الذہب" کی ایک شیشی عنایت فرمادی جو اشرف صبوحی صاحب نے ان کو مدینہ منورہ بھجوا دی، بات آئی گئی ہو گئی، تقریباً بیس دن بعد ایک رات حکیمؒ نابینا سوئے ہوئے تھے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت مبارکہ سے مشرف ہوئے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حکیم نابیناؒ کی دواؤں کا صندوقچہ ملاحظہ فرما رہے ہیں، حکیم صاحب نے عرض کیا "یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کیا ملاحظہ فرما رہے ہیں؟" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "دوائی تیار کر کے

عبدالباقیؒ کو بھیج دو" آنکھ کھلی تو حکیم صاحب کو فکر تھی کہ " روح الذھب" کس کے ذریعہ مولانا عبدالباقیؒ کو بھیجی جائے کہ دہلی کے مشہور و معروف رئیس اور سوداگر حاجی علی جان تشریف لے آئے حکیم صاحب نے ان سے کسی ایسے شخص کا پتہ دریافت کیا جس کے ذریعے کوئی دوا مدینہ منورہ بھیجی جاسکے، حاجی علی جان نے فرمایا کہ آپ کے شہر میں اشرف صبوحی موجود ہیں ان کے والد مدینہ منورہ میں ہیں۔ ان کے ذریعہ بہ آسانی دوا بھیجی جاسکتی ہے، اشرف صبوحی کے مکان کا پتہ چلا تو حکیم صاحب نے بلا بھیجا پیغام پاتے ہی اشرف صبوحی صاحب حاضر خدمت ہوئے، حکیم صاحب نے خلوت میں ان کو اپنا خواب سنایا اور ان کے ذریعے مولانا عبدالباقیؒ کو چند شیشیاں " روح الذھب" کی بھجوائیں، حکیم صاحب کو بیحد اطمینان ہوا اور خوشی حاصل ہوئی جب انھیں معلوم ہوا کہ پہلے بھی اشرف صبوحی صاحب ان کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے، جب انہوں نے مولانا عبدالباقیؒ کے لئے روح الذھب تجویز فرمائی تھی، گویا حکیم صاحب کی تجویز کی تصدیق حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمادی اور " روح الذھب " ایک نہایت مجرب دوا قرار پائی، یہ غیر مطبوعہ واقعہ اور خواب سو فیصدی درست ہے۔ جس کو بشکریہ اشرف صبوحی صاحب حال رابطہ افسر" ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن لاھور" شامل کیا جارہا ہے۔ ۱۹۲۸ء میں علامہ اقبالؒ کو جب درد گردہ کی شکایت ہوئی تو حکیم نابینا کی توجہ اور علاج سے شفایاب ہوئے تھے اور " روح الذھب" کو استعمال کرنے کے بعد علامہ اقبالؒ نے حکیم نابینا کو حسب ذیل قطعہ لکھ کر دہلی روانہ فرمایا تھا ؎

ہے دو روحوں کا نشیمن پیکر خاکی مرا
رکھتا ہے بیتاب دونوں کو مزاق طلب
اک جو اللہ نے بخشی ہے مجھے صبح ازل
دوسری ہے آپ کی بخشی ہوئی " روح الذھب"

مولانا حکیم حافظ عبدالوہاب یوسف پوری (ضلع غازی پور، یوپی) المعروف بہ حکیمؒ نابینا دہلی کے مستند طبیب اور حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ کے عاشق، مرید اور شاگرد تھے۔ نابینائی کی حالت میں دار العلوم دیوبند سے سند فراغت حاصل کی، حضرت گنگوہیؒ کی دعا سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو نباضی میں وہ ملکہ عطا فرمایا کہ محض نبض پر ہاتھ رکھ کر وہ تمام باتیں بتا دیتے تھے جو دوسرے اطباء مشاہدات و تجربات سے معلوم کرتے ہیں، نبض کیا دیکھتے تھے کرامات کا اظہار فرماتے تھے۔ وقت وفات وصیت فرمائی کہ میری قبر حضرت مولانا گنگوہیؒ کی قبر کے قریب بنائی جائے چنانچہ جب دہلی میں

انتقال ہوا تو لاش ایک کار کے ذریعہ گنگوہ لائی گئی اور آپ کو حضرت گنگوہیؒ کی قبر کے قریب دفن کیا گیا

(دارالعلوم دیوبند کی صد سالہ زندگی از علامہ قاری مولانا محمد طیب مہتمم دارالعلوم دیوبند)

خوفناک خواب سے گھبرا کر نوجوان کی خودسوزی

جب سے انسان پیدا ہوا اس وقت سے خواب اس کی زندگی کا ایک اہم جزو رہا ہے، انسان کبھی ایسے خواب دیکھتا ہے جو اس کیلئے باعث مسرت اور باعث اطمینان ہوتے ہیں۔ اور کبھی ایسے خواب بھی نظر آتے ہیں جو ہیبت ناک ہونے کی وجہ سے ذہنی اور قلبی پریشانی کا باعث بن جاتے ہیں، لیکن یہ پڑھ کر حیرت ہوگی کہ دنیا میں ایسے بھی ہوتے ہیں، جو خوفناک خواب کو برداشت نہ کرتے ہوئے جان دیتے ہیں۔ روزنامہ سیاست حیدرآباد کے صفحہ 2 پر (مورخہ 99 - 4 - 19) مطابق ۲ محرم الحرام ۱۴۲۰ھ کے شمارہ میں ایک خبر شائع ہوئی کہ سبھاش نگر، صنعت نگر میں ایک نوجوان نے نیند کی حالت میں خوفناک خوابوں سے گھبرا کر خودسوزی کر لی۔ پولس ذرائع نے بتایا کہ ۲۲ سالہ یادگری ساکن سبھاش نگر نے دو روز قبل اچانک نیند سے بیدار ہو کر کپڑوں پر کیروسین ڈال کر آگ لگالی، جو آج گاندھی ہسپتال میں جان بر نہ ہو سکا۔ سیجوار یڈی نگر کی پولس نے ضابطہ کی کاروائی انجام دی۔

(روزنامہ سیاست حیدرآباد)

خواب شرمندۂ تعبیر نہ ہوں گے افسر

صبح پُر نور کو اس راہ میں قربان نہ کر

نزاقت افسر

لاعلاج بیماری کا خواب میں طریقہ علاج بتایا

آیۃ الکرسی میں ۳۶۰ رحمتیں ہیں

عبداللہ بن ابی جعفر کا بیان ہے کہ مجھے ایک سخت قسم کی بیماری لگ گئی جس سے میں نے کافی دکھ اُٹھایا۔ میں آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کرلیا کرتا تھا۔ ایک رات خواب میں دیکھا میرے آگے دو آدمی کھڑے ہیں اور ایک دوسرے سے کہتا ہے یہ ایسی آیت پڑھتا ہے جس میں تین سو ساٹھ رحمتیں ہیں۔ کیا اس بے چارے کو اس میں سے ایک رحمت بھی حاصل نہ ہوگی۔ پھر میری آنکھ کھل گئی۔ اسی دن سے بیماری میں تخفیف ہونی شروع ہوگئی۔ (کتاب الفرج ص ۲۹۶)

فصد کا تصور خواب ہی سے پیدا ہوا

جالینوس کہتا ہے کہ مجھے فصد کا تصور خواب ہی نے دلایا۔ اس سلسلے میں میں نے دو بار خواب دیکھے جب کہ میں بچہ ہی تھا۔ اس کا بیان ہے کہ مجھے ایسا شخص معلوم ہے جس نے خواب دیکھ کر فصد کھلوائی اور اللہ نے اسے اس درد سے جو اس کے پہلو میں تھا، شفا بخشی۔

(کتاب الفرج ص ۲۹۸)

شیخین کو گالیاں دینے والے کو خواب میں سزا دی گئی

ایک شخص کا آدھا منہ کالا اور آدھا سفید تھا

محمد بن عسلی کا بیان ہے کہ ہم مسجد حرام میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اتنے میں ایک شخص کھڑا ہوا جس کا آدھا منہ کالا تھا اور آدھا سفید۔ بولا! لوگو! مجھ سے عبرت پکڑو میں شیخین کو بُرا کہتا تھا۔ ایک رات کو میں نے خواب میں دیکھا کسی نے آکر میرے منہ پر طمانچہ مارا اور مجھ سے کہا۔ اے بے دین! کیا تو شیخین کو گالیاں دینے والا نہیں؟ جب اٹھا تو میرا آدھا منہ کالا تھا جواب تک کالا ہے۔

(کتاب الفرج ص ۲۹۴)

خواب کے ذریعہ پھوڑے پھنسیوں کا علاج

• حضرت عبداللہ بن مبارکؒ بڑے درجے کے علماء میں سے ہیں، ایک مرتبہ ایک شخص نے ان سے کہا کہ میرے گھٹنے میں سات سال سے ایک پھوڑا نکلا ہوا ہے ہر طرح کا علاج کرا چکا ہوں، بہت سے اطباء سے بھی رجوع کیا، لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ حضرت عبداللہ بن مبارکؒ نے فرمایا، جاؤ کوئی ایسی جگہ تلاش کرو جہاں پانی کی قلت ہو اور لوگ پانی کے ضرورت مند ہوں، وہاں جاکر ایک کنواں کھودو مجھے امید ہے کہ وہاں کوئی پانی کا چشمہ جاری ہوگا تو تمہارا خون رک جائے گا۔ اس شخص نے ان کے کہنے پر عمل کیا تو وہ تندرست ہوگیا۔

یہ واقعہ علامہ منذریؒ نے امام بیہقیؒ کے حوالے سے نقل کیا ہے، اسے نقل کرنے کے بعد علامہ منذریؒ فرماتے ہیں کہ اسی جیسا ایک واقعہ ہمارے شیخ ابو عبداللہ حاکم کا ہے، ان کے چہرے پر پھنسیاں نکل آئی تھیں بہت سے علاج کئے مگر پھنسیاں ختم نہیں ہوئیں۔ تقریباً سال بھر اس تکلیف میں مبتلا رہنے کے بعد وہ جمعہ کے دن امام ابو عثمان صابونیؒ کی مجلس میں پہنچے اور ان سے دعا کی درخواست کی، امام صابونیؒ نے ان کے لئے دعا کی، حاضرین نے آمین کہی۔

اگلے جمعہ کو ایک عورت نے امام صابونیؒ کی مجلس میں ایک پرچہ بھجوایا اس میں لکھا تھا کہ پچھلے جمعہ کو شیخ ابو عبداللہ حاکمؒ کی دعائے صحت کے بعد میں گھر گئی، وہاں جاکر بھی میں نے ان کی صحت کے لئے بہت دعا کی، اسی رات مجھے خواب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی آپ نے مجھ سے فرمایا کہ ابو عبداللہ سے کہو کہ وہ مسلمانوں کے لئے وسعت کے ساتھ پانی پہنچانے کا انتظام کریں۔ شیخ حاکم کو جب یہ معلوم ہوا تو انہوں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک سبیل بنا دی جس سے لوگ خوب پانی پیتے تھے، اس واقعہ کو ایک ہفتہ بھی نہیں گذرا ہوگا کہ شیخ پر شفا کے آثار ظاہر ہونے لگے۔ پھنسیاں ختم ہوگئیں۔ اور چہرہ پہلے کی طرح صاف اور خوبصورت ہوگیا۔ اس کے بعد وہ کئی سال زندہ رہے۔

(الترغیب والترہیب للمنذری ص ۶۴ ج ۲ فصل فی الصدقۃ والحث علیہا)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے

خواب میں نسخوں کی تجویز اور طبیبوں کو بشارت

● ایک شخص کو خسرہ نکلا اس نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھ کر اپنا مرض بیان کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تھوڑا سا انگوری سرکہ، تھوڑا اصلی شہد اور تھوڑا پڑھا ہوا روغن زیتون لے کر سب کو ملا لے اور سارے بدن پر اس کی مالش کر اس نے ایسا ہی کیا اور بحکم الٰہی شفا پائی۔ پڑھا ہوا زیتون کا تیل اس طرح تیار کیا جاتا ہے: روغن زیتون ایک صاف برتن میں رکھے اور اسے کسی چیز سے ہلاتا جائے اور پڑھتا جائے۔ سورہ توبہ کی آخری آیت: لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ .... رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ اور سورہ حشر کی آخری آیات، لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ .... وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ پھر سورہ اخلاص اور معوذتین یعنی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر دم کر دے بس پڑھا ہوا روغن زیتون تیار ہے، اس تیل کی بدن پر مالش تمام بیماریوں کو دور کرتی ہے، اگر کسی کو درد کی تکلیف زیادہ ہو تو تھوڑی دیر دھوپ میں بیٹھے اور درد کی جگہ اس تیل کی مالش کرے اور پھر تھوڑی سی مصطگی اور کلونجی کوٹ کر درد کی جگہ رکھے۔

(خیر المونس جلد دوم اردو ترجمہ نزہۃ المجالس مصنفہ حضرت مولانا عبدالرحمن صفوری شافعی صفحہ ۲۲۹)

● ایک شخص نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بدہضمی معدہ کا یہ نسخہ تعلیم فرمایا: شہد ۱½ اوقیہ، کلونجی ۲ درم، انیسون ۲ درم، سبز پودینہ ½ اوقیہ خرفہ ½ درم، لونگ ½ درم، تھوڑے سے لیموں کے چھلکے، اور تھوڑا سا سرکہ، سب کو ایک جگہ کر کے آگ پر پکائے اور پھر تھوڑا تھوڑا کر کے کھائے (خیر المونس جلد دوم صفحہ ۲۲۸)

● ایک ولی اللہ فرماتے ہیں کہ میری آنکھ میں سفیدی پڑ گئی تھی، میں نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ شہد میں مشک ملا کر آنکھ میں سرمہ کی طرح لگا۔

(خیر المونس جلد دوم صفحہ ۲۲۷)۔

● ایک بزرگ کے سر میں دوخہ (بیماری) جسے خلل دماغ کہتے ہیں، پیدا ہو گیا، انہوں نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھ کر اپنا مرض بیان کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ خرفہ سونٹھ، لونگ، بالچھڑ اور جائے پھل ہر ایک ۱/۲ درم اور کلونجی ۲ درم لے اور سب کو ملا کر پیس لے۔ اور تھوڑے پانی میں جوش دے، جب خوب پک جائے تو شہد ڈال کر قوام بنا لے پھر اس قوام میں تھوڑا لیموں نچوڑ کر پی لے، اس بزرگ نے ایسا ہی کر کے استعمال کیا اور شفا پائی۔

(خیر الموانس جلد دوم صفحہ ۳۲۸ تا ۳۲۹)

● مولانا شمس الدین گیلانیؒ کے زمانہ میں جب وبائے طاعون پھیلی تو آپ نے حضرت محمد صلعم کو خواب میں دیکھا اور عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھ کو کوئی ایسی دعا سکھا دیجئے، جس کی برکت سے طاعون کی وبا سے محفوظ رہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی یہ درود مجھ پر بھیجے گا طاعون اور دیگر وباؤں سے محفوظ رہے گا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَاءٍ وَّدَوَاءٍ (صلوٰت ناصری صفحہ ۴۲)

● عبد الرحمٰن الثعالبی الجزائری صاحب تفسیر الجواہر الحسان "کتاب الرؤیا" میں تحریر کرتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ مجھے مخاطب کر کے ارشاد فرما رہے ہیں کہ اس شخص کو بشارت دو جو علم طلب پڑھاتا ہے کہ قیامت کے دن وہ میرے ساتھ جنت میں ہوگا۔ (تذکرہ مسیح الملک یعنی مسیح الملک حکیم اجمل خان کے سوانح حیات مرتبہ زبدۃ الحکماء حکیم محمد حسن قریشیؒ صفحہ ۸۱)

اس کی الفت کا شرارہ گر تیری ہستی میں ہے
بالیقیں تقدیر دو عالم تری مٹھی میں ہے

محمد حسین فطرت بھٹکلی

معدہ کی بیماری کا خواب میں علاج بتایا گیا

ابن خراز کا بیان ہے کہ ایک شخص معدے کی بیماری میں مبتلا تھا اور میرے زیر علاج تھا۔ علاج کراتے کراتے رک گیا۔ ایک مدت کے بعد ملا۔ میں نے اس کا حال پوچھا بولا میں نے خواب میں حاجیوں کے مشابہ ایک شخص کو دیکھا جو لاٹھی پر ٹیک لگا کر میرے سامنے کھڑا ہو گیا۔ اور اس نے پوچھا کہ تمہیں معدے کی بیماری ہے؟ میں نے کہا ہاں! بولا گلقند و مصطگی استعمال کرو۔ چنانچہ میں نے یہی دوا کچھ دن استعمال کی اور ٹھیک ہو گیا۔ یہ جالینوس تھا۔ غرض یہ کہ اس سلسلے میں بے شمار واقعات ہیں بعض لوگ تو کہتے ہیں کہ طب کی ابتداء ہی خوابوں سے ہوئی اور بلاشبہ طب کے بہت سے مسائل خواب ہی سے لئے ہوئے ہیں اور کچھ تجربہ عقل اور قیاس کے رہین منت ہیں۔ اور کچھ ایسے بھی ہیں جنہیں اللہ نے دل میں ڈال دیا ہے۔ تاریخ الاطباء - کتاب الرد ص ۲۹۵

گھٹنوں کے درد کیلئے خواب میں نسخہ تجویز کیا

وجع الرکبہ کا نسخہ میں نے خواب میں دیکھا کہ کسی نے مجھے بتایا کہ ورق سنائے مکی، خالص شہد اور سیاہ چنوں کا پانی گھٹنوں کے درد کی مریضہ کو بتا دیا۔ اللہ نے اسے اسی سے شفا دے دی۔ کتاب المرد ص ۲۹۶

سورج کو اپنے جسم پر طلوع ہوتے دیکھنا

ایک شخص حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا آفتاب نے میرے جسم پر طلوع کیا ہے، تو آپ نے اسکی تعبیر دی کہ بادشاہ کی طرف سے بڑی عزت اور امر عظیم پائے گا اور اس کے ساتھ ساتھ دنیا بھی ملے گی اور ایک دوسرے شخص نے آکر عرض کیا کہ میں نے دیکھا ہے کہ آفتاب میرے قدموں پر طلوع کیا تو آپ نے اس کی تعبیر دی کہ تجھ کو بادشاہ کی طرف سے جہاں تک تیرے قدم جائیں گے معاش میں گیہوں اور کھجور اور زمین کی پیداوار ملے گی اور اس سے تو فائدہ اٹھائے گا۔

تعبیر الرؤیا ص ۱۰

کابوس

یعنی خواب میں ڈرنے کا طبی علاج

نائیٹ میر • NIGHTMARE

• یہ ایک خواب کی حالت ہے جس میں بیمار کو خوفناک اور ڈراؤنی صورتیں دکھائی دیتی ہیں اور یہ خیال ہوتا ہے کہ کسی نے اوپر سے گرادیا۔ یا کوئی سینہ پر چڑھ بیٹھا ہے

اسباب: یہ مرض اکثر تو معدہ کی خرابی اور بدہضمی سے ہوتا ہے۔ چنانچہ کھانا کھا کر اکثر سونے سے خصوصاً چت لیٹنے سے بعض دفعہ پیٹ میں کیڑے پڑ جانے سے اور بچوں کو دانت نکلنے کے زمانے میں یا پٹھوں میں کسی تکلیف کے ہوجانے سے پسلیوں کے درمیانی عضلات اور حجاب حاجز میں تشنج پیدا ہوکر دم گھٹنے لگتا ہے۔

علامات: مریض کو نیند کی حالت میں دہشت غالب ہوتی ہے۔ اور اس حالت میں سانس دشواری سے لیتا ہے نہ بول سکتا ہے نہ ہل سکتا ہے اور یہ خیال کرتا ہے کہ کسی بھاری چیز نے سینے کو دبالیا ہے۔

علاج: ہضم کی اصلاح کریں اگر قبض ہو تو قرص ملین ۵ عدد یا اطریفل زمانی ۷ ماشہ رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں اور صبح کو یہ نسخہ پلائیں۔ جوارش کمونی ۷ ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان ۵ ماشہ تخم کشوث ۳ ماشہ مویز منقیٰ ۹ دانہ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پیس کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر معدہ سخت ہو تو شربت دینار ۴ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں۔ اور کھانا کھانے کے بعد سفوف نمک سلیمانی ایک ماشہ یا حب پپیتا ۲ عدد یا جوارش جالینوس ۷ ماشہ قرص خبث الحدید ۲ عدد ملا کر کھلا دیا کریں۔

رطوبات بلغمی کا اجتماع ہو تو منضج بلغم اور سودا کی زیادتی سے ہو تو منضج سودا چند یوم پلا کر بطریق معروف دو تین مسہل دے کر دماغ و معدہ کو پاک و صاف کریں۔ کرم شکم کی وجہ سے ہو تو پیلا ایک ماشہ گلقند ۲ تولہ میں ملا کر چند یوم کھلائیں یا اطریفل دیدان ۷ ماشہ کھلائیں اگر پٹھوں

ئی کسی تکلیف کی وجہ سے ہو تو نیند لانے کے لئے روغن لبوب سبعہ یا روغن بنفشہ کی سر پہ مالش کریں۔ اور اسطوخودوس ۶ ماشہ، تودری سفید ۲ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنا کر ۶ ماشہ روزانہ رات کو سوتے وقت تازہ پانی کے ساتھ کھلانا بھی مفید ہے۔

پرہیز: بھوک سے کم کھائیں۔ کھانا کھانے کے بعد تھوڑی دیر چہل قدمی کیا کریں تاکہ غذا معدہ سے منحدر ہو جائے اور بادی و ثقیل اور دیر ہضم چیزیں مثلاً گوبھی، مٹر، آلو، اروی، ماش کی دال اور منفجر چیزیں مثلاً پیاز، لہسن، مسور کی دال وغیرہ کے استعمال سے پرہیز رکھیں اور کسی کروٹ سے سویا کریں۔ چت نہ لیٹیں۔

غذا: مونگ کی دال، بکری کا شوربہ، ترکاریوں میں سے شلغم، چقندر، پالک وغیرہ چپاتی کے ساتھ کھلائیں چوزہ مرغ کا شوربہ یخنی پودینہ کی چٹنی زیرہ شامل کر کے کھانا کھانے کے بعد کھلائی اور زنجبیل کا مربہ کھلانا بھی مفید ہوتا ہے۔

نوٹ: اطبا کے نزدیک یہ مرض صرع سکتہ یا مالیخولیا کا مقدمہ یعنی پیش خیمہ ہوتا ہے لیکن عوام اس کو آسیب خیال کرتے ہیں (عارفی)

حکیم اجمل خان

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ۝

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں وہ مجھے شفا دیتا ہے

خواب میں والد نے بیٹے سے کہا

بیٹا میں تم سے انتہائی خوش ہوں

صدقہ بن سلیمان کا بیان ہے کہ میرے والد فوت ہو گئے ہیں۔ ان کی قبر پہ آیا اور اپنے کیے پر پشیمان ہوا۔ پھر میری آنکھ لگ گئی تو میں نے انہیں خواب میں دیکھا۔ فرما رہے ہیں بیٹا میں تم سے انتہائی خوش ہوں۔ تمہارے عمل ہم پر پیش کیے جاتے تھے اور نیک ہوتے تھے۔ لیکن اس دفعہ میں ان سے سخت شرمندہ ہوا۔ مجھے اپنے پڑوسیوں میں رسوا نہ کرو۔ خالد کہتے ہیں کہ پھر میں نے صدقہ سے سنا (یہ کوفہ میں میرے پڑوسی تھے) کہ سحر کو یہ دعا مانگا کرتے تھے کہ نیکوں کی اصلاح کرنے والے۔ اے گمراہوں کو سیدھی راہ پر لانے والے اور اے انتہائی مہربان اللہ مجھے نہ ٹوٹنے والی توبہ کی توفیق عطا فرما۔ اس موضوع پر آثار صحابہ کا کافی مواد ہے۔ عبداللہ بن رواحہ کے بعض انصاری عزیز یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ اے اللہ میں ایسے عملوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں جن کی وجہ سے عبداللہ کو شرمندگی ہو۔ اور میں ان کی نگاہوں سے گر جاؤں (عبداللہ کی شہادت کے بعد یہ دعا مانگا کرتے تھے) لفظ زیارت ہی سے معلوم ہوتا ہے کہ مزور کو زیارت کی خبر ہوتی ہے۔ کیونکہ اگر زیارت کیے جانے والوں کو زیارت کرنے والوں کی خبر نہ ہو تو ان کے حق میں یہ کہنا کہ فلاں نے فلاں کی زیارت کی غلط ہے۔ تمام لوگوں کے نزدیک زیارت کا عقلی مفہوم یہی ہے۔ علاوہ ازیں سلام سے بھی ان کے شعور کا پتہ چلتا ہے۔

(کتاب الروح ص ۶ حافظ ابن قیم

مطبع مکتبہ تھانوی دیوبند

دارالعلوم محمدیہ بنگلور

طالب علم کا خواب

دارالعلوم محمدیہ بنگلور کے صدر المدرسین قاری محمد مفیض الدین ندوی نوادی
بجے اور دارالعلوم محمدیہ کے نیک مزاج طالب علم عزیزی محمد افتخار ابن محمد عیسیٰ نوادوی کہتے ہیں کہ
بعد نماز عشاء جامع مسجد دارالعلوم محمدیہ میں سو رہا تھا کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب
ہوئی کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کے درمیانی دروازے سے اندر تشریف لائے۔ آپ کے ہمراہ
بھی کچھ احباب تھے۔ جنہیں میں نہیں جانتا تھا۔ جب آپ کی آمد کی خبر دارالعلوم میں ہوئی تو اساتذہ
دارالعلوم محمدیہ دوڑ پڑے سب سے پہلے حضرت مولانا محمد ادریس حبان رحیمی
مہتمم دارالعلوم محمدیہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے شرفِ ملاقات اور مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔
پھر باری باری دیگر اساتذہ کرام نے بھی زیارت و ملاقات کی۔ میں نے دیکھا کہ سرکارِ دو عالم لنگی اور سفید جبہ
زیب تن کئے ہوئے ہیں۔ نگاہیں نیچی ہیں، چہرۂ انور سے رعب ٹپک رہا ہے، گھنی داڑھی ہے، لب پہ
مسکراہٹ ہے، میرے دل میں پختہ یقین ہو گیا کہ آپ ہی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، اس کے بعد
اساتذہ کرام کو بھی آہستہ آہستہ کہتے ہوئے سنا کہ آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اس کے بعد میری آنکھ
کھل گئی اور صرف پانچ منٹ بعد ہی فجر کی اذان ہو گئی۔ (محمد افتخار متعلم دارالعلوم محمدیہ، ربیع الثانی ۱۴۰۶ھ)

یہ محض اللہ تعالیٰ کا ہی فضل و کرم ہے کہ دارالعلوم محمدیہ کے طالب علم کو آقائے مدنی صلی اللہ
علیہ وسلم کی زیارت با سعادت نصیب ہوئی۔ ابتداء میں مسجد کی بنیاد ڈالنے کا وقت آیا تو کئی لوگوں نے
"جامع مسجد" نام رکھنے پر اعتراض کیا۔ لیکن محترم الحاج عبدالباسط صاحب نور اللہ مرقدہٗ نے نہ صرف
"جامع مسجد" نام رکھنے کی حمایت کی بلکہ مسجد کی تعمیر کیلئے بھرپور وقت بھی دیا اور بحمد اللہ تعمیر مکمل ہوئی لیکن

بندہ کو ہمیشہ یہ خیال آتا رہتا تھا کہ آیا یہ مسجد عنداللہ مقبول ہے؟ بحمداللہ عزیزی محمد امتنان سلمہٗ کے خواب سے جامع مسجد کے ساتھ دارالعلوم محمدیہ کی بھی بارگاہ رب العزت میں مقبولیت کا اظہار ہو "اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی شُکْرِکَ وَذِکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ" اللہ تعالیٰ آخری سانس تک ہم سب کو دین پر استقامت نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین (محمد ادریس حبان)

خواب میں مجرب نسخہ تجویز کیا

میرے (محمد ادریس حبان) والد محترم منشی محمد عمران صاحب کے دوست حکیم زاہد صاحب مدظلہ جرتھاولی نے بتایا کہ:۔

میرے (حکیم زاہد) کے چچا جناب حکیم افضل صاحب بیمار ہو گئے۔ اور کئی ماہ تک بخار میں مبتلا رہے کسی بھی دوا سے افاقہ نہ ہوا۔ دوائیں کھاتے کھاتے پریشان ہو گئے۔ کہ ایک رات حکیم افضل صاحب مرحوم نے خواب دیکھا کہ کوئی صاحب ان کے لئے نسخہ تجویز کر رہے ہیں اور تاکید کر رہے ہیں کہ اس کو فوراً استعمال کر چنانچہ آنکھ کھلی تو نسخہ یاد تھا۔ فوراً کاغذ پر لکھ کر محفوظ کر لیا۔ اور صبح ہونے کے بعد عطار سے مجوزہ نسخہ خدا کی شان کہ تین دن میں مکمل شفا ہو گئی۔

قارئین کرام کے استفادہ کیلئے حکیم زاہد صاحب نے وہ نسخہ عنایت فرمایا ہم یہاں اسکو ان کے شکریہ کے ساتھ نقل کرتے ہیں۔

برگ نیم تلخ خشک ایک تولہ، اجوائن ۲ تولہ، ست گلو ایک تولہ۔ طریقہ:۔ تینوں اجزاء کو صاف کر ہاون دستہ میں باریک کوٹ لیں اور باریک چھلنی میں چھان کر کیپسول میں بھر لیں۔

صبح، دوپہر، شام، ایک ایک کیپسول ہمراہ آب تازہ استعمال کریں۔ ہر قسم کے بخار کیلئے تیر بہدف ہے۔ ٹی بی کے مریض کو بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

(نوٹ) مذکورہ بالا نسخہ کے تعلق سے بندہ کی رائے یہ ہے کہ اسمیں خوب کلاں ایک تولہ بھی شامل کیونکہ یہ دافع بخار ہے۔ محمد ادریس حبان

قبروں میں مردوں کو ثواب کس طرح پہنچتا ہے؟

بشارت بن غالبؒ اور ابو عبیدہ بن بحیرؒ کے خواب

رابعہ بصریؒ کو خواب میں دیکھا

بشارت بن غالب نے کہا کہ میں رابعہ بصری کیلئے کثرت سے دعائیں مانگا کرتا تھا۔ ایک دن میں نے انہیں خواب میں دیکھا۔ بولیں۔ تمہارے ہدیے نورانی طباق میں رکھ کر اور ان پر ریشمی رومال ڈھانپ کر میرے پاس لائے جاتے تھے۔ میں نے پوچھا کس طرح؟ بولیں! جب زندہ مومن مردوں کے لئے دعائیں کرتے ہیں اور ان کی دعائیں قبول ہوتی ہیں تو دعائیں نورانی طباق میں لگا کر ان پر ریشمی رومال ڈھانپ کر جس کے لئے دعائیں مانگی تھیں اس کے پاس لائی جاتی ہیں اور کہا جاتا ہے کہ یہ آپ کے پاس فلاں نے ہدیہ بھیجا ہے۔

ابو عبیدہ بن بحیر کے ایک ساتھی کا بیان ہے کہ میں نے اپنے بھائی کو خواب میں دیکھا۔ اور پوچھا کیا زندوں کی دعائیں تمہیں پہنچتی ہیں؟ بولے۔ ہاں! اللہ کی قسم ریشمی مہین و نورانی شکلوں میں آتی ہیں، پھر مردہ اسے پہن لیتا ہے۔ (ابن ابی الدنیا)

تاریخ الاطباء ۔ کتاب الروح ص ۲۹۰

دردِ معدہ کیلئے خواب میں نسخہ بتایا

ایک نیک خاتون دردِ معدہ میں گرفتار ہو گئیں۔ خواب میں دیکھا کوئی ان سے کہتا ہے عرق گلاب استعمال کرو۔ چنانچہ انہیں عرق گلاب سے شفا ہو گئی۔ زبانی بیان۔

کتاب الروح ص ۲۹۶

حضرت حذیفہؓ نے عراق کے بادشاہ کو خواب میں حکم دیا کہ ہماری قبر میں پانی آگیا ہے اس سے ہمیں دوسری جگہ منتقل کر دو!

حضرت حذیفہؓ اور حضرت جابرؓ کو تیرہ سو سال کے بعد دوسری قبروں میں مدفون کرنے کا ایک ایمان افروز واقعہ

بغداد سے چالیس میل دور ایک مقام کا نام مدائن تھا۔ جس کا موجودہ نام سلمان پارک ہے۔ دائیں طرف تھوڑے سے فاصلے پر دریائے دجلہ بہتا ہے۔ یہاں حضرت سلمان فارسیؓ حضرت حذیفہ بن الیمانؓ اور حضرت جابر بن عبداللہؓ کے مزارات ہیں۔ مؤخر الذکر دو صحابہ کرام کے مزارات عراق کے شاہ فیصل اول کے دور میں دوبارہ تدفین کے بعد بنوائے گئے۔ اس سے پہلے یہ دونوں مزارات سلمان پارک سے تقریباً دو فرلانگ کے فاصلہ پر تھے۔

حضرت حذیفہ بن الیمانؓ کی کنیت ابو عبداللہ قبیلہ غطفان خاندان عبس تھا۔ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریبی صحابی تھے۔ ان کے اور ان کی والدہ دونوں کیلئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے بخشش کی دعا مانگی تھی۔ حضرت حذیفہ "غزوۂ احد" غزوۂ خندق کے علاوہ اور بھی کئی غزوات میں شریک ہوئے۔ عراق فتح ہونے پر حضرت عمرؓ نے آپ کو نواح دجلہ کے بندوبست کا افسر مقرر کیا تھا۔ ۲۲ھ میں آپ نے آذربائیجان فتح کیا۔ بعد میں مدائن کے حاکم بھی بنائے گئے۔

حضرت جابر بن عبداللہ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے برگزیدہ صحابی ہیں۔ آپ کی کنیت بھی ابو عبداللہ تھی قبیلہ خزرج تھا عقبہ ثانیہ میں والد سمیت مسلمان ہوئے تھے آنحضرتؐ کو جب قرض کی ضرورت ہوتی تو اکثر حضرت جابرؓ سے لیتے تھے۔ حضرت جابرؓ بھی غزوۂ احد میں شریک تھے اور کئی غزوات میں بھی شرکت کی۔ بیعت رضوان اور حجۃ الوداع کے موقع پر بھی آپؓ موجود تھے۔

ایک رات حضرت حذیفہؓ نے عراق کے شاہ فیصل اوّل سے خواب میں فرمایا تھا کہ میرے مزار میں پانی اور حضرت جابرؓ کے مزار میں نمی آنی شروع ہوگئی ہے۔ لہٰذا ہم دونوں کو یہاں سے منتقل کرکے دریائے دجلہ سے ذرا فاصلے پر دفن کردیا جائے۔ بادشاہ اپنی مصروفیات کی بنا پر دن کو یہ بھول گئے۔ دوسری شب خواب میں پھر یہی بات کہی کہ "ہم دو راتوں سے بادشاہ سے کہہ رہے ہیں لیکن وہ مصروفیات کی وجہ سے بھول جاتا ہے" پھر مفتی اعظم کے خواب میں فرمایا آپ بادشاہ سے کہئے کہ وہ ہم کو یہاں سے منتقل کرائے، مفتی اعظم نے اسی وقت کے وزیر اعظم نوری السعید پاشاہ سے فون پر بات کی اور پھر تفصیلی ملاقات کرکے انہیں تمام حالات سے آگاہ کیا،

نوری السعید پاشاہ مفتی اعظم کو لے کر بادشاہ کے پاس لے گئے۔ بادشاہ نے واقعہ سننے کے بعد کہا کہ ہاں میں ان کو خواب میں تین بار دیکھ چکا ہوں" اور انہوں نے مجھے بھی ہر بار یہی حکم دیا ہے۔ غرض اس موضوع پر اس میں کافی بات چیت ہوئی اور مفتی اعظم نے صحابہ کرامؓ کے حکم پر عمل کرنے پر زور دیا۔ لیکن بادشاہ نے کہا کہ پہلے احتیاطاً اس بات کی تصدیق کرالی جائے کہ واقعی دریا کا پانی ان کے مزارات کی طرف آ بھی رہا ہے یا نہیں۔ چنانچہ بادشاہ کے حکم سے عراق کے ماہر تعمیرات کے چیف انجینئر اور عملے نے مزارات سے دریا کے رخ پر ۲۰ فٹ کے فاصلے پر بورنگ وغیرہ کرا کر دیکھا مفتی اعظم بھی وہاں موجود تھے۔ پورے دن کی تگ و دو کے بعد شام کو یہ رپورٹ دی گئی کہ پانی تو درکنار، کافی نیچے سے جو مٹی نکلی ہے اس میں نمی تک نہیں، اسی رات حضرت حذیفہؓ بادشاہ کے خواب میں پھر تشریف لائے اور اپنی بات دہرائی۔ لیکن بادشاہ کو چونکہ بورنگ وغیرہ کی رپورٹ مل چکی تھی جس میں ماہرین اراضی نے بتایا تھا کہ پانی نہیں جا رہا ہے۔ لہٰذا انہوں نے خواب نظر انداز کردیا۔ اگلی رات حضرت حذیفہؓ مفتی اعظم عراق کے خواب میں تشریف لائے اور اب کی دفعہ ان سے سختی سے کہا کہ ہمارے مزارات میں پانی گھٹنوں تک آ رہا ہے۔ لہٰذا ہمیں جلد از جلد یہاں سے منتقل کرا دیں۔ صبح مفتی اعظم پھر گھبرائے اور پریشان حالت میں بادشاہ کے پاس پہنچے اور تمام واقعہ بیان کیا، بادشاہ کچھ جھلا سا گیا اور کچھ ناراضگی و جھنجھلاہٹ کے عالم میں کہنے لگا۔ مفتی اعظم آپ ماہرین اراضیات کی رپورٹ دیکھ چکے ہیں۔ خود بھی موقع پر آپ موجود تھے۔ پھر کیوں مجھے پریشان کرتے ہیں اور خود بھی پریشان ہوتے ہیں۔ مفتی اعظم نے کہا، لیکن پھر بھی مجھے اور آپ کو برابر یہ حکم دیا جا رہا ہے، لہٰذا مزارات کھلوا دیجئے اور انہیں دوسری جگہ منتقل کر دیجئے۔ شاہ عراق نے کہا "اچھا تو پھر آپ فتویٰ دے دیجئے۔ چنانچہ انہوں نے فتویٰ دے دیا۔ یہ فتویٰ اور اس کے ساتھ شاہ عراق کا یہ فرمان کہ عید الاضحیٰ کو ظہر کی نماز کے بعد حضرت حذیفہؓ بن الیمان اور حضرت جابرؓ بن عبداللہ کے مزارات کھولے جائیں گے۔ اخبارات میں شائع کرا دیا گیا۔ اس فتویٰ اور فرمان کا شائع

ہوتا تھا کہ تمام عالم اسلام میں جوش و خروش اور ہلچل مچ گئی، ریڈیو، ٹیلی ویژن، اخبار اور دنیا کی دیگر خبر رساں ایجنسیوں کے ذریعے یہ خبر تمام دنیا میں پھیل گئی۔ یہ حج کا زمانہ تھا اور تمام دنیا کے مسلمان مکہ معظمہ آئے ہوئے تھے، انہوں نے صحابہ کرام کے مزارات عید الاضحیٰ کے کچھ دن بعد کھولنے کی درخواست کی تاکہ وہ بھی شریک ہو سکیں شاہِ عراق کے لئے یہ بڑا مشکل مرحلہ تھا۔ ایک طرف تمام عالم اسلام کا اصرار اور دوسری طرف خوابوں میں جلد از جلد مزارات کی منتقلی کی ہدایات۔ بالآخر کچھ انتظامات کرنے کے بعد عید الاضحیٰ سے دس دن بعد کی تاریخ مزارات کی منتقلی کے لئے مقرر کی گئی۔ مدائن یعنی سلمان پاک میں عید الاضحیٰ کے بعد دس دنوں میں تقریباً پانچ لاکھ افراد جمع ہو گئے۔ اس میں ہر مذہب، فرقہ اور عقیدے کے لوگ تھے۔ کئی ملکوں سے سرکاری وفود آئے، ترکی کے کمال اتاترک کی نمائندگی ان کے ایک وزیر مختار نے کی۔ مصر کے شاہ فاروق جو اس وقت ولی عہد تھے، نے بھی شرکت کی۔ آخر خدا خدا کر کے وہ دن آ گیا جس نے لوگوں کے دلوں میں ہلچل مچا رکھی تھی۔ یہ پیر کا دن تھا۔ عراق کے شاہ فیصل اور مفتی اعظم عراق، عراق کی پارلیمنٹ کے تمام ارکان ان افراد کی موجودگی میں مزارات کو کھولا گیا تو واقعی حضرت حذیفہؓ کے مزار میں پانی آ چکا تھا۔ اور حضرت جابرؓ کے مزار میں نمی آ چکی تھی۔ ایک کرین کے ذریعے جس میں پھاوڑے سے پھل کی طرح کا پھل تھا اور جس پر ایک اسٹریچر کس دیا گیا تھا۔ حضرت حذیفہؓ کی نعش مبارک کو زمین سے اس طرح اٹھایا گیا کہ ان کی نعش مبارک کرین پر نصب شدہ اسٹریچر پر خود بخود آ گئی۔ اسٹریچر کرین سے الگ کیا گیا اور شاہِ عراق، مفتی اعظم شہزادہ فاروق اور ترکی کے وزیر مختار نے کندھا دیا اور بڑی احتیاط و احترام سے شیشے کے ایک بکس میں رکھ دیا گیا۔ اسی طرح حضرت جابرؓ کی نعش مبارک کو قبر سے نکالا گیا۔ نعش ہائے مبارک کا کفن حتیٰ کہ ریش ہائے مبارک کے بال تک صحیح حالت میں تھے۔ ان کو دیکھ کر ہرگز یہ اندازہ نہ ہوتا تھا کہ یہ تیرہ سو سال پہلے کی نعشیں ہیں، بلکہ یہ گمان ہوتا تھا ان کو رحلت فرمائے دو تین گھنٹے ہوئے ہیں اور سب سے حیرت انگیز بات یہ تھی کہ دونوں صحابہ کرام کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں اور ان میں اتنی پُراسرار چمک تھی کہ کئی لوگوں نے چاہا کہ وہ دوبارہ دیکھتے رہیں، لیکن ان کی آنکھیں اس چمک کے آگے ٹھہر ہی نہ سکتی تھی۔ ٹھہر بھی کیسے سکتی تھی جن آنکھوں نے حضور اکرم ﷺ کو دیکھا ہو، وہ آنکھیں، سبحان اللہ! ایک شہرت یافتہ جرمن ماہر چشم نے یہ منظر دیکھا تو دیکھتا ہی رہ گیا۔ وہ بے اختیار ہو کر آگے بڑھا اور مفتی اعظم کا ہاتھ پکڑ کر اس نے کہا کہ اسلام کی حقانیت اور صحابہ کرام کی بزرگی کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے اور اسی وقت کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔ دونوں صحابہ کرام کی لاشیں شیشے کے بکسوں میں رکھی ہوئی تھیں اور رونمائی کی غرض سے

چہروں پر سے کفن مبارک ہٹا دیا گیا تھا، عراقی فوج نے باقاعدہ سلامی دی۔

توپوں سے بھی سلامی دی گئی۔ مجمع نے نماز جنازہ پڑھی۔ اور یہ تمام کارروائی پورے مجمع کو تیس فٹ لمبی اور بیس فٹ چوڑی سکرین پر بذریعہ ٹیلی ویژن کیمرہ دکھائی گئی۔ جس کی وجہ سے تقریباً پانچ لاکھ افراد نے بڑے سکون سے تمام کارروائی دیکھی۔ ورنہ ہزاروں افراد زیارت کے شوق میں ریل پیل اور بھگدڑ میں کچل کر مر جاتے۔ اس کے بعد صحابہ کرامؓ کے جنازوں کو پورے ادب و احترام کے ساتھ سلمان پارک کی طرف لے جایا جانا شروع کیا گیا، راستے میں ہوائی جہازوں نے غوطے لگا کر سلامی دی اور ان پر پھول برسائے۔ کئی جگہ جنازے رکوائے گئے! اور تقریباً چار گھنٹے بعد یہ جنازے سلمان پارک، حضرت سلمان فارسی کے مزار کے پاس پہونچے۔ یہاں اعلیٰ فوجی حکام نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔ سفراء نے پھول نچھاور کئے اور انہیں افراد نے جنہوں نے لاشوں کو سب سے پہلے قبر سے اتارا تھا پورے ادب و احترام کے ساتھ قبروں میں جو پہلے سے تیار تھیں رکھا اور اسی طرح توپوں کی گرج بینڈوں کی گونج اور اللہ اکبر کے فلک شگاف نعروں کے درمیان ان صحابہ کرام کو سپرد خاک کر دیا۔ اس موقع پر اور اس واقعہ کو دیکھ کر اتنے لوگ خدا اور اس کے دین کی حقانیت پر ایمان لے آئے کہ جس کا اندازہ لگانا مشکل تھا۔ اگلے دن بغداد کے سینماؤں میں اس واقعہ کی فلم دکھائی گئی۔

یہ واقعہ "نوائے وقت" لاہور نے اور پاکستان کے متعدد اخبار و رسائل اور غیر ملکی عربی و انگریزی جرائد نے بھی شائع کیا۔ خصوصاً عراق کی اس وقت حکومت نے اس واقعہ کی فلم بھی بنوائی۔

ہر کہ عشق مصطفیٰ سامان اوست

بحر و بر در گوشۂ دامان اوست

(یہ واقعہ ۱۹۳۲ء میں پیش آیا)

ماخوذ از "روزنامہ پاسبان" بنگلور ۱۶ر دسمبر ۱۹۹۹ء

حالت خواب میں

حضرت ابوبکر صدیقؓ اور عمر فاروقؓ پر تبرا بھیجنے والے کو ذبح کر دیا گیا

محمد بن عبداللہ مہلبی کا بیان

محمد بن عبداللہ مہلبی کا بیان ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ فلاں کے چبوترے پر سولہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ٹیلے پر رونق افروز ہیں اور آپ کے سامنے حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کھڑے ہیں۔ عمرؓ نے آپ سے کہا۔ یا رسول اللہ یہ مجھے اور حضرت ابوبکرؓ کو گالیاں دیتا ہے۔ آپ نے فرمایا' اسے یہاں لاؤ۔ چنانچہ وہ لایا گیا تو وہ عمانی تھا' جو شیخین کو گالیاں دینے میں مشہور تھا۔ فرمایا' اسے لٹاؤ' انہوں نے اسے لٹا دیا۔ فرمایا ذبح کرو انہوں نے ذبح کر دیا۔ آخر اس کی چیخوں سے میں جاگ گیا۔ میں نے سوچا کہ اسے خواب سناؤں شاید توبہ کرے۔ جب میں اسکے گھر پہنچا تو رونے کی آواز سنی۔ پوچھا کیا بات ہے؟ لوگ بولے کل رات کسی نے عمانی کو اس کی چارپائی پر ذبح کر دیا۔ پھر میں نے قریب آکر اس کی گردن جو دیکھی تو کان سے کان تک سرخ لائن دیکھی۔ جیسے خون رکا ہوا ہو۔ کتاب الروح صـ ۲۹۲

خواب میں قبر والے نے دنیا والوں کا شکریہ ادا کیا

ابو قلابہ کا بیان ہے کہ میں شام سے بصرہ آیا اور ایک جگہ ٹھہر گیا۔ رات کو میں نے دو رکعت نماز پڑھی اور ایک قبر پر سر رکھ کر سو گیا۔ خواب میں صاحب قبر کو دیکھا شکوہ کر رہے ہیں کہ آج رات تم نے مجھے ایذا پہنچائی ہے۔ پھر فرمایا کہ تم عمل کرتے ہو اور حالات سے بے خبر ہو اور ہم حالات سے خبردار ہیں مگر عمل سے محروم پھر فرمایا کہ تم نے جو دو رکعت نماز پڑھی یہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ پھر فرمایا حق تعالیٰ دنیا والوں کو اچھا بدلہ عطا فرمائے۔ ہماری طرف سے انہیں سلام کہنا ان کی دعاؤں سے ہمیں پہاڑوں جیسا نور میسر ہوتا ہے۔

کتاب الروح صـ ۸ حافظ ابن قیم

ایک کفن چور کا خواب اور اس کی تعبیر

● حکایت: ایک شخص امام محمد بن سیرینؒ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے عرض کیا کہ آپ اس شخص کے بارے میں کیا فرماتے ہیں جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ انڈے توڑ رہا ہے اور سفیدی لیتا جا رہا ہے اور زردی چھوڑتا جا رہا ہے۔ محمد ابن سیرینؒ نے اس سے فرمایا کہ اس آدمی سے کہہ کہ میرے پاس آئے اور خود مجھ سے پوچھے تو اس نے کہا میں اس کی طرف سے آپ سے کہہ رہا ہوں اور آپ اس کی جو تعبیر دیں گے میں اس سے کہہ دوں گا تو امام نے فرمایا کہ نہیں۔ وہ شخص اسی بات کی تکرار کرتا جاتا تھا اور آپ وہی جواب دیتے جاتے تھے آخر میں اس نے اقرار کر لیا کہ یہ خواب جس نے دیکھا ہے وہ میں ہی ہوں تو محمد بن سیرینؒ نے اس سے فرمایا میرے سامنے قسم کھا کہ تو نے ہی یہ خواب دیکھا ہے تو اس نے قسم کھائی کہ اسی نے اس خواب کو دیکھا ہے تو امام نے اپنے پاس والوں سے کہا کہ اسے پکڑ کر سلطان کے پاس لے جاؤ اور خبر دو کہ یہ قبر کھودنے والا ہے مردوں کے کفن لے جاتا ہے تو وہ شخص کہنے لگا میرے آقا میں آپ کے ہاتھ پر اللہ کے لئے اسی وقت توبہ کرتا ہوں اور مرنے تک اب میں وہ کام نہ کروں گا جو اس وقت تک کرتا رہا۔

(ص ۱۹۱ از تعبیر الرؤیا)

حضرت شاہ ولی اللہ کا خواب

حضرت شاہ ولی اللہؒ "فیوض حرمین" میں تحریر فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد صاحب نے ان الفاظ کے ساتھ درود شریف پڑھنے کا حکم دیا تھا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ میں نے خواب میں اس درود شریف کو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت گرامی میں پڑھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پسند فرمایا (فضائل درود شریف صفحہ ۹۴) شاہ صاحب نے فرمایا کہ جو کچھ بھی اس خاندان کو حاصل ہوا اسی درود شریف کی برکت سے حاصل ہوا۔ اس کو جس طرح بھی پڑھو مجرب ہے۔

ایک خواب کی حیرت انگیز تعبیر

• ایک شخص محمد بن سیرین رحمۃ اللہ کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام دیا ہے اور میں نے اس کو خواب میں دیکھا ہے کہ سیاہ رنگ کی ہے اور پستہ قد کی ہے تو آپ نے فرمایا کہ جا اس کے ساتھ شادی کرلے کہ اس کی سیاہی کی تعبیر تو یہ ہے کہ اس کی شوکت اور مال زیادہ ہے اور اس کے پستہ قد ہونے کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی عمر کم ہوگی چنانچہ اس آدمی نے جاکر اس عورت سے شادی کرلی تو چند ہی دن گزرے تھے کہ وہ عورت مرگئی اور وہ شخص اس کے مال کا وارث ہوا جو کہ بہت تھا۔ تو جس طرح حضرت نے تعبیر دی تھی اسی طرح واقع ہوا۔

(ص ۱۰۳، تعبیر الرؤیا)

سیاہی کی تعبیر مال ہے

• بیان کیا جاتا ہے کہ ایک شخص محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے پاس حاضر ہوا اور کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میرے لڑکے نے مجھے کالی رسی سے باندھ دیا ہے تو آپ نے اس کو یہ تعبیر دی کہ تیرا لڑکا مبارک ہے اور تجھ پر بہت کچھ قرضہ ہے اور یہ لڑکا تیرا سب قرض ادا کردے گا اور تجھ کو محنت مزدوری کرنے سے روک دے گا اور وہی تجھ پر مال خرچ کریگا اور تیری ضروریات کا کفیل ہوگا کیوں کہ سیاہی کی تعبیر مال ہے تو اس شخص نے کہا خدا کی قسم حضور نے بہت سچ فرمایا۔ واللہ اعلم

(ص ۱۰۳، تعبیر الرؤیا)

عورت و مرد - بچے یا بوڑھے

کو خواب میں دیکھنے کی تعبیرات

عورت کو خواب میں دیکھنا اگر کسی نے عورت کو خواب دیکھا (چاہے جانی پہچانی ہو یا نہ ہو) تو گویا وہ دنیا ہے. اگر خواب میں کوئی عورت حسین شکل وصورت میں آئی ہو تو گویا وہ اچھی چیز ہے اور اگر بری صورت میں آئی ہو تو وہ بری چیز ہے.

اگر کسی نے زنا کرنے والی عورت کو خواب میں دیکھا تو وہ خیر وبرکت کا سبب بنے گی اس لئے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ معراج کی رات میری ملاقات ایک بڑھیا سے ہوئی جس کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے تھے تو آپؐ نے اس سے کہا کہ میں نے تجھے تین طلاقیں دیں، تو آپ نے عورت سے مراد دنیا لی تھی.

اگر کسی نے اندھیری رات کو خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر کالی رنگ کی عورت سے دی جاتی ہے اور دن کو خواب میں دیکھنے سے خوبصورت عورت سے تعبیر دی جاتی ہے.

اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کے سامنے کالی رنگ کی عورت آکر غائب ہوگئی ہے. پھر وہ سفید اور خوب صورت شکل میں آئی تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ تاریکی کافور ہوکر صبح روشن ہو جائے گی

اگر کسی نے حاملہ عورت کو خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر کالی رنگ کی عورت سے دی جاتی ہے. ظالم اور مزدور کی شکل میں آئی ہے یا وہ اہل خانہ میں ظالم بن کر آئے گی یا وہ مال حرام کی شکل میں آئی ہے.

اگر کسی عورت نے کسی انجانی بوڑھی عورت کو خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ دیکھنے والی عورت کا نصیبہ اچھا ہے.

نیز کبھی کبھی عورت کی تعبیر سال اور برس سے دی جاتی ہے اس لئے اگر کسی نے فربہ اور موٹی عورت کو خواب میں دیکھا تو وہ سال سرسبز وشاداب رہے گا. اگر وہ دبلی ہے تو قحط سالی ہوگی. عورت کو سال سے اس لئے تشبیہ دی ہے کہ عورت کو دو چیزوں میں تشبیہ دی جاتی ہے. اول تو اس لئے کہ عورت بالکل

زمین اور کھیت کی طرح ہوتی ہے، چنانچہ قرآن کریم میں ارشاد ہے۔

نساءکم حرث لکم فاتوا حرثکم انی شئتم (بقرہ ۲۲۳)

ترجمہ:۔ تمہاری بیویاں تمہارے لئے بمنزلہ کھیت کے ہیں، سو اپنے کھیت میں جس طرف سے ہو کر چاہو آؤ۔

دوسرے یہ کہ جس طرح زمین سے پیداوار ہوتی ہے اسی طرح عورت بھی بچہ وغیرہ جنم دیتی ہے اس طرح اگر کسی نے زمین یا نقاب پوش عورت کو خواب میں دیکھا تو دیکھنے والا تنگ دستی میں مبتلا ہوگا لیکن اگر کسی عورت کو بے نقاب دیکھا تو گویا وہ دنیا پہ گراں بار نہیں ہوگی۔

عورتیں دنیا میں زینت اور آرائش ہوتی ہیں۔ اگر یہ عورتیں خواب میں دیکھنے والے کی طرف متوجہ ہو گئیں تو گویا دنیا (مال و دولت) متوجہ ہوگی اور اگر ان کی طرف متوجہ نہیں ہوئیں تو گویا دنیا (مال و دولت) متوجہ نہیں ہوگی۔

اگر کسی نے بدشکل آدمی کو خواب میں دیکھا تو گویا وہ سنگین معاملہ کی غمازی کر رہا ہے اور اگر کالے رنگ کا آدمی دیکھا تو دیکھنے والے کو بدقسمتی کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔

اگر کسی نے انجانا خصی آدمی کو خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ فرشتہ ہے اور دیکھنے والے سے اس کی شہوات کو دور کرنے آیا ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ خصی ہو گیا ہے یا وہ خصی کی طرح ہے تو وہ ذلت اور فروتنی کا سبب ہوگا۔

نصرانیوں کا کہنا ہے کہ اگر کسی نے اپنے آپ کو خواب میں یہ دیکھا کہ وہ خصی ہو گیا ہے تو اس کی یہ تعبیر ہوگی کہ وہ عبادت میں کوئی عالی مرتبہ حاصل کرے گا یا عفیف و پاکدامنی کی بشارت ہوگی۔

اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کے ہاتھ میں کسی کا سر ہے تو گویا وہ ایک ہزار دینار یا سو دینار یا سو درہم پائے گا۔ اگر کسی نے خواب میں کٹے ہوئے سر دیکھے تو وہ واقعی لوگوں ہی کے کٹے ہوئے سر ہوتے ہیں۔ اس لئے اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ کسی کے سر میں سے گوشت کھایا یا اس کے بالوں کو ہاتھ میں لے لیا تو اس کی یہ تعبیر ہوگی کہ دیکھنے والا کسی مالدار اور غنی آدمی سے مال پائے گا۔

اگر کسی نے خواب میں اپنے چہرے کو بڑے قسم کا دیکھا تو اس کی یہ تعبیر ہوگی کہ دیکھنے والا کسی ریاست کا مالک بنایا جائے گا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس نے اپنی گردن کو جدا کر دیا ہے تو اس کی مختلف تعبیریں دی جائیں گی۔ اگر خواب دیکھنے والا غلام تھا تو وہ آزاد ہو جائے گا۔ اگر رنجیدہ خاطر تھا تو اس کا غم دور ہو جائے گا۔ اگر وہ

مریض تھا تو شفا پا جائے گا۔ لیکن اگر وہ کسی کا خادم یا نوکر تھا تو وہ اپنے مالک سے جدا ہو جائے گا۔

اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ اپنے سر کو پتھر سے کچل رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ عشاء کی نماز سے غافل ہو گیا تھا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کا چہرہ کتے جیسا ہو گیا ہے یا یہ دیکھا کہ گھوڑا، گدھا، اونٹ یا خچر جیسا ہو گیا ہے یا یہ دیکھا کہ اس کا چہرہ ان چوپائے اور مویشی جیسا ہو گیا ہے جو انسانوں کے کام میں مصروف رہتے ہیں بار برداری کرتے ہیں اور ہر قسم کی مشقت اور مصیبت جھیلتے ہیں تو گویا ان خوابوں کا دیکھنے والا سختی اور پریشانی سے دوچار ہوگا۔ اس کے یہ تمام جانور مشقت اور تکلیف ہی اٹھانے والے ہیں اور انسانوں کی بار برداری کے لئے ہی پیدا کئے گئے ہیں۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کا چہرہ پرندے کی طرح ہو گیا ہے تو اس کی تعبیر یہ دی جائے گی کہ دیکھنے والے کے اسفار زیادہ ہوں گے۔ اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ خود اس کا سر اس کے ہاتھ میں آ گیا ہے اور اس کے سر کی جگہ کسی اور کا سر لگا ہوا ہے تو اس کی یہ تعبیر ہوگی کہ دیکھنے والا غلط قسم کے کاموں میں اصلاحی کارنامے انجام دے گا۔

اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس نے خواب میں کسی ایسے جانور کا گوشت کھایا ہے جس کا وہ تصور بھی نہیں کر سکتا تھا اس کی یہ تعبیر ہوگی کہ اس کی عمر طویل اور دراز ہوگی۔ خواب میں کسی کے چہرے یا سر کا دیکھنا ریاست یا سرداری کی غماز ہوتی ہے نیز کبھی کبھی پونجی اور راصل رقم سے بھی کی جاتی ہے۔ اگر کسی نے ماتحل کی ذکر کی ہوئی چیزوں کو تھوڑی بہت ترمیم نقص یا زیادتی کے ساتھ دیکھا تو اس کی تعبیر یں انہی مذکورہ بالا چیزوں سے نکالی جائے گی۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کا چہرہ شیر کی طرح ہو گیا ہے تو دیکھنے والے کے اندر اگر اہلیت ہوگی تو وہ سلطنت یا ریاست نیابت یا عزت و وجاہت حاصل کرے گا۔

اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ کسی انسان کا گوشت کھا رہا ہے تو گویا دیکھنے والا اس کی غیبت کیا کرتا ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ اپنے آپ کو کھا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ دیکھنے والا چغلخور ہے۔ بعض معبرین نے یہ لکھا ہے کہ اگر کسی نے خواب میں کچا گوشت کھایا ہو تو اسے مال وغیرہ میں خسارہ اور گھاٹا اٹھانا پڑے گا۔ خواب میں پکا ہوا گوشت وغیرہ مال و دولت کی شکل میں آتے ہیں۔

اگر کسی عورت نے یہ خواب دیکھا کہ وہ کسی دوسری عورت کا گوشت کھا رہی ہے تو اس کی یہ تعبیر ہوگی کہ وہ آپس میں مباشرت کرتی ہیں۔ لیکن اگر خواب دیکھنے والی عورت خود اپنا گوشت کھا رہی ہے تو اس کی یہ تعبیر ہوگی کہ وہ زنا کے کاموں میں ملوث ہے۔

اگر کوئی انسان خواب میں نظر آئے تو گویا دیکھنے والا حقیقتاً اسی شخص معین ہی کو دیکھتا ہے چاہے مرد کو دیکھے یا عورت کو، دیکھنے والے کا ہم نام ہو یا اس کا مشابہ۔ لیکن اگر خواب میں کوئی انجانا نامعلوم شخص

نظر آئے تو گویا وہ دشمن ہے۔

خواب میں کسی بوڑھے آدمی کو دیکھنا سعادت اور نیک بختی ہے۔ اس کے علاوہ کبھی کبھی بوڑھے آدمی کو دیکھنے سے دوست سے تعبیر دیتے ہیں۔ اگر کسی نے بوڑھے نحیف ولاغر آدمی کو خواب میں دیکھا یا کسی چھوٹے منہ کا آدمی دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ دیکھنے والے کا نصیبہ سعادت اور خوش قسمتی میں نقص اور کمی کی علامت ہے

خواب میں کسی ادھیڑ عمر کا ایسا آدمی جس میں بڑھاپے کے آثار نمایاں ہوں، سپیدی وغیرہ نظر آئے تو یہ خواب دیکھنے والے کے نصیبہ میں سعادت اور نیک بختی کی ضمانت ہے۔

اگر کسی نے بچوں کو طفولیت میں دیکھا تو اس کی تعبیر قرآن پاک کی اس آیت کریمہ سے نکالی جائے گی۔

فاتت بہ قومہا تحملہ (مریم پ۱۶) (ترجمہ) پھر حضرت مریم ان کو گود میں لئے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئیں۔

خواب میں کسی بالغ آدمی کو دیکھنا خوشخبری اور قوت کی علامت ہوتی ہے۔ قرآن کریم میں مذکور ہے

یا بشری ھذا غلام (ترجمہ)

اگر کسی خوب صورت بچے کو خواب میں دیکھا کہ وہ کسی ایسے شہر میں داخل ہو رہا ہے جس کا محاصرہ کیا گیا ہے یا اس شہر میں داخل ہوا جس میں طاعون یا قحط پڑا ہے تو اس کی یہ تعبیر دی جائے گی کہ اس شہر سے محاصرہ اٹھالیا جائے گا یا طاعون وقحط سے شہر والوں کو پناہ مل جائے گی۔

اسی طرح اگر کسی نے یہ دیکھا کہ شہر میں بارش ہو رہی ہے یا زمین سے پانی نکل رہا ہے تو اس کی بھی یہی تعبیر ہوگی کہ شہر کے لوگ مامون ومحفوظ رہیں گے۔ اس طرح شہر میں کسی فرشتہ کا داخل ہونا شہر والوں کے لئے خوش خبری کی علامت ہوتی ہے۔

اگر کسی مریض نے خواب میں دیکھا کہ اسے کسی بے ریش لڑکے نے پکڑ لیا ہے یا دیکھنے والے کی گردن مار دی جاتی ہے تو اسے موت کے فرشتہ سے تعبیر دی جائے گی۔ اگر کسی نے سرخ زرد رنگ کا نوجوان دیکھا تو گویا وہ بخیل لالچی دشمن ہے۔ اسی طرح اگر خواب میں کوئی ترکی جوان نظر آئے تو گویا وہ ایسے دشمن کی شکل میں آیا جس سے امان نہیں مل سکتی یعنی وہ نہایت خطرناک ہوگا۔ اگر کسی نے کمزور ولاغر نوجوان کو خواب میں دیکھا تو گویا کمزور دشمن ہے اور گندم گوں نوجوان کو خواب میں دیکھا تو گویا دیکھنے والے کا کوئی مالدار دشمن ہے۔ اسی طرح سپید رنگ کا نوجوان دینی دشمن ہوا کرتا ہے۔

حیاۃ الحیوان

جنّات کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر

جنّات کو خواب میں دیکھنا اس کی تعبیر چالاک شخص سے دی جاتی ہے۔ کیونکہ انہوں نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے ساتھ چالاکی و مکر و فریب کیا تھا۔ جس شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ کسی جن کے کے ساتھ کام کر رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا چالاک و حیلہ باز سے جھگڑا ہوگا۔ اگر کسی شخص نے خواب میں جن کو قرآن شریف پڑھاتے دیکھا تو اس کو جاہ و عزت و دولت وغیرہ دستیاب ہوگی۔ کیونکہ حق تعالیٰ نے کلام پاک میں ارشاد فرمایا ہے۔ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ۔

کبھی جن کی تعبیر چور ڈکیت سے بھی دی جاتی ہے۔ اگر کسی شخص نے یہ دیکھا کہ اس کے گھر میں جن داخل ہوا تو اس کو چاہیے کہ وہ چور سے اپنی حفاظت کا انتظام کرے اور خواب میں پاگل شخص کو دیکھنا اس کی مختلف تعبیریں دی جاتی ہیں۔ اگر یہ دیکھا کہ وہ خود پاگل ہوگیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ صاحب خواب مالدار و غنی ہوگا۔ جیسا کہ شاعر کے قول سے

جن لہ الدھر ونال الغنی یا ویحہ ان عقل الدھر۔

ترجمہ: "زمانے نے اس کو مجنون کر دیا جس کے نتیجے میں اسے دولت نصیب ہوئی۔ اگر زمانہ کسی کو عقل دیتا ہے تو یہ برا ہے اچھا نہیں۔"

بعض حضرات کہتے ہیں کہ مجنون کی خواب میں تعبیر سود خوار سے بھی دی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس قول کی روشنی میں:

اَلَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا کَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُہُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ۔۔ "جو لوگ سود کھاتے ہیں نہیں کھڑے ہوں گے (قیامت میں قبروں سے) مگر جس طرح کھڑا ہوتا ہے ایسا شخص جس کو شیطان خبطی بنا دے لپٹ کر (یعنی حیرت زدہ مدہوش)"

کبھی جنت کے دخول کی طرف بھی اشارہ ہوتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ کے قول کی بنا پر اطلعت علی الجنۃ فرایت اکثر اھلہا البلہ والمجانین ۔۔ اگر کسی عورت نے دیکھا کہ وہ پاگل ہوگئی ہے اور اس نے تعویذات کے ذریعے اپنا علاج کروایا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ حاملہ ہوگی اور اس کے حمل میں جو بچہ ہوگا وہ چالاک ہوگا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(ص ۱۱۳ ج دوم حیاۃ الحیوان)

شادی، نکاح، عورتوں کی شرمگاہ، حمل،

ولادت، رضاعت وغیرہ کا خواب میں دیکھنے کا بیان

• شادی کی تعبیر فخر اور عشرت کا حاصل ہونا اور دبدبہ اور دنیا کا حاصل ہونا ہے۔ اس عورت کے مرتبہ کے مطابق جس سے شادی کی ہے۔ یا اس سے منسوب ہو کسی نے مردہ عورت سے شادی کی تو وہ اپنے اس معاملے میں کامیابی حاصل کرے گا جو ختم ہو چکا ہے اس سے ناامید ہو چکا ہے۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ اس کی منی نکلی ہے اور اس نے کسی عورت سے جماع نہیں کیا اور نہ کسی عورت کو دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی انسان کے قتل کا ذریعہ بنے گا اور جس نے یہ دیکھا کہ کسی کو اس نے سلام کیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس سے شادی کے بارے میں گفتگو کرے گا۔ اگر وہ شخص مشہور ہے تو اپنے لئے یا اپنے لڑکے کے لئے یا اور کسی کے لئے اگر اس نے سلام کا بھی جواب دیا تو اس کی بات قبول کرے گا اور سلام کا جواب نہ دے تو اس کی بات قبول نہ کرے گا۔ اور تعبیر یہ بھی ہے کہ سلام کی ابتداء کرنے والا دوسرے کی بیوی سے شادی کرے گا۔ اور اگر آدمی مشہور نہیں ہے تو وہ مسافرت کی حالت میں شادی کرے گا۔ اور اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ اس کی بیوی سے کوئی شخص شادی کر رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ عورت کے گھر والوں کو کہیں سے بھلائی اور تونگری ملے گی اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ اپنی ماں یا بہن یا کسی ایسے رشتہ دار سے نکاح کر رہا ہے جس سے نکاح حرام ہے تو اگر یہ نکاح اشہر حرام میں ہوا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ زمین حرم یعنی مکہ معظمہ میں پہنچے گا۔ اور اگر اشہر حرام میں نہیں ہوا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ صلہ رحمی کرے گا اور اپنے اقارب سے قطع رحمی کے بعد بھلائی کرے گا۔

اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ کسی آدمی سے نکاح کر رہا ہے تو جس آدمی سے نکاح کر رہا ہے وہ اگر نامعلوم ہے اور جوان ہے تو وہ اپنے دشمن پر فتح پائے گا اور اگر اس کو پہچانتا ہے اور ان کے درمیان کوئی دشمنی بھی نہیں تو وہ آدمی جس سے نکاح ہو رہا ہے نکاح کرنے والے سے

یا اس کے ہمنام شخص یا اس کے مشابہ کسی شخص سے فائدہ اٹھائے گا اور اگر وہ شخص نامعلوم ہو تو اس کی طلب دنیا کے لیے مضبوط ہو گی یا جمع ہو جائے گا اس امر میں جس میں حفظ اور نصیبہ ہو اگر کسی شخص نے کسی عورت کے جسم میں عضو تناسل دیکھا تو اگر وہ عورت حاملہ ہے تو لڑکا جنے گی اور اچھے مقام پر پہنچے گا اور وہ اپنے گھر کا سردار ہو گا۔ اور اگر وہ حاملہ نہیں ہے لیکن اس کے لڑکا موجود ہے تو لڑکا یہی درجہ پائے گا اور اس کے اب کبھی کوئی اولاد نہ ہو گی اور اگر ہو گی تو لڑکا بالغ ہونے سے پہلے ہی مر جائے گا۔ اور اسی طرح اگر عورت نے یہ دیکھا کہ مرد کے جیسی اس کی داڑھی ہے۔ اور کبھی خواب کی تعبیر اس کے گھر کو چلانے والے سے متعلق سمجھی جائے گی اور اس عورت کا شہرہ تمام لوگوں میں ایسا ہو جائے گا کہ اس شہرت سے وہ شخص بلند درجہ حاصل کرے گا۔ اور اگر کسی نے دیکھا کہ اس کی شرمگاہ عورت کی شرمگاہ کے مثل ہو گئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ فرج (یعنی کشادگی حاصل کرے گا) یعنی اگر یہ دیکھا کہ اس کی شرمگاہ میں صحبت کی جا رہی ہے تو کرنیوالا اگر معلوم ہے تو اس کا کام اس سے پورا ہو گا جس سے وہ صحبت کر رہا ہے اور وہ بھی اس کو ذلیل کرنے کے بعد اور اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ اس کے پیچھے سے اس سے صحبت کی جا رہی ہے تو اگر صحبت کرنے والا معلوم ہے تو میراث سے بیک بڑے مال کا مالک ہو گا اور مجہول ہے تو اس کی عمر دراز ہو گی اور اگر اس کے ساتھ کسی جانور یا چوپائے نے صحبت کی تو اس جانور کی نسبت جس کی طرف ہو اس سے مال پائے گا اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کا عضو تناسل چوپایہ کے عضو تناسل جیسا ہے تو اس کی نسل زیادہ ہو گی۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ ایسے چوپائے سے صحبت کر رہا ہے جس کو وہ جانتا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی بھلائی ایسے شخص کو ملے گی جو اس کا مستحق نہیں ہے اور کبھی یہ بھلائی اس کے لیے ہو گی جس کی طرف وہ جانور منسوب ہے اور اس کا کوئی اجر اس کو نہ ملے گا۔ اور اگر جانور نامعلوم ہے تو وہ اپنے دشمن پر کامیاب ہو گا اور اس کو ذلیل و رسوا کرے گا اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ کسی پرندے یا کسی وحشی جانور سے صحبت کر رہا ہے تو اس کی بھی تعبیر یہی ہو گی اور جس نے خواب میں اپنی بیوی کو حیض آتے دیکھا تو اس کے کام اس پر بند ہو جائیں گے اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ اس کو حیض آ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس سے حرام کام سرزد ہو گا۔ اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا تو اس پر اس کے معاملات مخلوط ہو جائیں گے اور جس خواب میں منی نکلے اور اس پر غسل واجب ہو جائے تو اسکی کوئی تعبیر نہیں کیونکہ ایسے خواب شیطان مردود کی طرف سے احتلام ہیں۔

تعبیر الرؤیا ص ۱۰۴ تا ۱۰۷ [illegible]

مُردے کو خواب میں دیکھنے کا بیان

• خواب میں مردے سے کچھ لینا اچھا ہے کچھ دینا برا ہے اگر کسی نے یہ دیکھا کہ میت نے اسے کچھ دنیاوی چیز عطا کی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بھلائی اور رزق ایسی جگہ سے پائے گا جہاں اس کا خیال بھی نہ تھا اور اگر خواب میں کسی زندہ نے مردہ کو زندہ کے کپڑے یا اس کے پہننے کی چیز دی اور مردے نے اس کو لے لیا اور اس کو پہن لیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ زندہ مرجائے گا اور اس سے مل جائے گا اور اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ اس نے مردہ کو اٹھایا ہے تو اگر وہ جنازہ کی صورت میں نہیں ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ حرام مال اٹھا رہا ہے
اور اگر جنازے کی صورت میں ہے تو اس کی تعبیر اچھے اعمال میں سے ہے کچھ اعمال کا وہ ذمہ دار بنے گا۔

اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ مردہ نے اس کو گلے لگایا یا اس سے ملایا اس کو قتل کیا تو اس زندہ کی عمر دراز ہوگی۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ مردہ اس کے گھر میں داخل ہوا ہے اور وہ بھی مردے کے ساتھ ہے اور گھر نامعلوم ہے تو وہ آدمی مرجائے گا اور مردے سے ملے گا اور اگر کسی بیمار نے یہ دیکھا کہ مردہ اس کے مکان میں داخل ہوا ہے تو اس کی بیماری طول پکڑے گی اور یہ بھی ممکن ہے کہ وہ مرجائے اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ مردے کے اعضاء درد کر رہے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ عضو جس چیز کی طرف منسوب ہے اس کا مردے سے قبر میں سوال ہو رہا ہے۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ مردے نے اس سے روٹی یا انگوٹھی لی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اگر اس کے پاس لڑکا ہے تو لڑکا مرجائے گا۔ اور مال ہے تو مال چلا جائے گا۔

کسی نے یہ دیکھا کہ اس نے قبر کو کھودا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس محلہ میں وہ ایک گھر بنائے گا۔ اور جس نے خواب میں کسی مردے کو دیکھا اور اس سے کچھ سوال کیا اور اس نے اس کی خبر دی تو وہ خبر بالکل صحیح ہے اس میں کسی کمی یا زیادتی کا امکان نہیں۔ یعنی اگر اس نے یہ کہا کہ وہ اچھی حالت میں ہے تو اس کی تعبیر یہی ہوگی کہ وہ اچھی حالت میں ہے اور اس کی آخرت بھی اچھی گزر رہی ہے۔ اور میت اپنی یا کسی اور کی جو حالت بتلائے تو وہ بالکل صحیح ہے کیونکہ وہ یعنی مردہ اس وقت مکانِ

حق میں ہے وہاں جھوٹ کہنا ممکن نہیں وہ باطل سے نکل چکا ہے اور وہ اس سے بے پرواہ ہے تو جو کچھ وہ خبر دے رہا ہے اس میں جھوٹ نہیں کہے گا۔

اسی طرح اگر کسی نے مردے کو اچھی حالت میں دیکھا کہ وہ سفید یا ہرے کپڑے پہنے ہوئے ہے اور وہ ہنس رہا ہے یا خوشی کی خبر دے رہا ہے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آخرت میں اس کا حال بھی ٹھیک ہے اور اگر کسی نے مردے کو غبار آلود پراگندہ بال دیکھا اور یہ دیکھا کہ وہ بوسیدہ کپڑے پہنے ہوئے ہے یا یہ کہ وہ خود بوسیدہ ہے اور غصہ کی حالت میں ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنے گناہوں سے مرہون ہے اور جس نے خواب میں کسی ایسے شخص کو جو مر چکا ہے دوبارہ مرتے ہوئے دیکھا اور یہ بھی دیکھا کہ اس پر رو دیا جا رہا ہے لیکن نہ تو نوحہ ہے نہ چیخنا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے گھر والے کی شادی ہوگی اور اس کو سرور حاصل ہوگا۔ اور چیخنا اور چلانا بھی اس کے ساتھ دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی اولاد یا اس کے خاندان میں سے کوئی شخص مر جائے گا اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس نے کسی میت کی قبر کو کھودا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس مردے کے نقش قدم پر چلے گا دین میں یا دنیا میں بشرطیکہ جس کی قبر کھودی ہے وہ معلوم ہو۔ اور اگر وہ نامعلوم ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایسے معاملے میں کوشش کرے گا جس کو حاصل نہ کر سکے گا۔ وَاللهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ۔

(ص ۱۱۲ تعبیر الرؤیا)

شہادت سے قبل حضرت عمرؓ کا خواب

معدان ابن ابی طلحہؒ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خطبہ میں فرمایا کہ میں نے دیکھا ہے کہ مرغ نے میرے دو ایک ٹھونگیں ماری ہیں، اس کی تعبیر اور کیا ہو سکتی ہے کہ میری موت کا وقت قریب آ گیا ہے، مجھ سے قوم کہتی ہے کہ میں خلافت کیلئے کسی ولی عہد کا تقرر کروں تو یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ اپنے دین اور اس کی امر خلافت کو کبھی ضائع نہیں فرمائے گا۔ موت تو میرے ساتھ ہے، دین خلافت کے ساتھ نہیں ہے، میرے بعد خلیفہ کا انتخاب ان چھ افراد کے مشورے سے ہونا چاہئے، جن سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم رضامند رہتے ہوئے جنت کو تشریف لے گئے ہیں (حاکم)

خواب میں جنّت دیکھنا

● اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ جنت میں داخل ہوا ہے تو وہ یقیناً جنت میں داخل ہوگا اور یہ اس کے گزشتہ اعمال صالحہ کی بشارت ہے، اور جس نے یہ دیکھا کہ اس نے جنت کے پھل کھائے یا یہ کہ کسی نے اس کو جنت کے پھل دیئے تو جنت کے پھل کی تعبیر اچھا کلام ہے جیسے نیکی اور بھلائی کی باتیں جو ان پھلوں کے مطابق ہوں، اور اگر اس کو جنت کے پھل تو ملے لیکن اس میں سے کچھ کھایا نہیں یا کھانے پر قادر نہیں ہوا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے دین میں تو بھلائی ہوگی لیکن اس سے وہ کوئی فائدہ نہ پائے گا۔ اور کبھی اس کی تعبیر ایسے علم سے دی جاتی ہے جس سے وہ نفع نہ حاصل کر سکے (ص ۲۲، تعبیر الرؤیا)

خواب میں آسمان پر چڑھنا

● جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ آسمان پر چڑھ گیا اور اس میں داخل ہوگیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص شہادت پائے گا۔ اور اللہ عزوجل کے پاس بزرگی پائے گا اور بطور اطہر سے پار اترے گا اور دنیا میں بھی عزت پائے گا۔ اور اس کا ذکر لوگوں میں اچھے طریقے سے پھیلے گا۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ آسمان میں ہے لیکن چڑھنا نہ معلوم ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ پہلے دنیا میں عزت پائے گا پھر بعد میں شہادت پائے گا۔ (ص ۲۶، تعبیر الرؤیا)

خواب میں اپنے آپ کو دُولہا بنے دیکھنا

● جس نے خواب میں اپنے کو دولہا دیکھا اگر اپنی بیوی کو پہچان لیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ یا تو اس کی شادی ہوگی یا اس کو کوئی شوکت حاصل ہوگی یا وہ کسی چیز کا مالک بنے گا۔ اور اگر خواب میں اس نے بیوی کو نہ دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ یا تو وہ مرجائے گا یا قتل کیا جائے گا یا اللہ تعالیٰ سے اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ وہ شہید مرا ہوگا اور جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ اس نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس وقت جس مرتبہ پر فائز ہے اس سے معزول ہو جائے گا
(ص ۵۹ تعبیر الرؤیا)

خواب میں آسمان سے شہد اور گھی کی بارش دیکھنا

حکایت: نقل ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے یہ خواب دیکھا ہے کہ ایک ابر آیا اور آسمان سے گھی اور شہد کی بارش ہو رہی ہے اور لوگ اس کو لوٹ رہے ہیں۔ کوئی زیادہ لے رہا ہے اور کوئی کم، تو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس کی تعبیر دی کہ ابر سے مراد اسلام ہے اور گھی اور شہد سے مراد اسلام کی شیرینی ہے۔ اسی طرح ہر بارش جو عمدہ اشیاء کی ہو اس کی تعبیر بھلائیوں کا آنا ہے

حکایت: اسی طرح ایک شخص نے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے خواب میں اس طرح دیکھا ہے کہ میں ایک دن اور ایک رات بارش میں بھیگ رہا ہوں تو آپ نے اس کی تعبیر میں فرمایا کہ تو نے بہت بہتر خواب دیکھی ہے کہ رحمت میں بھیگ رہا ہے اور تجھے امن اور وسعت رزق عطا ہوگا۔

اسی طرح ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ بارش گویا خاص اس کے سر پہ ہو رہی ہے تو آپ نے اس کی تعبیر میں فرمایا کہ یہ شخص گناہگار ہے اس کے گناہوں کی کثرت ہو گئی ہے اور اس کی خطاؤں نے اسے گھیر لیا ہے کیا اللہ تعالیٰ کا یہ قول نہیں سنا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ہم نے ان پر بارش برسائی تو جن لوگوں کو ڈرایا گیا ہے ان پر بارش بری ہوئی۔ (ص ۳۸ تعبیر الرؤیا)

خواب میں دودھ دیکھنے کا بیان

خواب میں دودھ دیکھنا فطرت اسلام کی علامت ہے اور اس سے مال حلال مراد ہے جو بلا تعب کے حاصل ہو۔ ترش دودھ یعنی دہی کا خواب میں دیکھنا مال حرام کی علامت ہے بوجہ چکنائی کے نکل جانے اور ترشی آجانے کی وجہ سے بکری کے دودھ کی تعبیر شریف مال ہے۔ گائے کا دودھ غنیٰ کی علامت ہے۔ گھوڑی کے دودھ کی تعبیر ثنائے حسن ہے۔ لومڑی کا دودھ شفا پر دال ہے۔

ہرنی کے دودھ کی تعبیر تنگی سے دور ہو جاتی ہے جبکہ چیتے (مادہ چیتا) کے دودھ کی تعبیر غالب آجانے والا دشمن ہے۔ شیرنی کے دودھ کی تعبیر ایسے مال سے ہے جو بادشاہ سے حاصل ہو۔ حمار وحشی کے دودھ سے دین میں شک مراد ہوتا ہے۔ خنزیر کے دودھ سے فتور عقل اور مالی خسارہ مراد ہوتا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص خواب میں خنزیر کا دودھ پی لے تو اس کو مال کثیر ملنے کی امید ہے مگر ساتھ ہی فتور عقل کا اندیشہ ہے۔ عورت کا دودھ پینے سے مال کی زیادتی مراد ہوتی ہے لیکن خواب میں اس کو پینے والے قابل تعریف نہیں کیونکہ یہ ایک ناپسندیدہ بیماری کی علامت ہے۔

علامہ سیرینؒ فرماتے ہیں کہ میں مرضع کو اچھا سمجھتا ہوں اور مرتضع کو۔ اگر خواب میں کسی نے عورت کا دودھ پی لیا تو اس کی بیماری سے شفا ہو جائے گی۔ اور جس نے دودھ کو گرا دیا تو گویا اس نے اپنا دین ضائع کر دیا۔ اگر کوئی شخص خواب میں زمین سے دودھ نکلتا ہوا دیکھے تو یہ ظہور فتنہ کی علامت ہے چنانچہ جس قدر دودھ زمین سے نکلتے ہوئے دیکھا اتنی ہی خون ریزی ہوگی۔

کتے بلی اور بھیڑیوں کا دودھ خواب میں دیکھنا خوف یا بیماری کی علامت ہے۔ اور بقول بعض بھیڑیوں کے دودھ کی تعبیر بادشاہ سے ملنے والا مال ہے یا قوم کی سربراہی کی علامت ہے۔ اور حشرات الارض کا دودھ جو شخص پی لے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنے دشمنوں سے مصالحت کرے گا۔ واللہ اعلم

دریا کو خواب میں دیکھنے کی مختلف تعبیرات

دریا کی تعبیر: بادشاہت، قید وغیرہ سے کی جاتی ہے کیونکہ جو اس میں پھنس گیا وہ نکل نہیں سکتا اور بعض اوقات اس کی تعبیر علم و فضل و کرم سے کی جاتی ہے کیونکہ بحر علم، بحر فضل اور بحر کرم اکثر بولا جاتا ہے۔ اس سے کبھی کبھی دنیا بھی مراد ہوتی ہے۔

اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ دریا کے کنارے بیٹھا ہوا ہے یا کنارے پر لیٹا ہوا ہے تو اس کی تعبیر بادشاہت ہے اور کبھی خطرہ کی علامت بھی ہے کیونکہ پانی مامون نہیں ہے اور اکثر انسان اس میں ڈوب کر مر جاتا ہے۔ اگر کسی نے خواب میں دریا سے پانی پیا تو اس کی تعبیر بادشاہ کے مال سے کی جاتی ہے کہ وہ مال خواب دیکھنے والے کو حاصل ہوگا۔

اور اگر کسی نے خواب میں دریا کا تمام پانی پی لیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو کسی بادشاہ کا کوئی خزانہ مل جائے گا۔ اور اگر کسی نے خواب میں دور سے دریا کو دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا کوئی کام بگڑ جائے گا اور اگر کسی نے خواب میں اپنے کسی دوست کے ساتھ پانی پیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس سے جدا ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کے قول وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ کی روشنی میں۔ اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ دریا میں چل رہا ہے خشکی پر چلنے کی طرح تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا خوف جاتا رہے گا اور وہ مامون ہوگا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَىٰ۔ اور اگر کسی نے دیکھا کہ وہ دریا میں موتی نکالنے کے لئے غوطہ لگا رہا ہے تو وہ علم میں گہرائی و بڑائی حاصل کرے گا اور اگر کسی نے خواب میں دریا کو تیرتے ہوئے عبور کیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ مصیبت اور فکر سے نجات پا جائے گا۔ اور اگر کسی نے سردی کے زمانہ میں خود کو دریا میں تیرتے ہوئے دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص حاکم کی طرف سے کسی مصیبت میں پھنس جائے گا یا قید کر لیا جائے گا یا اس کو کوئی مرض لاحق ہو جائے گا یا اس کے بدن کسی حصہ میں کوئی درد ہوگا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ دریا کا پانی شہر کے گلی کوچوں میں داخل ہو گیا یا کھیتوں اور مکانوں پر چڑھ آیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس علاقہ کا بادشاہ لوگوں پر ظلم کرے گا اور کبھی اس سے شدید قحط سالی مراد ہوتی ہے۔

خواب میں قبرستان والوں کا حال دیکھا

ایک بزرگ کہتے ہیں کہ میں نے حق تعالیٰ شانہٗ سے دُعا کی کہ مجھے قبرستان والوں کا حال دکھا دے میں نے ایک رات کو دیکھا گویا قیامت قائم ہو گئی اور لوگ اپنی قبروں سے نکلنے لگے ان کو میں نے دیکھا کہ کوئی تو سندس پر (جو ایک خاص اعلیٰ قسم کا ریشم ہے) سو رہا ہے کوئی ریشم پر ہے کوئی اونچے اونچے تخت پر ہے کوئی پھولوں پر ہے، کوئی ہنس رہا ہے، کوئی رو رہا ہے، میں نے کہا یا اللہ اگر یہ سب ایک ہی حال میں ہوتے تو کیسا اچھا تھا، ایک شخص نے ان مُردوں میں سے کہا کہ یہ اعمال کے تفاوت کی وجہ سے ہے، سندس والے تو اچھی عادتوں والے ہیں اور ریشم والے شہداء ہیں اور پھولوں والے کثرت سے روزہ رکھنے والے ہیں۔ اور ہنسنے والے توبہ کرنے والے ہیں اور رونے والے گنہگار ہیں اور اعلیٰ مراتب والے (یعنی اونچے تخت والے ہیں) وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ شانہٗ کی وجہ سے آپس میں محبت رکھتے تھے۔

ص ۵۰۷ فضائل صدقات حصہ دوم

خواب میں قبر والے نے دھمکایا

ایک کفن چور تھا، وہ قبریں کھود کر کفن چُرایا کرتا تھا اس نے ایک قبر کھودی تو اس میں ایک شخص اونچے تخت پر بیٹھے ہوئے دیکھے قرآن پاک ان کے سامنے رکھا ہوا وہ قرآن شریف پڑھ رہے ہیں اور ان کے تخت کے نیچے ایک نہر چل رہی ہے اس شخص پر ایسی دہشت طاری ہوئی کہ بیہوش ہو کر گر پڑا، لوگوں نے اس کو قبر سے نکالا تین دن بعد ہوش آیا، لوگوں نے قصہ پوچھا اس نے سارا حال سنایا بعض لوگوں نے اس قبر کے دیکھنے کی تمنا کی، اس سے پوچھا کہ قبر بتا دے اس نے ارادہ بھی کیا ان کو لے جا کر قبر دکھاؤں رات کو خواب میں ان قبر والے بزرگ کو دیکھا کہہ رہے ہیں اگر تو نے میری قبر بتائی تو ایسی آفتوں میں پھنس جائے گا کہ یاد کرے گا۔ اس نے عہد کیا کہ نہیں بتاؤں گا۔

ص ۵۰۷ فضائل صدقات حصہ دوم

خواب میں بادل کھانا

نقل ہے کہ جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ اگر کوئی شخص یہ خواب دیکھے کہ وہ ابر کھا رہا ہے اور اس کے سامنے بہت سا ابر پڑا ہوا ہے۔ تو آپ نے فرمایا اس شخص نے اچھا خواب دیکھا علم حاصل کرے گا، اور خوب شہرت و بلندی حاصل کرے گا۔ اور فخر حاصل کرے گا اور اچھی تعریف اور اس قدر قدر و منزلت و مرتبہ پائے گا کہ کسی نے اس کے مثل نہیں پایا۔ ص ۴۰ تعبیر الرویا۔

خواب میں ابر کا سایہ دیکھنا

اور ایک شخص کے بارے میں بھی آپ سے پوچھا گیا کہ اس نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا ابر نے اس پر سایہ کرلیا ہے تو آپ نے اس کی تعبیر میں فرمایا کہ اگر یہ شخص بیمار ہے تو شفا پائے گا اور اگر مقروض ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس کا قرضہ ادا کرے گا۔ اور اگر فقیر ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے فقر کو تونگری سے بدل دے گا اور اگر مظلوم ہے تو مدد پائے گا۔ اس لئے کہ ابر رحمت ہے اور اس میں جو کچھ ہے وہ رحمت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اکثر اوقات جنگوں کے زمانے میں (خواب میں) ابر سایہ کرتا تھا۔ (ص ۴۱ تعبیر الرویا)

پھر آنکھوں میں خواب اترے
پھر بادل سے جھانکا چاند

ڈاکٹر محمد حنیف شباب

حیوانات کو خواب میں دیکھنا

● تمام حیوانات کی کھال کو خواب میں دیکھنا حصول میراث یا حصول مکان کی علامت ہے کیونکہ قرآن کریم میں ارشاد ہے "وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا" اور ہم نے چوپاؤں کی کھالوں کو تمہارے لئے گھر بنادیا) اور اگر کوئی شخص خواب میں مندرجہ ذیل جانوروں کی کھال پہنے تو اس کی تعبیر نعمت اموال کثیرہ اور عالیشان ہے۔ وہ جانور یہ ہیں سمور (نیولے کے مشابہ ایک جانور) سنجاب، لومڑی، خرگوش، چیتا وغیرہ اگر کوئی مریض خواب میں یہ دیکھے کہ اس کی کھال کھینچی جارہی ہے تو یہ اس کی موت کی طرف اشارہ ہے یا فقر اور رسوائی کی طرف اشارہ ہے۔ بعض اوقات جانوروں کی کھالیں ان چیزوں پر دلالت کرتی ہیں جو ان سے تیار کی جاتی ہیں۔ چنانچہ اونٹ کی کھال سے خیمہ، بھیڑ کی کھال سے کتابت، بکری کی کھال سے قطع رحمی فرش، گائے کی کھال سے ڈول اور تسمہ وغیرہ گدھے اور خچر کی کھال سے ڈول وغیرہ مراد ہوتے ہیں۔ حیوانوں کے بال اور اون وغیرہ کی تعبیر فرزند مال، دولت اور لباس کا بغیر وراثت کے دستیاب ہوتا ہے۔ سینگ کی تعبیر منصب، مال و دولت، عزت وجاہ سے دی جاتی ہے۔ ہاتھی کے دانت کو خواب میں دیکھنا کسی بادشاہ کے ترکہ کی دستیابی کی جانب اشارہ ہے۔

حیوانوں کے کھروں کی تعبیر بیوی اور شوہر کے درمیان اتفاق اور دوڑ دھوپ کی طرف اشارہ ہے اور حیوانوں کے قدموں کی تعبیر کبھی دشمن کے ارد گرد گھومنے اور کبھی مرض سے دی جاتی ہے اور حیوانوں کے دموں (پونچھ) کی تعبیر اس جانور کی ہی ہوتی ہے جس کی وہ دم ہے۔ نیز کبھی کبھی دم کی تعبیر خطرہ ٹلنے اور معاونت سے بھی دیتے ہیں اور حیوانوں کے آوازوں کی تعبیر الگ الگ ہے جس کی تفصیل یہ ہے کہ بکری کی آواز سے عورت یا دوست کی طرف سے مہربانی یا کسی شریف شخص کی جانب سے احسان کی طرف اشارہ ہوتا ہے اور بکری کے بچہ کی آواز سے مسرت اور شادمانی مراد ہوتی ہے۔ گھوڑے کی ہنہناہٹ سے کسی شریف انسان کی جانب سے ہیبت مراد ہوتی ہے اور گدھے کی آواز کو خواب میں سننا کسی بے وقوف کی جانب اشارہ ہے اور خچر کی آواز سے صعوبت یعنی تنگی مراد ہوتی ہے۔ بچھڑے، بیل، گائے ان کی آواز کی تعبیر کسی فتنہ میں ملوث ہوجانے کی طرف اشارہ ہے اور اونٹ کی آواز کی تعبیر سفر ہے جو حج یا جہاد کی غرض سے ہوسکتا ہے

شیر کی چنگھاڑ سے مراد کسی ظالم بادشاہ کی ہیبت اور خوف ہے جو صاحب خواب کو لاحق ہوگا۔ اگر کوئی خادم جو چور ہو یا کوئی فاجر و فاسق شخص خواب میں بلی کی آواز سنے تو اس سے اس کی تشہیر کی جانب اشارہ ہے۔ چوہے کی آواز کی تعبیر کسی نقب زن یا چور کی جانب سے ضرب کا پہنچنا ہے۔ خواب میں ہرن کی آواز سننا کسی نیک دل عورت سے فائدہ پہنچنے کی طرف اشارہ ہے اور کتے کی آواز خواب میں سننا کسی ظالم کی پشیمانی کی طرف اشارہ ہے اور بھیڑیئے کی آواز سے کسی ظالم کے ظلم کی شروعات کی طرف اشارہ ہے۔ لومڑی کی آواز کی تعبیر جھوٹے کی طرف اشارہ ہے مرد سے یا عورت کے مکر و فریب سے دی جاتی ہے گیدڑ کی آواز سے مراد عورتوں کی یا مایوس قیدیوں کی آہ و بکا ہوتی ہے۔ اور خنزیر کی آواز کا سننا کسی بے وقوف دشمن پر فتح کی نشانی ہے۔ چیتے کی آواز کی تعبیر یہ ہے کہ کسی حریص اور غیر معتبر انسان کے چیلنج کا مقابلہ کرنا پڑے گا اور اس آواز کا سننے والا اس پر فتح مند ہوگا۔ مینڈک کی آواز سے کسی عالم یا بادشاہ کے کاموں جیسا کوئی کام کرنا مراد ہوتا ہے اور بعض لوگوں نے اس کی تعبیر ناپسندیدہ بات دی ہے اور سانپ کی آواز سے ایسے دشمن کی آواز مراد ہوتی ہے جو اپنی دشمنی کو ظاہر کرتا ہو اور اس آواز کو سننے والا اس کے مقابلے میں فتح مند ہوگا۔ اگر سانپ خواب میں کسی سے کوئی اچھی بات کہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس کا دشمن اس کے سامنے پسپا ہو جائے گا اور لوگ اس امر سے حیران ہوں گے۔

حیاۃ الحیوان ج دوم ص ۲۶۲

خواب آنکھوں میں پالنا لیکن

جان اپنی لگان میں رکھنا

(ڈاکٹر محمد حنیف شباب)

شیر اور شیرنی کو خواب میں دیکھنے کا بیان

اگر کسی کو خواب میں شیر نظر آتا ہے تو اس کی مختلف صورتیں ہیں کبھی وہ ظالم و جابر کی شکل میں نظر آتا ہے کبھی زبردست بہادر، مضبوط قسم کی گرفت کرنے والا کبھی خطرناک دشمن اور کبھی نہایت کامیاب حملہ آور کی تصویر میں آتا ہے۔ شیر تمام جانوروں میں اتنا خطرناک ہوتا ہے کہ اس کے جنگل سے نہ کوئی دوست مامون رہتا ہے اور نہ کوئی دشمن۔

معبرین نے لکھا ہے کہ شیر خواب میں اکثر موت کی خبر دیتا ہے اس لئے کہ وہ لوگوں کو موت کے گھاٹ اتار دیتا ہے لیکن بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ وہ مریض کو اس کی عافیت، خیریت کی خوشخبری دیتا ہے۔

اگر کسی نے خواب میں شیر کو دیکھا کہ شیر اس کو نہیں دیکھ رہا بلکہ یہ شیر کو دیکھ کر بھاگنے کی کوشش کر رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ جس چیز سے خوف کھا رہا تھا اس سے نجات مل جائے گی مزید اسے علم و حکمت کی دولت بھی نصیب ہوگی۔ اس لئے کہ قرآن کریم میں ارشاد ہے۔

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي ‌ ‌ پھر جب مجھ کو ڈر لگا تو میں تمہارے یہاں سے مفرور ہو گیا

حُكْمًا وَّجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ؕ ‌ ‌ پھر مجھکو میرے رب نے دانشمندی عطا فرمائی اور مجھکو پیغمبروں میں شامل کر دیا

علامہ محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ اگر کسی نے دیکھا کہ شیر اس کے سامنے آگیا پھر وہ اس سے بھاگ رہا ہے تو اس کی تعبیر ہوگی کہ دیکھنے والا دائمی بخار میں مبتلا ہو جائے گا یا قید خانہ میں زندگی گذارے گا۔ اس لئے کہ بخار مومن کیلئے قید خانہ ہے۔ لیکن کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ کسی بھی مرض میں مبتلا ہونے کی تعبیر دیتے ہیں۔ اگر کسی نے دیکھا کہ وہ شیر کے بال یا گوشت یا اس کی ہڈی لئے ہوئے ہے تو تعبیر دی جائے گی کہ کسی حاکم یا دشمن سے مال و دولت ملیگا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ شیر پر سوار ہو گیا ہے لیکن اسنے یہ دیکھا کہ وہ شیر پر سوار تو ہو گیا ہے لیکن اسے خوف بھی محسوس ہو رہا ہے تو کسی پریشانی یا آزمائش میں مبتلا ہوگا۔ لیکن اگر سوار ہونے والا اس سے خوف نہیں کھا رہا تو پھر یہ تعبیر ہوگی کہ وہ اپنے دشمن پر غالب آجائے گا اور اگر یہ دیکھا کہ وہ شیر کے ساتھ بغیر خوف و ہراس کے لیٹا ہوا ہے تو تعبیر ہوگی کہ دشمن سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ شیر کا سر کھا رہا ہے تو کسی سلطنت کا بادشاہ بنایا جائے گا۔

اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ شیر کو چیر رہا ہے تو تعبیر دی جائے گی کہ وہ کسی ظالم کے ساتھ بھائی چارگی کا معاملہ کرے گا۔ اگر کسی نے دیکھا کہ وہ اپنی گود میں شیر کے بچے کو لئے ہوئے ہے تو خواب دیکھتے وقت اگر اس کی بیوی حاملہ تھی تو اسے بتایا گیا ہے کہ وہ ایک لڑکے کو جنم دے گی، لیکن اگر ایسا نہ ہو تو پھر اس کی تعبیر ہے کہ وہ کسی امیر کے بچے کی پرورش کرے گا۔ اگر دیکھا کہ شیر اسے دیکھ کر چنگھاڑ رہا ہے تو تعبیر ہو گی کہ دیکھنے والا بیمار ہو جائے گا اور اگر دیکھا کہ شیر نے اسے قتل کر دیا ہے تو اگر وہ غلام تھا تو آزاد ہو جائے گا۔ ورنہ دیکھنے والے کو کسی حاکم سے ڈر یا خوف ہوگا۔ اگر کسی نے دیکھا کہ شیر چنگھاڑ رہا ہے تو اس کو کسی حاکم کی طرف سے ڈانٹ کا اندیشہ رہے گا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ شیر اس سے تملق کر رہا ہے تو اس کی تعبیر ہو گی کہ اس سے عجیب و غریب امور سرزد ہوں گے بلکہ بعض اوقات یہ تعبیر بھی دے سکتے ہیں کہ دشمن مغلوب ہو جائے گا۔

ایک دوسری روایت حضرت ابوہریرہؓ سے ہے۔

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب سے فرمایا کہ تم لوگوں کو معلوم ہے کہ شیر چنگھاڑتے ہوئے کیا کہتا ہے؟

صحابۂ کرامؓ نے جواب دیا اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ واقف ہیں تو آپ نے ارشاد فرمایا وہ کہتا ہے خدایا مجھے کسی نیک اور اچھے آدمی پر مسلط نہ فرمائیو!

شیرنی کی خواب میں تعبیر

خواب میں اس کی تعبیر شہزادی سے ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ شیرنی سے جماع (وطی) کر رہا ہے تو سخت مصیبت سے نجات پائے۔ بلند مرتبہ ہو اور دشمنوں پر غالب ہو اگر اسے کوئی بادشاہ دیکھے تو جنگ میں کامیاب ہو اور بہت سے ملکوں کا فاتح ہو۔

(حیاۃ الحیوان)

ہاتھی کو خواب میں دیکھنے کا بیان

خواب میں ہاتھی کو دیکھنا کی تعبیر بھی بادشاہ ہے جس سے لوگ ڈرتے ہوں مگر وہ کم عقل ہے وہ خواہ مخواہ کے کام میں ملوث ہو جاتا ہے اور جنگی چالوں سے واقف ہے اور جو شخص خواب میں ہاتھی پر سوار ہوا یا اس کا مالک بنایا اس پر خود کو سواری کرتے ہوئے دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو بادشاہ کی قربت حاصل ہوگی اور وہ اچھا مرتبہ حاصل کرے گا اور اس کی عزت سربلندی زمانہ دراز تک قائم رہے گی۔

بعض نے کہا ہے کہ ہاتھی کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر ایسا بھی شخص ہے جو بہت طاقتور اور قوی ہے۔ چنانچہ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ ہاتھی پر سوار ہوا اور ہاتھی اس کی فرماں برداری کر رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ شخص طاقتور بھی بخیل آدمی پر غلبہ پائے گا اور اگر کسی نے دن میں خواب دیکھا کہ وہ ہاتھی پر سوار ہو رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنی بیوی کو طلاق دیدے گا۔ اس تعبیر کی وجہ یہ ہے کہ پرانے زمانے میں اگر کوئی شخص اپنی عورت کو طلاق دیتا تھا تو اس جگہ (جن جگہوں پر ہاتھی اس وقت ہوتا تھا) لوگ اس شخص کو ہاتھی پر بٹھا کر اس کا جلوس نکالتے تھے تاکہ ہر ایک کو معلوم ہو جائے کہ یہ شخص اپنی بیوی کو طلاق دے چکا ہے۔

اور اگر کوئی بادشاہ بزمانہ جنگ یہ خواب دیکھے کہ وہ ہاتھی پر سوار ہو رہا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ بادشاہ جنگ میں ہلاک ہو جائے گا۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے۔ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ الخ اور اگر کوئی شخص خواب میں کسی ہودج والے ہاتھی پر سوار ہوا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص کسی بڑے عجمی شخص کی لڑکی سے شادی کرے گا اور اگر یہ خواب دیکھنے والا تاجر ہے تو اس کی تجارت میں ترقی ہوگی اور اس کا کاروبار پھیل جائے گا۔ اگر کسی شخص نے خواب میں دیکھا کہ ہاتھی اس پر حملہ کر رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس شخص پر بادشاہ کی جانب سے کوئی مصیبت نازل ہوگی اور وہ شخص بیمار ہے تو اس کی موت واقع ہو جائے گی۔ اگر کسی نے خواب میں کسی ہتھنی کی رکھوالی کی تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ کسی عجمی بادشاہ سے اس کی دوستی ہوگی۔ اور اگر کسی نے خود کو خواب میں ہتھنی کا دودھ دوہتے ہوئے دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص کسی عجمی بادشاہ سے مل کر دغا کر کے مال حاصل کرے گا۔

یہود کہتے ہیں کہ ہاتھی کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر عزت و توقیر سے کی جاتی ہے۔ چنانچہ جو اس پر سوار ہوا تو اس کو عوام میں عزت ملے گی اور اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھے کہ ہاتھی نے اس کو سونڈ ماری تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس شخص کو کوئی بھلائی (خیر) حاصل ہوگی۔ بعض نے کہا ہے کہ ہاتھی کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر سخت مصیبت میں گرفتار ہونا ہے مگر وہ اس مصیبت سے نجات پا لے گا۔

نصاریٰ کا کہنا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں ہاتھی کو دیکھا مگر وہ اس پر سوار نہیں ہوا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے بدن (جسم) کو کوئی نقصان پہنچے گا یا پھر اس کا مال (دولت) جاتا رہے گا۔ اگر کسی نے شہر میں مرا ہوا ہاتھی دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ بادشاہ کا کوئی مقرب شخص فوت ہو جائے گا۔ اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ کسی ہاتھی کو ہلاک کر دیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص کسی عجمی پر غلبہ حاصل کرے گا۔ اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ ہاتھی نے اس کو اپنی پشت سے پھینک دیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس شخص کی موت واقع ہو جائے گی۔

اور اگر کسی ایسے علاقہ میں جس میں ہاتھی نہیں پایا جاتا کسی نے ہاتھی کو خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر فتنہ و فساد ہے اور یہ تعبیر ہاتھی کی بدصورتی اور برا رنگ ہونے کی وجہ سے ہے۔ اور اگر کوئی عورت ہاتھی کو کسی بھی صورت میں (رنگ و صفات) دیکھے تو اس میں کوئی خیر نہیں ہے۔ اور کبھی کبھی ہاتھی کی تعبیر گانے کی طرح تعویذ سالی سے بھی کی جاتی ہے۔ اور اگر کسی شہر میں طاعون پھیلا ہوا ہے اور وہاں پر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ہاتھی شہر سے جا رہے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس شہر سے طاعون کی وبا جلد ختم ہو جائے گی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

حیاۃ الحیوان

خواب میں اونٹ دیکھنے کا بیان اور تعبیر

جمل کی خواب میں تعبیر: جمل کی خواب میں تعبیر عام طور پر حج سے دی جاتی ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ عربی اونٹ کی خواب میں تعبیر حج ہے اور حق تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

وَتَحۡمِلُ اَثۡقَالَكُمۡ اِلٰى بَلَدٍ الآیۃ　　　"بختی اونٹ سے عجمی شخص مراد ہوتا ہے"

اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ اس پر اونٹ حملہ آور ہوا اس کی تعبیر یہ دی جائے گی کہ صاحب خواب کی بے وقوف سے لڑائی ہوگی۔ اگر اونٹ کی مہار پکڑ کر مانگتا ہوا دیکھے تو کسی گمراہ شخص کو راہ راست پر لانے کی جانب اشارہ ہے۔ خواب میں اونٹ کے سر کو کھانے سے مراد کسی سردار کی غیبت ہے کثیر تعداد میں عربی اونٹ دیکھنے کا مطلب یہ ہے کہ صاحب خواب عرب قوم کا سردار ہوگا اور دو اونٹوں کو لڑتے ہوئے دیکھنا اس سے مراد دو بادشاہوں میں جنگ و جدال ہوگا۔

اگر کسی شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ اونٹ کی نکیل پکڑ کر اس کو کھینچے لے جا رہا ہے تو اس کی یہ تعبیر دی جائے گی کہ وہ اپنے دشمن پر غلبہ حاصل کرے گا۔ اونٹ کی تعبیر جاہل قوم سے بھی دی جاتی ہے اگر اپنے آپ کو اونٹ پر سے گرتے ہوئے دیکھے تو فقر و فاقہ میں مبتلا ہونے کی طرف اشارہ ہے۔ اگر خواب میں اونٹ کسی کے لات مار دے تو یہ بیمار ہونے کی علامت ہے۔ اونٹوں کی قطار دیکھنے سے بارش مراد ہے کیونکہ بارش کے قطرات یکے بعد دیگرے آتے ہیں اور اونٹ جس طریقے سے بوجھ ایک جگہ سے دوسری جگہ پر منتقل کرتے ہیں اسی طرح بادل بھی پانی کو لے کر چلتے ہیں۔ اگر یہ دیکھا کہ وہ اونٹ بن گیا ہے تو یہ شخص دوسرے کے بوجھ کو برداشت کرے گا۔

بختی اونٹ پر سفر کرنے کی تعبیر طویل سفر سے دی جائے گی۔ اگر کسی شخص نے دیکھا کہ وہ بختی اونٹ پر سفر کر رہا ہے تو اس کی یہ تعبیر دی جائے گی کہ وہ بامقصد طویل سفر کرے گا۔ کبھی اونٹ سے مراد گھر اور کشتی ہوتی ہے کیونکہ اونٹ خشکی کی کشتی ہے۔

جمل کی تعبیر موت سے بھی دی جاتی ہے کیونکہ یہ دوست احباب کو لے کر دور دراز کا سفر کرتا ہے

اور زوجہ سے بھی اس کی تعبیر دی جاتی ہے اور حسد و کینہ اور انتقام بھی مراد ہوتا ہے۔ کبھی صابر شخص کی جانب بھی اشارہ ہوتا ہے اور کبھی ان کاموں میں تاخیر کی جانب بھی اشارہ ہوتا ہے جس کو انسان جلدی کرنے کا متمنی ہوتا ہے جمل کو خواب میں دیکھنے سے خوبصورتی بھی مراد ہوتی ہے کہ جمل کے معنی خوبصورت کے ہیں اور کبھی سانپ بھی مراد ہوتے ہیں کیونکہ اونٹ سانپ کی کھال سے پیدا کیا گیا ہے۔ اگر اونٹ کا مالک اپنے اونٹ کو خواب میں دیکھے تو یہ اس کے لئے انتہائی نفع بخش اور سودمند ہونے کی علامت ہے۔

ابن المقری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اونٹ کی تعبیر غریب الوطن مسافر یا بحری و بری علاقوں میں تجارت کرنے والے فرد سے بھی دی جاتی ہے۔ کبھی عجمی و غرباء لوگ بھی مراد ہوتے ہیں۔ نیز کبھی کبھی ہلاکت مال اور قید سے بھی اس کی تعبیر دیدی جاتی ہے۔ ﴿حیاۃ الحیوان ج دوم ص ۹﴾

علماء معبرین نے لکھا ہے کہ اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ سو اونٹوں پر مشتمل ریوڑ کا مالک ہو گیا تو یہ تعبیر دی جائے گی کہ وہ باعزت لوگوں کا حاکم بنے گا۔ نیز اسے بہت سا مال بھی ملنے کی توقع رہے گی۔ اسی طرح اگر کسی نے یہ دیکھا کہ بکریوں کا ریوڑ اس کے ہاتھ میں آ گیا یا اسے کوئی بکری یا اونٹنی مل گئی ہے تو اس کی بھی یہی تعبیر ہو گی۔ ——— نیز معبرین نے کہا ہے کہ اگر کسی نے دیکھا کہ وہ خواب میں اونٹوں کا مالک بن گیا ہے تو اسے بہترین صلہ اور دین و مذہب اور عقیدے میں سلامتی نصیب ہو گی۔ اس لئے کہ قرآن کریم میں ارشاد ہے

اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ = کیا وہ اونٹوں میں غور نہیں کرتے کہ وہ کس عجیب و غریب انداز میں پیدا کیا گیا ہے۔

لیکن اگر کسی نے یہ کہا کہ میں نے خواب میں جمل (اونٹ) دیکھا ہے تو اس سے یہ مقصود ہوتا ہے کہ وہ برے اعمال کا ارتکاب کر رہا ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں ارشاد ربانی ہے۔

وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ۔ "وہ لوگ کبھی جنت میں نہ جائیں گے جب تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے کے اندر سے نہ گزر جائے۔"

[illegible] جگہ ارشاد ہے:۔

اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ۝ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ "وہ انگارے برسائے گا جیسے بڑے بڑے محل جیسے زرد اونٹ"

اگر کسی نے خواب میں انعام (مویشی چوپائے) دیکھے ہیں کہ اس نے انہیں چرانے کے لئے چھوڑ دیا ہے تو اس کی تعبیر یہ دی جائے گی کہ وہ پیچیدہ معاملات میں قابو پا جائے گا اور مزید نعمتِ خداوندی اس شخص کو نصیب ہوں گی اس لئے کہ قرآن مجید میں مذکور ہے۔

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّ مَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ۔ (پ ۱۴۔ ع ۔ النحل)	"اور اسی نے چوپاؤں کو بنایا کہ ان میں تمہارے جاڑے کا بھی سامان ہے اور بھی کتنے فائدے ہیں اور ان کو کھاتے بھی ہو۔"

اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ عرب اونٹوں کو چرا رہا ہے تو وہ گویا عرب قوم کا والی بنایا جائے گا۔ اگر کسی نے دیکھا کہ کسی شہر میں اونٹ ہی اونٹ ہیں تو اس کی یہ تعبیر دی جائے گی کہ اس شہر میں وباء اور جنگ وغیرہ کا امکان ہے۔

امام بیہقیؒ نے فرمایا ہے اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ اونٹ کا مالک ہو گیا ہے تو وہ عزت و شوکت کی دولت سے مالا مال ہوگا اور ارطامیدورس نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھتا ہے کہ اس نے اونٹ کا گوشت کھایا ہے تو وہ بیمار پڑ جائے گا۔ (حیاۃ الحیوان ج ۱ ص ۱۰۱)

زرافہ کی خواب میں تعبیر

زرافہ کو خواب میں دیکھنا مال و دولت کی بربادی سے کنایہ ہے اور کبھی خوبصورت عورت سے بھی تعبیر دی جاتی ہے۔ اگر کسی شخص نے زرافہ کو خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے پاس کوئی عجیب و غریب خبر آئے گی جس کے اندر کوئی بہتری نہیں ہوگی۔ بعض اوقات اس کو خواب میں دیکھنا ایسی عورت کی علامت ہے جو شوہر کے ساتھ نباہ نہ کر سکے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

گھوڑا اور گھوڑی کو خواب میں دیکھنے کا بیان

گھوڑے کی خواب میں تعبیر

اگر کوئی حاملہ عورت خواب میں گھوڑا دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ عورت ایسے بچے کو جنے گی جو گھوڑا سواری میں طاق ہوگا کبھی گھوڑے سے مراد تجارت بھی ہوتی ہے۔ اگر کسی نے دیکھا کہ اس کے ہاتھ میں کوئی گھوڑا مر گیا تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس کا کوئی لڑکا مر جائے گا یا تجارت میں نقصان ہوگا یا اس کا شریک تجارت (پارٹنر) چلا جائے گا۔ اگر کسی نے خواب میں چتکبرا گھوڑا دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ مشہور ہو جائے گا۔ اگر کسی نے خواب میں زرد رنگ کا گھوڑا دیکھا یا دیکھا کہ وہ کسی بیمار گھوڑے پر سوار ہے تو اس کی تعبیر بیماری ہے۔ اور زیادہ سرخ گھوڑا دیکھنے کی تعبیر غم ہے بعض نے کہا ہے کہ یہ فتنہ کی علامت ہے۔ علامہ ابن سیرین فرماتے ہیں کہ میں سرخ گھوڑا پسند نہیں کرتا اس لئے کہ وہ خون کے مشابہ ہوتا ہے۔ سفید اور سیاہ رنگ کے گھوڑے کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر صاحب قلم سے دی گئی ہے۔ سفید اور سرخ رنگ کے گھوڑے کی تعبیر قوت یا لہو ولعب ہو جاتی ہے۔ اور کبھی کبھی لڑائی یا مار پیٹ کی تعبیر بھی دی جاتی ہے۔ اگر کسی نے خواب میں گھوڑے کو دوڑایا یہاں تک کہ وہ گھوڑا پسینہ آلود ہو گیا تو اس کی تعبیر خواہش نفسانی سے کی گئی ہے اور کبھی اس کی تعبیر مال کی بربادی بھی ہوتی ہے گھوڑے کے پسینہ کی بھی یہی تعبیر ہے اور خواب میں گھوڑے کو ایڑی مارنے کی تعبیر خواہشات کے مرتکب ہونے سے کی جاتی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ "لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَىٰ مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ"

اگر کوئی خواب میں گھوڑے سے اس نیت سے اترے کہ اب اس پر سوار نہیں ہوگا اور اگر خواب دیکھنے والا کوئی گورنر ہے تو وہ اپنے اس عہدہ (گورنری) سے معزول کر دیا جائے گا۔

اگر کسی نے گھوڑے کی دم لمبی زیادہ بالوں والی اور موٹی دیکھی تو اس کی تعبیر اولاد یا مال کی زیادتی سے کی ہے۔ اگر بادشاہ نے ایسی دم خواب میں دیکھی تو یہ اس کے لشکر (فوج) کی زیادتی کی طرف اشارہ ہے اور اگر کسی نے خواب میں گھوڑے کی دم کٹی ہوئی دیکھی تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس شخص کے کوئی بھی اولاد نہ ہوگی اور اگر اولاد ہوئی تو وہ زندہ نہ رہے گی۔ اور اگر یہ خواب کوئی بادشاہ دیکھے تو

اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس کا لشکر (فوج) اس سے بغاوت کردے گا۔

اگر کوئی شخص خواب میں کسی بہترین گھوڑے پر سوار ہو تو اس کی تعبیر عزت وجاہ سے دی جائے گی۔ اس لئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قول ہے کہ "گھوڑے کی پیشانی میں خیر ہے"۔

اور کبھی خواب میں گھوڑے پر سوار ہونے کی تعبیر سے سفر مراد ہوتا ہے۔ اور اگر کسی نے خواب میں گھوڑے کا بچہ دیکھا تو اس کی تعبیر ایک خوبصورت بچہ کی آمد (پیدائش) سے کی جاتی ہے اور اگر کسی نے خواب میں کوئی توانا گھوڑا دیکھا تو اس کی تعبیر طویل عمر والے سے دی جاتی ہے

اگر کسی نے خواب میں ترکی گھوڑے پر سواری کی تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دنیا میں ایک درمیانی زندگی بسر کرے گا نہ بالکل مفلسی کی اور نہ مالداروں جیسی' اور اگر کسی نے گھوڑی کی سواری کی تو اس کی تعبیر شادی (نکاح) ہے۔ ابن مقری نے کہا ہے کہ اگر کسی نے خواب میں سفید و سیاہ رنگ کے گھوڑے پر سواری کی تو اس کی تعبیر اور عزت غیبی مدد سے دی جاتی ہے۔ کیونکہ یہ رنگ فرشتوں کے گھوڑوں کا ہے۔ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ سرخ و سفید رنگ کے گھوڑے پر سوار ہوا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص شراب پیئے گا۔ کیونکہ یہ شراب کے نام میں سے ہے۔ اور اگر خواب میں کوئی کسی کے گھوڑے پر سوار ہوا تو اس کی تعبیر مرتبہ اور عزت ملنے سے دی جاتی ہے۔ اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ گھوڑے کو کھینچ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی شریف آدمی کی خدمت کرے گا۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں گھوڑے پر کسی ایسی جگہ پر سوار ہوا جہاں اس کا مصرف نہیں' جیسے چھت' دیوار' یا قید خانہ تو اس میں کوئی بھلائی اور خیر نہیں۔

اور اگر کسی نے خصی گھوڑا دیکھا تو اس کی تعبیر خادم ہے اور تمام چوپائے جن پر سواری کی جاتی ہے ان کو خواب میں بغیر لگام کے دیکھنے کی تعبیر زانیہ عورت ہے۔ کیونکہ زانیہ عورت بھی جس کسی کے ساتھ چاہتی ہے بغیر کسی روک ٹوک کے تعلقات قائم کرلیتی ہے۔ اسی طرح تیز رفتار گھوڑے کی تعبیر بھی زانیہ عورت ہے۔ اور اگر کسی نے خواب میں گھوڑے کا گوشت کھایا تو اس کی تعبیر لوگوں میں اس کی نیک نامی سے دی جاتی ہے۔ اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ اس کا گھوڑا اس کے ہاتھ سے جاتا رہا تو اس کی تعبیر غلام کے فرار یا موت سے کی جاتی ہے اور اگر وہ شخص تاجر ہے تو اس کا شریک تجارت (پارٹنر) اس سے الگ ہوجائے گا یا اس کی موت واقع ہوگی

خواب میں گھوڑا قوت، عزت اور زینت کی شکل میں آتا ہے۔ کیونکہ یہ سواریوں میں سب سے عمدہ سواری ہے۔ اس لئے جس نے اسے جس قدر خواب میں دیکھا اسی کے بقدر اس کو عزت و قوت حاصل ہوگی۔ اور اکثر گھوڑے کی تعبیر مال کی زیادتی، وسعت رزق اور دشمن پر فتح حاصل ہونا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:۔

زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِیْنَ وَالْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَیْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ۔

اور ایک دوسری جگہ ارشاد ہے۔

وَمِنْ رِّبَاطِ الْخَیْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ۔

اور اگر کسی نے گھوڑے کو ہوا میں اڑتے ہوئے دیکھا تو اس کی تعبیر فتنہ ہے اور گھوڑے کی سواری غیر محل میں دیکھنا جیسا کہ چھت یا دیوار پر اپنے گھوڑے پر سوار دیکھا تو اس کی تعبیر میں کوئی خیر نہیں ہے اور اگر کسی نے خواب میں اپنے آپ کو ڈاکے کے گھوڑے پر سوار دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ عنقریب اس کی موت واقع ہو جائے گی۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

جس شخص نے یہ دیکھا کہ وہ گھوڑی پر سوار ہے۔ اس کی تعبیر یہ دی جائے گی کہ وہ کسی نیک شریف عورت کے ساتھ شادی کرے گا اور اگر اس گھوڑی پر زین و لگام لگا ہوا ہو تو اس کی تعبیر یہ دی جائے گی کہ جس کی عصمت محفوظ نہ ہو۔ یا وہ ایسے امر میں ملوث ہوگی جو اس سے غیر متعلق ہوگا۔ سفید گھوڑی کو خواب میں دیکھنا اعلیٰ حسب نسب والی عورت سے کنایہ ہے۔ سرخ رنگ کی گھوڑی سے خوب صورت، حسین و جمیل عورت مراد ہے۔ اور پیلے رنگ کی گھوڑی سے مریضہ عورت مراد ہے۔ اور کالے رنگ کی گھوڑی مالدار عورت پر دلالت کرتی ہے۔ اور سبز رنگ کی گھوڑی بھی مال و دولت والی عورت پر دلالت کرتی ہے۔ کبھی گھوڑی کی تعبیر موسم و سال بھی دی جاتی ہے۔ چنانچہ موٹی و فربہ گھوڑی کو دیکھنا سرسبز و شادابی کی طرف اشارہ ہے۔ دبلی و لاغر گھوڑی کو دیکھنا قحط سالی کی جانب اشارہ ہے۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

ایک خواب ایک شخص علامہ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آیا اور اپنا خواب بیان کیا کہ میں خواب میں ایک ایسے گھوڑے پر سوار ہوا جس کی ٹانگیں لوہے کی تھیں۔ ابن سیرین نے کہا کہ اللہ تم پر رحم کرے عنقریب تم فوت ہو جاؤ گے۔ واللہ اعلم بالصواب ⁂ (حیاۃ الحیوان)

خچر، خچریا، گدھی، ٹٹو کو خواب میں دیکھنے کا بیان

خچر خواب میں خچر پر سواری کرنا سفر پر دلالت کرتا ہے اور درازیٔ عمر کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اور کبھی خواب دیکھنے والے کو ولد الزنا (حرامی) ہونے کی تعبیر دی جاتی ہے، اگر کسی ایسے آدمی نے خواب میں خچر کو دیکھا جس کا ارادہ سفر وغیرہ کا بالکل نہیں ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ کسی سخت قسم کے آدمی سے مغلوب ہوگا خچریا کو خواب میں دیکھنا مرتبہ اور عزت کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے۔

خچریا بعض معبرین نے یہ لکھا ہے کہ خچریا کو خواب میں دیکھنا بانجھ عورت ہونے کی علامت ہے کالے رنگ کی خچریا مال و دولت اور سفید رنگ کی خچریا شرافت اور عزت کی پیشن گوئی کرتی ہے۔

بعض معبرین نے یہ لکھا ہے کہ خچریا کو خواب میں سفر درپیش ہونے کی علامت ہوتی ہے۔ اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ اپنی خچریا سے اتر کر بالکل جدا ہو گیا ہے تو وہ اپنے مرتبہ سے نیچا ہو جائے گا۔ یا وہ اپنی بیویوں سے جدائی اختیار کرے گا۔ اس لئے کہ اطیر بھی آدمی کی ایک طرح کی سواری ہوتی ہے یا یہ کہ خواب دیکھنے والوں کا سفر طویل ہو جائے گا۔

خچروں کا گوشت اور ان کی کھال کی تعبیر مال سے کی جاتی ہے اور کبھی خچر کی تعبیر ایسے مرد سے کی جاتی ہے جس میں کوئی شرافت نہ ہو جیسے غلام اور جیرداہا اور حرامی بچہ لیکن یہ مرد قوی اور سخت ہوگا اور اگر خواب میں خچریا کو دیکھا تو اس کی تعبیر بانجھ عورت سے دی جاتی ہے۔

گدھی گدھی کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر معیشت میں مددگار، انتہائی سودمند اور نسل والی والی ہوتی ہے اور لفظ الاتان اتیان سے بنا ہے، بمعنی منفعت رساں۔

ٹٹو ٹٹو خواب میں ایک مقابل خصیم کی شکل میں آتا ہے۔ بعض نے کہا ہے کہ غلام یا عجمی آدمی کی شکل میں نمودار ہوتا ہے۔ اسی طرح بہت سے ٹٹو بہت سے عجمی مردوں کی شکل میں آتے ہیں اور کبھی کبھی خواب میں ٹٹو آجانے سے عورت سے تعبیر دیتے ہیں، مثلاً اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس نے اپنے ٹٹو کی چوری کرلی ہے تو گویا وہ اپنی عورت کو طلاق دے گا اور اگر کسی نے ٹٹو کو ضائع کر دیا ہے تو گویا اس کی عورت نافرمان اور فاجرہ ہوگی۔ اگر کسی نے دیکھا کہ وہ ٹٹو پر سوار ہے حالانکہ اس کی عادت عربی گھوڑوں پر سوار ہونے کی ہے تو اس کا مطلب ہوگا کہ اس آدمی کا مرتبہ کم ہو جائے گا۔ (حیاۃ الحیوان)

خواب میں گدھا نظر آنے پر تعبیر

■ . خواب میں گدھے کا نظر آنا خوش بختی اور کامیابی کی دلیل ہے اور بعض دفعہ اس کو خواب میں دیکھنا غلام یا لونڈی یا مال کے حصول کی دلیل ہے اور کبھی سفر اور علم کی جانب بھی اشارہ ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے کَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا اور کبھی معیشت پر دال ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ۔ اور کبھی اس کی تعبیر یہودی عالم سے دی جاتی ہے اور بسا اوقات مصائب اور پریشانی سے نجات کی جانب بھی اشارہ ہوتا ہے یا کسی بڑے مرتبے پر پہنچنے کی بھی علامت ہوتا ہے اور کبھی اللہ تعالیٰ کے قول وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً کی روشنی میں اس پر سوار ہونے سے زینت مال یا ولد سے بھی تعبیر دیتے ہیں.

گدھے پر سواری کی تعبیر معبرین غموں سے چھٹکارا بھی دیتے ہیں. خواب میں گدھے کی موت یا کمزوری کی تعبیر مالک کے فقر و فاقہ سے دی جاتی ہے اور بعض معبرین گدھے کی موت کی تعبیر مالک کی موت بتلاتے ہیں گدھے کی پیٹھ سے خواب میں گر جانا یا خواب میں اس کو بیچنے کی تعبیر غریبی اور مفلسی ہے. خواب میں گدھے کو ذبح کر کے کھانا معاش میں فراخی کی جانب اشارہ ہے اور دوسرے کے لئے ذبح کرنا معاشی حالت کی تباہی کی علامت ہے. اگر کوئی شخص خواب میں اپنے گدھے کی دم بہت طویل دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا مال و دولت مدت دراز تک قائم رہے گا اور اس کے زیادہ کا سبب بنے گا اور اگر کوئی شخص خواب میں گدھے پر سوار ہونے کو ناپسند کرے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو وہ چیز ملے گی جس کا وہ اہل نہیں ہے. نیز کبھی فربہ اور نحیف دونوں گدھوں کی تعبیر کثرت مال سے دیتے ہیں.

اور خواب میں گدھی کو دیکھنے کی تعبیر ذی حسب و نسب خوب صورت اور معیشت میں معین و مددگار عورت ہے. اگر کوئی شخص خواب میں گدھی پر سوار ہوا اور دیکھے کہ بچے اس کے پیچھے آ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی بچے والی عورت سے شادی کرے گا. خواب میں گدھے کا چلانا شر پر دلیل ہے کیونکہ قرآن شریف میں ہے. اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ (سب سے ناپسندیدہ اور مکروہ آواز گدھے کی ہے) یا کسی وباء کی جانب اشارہ ہوتا ہے کیونکہ گدھے کی آواز شیطان کے دیکھنے پر دال ہوتی

ہے کیونکہ حدیث میں آیا ہے کہ گدھے کی آواز سنو تو تعوذ پڑھو۔ اگر کوئی شخص لدے ہوئے گدھے کو اپنے گھر میں داخل ہوتا ہوا دیکھے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بوجھ کے بقدر اسے خیر سے نوازیں گے۔

گدھی کے دودھ کو خواب میں دیکھنا سرسبزی اور شادابی کی علامت ہے۔ کبھی خواب میں گدھی کا دودھ پینے کی تعبیر پینے والے کی بیماری سے دی جاتی ہے۔ جو شخص خواب میں اس کا گوشت کھائے تو اسے مال حاصل ہوگا۔ اگر خواب میں عورت نے گدھا دیکھا تو اس سے مراد اس کا شوہر ہے۔ چنانچہ اگر عورت یہ دیکھے کہ اس کا گدھا مر گیا تو اس کا شوہر اسے طلاق دے دیگا یا اس کا انتقال ہوجائے گا۔ اگر کوئی شخص خواب میں گدھے سے کشتی لڑے تو اس سے بعض اقارب کی موت کی جانب اشارہ ہے۔

جو شخص خواب میں یہ دیکھے کہ اس کا گدھا گھوڑا ہوگیا ہے تو اس کو بادشاہ کی جانب سے مال حاصل ہوگا اور اگر یہ دیکھے کہ اس کا گدھا خچر بن گیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو سفر سے مال حاصل ہوگا اور اگر کوئی خواب میں اپنے گدھے پر سوار ہوجائے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس کو بے پناہ مال و دولت حاصل ہوگی۔ خواب میں گدھے کے کھر دیکھنا قوت فی المال اور قوت فی المعیشہ کی علامت ہے اور خف کو دیکھنے کی تعبیر بھی یہی ہے۔ نیز اگر کوئی شخص گدھے کے کھروں کی یا کسی بھی چوپائے کے کھروں کی آواز سنے اور ان کو نہ دیکھے تو اس سے بارش کی جانب اشارہ ہوتا ہے۔ کبھی کبھی گدھے کی تعبیر جاہل شخص سے دی جاتی ہے اور کبھی ولد زنا سے بھی اس کی تعبیر دیتے ہیں۔

اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھے کہ آسمان سے گدھے نے اتر کر اپنا ذکر اس کی سرین میں داخل کردیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو بے پناہ مال حاصل ہوگا، بالخصوص اگر خواب دیکھنے والا بادشاہ ہو اور گدھے کا رنگ سرخ مائل بہ سیاہ ہو۔ واللہ اعلم

< ص ۱۸۶ - ۱۸۷ ج دوم حیاۃ الحیوان >

گائے بیل گائے بھینس اور بیل کو خواب میں دیکھنے کا بیان

اگر کسی نے گائے یا بیل کو خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر سالوں اور برسوں سے دی جائے گی جس طرح کہ یوسف علیہ السلام نے اس کی تعبیر یہی دی تھی۔ اگر موٹے دیکھے ہوں تو خوشحال سال ہوں گے اگر دبلے پتلے دیکھے ہوں گے تو قحط سالی سے تعبیر دی جائے گی بشرطیکہ گائے یا بیل سفید یا سیاہ رنگ کے خواب میں آئے ہوں۔ ورنہ اگر کسی نے زرد یا سرخ رنگ کی گائیں دیکھیں تو اس کی یہ تعبیر دی جائے گی کہ وہ درخت کو اپنے سینگوں سے مار کر اکھاڑ دیں گی یا کسی عمارت کو منہدم کر دیں گی اس لئے کہ گائیں فتنوں کی شکل میں نمودار ہوتی ہیں جن مکانوں میں داخل ہو جائیں گی اس کو منہدم کر دیں گی اس لئے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

"آخری دور میں فتنے بیل کے سینگوں و آنکھوں کی طرح رونما ہوں گے"

اگر کسی نے خواب میں زرد رنگ کی گائے دیکھی تو یہ تعبیر ہوگی کہ اس سال سرسبزی و شادابی ہوگی اور اگر سیاہ و سفید رنگ کی گائے دیکھی تو تعبیر یہ ہوگی کہ آخر سال میں شدت اور سختی کا سامنا کرنا پڑے گا اگر کسی نے گائے کا پچھلا حصہ چتکبرا دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ آخر سال میں پریشانی جھیلنی پڑے گی۔

اگر کسی نے خواب میں نصف گائے دیکھی تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ دیکھنے والے کی بہن یا لڑکی کسی مصیبت میں مبتلا ہوگی۔ اسی طرح اگر کسی نے گائے کا ہر وہ حصہ دیکھا جو حصے وراثت میں متعین ہیں۔ مثلاً ربع ثمن وغیرہ تو اس کی بھی یہی تعبیر دی جائے گی

اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ کسی غیر کی گائے کو دوہ رہا ہے اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ دیکھنے والا کسی دوسرے کی عورت کے ساتھ خیانت کرے گا اور جب بھی کوئی انسان خواب میں اپنی گائے کو دیکھے گا تو اس کی تعبیر بیوی یا لڑکی میں وائر رہے گی۔ خواب میں گائے کا دودھ جائز مال کی طرف اشارہ کرتا ہے خواب میں گائے کی آواز سننا ایسے لوگوں کی نشاندہی معلوم ہوتی ہے جو ادب و احترام میں مشہور ہوں گے۔ خواب میں گائے سے لگی چوٹ بیمار کی شکل میں آتی ہے۔

اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کے اوپر گائے یا بیل نے حملہ کر دیا ہے اور دیکھنے والا اس کی

طرف متوجہ نہیں ہے تو اس کی تعبیر یہ رہے گی کہ دیکھنے والا اسی سال مر جائے گا۔

کسانوں اور کاشتکاروں کے خواب میں گائے کا آنا خیر و برکت کی طرف اشارہ کرتا ہے خواب میں گائے کا وہ رنگ اچھا سمجھا جاتا ہے جو گھوڑے کے لئے بہتر سمجھا جاتا ہے۔

نصرانی کہتے ہیں کہ اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ گائے یا بیل کا گوشت کھا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ دیکھنے والا حاکم کے دربار میں پیش کیا جائے گا اور جو شخص مال جمع کرنے کی فکر میں ہو اس کے خواب میں چربی کا آنا علامت ہے اس بات کی کہ اسے مال بلا کسی کد و کاوش کے حاصل ہوگا اور وہ اسے خرچ کئے بغیر اپنے پاس جمع رکھے گا۔

خواب میں گائے کا بھنا ہوا گوشت خطرہ یا خوف محسوس کرنے والے کے لئے امن کا باعث ہوگا یا گوشت کا بھوننے والا مامون رہے گا۔ اگر بھوننے والے کی عورت حاملہ ہوگی تو گویا خواب میں بشارت دی گئی ہے کہ لڑکا پیدا ہوگا۔ گوشت کا خواب میں بھوننا معیشت میں کشادگی کا باعث ہوگا اگر گوشت پکا ہوا نہ ہو تو گویا دیکھنے والے کو عورت کی طرف سے رنج پہونچے گا۔

بعض معبرین نے لکھا ہے کہ اگر کسی نے گائے بیل کا پکا ہوا یا بھنا ہوا کھایا تو گویا اسے رزق میں ترقی نصیب ہوگی۔

اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ بیل نے اس کو سینگ مار دیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ کام سے ہٹا دیا جائے گا اور جس قدر اس سینگ کی مار پڑی ہے اسی کے مطابق اسے نقصان ہوگا اور اگر کسی نے دیکھا کہ اس نے بیل کو ذبح کر دیا ہے اور اس کا گوشت تقسیم کر دیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ ایسا دیکھنے والا مر جائے گا۔ اگر کسی عورت نے دیکھا کہ وہ بیل پر سوار ہوگئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اگر اس کا شوہر نہیں ہے تو وہ جلد ہی شوہر والی ہو جائے گی

بیل کو خواب میں دیکھنا انتہائی سود مند اور معیشت میں معین و مددگار ہوتا ہے اور کبھی نہایت طاقتور یا عزت شخص کی جانب اشارہ ہوتا ہے۔ بعض دفعہ اس کی تعبیر خوبصورت نوجوان سے بھی دی جاتی ہے۔ کیونکہ بیل کو عربی میں "ثور" کہتے ہیں اور ثور کے معنی جوش مارنے کے ہیں چونکہ نوجوان کی جوانی بھی اپنے پورے جوش اور شباب پر ہوتی ہے۔ اس لئے تعبیر جوان سے دی جاتی ہے اور کبھی کبھی شر پسندی و فتنہ کی طرف بھی اشارہ ہوتا ہے اور کسی کاشتکار یا کسان وغیرہ نے اگر بیل کو خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر یہ دی جائے گی کہ اس کے تمام مشکل کام آسان ہو جائیں گے۔

بسا اوقات سستی و کاہلی کی طرف بھی اشارہ ہوتا ہے۔ چت کبرے بیل کو دیکھنا باعث راحت و مسرت ہے اور کالے بیل کو دیکھنا انتہائی بزرگی و شرافت کی علامت ہے یا مریض کے تندرست ہونے کی جانب بھی اشارہ ہے۔

مہات یعنی نیل گائے کی ایک قسم

مہات کا خواب میں دیکھنا عابد و زاہد سردار شخص مراد ہے اگر کوئی شخص مہات کی آنکھ دیکھے تو سرداری ملے یا موٹی خوبصورت کم عمر عورت حاصل ہو۔ جو مہات کا سر دیکھے تو اس کے سر کی طرح سرداری مال غنیمت اور حکومت پائے اور جو یہ دیکھے کہ وہ مہات کی طرح ہے تو وہ جماعت سے کٹ جائے گا۔ اور بدعت میں مبتلا ہو جائے گا۔

نیل گائے کی خواب میں تعبیر خوبصورت عورت سے کی جاتی ہے۔ اگر کسی نے یہ خواب میں دیکھا کہ اس نے نیل گائے کو قتل کیا لیکن شکار کا ارادہ نہ تھا تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ کسی عورت سے بہت سا مال پائے گا۔

(حیاۃ الحیوان)

بھینس کی خواب میں تعبیر

اگر کسی شخص نے بھینس کو خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر ایسے طاقتور مرد سے دی جائے گی جو اپنی بساط اور وسعت سے زیادہ تکلیف برداشت کرنے کی طاقت رکھتا ہو
اگر کسی عورت نے یہ دیکھا کہ اس کے بھینس کے سینگ لگے ہوئے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ عورت کسی بادشاہ سے شادی کرے گی ۔

ص ۳۱، ج دوم حیاۃ الحیوان

خواب میں ریچھ کی تعبیر

ریچھ کو خواب میں دیکھنا شریر، احمق، مفسد اور بعض اوقات مکروفریب کی علامت ہے اور کبھی اس کا خواب میں دیکھنا کسی بھاری جسم کی عورت کی علامت ہے جس کے دیکھنے سے دل میں دہشت پیدا ہو اور اس کا پیشہ گانا بجانا ہو۔ کبھی خواب میں ریچھ دیکھنے کی تعبیر قید اور قید خانہ کی یا کسی ایسے دشمن کی علامت ہے جو مکار، چور اور ساتھ ساتھ مخنث بھی ہو۔ اگر کوئی شخص خود کو ریچھ پر سوار دیکھے تو اس کو ولایت حاصل ہوگی بشرطیکہ وہ اس کا اہل ہو۔ ورنہ اس سے مراد غم اور خوف ہوگا جس سے بعد میں نجات مل جائے گی اور کبھی اس کی تعبیر سفر کرنے اور پھر گھر واپس آنے سے دیتے ہیں۔

چمگادڑ کی خواب میں تعبیر

خواب میں چمگادڑ کی تعبیر عابد و زاہد مرد سے کی جاتی ہے۔ ارطامیدورس نے کہا ہے کہ چمگادڑ کو خواب میں دیکھنا بہادری اور خوف کے ختم ہونے کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ رات کے پرندوں میں سے ہے حاملہ عورت اگر خواب میں چمگادڑ کو دیکھے تو یہ ولادت میں آسانی کی طرف اشارہ ہے۔ مسافر خواہ خشکی کا سفر کرنے والا ہو یا دریائی ہو دونوں کیلئے چمگادڑ کو خواب میں دیکھنا اچھا نہیں ہے اور کبھی چمگادڑ کو گھر میں داخل ہوتے ہوئے دیکھنے سے گھر کی ویرانی کی طرف اشارہ ہوتا ہے اور بعض لوگوں نے کہا ہے کہ خواب میں چمگادڑ کو دیکھنا ساحرہ عورت کی طرف اشارہ ہے۔ (ص ۲۸۳، ج دوم حیاۃ الحیوان)

خواب میں بکری دیکھنے کی تعبیر

خواب میں بکری کا دیکھنا مندرجہ ذیل چیزوں کی علامت ہے۔ (۱) نیک اور فرماں بردار رعایا (۲) مال غنیمت (۳) بیویاں (۴) اولاد (۵) کھیتی اور پھلدار درخت۔ اون والی بکری کی تعبیر شریف خوبصورت باحیا عورت سے دی جاتی ہے۔ اور بالوں والی بکری سے نیک مگر فقیر و غریب عورتیں مراد ہوتی ہیں۔

بقول مقدسی جو شخص خواب میں معز (بکری) اور ضان (بکری) کو ہانکے وہ عرب اور عجم کا سربراہ بنے گا۔ اور اگر خواب میں ان کا دودھ بھی دوہ لے تو بہت سا دا مال بھی حاصل ہوگا، اگر کسی مکان میں بکریاں کھڑی ہوئی دیکھے تو اس کی تعبیر ایسے لوگ ہیں جو کسی معاملہ کے لئے کسی جگہ جمع ہوں۔ اگر خواب میں سامنے سے آتی ہوئی دیکھے تو اس سے دشمن مراد ہیں جو مغلوب ہو جائیں گے۔ جو شخص خواب میں دیکھے کہ بکری اس کے آگے آگے بھاگ رہی ہے اور ہاتھ نہیں آرہی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس شخص کو آمدنی بند ہونے کا اندیشہ ہوگا یا وہ کسی عورت کا تعاقب کرے گا اور اس میں ناکام رہے گا۔
جاماسب نے کہا ہے کہ جو شخص خواب میں بکریوں کا ریوڑ دیکھے تو وہ ہمیشہ شاداں رہے گا۔ اور اگر ایک بکری دیکھے تو ایک سال تک خوش رہے گا۔ نعجہ (دنبی) کی تعبیر عورت ہے لہٰذا جو شخص خواب میں نعجہ یعنی دنبی کو ذبح کرے تو وہ کسی مبارک عورت سے جماع کرے گا۔

اگر خواب میں کسی کی صورت بکری جیسی ہو جائے تو اس کو مال دستیاب ہوگا جو شخص خواب میں بکری کے بال کاٹے تو اندیشہ ہے کہ وہ تین یوم تک گھر سے نکل جائے گا۔

بکری کا بچہ جدی کی تعبیر ولد (بیٹے) سے دی جاتی ہے۔ ذبح شدہ بکری کے بچے کو خواب میں دیکھنا بچے کی موت کی طرف اشارہ ہے (بیا بچہ) لڑکا ہو یا لڑکی اور اگر بکری کے بچے کا بھنا ہوا گوشت کھاتے ہوئے دیکھا تو یہ لڑکے کی موت کی طرف اشارہ ہے۔ اگر کسی شخص نے خواب میں یہ دیکھا کہ اس نے بکری کے بچے کے پائے کھائے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس کو مصیبت سے بہت جلد چھٹکارہ نصیب ہوگا اور اگر بائیں پسلی کھاتے ہوئے دیکھا تو رنج و غم لاحق ہونے کا بڑا امکان ہے۔ بکری کے بچے کا اگلا حصہ کھاتے ہوئے دیکھنا

عورتوں اور لڑکیوں کی طرف اشارہ ہوتا ہے اور پچھلا آدھا حصہ کھاتے دیکھنا مردوں کی طرف اشارہ ہے اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ بکری کے بچے کی بھنی ہوئی ٹانگ کھا رہا ہے اور وہ نرم ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ اصل عورت کو دھوکہ دے رہا ہے جو اس کے ساتھ احسان کر رہی ہے اور اگر وہ سخت ہے تو یہ غیبت اور چغل خوری کی طرف اشارہ ہے۔

ص ۲۶-۲۷ ج دوم حیاۃ الحیوان

بکری کے بچہ کو خواب میں دیکھنا ایسے لڑکے کی طرف اشارہ ہے جو والدین کا مطیع اور فرمانبردار ہو۔ لہٰذا اگر کسی شخص کی بیوی حاملہ ہو اور وہ خواب میں دیکھے کہ کسی نے اس کو بکری کا بچہ ہبہ کیا ہے یا دیا ہے تو وہ شخص فرزند صالح کی پیدائش کی توقع رکھے۔ خواب میں حیوانوں کے چھوٹے بچوں کو دیکھنا تفکرات کی علامت ہے کیونکہ چھوٹے بچوں کی پرورش میں بڑی تکلیفیں اٹھانی پڑتی ہیں۔"

ص ۲۷۱ ج دوم حیاۃ الحیوان

خنزیر کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر

خنزیر کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر مشر تنگدستی، افلاس اور مال حرام ہے اور اس کی مادہ کو خواب میں دیکھنا کثرت نسل کی علامت ہے اور اگر کسی کو خواب میں اس سے نقصان پہنچا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ صاحب خواب کو کسی نصرانی سے تنگی پہنچے گی اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ خواب میں خنزیر کبھی طاقت ور دشمن، مصیبت کے وقت غداری کرنے والا ملعون کی صورت میں دکھائی دیتا ہے اور اگر کسی نے دیکھا کہ وہ خنزیر پر سوار ہے تو اس کو مال ملے گا اور وہ شخص دشمن پر غالب آجائے گا اور جس شخص نے خنزیر کا پکا ہوا گوشت کھایا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ صاحب خواب کو تجارت سے ناجائز مال حاصل ہوگا اور اگر کسی نے دیکھا کہ وہ خنزیر بن گیا ہے تو اس کو ذلت کے ساتھ مال ملیگا۔

اور اس کے دین میں کوئی کمی واقع ہو جائے گی۔ اور اگر کسی نے دیکھا کہ وہ خنزیر کی طرح چل رہا ہے تو اس کو خوشی حاصل ہوگی اور اگر خنزیر کے بچوں کے مالک نے یہ خواب دیکھا تو اس کی تعبیر اس کے لئے غم ہے۔ پالتو خنزیر کو خواب میں دیکھنا سرسبزی اور شادابی کی دلیل ہے بشرطیکہ اسے اپنے گھر میں دیکھا ہو۔ ہر وہ حیوان جو جلدی بڑا ہو جاتا ہے اور جلدی مانوس ہو جاتا ہے اس کو خواب میں دیکھنا سرسبزی پورا ہونا یا حاجت کا پورا ہونا ہے جنگلی خنزیر کو خواب میں دیکھنا مسافر کے لئے بارش یا اولے کی طرف اشارہ ہے اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ خنزیروں کو چرا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ یہود یا نصاریٰ کے ساتھ مبتلا ہوگا۔ اور اگر کسی نے دیکھا کہ اس کی بیوی خنزیر بن گئی ہے تو اس کی تعبیر طلاق ہے یعنی وہ اپنی بیوی کو طلاق دے دے گا کیونکہ وہ حرام ہے اس کے لئے اور اس کے گوشت کا دیکھنا تمام لوگوں کے لئے بہتر ہے کیونکہ خنزیر مرنے کے بعد ہی فائدہ دیتا ہے اور یہ مال حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنزِيرِ، اس میں اسی کی طرف اشارہ ہے۔ واللہ اعلم

احیاء میں ہے کہ ایک شخص ابن سیرینؒ کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں خنزیر کی گردن میں موتیوں کا ہار پہنا رہا ہوں، ابن سیرینؒ نے اس کی یہ تعبیر دی کہ تو ایسے شخص کو حکمت

(علم) سکھاتا ہے۔ جو اس کا اہل نہیں ہے۔

اگر کسی نے خواب میں دبلی گائیوں کا گوشت دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ دیکھنے والا بیمار ہو جائے گا۔ خواب میں مختلف اقسام کے گوشت وغیرہ دیکھنا مختلف جانداروں ہی کی طرف منسوب کیا جائیگا۔ چنانچہ سانپ کے گوشت کو دیکھنا دشمن کے مال و دولت سے تعبیر دی جائے گی لیکن اگر کچا دیکھا ہوگا تو غیبت کرنے کی طرف تعبیر کرتا ہے، اسی طرح خواب میں کسی درندے کے گوشت کو دیکھنے میں یہ تعبیر نکالی جائے گی کہ دیکھنے والے کو کسی حاکم کی طرف سے مال ملے گا۔ اسی طرح اگر خواب میں خونخوار درندوں یا پرندوں اور خنزیر کے گوشت کا دیکھنا مال حرام کی طرف اشارہ کرتا ہے!

بھیڑ کی تعبیر

خواب میں موٹی بھیڑ دیکھنا شریف مالدار عورت کی نشانی ہے کیونکہ عورتوں کو عربی میں نعجۃ (بھیڑ) کہہ دیا جاتا ہے۔ اگر کسی نے دیکھا کہ وہ کسی بھیڑ کو کھا رہا ہے تو اسے کوئی عورت حاصل ہوگی۔ بھیڑ کا بال (اون) اور اس کا دودھ مال سے کنایہ ہے، اگر کسی نے دیکھا کہ بھیڑ اس کے گھر میں گھس گئی ہے تو اس سال کو خوب نفع حاصل ہوگا۔ کالی بھیڑ سرسبزی ہے اور مال ہے جس کی پہلے توقع تھی۔ اگر کسی نے دیکھا کہ اس کی بھیڑ ذبح ہو گئی ہے تو اس کی بیوی کبھی حاملہ نہیں ہوگی۔ اور اسی پر بارہ جانوروں کی تعبیر قیاس کرلیں۔ بہت سارے بھیڑ نیک و صالح عورتوں کی علامت ہیں۔ مگر کبھی کبھی ان سے ربح و غم کی بھی تعبیر لی جاتی ہے۔ اسی طرح بیویوں سے ہاتھ دھونے اور عہدہ سے معزول ہونے کی بھی تعبیر بن سکتی ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

(ص ۲۰۰، ج سوم، حیاۃ الحیوان)

بندر کی خواب میں تعبیر

بندر کو خواب میں دیکھنا ایسے شخص کو دیکھنا ہے جس میں ہر قسم کے عیوب موجود ہوں۔ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ بندروں سے لڑ رہا ہے اور بندر اس پر غالب آگئے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص کسی بیماری میں گرفتار ہوگا مگر پھر صحت یاب ہو جائے گا۔ بندر کی تعبیر کبھی بیماری سے کی جاتی ہے۔ اگر کسی نے خواب میں بندر کا گوشت کھایا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ کسی بیماری میں گرفتار ہوگا اور کوئی بھی علاج کارگر نہ ہوگا بعض علماء نے کہا ہے جو خواب میں بندر کا گوشت کھائے گا وہ اپنی زندگی میں نئی نئی چیزیں پہنے گا اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ بندر اس کو دانتوں سے کاٹ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا کسی سے جھگڑا ہوگا اگر کوئی شخص خواب میں بندر کو اپنے بستر پر دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی یہودی عورت سے زنا کرے گا۔ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ کھانا کھا رہا ہے اور اس کے ساتھ دسترخوان پر بندر بھی موجود ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ کسی گناہ کی وجہ سے راحت کر حاصل کردہ کوئی نعمت جاتی رہے گی۔ جاماسب نے کہا ہے کہ اگر کسی نے خواب میں بندر کا شکار کیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ سحر اور جادو سے فائدہ حاصل کرے گا۔ واللہ اعلم

خواب میں بھیڑیوں کی تعبیر

بھیڑیئے کو خواب میں دیکھنا کذب، عداوت اور حسد کی دلیل ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ بھیڑیئے کی خواب میں تعبیر انتہائی ظالم چور سے واسطہ پڑتا ہے اور بھیڑیوں کے بچوں کی تعبیر چور کی اولاد سے ہوتی ہے۔ لہٰذا جو شخص خواب میں بھیڑیئے کا بچہ دیکھے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ شخص کسی گرے ہوئے بچہ کی پرورش کرے گا جو بڑا ہو کر چور بنے گا۔ اگر خواب میں بھیڑیا کسی ایسے جانور سے تبدیل ہو جائے جو انسان سے مانوس ہو جانے والا ہو تو اس سے ایسا چور مراد ہے جو توبہ کرنے والا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں بھیڑیئے کو دیکھے تو گویا وہ کسی انسان پر بہتان لگائے گا اور متہم شخص بری ہوگا۔ یہ تعبیر حضرت یوسف علیہ السلام کے قصہ کی روشنی میں ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں کتے اور بھیڑیئے کو ایک ساتھ دیکھے تو اس سے نفاق، فریب اور دھوکہ مراد ہے۔

خواب میں مرغ کی تعبیر

مرغ کو خواب میں دیکھنا درج ذیل اشیاء پر دلالت کرتا ہے:۔

(۱) خطیب اور موذن (۲) قاری مطرب (جو گانے کی طرح قرآن کی تلاوت کرے) (۳) جو شخص امر بالمعروف کا حکم دے اور خود اسی پر عمل نہ کرے کیونکہ مرغا صبح کے وقت اذان دے کر نماز کی یاد دلاتا ہے لیکن خود نہیں پڑھتا بہت نکاح کرنے والے مرد کی بھی کبھی مرغ کو خواب میں دیکھنے پر تعبیر دیتے ہیں اور کبھی مرغ کی تعبیر ایسے شخص سے کی جاتی ہے جو بانسری بجاتا ہو اور عورتوں کے پاس آتا جاتا ہو اور کبھی اس کی تعبیر چوکیدار سے کرتے ہیں اور کبھی مرغ کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر ایسے سخی سے کی جاتی ہے جو خود نہ کھائے بلکہ دوسرے لوگوں کو کھلائے کبھی مرغ کی تعبیر گھر کے مالک یا مملوک سے کی جاتی ہے اور کبھی مرغ کو خواب میں دیکھنا علماء اور حکماء کی صحبت پر دلالت کرتا ہے

بیان کیا جاتا ہے کہ ایک شخص محمد بن سیرینؒ کے پاس آیا اور بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک مرغ نے گھر میں داخل ہو کر جو کے دانے چگ لیے۔ ابن سیرینؒ نے جواب دیا کہ اگر تمہارے گھر سے کوئی چیز غائب ہو جائے تو اطلاع کرنا کچھ دن کے بعد اس شخص نے آ کر عرض کیا کہ میرے گھر کی چھت پر سے ایک چٹائی چوری ہو گئی۔ ابن سیرینؒ نے کہا کہ وہ موذن نے چوری کی ہے چنانچہ جب تحقیق کی گئی تو یہی واقعہ نکلا

بیان کیا جاتا ہے کہ ایک شخص محمد بن سیرینؒ کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک مرغ ایک گھر کے دروازے پر یہ شعر پڑھ رہا ہے ؎

قد کان من رب هذا البيت ما كانا   هيو الصحفة يا قوم اكمانا

ترجمہ:۔ اس مکان کے مالک کو جو حادثہ پیش آیا تھا آخر بوقت حادثہ دوست چلے گئے کہ وقت سخت آ گیا اپنی کفن کاٹھی کا انتظام کر لو۔ ابن سیرینؒ نے یہ سن کر جواب دیا کہ اس گھر کا مالک چونتیس روز میں مر جائے گا چنانچہ ایسا ہی ہوا ایک کا عدد کا بھی چونتیس ہی آتا ہے۔ ایک شخص نے ابن سیرینؒ سے آ کر عرض کیا کہ میں نے خواب میں مرغ کو اللہ اللہ کہتے ہوئے دیکھا ہے۔ ابن سیرینؒ نے جواب دیا کہ تیری زندگی کے صرف تین دن باقی رہ گئے ہیں چنانچہ تین روز کے بعد وہ شخص مر گیا۔ بعض مرتبہ مرغ کی تعبیر عجمی آدمی یا غلام سے بھی کی جاتی ہے اور بعض کے نزدیک اس کی تعبیر موذن یا منادی کرنے والے سے بھی کی جاتی ہے جس کی آواز لوگ ہمیشہ سنتے رہیں جیسے موذن وغیرہ
(حیاۃ الحیوان)

خواب میں مرغی دیکھنے کی تعبیر

مرغیوں کو خواب میں دیکھنا ذلیل و خوار عورتوں کی طرف اشارہ ہے اور اس کے بچوں سے اولادِ زنا مراد ہیں۔ بعض اوقات مرغی کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر بہت زیادہ اولاد والی عورت سے دیتے ہیں۔ مریض کو خواب میں مرغی نظر آنا صحت کی علامت ہے اور تنگی مصائب اور غم سے نجات کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔ کبھی مرغی کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر حسین مگر بے وقوف عورت سے دی جاتی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ مرغیوں کو ادھر سے اُدھر بھگایا جا رہا ہے تو اس سے مراد قیدی ہوتے ہیں۔

اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے گھر میں مرغا کرّا رہا ہے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ فاجر و فاسق ہے۔ مرغے کے پر کی تعبیر مال سے دی جاتی ہے اور مرغی کے انڈوں کی تعبیر عورتوں سے دی جاتی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کے قول کا لعنی بیض مکنون میں عورتوں کو انڈوں سے تشبیہ دی گئی ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ وہ کچا انڈا کھا رہا ہے تو اس کی تعبیر حرام مال سے کی جاتی ہے۔ اگر حاملہ عورت خواب میں یہ دیکھے کہ اس کو صاف کیا ہوا انڈا دیا گیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے لڑکی پیدا ہوگی۔ اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھے کہ وہ انڈا چھیل کر سفیدی کھا رہا ہے اور زردی کو پھینک رہا ہے۔ تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کفن چور ہے جیسا کہ امام المعبرین محمد بن سیرینؒ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں انڈا چھیل رہا ہوں اور زردی پھینک کر سفیدی کھا رہا ہوں۔ تو محمد بن سیرینؒ نے فرمایا کہ تو کفن چور ہے جب لوگوں نے آپ سے دریافت کیا کہ آپ نے یہ تعبیر کیسے اخذ کی تو آپ نے فرمایا کہ انڈا قبر ہے اور زردی جسم ہے اور سفیدی بمنزلہ کفن کے ہے بس یہ مردہ کو پھینک دیتا ہے اور کفن کی قیمت استعمال کرتا ہے۔ سفیدی سے کفن مراد ہے۔

روایت ہے کہ کسی عورت نے محمد بن سیرینؒ کے سامنے اپنا یہ خواب ذکر کیا کہ وہ لکڑیوں کے نیچے انڈے رکھ رہی ہے اور پھر ان انڈوں سے بچے نکل آئے ہیں، محمد بن سیرینؒ نے یہ خواب سن کر فرمایا کہ کم بخت اللہ سے ڈر! تو ایسے فعل میں مبتلا ہے جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہے (یعنی زنا) اس پر ہم نشینوں نے عرض کیا کہ آپ اس عورت پر تہمت لگا رہے ہیں۔ آپ نے یہ تعبیر کیسے لی ہے۔ تو آپ نے جواب دیا اللہ تعالیٰ کے قول کانھن بیض مکنون سے اس میں اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو بیض سے تشبیہ دی ہے۔ ایک دوسری جگہ منافقین کو خشب سے تشبیہ دیتے ہوئے فرمایا ہے کانھم خشب مسندہ پس انڈوں سے مراد عورتیں اور خشب سے مراد منافقین اور بچوں سے مراد اولادِ زنا ہیں۔ واللہ اعلم (حیاۃ الحیوان)

کبوتر کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر

خواب میں کبوتر ابن قتامہ کے نزدیک دوست اور باوفا محبوب کی شکل میں آتا ہے۔ کبھی خواب میں کبوتر کا دیکھنا نوحہ پر بھی دلالت کرتا ہے کہ شاعر کہتا ہے ؎

صَبٌّ یَنُوحُ إِذَا الْحَمَامُ یَنُوحُ

ترجمہ:- جب کبوتر نوحہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ عاشق بھی مصروف بکا ہوتا ہے۔“

کبھی خواب میں کبوتری کا نظر آنا عربی النسل، بابرکت، خوبصورت عورت پر دلالت کرتا ہے جو کہ اپنے شوہر کے بدلے خواہاں رہے اور اگر کسی مریض کے سر پر بیٹھا ہوا دکھائی دے تو یہ مریض کی موت کی طرف اشارہ ہے۔ اور اگر کسی نے برج حمام (یعنی وہ جگہ یا گنبد جہاں کبوتر رہتے ہیں) کو دیکھا تو عورتوں اور بچوں اور لڑکوں پر دلالت کرتا ہے اور اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھے کہ وہ کبوتروں کو دانہ ڈال رہا ہے اور ان کو بلا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ دیکھنے والا قوم کی قیادت کرے گا۔ نیز اگر کوئی شخص خواب میں کبوتر اور کوّے کو ایک جگہ جمع کرلے یا ان کو ایک جگہ دیکھے تو اس کی تعبیر بھی قوم کی قیادت سے لیتے ہیں جس کی وجہ یہ ہے کہ ہر وہ چیز جو خواب میں اپنے غیر جنس کے ساتھ جمع ہو تو اس سے قیادت مراد ہوتی ہے۔ اور خاص طور سے کوّوں کے سلسلہ میں یہ وجہ ہے کہ کوّوں کا شمار نا سمجھوں میں سے ہے۔ کبوتر کی غٹرغوں (یعنی کبوتر کی آواز) خواب میں سننا اس بات پر دال ہے کہ وہ کوئی کلام باطل ہے۔ یعنی اس کی یہ غٹرغوں کسی غلط بات کی طرف کنایہ ہے۔ لہٰذا اگر کوئی شخص خواب میں کبوتری کی غٹرغوں سنے تو اس سے مراد عورت ہے جو اپنے شوہر سے جھگڑتی ہے۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھے کہ کبوتر اس کے پاس آکر کھڑا ہوگیا ہے تو اس سے مراد خط ہے جو عنقریب دیکھنے والے کو موصول ہوگا۔ اور اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کی کبوتری اڑگئی اور وہ لوٹ کر نہ آئی تو دیکھنے والا یا تو اپنی بیوی کو طلاق دے دے گا یا اس کی بیوی کا انتقال ہوجائے گا۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں اپنی کبوتری کے پر کاٹ دے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ اپنی بیوی کو باہر

نکلنے یا بچہ جننے یا حاملہ ہونے سے رک جائے گا اور اگر کوئی یہ خواب دیکھے کہ کبوتر اس کو راستہ دکھا رہا ہے تو دیکھنے والے کے پاس عنقریب کسی دور دراز مقام سے کوئی کوئی خیر (بھلائی) کی خبر آئے گی اور کبوتر کو خواب میں دیکھنا دوستی اور شرکت والے کے لئے خیر کی علامت ہے۔

جاماسب کا قول ہے کہ جو شخص خواب میں کبوتر کا شکار کرے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ دیکھنے والے کو اس کے دشمنوں سے مال و دولت ملے گی اور اگر کوئی شخص خواب میں کبوتری کی آنکھ میں نقص دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی بیوی کے دین اور اخلاق میں کمی ہے۔

ابن المقری کہتے ہیں کہ خواب میں ایسے جانور کو دیکھنا جو کبوتر کی شکل میں ہو تو اس سے مراد شریف النسب شریف القدر ہوتا ہے کبھی کبھی خواب میں کبوتر کا نظر آنا کھیل کود مسرت اور دشمن پر غلبہ کی دلالت کرتا ہے اور کبھی اس سے مراد پاکدامن راز دار اور بچوں پر مہربان بیوی ہوتی ہے اور کبھی اس سے مراد بہت اولاد والی عورت یا کثیر النسل مرد جو اہل بیت پر مہربان ہو۔

(ص ۲۰۷ ج دوم حیاۃ الحیوان)

خواب میں پروانہ کی تعبیر

خواب میں پروانہ کا نظر آنا کمزور اور نادان دراز دشمن کی علامت ہے اور بقول ارطامیدورس اگر کسان پروانہ کو خواب میں دیکھے تو اس کی تعبیر بیکاری ہے۔

فاختہ سے بڑا پرندہ شقراق کی خواب میں تعبیر

شقراق کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر حسین وجمیل عورت ہے۔

خواب میں طوطے کی تعبیر

خواب میں طوطا ایک منحوس اور جھوٹے شخص کی شکل میں آتا ہے۔ بعض معبرین نے لکھا ہے کہ فلسفی آدمی کی صورت میں آتا ہے۔ اس کے بچے بھی فلسفی کے بچے کی شکل میں آتے ہیں اور بعض اہل علم نے لکھا ہے کہ طوطا لڑکی یا بچے کی شکل میں رونما ہوتا ہے اور کبھی طوطے کی تعبیر یتیم لڑکے یا لڑکی سے کی جاتی ہے

تیتر کی خواب میں تعبیر

خواب میں تیتر سے مراد یا تو مال یا عورت یا مملوک ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں تیتر کا مالک بن جائے یا اس کو اپنے قریب دیکھے تو اس کی تعبیر یا تو مالداری ہوگی یا کسی عورت سے شادی' واللہ اعلم'

بٹیر کی خواب میں تعبیر

اس کو خواب میں دیکھنا کسانوں کے لئے فوائد و منافع کی علامت ہے بعض اوقات لہو و لعب اور فضول خرچیاں کی دلیل ہے نیز اس جرم کے مرتکب ہونے کی علامت ہے جس کا نتیجہ قید ہو۔

حیوان کی خواب میں تعبیر

اگر کوئی شخص خواب میں چوپایہ یا پرندے سے گفتگو کرے اور یہ گفتگو اس کی سمجھ میں آجائے تو اس کی تعبیر وہی ہے جو کچھ اس حیوان نے (چوپایہ یا پرند) اس سے کہا ہے اور کبھی اس کی تعبیر یہ دی جاتی ہے کہ خواب دیکھنے والے سے کوئی ایسا امر صادر ہوگا جس پر لوگ تعجب کریں گے۔ اور اگر خواب میں اس کی (چوپایہ پرندے کی) گفتگو سمجھ میں نہ آئے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ صاحب خواب کا مال ضائع ہو جائے گا۔ کیونکہ حیوان کھائی جانے والی چیز ہے اور اکثر ایسا خواب لغو ہوتا ہے لہٰذا اس کی تفتیش میں نہ پڑنا چاہیئے۔

قاز کی خواب میں تعبیر

قاز کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر ایسے شخص سے کی جاتی ہے جو مسکین اور غریب ہو۔ اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ بہت سے قازوں کا مالک بن گیا ہے یا اس کو کسی نے بہت سی قازیں ہبہ کر دی ہیں تو اس کی تعبیر مال کا حصول ہے' اور اگر کوئی شخص خواب میں قاز کو پکڑے تو وہ ایسی قوم کا سر دار (مادم) بنے گا جو عنقریب ہلاک ہوں گے۔ (حیاۃ الحیوان)

ہُد ہُد کے خواب میں دیکھنے کی تعبیر

ہُد ہُد دیکھنا کسی مالدار عالم شخص کی علامت ہے جس کی برائیاں بیان کی جاتی ہوں۔ اگر کسی نے ہُد ہُد کو خواب میں دیکھا تو وہ عزت و دولت پائے گا۔ اگر کسی نے ہُد ہُد سے گفتگو کی تو اسے کسی بادشاہ کی طرف سے نفع حاصل ہوگا۔ اور ابن سیرینؒ نے لکھا ہے کہ اگر کوئی ہُد ہُد دیکھے تو اس کے پاس کسی مسافر کی آمد کی دلیل ہے۔ بعض کے قول ہُد ہُد دیکھنے سے مراد کسی ہوشیار جاسوس کا دیکھنا ہے جو بادشاہ تک حادثات کی خبر پہنچاتا ہے اور سچی خبر دیتا ہے۔ کبھی ہُد ہُد کا دیکھنا خوف سے حفاظت بھی ہوتی ہے۔

اور ابن مقری نے کہا ہے کہ ھُد ھُد کا دیکھنا کسی آباد گھر کے ترک کرنے یا کسی آباد جیسنہ کے نقصان کی نشانی ہے۔ بسا اوقات سچے قاصد کی علامت ہوتا ہے اور بادشاہوں سے قرب کی علامت ہے۔ یا جاسوس یا کسی جھگڑے والے اور بڑے عالم کی پہچان ہے۔ کبھی کبھی مصائب و آلام سے بچنے اور نجات پانے کی پیشین گوئی ہوتا ہے اور اللہ کی معرفت اور نماز روزہ کی علامت بھی بن جاتا ہے۔ اگر کسی پیاسے نے ھُد ھُد کو پیاسا دیکھا تو اسے پانی مل جائے گا۔

سارس کے خواب کی تعبیر

سارس کو خواب میں دیکھنا شرکت پسند قوم کی علامت ہے۔ اگر کسی شخص نے یہ دیکھا کہ بہت سے سارس کسی جگہ جمع ہیں، تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس جگہ پر چور ڈاکو اکٹھے ہیں۔ اور لڑنے والے دشمن وہاں موجود ہیں۔

بعض نے کہا ہے کہ سارس کا دیکھنا کسی کام میں تردد کی علامت ہے۔ اگر کوئی سارسوں کو ادھر ادھر بکھرا ہوا دیکھے تو یہ اس کے لئے بھلائی کی پہچان ہے۔ اگر وہ مسافر ہے یا سفر کا ارادہ رکھتا ہے کیونکہ یہ سارس گرمیوں میں آتے ہیں۔ اور ان کا خواب میں دیکھنا مسافر کے اپنے وطن بسلامت پہنچنے اور مقیم کے خیریت سے سفر کرنے کی نشانی ہے۔

ص ۲۶۴ ج سوم حیاۃ الحیوان

پرندوں کے بھنے ہوئے بچے خواب میں دیکھنا رزق اور مال کی علامت ہے جو کافی جدوجہد کے

بعد حاصل ہوگا۔ شکاری پرندہ مثلاً شاہین، چیل اور عقاب وغیرہ کے بچوں کا کھانا اس بات کی علامت ہے کہ جو شخص بادشاہ کی اولاد کی غیبت میں مبتلا ہوگا یا ان سے نکاح کرے گا۔ جس شخص نے خواب میں بھنا ہوا گوشت کا بچہ خریدا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص کسی کو ملازم رکھے گا۔ جو شخص خواب میں پرندہ کے بچہ کا کچا گوشت کھائے تو وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آل مبارک کی غیبت کرے گا۔ یا شر فارکی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس سے محفوظ رکھے۔

ص ۲۶۰، جلد سوم　　حیاۃ الحیوان

جو شخص دشمنوں سے برسرِ پیکار ہو اس کے لئے عقاب کا خواب میں دیکھنا فتح مندی کی علامت ہے۔ کیونکہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا تھا۔ جس کے پاس عقاب آ جائے اس کے لئے سفر کی علامت ہے۔ جو شخص دیکھے کہ وہ چیل یا عقاب کا مالک ہو گیا تو اس کو غلبہ و نصرت حاصل ہوگی اور طویل عمر پائے گا۔ اگر خواب دیکھنے والا محنت و مشقت کرنے والا ہے تو لوگوں سے الگ ہو کر زندگی گذارے گا۔ اگر دیکھنے والا بادشاہ ہے تو دشمنوں سے صلح کرے گا۔ ان کے شر اور مکاری سے محفوظ رہے گا اور دشمنوں کے مال و ہتھیار سے اس کو نفع حاصل ہوگا۔ اس لئے کہ عقاب کے پر تیر بھی ہیں اور مال بھی' اور بقول ابن المقری بھوکے پیاد لا وز لمے ہے' بقول مقدسی جس نے عقاب کو دیکھ کر وہ اس کو اپنے پنجے سے مار رہا ہے تو اس کے مال میں سخت حالات آئیں گے اور جس نے عقاب کا گوشت خواب میں کھایا تو وہ لالچ کی علامت ہے' بسا اوقات عقاب کو دیکھنے سے جنگجو آدمی مراد ہوتا ہے۔ جس کو قریب اور بعید میں پناہ نہ ملے۔ اگر عقاب کو کسی سطح پر گھر کے اوپر یا کسی گروہ پر دیکھا گیا تو اس سے مراد ملک الموت ہے۔ جو شخص خواب میں عقاب پر سوار ہو گیا اور خواب دیکھنے والا فقیر تھا تو اس کو مال ملے گا۔ اور اگر مالدار تھا یا بڑے لوگوں میں سے تھا تو موت کی طرف اشارہ ہے۔ کیونکہ دور قدیم میں وفات شدہ مالدار لوگوں کی تصویریں عقاب کی صورت پر بناتے تھے۔

ص ۱۸۰، ج دوم　　حیاۃ الحیوان

شکرہ یا باز کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر

• ابن المقری کا بیان ہے کہ خواب میں شکرہ کو دیکھنا عزت، سلطنت، دشمنوں کے خلاف اعانت امیدوں کی بار آوری، رتبہ، اولاد، بیویاں، غلام، باندیاں، بہترین اموال، صحت، غم و افکار سے نجات، آنکھوں کی صحت، کثرت اسفار اور اسفار سے بے شمار منافع کے حصول پر دلالت کرتا ہے۔ کبھی اس سے موت بھی مراد ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ جانوروں کا شکار کرتا ہے۔ کبھی قید و بند کے مصائب کی جانب بھی اشارہ ہوتا ہے جو شخص خواب میں کسی شکاری جانور کو بغیر جھگڑے کے دیکھے تو وہ یقیناً مال و دولت سے بہرہ ور ہوگا۔ اسی طرح تمام شکاری جانور مثلاً کتا، چیتا اور شکرہ وغیرہ کی تعبیر بہادر لڑکے سے دی جاتی ہے۔ پس جس شخص کے پیچھے شکرہ چلتا ہوا نظر آئے تو کوئی بہادر شخص اس پر مہربان ہوگا اور اگر کوئی ایسا شخص جس کی بیوی حاملہ ہو شکرہ کو اپنے پیچھے چلتا ہوا دیکھے تو اس کے ایک بہادر لڑکا پیدا ہوگا۔ تمام سدھائے ہوئے جانوروں کو خواب میں دیکھنا ذاکر لڑکے کی علامت ہے۔

ایک خواب ایک شخص ابن سیرینؒ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک کبوتری سوار البلد کی برجی میں آکر بیٹھ گئی اور پھر اس کو شکرہ نے آکر نگل لیا۔ خواب سن کر ابن سیرینؒ نے فرمایا کہ اگر تیرا خواب سچا ہے تو حجاج بن یوسف طیار کی لڑکی سے شادی کرے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

باز کو کسی حاکم کا خواب میں دیکھنا ان کی سلطنت و امارات پر اشارہ کرتا ہے۔ اگر حاکم نے خواب میں دیکھا کہ باز اس کے ہاتھوں سے اڑ گیا ہے لیکن اس کی پنڈلیاں ہاتھوں میں رہ گئی ہیں تو اس کی یہ تعبیر ہوگی کہ اس کی سلطنت چلی جائے گی نام باقی رہے گا اور اگر یہ دیکھا کہ اس کے ہاتھ میں اڑنے کے بعد اس کے پر یا بال وغیرہ رہ گئے ہیں تو اس کی یہ تعبیر دی جائے گی کہ اس کے ہاتھ میں تھوڑا سا مال باقی رہ جائے گا۔

خواب میں باز کا ذبح کرنا کامیابی پر دلالت کرتا ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ بہت سے بازوں کو ذبح کر دیا گیا ہے تو اس کی یہ تعبیر ہوگی کہ جو حاکم یا بادشاہ ظلم کر کے مال و دولت لوٹتے ہیں یا عوام سے کھینچتے ہیں وہ عنقریب مر جائیں گے۔ خواب میں باز کا گوشت بادشاہوں یا حاکموں کے مال کی شکل میں آتا ہے۔ اگر

کسی بازاری آدمی نے باز کو خواب میں دیکھا تو اس کے لئے فضل اور ریاست کی علامت ہوگی۔

باز کی ایک قسم باشق نام کی ہے یہ خواب میں ڈاکو یا چور کی شکل میں آتا ہے۔ بعض اہل علم کہتے ہیں کہ باشق خواب میں اولادِ نرینہ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

خواب میں چیتے کی تعبیر

خواب میں چیتا دیکھنے سے ظالم بادشاہ یا وہ دشمن مراد ہوتا ہے جو شان و شوکت والا ہو اور جس کی دشمنی واضح ہو۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ چیتے کو مار ڈالا ہے تو اس قسم کے آدمی کو قتل کرے گا۔ اگر کسی نے چیتے کا گوشت کھاتے ہوئے اپنے آپ کو دیکھا مال و دولت عزت و مرتبہ پائے گا۔ جو چیتے پر سوار ہوا اس کو بڑی سلطنت حاصل ہوگی اور جس نے یہ دیکھا کہ چیتا اس پر غالب آگیا ہے تو اس کے کسی ظالم بادشاہ یا کسی دشمن کی طرف سے گزند پہنچے گا۔ اگر کسی نے دیکھا کہ اس نے چیتے کی مادہ سے وطی کیا ہے تو کسی ظالم قوم کی عورت سے نکاح کرے گا۔ اگر کسی نے دیکھا کہ چیتا اس کے گھر میں آگیا ہے تو اس کے گھر پر کوئی فاسق آدمی حملہ کردے گا۔

اور اگر کسی نے دیکھا کہ اس نے چیتا یا تیندوا کا شکار کرلیا ہے تو ان جانوروں کے عشر کے برابر اس کو منفعت حاصل ہوگی اور ارطامیدورس نے لکھا ہے کہ چیتا دیکھنا مرد اور عورت دونوں کی علامت بن سکتا ہے کیونکہ اس کا رنگ مختلف ہوتا ہے۔ نہایت چالاک فریبی ہوتا ہے۔ کبھی اس کا دیکھنا بیماری یا آشوب چشم کی دلیل بھی ہوتی ہے۔ اس کا دودھ دشمنی ہے اس کے پینے والے کو ضرر پہنچے گا۔

کتے کی خواب میں تعبیر

کتے کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر غلام سے کی جاتی ہے اور کبھی اس سے ایسا شخص مراد ہوتا ہے جو ارتکاب معاصی میں دلیر ہو۔ اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھے کہ کتے نے اس کو کاٹ لیا ہے یا اس کے کپڑے پھاڑ دیئے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو دشمنوں سے اذیت پہنچے گی۔ اگر کسی نے شکاری کتے کو خواب میں دیکھا تو یہ حصول رزق کی دلیل ہے۔ کتیا کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر معاندین کی قوم کی کمینی عورت سے کی جاتی ہے۔ اگر کسی نے کتیا کا پلا (بچہ) خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر اس کمینے بچے سے کی جاتی ہے جو زمین پر پڑا ہوا ملے۔ واللہ اعلم

بلی کی تعبیر

خواب میں بلی دیکھنا گھر کے محافظ نوکر کی طرف اشارہ ہے۔ اگر بلی کو کچھ جھپٹتے دیکھا تو اس سے مراد گھر کا چور ہے۔ بلی کا پنجہ مارنا اور کاٹنا خادم کی خیانت کی دلیل ہے۔ ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ بلی کا کاٹنا ایک سال بیمار ہونے کی دلیل ہے۔ اسی طرح اس کا پنجہ مارنا بھی مرض کی طرف اشارہ ہے اگر کوئی بلی دیکھے اور اس حال میں دیکھے کہ وہ میاؤں میاؤں نہ کر رہی ہو تو دیکھنے

والے کے لیے ایک سال کی خوشحالی کا پیش خیمہ ہے اور جنگلی بلی دیکھنا ایک سال تک مشقت و پریشانی کی خبر ہے۔ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ بلی بیچ رہا ہے تو وہ اپنا مال خرچ کرے گا۔ یہودی کہتے ہیں کہ بلی کی تعبیر چند آوروں اور چوروں سے دی جاتی ہے۔ ارطامیدورس نے کہا کہ بلی دیکھنا مکار اور ایک جھگڑالو عورت کی خبر ہے۔

ابن سیرینؒ کے پاس ایک عورت آئی اور اس نے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ بلی نے میرے شوہر کے پیٹ میں اپنا سر ڈال کر ایک بوٹی نوچ لی ہے۔ ابن سیرینؒ نے اس خواب کی تعبیر دی کہ تمہارے شوہر کا تین سو سولہ (۳۱۶) درہم چوری ہوگیا ہے۔ عورت نے کہا کہ واقعہ ایسے ہی ہے مگر آپ کو کیونکر اس کی اطلاع ہوئی؟ انہوں نے کہا کہ بلی کے نام کے حروف کے ابجد کے حساب سے کہ سنور میں سین کا ۶۰، نون کا ۵۰، واؤ کا ۶، اور راء کا دو سو ۲۰۰ اس حساب سے کل ۳۱۶ درہم ہوئے۔ اس کے بعد پڑوس کے ایک غلام پر لوگوں کو شک ہوا چنانچہ زدوکوب کرنے پر اس نے اقرار کر لیا۔ اگر کسی نے دیکھا کہ اس نے بلی کا گوشت کھا لیا ہے تو وہ شخص جادو سیکھے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

حیاۃ الحیوان صفحہ ۳۵۹ جلد سوم

خواب کے موتی تو سارے ہی بکھر کر رہ گئے
زندگی کرنا ہمیں آیا نہیں کیا کیجئے

(ڈاکٹر محمد حنیف شباب)

چیل کی خواب میں تعبیر

چیل کو خواب میں دیکھنا جنگ وجدال کی علامت ہے چونکہ اہل عرب اس کو کہاوت میں بیان کرتے ہیں کہ حداۃ حداۃ وارک بندقۃ اسس کہاوت کا پس منظر بتاتے ہیں کہ حداۃ اور بندقۃ دو قبیلوں کے نام تھے اور ایک موقع پر حداۃ قبیلہ نے بندقہ پر حملہ کر کے اسس کو شکست دی اور دوسری مرتبہ بندقہ نے اسس کو زیر کردیا۔

بعض یہ کہتے ہیں کہ حداۃ چیل کو اور بندقہ شکاری کو کہتے ہیں۔ اور کبھی چیل کو خواب میں دیکھنے سے اجنبی فاسق یا زانیہ عورت کی طرف اشارہ ہوتا ہے اور چیلوں کی جماعت دیکھنا چوروں ڈکیتوں پر دلالت کرتا ہے۔ ابن الدقاق تحریر فرماتے ہیں چیل سے کبھی ظالم بادشاہ کی طرف بھی اشارہ ہوتا ہے۔ اگر کسی شخص نے خواب میں یہ دیکھا کہ اسس نے چیل کو پکڑ لیا تو اس کی تعبیر یہ دی جائے گی کہ صاحب خواب کے لڑکا پیدا ہوگا جو بالغ ہونے والا بچہ انتقال کر جائے گا۔

ارطامیدورس فرماتے ہیں کہ کبھی چور اور اچکے کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔

گدھے کے مشابہ زخمہ کی خواب میں تعبیر

زخمہ کی خواب میں تعبیر بے وقوف واحمق انسان سے دی جاتی ہے۔ اگر کسی شخص نے زخمہ کو خواب میں پکڑتے ہوئے دیکھا تو صاحب خواب ایسی جنگ میں شریک ہوگا جس میں کثرت سے خون ریزی ہوگی اور کبھی شدید مرض لاحق ہونے کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔

نصاریٰ کہتے ہیں کہ اگر کسی شخص نے بہت سارے زخمہ کو دیکھا تو اس سے مراد لشکر ہے اور ارطامیدورس نے کہا ہے کہ زخمہ کو خواب میں دیکھنا اس آدمی کیلئے اچھا ہے جو شہر سے باہر کام کرتا ہے اس لئے کہ زخمہ (گدھا) شہر میں داخل نہیں ہوتا بلکہ شہر کے باہر رہتا ہے اور زخمہ کو خواب میں دیکھنے سے کبھی ایسے شخص بھی مراد ہوتے ہیں جو مردوں کو غسل دیتے ہیں اور قبرستان میں رہتے ہیں کیونکہ زخمہ مردار کھاتا ہے اور شہر میں داخل نہیں ہوتا اور کسی آدمی نے زخمہ کو گھر کے اندر دیکھا تو دو صورتیں ہیں تو گھر کے اندر کوئی مریض ہے اور اگر مریض ہے تو اس کی موت کی جانب اشارہ اور اگر مریض ہے تو مالک مکان کو شدید مرض کا یا موت کا انتظار کرنا چاہیے۔

(حیاۃ الحیوان)

چمگادڑ کی خواب میں تعبیر

چمگادڑ کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر حق سے ہٹ جانے اور گمراہ ہو جانے سے دی جاتی ہے۔ بسا اوقات اس کا دیکھنا ولد الزنا حرامی ہونے کی علامت ہوتی ہے کیونکہ اسے پرندہ کہا جاتا ہے مگر حقیقت میں پرندہ نہیں ہے۔ یہ انسان کی طرح اپنے بچوں کو دودھ پلاتی ہے اس کا دیکھنا کبھی نعمت کے ختم ہونے اور اپنی من پسند چیزوں سے دور ہو جانے کی بھی علامت ہوتی ہے کیونکہ چمگادڑ مسخ شدہ قوم ہے۔ مگر علامہ دمیری رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ یہ بات سمجھ میں نہیں آتی۔ چمگادڑ دیکھنا کس چیز کی دلیل ثابت ہونے کی بھی دلیل ہے۔

ص ۴۹۹ جلد سوم حیاۃ الحیوان

اُلّو کی خواب میں تعبیر

ھامہ دیکھنا فرماں بردار عورت کی نشانی ہے اور بعض نے کہا ہے کہ اس سے مراد زانیہ عورت ہے خواب میں اُلّو فریب کار، ڈاکو کی شکل میں آتا ہے۔ بعض نے لکھا ہے کہ اُلّو خواب میں ایک ایسے بارعب بادشاہ کی شکل میں آتا ہے جو اپنے رعب اور ہیبت سے رعایا کے نرخرے کو شق کر دے گا۔ نیز کبھی اُلّو خواب میں بہادر اور نڈر ہونے کی اطلاع دیتا ہے۔ اس لئے کہ اُلّو رات میں اڑنے والے پرندوں میں سے ہے۔

ص ۴۵۹ ج سوم حیاۃ الحیوان

مکڑی کی خواب میں تعبیر

مکڑی کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر ایسے شخص سے دی جاتی ہے جس کو زاہد بنے ہوئے تھوڑا عرصہ ہوا ہو مکڑی کا گھر اور جالا دیکھنا سستی اور کمزوری کی علامت ہے کبھی اس عورت کی طرف بھی اشارہ ہوتا ہے جو شوہر کی نافرمان ہو اور ہم بستری سے کنارہ کش ہو۔

مکڑی کی ایک قسم رتیلا کی خواب میں تعبیر

اس کی تعبیر فتنہ پرداز اور اذیت پہنچانے والی عورت سے دی جاتی ہے۔ نیز کبھی دشمن بھی مراد ہوتا ہے

کیکڑے کی خواب میں تعبیر

کیکڑا خواب میں ایک نہایت بااثر مکار اور موذی شخص کی دلیل ہے اس کا گوشت کھانا رحمتوں کی علامت ہے کہ دیکھنے والے کو کسی دور دراز ملک سے مال حاصل ہو گا اور کبھی کیکڑے کو خواب میں دیکھنا بال جھڑنے کی علامت ہوتی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

العقق (ایک پرندہ)

(یہ ایک پرندہ ہے جو کبوتر کے برابر ہوتا ہے لیکن اس کے بازو کبوتر کے بازو سے بڑے ہوتے ہیں اور اس کی شکل کوّے کی شکل سے ملتی ہے اس کی دم لمبی ہوتی ہے)

عقعق کی خواب میں تعبیر:- عقعق خواب میں ایسے شخص کی دلیل ہے جس میں نہ امانت ہو اور نہ وفا اگر کوئی شخص اپنے کو عقعق سے باتیں کرتے ہوئے دیکھے تو کسی غائب شخص کی خبر سننے کی طرف اشارہ ہے۔ عقعق کو خواب میں دیکھنا ایسے شخص کی علامت ہے جو اس نیت سے غلہ خریدے کہ جب گراں ہوگا تو بیچوں گا۔

خواب میں مور کی تعبیر صاحب حسن و جمال کو خواب میں مور کا نظر آنا کبر و گھمنڈ کی علامت ہے اور کبھی اس کی تعبیر دشمنوں کے سامنے جھکنا، زوال نعمت، بدبختی اور تنگ حالی مراد ہے اور کبھی اس کی تعبیر زیور اور تاج سے دی جاتی ہے اور کبھی خوبصورت بیوی کا اور خوبرو اولاد بھی مراد ہوتی ہے۔ مقدسی کے قول کے مطابق مور کی تعبیر مالدار اور خوبصورت عجمی عورت ہے لیکن وہ عورت بدقسمت ہوگی۔ مورنی کی خواب میں تعبیر عجمی بادشاہ سے کی جاتی ہے۔ چنانچہ جو شخص خواب میں مور سے دوستی کرے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس شخص کی عجمی شاہوں سے دوستی ہوگی اور اس کو ان سے ایک نبطی باندی ملے گی۔ بقول ارطامیدورس موروں کی تعبیر خوبصورت اور حسین سکہ قوم ہے اور بقول بعض غیر مسلم اس کی تعبیر عجمی عورت ہے۔

خواب میں ہرن کی تعبیر خواب میں ہرنی عرب کی حسین عورت ہے۔ بذریعہ شکار ہرن کا مالک ہونے کی تعبیر یہ ہے کہ یہ شخص مکر و فریب سے کسی باندی کا مالک بنے گا یا فریب سے ہی کسی عورت سے شادی کرے گا۔ اگر کوئی خواب میں ہرنی کو ذبح کرے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ خواب دیکھنے والا کسی جاریہ کی بکارت زائل کرے گا۔ جو شخص خواب میں بلا ارادہ شکار پر تیر چلائے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص کسی بے گناہ عورت پر اتہام لگائے گا اور جو شخص بغرض شکار خواب میں تیر چلائے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص عورت کی طرف سے مال حاصل کرے گا۔ اگر خواب میں کسی ہرنی کی کھال اتاری تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص کسی عورت کے ساتھ بدکاری کریگا۔ جو شخص خواب میں ہرن کا شکار کرے تو اسے کو دنیا حاصل ہوگی اگر خواب میں کسی شخص پر ہرن غالب آ گیا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکی بیوی جملہ امور میں اس کی نافرمانی کریگی۔ جو شخص خواب میں ہرن کا بچہ پکڑے اس کی قوت میں اضافہ ہوگا۔ خواب میں اگر انسان ہرن کے سینگ، بال اور کھال وغیرہ کا مالک بنے تو یہ سب چیزیں عورتوں کی جانب سے مال حاصل ہونے کی دلیل ہے۔ (حیاۃ الحیوان)

خواب میں پرندے کو دیکھنے کی تعبیر

پرندکی تعبیر رزق ہے جیسا کہ شاعر کا قول ہے ؎

وما الرزق الطائر اعجب الوری فمدت لہ من کل فن حبائل

ترجمہ:- رزق تمام مخلوق کا پسندیدہ پرندہ ہے جس کے حصول کے لئے ہر فن سے جال بچھا دیئے گئے ہیں" علاوہ ازیں اس کی تعبیر سعادت و ریاست بھی ہے' کالے پرندے اعمالِ سیئہ اور سفید پرندے اعمالِ حسنہ کی دلیل ہیں۔ کسی جگہ اترتے اور اڑتے ہوئے پرندوں سے ملائکہ مراد ہوتے ہیں۔ ایسے پرندوں کی تعبیر جو انسانوں سے مانوس ہیں ان سے بیویاں مراد ہیں اور غیر مانوس پرندوں کی تعبیر غیر مانوس اور عجمی لوگوں کی صحبت ہے۔

عقاب کو خواب میں دیکھنا شر' تنگدستی اور نادانی کی علامت ہے۔ سدھائے ہوئے شکاری پرندے کو خواب میں دیکھنا عزت' سلطنت' فوائد اور رزق کی دلیل ہے۔ ماکول اللحم پرندے کی تعبیر سہل ترین فائدہ ہے اور آواز والے پرندوں سے علماء مراد ہیں۔ نر پرندوں سے مرد مراد اور مادہ سے عورتیں مراد ہوتی ہیں۔ غیر معروف پرندوں سے اجنبی لوگوں کی طرف اشارہ ہے۔ ایسے پرندوں کو خواب میں دیکھنا جو خیر و شر دونوں کے حامل ہوں ان کی تعبیر مشکل کے بعد راحت اور تنگی کے بعد وسعت مراد ہے۔

رات میں نظر آنے والے پرندوں کو خواب میں دیکھنا جہالت' افعار اور شدت طلب کی دلیل ہے۔ بے قیمت پرندے کو اگر خواب میں قیمت والا ہو جائے تو اس سے ربا' اور سود مراد ہے اور کبھی ناحق مال کا استعمال بھی مراد ہوتا ہے۔ اگر خواب میں ایسے پرندوں کو جو کبھی کسی خاص وقت رونما ہوتے ہیں تغیر وقت رونما دیکھے تو اس کی تعبیر اشیاء کا غلط مواقع پر استعمال مراد ہے یا اس سے انوکھی خبریں مراد ہوتی ہیں یا لایعنی چیزوں میں مشغول ہونے کی طرف اشارہ ہے۔ جتنے پرندے مذکور ہوئے یا مذکور ہوں گے ان سب کے متعلق ہم نے ان اصول بیان کر دیئے ہیں لہٰذا آپ غور و فکر کر کے قیاس کیجئے۔

اللہ تعالیٰ کے قول "وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ" (اور ہم نے

ہر انسان کا عمل اس کے گلے کا ہار کر کے رکھا ہے" کی روشنی میں خواب کی تعبیر "عمل" سے کیجاتی ہے غیر معروف پرندہ کی تعبیر اللہ تعالیٰ کے اس قول " قَالُوْا طَائِرُكُمْ مَّعَكُمْ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ " (ان رسولوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہی لگی ہوئی ہے۔ کیا اس کو نحوست سمجھتے ہو کہ تم کو نصیحت کی جائے بلکہ تم خود (عقل و شرع کی) حد سے نکل جانے والے لوگ ہو) کی روشنی میں اندازہ نصیحت ہے۔ خواب میں حسین پرندہ کو دیکھنا حسن عمل کی دلیل ہے یا اس کے پاس کوئی خوشخبری لے کر آئے گا جو شخص خواب میں جنگلی بدخلق پرندے کو دیکھے تو اس کی اس کی بدعملی کی جانب اشارہ ہوتا ہے یا اس کے پاس کوئی بری خبر آئے گی۔ پرندے کے گھونسلہ کی تعبیر بیوی ہے یا وہ مرتبہ جس پر عارف ٹھہر جاتا ہے۔ حاملہ عورت کو خواب میں گھونسلہ نظر آنا ولادت کی جانب اشارہ ہے۔

عش، پرندوں کے اس آشیانہ کو کہتے ہیں جو درخت کی شاخوں پر ہو اور جو آشیانہ دیوار کے شگاف یا پہاڑ پر ہو اس کو "وکر" کہتے ہیں۔ خواب میں وکر سے مراد وہ زناۃ کے گھر عابدین اور زاہدین کی مساجد ہیں۔ پرندے کے انڈوں کا خواب میں دیکھنا بیویوں یا باندیوں کے بطن سے پیدا ہونے والی اولاد کی جانب اشارہ ہے اور کبھی انڈوں کی تعبیر قیدیوں سے دی جاتی ہے اور کبھی دانتوں کی سفیدی اور نوجوان دوشیزہ عورت مراد ہوتی ہے کبھی انڈوں کی تعبیر درہم و دنانیر جمع کرنے سے دی جاتی ہے اور کبھی اہل و عیال اعزہ و اقارب کی معیت کی جانب اشارہ ہوتا ہے۔ پرندوں کے پروں کی تعبیر مال سے دی جاتی ہے اور کبھی اس کی تعبیر خانہ داری کے سامان کی خریداری ہوتی ہے کبھی پرندوں کے پروں کی تعبیر مال سے دی جاتی ہے اور کبھی اس کی بحال جاہ و دبدبہ کے لئے مشہور ہے کہ "فُلَانٌ طَائِرٌ بِجَنَاحِ غَيْرِهِ" (فلاں دوسرے کے بازوؤں پر پرواز کر رہا ہے) اور کبھی پروں کی تعبیر کھیتی سے دی جاتی ہے۔

پرندہ کا جنگل اگر خواب میں دیکھا جائے تو یہ مدمقابل کی نصرت و کامیابی کی دلیل ہے کیونکہ جنگل پرندوں کیلئے ہتھیار اور ڈھال کی حیثیت رکھتا ہے۔ پرندے کی چونچ کو دیکھنا دیکھنے کی عزت و رفعت کی دلیل ہے۔ اگر خواب میں پرندہ کی بیٹ نظر آئے تو حلال پرندہ کی بیٹ سے مال حلال اور حرام پرندہ کی بیٹ سے مال حرام مراد ہوتا ہے۔ پرندوں کے خواب کی تعبیر کے بارے میں جو راہنما اصول تھے وہ ہم نے بیان کر دیئے۔ اب آپ حسب حالت اپنی ذہانت کا استعمال کیجئے۔ ان شاء اللہ کامیابی ہوگی۔

(حیاۃ الحیوان)

گدھ کو خواب میں دیکھنے کی تعبیرات

• خواب میں گدھ سے مراد بادشاہ ہوتا ہے۔ لہٰذا اگر کسی نے گدھ کو اپنے سے لڑتے دیکھا تو کوئی بادشاہ اس سے ناراض ہو کر کسی ظالم کو اس پر مسلط کرے گا۔ جس طرح حضرت سلیمانؑ نے پرندوں پر گدھ کو مسلط کر دیا تھا اور پرندے گدھ سے ڈرتے تھے۔ اگر کوئی شخص کسی فرمانبردار گدھ کا مالک بن جائے تو بہت بڑا ملک اس کے ہاتھ آئے گا اور اگر گدھ کا مالک تو بنا لیکن وہ گدھ اڑ گیا اور گدھ کو اس کا خوف بھی نہ تھا تو اس کا معاملہ خراب ہو جائے گا اور وہ ظالم و جابر بادشاہ بن جائے گا جس طرح نمرود کے سلسلہ میں ابھی گزرا ہے

اگر کسی نے خواب میں گدھ کا بچہ پایا تو اس کے یہاں بچہ پیدا ہوگا جو باوقار اور بڑا آدمی بنے گا۔ لیکن اگر یہی بچہ دن میں دیکھا تو وہ بیمار ہوگا۔ لہٰذا اگر خواب میں اس نے اس بچے کو ذبح کیا ہے تو اس کا مرض دیرپا ہوگا اور کسی ذبح کئے ہوئے گدھ کو دیکھنا کسی بادشاہ کے مرنے کی اطلاع ہے۔ اگر کسی حاملہ عورت نے گدھ کو دیکھا تو اس نے دودھ پلانے والی عورتوں اور دایوں کو دیکھا۔

یہودیوں کا کہنا ہے کہ گدھ کا دیکھنا انبیاء اور صالحین کی بھی علامت ہے کیونکہ تورات میں صالحین کو گدھ سے تشبیہ دی گئی ہے جو اپنا وطن پہچانتا ہے اور اپنے بچوں کے پاس منڈلاتا رہتا ہے اور ان کو دانہ کھلاتا ہے

ابراہیم کرمانی کا کہنا ہے کہ گدھ کی تعبیر بہت بڑے بادشاہ سے بھی دی جاتی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ گدھ کی شکل کا بنایا ہے جو پرندوں کا رزق مہیا کرنے پر مقرر ہے۔ اور جاماسب کا کہنا ہے کہ جس نے گدھ کو دیکھا یا اس کی آواز سنی تو وہ کسی انسان سے جھگڑا کرے گا۔

ابن مقری نے کہا ہے کہ اگر کوئی خواب میں گدھ کا مالک بن گیا یا اس پر غلبہ حاصل کر لیا تو اپنے دشمنوں پر قابو پائے گا۔ اور غالب ہوگا اور مدت دراز تک جئے گا۔ پھر اگر دیکھنے والا محنت و مشقت کرنے والا ہے تو لوگوں سے یکسو ہو کر گوشہ نشینی اختیار کرے گا اور تنہا زندگی گزارے گا کسی کے پاس نہیں جائے گا اور اگر دیکھنے والا بادشاہ ہے تو اپنے دشمنوں سے انتقام لے گا اور کبھی ان سے مصالحت کر کے ان کے شر اور ان کی سازشوں سے محفوظ ہو جائے گا اور ان کے پاس موجود مال اور ہتھیار سے نفع حاصل کرے گا اور اگر دیکھنے والا عام آدمی ہے تو اپنے شایان شان اسے مرتبہ حاصل ہوگا یا اسے مال ملے گا اور اپنے دشمنوں پر غالب ہوگا۔ کبھی کبھی گدھ کی تعبیر ضلالت و گمراہی اور بدعت سے بھی ہوتی ہے۔ (حیاۃ الحیوان)

کوّے کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر

● خواب میں کوّے سے اشیاءِ ذیل مراد ہوتی ہیں۔ غدار اور خود غرض شخص، حریص معاش زمین کھودنے والا کسی کی جان تلف کرنے کو حلال سمجھنے والا، گورکن اور مردوں کو دفن کرنے والا، غربت، بدشگونی، غم وفکر اور طویل سفر، فقرداروں میں سے وہ شخص جو دھکا کا محتاج ہو، خراب زراعت کی تعبیر ولدالزنا اور اس شخص سے دی جاتی ہے جس کے مزاج میں خیر وشر ملا جلا ہو۔ خواب میں کوّے کا شکار کرنا مالِ حرام حاصل ہونے کی علامت ہے۔ کوّے کو گھر میں دیکھنے سے وہ شخص مراد ہے جو گھر میں ہو اور دیکھنے والے کی عورت سے خیانت کرے۔ کوّے کو باتیں کرتے دیکھنا ولدِ خبیث کی علامت ہے۔ خواب میں کوّے کا گوشت کھانا چوروں سے چوری کا مال حاصل ہونے کی علامت ہے۔ جو شخص کوّے کو زمین کریدتے ہوئے دیکھے تو وہ اپنے بھائی کا قتل کریگا۔

خواب میں کسی شخص نے ایسا کوّا دیکھا جس کی چونچ سرخ ہو تو اس کی تعبیر صاحبِ سطوت اور لہو ولعب سے دی جاتی ہے اور ارطامیدورس کا قول ہے کہ خواب میں کوّا ایسے لوگوں کی علامت ہے جو مشارکت کو درست رکھتے ہیں۔ بعض اوقات فقراء سے اس کی تعبیر دی جاتی ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ خواب میں اس سے مراد ولدالزنا بھی ہوتا ہے یا ایسا شخص ہے جس کے مزاج میں خیر وشر دونوں موجود ہوں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

ایک خواب کی تعبیر:

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ ایک کوّا آکر خانہ کعبہ پر بیٹھ گیا اس شخص نے حضرت عبداللہ ابن سیرینؒ سے خواب بیان کیا تو آپؒ نے فرمایا کہ اس کی تعبیر یہ ہے کہ کوئی فاسق شخص کسی نیک عورت سے شادی کرے گا۔ چنانچہ اس کے کچھ دن بعد حجاج نے عبداللہ بن جعفر بن ابی طالبؓ کی صاحبزادی سے شادی کرلی۔

کیڑوں کی خواب میں تعبیر

خواب میں کیڑوں کو دیکھنے کی تعبیر آپس کے دشمنوں سے کی جاتی ہے۔ ریشم کے کیڑے تاجر کے لئے خریداروں کی اور بادشاہ کے لئے رعیت کی علامت ہے۔

چیونٹیوں کی تعبیر:

خواب میں چیونٹیاں دیکھنا کمزور، حریص لوگوں کی علامت ہے نیز چیونٹیاں دیکھنا لشکر اور اولاد کی بھی نشانی ہے۔ نیز اس سے

زندگی پر بھی دلالت ہوتی ہے اگر کسی نے دیکھا کہ چیونٹیاں کسی گاؤں یا کسی شہر میں داخل ہو گئی ہیں تو لشکر آنے کی پیشین گوئی ہے۔ اگر کوئی شخص چیونٹیوں کی بات سنے تو وہ مال و دولت حاصل کرے گا۔ اگر کسی نے دیکھا کہ چیونٹیاں وزنی بوجھ لادکر اس کے گھر میں آرہی ہیں تو اسے خوب دولت حاصل ہوگی۔

اگر کسی نے اپنے بستر پر چیونٹیاں دیکھیں تو اس کی اولاد کثرت سے ہوگی۔ اگر کسی نے دیکھا کہ چیونٹیاں کسی مکان سے اڑ کر جارہی ہیں تو اگر اس جگہ کوئی مریض ہے تو اس کا انتقال ہو جائے گا یا وہاں سے کچھ لوگ سفر کر کے کہیں دور چلے جائیں گے اور ان کو تکلیف پہنچے گی۔ اگر کسی مریض نے دیکھا کہ اس کے بدن پر جیسے چیونٹیاں رینگ رہی ہیں تو وہ مرجائے گا، کیونکہ چیونٹی زمین میں رہنے والی مخلوق ہے جس کا مزاج سرد ہے اور جاماسب نے کہا ہے کہ جس نے دیکھا کہ چیونٹیاں اس کے مکان سے نکل رہی ہیں تو اسے غم لاحق ہوگا۔ واللہ اعلم۔

دیمک کی تعبیر دیمک کو اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے تو وہ علوم میں بحث و مباحثہ اور تکرار وغیرہ پر دلالت کرتا ہے۔

چیچڑی کی تعبیر اگر کسی شخص کو یہ کیڑے خواب میں نظر آئیں تو اس کی تعبیر یہ دی جائے گی کہ کوئی ایسا آدمی جو بظاہر متقی اور پرہیزگار معلوم ہوتا ہوگا لیکن اس آدمی کے حالات اور اس کا نفاق لوگوں پر پوشیدہ نہ ہوگا اس کے باوجود وہ چور اور ڈکیت ہوگا تھوڑا تھوڑا کر کے مال سرقہ کر کے لے جائے گا۔

زنبور کی خواب میں تعبیر بھڑیں خواب میں دیکھنا دشمن، جنگجو یا قطاع الطریق یعنی ڈاکو یا معمار یا مہندس یعنی انجینئر یا حرام مال کے حصول کی دلیل ہے۔ بعض اوقات اس کا دیکھنا زہر کھانے یا پینے کی علامت ہے۔

جونک کی خواب میں تعبیر جونک خواب میں بمنزلہ دود یعنی کیڑوں کے ہیں جو بقول "خلق الانسان من علق" اولاد کی نشانی ہے۔ اگر کوئی شخص خواب دیکھے کہ اس کی ناک یا ذکر یا دُبر سے کوئی خونی کیچوا نکل پڑا ہے تو یہ اسقاط حمل کی علامت ہے۔

ایک شخص حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا خلیفۃ الرسولؐ میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے پاس ایک تھیلی ہے اور میں نے اس تھیلی کو الٹ دیا تو اس میں از قسم درہم جو کچھ

تھا سب باہر ہو گیا. اس کے بعد اس میں سے ایک علق - یعنی جونک نکل پڑی. حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے یقین کر فرمایا کہ تو میرے یہاں سے فوراً چلا جا. چنانچہ وہ چلا گیا اور ابھی چند ہی قدم چلا تھا کہ کسی جانور نے اس کو سینگ مار کر ہلاک کر ڈالا. جب حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اس واقعہ کی خبر ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ بخدا میں نے اس وجہ سے اسے پاس سے نکال دیا تھا کہ تاکہ وہ میرے سامنے نہ مرے. کیونکہ تفصیلی منزلیں قالب انسان تھی اور اس کے اندر جو درہم تھے سال حیات تھے اور وہ جونک جو بعد میں نکلی وہ اس کی روح تھی.

(حیاۃ الحیوان)

یہ کون ظرفِ زبوں کی تمنا میں مر گیا
شیرازۂ نظامِ گلستاں بکھر گیا

([illegible])

ٹڈی کی خواب میں تعبیر

ٹڈی کی خواب میں تعبیر اللہ تعالیٰ کے لشکر اور اس کے عذاب سے دی جاتی ہے کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزات میں سے ہے۔ اور چھوٹی ٹڈی کو خواب میں دیکھنا بداخلاق اور بدکردار لوگوں سے سابقہ پڑنے کی طرف اشارہ ہے۔ اگر کسی شخص نے یہ دیکھا کہ اس نے ٹڈیوں کو کسی برتن یا مٹکے میں بھر لیا ہے تو اس کی یہ تعبیر دی جائے گی کہ اس کو درہم و دنانیر حاصل ہوں گے۔

ایک شخص ابن سیرینؒ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنے خواب کی تعبیر پوچھی کہ میں نے رات کو یہ خواب دیکھا ہے کہ میں ٹڈیوں کو پکڑ کر مٹکے میں جمع کر رہا ہوں تو ابن سیرینؒ نے اس کی تعبیر یہ دی کہ تم کو مال اور دولت حاصل ہوگا جس کی بدولت تم شادی کرو گے چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

اگر کسی شخص نے یہ دیکھا کہ اس پر سونے کی ٹڈیوں کی بارش ہوئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ حق تعالیٰ اس کے نقصان کی تلافی کرنا چاہتے ہیں۔ کبھی کبھی اس کی تعبیر سپاہیوں سے بھی دیتے ہیں جو اس جگہ آئیں گے اور ان کا نقصان ٹڈیوں کی تعداد کے لحاظ سے ہوگی۔ اگر کسی نے دیکھا کہ فوجی یا لشکری کسی جانی پہچانی زمین یا کسی جانے پہچانے گاؤں میں بکھر رہے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس جگہ ٹڈیوں کا لشکر آئے گا۔

ص ۵۰ ج دوم حیاۃ الحیوان

نیولا ۔ سیہی کی خواب میں تعبیر

سیہی کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر مندرجہ ذیل امور کی طرف دلالت کرتی ہے مکر دھوکہ بازی تجسس کسی کو حقیر سمجھنا تنگ دلی جلدی غصہ آنا۔

نیولا: اس کا خواب میں دیکھنا اس امر کی علامت ہے کہ کوئی رنڈوا مرد کسی کمسن لڑکی سے شادی کرے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم

نمس کی خواب میں تعبیر

خواب میں نمس (نیولا) دیکھنا اس پر دلالت ہے کیونکہ یہ چپکے سے مرغیاں پکڑ کر لے جاتا ہے اور اس کے ساتھ زنا کرتا ہے۔ اگر کوئی نیولوں کا پورا گروہ دیکھے تو اس کی تعبیر عورتیں ہیں۔ اگر کوئی شخص نیولے سے اپنے آپ کو جھگڑتے دیکھے یا اسے اپنے گھر میں دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی زانی شخص سے جھگڑا کر رہا ہے۔ (حیاۃ الحیوان)

مکھی کی خواب میں تعبیر

مکھیوں کو خواب میں دیکھنا اشیاء ذیل پر دلالت کرتا ہے۔ کینہ ور دشمن لشکر ضعیف اور بعض مرتبہ خواب میں مکھیوں کا اجتماع رزق طیب کی جانب اشارہ کرتا ہے بعض مرتبہ بیماری دوا اور اعمال سیئہ پر دلالت کرتا ہے۔ بعض مرتبہ اس سے مراد ایسی چیز میں مبتلا ہونا ہوتا ہے جو باعث رنج اور باعث ذلت و رسوائی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَن يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ وَإِن يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنقِذُوهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ

"اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جن کی تم لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو وہ ایک ادنیٰ مکھی کو تو پیدا کر ہی نہیں سکتے گو سب کے سب بھی کیوں نہ جمع ہو جائیں۔ اور اگر ان سے مکھی کچھ چھین لے تو اس کو تو اس سے چھڑا ہی نہیں سکتے۔ ایسا عابد بھی لچر اور معبود بھی لچر۔"

چکور کی خواب میں تعبیر

چکور کی خواب میں تعبیر عام طور پر مرد عورت سے دی جاتی ہے۔ کبھی اس سے مراد اولاد کی محبت ہوتی ہے۔ (ص ۱۴۰ ج دوم حیاۃ الحیوان)

خواب میں شتر مرغ کی دیکھنے کی تعبیر

خواب میں شتر مرغ دیکھنا "دیہاتی عورت" کی اطلاع ہے۔ بعض لوگوں نے کہا ہے شتر مرغ سے مراد نعمت ہے۔ لہٰذا اگر کوئی شخص یہ دیکھے کہ وہ شتر مرغ پر سوار ہے تو وہ ڈاک گھوڑے پر سوار ہوگا۔ بعض لوگوں نے کہا ہے کہ اگر کسی عورت نے دیکھا کہ وہ شتر مرغ پر سوار ہے تو اس کا نکاح کبھی نامرد سے ہوگا شتر مرغ بہرے شخص کی بھی علامت بن سکتا ہے کیونکہ یہ خود بہرا ہوتا ہے۔

بعض لوگوں نے کہا ہے کہ شتر مرغ کسی کی موت کی خبر بھی بن سکتا ہے۔ اس طرح خود دیکھنے والے کی موت اور دوسرے کے موت کی اطلاع بھی ہو سکتی ہے۔ کبھی شتر مرغ ایک نعمت پر دو برہنہ قدموں پر بھی دلالت کرتا ہے۔ (واللہ تعالیٰ اعلم) (حیاۃ الحیوان)

موٹا پرندہ خواب میں دیکھنا

• ایک شخص حضرت ابن سیرینؒ کے پاس آیا اور آپ سے کہا کہ میں نے ایک موٹا پرندہ دیکھا معلوم وہ کونسا پرندہ تھا کہ وہ آسمان سے اترا اور ایک درخت پر گرا اور پھول چننے لگا پھر وہ اڑ گیا تو اس وقت امام کا چہرہ متغیر ہوگیا اور فرمایا کہ اس خواب کی تعبیر یہ ہے کہ علماء مر جائیں گے۔ چنانچہ اسی سال حسن بصریؒ اور ابن سیرینؒ کا انتقال ہوگیا۔ (ص ۱۹۱، تعبیر الرؤیا)

سوئی خواب میں دیکھنا

• اس کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر مرد کی عورت سے کی جاتی ہے اور اس کے سوراخ کی اور اس میں تاگہ پڑنے کی تعبیر یہ ہے کہ عورت اس کی اطاعت کرے گی بشرطیکہ اس سے سیا نہ ہو۔ اگر اس نے یہ دیکھا کہ وہ سوئی سے لوگوں کے کپڑے سی رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ لوگوں کو نصیحت کر رہا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ یہ سبب ہے اس بات کا کہ اس کی حالت کی اصلاح کے لئے مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ اور اگر کسی شخص نے یہ دیکھا کہ وہ سوئی سے اپنے یا دوسروں کے کپڑے سی رہا ہے اور سوئی کو دیکھا کہ اس میں تاگہ پڑا ہوا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا معاملہ ٹھیک ہو جائے گا اور حالت مجتمع ہو جائے گی اور درست بھی ہو جائے گی اور اگر اس نے اس سے اپنی بیوی کے کپڑے سیے تو اس میں کوئی بھلائی نہیں اور اگر سوئی ٹوٹ جائے تو وہ محتاج ہو جائے گا اور اس کا حال پراگندہ ہو جائے گا۔ (ص ۱۲۴، تعبیر الرؤیا)

خواب میں انڈے دیکھنا

• انڈے : اگر نامعلوم ہوں تو ان کی تعبیر عورتوں سے کی جاتی ہے جو عمدہ ہیئت کی ہوں بشرطیکہ وہ ان انڈوں کا مالک ہو یا اس کے پاس آئیں اور اگر ان انڈوں سے کھا لیا تو اس کی تعبیر مال اور رزق سے کی جاتی ہے بشرطیکہ وہ پکے ہوئے ہوں یا تلے ہوئے یا اُبلے ہوئے ہوں اگر کسی نے خواب میں کچے انڈے کھائے تو اس کی تعبیر مال حرام سے کی جاتی ہے اور اگر انڈے کے چھلکے یا اس کی سفیدی کھالی نہ کہ زردی تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی قتل کئے ہوئے شخص یا مردے کا مال کھائے گا۔ بلکہ ممکن ہے وہ کفن چور ہو۔ (ص ۱۸۹، تعبیر الرؤیا)

خواب میں مچھلی دیکھنے کی تعبیر

اگر کوئی شخص خواب میں مچھلی دیکھے اور ان کی گنتی عدد معلوم ہوں تو اگر چار کو دیکھے تو وہ اس کی بیویاں ہیں اور اگر چار سے زائد ہوں تو وہ مالِ غنیمت ہے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے کلام پاک میں ارشاد فرمایا۔ وَهُوَ الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِیًّا ' کہ اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس نے دریا کو تمہارے لیے مسخر کر دیا تاکہ تم اس سے تازہ گوشت حاصل کر کے کھاؤ "۔

مچھلی کی تعبیر بادشاہ کے وزیر سے بھی دی جاتی ہے۔ اگر اپنے آپ کو دیکھے کہ مچھلیاں پکڑ رہا ہے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ بادشاہ کے لشکر سے مال حاصل ہوگا' اگر کسی نے اپنے آپ کو کنوئیں میں مچھلی پکڑتے ہوئے دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ صاحب خواب لوطی ہے یا اس بات کی جانب اشارہ ہے کہ وہ اپنے غلام کو کسی انسان کے ہاتھ فروخت کر رہا ہے۔ نصرانی کا عقیدہ ہے کہ اگر گدلے پانی میں مچھلی پکڑتے ہوئے دیکھے تو یہ بھلائی اور خوشی پر دلالت ہے۔ اگر صاحب فراش مریض نے مچھلی کو خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا مرض رطوبات کی وجہ سے ہے۔ اگر کوئی مسافر اپنے بستر کے نیچے مچھلی دیکھے تو سفر میں پریشانی آنے کی علامت ہے۔ بسا اوقات مچھلی کا دیکھنا صاحب خواب کے غرق ہونے کی علامت ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ صاف پانی میں سے مچھلی کا شکار کر رہا ہے تو اس کے لیے نیک لڑکے کی بشارت ہے۔ کھاری پانی کی مچھلی دیکھنا سلطان کی جانب سے فکر کی علامت ہے۔ بقول دیگر خیر اور بھلائی کی نشانی ہے چونکہ نمک مچھلی کو ہلاک ہونے سے محفوظ رکھتا ہے اور بعض علماء کہتے ہیں کہ کھاری پانی کی مچھلی سے ملکوں کی جانب سے فکر کی علامت ہے اور بھنی ہوئی مچھلی کو دیکھنا اس بات کی علامت ہے کہ دیکھنے والا علم کی تلاش میں سفر کرے گا۔ اگر کسی شخص نے یہ دیکھا کہ اس کی شرمگاہ سے مچھلی نکلی ہے تو اس کی بیوی حاملہ ہے تو لڑکی پیدا ہونے کی بشارت ہے۔

تلی ہوئی مچھلی کو دیکھنا اس بات کی علامت ہے کہ صاحب خواب نے دینی دعوت قبول کر لی یا اس کی دعا قبول ہو گئی۔ کیونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بارگاہ خداوندی میں دعا کی تھی اور حق تعالی

نے قبول فرمائی۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کے دسترخوان پر تلی ہوئی مچھلی نازل کر دی۔

بڑی مچھلیوں کو دیکھنا مالِ غنیمت کی جانب اشارہ ہے اور چھوٹی مچھلیوں کو دیکھنا آلام ومصائب کی طرف اشارہ ہے۔ کیونکہ چھوٹی چھوٹی مچھلیوں میں گوشت کی نسبت کانٹے زیادہ ہوتے ہیں۔ اور چھوٹی مچھلی کو کھانے میں پریشانی بھی زیادہ ہوتی ہے۔ مچھلی کو خواب میں دیکھنا کبھی قسم کی جانب بھی اشارہ ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کی قسم کھائی ہے اور کبھی صالحین کی عبادت گاہ مراد ہوتی ہے اور کبھی مسجد مراد ہوتی ہے۔ اس لئے کہ حضرت یونس علیہ السّلام نے مچھلی کے پیٹ میں جا کر حق تعالیٰ کی تسبیح وتقدیس بیان کی تھی اور مسجدوں میں بھی اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جاتا ہے۔ نیز بسا اوقات رنج وغم عہدہ کا زائل ہونا اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی طرف بھی اشارہ ہوتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قوم یہود پر اپنا غضب نازل فرمایا اور ہفتہ کے دن ان پر مچھلیوں کا شکار کرنا حرام کر دیا تھا۔ حضرت یونس علیہ السّلام کی مچھلی کو اگر خائف دیکھے تو خوف سے امن ہو اور اگر فقیر دیکھے تو مالدار ہو جائے اور پریشان حالی دیکھے تو اس کی پریشانی دور ہو جائے۔ یہی تعبیر اس وقت دی جائے گی۔ اگر کوئی شخص حضرت یوسف علیہ السّلام کا قید خانہ اور اصحاب کہف کا غار اور حضرت نوح علیہ السلام کا تنور خواب میں دیکھے یعنی خائف کا خوف دور ہو اور فقیر مالدار ہو اور پریشان حال کی پریشانی ختم ہو جائے۔

مچھلی کے سلسلہ میں تعبیر دیتے وقت اس بات کا بھی خاص خیال رکھا جائے کہ اس کی کیفیت اور حالت کیا ہے؟ مچھلی کی حالت کیفیت سے تعبیر بدل جاتی ہے مثلاً یہ دیکھنا چاہیئے کہ تازہ مچھلی ہے یا باسی۔ کھارا پانی کی رہنے والی ہے یا میٹھے پانی کی۔ کانٹے دار مچھلی ہے یا بغیر کانٹے کی۔ اس کا مسکن کھاری پانی ہے یا میٹھا۔ یہ آواز کر رہی ہے یا نہیں؟ اس مچھلی کے تشکیل میں کوئی جانور مشابہ ہے یا نہیں؟ نیز اس مچھلی کو آلہ سے شکار کیا ہے یا بغیر آلہ سے، چنانچہ ہر ایک کی تعبیر علیٰحدہ علیٰحدہ ہے۔

اگر کسی نے دریا میں سے تازہ مچھلی آلہ کے ذریعہ شکار کی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ رزقِ حلال میں سعی کر رہا ہے اور اس کو حاصل کر لے گا۔ نیز دیکھنے والے کی بھی حالت کا اعتبار کیا جاتا ہے۔ اگر مرد شکار کرتا ہوا دیکھے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ اچھی تدبیر کر رہا ہے۔ اگر خواب دیکھنے والا غیر شادی شدہ ہو تو نکاح کی جانب اشارہ ہے اور اگر شادی شدہ ہے تو اولاد کی بشارت ہے۔ عورت کا اپنے آپ کو شکار کرتے ہوئے دیکھنا اس کے شوہر اور اس کے باپ کے مال کی جانب اشارہ ہے۔

غلام کا مچھلی کا شکار کرتے ہوئے دیکھنا اشارہ ہے کہ اس کے آقا کی طرف سے مال حاصل ہوگا

اگر کسی نے خواب دیکھا کہ وہ مچھلی کا شکار کر رہا ہے تو اس سے مراد ہے کہ اس کو اللہ تعالیٰ علم و فن کی دولت سے نوازیں گے یا اس کے باپ کی طرف سے مال کے وارث ہونے کی علامت ہے۔

اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ بامیل کا یا ان جانوروں کا شکار کر رہا ہے جو دریا کی تہہ میں رہتے ہیں تو صاحب خواب مشکلات سے دوچار ہو سکتا ہے۔ دریائی جانوروں کے بارے میں مزید تفصیل باب الفار والفرس البحر کے زیر عنوان آئے گی۔ ان شاء اللہ۔

اگر کسی شخص نے کھاری دریا میں مچھلی کا شکار کرتے ہوئے دیکھا تو فوائد حاصل ہونے کی امید ہے یا کسی عجمی یا بدعتی سے علم حاصل ہونے کی علامت ہے۔ اگر خواب میں مچھلی کا شکار کیا اور دیکھا کہ اس کے کانٹا بھی ہے تو کسی مدفون خزینہ کی طرف اشارہ ہے۔ اگر اس پر کھال نہ ہو تو اس کے عمل کے بطلان کی دلیل ہے۔ (حیاۃ الحیوان)

زمانے کی یہ عادت ہے نہ فطرت کا تقاضہ ہے
کہ بعد از خواب غفلت جاگنا ہوشیار ہو جانا

مقبول انبوری

خواب میں ذبح شدہ مرغی دیکھنے کی عجیب تعبیر

دلی کے ایک شاہزادے نے بیان کیا کہ مکہ معظمہ میں خواب میں دیکھا کہ ایک گٹھڑی آسمان سے میری طرف آ رہی ہے۔ میں نے اٹھ کر اس گٹھڑی کو لپک کر پا لیا۔ جب وہ میرے ہاتھ میں آئی تو اس وقت مجھے معلوم ہوا کہ وہ گٹھڑی نہیں ہے بلکہ ذبح شدہ اور کھال اتری ہوئی مسلم مرغی ہے، جس کے پنجے بھی موجود ہیں اور وہ پانی میں تر ہے۔ اس خواب کو میں نے حضرت مولانا شاہ محمد یعقوب دہلوی مہاجر کی سے عرض کیا کہ حضرت اس کی تعبیر فرما دیجئے تب آپ نے فرمایا کہ تمہاری بیوی کو حمل ہے۔ مجھے حمل کا علم نہ تھا بیوی سے تحقیق کیا تو معلوم ہوا کہ واقعی حمل ہے۔ میں نے عرض کیا کہ حضرت واقعی حمل ہے تو آپ نے فرمایا کہ لڑکی پیدا ہو گی مگر پانی کے صدمے سے مر جاوے گی۔ جب ایام حمل ختم ہوئے تو لڑکی ہی پیدا ہوئی جب ہم واپسی میں جہاز میں سوار ہوئے تو ایک مقام پر سمندر میں طغیانی ہوئی اور اس کی جھاگ مجھ پر اور اس کی ماں پر اور لڑکی پر گری لڑکی دو تین سسکیاں لے کر مر گئی۔

(حکایات اولیاء ص ۱۴۰)

جب خواب میں منہ سے ایک کبوتر نکلا

شہزادے نے بیان کیا کہ میرے ایک عزیز نے خواب دیکھا کہ میں جمنا پر کھڑا ہوں اور جمنا کی سیر کر رہا ہوں اتنے میں میرے منہ سے ایک کبوتر نکلا جو نہایت خوبصورت اور حسین تھا اور ایک درخت پر جا بیٹھا اور میری طرف منہ کر کے بولنے لگا۔ میں نے خواب کو چھوٹے میاں صاحب (مولوی محمد یعقوب صاحب مہاجر) سے بیان کیا انہوں نے کوئی تعبیر نہیں دی اور فرمایا کہ سوچوں گا۔ وہ (عزیز) اٹھ کر چلا گیا مگر میں (شہزادہ) بیٹھا رہا میں نے (شہزادے نے) عرض کیا کہ حضرت اس کی تعبیر کیا ہے؟ فرمانے لگے کیا کہہ دوں۔ ایمان اس کے اندر نہیں رہا اور وہ جو اس کی طرف دیکھ دیکھ کر بول رہا ہے وہ اسے چڑا رہا ہے۔ وہ عزیز تھوڑے ہی دنوں کے بعد دہری ہو گیا۔

(حکایات اولیاء ص ۱۴۱)

شہد کی مکھی کو خواب میں دیکھنے کی تعبیرات

■ خواب میں شہد کی مکھی دیکھنا' دیکھنے والے کے لئے خطرہ کے ساتھ مال جمع کرنے اور مالداری کی علامت ہے. اگر کسی نے مکھیوں کا چھتہ دیکھا اور اس سے شہد نکالا تو حلال مال حاصل کرے گا. پھر اگر پورا شہد نکال لیا بلکہ نہیں چھوڑا تو وہ کسی قوم پر ظلم کرے گا اور اگر مکھیوں کے لئے کچھ چھوڑ دیا ہے تو اگر وہ حاکم یا اپنے حق وصول کرنے کا دعویدار ہے تو اپنے معاملے میں انصاف کرے گا. اگر کسی نے یہ دیکھا کہ شہد کی مکھیاں اس کے سر پر بیٹھ گئی ہیں تو وہ حکومت اور سرداری حاصل کرے گا. اگر بادشاہ دیکھے تو وہ کسی ملک پر قابض ہوگا. یہی تعبیر مکھیوں کے ہاتھ پر بیٹھنے کی بھی ہے. کسانوں کے لئے شہد کی مکھیاں اچھی علامت ہے. لیکن فوجی اور غیر کسانوں کے لئے جنگ کی دلیل ہے. کیونکہ مکھیوں کی آواز اور اس کا ڈنک مارنا اس قسم کی چیز ہے.

شہد کی مکھیوں کا دیکھنا لشکر کے آمد کی بھی دلیل ہے کیونکہ یہ اپنے امیر کی اس طرح اطاعت کرتی ہیں جس طرح لشکر اپنے امیر کی اطاعت کرتا ہے. اگر کسی نے خواب میں شہد کی مکھی کو مار ڈالا تو وہ اس کا دشمن ہے جس کو مار ڈالے گا. کسان کے لئے شہد کی مکھیوں کو مارنا اچھا نہیں کیونکہ یہ اس کی روزی اور معاش کی علامت ہے. شہد کی مکھی دیکھنے کی تعبیر علماء اور مصنفین بھی ہیں.

شہد خواب میں دیکھنا حلال مال ہے جو بلا محنت و مشقت کے حاصل ہوگا یا کسی مرض سے شفاء حاصل ہوگی. جس نے خواب میں دیکھا کہ وہ لوگوں کو شہد کھلا رہا ہے تو وہ لوگوں کو عمدہ باتیں سنائے گا یا اچھی راگ میں لوگوں کو قرآن شریف سنائے گا. جس نے یہ دیکھا کہ وہ شہد چاٹ رہا ہے تو وہ کسی عورت سے شادی کرے گا شہد کھانا محبوب سے ملاقات اور اس سے بوس و کنار ہونے کی خبر ہے اور موم ملا ہوا شہد دیکھنا میراث کا مال یا کسی تجارت میں نفع کی دلیل ہے. اگر کسی نے اپنے سامنے شہد رکھا ہوا دیکھا تو اس کے پاس بہت علم ہوگا لوگ اسے سننے کے لئے آئیں گے. اگر صرف شہد دیکھا ہے تو مال غنیمت ہے اگر شہد برتن میں دیکھا ہے تو عالم دین یا رزق حلال اس سے مراد ہے.

نر شہد کی مکھی کے لئے خواب کی تعبیر ایک چالاک اور مبارک لڑکے سے کی جاتی ہے.

(حیاۃ الحیوان)

جب کشتی پاخانہ سے بھری دیکھے

حضرت امیر شاہ خاں صاحبؒ نے فرمایا کہ میرے پھوپھا کا انتقال ایک سو پانچ برس کی عمر میں ہوا ہے اور بتیس برس کی عمر میں انہوں نے یہ خواب دیکھا کہ ایک کشتی بالکل پاخانہ سے بھری ہے اور اس کشتی کے کنارے پر میں کھڑا ہوں اور اپنے پاؤں کی حرکت سے اس کشتی کو کنارے کی طرف لے جا رہا ہوں مگر اپنے جسم اور کپڑوں کو نہایت احتیاط کے ساتھ اس پاخانہ سے بچاتا ہوں اور بہت کچھ بچ گیا ہوں۔ مگر کسی قدر پاخانہ پاؤں میں لگ گیا ہے۔ جب کشتی کنارے پر آ گئی تو میں اس جگہ سے کود گیا اس خواب کو انہوں نے شاہ عبدالعزیز صاحب کی خدمت میں بیان کیا۔ شاہ صاحب نے فرمایا کہ تم بہت جلد کسی اچھی ریاست میں نوکر ہو جاؤ گے اور اس کا پورا انتظام تمہارے متعلق ہوگا۔ چنانچہ اسی سال پھوپھا صاحب مالاگڑھ کی ریاست میں نواب ولی داد خاں کے یہاں ملازم ہو گئے اور تا بہ عذر ملازم رہے اور نہایت دیانت کے ساتھ کام کیا، یہ واقعہ خود میرے پھوپھا نے مجھ سے بیان کیا ہے

(حکایت اولیاء ص ۷۸)

خواب میں چھپکلیوں کو لڑتے دیکھنا

ایک شخص اکثر یہ خواب دیکھتا تھا کہ میرے گھر میں چھپکلیاں لڑتی ہیں، اس خواب کو اس نے شاہ عبدالعزیز محدثؒ سے بیان کیا۔ شاہ صاحب نے اس خواب کو سن کر فرمایا کہ تیری بیوی سوتے زمانہ تجھی سے لڑتی ہے۔ اس نے آکر اپنی بیوی سے دریافت کیا، بیوی نے تصدیق کی

(حکایات اولیاء ص ۸۴)

خواب میں سانپ اور اژدھا دیکھنے کی تعبیر

خواب میں سانپ کی تعبیر مختلف طریقہ سے دی جاتی ہے مثلاً دوست دشمن، دولت زندگی سیلاب، عورت، اولاد وغیرہ

اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ وہ سانپ سے لڑ رہا ہے اور سانپ اس کو ڈسنے کی فکر میں ہے تو اس کی تعبیر دشمن سے دی جائے گی۔

جیسا کہ قرآن کریم میں دشمن کو دشمن سے تعبیر کیا گیا ہے اور اگر خواب میں یہ دیکھے کہ سانپ کو پکڑ لیا اور اس پر غالب آ گیا اور جس طرح چاہتا ہے اس کو بے بس کر دیتا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ صاحب خواب کو دولت اور فتح نصیب ہوگی۔ کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سانپ کے ذریعہ فرعون کو شکست دی تھی اور اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے منہ سے سانپ نکلا ہے اور خواب دیکھنے والا مریض ہو تو یہ اس کی موت کی جانب اشارہ ہے کیونکہ حیہ (سانپ) اور حیات (زندگی) ایک ہی مادہ سے ہیں اور اگر دو نخوں اور کھیتوں میں سانپ پھرتے نظر آئیں تو اس کی تعبیر اس کی بیوی کی موت ہے۔

اور اگر کوئی شخص اپنی حاملہ بیوی کو سانپ جنتے ہوئے دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی اولاد نافرمان ہوگی اور اگر کوئی شخص خواب میں سانپ کو مردہ دیکھے تو اس سے اس کا دشمن مراد ہے جس کے شر سے اللہ تعالیٰ نے اس کو محفوظ فرمایا اور جس شخص کو خواب میں سانپ ڈس لے اور ڈسنے کی جگہ پر ورم آ جائے تو اس کی تعبیر مال ہے جو اس شخص کو عنقریب ملے گا کیونکہ زہر سے مال اور ورم سے زیادتی مال مراد ہوتا ہے اور اگر کوئی شخص خواب میں سانپ کا گوشت کھائے۔ اسکی تعبیر یہ ہے کہ صاحب خواب کو اپنے دشمن کے مال و دولت پر تصرف حاصل ہوگا اور اگر یہ دیکھا کہ وہ سانپ کا کچا گوشت کھا رہا ہے تو اس کی تعبیر اس کا دشمن ہے جو غالب ہو جائے گا اور اگر خواب میں دیکھا کہ اس کے گھر کی چھت سے کوئی سانپ گرا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے گھر کا کوئی معزز فرد انتقال کر جائے گا۔ اور اگر کسی نے خواب میں سانپ کو نگل لیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ عنقریب اس کو سلطنت حاصل ہوگی۔

سانپوں کے ساتھ اختلاط دیکھا اور اس سے اس کو کوئی نقصان نہ ہوا تو یہ اس بات کی جانب اشارہ ہے

کہ وہ اپنے دشمن سے مامون رہے گا اور اگر خواب میں یہ دیکھے کہ کسی کے گھر سے سانپ غائب ہو گیا تو اس کی تعبیر اس گھر میں کثرت اموات اور وبا رسے ہو گی۔ کیونکہ سانپ سے زندگی مراد ہوتی ہے۔ اگر قیدی اپنے آپ کو سانپوں میں گھرا ہوا دیکھے اور ان سے مامون رہے تو یہ اس کی رہائی کی جانب اشارہ ہے۔ راستہ میں سانپوں کو اس حالت میں دیکھنا کہ وہ پھنکاروں سے لوگوں کو روک رہے ہوں تو اس سے بادشاہ کا ظلم مراد ہے اور اگر کوئی شخص خواب میں سانپ سے کلام کرے تو اس کو خوشی و مسرت حاصل ہو گی۔ کالے سانپ کو خواب میں دیکھنا قوی دشمن کی جانب اشارہ ہے اور اگر کوئی شخص خواب میں کالے سانپ کو قبضہ میں کر لے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ سلطنت اور ولایت حاصل کرے گا۔

سفید سانپوں کا خواب میں دیکھنا کمزور دشمن کی جانب اشارہ ہے۔ اژدہے سے اہل وعیال اور بیوی کی عداوت مراد ہوتی ہے۔ اور کبھی اژدہے سے حاسد پڑوسی مراد ہوتا ہے۔ تیلیئن سانپ کا خواب میں دیکھنا خطرناک اور ظالم حکمران پر دلیل ہے اور کبھی اس سے آگ مراد ہوتی ہے۔ اصلہ سانپ کو خواب میں دیکھنا حسب ونسب والی عورت کی جانب اشارہ ہے۔ شجاع سانپ سے خرچیلی عورت یا جبارت مند لڑکا مراد ہوتا ہے۔ افعی سانپ کی تعبیر مالدار قوم سے دی جاتی ہے۔ ان کی زہر کی کثرت کی وجہ سے گھریلو سانپ کی تعبیر راہزن سے کی جاتی ہے۔ پانی کے سانپ کی تعبیر مال ہے۔ لہٰذا جو شخص خواب میں پانی کے سانپ کو پکڑ لے تو اس کی تعبیر عنقریب ملنے والے مال سے کی جاتی ہے۔ اگر خواب میں سانپ پیٹ کے اندر معلوم ہو یا پیٹ کے اندر دکھائی دے تو اس سے خاندان اور اقارب میں سے کوئی دشمن مراد ہوتا ہے۔ واللہ اعلم (ص ۲۵۸ ج دوم حیاۃ الحیوان)

اژدھا

اژدھا خواب میں بادشاہ کی شکل میں دکھائی دیتا ہے۔ اگر اژدہے کے دو سر یا تین سر دکھائی دیتے ہوں تو بہت ہی خطرناک ہونے کی علامت ہے۔ اگر کوئی مریض اژدھا کو خواب میں دیکھتا ہے تو موت کی علامت ہو گی۔

ایک مرتبہ ایک عورت نے خواب میں دیکھا کہ اس نے ایک اژدھا جنا ہے۔ کچھ دن کے بعد معلوم ہوا کہ واقعی اس کے لنجہ بچہ پیدا ہوا۔ اس لئے اژدھا اپنے آپ کو چلتے ہوئے کھینچتا ہے اسی طرح لنجہ آدمی بھی اپنے آپ کو کھینچتا ہے۔

خواب میں مینڈک کی تعبیر

خواب میں مینڈک سے ایسا مردِ صالح مراد ہے جو اطاعتِ خداوندی میں بہت کوشاں ہو اس لئے کہ مینڈک نے نارِ نمرود پر پانی ڈال کر ایک نیک کام کیا تھا

کثیر تعداد میں مینڈکوں کا نظر آنا عذاب کی علامت ہے اس لئے کہ یہ موسیٰ علیہ السلام کے معجزات میں سے ایک معجزہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ آيَاتٍ مُّفَصَّلَاتٍ۔

(پھر ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور گھن کا کیڑا اور مینڈک اور خون کہ سب کھلے کھلے معجزے تھے) نصاریٰ کا قول ہے کہ جو شخص خواب میں اپنے آپ کو مینڈکوں کے ہمراہ دیکھے اس کی زندگی اپنے اقارب اور پڑوسیوں کے ساتھ عمدہ گزرے گی۔ جو شخص خواب میں مینڈک کا گوشت کھالے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص گرفتارِ مصیبت ہوگا۔

ارطامیدورس نے کہا ہے کہ خواب میں مینڈکوں سے دھوکہ بازوں اور ساحروں کی جانب اشارہ ہوتا ہے جاما کا قول ہے کہ جو شخص خواب میں مینڈک سے ہم کلام ہوا تو اس کو سلطنت حاصل ہوگی کسی شہر سے مینڈکوں کو نکلتے ہوئے دیکھنا اس بات کی علامت ہے کہ اس شہر سے عذابِ الٰہی اٹھالیا گیا ہے۔ واللہ اعلم۔

گرگٹ کی خواب میں تعبیر

خواب میں گرگٹ دیکھنا ایسے گمنام معتزلی شخص کی علامت ہے جو بھلائی سے روکتا ہو اور برائی کا حکم دیتا ہو۔ یہی تعبیر چھپکلی کی بھی ہے کبھی کبھی گرگٹ دیکھنا بدکلام اور فحش گو دشمن کی طرف اشارہ ہوتا ہے اور کبھی اس طرح سے سفر کرنے کی بھی دلیل ہو سکتا ہے۔

خواب میں گرگٹ سے مراد ایسا نیک حکمران ہوتا ہے جس کو معزول کرنا ممکن نہ ہو۔ کیونکہ گرگٹ کی عادت یہ ہے کہ وہ سورج کے ساتھ رہتا ہے اس سے جدا نہیں ہوتا۔ کبھی گرگٹ سے بادشاہ کی خدمت مراد ہوتی ہے اور بسا اوقات تغیر فی الدین کی جانب بھی اشارہ ہوتا ہے اور کبھی کبھی عورت مراد ہوتی ہے اور کبھی جنگ وجدال سے کنایہ ہوتا ہے اور میت پر نوحہ خوانی بھی مراد ہوتی ہے (ص ۱۴۶ ج دوم حیاۃ الحیوان)

خواب میں چوہے دیکھنے کی تعبیر

چوہے کی تعبیر فاسقہ عورت ہے' اس لئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو فواسق میں شمار کیا ہے۔ کبھی اس کی تعبیر نوحہ کرنے والی ملعون یہودی عورت سے دی جاتی ہے یا فاسق یہودی مرد سے اور کبھی چوہے نقب زنی سے اس کی تعبیر مراد ہوتی ہے۔ کبھی چوہے سے رزق کی فراوانی مراد ہوتی ہے لہٰذا جو شخص خواب میں اپنے گھر میں چوہے دیکھے تو اس کا رزق بڑھ جائے گا کیونکہ چوہے اسی گھر میں رہتے ہیں جس گھر میں رزق ہو۔ اور جو شخص خواب میں دیکھے کہ چوہے اسکے گھر سے نکل گئے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکے گھر سے خیر و برکت رخصت ہو جائے گی۔

اگر کوئی شخص خواب میں چوہے کا مالک بن جائے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی خادم کا مالک بنے گا کیونکہ یہ چوہے وہی کھاتے ہیں جو چیز صاحب خانہ استعمال کرتے ہیں۔ اسی طرح خادم بھی وہی کھاتا ہے جو مخدوم کھاتا ہے۔ جو شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے گھر چوہے کھیل رہے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس سال اس کو خوشحالی نصیب ہوگی۔ کیونکہ کھیل کود انسان آسودگی میں ہی کرتا ہے۔ کالا اور سفید چوہا دن اور رات کی علامت ہے لہٰذا جو شخص کالے اور سفید چوہے کو آتے جاتے دیکھے یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس کی زندگی طویل ہے اور وہ بہت سے لیل و نہار دیکھے گا۔ اگر کوئی شخص یہ دیکھے کہ چوہا اسکے کپڑے کاٹ رہا ہے تو اس کی عمر کے گذر جانے کی دلیل ہے۔ اور اگر چوہے کو گھر میں سوراخ کرتے ہوئے دیکھا تو اس سے نقب زنی چور مراد ہے اس لئے اس سے حفاظت کی تدابیر اختیار کرلی چاہیئے۔ واللہ اعلم۔ جرذ کو خواب میں دیکھنے سے فسق و فجور اور آلام و مصائب کی طرف اشارہ ہوتا ہے اور بعض مرتبہ اس سے ذلت و رسوائی' بغض و حسد کی جانب بھی اشارہ ہوتا ہے اور بعض مرتبہ بد اخلاق عورت سے بھی تعبیر دیتے ہیں اور اگر کسی شخص نے خواب میں اسکا گوشت کھاتے دیکھا تو اس کی تعبیر حرام مال سے دی جائیگی

بعض معبرین نے دیکھا ہے کہ اگر کسی شخص نے اس کو خواب میں پھرتے ہوئے دیکھا یا گھر میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا تو اس سے صاحب خواب کے منتقل ہونے کی جانب اشارہ ہے کیونکہ حق تعالیٰ کا قول ہم نے اس قوم پر سیل عرم بھیجا اور سیل عرم کا سبب جرذ ہی تھے' ان چوہوں نے پل اور نالیوں میں بڑے بڑے سوراخ کر دیئے تھے جس کی وجہ سے یہ پل کمزور ہو گئے تھے اور سیلاب کو نہ روک سکے تو اس زمین سے تمام لوگ چلے گئے تھے اور خواب میں اس کا گوشت کھانا غیبت اور فسق کی طرف اشارہ کرتا ہے اور اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ اسنے چوہے یا چوہیا کا شکار کیا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ ایسی عورت کو پائے گا جو فساد کرنے والی ہو لونڈی ہو یا آزاد ہو کہ تعبیر میں کوئی فرق نہیں۔ (ص ۳۴۰ ج دوم حیاۃ الحیوان)

خواب میں نیزہ یا بھالا دیکھنا

● ابو عمارہ طیانؒ نے بیان کیا کہ وہ امام محمد بن سیرینؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میرے ہاتھ میں نیزہ یا بھالا ہے تو امام نے فرمایا کہ کیا تو نے اس کے اوپر نوک دیکھی تو کہا کہ نہیں فرمایا کہ تو اس کے اوپر نوک دیکھتا تو تیرے ایک لڑکا پیدا ہوتا لیکن عنقریب تجھ سے ایک لڑکی پیدا ہوگی۔ پھر امام تھوڑی دیر خاموش رہے پھر ارشاد فرمایا کہ تیرے بارہ لڑکیاں پیدا ہوں گی۔ محمد بن یحییٰ کہتے ہیں کہ میں نے یہ خواب ابوالولیدؒ کو سنایا تو ابوالولید ہنسنے لگے۔ پھر فرمایا کہ میں ان لڑکیوں میں سے ایک کا لڑکا ہوں اور میرے گیارہ خالائیں ہیں۔ اور ابو عمارہ طیانؒ میرے دادا ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر اور ہم سب پر اور تمام مسلمانوں پر رحم کرے۔

(ص: ۱۴۰، تعبیر الرؤیا)

ایک خواب کی عجیب تعبیر

ایک شخص امام محمد بن سیرینؒ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے مدینہ منورہ میں مسجد کے کنگورہ پر ایک سفید کبوتری دیکھی ہے جس کے حسن کو دیکھ کر مجھے تعجب ہوا پھر ایک شکرا (شکاری پرندہ کا نام ہے) آیا اور کبوتری کو اٹھا لیا تو ابن سیرینؒ نے فرمایا کہ اگر تیرا خواب سچا ہے تو عبداللہ بن جعفر طیارؓ کی لڑکی سے حجاج کی شادی ہو جائے گی چنانچہ چند دن نہ گذرے تھے کہ حجاج نے اس لڑکی سے شادی کر لی تو ان سے پوچھا گیا کہ اے ابا عبداللہ تم کو کیسے یہ تعبیر معلوم ہوئی تو ابن سیرینؒ نے فرمایا کہ کبوتری کی تعبیر تو عورت ہے اور اس کی چمک کی تعبیر اس کا حسن ہے اور مسجد کا کنگورہ (شرافت) اس لڑکی کی شرافت ہے تو میں نے مدینہ میں حسن میں اس سے زیادہ بہتر اور شرف میں اس سے زیادہ نسب کا کسی کو نہ پایا اور میں نے شکرے پر غور کیا تو اس کی تعبیر ظالم و جابر سلطان تھی تو میں نے حجاج بن یوسف سے زیادہ ظالم کسی کو نہ پایا تو میں نے اس کی تعبیر یہی سمجھی تو جو لوگ آپ کی مجلس میں تھے اس تعبیر پر تعجب کرنے لگے۔

(ص ۱۸۹، تعبیر الرؤیا)

گوہ کی خواب میں تعبیر

خواب میں گوہ وہ عربی شخص ہے جو لوگوں کے اور اپنے دوست کے مال میں چالاکی کرتا ہو۔ کبھی اس سے مجہول النسب شخص بھی مراد ہوتا ہے اور کبھی ملعون شخص مراد ہوتا ہے کیونکہ یہ مسخ شدہ جانور ہے اور کبھی اس سے مشکوک کمائی مراد ہوتی ہے اور کبھی اس کو خواب میں دیکھنا بیماری کی علامت ہے۔

خواب میں تعبیر بعض نے کہا ہے کہ اس جانور کو خواب میں دیکھنے سے طمع و حرص کی طرف اشارہ ہوتا ہے کبھی بھول و نسیان کی جانب بھی اشارہ ہوتا ہے۔ (ص ۱۴۹ ج دوم حیاۃ الحیوان)

چھچھوندر کی خواب میں تعبیر علامہ دمیریؒ چھچھوندر کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر اندھے پن حیرانی پریشانی پوشیدگی اور راستہ کی تنگی سے دیتے ہیں اور کبھی کان کے مریض کے خواب میں چھچھوندر آنے سے اس کی قوت سماعت کی زیادتی پر دلالت کرتا ہے اور اگر خلد میت کے ساتھ دیکھا تو العیاذ باللہ اس میت کے دوزخی ہونے کی نشان ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وذوقوا العذاب الخلد بما کنتم تعملون - اس کے برخلاف اس میت کے جنتی ہونے کی بھی علامت ہو سکتی ہے۔ کیونکہ جنت الخلد بھی کلام پاک میں آیا ہے۔

بجو کو خواب میں دیکھنا خواب میں بجو کا دیکھنا کشف اسرار اور فضول کاموں میں پڑنے کی علامت ہے بعض اوقات نر بجو کو خواب میں دیکھنا کسی بھیڑیے پر دلالت کرتا ہے کبھی اس سے ظالم اور دھوکہ باز مراد ہوتا ہے اور کبھی بد اصل اور بدصورت عورت مراد ہوتی ہے۔ اور کبھی جادوگر عورت مراد ہوتی ہے۔ ارطامیدوس کی رائے یہ ہے کہ بجو سے خواب میں دھوکہ دہی مراد ہے جو شخص خواب میں بجو پر سوار ہو جائے اس کو سلطنت حاصل ہوگی - واللہ اعلم

اگر کسی نے بجو کو خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر بُری اور قبیح عورت سے کی جاتی ہے اور اگر کسی نے خواب میں بجو کا دودھ پیا تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس کی بیوی اس سے غداری کرے گی اور خیانت کرے گی اور اگر کسی نے نر بجو کو خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ زنانہ ملعون دشمن ہے۔ (ص ۱۴۷ ج دوم حیاۃ الحیوان)

خرگوش کی خواب میں تعبیر

خرگوش کی خواب میں تعبیر ایک خوبصورت عورت کی ہے لیکن اس عورت میں محبت والفت نام کی کوئی چیز نہیں ہوگی۔ اگر کسی شخص نے خواب میں خرگوش کو ذبح کر دیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس کی عورت زندہ درگور ہے گی یا اس سے جدا ہو جائے گی۔

اگر کسی شخص نے یہ دیکھا کہ اس نے خرگوش کا پکا ہوا گوشت کھایا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس کو ایسی جگہ سے رزق ملے گا جہاں سے اُسے تصور تک نہ رہا ہوگا۔

اور اگر کسی نے دیکھا کہ اس نے خواب میں خرگوش کا شکار کیا ہے یا کسی نے خرگوش بطور ہدیہ عنایت کیا ہے یا اس نے خرگوش خریدا ہے تو ان سب کی یہ تعبیر ہوگی کہ اُسے رزق کی دولت نصیب ہوگی۔ لیکن اگر ان خوابوں کا دیکھنے والا غیر شادی شدہ ہو تو اس کا کہیں سے رشتہ آئے گا۔ لیکن اگر وہ شادی شدہ تھا تو اس کے اولاد ہوگی یا وہ اپنے مخالف آدمی پر غالب اور کامیاب ہوگا۔ (حیاۃ الحیوان)

پسّو کی خواب میں تعبیر

خواب میں پسّو کمزور دشمن یا نیزہ زنی دشمن کی شکل میں آتا ہے۔ نیز کبھی کبھی اوباش قسم کے لوگوں سے تعبیر دیتے ہیں۔ جاماسب کہتے ہیں خواب میں اگر پسّو کاٹ لے تو اسکی یہ تعبیر ہوگی کہ اسے دولت نصیب ہوگی۔

پسّو خواب میں نیزہ زنی کمزور دشمنوں کے روپ میں آتے ہیں اور یہ سب ایسے جھنڈ ہیں جن سے دفاع کی سبیل نہیں کی جاسکتی اور جو ہیں یہ مضبوط و توانا ہوتے ہیں۔ اور کبھی کبھی حزن و ملال اور رنج سے بھی تعبیر دی جاتی ہے۔ اس لئے کہ پسّو نیند نہیں آنے دیتے اور حزن و رنج کا بھی یہی حال ہے کہ رنجیدگی کے وقت نیند نہیں آتی۔ پسّو اور مچھر کو خواب میں دیکھنا ایسے دیکھنا کہ وہ اس کے گھر سے نکل رہے ہیں اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اس کے گھر کے مکین موت کی وجہ سے گھر چھوڑ کر دوسری جگہ منتقل ہو جائیں گے۔

اور اگر کسی نے پسّو یا مچھر کو اپنے مکان 'جگہ' مقام پر دیکھا تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ اس مقام 'جگہ' مکان میں رہنے والے کی نسل اور خاندان ورشتے زیادہ ہوں گے۔ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ (حیاۃ الحیوان)

بچھو کی خواب میں تعبیر

خواب میں بچھو کا نظر آنا چغل خور مرد کی جانب اشارہ ہے۔ اگر بچھو سے جھگڑتے ہوئے دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ صاحب خواب کا کسی چغل خور سے جھگڑا ہوگا۔

اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ اس نے بچھو کو پکڑ کر اپنی اہلیہ پر ڈال دیا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ غیر فطری فعل کرتا ہے۔

اگر کسی نے خواب میں بچھو کو ہلاک کردیا تو اس کے مال کے نکلنے کی جانب اشارہ ہے۔ مگر بعد میں وہ مال واپس مل سکتا ہے۔ پاجامہ میں بچھو کو دیکھنا فاسق مرد کی جانب اشارہ ہے جس آدمی نے خواب میں بچھو کا بھنا ہوا گوشت کھایا تو اس کو وراثت سے مال ملے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم

مگر مچھ کی خواب میں تعبیر

خواب میں مگرمچھ بدترین دشمن کی شکل میں آتا ہے۔ بعض نے لکھا ہے کہ مگرمچھ خواب میں جھگڑالو فریبی دھوکہ باز ڈاکو کی شکل میں دکھائی دیتا ہے مگرمچھ کا گوشت اور کھال اور ہڈی اور اس کے تمام اجزاء یہ سب دشمن کا مال ہے۔ اگر کسی نے ان میں سے کسی کو بھی خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ اپنے دشمن سے اسی قدر مال پائے گا۔

ج ۱ ص ۴۴۴ ، حیاۃ الحیوان

دریائی گھوڑے کی خواب میں تعبیر

دریائی گھوڑے کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر کذب اور کسی کام کے پورے نہ ہونے پر دلالت کرتی ہے۔

انسانوں جیسی سمندری مخلوق کو خواب میں دیکھنا

نسناس کو خواب میں دیکھنے سے مراد وہ کم عقل آدمی ہے جو خودکشی کرے گا اور ایسا کام کرے گا جس سے لوگوں کی نگاہوں میں گر جائے گا۔

(حیاۃ الحیوان)

جوؤں کی خواب میں تعبیر

جوؤں کو خواب میں دیکھنے کی چند صورتیں ہیں۔ چنانچہ اگر کسی نے کسی نئی قمیص میں جوں دیکھی تو اس کی تعبیر مال ہے اور اگر یہی خواب کسی بادشاہ نے دیکھا تو اس کی تعبیر لشکر اور مددگاروں سے دی جاتی ہے۔ اور اگر یہی خواب کسی والی (حاکم) نے دیکھا تو اس کی تعبیر دولت میں زیادتی سے کی جاتی ہے۔ اور اگر کسی نے جوں کو کسی پرانے کپڑے (جو وہ پہنتا ہو) پر دیکھا تو اس کی تعبیر قرض سے کی جاتی ہے۔ جس کے بڑھنے کا اندیشہ ہے۔

اگر کسی نے خواب میں جوں کو زمین پر رینگتے ہوئے دیکھا تو اس کی تعبیر کمزور دشمن سے کی جاتی ہے اور اگر خواب میں جوؤں کے کاٹنے سے خارش ہونے لگے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ قرض خواہ اس سے قرض کی واپسی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ مونث جوں کی تعبیر عورت سے کی جاتی ہے۔ ایک شخص علامہ ابن سیرینؒ کے پاس آیا۔ اور اپنا خواب بیان کیا کہ خواب میں ایک شخص آیا اور آکر میری آستین سے جوں پکڑ لی اور پھر اس کو زمین پر گرا دیا۔ علامہ ابن سیرینؒ نے اس شخص کو تعبیر دی کہ تم اپنی بیوی کو طلاق دے دو گے اور طلاق کا سبب وہ شخص ہوگا۔ چنانچہ کچھ دن بعد ایسا ہی ہوا۔ اگر کسی نے خواب دیکھا کہ جوں اس کے سینے پر اڑ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا نوکر یا غلام یا اس کا لڑکا بھاگ جائے گا۔ بہت سی جوؤں کو اکٹھا خواب میں دیکھنے کی تعبیر بیماری سے کی جاتی ہے۔ اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ جوں کھا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص کسی مالدار آدمی کی غیبت کرے گا۔ تعبیر الرؤیا ابن سیرینؒ

خواب میں حضور ﷺ کا حکم نہ ماننے کا انجام

سراج الدین عمر مصری مدینہ طیبہ میں خدمت قضا و خطابت پر چالیس سال سے فائز تھے۔ اس کے بعد انہوں نے مصر جانے کا ارادہ کیا۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں تین بار دیکھا۔ ہر بار آپؐ ان کو مصر جانے سے روکتے رہے اور آگاہ کیا کہ ان کی موت قریب ہے۔ مگر سراج الدین نے آپؐ کے ارشاد گرامی کی پابندی نہ کی اور اپنے ارادہ پر قائم رہے اور مصر کی جانب روانہ ہو گئے۔ مصر سے تین منزل ادھر ہی مقام سویز پر انتقال ہو گیا۔ خدا پناہ میں رکھے ایسے بد انجام سے۔ (سفر نامہ ابن بطوطہ جلد اوّل ص ۱۲۶)

وضاحت

حروفِ تہجی کے لحاظ سے خوابوں کی تعبیرات کا اندراج نہایت محتاط طریقے سے کیا گیا ہے۔ سینکڑوں خوابوں کی تعبیرات جو بلا ضرورت یا بے مقصد درج تھیں۔ ان سب کو نکال کر صرف ان حروف کی تعبیرات کو باقی رکھا گیا ہے جو ضروری تصور کی جاتی ہیں۔ حروفِ تہجی کی تعبیرات خواب نامہ حضرت یوسف علیہ السلام اور سچا خواب نامہ یوسفی اور تعبیر الرؤیا۔ اور منافع الخلائق وغیرہ سے لی گئی ہیں۔ دیگر مستند کتابوں کی مدد سے ترمیم و تنسیخ بھی کی گئی ہے۔ اور جدید الفاظ اور اشیاء کی تعبیرات کو بھی محتاط انداز میں شامل کیا گیا ہے لیکن اس کا لحاظ رکھا گیا ہے کہ معبرانِ کرام نے جو زمانے کے اعتبار سے تعبیرات دی تھیں ان کی افادیت باقی رہے۔

(محمد ادریس حبان)

چند تعبیریں تم بھی لے آؤ
میں بھی کچھ خواب ڈھونڈ لاتا ہوں،

(الطاف احمد برقی)

ا (الف)

خواب	تعبیر
ابابیل دیکھنا	عقل و دولت میں ترقی کا باعث ہے۔
ابابیل ہاتھ سے اڑنا	عورت سے مفارقت ہو، رنج وملال اٹھائے۔
ابابیل ہاتھ میں مرنا	کسی عزیز کی موت واقع ہو۔
ابابیل پکڑنا	غموں سے نجات حاصل ہو، آرام نصیب ہو۔
ابر آسمان پر دیکھنا	بادشاہ مہربان ہو، یا خود عالم وحکیم بے مثیل دوراں ہو،
ابر کا ٹکڑا پانا	علم وحکمت حاصل ہو، فن طبیہ میں کامل ہو،
ابر کا ٹکڑا کھانا	بادشاہ یا حاکم وقت کا نزدیکی ہو، فائدہ بے اندازہ پائے۔
ابر اٹھتا دیکھنا	نیکی کی دلیل ہے، علم وعرفان حاصل ہو، خدمت خلق شامل ہو،
ابر محیط آسمان پر دیکھنا	آفت میں مبتلا ہو، رنج ومصیبت کا سامنا ہو،
ابرک اڑانا	مال ودولت ضائع کرے، بے آبرو ہو۔
ابرک جمع کرنا	مال وزر حاصل کرے، امیروں میں داخل ہو،
ابرک دیکھنا	تنگدستی کی علامت ہے، باعث فکر والم ہے۔
اجوائن دیکھنا	رنج وغم میں مبتلا ہو اور تکلیف اٹھائے۔
اجوائن کھانا	نقصان ہونے کا اندیشہ ہے۔
اخبار پڑھنا	علم وعمل میں ترقی ہو، دولت علم کی بدولت ہاتھ آئے۔
اخبار بیچنا	عیب یا بہتان لگے، مگر نیکی اختیار کرے۔
اخبار لکھنا	دولت مند ہونے کی دلیل ہے، عہدہ یا نوکری ملے۔
اخبار طبع کرنا	کامیابی کی دلیل ہے، بشمول علم ہو، کاروبار وسیع ہو،
اخروٹ کھیلنا	دنگا وفساد ہو، بدنام ہو اور بہت خرابی پیدا ہو۔
اخروٹ کڑوا کھانا	مال حرام پائے، بیجا خرچ کرے اور نقصان اٹھائے۔

اخروٹ سے تیل نکالنا	کام سے پہلے کسی شوم یا کنجوس سے کچھ ملے۔
اذان سننا	پرہیزگاری اختیار کرے، نمازی ہو خوشی حاصل ہو۔
اذان بے وقت کہنا	ظلم وجفا کا شیوہ پسند آئے، خلقت کو تکلیف پہنچائے۔
اذان مسجد میں کہنا	مال بے حساب ملے انجام بخیر ہو، حج وزیارت نصیب ہو۔
اذان لشکر میں کہنا	سفر در پیش آئے۔ مال حاصل ہو، تجارت میں فائدہ ہو۔
اذان قید میں کہنا	قید سے رہائی پائے یا مصیبت سے آزاد ہو۔
اڑنا اپنے آپ کو دیکھنا	عزت وبزرگی پائے، دولت مندوں میں شامل ہو۔
اڑنا پروں سے دیکھنا	بیماری یا موت واقع ہو۔
اڑکر دوسری جگہ جانا	شادی کرے یا کنیز خریدے یا بلند مرتبہ حاصل
اژدھا دیکھنا	بزرگوں سے فیض حاصل ہو، دولتمندوں میں شامل ہو۔
اژدھا سے جنگ کرنا	دشمن سے لڑائی ہو جائے باعث پریشانی بنے۔
اژدھا کو زیر کرنا	دشمن پر فتح پائے، دولت ہاتھ آئے، رنج وغم کافور ہو جائیں۔
استاد بننا	اگر بچوں کو پڑھائے تو دنیا میں راست گو ثابت ہو، عزت حاصل ہو
اسبغول دیکھنا	رنج وغم میں مبتلا ہو، آفت میں گرفتار ہو۔
استغفار (توبہ) کرنا	دلی مراد بر آئے، توبہ قبول ہو، دولت، فرزند، زن حاصل ہو،
استرے کا گم ہونا	کسی عزیز کی موت ہو جائے یا دولت کی چوری ہو جائے۔
ابرو (بھنویں) گھنے دیکھنا	ترقی دین کا باعث ہے علم حاصل کرے۔ ہدایت پند ونصیحت کیے
ابرو خم دار دیکھنا	حسینہ جمیلہ عورت ملے۔ مجامعت سے دل شاد ہو۔
ابرو سفید دیکھنا	بزرگ دین ہو، علم وعرفان ملے لیکن دولت کی کمی کا باعث ہو
افیون دیکھنا	غم واندیشہ در پیش ہو، مصیبت میں مبتلا ہو،
اقامت کہنا	بزرگی حاصل ہو، نیکوں میں شمار ہو، عزت ومرتبہ بلند ہو۔
السی دیکھنا	مال حلال پائے، تجارت سے منفعت اٹھائے۔
الّو دیکھنا	گمراہی کی دلیل ہے، مصیبت پیش آئے۔
الّو پکڑنا	چور کو گرفتار کرے یا پکڑے نیک نام ہو، فائدہ مند ہو۔

اُلّو کا بچہ دیکھنا	چور کے شاگرد یا لڑکے کو پکڑنا
امام بننا	قوم کا سردار ہو، قبیلہ کا امیر مقرر ہو، عزت حاصل ہو۔
امام لوگ بنائیں	شہر کا حاکم مقرر ہو، بادشاہ سے عہدہ ملے، لوگوں میں مشہور ہو،
امام سے ملاقات کرنا	حکومت، عدل، انصاف، علم، بزرگی، امن وراحت پائے۔
امرود کھانا	اگر موسم میں کھائے تو مال حلال حاصل ہو، اور خوشی نصیب ہو،
امرود درخت سے توڑنا	لڑکی پیدا ہو، مال وزر زیادہ ہاتھ آئے۔
انار توڑ کر کھانا	حسین عورت ملے، مال ملنے کی بشارت ہے۔
انار ترش کھانا	کام میں ناکامی، باعث پریشانی ہے۔
انار میٹھا کھانا	مال جمع کرے، نیک عورت ملے، باعث آبادی ہے۔
انار کا درخت دیکھنا	لونڈی باکرہ ہاتھ آئے یا منکوحہ بی بی حاملہ ہو،
انار پانا	روپیہ ملے، یا اولاد نیک بخت ہوشیار ہو،
اناج خشک کھانا	فکر و اندیشہ کا سامان ہو، ناحق حیران ہو،
اناج شیریں کھانا	دولت دنیا سے مالا مال ہو، مسرور فی الحال ہو،
اناج ترش کھانا	جسم آبلہ دار ہو جائے، تکلیف اٹھائے۔
انسان کا گوشت کھانا	مال حرام ہاتھ آئے اور اندیشہ کھائے۔
انترائی کھانا	زیادتی اسباب، مال و متاع خانگی ہو، فارغ البالی حاصل ہو،
انجیر کا پتہ کھانا	اندیشہ و بیماری کی علامت ہے، باعث پریشانی و ملامت ہے۔
انجیر کھانا یا جمع کرنا	اندوہ و ملال کا باعث ہے، حرص و طمع زیادہ کرے مگر نا اُمید ہو
اندھا اپنے تئیں دیکھنا	منفعت سے محروم رہے، قصد سفر سے مغموم ہو، رنج اٹھائے۔
انجن دیکھنا	طاقتور ہونے کی دلیل ہے۔
انجن خود چلانا	ملازمت ملے یا کاروبار وسیع ہو،
انجیل شریف پڑھنا	خود آرائی اور باطل پرستی کی طرف راغب ہو،
انڈا دیکھنا یا پانا	عورت یا کنیز ملنے کی خبر پائے، مسرت ہاتھ آئے۔
انڈا پختہ کھانا	رنج و مشقت سے مال و دولت پیدا کرے۔

انڈا نیم پختہ کھانا	مالِ حرام اکٹھا کرے۔
انڈے زیادہ دیکھنا	ترقی اولاد کا باعث ہے۔
اولیاء اللہ کو خوش دیکھنا	بزرگی ملنے کی دلیل ہے، جاہ واقبال ومرتبہ بلند ہو،
اولیاء اللہ کو غصہ میں دیکھنا	باعثِ پریشانی ہے۔ ذلالت اٹھائے، بدنام ہو، گمراہ ہو جائے
اوپر چڑھنا یا جانا	پہاڑ یا چھت یا کسی بلند مقام پر چڑھنا، کامیابی کی دلیل ہے۔ عزت وبزرگی پائے، بلند مرتبہ ہو، باعثِ خوشی ہو۔
اوجھری گوبر سے بھری دیکھنا	مالِ حرام ملنے کی دلیل ہے، باعثِ پریشانی ہے۔
اوجھری پختہ دیکھنا	اگر اوجھری پختہ دیکھے یا کھائے تو خیر وبرکت ہاتھ آئے۔ آرام پائے۔
اوڑھنی دیکھنا	دین دار عورت ملے اور باعثِ فرحت ہو،
اوڑھنی پھٹی دیکھنا	منکوحہ بی بی مرجائے یا کسی عزیز واقارب کی موت واقع ہو،
اوڑھنی پر قرآن مجید کی آیت دیکھنا	عورت دین دار ملے جس سے خود بھی ہدایت پائے۔
	باعثِ آرام وراحت ہو، اور موجبِ برکت ہو،
اوکھلی دیکھنا	اگر اوکھلی میں شیر یا چیز کوٹی جائے تو نفع ہو رنج وغم زار ہو اور اگر کڑوی چیز کوٹی جائے تو نقصان ہو، اور غم واندوہ زیادہ دیکھے۔
اونٹ پر سوار ہونا	باعثِ مسرت ہے، مالدار ہو تجارت سے فائدہ اٹھائے۔
اونٹ کا گوشت کھانا	مال پاکیزہ ملے، بزرگی حاصل ہو، دین میں کامل ہو،
اونٹ کو اپنا دشمن دیکھنا	مصیبت میں گرفتار ہو، دشمن سے مغلوب ہو پریشانی اٹھائے۔
انڈا بطخ کا دیکھنا	درویشی اختیار کرے، دنیا سے بیزار ہو، عاقبت نیک ہو۔
انڈا چڑیا کا دیکھنا	خوشی کی علامت ہے مگر بہت کم۔
انگلیاں دائیں ہاتھ کی دیکھنا	پنجگانہ نماز کی پابندی کرے یا کچھ لکھے یا تصنیف کرے۔
انگلیاں بائیں ہاتھ کی دیکھنا	برادر یا فرزند پیدا ہو، کوئی نیا کام شروع ہو،
انگلیاں متفرق دیکھنا	تنگدستی ہو جائے، فکر واندیشہ سے گھبرائے۔

انگلیاں پاؤں کی دیکھنا	زیب و زینت حاصل ہو، لونڈی یا اولاد سے خوشی حاصل کرے
انگوٹھی چاندی کی دیکھنا	فراغت، دولت، سرور حاصل ہو، انگوٹھی سونے کی بھی اچھی تعبیر ہے۔
انگوٹھی پہنتے دیکھنا	حکومت، مرتبہ، بزرگی کی نشانی ہے جلد مسرت ثروت ہاتھ آئے۔
انگوٹھی بیچتے دیکھنا	عورت سے فراق ہو، جدائی شاق ہو یا جائیداد فروخت کرے
انگوٹھی گرتے دیکھنا	قدر و منزلت زائل ہو، پریشانی حاصل ہو، مشکلات میں مبتلا ہو
انگوٹھی ٹوٹتے دیکھنا	اہل و عیال سے مفارقت کا باعث ہو۔
انگور سیاہ کھانا	باعث مصیبت ہے۔ رنج و بلا میں مبتلا ہو،
انگور سفید کھانا	نعمت و برکت حاصل ہو، فائدہ کثیر ہو، حسبِ تدبیر ہو،
انگور نچوڑتے دیکھنا	حاکم وقت سے فائدہ حاصل ہو، فرحت بے حساب پائے۔
انگور کی بیل دیکھنا	نیک اور خوش خو عورت سے شادی کرے۔ آرام پائے۔
انگور کی بیل سوکھی دیکھنا	تکلیف اور پریشانی اٹھائے رنج و بلا میں گرفتار ہو۔
انگیا (سینہ بند) دیکھنا	اگر اپنی عورت کی دیکھے تو راحت پائے بیوی سے محبت کرے
انگیا غیر عورت کی دیکھنا	عیاش و بدمعاش ہو، بدنام عام ہو، غیر مستورات سے محبت کرے۔
انگیٹھی دیکھنا	نیک نام عورت زینت مقام ہو، باعثِ آرام و بہجت ہو،
انگیٹھی ٹوٹی دیکھنا	کنیز یا غلام کھو جانے کے مترادف ہے۔
اولے شہر پر برستے دیکھنا	حاکم وقت سے تکلیف پہنچے یا آسمانی بلائیں نازل ہوں۔
اولے کا پانی پینا	خوشحال ہو، فارغ البال ہو
اون دیکھنا	حلال جانور کی دیکھے تو مال حلال جمع کرلے، تجارت میں ترقی ہو، حرام جانور کی دیکھے تو نقصان ہو، بدنام ہو،
ایلوا کھانا	غم و اندوہ میں مبتلا ہو، اگر نہ کھائے تو خوشی حاصل ہو،
ایڑی دیکھنا	کاروبار کی ترقی کا باعث ہے۔

ایڑی کٹ جانا	بے کاری اور تنگ دستی کی دلیل ہے ۔
اینٹ دیکھنا یا پانا	کچی اینٹ دیکھنا، دولت جمع کرے مگر کنجوس ہو ۔
اینٹ دیوار سے نکالنا	مالک کے مال میں خیانت کرے اور بدنام ہو ۔
اینٹ پختہ دیکھنا	دُکھ، تکلیف اور مصیبت اٹھائے ۔
اورک کھانا	شیریں بیان، خوش الحان مشہور ہو، ملاقات سے ہر شخص مسرور ہو،
اپنے تیئں خود ہلاک کرنا	گناہوں سے تائب ہو اور افعال نیک کی طرف راغب ہو،

جو زلف عارض پہ ہے یا عالم ہے انتخاب کا
یا اثر باقی ہے آنکھوں میں ابھی تک خواب کا

(امیر نقشبندی کولاری)

آ ‹ الفِ ممدودہ ›

خواب	تعبیر
آباد مسجد دیکھنا	دیندار ہو، اسلام کا خادم ہو، عقبیٰ میں نجات پائے۔
آباد خانقاہ دیکھنا	مصیبت و آفت نازل ہونے کی نشانی ہے باعث پریشانی ہے
آباد جگہ کو غیر آباد دیکھنا	مصیبت و آفت نازل ہونے کی نشانی ہے باعث پریشانی ہے
آباد مکان گرتے دیکھنا	گھر کے مالک کی موت واقع ہو، مصیبت پیش آئے۔
آبِ جاری دیکھنا	جو کام کرتا ہو، یا ارادہ ہو، با انتظام ہو، انجام بخیر ہو،
آبِ گندہ دیکھنا	غم و اندیشہ سے بیقرار ہو، دشمن سے بے خبر ہو۔
آبِ مصفّا دیکھنا	درازیٔ عمر، حصولِ خوشی و عیش و نعمت غیر متوقع ملے، بیمار ہو تو شفا پائے۔
آباد مدرسہ دیکھنا	ملک میں تعلیم عام ہو، علم حاصل کرنے کی کوشش کرے۔
آبنوس دیکھنا	محنت و مشقت میں کامیاب ہو اور مال و منال حاصل کرے۔
آتشدان دیکھنا	خوبصورت عورت سے شادی ہو، مال ہاتھ آئے۔
آتشیں شعلہ دیکھنا	رنج و غم میں مبتلا ہو، کوئی بیرونی مصیبت درپیش آئے
آتشکدہ دیکھنا	گمراہ ہونے کا اندیشہ ہو، فکر و رنج میں مبتلا ہو،
آتشکدہ سے کچھ لینا	ذلت و رسوائی ہو، دنیا میں بدنام ہو، بد انجام ہو۔
آٹا جو کا دیکھنا	ترقی دین کا باعث ہو، نیک نام ہو، غم دور ہوں۔
آٹا چھنتا دیکھنا	عورت سے دوستی ہو، دنیا میں مشہور ہو۔
آٹا بکتا دیکھنا	جس شخص کو بیچتے دیکھے وہ دین کو دنیا کے عوض فروخت کرے
آدمی لوہے کا دیکھنا	زیادتی مال اور فارغ البالی ہو اور درازی عمر ہو۔

آدمی تانبے کا دیکھنا	دولت مند، مگر بخیل ہونے کی علامت ہے ۔
آدمی کانچ کا دیکھنا	موت آئے اور گھر میں خرابی دیکھے ۔
آدمی ورم آلود دیکھنا	بیمار ہو۔ مگر صحت پائے ۔
آرہ درخت پر چلانا	مفارقت کی دلیل ہے ۔ پریشانی حاصل ہو
آرہ کسی عزیز پر چلانا	اس کے ملنے کی دلیل ہے خوشی نصیب ہو، راحت ہاتھ آئے
آرہ خریدنا	فرزند پیدا ہو یا مویشی خریدے ۔
آڑو کا درخت دیکھنا	مال و دولت ملنے کی بشارت ہے ۔ لڑکی پیدا ہو ۔
آڑو زرد دیکھنا	بیماری آنے کی علامت ہے ۔
آڑو میٹھا دیکھنا	مال و نعمت حاصل ہو، نیک بخت فرزند پیدا ہو ۔
آزاد ہوتا دیکھنا	قید ہو، تو رہائی پائے، غلامی سے نجات حاصل ہو گناہوں سے توبہ کرے ۔
ازار بند دیکھنا، تہبند، کمر بند	عورت یا کنیز ہاتھ آئے ۔ عیش و آرام حاصل ہو،
آسمان کے قریب پہنچنا	دارین کی بزرگی اور حصول رفعت و شان ہو، فرحت کا سامان ہو
آستانہ گرتے دیکھنا	اگر اوپر کا گرے تو صاحب خانہ پر وبال آئے، یا موت وارد ہو ۔
آستانہ بوسیدہ دیکھنا	نیچے کا گرے، یا خراب دیکھے تو عورت پر وبال آئے یا موت وارد ہو
آستانہ مرمت کرنا	عورت و مرد میں تعلق اور مفارقت ہو، باعث پریشانی ہو،
آستانہ بدلتے دیکھنا	پہلی عورت کو چھوڑ دے اور نئی شادی کرلے ۔
آستانہ خوشنما دیکھنا	عزت پائے، دولت بے اندازہ ہاتھ آئے، دولتمند ہو جائے ۔
آفتابہ (کوزہ) دیکھنا	عورت ملے، طہارت اختیار کرے، درازیٔ عمر کی دلیل ہے ۔
آفتابہ خریدنا	خادم، کنیز، مال و دولت، خیرات و برکت پائے، پرہیزگار ہو،
آفتاب روشن دیکھنا	ترقی مدارج جلیل ہے، بہتری جان و مال کی دلیل ہے ۔
آفتاب پر ابر دیکھنا	غمگین و ملول ہو، مکروہ اندیشہ حصول ہو،
آفتاب طلوع ہوتے دیکھنا	نئی زندگی کا آغاز ہو، یعنی حصول دولت و عزت اور سرداری ملے اور آرام پائے ۔
آفتاب نصف النہار پر دیکھنا	کمال عروج حاصل ہو، سرداروں میں شامل ہو، عادل ہو اور دولتمند ہو

آفتاب بے روشن دیکھنا	عصیاں میں غرقاب ہو، توبہ قبول نہ ہو جو ابازی مکاری اختیار کرے
آگ یا آتش دیکھنا	عورت مالدار صاحب حشمت پائے یا بارش ہو جس سے خوشحال ہو۔
آگ روشن دیکھنا	جس قدر روشن دیکھے بہتری ہو، دولت مند ہو، ترقی حاصل ہو۔
آگ کی روشنی میں چلنا	دولت ملے، عزت حاصل ہو، نیکی کا راستہ اختیار کرے۔
آگ کو بجھتا دیکھنا	اگر گھر میں دیکھے تو خاندان میں فساد ہو، حقارت و نفرت پیدا ہوئے۔
آگ کی پوجا کرنا	ظالم حاکم کا محکوم ہو، رنج و تکلیف سے مغموم ہو۔
آگ تنور میں دیکھنا	عورتوں کی صحبت اختیار کرے، بے عزت ہو مگر مالدار ہو۔
آگ اٹھانا	مال حرام پائے، بیہودہ خرچ میں صرف کرے۔
آگ پر کچھ پکانا دیکھنا	منفعت بے حساب ہو، صرف بیجا سے اجتناب کرے۔
آگ پر کپڑا جلنا دیکھنا	آنکھوں کی نقصان ہو، مال کیلئے سرگرداں ہو۔
آلو سرخ یا سیاہ دیکھنا	مال و دولت حاصل ہو، کاروبار میں ترقی ہو، نعمت پائے
آلو زرد دیکھنا	بیماری میں مبتلا ہو، پریشانی اٹھائے۔
آلو کھاتے دیکھنا	باعث آسائش ہے، مال و دولت ہاتھ آئے، آرام پائے۔
آلو بخارا دیکھنا	موسم میں دیکھے تو حسب مراد ترقی ہو مال و منال ہاتھ آئے۔ اور اگر بے موسم ہو تو تکلیف اٹھائے اور بیماری میں مبتلا ہو۔
آلوچہ دیکھنا	نیک ہونے کی علامت ہے، دولتمند ہو، نیا کام شروع کرے۔
آلوچہ خشک دیکھنا	دفن شدہ مال ملنے کی علامت ہے یا کسی یتیم کا مال کھائے۔
آم دیکھنا	فرزند پیدا ہو خوشی حاصل ہو۔
آم کھاتے دیکھنا	روزگار میں ترقی ہو، غیب سے مدد ملے، پریشانی دور ہو،
آم کا درخت دیکھنا	مالدار ہو، نعمت ہاتھ آئے، اولاد زیادہ ہو، سفر اختیار کرے۔
آم کا درخت سوکھا دیکھنا	باعث پریشانی ہے، تمام امیدوں پر پانی پھر جائے۔
آم گرتا دیکھنا	بے روزگاری کی دلیل ہے۔
آم کسی کو دینا دیکھنا	جس کو دے اس سے فیض حاصل ہو،
آنسو بہتے دیکھنا	شادی یا کسی خوشی کا موجب ہے، غم دور ہوں، راحت ہوں

آنکھوں میں گرد پڑنا	بغیر مشقت و تکلیف کے مال حلال پائے
آنکھیں روشن دیکھنا	کسی بزرگ سے فیض حاصل ہو، متقی و پرہیزگار ہو، عاقبت نیک ہو۔
آنکھوں میں سرمہ لگانا دیکھنا	دین پر مائل ہونے کی دلیل ہے، نیک لوگوں میں شمار ہو۔
آنکھیں زیادہ جسم پر دیکھنا	علم میں ترقی ہو، ہر دلعزیز ہو، مشہور علم ہو۔ نیک نام ہو۔
آنکھ نکالتے دیکھنا	دکھ اٹھائے راحت چھٹ جائے، تکلیف میں مبتلا ہو۔
آنکھ اپنی ہتھیلی پر دیکھنا	مال و دولت حاصل ہو، باعث عشرت ہو، زندگی آرام سے بسر ہو۔
آنکھ میں سفیدی دیکھنا	غم و اندوہ میں مبتلا ہو۔ جس قدر سفیدی کا زیادہ دیکھے۔ اسی قدر پریشان ہو۔
آواز مرد کی سننا	بزرگی حاصل ہو، اور نیک بخت ہو۔
آواز عورت کی سننا	اگر آواز پست ہے تو بہتری کی دلیل ہے۔ اور اگر آواز بھاری ہو تو پریشانی اٹھائے۔
آواز جانوروں کی سننا	باعث پریشانی ہے مصیبت پیش آتی ہے۔
آواز خوش سننا	اگر داہنی جانب یا سامنے سے سنے تو راحت اور اگر بائیں جانب یا پشت سے سنے تو تکلیف و رنج اٹھائے
آہو (ہرن) دیکھنا	جس قدر خوبصورت دیکھے اسی قدر مالدار ہو اور آرام و راحت پائے۔
آہو کا شکار کرنا	عورت یا کنیز حاصل ہو عیش و عشرت میں زندگی بسر ہو۔
آہو کو مارنا (ہلاک کرنا)	عورت کی ہلاکت کا سبب ہو، گھر ویران ہو،
آہو کا گوشت یا چربی دیکھنا	منکوحہ عورت سے مال ملے یا مالدار عورت سے شادی کرے، اور اولاد پیدا ہو،
آہو پکڑنا	عورت، کنیز، فرزند، سے فائدہ اٹھائے اور مالدار بن جائے۔
آندھی دیکھنا	وبا پھیلے، لوگ تکلیف پائیں، باعث پریشانی ہو،
آندھی میں اپنے آپ کو گرفتار دیکھنا	کسی سخت مصیبت میں گرفتار ہو، رنج و بلا میں مبتلا یا قید ہو جائے جس سے تکلیف اٹھائے۔

آندھی سرخ دیکھنا	جنگ وجدال ہو، باعث رنج و ملال ہو فتنہ و فساد عام ہو۔
آلہ دیکھنا	جس قسم کا آلہ یا اوزار دیکھے اسی خاصیت کے مطابق تعبیر سمجھیے
آئینہ دیکھنا	دوست یا خدمت گار رفیق ملے تمنا دلی بر آئے، فکر و اندیشہ دور ہو۔
آئینہ میں اپنی صورت دیکھنا	لڑکا پیدا ہو، یا کام سے معزول ہو، یا جورو سے طول ہوئے۔ اگر اپنے تئیں خوش وضع دیکھے تو حصول عزت کی نشانی ہے اور دولت مند ہو۔
آئینہ پانا یا ملنا	مرتبہ بلند ہو، ولایت و نعمت پائے صاحب جاہ و حشمت ہو۔
آئینہ دینا	اگر کسی کو آئینہ دیتا دیکھے تو علم سکھائے اور مال و متاع کسی کو دے دے۔
آئینہ زنگ آلود دیکھنا	دشمن سے خطرہ لاحق ہو، یا عورت نافرمان ہو جائے۔
آئینہ چمکتا دیکھنا	سرداری ملے یا عزت و توقیر ہو، شہرت پائے، دولت ہاتھ آئے۔

بند آنکھوں سے یک سر زمانے دیکھے
جاگی آنکھ سے اک خواب سا پہرہ دیکھا
(محمود ایاز بنگلوری)

ب (با)

خواب	تعبیر
بات ہندی میں کرنا	حساب دانی میں کمال حاصل ہو، سود کھائے، ہندو قوم کا ہمنوا ہو،
بات اردو میں کرنا	لیاقت زیادہ ہو، تعلیم پائے، عزت حاصل ہو۔
بات پنجابی میں کرنا	گنواروں میں شامل ہو اور بے علم رہے۔
بات عربی میں کرنا	دیندار ہو، علم دین حاصل کرے، دین اسلام سے محبت ہو،
بات عبرانی میں کرنا	مال وراثت ملنے کی توقع ہے۔
بات ترکی میں کرنا	سفر درپیش ہو، کسی غیر ملک کی سیاحت کرے۔
بات یونانی میں کرنا	علم حاصل ہو، نوکری ملے یا برسر روزگار ہو۔
باجا بجانا یا سننا	دین سے بے بہرہ ہو، دنیا میں مشغول ہو۔
باجرہ کی روٹی کھانا	دلی مراد بر آنے کا موجب ہے، رزق میں فراخی ہو۔
باجرہ دیکھنا	کسی قدر خیر و برکت کا باعث ہو۔
بادام کی گری دیکھنا	خیر اور نعمت کا باعث ہے۔
بادام دیکھنا	ترقی و دولت کی دلیل ہے، امید عہدہ جلیل ہے۔
بادام سبز دیکھنا	بیماری سے شفا پائے، گمشدہ مال ہاتھ آئے۔
بادشاہ دیکھنا	دولت و نعمت پائے، ثروت و حکومت ہاتھ آئے۔
بادشاہ کو خندہ رو دیکھنا	عزت و توقیر اور جاہ و دولت سے مسرور ہو
بادشاہ کو مردہ دیکھنا	ضوابط اور آئین نو اس کے ملک میں جاری ہوں۔
بادشاہ کے ساتھ طعام کھاتے دیکھنا	درازی عمر و ترقی دولت کا سبب ہے۔ دافع رنج و تعب ہے اور کہ بلند مرتبہ ہو، عزت حاصل ہو
بادشاہ کا ہمراہی ہونا	خویش و اقارب سے مفارقت ہو، بیمار ہو تو رحلت ہو۔

بادشاہ مسلمان دیکھنا	خیر و برکت حاصل ہو، ملک میں احکام شرعی جاری ہوں۔
بادشاہ سے گفتگو کرنا	بلند مرتبہ پائے، عزت و مرتبت پائے، عیش و آرام ہو۔
باز سفید دیکھنا	عزت و توقیر حاصل ہو۔ قبیلہ کا سردار ہو۔
باز چھت یا درخت پر دیکھنا	بادشاہ سے انعام حاصل ہو؛ بلند مرتبہ بزرگی ملے۔
باز گھر میں چھپا دیکھنا	لڑکا پیدا ہونے کی علامت ہے یا دفینہ، دولت ہاتھ آئے۔
بازو بند دیکھے یا پہنے	کسی سے مدد پہنچنے کی توقع ہے۔ باعث مسرت ہے
بازو بند چاندی کا دیکھنا	مرد کیلئے فائدہ مند ہے۔ قوت مردمی زیادہ ہو
بازو بند سونے کا دیکھنا	مرد دیکھے یا پہنے، تو رنج و غم اٹھائے، عورت کیلئے فائدہ مند ہے
بازو بند ٹوٹ جانا	دایاں ٹوٹے تو بھائی کی موت ہونے کا باعث ہو اور اگر بایاں ٹوٹے تو بہن یا عزیزہ یا کسی دوست کی موت واقع ہو
بارہ برج دیکھنا	باعث علوم اور حکمت حاصل ہو۔ بہت سے کاموں میں شامل ہو
برج حمل، اسد، قوس دیکھنا	شاہی فوج سے تعلق ہو، نفع حاصل ہو، عہدہ پائے۔
برج ثور، سنبلہ، جدی دیکھنا	شہزادگی سے تعلق ہے، وزراء امراء سلطنت سے منفعت پائے
برج جوزہ، میزان، دلو دیکھنا	علم دین و دنیا حاصل ہو۔ شہرت عام ہو۔
برج سرطان، عقرب، حوت دیکھنا	ملازمت حاصل کرے یا برسر روزگار ہو۔
باٹنا دیکھنا	لوگوں میں منصف مزاج اور عادل شمار ہو۔
باورچی بننا	خیر و برکت کا سبب ہے، نعمت بے اندازہ پائے۔
باورچی سے نعمت پانا	مال و دولت بغیر مشقت کے ہاتھ آئے۔ آرام و راحت پائے۔
باورچی سے بدمزہ کھانا	رنج و غم اور مصیبت درپیش ہو، فکر بے اندازہ ہو۔
بت پوجنا	مجرم یا مشرک ہو، دین میں فساد پیدا کرے، بدنام ہو۔
بت چاندی کا دیکھنا	حسب منشا عورت ملے، راحت نصیب ہو۔
بت سونے کا دیکھنا	انجام کار خیر نہ ہو۔ بے دین و گمراہ ہو، دنیا کا مال جمع کرے۔

بُت لوہے یا پیتل کا دیکھنا	دین کے بہانے دنیاوی فائدہ حاصل کرے منافق ہو
بُت لکڑی کا دیکھنا	اخلاص کے بہانے دنیاوی فائدہ حاصل کرے۔
بُت جواہرات کا دیکھنا	باعث کامیابی ہے، عزت و مرتبہ بلند ہو، عورت وفادار ملے
بُت گھر میں دیکھنا	مفلسی اور حیرانی کا باعث ہے، دین سے پرہیز کرے۔
بجلی آگ کی مانند گرنا	شہر یا علاقہ میں فتنہ و فساد اور خونریزی، وہاں دراَفت آئے۔
بجلی ایک جگہ گرنا	جس جگہ گرتی دیکھے وہاں کامیابی کی دلیل ہے۔ یا لڑکا پیدا ہو،
بچھو کو دیکھنا	کسی سے دشمنی پیدا ہو، رنج و ملال پیدا ہو، تکلیف اٹھائے۔
بچھو کاٹتے دیکھنا	دشمن سے نقصان اٹھائے اور پریشانی ہو۔
بچھو کو مارتے دیکھنا	دشمن سے لڑائی ہو بالآخر غالب آئے۔
بچھو سے ڈرتے دیکھنا	دشمن سے خائف ہو اور پریشان حال ہو۔
بچھو ڈستے دیکھنا	دشمن سے گزند اٹھائے
باغ دیکھنا	خوشی حاصل ہو، راحت پائے، غم و دکھ نا دور ہو۔
باغ پھلدار دیکھنا	دولت و ثروت ہاتھ آئے۔ کاروبار میں ترقی ہو، آرام پائے۔
باغ میں پودا لگانا	لڑکا پیدا ہو۔ باعث آرام و راحت ہو، لڑکا کلفام ہو
باغ پر موسم خزاں دیکھنا	کاروبار میں تنزل آئے، تکلیف اور رنج و ملال میں مبتلا ہو۔
باغ سے پھل توڑنا	مال و دولت جمع کرے کاروبار وسیع ہو، باعزت ہو۔
بال سر کے لمبے دیکھنا	عورت دیکھے تو زینت و حسن میں یکتا ہو، مرد دیکھے تو آزردہ و ملول ہو۔
بالوں سے گنجا سر دیکھنا	مال و زر جمع کرے، عقلمند و دانا ہو، عزت پائے۔
بالوں میں کنگھی کرنا	نفع حاصل ہو، راست باز، ذی فہم و عقلمند ہو۔
بالی (خوشہ) تازہ دیکھنا	فرزند اور رزق حاصل ہو، راحت و آرام پائے۔
بالی خشک دیکھنا	تنگدستی اور قحط کا باعث ہو، پریشانی اٹھائے۔
بام پر چڑھتے دیکھنا (کوٹھا)	مرتبہ و عزت اور بزرگی ملے، بلند بخت ہونے کی دلیل ہے۔
بام پر کھڑا ہوا دیکھنا	عزت دولت بزرگی حاصل ہو اور قوم کا سردار ہو۔

بام سے اترتے دیکھنا	تنزل اور ذلالت سے پریشان ہو، سخت پشیمان ہو۔
بام پر کسی کو دیکھنا	جس کو دیکھے، اس سے فائدہ حاصل ہو۔
بان سن کا دیکھنا	کاروبار و حاجت میں قدرے ترقی ہو۔
بان سے چارپائی بننا	مشکلات اور محنت و مشقت میں پھنسے اور تکلیف اٹھائے۔
بخار سخت اپنے آپکو دیکھنا	تندرستی و درازی عمر کی دلیل ہے۔
بخار دائمی میں مبتلا دیکھنا	گناہ و فسق و فجور میں غرقاب ہو عاقبت خراب ہو۔
بخشش پانا	اگر کوئی چیز عطیہ دے تو موجب خیر و برکت ہو دولت پائے۔
بخشش میں بُری چیز دینا	فتنہ و فساد میں مبتلا ہو، رنج و غم اٹھائے۔
بدہضمی ہوتے دیکھنا	مال حرام کھائے اور فساد کرے، لیکن آخر کار تائب ہو۔
بُردہ فروشی کرنا	اگر خرید و فروخت میں مصروف ہو تو مال حرام اکٹھا کرے۔
بردہ خوبصورت خریدنا	دولت و زر اکٹھی کرے۔ مالدار اور شوم بخیل ہو۔
بالاخانہ دیکھنا	قدر و مرتبہ عالی پائے، حکومت ہاتھ آئے۔
بال سفید دیکھنا	وقار حاصل ہو، بلند مرتبہ ہو علم و بزرگی حاصل کرے۔
بیضہ مرغ کا دیکھنا	عورت خوبصورت ملے، یا دوست سے راحت ملے۔
بچھونا زمین پر کرنا	عمر دراز ہو اور راحت حاصل ہو۔
برف کھانا	دل کو خوشی و سرور ہو، ملال خاطر دور ہو۔
بُرج دیکھنا	خوف و آفت پیش آئے مگر جلدی نجات پائے
بوڑھا آدمی دیکھنا	درازی عمر کی نشانی ہے، جتنا بزرگ دیکھے اسی قدر بلند پائے۔
بزاز دیکھنا	نقدی زر اور مال ہاتھ آئے، خوشی نصیب ہو۔
بزاز سے کپڑا لیتے دیکھنا	اگر بے قیمت لے تو نقصان اٹھائے۔ اگر قیمت دے تو فائدہ اٹھائے۔
بستر سفید دیکھنا	عورت خوبصورت سے مجامعت کرے، بزرگی پائے۔
بستر پر بیٹھنا	عزت حاصل ہو، دولت مندوں میں شامل ہو۔
بطخ سفید دیکھنا	مالدار عورت ملے عمر خوشی سے بسر کرے۔

بطخ سیاہ دیکھنا	کنیز ملے، آرام و راحت پائے، خوشی حاصل ہو۔
بطخ حلال کرتے دیکھنا	عورت مالدار ملے، زندگی خوش و خرم بسر ہو۔
بغل گیر ہوتے دیکھنا	کسی دوست یا عزیز سے ملاقات ہو۔
بغل گیر دشمن سے ہونا	صلح ہونے کی دلیل ہے، دشمن دوست بن جائے۔
بغل سے بدبو آنا	حرام مال پائے یا بغض، حاسد و کینہ ور ہو۔
بغلوں میں ہاتھ دینا	فتح یابی کا باعث ہے، راحت و مسرت ہاتھ آئے۔
بکری پانا، یا خریدنا	عورت ملے، یا دولت ہاتھ آئے، فراخی رزق ہو۔
بکری کا گوشت کھانا	مال و دولت اور نعمت پائے، خوشی نصیب ہو۔
بکری مردہ دیکھنا	دولت میں کمی واقع ہو، رنج و مصیبت پیش آئے۔
بگلا دیکھنا یا پکڑنا	کسی عورت سے نفع ہو، مالدار ہو۔
بگلا گھر میں آتے دیکھنا	شادی کا باعث ہے، خوشی حاصل ہو۔
بلبل دیکھنا	غلام یا کنیز یا بیٹے کے مترادف ہے یعنی خوش گفتار فرزند یا غلام ملے۔
بلبلیں دیکھنا	سرپرستی نصیب ہو، سردار یا میر مقرر ہو۔
بلبل پکڑنا	خوش خلق ہو، ولعزیز اور بزرگی کی دلیل ہے۔ آرام و راحت پائے۔
بلغم منہ سے نکالنا	بیماری سے تندرست ہونے کی علامت ہے
بلغم خون آلودہ نکلنا	نقصان و تکلیف اٹھائے، پریشانی پائے۔
بلی چوری ہوتے دیکھنا	فساد ہونے کا سبب ہے۔ پریشانی دیکھے۔
بلی کو مارتے دیکھنا	بیماری سے شفا پائے۔ رنج و غم سے نجات پائے۔
بلی کو حملہ آور دیکھنا	سخت بیمار ہو یا کسی مصیبت میں گرفتار ہو۔
بلی کالی دیکھنا	آفت میں مبتلا ہو، گرفتار بلا ہو۔
بندر دیکھنا	کسی سے دشمنی پیدا ہو۔
بندر جھپٹتے دیکھنا	سخت آفت آئے بیماری میں مبتلا ہو۔
بہار دیکھنا	اگر موسم بہار دیکھے تو حکومت یا بادشاہ تبدیل ہو۔

بہار خوشگوار دیکھنا	بادشاہ وقت سے لوگ فائدہ حاصل کریں اور آرام پائیں۔
بھاگنا دشمن سے دیکھنا	رنج و غم میں مبتلا ہو، کسی بیماری میں گرفتار ہو۔
بھاگنا اپنے پیچھے دیکھنا	باعث خوشی ہو، منزل مقصود کو حاصل کرنے میں کوشاں رہے۔
بہرہ بن جانا	تہیدستی اور تنگی روزگار کا باعث ہے۔
بہشتی (سقہ) دیکھنا	خیر و برکت کا موجب ہے۔ اگر اس سے پانی پیئے تو دولت مند ہو۔
بہشتی حور کو دیکھنا	دنیا میں بزرگی پائے۔ سخاوت اختیار کرے
بھنا ہوا گوشت دیکھنا	نعمت و برکت پائے اور خوشی نصیب ہو۔
بھنا ہوا گوشت کھانا	دولت حلال پیدا کرے۔ آرام و راحت سے زندگی بسر ہو۔
بھوت دیکھنا	کسی آفت کے نازل ہونے کی دلیل ہے۔ یا مصیبت و غم پیش آئے۔
بھوت پر غالب آنا	فتح یابی اور کامیابی کی دلیل ہے۔
بھونچال دیکھنا	مصیبت و بلا میں گرفتار ہو۔ یا گناہ سے توبہ کرلے۔
بھونچال سے زمین ہلنا	اہل جفا لوگ توبہ کریں۔ ظلم و ستم اور کفر سے زمین پاک ہو۔
بھونچال سخت آنا	بادشاہ وقت کی طرف سے رعایا دکھ و مصیبت میں گرفتار ہو۔
بھوک لگنا	باعث مسرت ہے، نئی چیز ہاتھ آنے کی بشارت ہے۔
بیج بونا	عورت ملنے کی دلیل ہے۔ کوئی نیا کام کرے۔ یا دولت ہاتھ آئے۔
بوسہ دینا یا بوسہ لینا	مطلب دل حاصل ہو، دینداروں میں شامل ہو، منافع ملے۔
بوسہ دشمن کو دینا	امید رافع عداوت ہے۔ دلیل مصالحت و محبت ہے۔
بہرہ اپنے آپ کو دیکھنا	علم یا دین کا نقصان ہو یا بدتر شئے سے حیران ہو۔
بہشت دیکھنا	عالم باعمل متقی بے بدل ہو۔ عوام میں عزت و حرمت پائے۔
بہشت کا پھل کھانا	اولاد صالح پیدا ہو۔ اعمال نیک کی وجہ سے دنیا میں عزت پائے، بزرگوں میں شامل ہو۔
بیل فربہ دیکھنا	اس سال ارزانی غلہ اور فراخی رزق سے شاد ہو، گھر آباد ہو۔
بیل لاغر دیکھنا	اس سال قحط سالی ہے۔ تنگی رزق ہو جائے۔ تکلیف اٹھائے۔

بھیڑیا دیکھنا — بادشاہ ظالم یا دشمن سے صدمہ اٹھائے، ظاہر میں دوست ہو اور باطن میں دشمن ہو، ضرر پہنچائے۔

بھوکا آپکو دیکھنا — مریض ہو، یا حصول جاہ میں سرگرداں ہو، ناحق پریشان ہو۔

بیمار آپکو دیکھنا — عبادت میں خلل ہو، یا قصد سفر باطل ہو اور ملال حاصل ہو۔

بیمار یا مردہ کو گود میں دیکھنا — علامت صحت و تندرستی کی ہے، بشارت راحت و خوشی کی ہے۔

بینگن کھانا یا دیکھنا — اگر موسم ہے تو اندیشہ و ملال ہو، بے موسم دیکھنا فائدہ مند ہے۔

بوریا دیکھنا — عورت سے فائدہ حاصل ہو، اولاد میں ترقی ہو گھر آباد ہو۔

بوسہ عورت کا لینا — مال و منال اور منافع روزگار کثیر ہو، صاحب تدبیر ہو۔

بلبلا (حباب) دیکھنا — تنگدستی کی دلیل ہے، اگر بیمار ہو تو موت قریب جانے۔

بندر گھر میں داخل ہوتے دیکھنا — کوئی عورت صاحب خانہ پر جادو کرے۔

بندر گھر چوری کرتے دیکھنا — نقصان اٹھائے، پریشان حال ہو، باعث رنج و ملال ہو۔

بنفشہ دیکھنا — عورت سے فائدہ ہو، مال و زر پائے، اولاد پیدا ہو۔

بنفشہ اکھاڑنا — اگر عورت اکھاڑ کر مرد کو دے تو طلاق لے اور کوئی دے تو جدائی ہو۔

بنولہ دیکھنا — مال و دولت حاصل کرنے کی دلیل ہے۔

بنولہ کا دانہ دیکھنا — امن پائے، دشمنوں سے بیخوف ہو اور مالدار ہو۔

بنیاد مکان کی دیکھنا — جھگڑا فساد ہونے کا باعث ہے۔

بنیاد قلعہ کی دیکھنا — بیرونی دشمنوں سے نجات حاصل ہو، امن و امان تمام ہو۔

بنیاد پختہ اینٹ کی دیکھنا — مال حرام پائے، جس کی وجہ سے پریشان ہو، بخیل و بدانجام ہو۔

بنیاد کچی اینٹ کی دیکھنا — ترقی دین میں حاصل ہو، اگر مسجد، باغ، قبرستان وغیرہ کی بنیاد رکھے تو دیندار، نیک اور دولت مند و باعزت ہو۔ سخاوت اختیار کرے۔

بزرگان دین کو دیکھنا — خیر و برکت کا سبب ہے، کمال عنایت رب ہے۔

بازار دیکھنا — بزرگی کی علامت ہے، باعث ترقی دولت ہے۔

بال ناک پر دیکھنا	غم و اندیشہ کی نشانی ہے ۔
بلندی سے اترتے دیکھنا	مرتبہ گھٹنے اور تنزلی عہدہ کی علامت ہے باعث نکبت و ہلاکت ہے
بال ہتھیلی پر دیکھنا	قرض میں مبتلا ہو، فکر و اندیشہ ہو۔
بڑھیا خوبصورت دیکھنا	رونق خانہ، کشادگی رزق کی دلیل ہے، اگر بدصورت ہے تو باعثِ تقلیل زندگی کا ہے۔
درخت بوتے دیکھنا	عزت، توقیر اور بلند مرتبہ پانے کا باعث ہے
غلام بیچتے دیکھنا	مال و دولت حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
خود کو بیچتے دیکھنا	تنگی و تکلیف اٹھائے، کسی کے زیر اثر ہو جائے۔
قرآن شریف کو بیچتے دیکھنا	دین اسلام سے کنارہ کش ہو، ذلت و گمراہی میں گرفتار ہو۔
بیر موسم میں دیکھنا	دولت یا مال حرام نصیب ہو۔ باعث زحمت ہے۔
بیری دیکھنا	اگر سبز ہو تو راحت پائے۔ اگر خشک ہو تو دکھ اٹھائے۔
بھیڑ یا بکری دیکھنا	مالدار عورت ملنے کا باعث ہے، خوشحال ہو۔
بھیڑ بکری کا دودھ دھونا یا پینا	دیندار ہو، والدین کا خادم ہو، بزرگی و عزت حاصل کرے۔ اور دولت مندوں میں شمار ہو۔
بھیڑیا حملہ آور دیکھنا	کسی سے دشمنی پیدا ہو اور گزند پہنچے یا بیمار ہو جائے۔
بھیڑیئے کو مارنا	دشمن سے چھٹکارا حاصل ہو، یا تکلیف سے نجات پائے۔
بھیڑیا گھر میں دیکھنا	کسی پوشیدہ دشمن سے آگاہی پائے۔
بیل سیاہ پر بیٹھنا	بادشاہ وقت سے نفع پائے، رحمدلی کی نشانی ہے۔
بیل گھر سے باہر دیکھنا	تنگی رزق ہو جائے، بھوک و افلاس کا باعث ہے۔
بیل گھر میں دیکھنا	اگر فربہ ہے تو دولت و رزق سے خوشحال ہو۔ اگر لاغر ہے تو کنگال ہو۔
بیل سینگ مارتے دیکھنا	اولاد یا ملازموں سے نقصان اٹھائے یا عزت میں فرق آئے۔
بیلچہ یا کدال مارتے دیکھنا	اگر کام کرتا دیکھے تو عزت و وقار ملے۔ دولت ہاتھ آئے۔
بیلنے سے روئی نکلتے دیکھنا	ترقی رزق و کامیابی کا باعث ہے۔ کاروبار وسیع ہو۔

بے ہوش ہوتے دیکھنا	کسی ہم سے حیرانی و پریشانی حاصل ہو لیکن بعد میں کامیابی ہو۔
بہی دیکھنا	موسم بہار ہو تو فرزند ملے۔ غیر موسم ہو تو بیماری آئے۔
بھینسا دیکھنا	مصیبت میں مبتلا ہو یا بیماری آئے۔
بائیسکوپ دیکھنا	فاحشہ عورت سے بے عزت و بے آبرو ہو۔
بول کرتے دیکھنا	بیمار ہو، کلفت اٹھائے۔ اگر سفید ہو تو راحت و آرام پائے۔
باولی دیکھنا (کنواں)	بادشاہ سے حصول نعمت ہو یا نوکری ملے۔
باجرہ دیکھنا	اگر سبز ہو تو راحت پائے اور اگر خشک دیکھے تو تنگدستی۔
باجرہ کی روٹی کھانا	حصول نعمت و برکت ہے، رزق میں زیادتی ہو۔
بازی گر دیکھنا	لہو ولعب میں مشغول، غربت سے ملول ہو۔

ابھی کچھ دیر نہ ڈوب اے مہ تابان فراق
ابھی کچھ خواب بھی جی بھر کے کہاں دیکھے ہیں

محمود [illegible]

پ (پا)

خواب	تعبیر
پاجامہ دیکھنا یا لینا	اگر نیا ہو تو نوکر رکھے یا غلام خریدے یا کنیز لونڈی پائے۔
پاجامہ عورت کو پہنے ہوا دیکھنا	باکرہ ہو تو نکاح کرے۔ اور منکوحہ ہو تو لڑکا پیدا ہو
پاخانہ کرنا	مال و دولت خرچ کرے۔
پاخانہ و بیت الخلاء بنانا	مال جمع کرے یا منکوحہ عورت گھر لائے
پاخانہ میں گرنا	مال حرام جمع کرے۔ بے عزت و ننگ ناموس ہو۔
پادنا (گوز مارنا)	بدنام و بے عزت اور بے آبرو ہو۔
پازیب چاندی کی پہننا	اگر عورت دیکھے تو شوہر کرلے اور اگر مرد دیکھے تو ذلیل و خوار ہو۔
پازیب اتارنا	شوہر سے نااتفاقی ہو جائے یا طلاق ملے
پانی میں نہاتے دیکھنا	بیمار ہو تو شفا پائے۔ اگر تندرست دیکھے تو کامیابی حاصل ہو
پانی میٹھا دیکھنا	درازیٔ عمر پائے اور نیک بختی نصیب ہو۔
پانی دریا کا دیکھنا	بادشاہ وقت یا حکومت سے فائدہ حاصل ہو منفعت ہو۔
پانی گدلا پینا	بیمار ہونے کی علامت ہے۔ باعث پشیمانی ہے۔
پانی دریا کا تمام دیکھنا	حکومت حاصل ہو یا سرداری ملے، عزت و دولتمندی پائے۔
پانی پمپ سے پیتے دیکھنا	غیب سے رزق حاصل ہو یا سرداری ملے، بیمار دیکھے تو صحت پائے
پاؤں ٹوٹے دیکھنا یا کٹا دیکھنا	جان جانے کا خطرہ لاحق ہو، مصیبت و پریشانی اٹھائے۔
پاؤں اپنے دیکھنا	عیش و عشرت، جدوجہد طلب مال، عمر، قوت، سفر کا باعث ہو۔
پاؤں میں نیا جوتا پہنتا	عورت نیک خصال باکرہ ملے جماعت سے لطف اندوز ہو۔
پاؤں میں تنگ جوتا پہنتے دیکھنا	عورت بدخصلت ملے اگر جوتا نیا پہنتے دیکھے تو باکرہ ملے۔ اگر جوتا پرانا ہو تو بیوہ یا مطلقہ سخت اور بدمزاج عورت ملے۔

پہاڑ کو کھودتے دیکھنا	زبردست فتحیابی پائے اور غالب آئے، مشکل سے دولت ہاتھ آئے۔
پہاڑ پر اذان دینا	دین میں بزرگی حاصل ہو، تبلیغ کرے اور رہبر ملے، عاقبت نیک ہو۔
پھکی یا سفوف کھانا	رنج و غم میں مبتلا ہو بعض دفعہ خیر و برکت کا سبب بنے۔
پیاز دیکھنا	مال حرام حاصل کرے، بدنام ہو غیبت و چغلی اختیار کرے۔
پیاز پختہ کھانا	حرام کھانے سے توبہ کرے، گناہوں پر پشیمان ہو۔
پیاس لگنا	دین کے کاموں میں خلل ہو، مال دنیا بکثرت جمع کرے۔
پیاس پر پانی پینا	گناہوں میں مبتلا ہو آخر کار توبہ کرے۔
پیاس پر پانی نہ پینا	غم و اندوہ سے نجات حاصل کرے۔
پیاس پر پانی نہ ملنا	خوشی حاصل ہو، کسی عزیز سے تحفہ پائے۔
پیالہ خریدنا	کنیز یا لونڈی خریدے، یا کوئی خوشی حاصل ہو اور نکاح کرلے۔
پتیلہ یا گاگر دیکھنا	بیوی کے مترادف ہے
پٹھے جسم کے دیکھنا	اگر مضبوط دیکھے تو اولاد کثیر اور نیک ہو اگر نرم دیکھے تو اولاد کمزور ہو۔
پر بازو پر دیکھنا	کامیابی کی دلیل ہے، اڑتا دیکھے تو سفر درپیش ہو۔ نفع بخش ہو۔
پر پرندوں کے دیکھنا	خیر و برکت حاصل ہو، باعث کامیابی ہے۔
پروں کو گرتے دیکھنا	موجب نقصان ہے پریشان و حیران ہو۔
پردہ دروازہ پر دیکھنا	غم و اندوہ میں مبتلا ہو، یا راز پوشیدہ اس پر نہ کھلیں۔
پردہ ہوا سے اڑتے دیکھنا	رنج و غم سے نجات پائے۔ پوشیدہ راز آشکارا ہو۔
پردہ نیا دیکھنا	بادشاہ کیلئے اچھا ہے، اور رعایا کیلئے کسی حالت میں اچھا نہیں۔
پردہ اتارتے دیکھنا	دلی مراد پوری ہو۔ اور باعث مسرت ہے۔
پرانا کپڑا اتارتے دیکھنا	غم و اندوہ سے نجات حاصل ہو، قرض سے فارغ ہو، آرام پائے۔
پروانہ اڑتا پکڑنا	فرزند ارجمند پیدا ہو، سعادتمندی و بزرگی کی دلیل ہے۔

پرندہ کو مارتے دیکھنا	فرزند کے فوت ہونے کی دلیل ہے۔
پستان عورت کا دیکھنا	جو لڑکے یا لڑکی پیدا ہو اور یا عیش و عشرت میں زندگی بسر ہو۔
پیالہ ٹوٹتے دیکھنا	فرزندوں کی مفارقت کا سبب ہے۔
پیپ بہتی دیکھنا	مال و دولت میں نقصان ہونیکا موجب ہے۔
پھیپھڑا پختہ دیکھنا	بیماری آئے یا موت واقع ہو یا سخت تکلیف اٹھائے۔
پھیپھڑا پختہ کھانا	حصول مال و دولت ہو، نعمت پائے، آرام و راحت حاصل ہو۔
پھٹکری کھانا	محبت الفت اور رواداری پیدا ہو کامیابی کا پیش خیمہ ہے۔
پھٹکری چمکتے دیکھنا	کشائش رزق کا باعث ہے۔ اور عزت پائے۔
پھنسی پھوڑا دیکھنا	جسم پر زیادہ دیکھے تو مال و دولت جمع کرے۔
پھوڑے سے خون نکلنا	جس قدر خون نکلتا دیکھے۔ اسی قدر نقصان اٹھائے۔
پھوڑے کو صاف کرنا	مال کی زکوٰۃ ادا کرے، گناہوں سے تائب ہو۔
پھول دیکھنا	فرزند و دوست ملے کم مدت ہو مگر خوشی نصیب ہو۔
پھول بے موسم دیکھنا	کچھ تکلیف اور پریشانی حاصل ہو۔
پھول گلاب کا دیکھنا	لڑکا ذی وقار پیدا ہو، اہل و عیال سے آرام پائے یا دختر بیاہ لائے۔
پھول مرجھایا دیکھنا	فرزند یا کسی عزیز کی موت واقع ہو، دکھ و تکلیف پائے
پہلوان اپنے تئیں دیکھنا۔	اگر عالم خود کو پہلوان دیکھے تو عالم بے بدل، ہدایت مشغل ہو، اگر سوداگر دیکھے تو تجارت میں ترقی حاصل ہو، اگر عام لوگ دیکھیں تو مال و دولت ہاتھ آئے۔
پیشانی دیکھنا	فرزند ارجمند پیدا ہو نیک اور باتوقیر ہو بزرگی و تونگری پائے۔
پیشانی کشادہ دیکھنا	سخاوت اختیار کرے، متقی و پرہیزگار ہو، عزت و مرتبہ پائے۔
پیشانی تنگ و کوتاہ دیکھنا	بے عزت و بے آبرو ہو، حاسد و بخیل ہو، پیشہ رذیل ہو۔
پیشانی پر بال دیکھنا	قرضدار ہو، غربت سے پریشان و بے قرار ہو۔
پیشانی خون آلودہ دیکھنا	عزت حاصل ہو، سرداری پائے اور حکومت ملے۔
پیشانی پر پسینہ دیکھنا	محنت و رنج و غم اٹھائے۔ اگر سانپ بچھو دیکھے تو رنج و الم زیادہ ہو۔

پشت اپنی مضبوط دیکھنا	فرزند یا بھائی سے مدد ملے۔ غم واندیشہ دور ہو، دکھ درد کافور ہو۔
پشت ٹوٹی ہوئی دیکھنا	اپنے متعلقین سے مفارقت پائے۔
پُل سے گزرنا یا دیکھنا	دلی مراد بر آئے، حکومت سے فیض حاصل ہو، مال اور جمع کرے۔
پُل بناتے دیکھنا	راحت و آرام پائے۔ دولت و حکومت ہاتھ آئے۔
پُل صراط دیکھنا	راہ راست پر چلے، مشکلات سے خلاصی پائے، گناہوں سے بچے۔
پُل صراط سے گذرنا	مصیبت اور بیماری سے نجات حاصل کرے۔ راہ راست پر چلے۔
پُل صراط سے گرنا	رنج و بلا میں مبتلا ہو، کفر و شرک میں گرفتار ہو۔
پلکیں خوبصورت دیکھنا	عورت خوبصورت ملے، مال و دولت ہاتھ آئے۔
پلنگ دیکھنا	جنگ و جدل اور مصیبت کا باعث ہو، جھوٹ و فریب اختیار کرے۔
پنجرہ دیکھنا	کسی آفت میں گرفتار ہو، بردہ فروش سے باقید ہو۔
پنجرہ ٹوٹا ہوا دیکھنا	دکھ درد سے رہائی پائے، مصیبت ٹل جائے۔
پنجہ جانوروں جیسا دیکھنا	ترقی رزق ہو، دشمنوں پر غالب آئے۔
پنجہ مضبوط دیکھنا	قوت و توانائی، رزق اور کسب حلال میں برکت پائے۔
پن چکی دیکھنا	جنگ اور دشمنی کے مترادف ہے۔
پن چکی پر غلہ پسوانا	رزق زیادہ ملے، آرام و راحت پائے
پنیر دیکھنا	مال و نعمت پائے اور عورت وفادار ملے۔
پنیر خشک دیکھنا	سفر در پیش ہو، تجارت میں نفع پائے، منگر کم حاصل ہو۔
پودینہ سبز کھاتے دیکھنا	راحت پائے اور دیندار و پرہیزگار ہو۔
پودینہ خشک دیکھنا	رنج و غم میں مبتلا ہو، بے قرار و بے مددگار ہو۔
پوستین پھٹی ہوئی دیکھنا	غم و اندوہ میں مبتلا ہو، حیرانی کا باعث ہو۔
پھرکی چرخے کی دیکھنا	عورت سے محبت ہو، زندگی آرام سے گزرے۔
پھرکی دیکھنا	عورت دیکھے تو غلام یا کنیز پائے۔
پہاڑ پر چڑھنا	کسی بزرگ سے فیض حاصل ہو، ارادہ میں پکا ثابت ہو، عزت پائے
پہاڑ سے نیچے اترنا	بادشاہ یا حاکم وقت سے عزت پائے۔

خواب	تعبیر
پاؤں چرند یا پرندے جیسے دیکھنا	قصد سفر بے سود کرے حیرانی کے سوا کچھ نہ ملے مال حرام پائے۔ اگر جوتا پرانا ہو تو بیوہ یا مطلقہ اور سخت بدمزاج عورت ملے۔
پتے درخت سے اتارنا	مال و دولت ملے۔ رحمتِ الٰہی شاملِ حال ہو نیک خصال ہو۔
پتے کڑوے درخت سے اتارنا	بداخلاق و بدنام ہو، بدمعاش ہو، تکلیف دے کرے۔
پتہ انسان کا دیکھنا	غم و اندوہ میں مبتلا ہو۔
پتہ جانور کا دیکھنا	برائی، غیبت، چغلی اور جھوٹ بولے
پتھر پہاڑ کے دیکھنا	منافق اور بے ایمان ہو۔ سخت مزاج اور سنگدل ہو۔
پتھر سفید دیکھنا	نفع اور حکومت حاصل ہو، قوم کا سردار ہو۔
پتھر سیاہ دیکھنا	دین میں ترقی ہونے کا باعث ہے۔
پتھر سرخ دیکھنا	حکومت سے یا کسی عورت سے مال و دولت حاصل ہو
پتھر سبز و نیلا دیکھنا	غیب سے ہدایت پائے، بزرگیٔ دین حاصل ہو
پتھر زرد دیکھنا	مال و دولت حاصل ہو، امراء میں شامل ہو۔
پستان اپنا دیکھنا	عورت خوبصورت ملے، دولت مند ہو اور آرام پائے۔
پستان کٹا دیکھنا	عورت یا لڑکی پیدا ہو اور عیش و عشرت میں زندگی بسر ہو۔
پستہ ملنا یا دیکھنا	مال و دولت اور نعمت حاصل ہو۔
پسلی پر ورم دیکھنا	رنج و غم میں مبتلا ہو یا عورت بیمار ہو۔
پسلی کی ہڈی ٹوٹی دیکھنا	عورت فوت ہو یا مال و زر میں کمی واقع ہو۔
پستو مارنا یا دیکھنا	غم و اندوہ میں مبتلا ہو، مصیبت میں گرفتار ہو۔
پسینہ میں جسم تر دیکھنا	اہل و عیال پر اپنا مال خرچ کرے، مال حلال کمائے۔
پسینہ کسی کا چوسنا	مال حرام اکٹھا کرے۔ ظلم و ستم کا پیشہ اختیار کرے۔
پسینہ سفید و خوشبودار دیکھنا	مال حلال پائے، باعثِ مسرت ہو، سخاوت اختیار کرے۔
پسینہ اپنا پیتے دیکھنا	اپنا مال خود خرچ کرے۔ فضول خرچ ثابت ہو۔
پشم اپنے پاس دیکھنا	نعمت حاصل ہو، اگر خریدے یا گھر لائے تو دولت پائے۔
پشت پر بوجھ اٹھانا	مصیبت و مشقت میں پڑنے کا باعث ہے۔

پیغمبر بنتے اپنے کو دیکھنا	گمراہ و بے دین ہو، بلا و مصیبت میں پھنسے
پیمانہ دیکھنا	راستی اور انصاف اختیار کرے۔ عادل و منصف ہو۔
پیمانہ ٹوٹا دیکھنا	جھوٹ و فریب کی طرف راغب ہو، پریشانی اٹھائے۔
پیالہ شیر و شربت کا دیکھنا	عورت نیک کردار، خدمت گار، خوش اطوار حاصل ہو، خیر و برکت پائے
پیٹ انتڑیوں سے خالی دیکھنا	اقارب سے مفارقت اور دوست سے مہاجر ہوں، ملال بشدت ہو۔
پیٹ حد سے بڑا دیکھنا	مال حرام پائے، ظلم و ستم اختیار کرے۔ اور رشوت و سود کھائے۔
پیٹ پر بال دیکھنا	خواہشات نفسانی حاصل ہوں۔ دین سے نفرت اور دنیا سے پیار ہو۔
پیٹ ہموار دیکھنا یا پیٹ شفاف دیکھنا۔	نیک بختی کی دلیل ہے۔ مال حلال پائے، عزت و بزرگی ملے۔
پیٹھ دیکھنا	معین و مددگار غیب سے پیدا ہو اور فرحت سوا ہو۔
پیٹھ پر سوار دیکھنا	جسکو سوار دیکھے، اس سے مدد ملے۔ یا نفع پائے۔ اگر خود سوار ہے تو مدد ملے۔
پیسہ پانا یا دیکھنا	تکلیف اور رنج و الم میں مبتلا ہو یا بیمار ہو جائے۔
پیشاب عورتوں کو کرتے دیکھنا	زیادہ شہوت ہو، راغب بہ صحبت ہو۔
پیشاب اپنے کو کرتے دیکھنا	اگر پیشاب سے دھواں اٹھتا دیکھے، جس سے تمام عالم تاریک ہو تو ہفت اقلیم کی بادشاہت حاصل ہو، علم و دولت سے استغنا لیے شہرت ہو۔
پیشاب خون کا کرتے دیکھنا	پیٹ کا لڑکا مر جائے یا ارتکاب فعل زبردست کرے۔
پیشاب کپڑے پر کرنا	بیٹا صالح ہو، لیکن زنا سرزد ہو اور فسق و فجور کثرت سے کرے۔
پلنگ دیکھنا	باوزرا خوش ہو۔ دروغ گو مشہور ہو، اعتبار سے دور ہو۔
پری خوبصورت دیکھنا	بلند مرتبہ و حصول علم و دولت ہو، اگر بیمار ہو تو شفا پائے۔
پاسپورٹ نیا دیکھنا	خوش خبری حاصل ہو، محنت اور مشقت کے بعد راحت ملے

ت (تا)

خواب	تعبیر
تازیانہ دیکھے	تو کرزار ہوجائے باعث پریشانی ہے
تازیانہ بدن پر پڑنا	گناہوں سے توبہ کرے، نیک راہ اختیار کرے
تال مکھانہ دیکھنا	پھول در پھل دیکھے تو طاقت و توانائی حاصل ہو
تالاب دیکھنا	اگر صاف پانی کا دیکھے تو خوشی نصیب ہو، پانی گندہ ہو تو بیماری آئے۔
تالاب میں نہانا	بیمار ہو تو شفا پائے، اگر تندرست دیکھے تو دنیا سے کنارہ کش ہو۔
تانبا دیکھنا یا پانا	مال و منال حاصل ہو، دولت دنیا ہاتھ آئے۔
تانبے کا برتن دیکھنا	نکاح و شادی ہو، باعث عیش و طرب ہے
تاریکی بڑھتے دیکھنا	شہر میں وبا پڑنے کا باعث ہو کفر و شرک اور گمراہی کا موجب ہے۔
تاریکی گھٹتے دیکھنا	گمراہی سے ہدایت پائے، بیماری سے شفا پائے۔
تخت دیکھنا	کسی بزرگ سے فیض یاب ہو اور بلندی مرتبہ و عزت حاصل ہو
تخت پر بیٹھنا	جاہ و حشمت حاصل ہو، دولت بے اندازہ پائے عزت و توقیر ہاتھ آئے۔
تخت سے اترتے دیکھنا	تنزل ہو معزول ہو پستی پائے، مراتب میں کمی واقع ہو
تخت گھٹتے دیکھنا	بادشاہ کو تنزل ہو، یا سخاوت میں یکتا ہو۔
تابوت دیکھنا	دلی مراد بر آئے، دفینہ مال ہاتھ آئے۔

تابوت شکستہ دیکھنا	دلی مراد پوری نہ ہو، پشیمانی اٹھائے، رازِ فاش ہو جائے
تاج دیکھنا	مرد دیکھے تو عزت و توقیر حاصل ہو، عورت دیکھے تو شوہر بڑے
تاج عورت کے سر پہ دیکھنا	بلند مرتبہ پائے، صاحبِ توقیر و عزت ہو۔
تاج چمکدار دیکھنا	اگر عورت دیکھے تو صاحبِ عزت و دولت مند سے شادی کرے
تاج ٹوٹے دیکھنا	تنزل کا باعث ہے، غربت آئے اور افلاس سے ذلت اٹھائے
تاج گرتے دیکھنا	عورت دیکھے تو شوہر فوت ہو، بادشاہ دیکھے تو سلطنت تباہ ہو۔
تار یا تار برقی دیکھنا	درازیٔ عمر کی علامت ہے۔
تار وصول کرتے دیکھنا	رنج و غم میں مبتلا ہو یا کسی کی موت کی خبر آئے
تار بھیجتے دیکھنا	پریشانی کے بعد کامیابی ہو۔
تار لکھتے دیکھنا	باعثِ راحت و خوشی ہو، مسرت اور شادمانی ہو۔
تاڑ کا درخت دیکھنا (موکل)	غم و تردد میں پڑے اور مصیبت در پیش ہو۔
تاڑ کا پھل دیکھنا	بیماری و بیکاری میں مبتلا ہو۔
تاڑی کا پیتے دیکھنا	مالِ حرام حاصل ہو، نکاح کرے، نعمت دنیا سے مستفید ہو۔
تاڑی فروخت کرنا	فتنہ میں مبتلا ہو اور دکھ اٹھائے۔
تخم (بیج) بونا	بزرگی و مراتب زیادہ ہوں، خیر و برکت ہو، عورت حاصل ہو۔
تخم جو بونا	مال جمع کرے، عیش و آرام پائے، نیک زندگی بسر ہو۔
تخم باجرہ بونا	غم و اندوہ میں مبتلا ہو، گرفتارِ رنج و بلا ہو۔
ترازو دیکھنا	قاضی، بادشاہ اور حاکم برابر ہے، اگر پلڑے برابر دیکھے تو عدل و انصاف ہو۔
ترازو ٹوٹا دیکھنا	قاضی، یا بادشاہ عادل یا حاکم فوت ہو جائے۔
تربوز دیکھنا	دولت ہاتھ آئے اور عظمت و عزت پائے۔
تربوز کھاتے دیکھنا	مال و دولت اور نعمت پائے، مسرت حاصل ہو۔
تسبیح دیکھنا	حصولِ علم و بزرگی کی دلیل ہے اور یادِ الٰہی میں مشغول ہو۔
تسبیح پڑھتے دیکھنا	متقی و پرہیزگار ہو، صبح و شام عبادت میں مشغول رہے، دنیا سے نجات پائے۔

خواب	تعبیر
تصویر دیکھنا یا پانا	عورت ملے، مال حرام اکٹھا کرنے کی کوشش کرے۔
تصویر اپنی بدصورت دیکھنا	سختی نازل ہو اور کسی آفت میں گرفتار ہو مشکل در پیش ہو۔
تصویر اپنی خوبصورت دیکھنا	عزت پائے، دولت ہاتھ آئے اور آرام و آسائش ہو
ترش چیز کھانا	کاروبار میں کمی اور مال میں نقصان ہو۔
تکبیر کہتے دیکھنا	دشمن سے محفوظ رہے، بلائے آسمانی سے خلاصی پائے۔ خیر و برکت ہو۔
تکلا دیکھنا	لڑکی پاکیزہ سے نکاح کرے۔
تکلا ٹوٹا ہوا دیکھنا	لڑکی یا بہن فوت ہونے کی دلیل ہے۔
تکلا سیدھا کرتے دیکھنا	اگر مرد دیکھے تو رنج وغم پائے، اگر عورت دیکھے تو نجات پائے اور خوش ہو۔
تل دیکھنا	ملازم ہو تو عہدہ زیادہ پائے، اگر نہیں تو حاکم وقت سے عزت حاصل ہو۔
تلوار دیکھنا	لڑکا یا لڑکی پیدا ہو۔ اور دولت پائے۔
تلوار کی نیام دیکھنا	عورت ملے، نعمت و برکت پائے۔
تلوار زنگ آلود دیکھنا	عورت فوت ہو، باعث تکلیف ہے۔
تلی دیکھنا	حلال جانور کی ہو تو مال پاکیزہ ملے۔ اگر حرام جانور کی دیکھے تو مال مشکوک و حرام پائے۔
تنبورہ دیکھنا	چند روزہ عیش و عشرت میں مال ضائع کرے، ذلالت اٹھائے۔
تنور دیکھنا	بزرگ اور حاکم ہونے کی نشانی ہے۔
تنور گرم، روشن دیکھنا	گھر کی خوشحالی کا باعث ہو، اہل عیال خوشحال ہوں، نعمت ملے۔
تنور شکستہ دیکھنا	گھر کی بربادی ہو، یا تنگی رزق ہو جائے، کلفت و رنج اٹھائے۔
تنور میں روٹی پکانا	رزق حلال و پاکیزہ ملے، نعمت بے اندازہ پائے۔
تیر دیکھنا	دلی مراد بر آئے
تیر نشانہ پر لگانا	رنج وغم سے نجات پائے دلی مقصد پورا ہو۔

توا دیکھنا گھر کے خادم یا منتظم سے تعبیر ہے، نعمت و برکت اور آسودہ حال ہو۔

توا نیا خریدنا گھر کا خادم صالح اور نیک ملے، آسائش رزق ہو۔

توا گم جانا دیکھنا منتظم یا خدمت گار جاتا رہے۔ یا تنگی رزق ہو جائے۔

توبرہ پاتے دیکھنا خیر و برکت حاصل ہو، مال جمع کرے۔ یا راز دل پوشیدہ رکھے

توپ چلاتے دیکھنا بادشاہ وقت یا حکومت سے فائدہ بے اندازہ پائے اور عزت حاصل ہو

توپ دیکھنا دشمن پہ غالب آئے اور کاموں میں کامیاب ہو۔

توپ کھینچنا دیکھنا دشمن پر غضب ناک ہو اور رعب و دبدبہ زیادہ ہو۔

توپ زنگ آلود دیکھنا دشمن سے خائف ہو یا تدبیر کارگر نہ ہو، پریشانی اٹھائے۔

توت (شہتوت) دیکھنا پھل دیکھئے تو عورت ملے، یا اولاد پیدا ہو۔

توت کا درخت دیکھنا مال طیب ملے، منفعت پائے۔ آرام سے زندگی بسر ہو۔

تورات شریف پڑھنا عزت و حشمت حاصل ہو، موجب خیر و برکت ہے۔

توڑنے کسی چیز کو دیکھنا غم و الم میں مبتلا ہو، اگر پھول توڑے تو فرزند پیدا ہو۔

تول پورا تولتے دیکھنا نیک نیت اور راست باز ہو، حکومت و انصاف کرے۔

تول کم تولتے دیکھنا بخیل دغا باز، مکار اور فریبی ہو، ذلالت اٹھائے۔

تول زیادہ تولتا دیکھنا سخاوت اختیار کرے۔ نیک و متقی اور ہر دلعزیز ہو۔

تھوک تھوکنا دیکھنا طوالت عمر پائے توبہ کرے اور گناہ سے بچے۔

تھوک زیادہ سیاہ دیکھنا بیمار ہو رنج و غم میں مبتلا ہو، اگر سرخ تھوک آئے تو موت وارد ہو۔

تھوکنا مسجد میں دیکھنا بے دین و بے حیا ہو اور اسلام سے گمراہ ہو۔

تھوکنا نجاست یا گھر میں بدنام و بے لگام ہو۔ برائی اختیار کرے

تیتر کا گوشت کھانا عورت کا مال کھائے یا مال حلال پائے۔

تیتر پکڑنا کنیز یا خادم پائے۔ دولت ہاتھ آئے راحت و آرام میسر ہو۔

تیرنا پانی میں گھر جانا	مشکلات کا سامنا کرنا، مصیبت میں پھنس جائے۔ اور اگر ساری سے کنارے پر پہنچے تو کامیاب ہو۔
تیل نچوڑنا یا نکالن	عزت و توقیر حاصل ہو، دولت دنیا ملے۔
تیل خوشبو دار ملنا	نیک نام اور بلند مرتبہ حاصل ہو۔
تیغ دیکھنا	اگر کثرت سے دیکھے تو مال ملے، نیک نامی ہو، اولاد ہو، گھر آباد ہو۔
تکمہ دیکھنا	مرتبہ بلند ہو، بزرگی حاصل ہو اور نامور ہو۔
تیمم کرنا	خوشی حاصل ہو، غم دور ہو جائے اور مصیبت سے راحت پائے۔
تانا دیکھنا	میاں بیوی میں جھگڑا ہو۔

عالم ہی کچھ عجیب ہے اپنے وجود کا
جینا حساب میں ہے نہ مرنا شمار میں

(رزاق افسر کرناٹکی)

ٹ (ٹا)

خواب	تعبیر
ٹاٹ دیکھنا	دیانتداری اور دینداری حاصل ہو، نیک صحبت اختیار کرے
ٹاٹ زیادہ خریدنا	دولت بے اندازہ پائے اور آخرت نیک ہو
ٹاٹ نیا دیکھنا	عورت پاکیزہ ملے، مال طیب وطاہر ہاتھ آئے۔
ٹاٹ پھٹا دیکھنا	باعث تنزلی وخواری ہے، نقصان ہے۔
ٹانگ سے گرتے دیکھنا	غم واندوہ میں مبتلا ہو۔
ٹانگ سے اترتے دیکھنا	رنج وغم سے نجات حاصل ہو، مسرت کا باعث ہو
ٹٹو پر سوار ہونا	محنت ومشقت سے رزق حاصل ہو
ٹٹو خریدنا	تجارت یا کاروبار میں ترقی ہو۔
ٹٹو دوڑتے دیکھنا	بلند مرتبہ پائے، دولت میں ترقی ہو۔
ٹخنہ دیکھنا	فرزند پیدا ہو۔
ٹخنہ ٹوٹا دیکھنا	اولاد سے کوئی فوت ہو یا کاروبار میں خسارہ ہو۔
ٹخنے جانوروں کے دیکھنا	اگر حلال جانوروں کے دیکھے تو مال حلال پائے اگر حرام جانوروں کے دیکھے تو حرام مال ملے۔
ٹڈی دل دیکھنا	لشکر یا فوج سے تعبیر ہے، یعنی فوج میں داخل ہو۔
ٹڈی دل تیجھے اڑتے دیکھنا	لشکر کا سردار ہو، عزت وعہدہ پائے۔
ٹڈی دل میں گھرا دیکھنا	لشکر میں گرفتار ہو، رنج اٹھائے یا بیمار ہو۔
ٹرام دیکھنا یا سوار ہونا	عزت وتوقیر بڑھے اور بلند مرتبہ ہو
ٹکٹ ریل کا خریدنا	سفر کی نشانی ہے اور باعث رنج وکلفت ہو۔

ٹکٹ ہوائی جہاز کا دیکھنا — عزت و مرتبہ بلند ہو، نئی ایجاد کرے، شہرۂ آفاق عزت حاصل ہو۔
ٹکٹ سمندری جہاز کا دیکھنا — اگر صالح آدمی دیکھے تو حج کریگا اگر گنہگار دیکھے تو مصیبت دولت آئے۔
ٹکٹ ڈاک کا دیکھنا — کسی کا خط ملے یا خط لکھے۔
ٹمٹم پر سوار دیکھنا — عہدۂ اعلیٰ پر فائز ہو، حکومت و سرداری ملے اور دولت ہاتھ آئے۔
ٹمٹم دیکھنا (تانگہ) — گم شدہ عزیز یا دوست کو پاوے یا سفر سے واپس آئے۔
ٹوپی دیکھنا — باعث عزت و ناموس ہے، جس قسم کی ٹوپی دیکھے، اس کے مطابق تعبیر ہے، یعنی اگر جناح کیپ دیکھے تو مسلم لیگ کا لیڈر ہو۔
ٹوپی درویشانہ پہننا — عادات مسکین پیدا کرے، غرور و تکبر سے نفرت ہو، یاد خدا میں رہے۔
ٹوپی مجاہد کی دیکھنا — بہادر اور دلیر ہو، دشمن پر غالب آئے، فاتح ملک ہو، نام پیدا کرے۔
ٹوپی ترکی دیکھنا — عزم و استقلال، ہمت، جرأت اور عزت پائے۔ دولت ہاتھ آئے۔
ٹوپی پھٹی پرانی دیکھنا — بے عزت و ننگ و ناموس ہو، قلاش ہو جائے۔
ٹوپی سیاہ دیکھنا — جاسوس ہو یا ڈاکو، راہزن اور چور بنے، لوگوں کو نقصان پہنچائے۔
ٹھوڑی دیکھنا — اہل و عیال میں ذلیل و خوار ہو۔
ٹھوڑی لمبی دیکھنا — عقلمندی و سرداری ملے، صاحب توقیر ہو۔
ٹھوڑی سے خون بہنا — اپنے خاندانی بزرگوں سے نقصان اٹھائے۔
ٹہنی دیکھنا یا ٹہنی سبز دیکھنا — بھائی، بیٹوں، عزیزوں سے تعبیر ہے، اگر ٹہنی سبز دیکھے تو زندگی کی نشانی ہے۔ اور خشک دیکھے تو موت واقع ہو۔ آل اولاد میں ترقی ہو، خاندان عروج پائے۔
ٹھیلہ دیکھنا — نوکر سے آرام و راحت ملے اور شادی ہونے کا باعث ہو۔
ٹھٹھا کرتے دیکھنا — دین میں خرابی آئے۔ دنیا میں بے اعتبار ہو جائے۔
ٹھلیا دیکھنا — زوجہ و کنیز خوشحال ہاتھ آئے۔ خدمت گار سے راحت پائے۔

ث (ثا)

خواب	تعبیر
ثریہ دیکھنا	روزی کشادہ ہو، اور رحمت بے اندازہ ہو۔
ثمر میٹھا کھاتے دیکھنا	خوبصورت، عقلمند، خوش قسمت اولاد پیدا ہو۔
ثمر ترش کھانا	اولاد کی طرف سے تکلیف اٹھائے، پریشان حال ہو۔
ثمر کڑوا کھانا	کاروبار میں تنزل آئے یا اولاد بدمزاج پیدا ہو۔
ثریا دیکھنا	عیش وعشرت اور عزت ومرتبہ بلند ہو۔
ثریا ماند ہوتے دیکھنا	اسی قدر تنزل آئے، عزت ودولت اور زندگی میں کمی پیدا ہو۔

ہزار شور، تماشا ہو، آنکھ باز نہ ہو
وہ خواب دیکھ کے بیٹھا ہوں عمر بھر کے لئے

(محمود ایاز بنگلور)

ج (جیم)

خواب	تعبیر
جال (پھندا) دیکھنا	مال و منال میں برکت ہو اور مقصد پورا ہو جائے۔
جال خریدتے دیکھنا	اہل و عیال میں ترقی کا باعث ہے۔
جال سے شکار کرتے دیکھنا	دولت دنیا جمع کرنے کی علامت ہے۔
جائے نماز (مصلیٰ) دیکھنا	اگر گھر میں دیکھے تو خیر و برکت ہو اور یاد الٰہی میں مشغول ہو۔
جائے نماز مسجد میں دیکھنا	ملک حجاز کا سفر در پیش ہو، حج کرے۔
جائے نماز کسی کو دیتے دیکھنا	لوگوں کو خدا کی طرف بلائے، یعنی تلقین وعظ و نصیحت کرے۔
جادو کرتے دیکھنا	لوگوں کو اپنے ماتحت کرے
جادوگر دیکھنا	فتنہ و فساد برپا ہو، باعث حیرانی ہے۔
جادوگر سے لڑتے دیکھنا	فتنہ و فساد کو مٹانے صلح و محبت اور پیار کی تعلیم دے۔
جُبّہ پہنتے دیکھنا	نیک بخت، خوش طبقہ عورت سے شادی کرے۔
جُبّہ اتارتے دیکھنا	عورت سے مفارقت ہو۔
جُبّہ کسی کو پہنانا	اپنی لڑکی کی شادی کرے، عزت و عظمت پائے۔
جج خود کو بنا دیکھنا	عزت و بزرگی کی دلیل ہے منصف مزاج اور دولتمند ہو۔
جج با منصف دیکھنا	کسی نیک شخص سے منفعت حاصل ہو۔
جراب دیکھنا	مال و دولت حاصل ہو۔
جراب فروخت کرنا	مال و منال ضائع کرے
جسم ننگا دیکھنا	گناہوں سے پاک ہونے کی دلیل ہے۔
جسم فربہ دیکھنا	زیادتی رزق، فارغ البالی اور کامیابی ہو۔

جسم لاغر دیکھنا — غربت تنگ دستی اور بیماری کی علامت ہے۔

جگر دیکھنا — مال پوشیدہ ملے، عیش و عشرت میں عمر بسر ہو۔

جن دیکھنا — فریب و دغا سے لوگوں کو حیران کرے، یا خود بلا و آفت میں مبتلا ہو

جن سے جنگ کرنا — بہادر، بردبار اور عالی قدر ہو، سرداری ملے۔

جنازہ جاتے دیکھنا — ظالم بادشاہ یا حکومت سخت قائم ہو۔

جنازہ اپنا دیکھنا — اگر ساتھ ہجوم دیکھے تو بزرگی عظمت حاصل ہو فلاح پائے۔

جنازہ مرد کا دیکھنا — بہتری حاصل ہو، شاہی ملازموں میں شامل ہو۔

جولاہا دیکھنا — مسافر یا قاصد ہو اور عزت حاصل ہو۔

جوئیں دیکھنا — دشمن کو مغلوب کرے، مگر گھر میں خرابی پیدا ہو۔

جوئیں مارتے دیکھنا — نحوست گھر میں پڑے، بدنام ہو اور نقصان اٹھائے۔

جونک دیکھنا — لالچی دشمن سے واسطہ پڑے۔

جونکیں لگوانا — مالی نقصان ہو، اگر بیمار خواب دیکھے تو تندرست ہو۔

جونک مارتے دیکھنا — دشمن کو مغلوب کرے۔ اور آرام پائے، بے فکر ہو جائے۔

جواہرات وصول ملنا — صاحب علم ہو، عالم، ادیب و فاضل ہو اور نیک و سخی ہو۔

جواہرات فروخت کرنا — لوگوں کو علم سکھائے، معلم رفیق بے بدل ہو، سخاوت کمال کرے۔

جہاد کرنا دیکھنا — فرمان الٰہی کی تابعت کرے، صالحین میں شمار ہو، نیک کردار ہو۔

جہاد پر تیار رہنا — ترقی دین ہو، پرہیزگار، عادل، متقی ہو، دولت حاصل کرے۔

جنتری (جنم پتری) دیکھنا — اگر خواب میں جنتری دیکھے تو عمر دراز ہو اور تندرستی حاصل ہو۔

جنتری پھٹی دیکھنا — عمر کوتاہ ہو، بیماری آئے اور رنج اٹھائے۔

جنگ کرتے دیکھنا — صلح و محبت و آرام پائے اور مسرت خوشی حاصل ہو۔

جہنم دیکھنا — گناہوں سے توبہ کرے اور نیک ہو جائے۔

جنت دیکھنا — عیش و عشرت اور دولتمندی حاصل ہو، بزرگوں میں شامل ہو۔

جنیو (زنار) پہننا — گناہوں میں غافل ہو، گمراہ دین ہو، غیر اقوام کا ہمنوا ہو۔

جنیو توڑتے دیکھنا — عصیان سے تائب ہو، راہ ہدایت پائے، نیکوں میں شامل ہو۔

جنگل میں شکار کھیلنا	بادشاہ یا حاکم ہو، یا سرداری پائے۔
جو خشک دیکھنا	خیر و برکت کا باعث ہے، اگر روٹی کھائے تو زندگی حاصل ہو۔
جو بوتے دیکھنا	مال جمع کرے، عزت حاصل ہو، دولتمند اور خوش نصیب ہو۔
جوان بڑھاپا دیکھے	بزرگی پائے، عقلمندوں میں شامل ہو، اور سرداری ملے۔
جوتا پہننا یا دیکھنا	عورت سے تعبیر ہے، شادی کی بشارت پائے۔
جوتا سیاہ خریدنا	عورت مالدار ملے مگر سخت مزاج ہو۔
جوتا سرخ دیکھنا	عورت آزاد ملے اور آزاد طبع ملے۔
جوتا سفید دیکھنا	عورت پاکیزہ اور خوبصورت ملے۔
جوتا ٹوٹا ہوا پہننا	عورت مطلقہ، بیوہ یا بدصورت سے شادی ہو۔
جوتا پاؤں سے اتارنا	عورت کو طلاق دے یا مفارقت پائے۔
جوتے کے تسمے ٹوٹے دیکھنا	عرصہ دراز سفر میں رہے۔
جھاڑو دیتے دیکھنا	اگر گھر میں جھاڑو دیتے دیکھے تو مال ضائع ہو، نقصان اٹھائے۔
جھاڑو کسی کے گھر دینا	مال و دولت جمع کرے جس کے ہاں جھاڑو دے اس سے نفع ہو۔
جہاز سمندری دیکھنا	رنج و الم سے نجات پائے۔ روزگار میں ترقی ہو۔
جھاگ دیکھنا	مال کثیر اور نعمت غیر مترقبہ حاصل ہو۔
جھاگ شہد کی کھانا	شیریں کلام، مال حلال، رزق پاکیزہ پائے۔
جھگڑا کرنا حاکم سے	اگر غالب آئے تو خیر و برکت، عزت و توقیر پائے۔
جھولا جھولنا	عیش و راحت حاصل ہو، دولت دنیا ملے، امن و آرام پائے۔
جھولا تیار کرنا	کاروبار میں بے پناہ ترقی ہو۔ شادی کا انتظام کرے۔
جھنڈا سفید دیکھنا	امام وقت، عالم یا فقیر روشن ضمیر ہو، یا صاحب عزت و توقیر ہو۔
جھنڈا سبز دیکھنا	سخت سفر درپیش ہو، مگر عاقبت بخیر ہو، مراجعت کرے۔ سلامت رہے۔
جھنڈا سرخ دیکھنا	خوشی حاصل ہو، ہر کام میں نیک نامی ہو۔
جھنڈا زرد دیکھنا	بیماری آئے یا تکلیف اٹھائے، مگر جان سے بچ جائے۔

جھنڈا سیاہ دیکھنا	سردار فوج ہو، فاتح غیر قوم ہو، صحرا کی سیر کرے
جھنڈا ہاتھ میں دیکھنا	حکومت، سرداری، عزت، جاہ و حشمت پائے۔
جھنڈا ہاتھ سے گرنا	عہدہ کم ہو، باعث پریشانی و حیرانی ہے۔
جھولی میں پھول ڈالنا	اگر عورت خواب دیکھے تو لڑکا پیدا ہونے کی خوشخبری ہے۔ اور اگر آدمی خواب دیکھے تو بزرگی ملے اور دولت دین و دنیا پائے۔
جھولی دیکھنا	عورت و ترقی دین، درازئ عمر، مال و نعمت اور خیر و برکت پائے۔
جھولی خالی دیکھنا	باعث رنج و تکلیف اور پریشانی ہے، لڑکے کی موت واقع ہو۔
جیل خانہ دیکھنا	رنج و الم اٹھائے اور کسی بہتان میں بدنام ہو۔
جھومر <ٹکہ> دیکھنا	عورت خوبصورت ملے جس سے زینت مکان ہو، باعث آرام ہو۔
جھومر پہننا	اگر کنواری دیکھے تو عنقریب شادی ہو جائے اور اگر شادی شدہ عورت دیکھے تو خاوند کی نظروں میں عزت و مرتبہ پائے۔
جھومر اتارنا	خاوند سے مفارقت ہو جائے۔ یا پریشانی اٹھائے
جلاد دیکھنا	مصیبت درپیش آئے یا پیغام اجل پائے یعنی بیمار ہو۔
جلاد کو قتل کرتے دیکھنا	اگر اپنے تئیں قتل ہوتا دیکھے تو رنج و غم سے نجات پائے۔ اگر قرض ہے تو فراغت پائے۔ بیمار ہو تو صحت پائے۔ عاشق ہو تو معشوق پائے۔

گزرے ہوئے ماہ و سال کے غم
تنہائی شب میں جاگ اٹھے ہیں

محمود ایاز سیلاوری

ج (جیم)

خواب	تعبیر
چاند کو دریا گھر میں دیکھنا	فرزند سعادت مند پیدا ہو، عورت صاحب جمال ملے۔ اگر عورت دیکھے تو شوہر ذی رتبہ اور ذی کمال ملے۔
چاند کو دھندلا دیکھنا	نحوست و فلاکت ہو، اسقاط حمل ہو جائے کچھ نہ کچھ خلل آئے۔
چاند گرہن لگتے دیکھنا	غم و اندوہ میں مبتلا ہو اور جان و مال کے نقصان کی علامت ہے۔
چاندنی زمین پر دیکھنا	اس زمین کے رہنے والوں کو حاکم سے منفعت ہو راحت پائے۔
چاندنی دیکھنا	مال و دولت سے گھر بھرے مگر آنکھوں کو قدرے نقصان ہو۔
چاندی کان سے نکالنا	کسی عورت سے مکر کرے یا دھوکہ دے کر کام میں لائے۔
چاندی گلاتے دیکھنا	خصومت میں مبتلا ہو اور اندیشہ سے مضطرب ہو۔
چاندی کا زیور پہننا	رنج و غم دور ہو، حاصل راحت و سرور ہو اور دولت پائے۔
چادر دیکھنا یا خریدنا	عورت ملے، شاد و آباد ہو، سکھ و آرام پائے۔
چادر اوڑھنا	عورت دیکھے تو شادی کرے۔
چادر سر سے گم ہو جانا	شوہر کے فوت ہونے کی علامت ہے۔
چادر پھٹی دیکھنا	پردہ دری ہو جائے یا بے عزت ہو۔
چاقو خریدتے دیکھنا	دشمن پر غالب آئے اور مال و دولت ملے۔
چاول سخت کھانا یا کچے کھانا	خیر و برکت پائے، دلی مراد بر آئے حصول نعمت ہو۔
چاول دودھ کھانا	تندرستی، دریادلی اور دولت مندی ہاتھ آئے۔
چاول دہی کھانا	رنج و غم میں مبتلا ہو، تکلیف اٹھائے۔
چاولوں کا پلاؤ کھانا	خوشی و مسرت حاصل ہو، دین میں کامل ہو، زردہ پلاؤ کھانا بھی یہی ہے۔

چاہ (کنواں) کھودنا	عورت حاصل کرے مشقت سے مال ہاتھ آئے۔
چاہ غیر آباد دیکھنا	مصیبت درپیش ہو اور حیران ہو۔
چاہ کا پانی پینا	مال حاصل ہو، اگر بیمار پئے تو تندرستی پائے۔ خوشخبری ملے۔
چبوترہ دیکھنا	والدین کی درازیٔ عمر ہو اور صحت وسلامتی کا باعث ہے۔
چبوترہ بلند خوشنما دیکھنا	والدین کی عزت زیادہ ہو، بزرگی پائیں، دولتمند اور نامور ہوں۔
چبوترہ میں آرام کرنا	والدین کے زیرِ سایہ رہے اور انکو مہربان پائے۔
چائے پینا	فتح وکامرانی اور تندرستی حاصل ہو، دلی مراد پائے۔
چبوترہ شکستہ دیکھنا	اگر دایاں حصہ دیکھے تو والد کی موت واقع ہو، اگر بایاں حصہ شکستہ دیکھے تو والدہ کی موت واقع ہو اگر ماں باپ نہ ہوں تو اور رنج ہو۔
چٹائی (بوریا) دیکھنا	دنیاوی فائدہ حاصل ہو، کاروبار میں ترقی پائے۔
چٹائی خریدنا	نکاح کرے، زیب وزینت سے گھر آراستہ ہو۔
چٹنی شیریں کھانا	خیر وبرکت کا باعث ہے، کسی تنخواہ ملے۔
چٹنی ترش کھانا	بیماری یا مصیبت میں مبتلا ہو۔
چٹھی (خط) ملنا	خوشخبری پائے اگر بے عنوان ہو تو خوشی پائے۔
چٹھی بادشاہ سے پانا	اگر چٹھی کھول کر پڑھے تو خیر وبرکت پائے۔ اگر نہ پڑھے تو رنج وغم پائے۔
چٹھی لکھنا	کام میں ترقی ہو اور باعثِ کامیابی ہو۔
چراغ گھر میں جلتے دیکھنا	عورت سے فائدہ بے اندازہ پائے، راحت وآرام ہو۔
چراغ روشن کرنا	اگر کنوارہ ہو تو شادی کرے اور اولاد سے بھی تعبیر ہے۔
چراغ گل کرنا	کوئی مصیبت پیش آئے رنج واندوہ میں مبتلا ہو
چربی دیکھنا یا کھانا	نعمت، دولت، کامیابی حاصل ہو، خیر وبرکت پائے۔
چراغدان لوہے کا دیکھنا	خدمتگار ملے یا آرام وراحت پائے۔
چراغدان مٹی کا دیکھنا	اسلام کا خادم ہو، دیندار، پرہیزگار و متقی ہو

چبوترا دیکھنا	سرداری یا محافظ ہو، مالدار ہو جائے، عقلمند و بردبار ہو۔
چرانا گھوڑوں کو دیکھنا	بزرگی اور حکومت پائے۔ صاحب تدبیر ہو۔
چرانا گدھوں کو دیکھنا	عزت حاصل ہو، عیاری سے مدبر ہو۔ ذی فہم ہو۔
چرانا بیلوں کو دیکھنا	کشادگی رزق اور خوشحالی کا باعث ہے۔
چرانا بکریوں کو دیکھنا	مال و نعمت پائے قوم کا سردار ہو، عزت و بزرگی ملے۔
چڑیا دیکھنا	قدر و منزلت بڑھنے کا موجب ہے۔
چڑیا پکڑنا	کسی عورت کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو۔
چڑیا کی آواز سننا	خدا تعالیٰ کی حمد و تسبیح کرنے سے تعبیر ہے اور دل مطمئن ہو جائے۔
چڑیاں پکڑنا	نعمتیں حاصل کرنے میں کامیاب ہو۔
چڑیاں گھونسلے سے اڑیں	رنج و غم میں غرقاب ہو، ملامت پائے۔
چشموں میں سرمہ لگانا	تلاش حق میں مصروف ہو، صاحب بصیرت ہو، نیک سیرت ہو
چشم اندھی دیکھنا (کانا)	نصف دین ضائع ہونے کی علامت ہے، دھوکہ باز مکار ہو۔
چشموں پر ورم دیکھنا	برے اور بدکار شخصوں کی صحبت اختیار کرے۔
چشمہ ابلتا یا نکلتا دیکھنا	ترقی دین و دنیا حاصل ہو، مسرت بے اندازہ ہاتھ آئے۔
چشمہ گدلا اور خراب دیکھنا	رنج و غم میں مبتلا ہو، مصیبت میں گرفتار ہو۔
چقندر دیکھنا	غم و اندوہ میں مبتلا ہو، اگر چقندر دیکھے تو خوشی حاصل ہو۔
چقندر پختہ کھانا	باعث ترقی رزق ہے، عورتوں کیلئے ہر حالت میں دیکھنا اچھا ہے
چکور مادہ دیکھنا	خوبصورت عورت یا خوش جمال کنیز حاصل ہو۔
چکور کا گوشت کھانا	کنواری عورت ملے یا دولت و عزت پائے، عزت حاصل ہو۔
چکور نر دیکھنا	فرزند حسین و خوبصورت پیدا ہو۔
چکی کھڑی دیکھنا	بیکار وقت ضائع ہو، روزی کی تلاش میں سرگرداں رہے۔
چکی چلتی ہوئی دیکھنا	گروہ خلق میں ممتاز ہو، لوگوں کو نیک مصلحت دے سفر کرے۔
چکی بے دانہ چلتے دیکھنا	گفتگو بے فائدہ کرے، بیہودہ گوئی کا طریقہ اختیار کرے۔ مشہور دیار ہو۔

چلتے ہوئے اذان دینا — حج کرے، معصیت سے پاک ہو، دلاوری و جرأت میں بیباک ہو۔
چھینک مارنا — بلا کوشش مطلب حاصل ہو، خوشی و راحت پائے۔
چیختے اپنے تئیں دیکھنا — خوف و رجا سے پریشان ہے، نکتہ و نکات میں حیران ہے۔
چیونٹیاں نکلتے دیکھنا — گھر کی ویرانی ہو، رہنے والے کم ہو جائیں، پریشان ہو۔
چیونٹیاں مارنا — مشکلات سے نجات حاصل کرے، سفر میں ہو تو واپس آئے۔
چوکھٹ چومنا — جس سے محبت رکھے، اس سے شادی ہو، آرام پائے۔
چلنا مع خاندان کے — اگر نامعلوم مقام پر جاتا دیکھے تو رنج و بلا میں مبتلا ہو۔
چلنا منزل مقصود پر — دین و دنیا کی سعادت حاصل ہو، خوشی نصیب ہو۔
چلنا ویران سے آبادی کی طرف — خوشحالی قدم چومے، تنگدستی دور ہو۔
چمڑا استعمال کرنا — مقدمہ درپیش ہو، وکیل یا اور کسی کو مختار بنائے، فائدہ اٹھائے۔
چمڑا آدمی کا دیکھنا — آرائش اور زینت مکان ہو، برکت مال اور زیادتی سامان ہو۔
چمڑا سرخ دیکھنا — راز افشاء ہو اور مال زر میں نقصان پائے۔
چمڑا سیاہ دیکھنا — رنج و الم اور مصیبت میں مبتلا ہو۔
چمڑا اونٹ دیکھنا — مال وراثت کا ہاتھ آئے۔
چمڑا بکری کا دیکھنا — ترقی دولت اور رزق ہو، گائے کا چمڑا دیکھنا بھی نعمت کا باعث ہے۔
چمڑا رنگتے دیکھنا — وراثت کا مال بانٹے، یا تحریر کرے، یا ورثہ پر قابض ہو۔
چنے سبز بے موسم دیکھنا — غم و اندوہ کا باعث ہے۔ اگر بہار میں دیکھے تو راحت ہے۔
چنے پختہ کھاتے دیکھنا — رنج و غم میں کمی ہو۔ اگر دال چنے کی کھائے تو تکلیف سے نجات پائے۔
چنبیلی کا گلدستہ دیکھنا — دوست یا بیوی سے مفارقت پائے۔
چنبیلی کا پودا دیکھنا — غلام یا کنیز فرار ہو، تکلیف بے شمار ہو، دل بیقرار ہو۔
چوپایہ دیکھنا — تابع فرمان ہو، خوشحال ہو، خصال ہو۔
چوپایہ حلال گوشت کھانا — مال و دولت پائے، عزیزی ہو جائے۔
چوتڑ دابان دیکھنا — لڑکا پیدا ہونے کی دلیل ہے۔ مضبوط دیکھے تو لڑکا بلند حوصلہ ہو۔

چوزہ بازار دیکھنا	لڑکی پیدا ہو۔ اگر چوزہ خوبصورت ہو تو لڑکی خوشحال ہو۔ نیک خصال ہو۔
چوزہ کمزور دیکھنا	اولاد کا غم دیکھے باعث رنج والم ہے۔
چوری کرنا	گرفتار ہو۔ بیماری پائے اور پریشانی اٹھائے۔
چوری نہ کرنا	بیماری ہو تو شفا پائے رنج وغم سے نجات حاصل ہو۔
چوغہ پہننا یا خریدنا	عورت پائے۔ گھر آباد ہو۔ دل شاد ہو۔
چوغہ ناپاک پہننا	عورت ناپسندیدہ بدمزاج۔ بداخلاق ہو۔
چوغہ اتارنا	عورت کو علیحدہ کرے۔ یا جدائی پائے۔
چولھا دیکھنا	باعث زیادتی رزق ہے۔ آرام وراحت پائے۔
چولھا ٹوٹنا	باعث ویرانی گھر ہے۔ پریشانی حد سے زیادہ ہو۔
چھری کا غلاف دیکھنا	عورت ملے۔ باعزت زندگی بسر کرے۔
چھری سے کچھ کاٹنا	خیروبرکت کا باعث ہو۔ دولت ونعمت پائے۔
چھری زنگ آلود دیکھنا	مال کا نقصان ہو۔ پریشان ہو۔
چھلنی دیکھنا	خادم یا نوکر ہاتھ آئے۔ آرام پائے۔
چھلنی ٹوٹی دیکھنا	نوکر یا خادم کے فرار ہونے یا فوت ہونے کا سبب ہے۔
چھینک آنا	بیمار ہو تو تندرست ہو۔ دلی مراد پوری ہو۔ خوشی حاصل ہو۔
چیتا دیکھنا	دشمن کے ساتھ جھگڑا ہو۔ پریشانی زیادہ ہو۔
چیتے پر سوار دیکھنا	دشمن پر فتح ونصرت پائے۔ مرتبہ بلند ہو۔ عزت وبزرگی ملے۔
چیتے کا شکار کرنا	دولت وبزرگی پائے۔ قدر بلند ہو۔ دل خورسند ہو۔
چیل دیکھنا	بادشاہ وقت سے تعبیر ہے۔ دولت زیادہ ہاتھ آئے۔
چیل کا شکار کرنا	مرتبہ بلند ہو۔ عزت ودولت پائے۔ بزرگی ملے۔
چیل ہاتھ سے اڑانا	بے عزت ہو۔ پشیمانی اٹھائے۔ اولاد کا غم دیکھے۔
چینی کا برتن دیکھنا	پاکیزہ اور خوبصورت ملے۔
چینی کا سامان خریدنا	دولت وآرام پائے۔ تجارت میں نفع ہو۔
چینی کا برتن ٹوٹنا	نقصان اٹھائے۔ پاکیزہ عورت سے مفارقت ہو۔

چونا دیکھنا یا خریدنا	لڑائی جھگڑے میں مبتلا ہو، باعث فساد ہے سختی و رنج اٹھائے
چونا گھر کو پھیرنا (کرنا)	باعث آرام ہے، دولت پائے۔ عزت زیادہ ہو جائے۔
چوزہ کوّے کی دیکھنا	عورت مکار، حرام خور اور بدطینت سے شادی کرے۔
چوزہ مرغی کی دیکھنا	عورت نیک، سلیقہ شعار، گھریلو اور پارسا ملے۔
چوہا دیکھنا یا پکڑنا	منافق عورت سے نکاح ہو، جو ظاہر میں نیک اور باطن میں بد ہو۔
چوہے کو پاؤں سے مارنا	بدکار عورت سے چھٹکارا پائے۔
چوہا ہاتھ میں مر جانا	مصیبت میں مبتلا ہو، رنج اٹھائے۔
چھاؤں دیکھنا	چھت کی چھاؤں دیکھنا، بزرگی سرپرستی، ہیبت سے تعبیر ہے۔
چھاؤں درخت کی دیکھنا	فتنہ و فساد کی دلیل ہے، اگر درخت سبز کی چھاؤں ہو تو نہایت اچھی ہے۔
چھاؤں میں آرام کرنا	عزت، بزرگی، ہیبت، منافع اور موت کا سبب ہے۔
چھال دیکھنا	گم شدہ چیز حاصل ہو جائے۔ اور مفلسی و تنگدستی دور ہو۔
چھت پر چڑھنا	امارت، بزرگی اور سرداری پائے، کسی حاکم سے فیض حاصل ہو۔
چھت دیکھنا	کسی بزرگ سے محبت ہو، بلند مرتبہ اور عزت و دولت پائے۔
چھت گرتے دیکھنا	کسی بزرگ کی موت واقع ہو، پریشانی اٹھائے۔
چھتری سر پر دیکھنا	بزرگی اور سرداری حاصل ہو، کسی بزرگ سے کچھ انعام پائے۔
چھتری بادشاہ کے سر پر دیکھنا	بادشاہ رعایا پر رحمدل ہو، عادل ہو، اگر خود بادشاہ کے سر پر چھتری کئے ہوئے دیکھے تو مصاحب کا درجہ حاصل ہو۔
چتر شاہی دیکھنا	سلطنت پائے۔ یا رتبہ بلند ہو جائے۔
چھتری خریدنا	عزت، حکومت، مرتبہ، رفعت اور بزرگی پائے۔
چھری خریدنا	فرزند نیک پیدا ہو۔

ح 〈حا〉

خواب	تعبیر
حج یا طواف کرنا	بیمار ہو تو شفا پائے، عزت و بزرگی پائے، رحمتِ خدا ہو۔
حج پر جانا	عادل بادشاہ کی زیارت ہو، افعال نیک کرے، علم دوست ہو۔
حجامت بنوانا	بیمار ہو تو صحت پائے۔ قرضدار ہو تو خلاصی ہو، دکھ و رنج دور ہوں۔
حجرِ اسود چومنا	بزرگِ دین سے یا حاکمِ وقت سے فیض حاصل ہو، دین میں کامل ہوں۔
حرمِ کعبہ دیکھنا	دنیاوی رنج و الم دور ہوں، عیش و مسرت پائے، غم و غصہ کافور ہو۔
حریمِ کعبہ کے اندر دیکھنا	دشمنوں سے محفوظ رہے، مشیتِ ایزدی شاملِ حال ہو۔
حرمِ پاک کا طواف کرنا	دلی مراد پوری ہو، عزت و بلند مرتبہ حاصل ہو۔
حرام کھانا	رنج و غم میں مبتلا ہو، تکلیف اٹھائے۔
حرام کاری کرنا	کسی آوارہ اور بدکار عورت سے ذلیل ہو جائے۔
حساب و کتاب کرنا	فکر اور غم و اندوہ میں مبتلا ہو، محنت و مشقت اٹھائے۔
حضرت حسن حسینؓ سے بات کرنا	دشمن دوست بن جائے، دین کا حامی ہو، مرتبہ بلند ہو، خیر و برکات حاصل ہوں۔
حقہ تازہ کرنا	عاشق و معشوق ملے۔ محبت میں چور ہو، عشق میں مخمور ہو۔
حقہ خریدنا	کسی سے تحفہ پائے۔ رنج و غم سے نجات حاصل ہو۔
حقہ کی چلم بھرنا	خوش خلق عورت ملے۔ زندگی آرام سے گذرے۔

خواب	تعبیر
حکم چلانا	اپنے عہدہ پر بحال رہے اور لوگوں پر حاکم ہو۔
حکم پانا	نوکر یا خادم ہو، کسی کا مرہون منت ہو جائے۔
حکیم دیکھنا	گناہوں سے تائب ہو، پارسا، نیک اور ذی وقار ہو،
حکمت کرنا	نصیحت و ہدایت اور علم و عرفان لوگوں کو سکھائے۔
حکیم سے علاج کرانا	راہ ہدایت پائے، بزرگی حاصل ہو، ترقی رزق ہو،
حلال کھانا	خیر و برکت کا موجب ہے۔ خوشی نصیب ہو،
حلال مال ضائع کرنا	رنج و الم میں مبتلا ہو، تکلیف اٹھائے۔
حلوا دیکھنا	مال کثیر پائے، فرزند ملے، بیوی سے محبت زیادہ ہو،
حلوا کھانا یا بنانا	مال حلال اور رزق کثیر پائے۔ نعمت و برکت ہو جائے۔
حمام کی بنیاد ڈالنا	مقاصد دلی پورے ہوں، عیش و عشرت کی طرف مائل ہو۔
حمام میں غسل کرنا	غم و اندیشہ زائل ہو جائے، اگر بیمار ہو تو شفا پائے، گناہوں سے تائب ہو۔
حمام سرد بے آب دیکھنا	عورت سے رنج اٹھائے اور غم و غصہ کھائے۔
حوا علیہا السلام کو دیکھنا	خیر و برکت کی علامت ہے، عورت سے پریشانی اٹھائے۔
حوض دیکھنا	علم و عقل سے تعبیر ہے، اگر خالی حوض دیکھے تو پریشان ہو۔
حوض کا تمام پانی پینا	سلامتی جان و مال ہو، علم میں کمال ہو، دولت لازوال ہو۔
حوض میں کپڑے دھونا	اہل و عیال کے تائب ہونے اور انکے دین اسلام پر پابند ہونے کی علامت ہے۔
حیض میں عورت کو دیکھنا	روزگار میں استقلال اور عورتوں سے محبت کرے، زانی ہو جائے۔
حیض آتے دیکھنا	اگر مرد خود کو حیض آتا دیکھے تو غم و اندوہ میں مبتلا ہو۔
حیض کا غسل کرنا	دولت دنیا سے راحت ہو، گناہ سے تائب ہو۔ پاکیزہ ہو۔
حائضہ آپکو دیکھنا	جور و پر غصہ کرے۔ اگر عورت دیکھے تو غلبہ شہوت ہو مرد کی غیبت ہو
حق تعالیٰ کو حساب کرتے دیکھنا	دنیا سے کنارہ کش ہو، یاد الٰہی میں مشغول ہو۔

خ (خا)

خواب	تعبیر
خاک دیکھنا	درم و دینار سے تعبیر ہے۔ دلی مقصد پورا ہو۔
خاک اڑانا	مال و دولت ضائع کرے۔
خاک اٹھانا یا سمیٹنا	مال و دولت جمع کرے، پریشانی اٹھائے۔
ختنہ ہوتے دیکھنا	نیک ہو اور فرمانبردار اسلام ہو، سنجیدہ مزاج ہو،
ختنہ سے خون جاری دیکھنا	گناہوں سے تائب ہو، فرزند پیدا ہو، سعادت ہویدا ہو۔
خربوزے بے موسم دیکھنا	گھر، عورت، غلام، منفعت پائے۔ راحت پائے۔
خچر پر سوار ہونا	دنیا میں بدنام و ذلیل ہو، عاقبت خراب ہو، بے آباد ہو۔
خچر کا گوشت کھانا	مال حرام جمع کرے۔ کنجوس اور ظالم ہو۔
خچر کو آوارہ دیکھنا	بیماری میں مبتلا ہو گرفتار مصیبت و بلا ہو۔
خچر مردہ دیکھنا	عیش و آرام پائے اور دولت حرام پائے۔
خرگوش پکڑنا	عورت ناآشنا سے واسطہ پڑے، کنیز پائے، توقیر ہو۔
خرگوش کا گوشت کھانا	دولت و عظمت پائے، قدر بلند ہو۔
خرگوش کا چمڑا پہننا	اگر کھال کی ٹوپی یا دستانے پہنے تو دولتمند صاحب عزت ہو آرام پائے۔
خرگوش مردہ دیکھنا	عورت سے جدائی ہو یا فوت ہو جائے۔
خرید و فروخت کرنا	دنیا کا مال درم دینار ملنے کا سبب ہے خیر و برکت ہو۔
خزانہ لعل و جواہر کا دیکھنا	قدر بلند ہو، عالی ہمت ہو، ذی وقار ہو۔
خزانہ گم ہو جانا	بیمار ہو تو شفاء پائے، عالم ہو تو سخت ذلت اٹھائے۔

خشخاش دیکھنا	بیماری اور غم میں گرفتار ہو، حیرانی و پریشانی اٹھائے۔
خشخاش کا پودا دیکھنا	ترقی رزق کا باعث ہے۔ موجب آسائش ہے۔
خشک لکڑی دیکھنا	کسی نامعلوم جگہ یا آدمی سے فائدہ حاصل ہو۔ مال بنیا ملے۔
خضاب داڑھی کو لگانا	عیبوں کو چھپائے۔ یا راز پوشیدہ رکھنے میں کامیاب ہو۔
خضاب سر کو لگانا	نام و نمود و ریاکاری اختیار کرے، ظاہر بینی زیادہ ہو، دھوکہ باز ہو
خط پڑھنا	خوشخبری ملے۔ باعث راحت و مسرت ہے۔
خط مہر لگا ہوا دیکھنا	راز پوشیدہ رکھے اور دیانتدار ہو۔
خط سننا	نیکی اور خوشی حاصل ہو، سرداروں میں شامل ہو۔
خطمی دوائی دیکھنا یا کھانا	فائدہ پائے، خوشی حاصل ہو لیکن بے موسم دیکھے یا غم و اندوہ پائے۔
خطیب سے جھگڑا کرنا	بے دین ہو جائے، اسلام میں شر پیدا کرے، بدنام ہو، بے لگام ہو،
خطیب سے ملنا	خوش قسمتی ہے، کسی ملاقاتی سے فیض حاصل ہو،
خطیب اپنے تئیں دیکھنا	اگر ان پڑھ خواب دیکھے تو مکار فریبی ہو اور اگر خواندہ ہو تو نیک ہو،
خلال کرنا	اپنے خویشوں سے محبت و الفت بڑھے، بیگانوں سے دشمنی پیدا ہو۔
خلعت ملنا	عزت و مرتبہ اور بلندی حاصل ہو، یا عہدہ پائے علم حاصل ہو۔
خلعت سفید یا سبز پانا	دین کا مرتبہ بلند ہو، نیک عابد و سخی ہو، بزرگوں میں شامل ہو۔
خلعت ریشمی پانا	عزت دنیاوی سے سرفراز ہو، شاد و آباد ہو،
خوانچہ دیکھنا	مال و نعمت پانے کی نشانی ہے۔ راحت ہاتھ آتی ہے۔
خطبہ پڑھنا	بزرگی پائے۔ روحانی فیض حاصل ہو، سرداروں میں شامل ہو۔
خوان دیکھنا	درازئ عمر اور مال و دولت پانے کا باعث ہے۔
خوان اٹھتا دیکھنا	غم و اندوہ میں مبتلا ہو، رنج و تکلیف اٹھائے۔
خوشبو میں مست دیکھنا	موت آنے کی علامت ہے، باعث تکلیف ہو،
خوشبو حاصل کرنا یا سونگھنا	لوگوں سے اپنی تعریف و ثنا سنے

خوشہ (بالی) دیکھنا	دولت و عزت حاصل ہو، امیروں میں شامل ہو،
خوشہ بعد پودا دیکھنا	فارغ البالی کی علامت ہے۔ عیش و آرام پائے۔
خیمہ میں بیٹھنا	کسی حکومت سے اعلیٰ عہدہ پائے، عزت زیادہ ہو،
خیمہ لگے دیکھنا	منصب حاصل ہو، نعمت و برکت پائے، کاروبار میں ترقی ہو،
خصیے دیکھنا	لڑکی پیدا ہو یا قوت زیادہ ہو،
خون دیکھنا	مال حرام پائے جو زندگی کا وسیلہ ہو یا سردار قبیلہ ہو،
خون کرنا	تندرستی و امن سے زندگی بسر ہو مگر سہو سے مجبور ہو، دین و دنیا سے بے خبر ہو۔
خون میں لوٹنا	نعمت حاصل ہونے کی نشانی ہے۔ باعث کامرانی ہے۔
خون کھانا یا پینا۔	مال حرام کھائے، یا گناہ سے توبہ کرے
خانہ باغ میں دیکھنا	منفعت کثیر ہو اور بے تدبیر ہو۔
خانہ مجہول و منفرد دیکھنا	بیماری سے گو بچ جائے، یہ خواب منحوس ہے، گناہوں سے توبہ کرے۔
خانہ منقش دیکھنا	آرام و آسائش پائے، عورت ماہ جبین ہاتھ آئے۔
خرما دیکھنا	علم، دولت، دین حاصل ہو، اور خیر میں شامل ہو۔
خرما کا تخم دیکھنا	سفر در پیش ہو رنج و منفعت بیش ہو۔
خرما چننا یا کھانا	روزی حلال ملے، خوشخبری پائے۔ بری باتوں سے پرہیز کرے۔
خرما باغ سے لانا	بزرگوں سے مال نعمت پائے۔ راہ راست ہاتھ آئے۔
خرما چیر کر تخم نکالنا	فرزند ارجمند پیدا ہو، مطلب دل پیدا ہو۔
خوبانی کھانا	بیماری یا رنج سامنے آئے۔ مگر جلدی فرحت ہو جائے۔
خربوزہ دیکھنا	نفع کثیر ہو، روزی فراغ غیب سے ملے، مگر بیماری قلیل ہو،
خشت پختہ دیکھنا (اینٹ)	موت آئے یا بیمار ہو جائے اور صدمہ اٹھائے
خشت خام دیکھنا	درہم و دینار کثرت سے پائے۔ سلطنت کی دولت ہاتھ آئے۔
خشت پختہ توڑنا	مشکل آسان ہو جائے۔

د (دال)

خواب	تعبیر
دارچینی کھانا	اگر خواب میں بلاوجہ کھائے تو غم واندوہ زیادہ دیکھے ،
دارچینی خریدنا	خیر و برکت کا موجب ہے ۔
داڑھی دیکھنا	عزت اور بزرگی پائے
داڑھی ناف تک لمبی دیکھنا	مصیبت اور رنج والم میں گرفتار ہو ، قرضدار ہو ،
داڑھی زمین پر گرتی دیکھنا	ذلیل وخوار ہونے کا باعث ہے ، لوگوں میں بے عزت ہو ،
داڑھی زمین پر رگڑنا	موت کی نشانی ہے ۔ توبہ کرے عاقبت نیک ہو ۔
داغ سر پہ دیکھنا	سوداگر پیشہ ور کیلئے سود مند اور ترقی بخش ہے ،
داغ لگا بدن پر دیکھنا	خدا تعالیٰ کی راہ میں خیرات کرے ۔ آخرت نیک ہو ، عذاب سے نجات پائے ۔
داغ کسی کو لگانا دیکھنا	بدنام ہو ، عزت وآبرو جاتی رہے ۔
داغ دھونا	قرضہ سے نجات پائے ۔ آسائش وراحت ہاتھ آئے ۔
داغ ہر قسم کے دیکھنا	دنیا کی جدوجہد میں مصروف ہو ، کامیابی قدم چومے
دام درہم دیکھنا	مال ومنال کی ترقی کا سبب ہے ۔ رزق بے اندازہ پائے ۔
دانے خام یا پختہ دیکھنا	رنج والم میں مبتلا ہونے کا باعث ہے ، تنگی رزق ہو جائے ۔
دانے زمین پر گرتے دیکھنا	ارزانی رزق ہو ، آسودہ حالی ہو ، دنیا آرام پائے ۔
دانے سمیٹنا	اگر بوری یا برتن میں بھرتا دیکھے تو قحط سالی ہو ، دنیا بے چین ہو ،
دانت گرتے دیکھنا	عمر دراز ہو ، راحت حاصل ہو ، ہم نشینوں میں ترقی پائے صاحب تدبیر ہو ۔

دانت اپنے اکھاڑنا	مال خاطر خواہ جمع، عزیزوں سے قطع رحمی کرے۔
دانت اپنے سونے کا دیکھنا	بیمار بیٹے کی علامت ہے یا باعث ندامت ہے۔
دانت سیاہ دیکھنا	دنیا سے رحلت کرے، بیمار بشدت ہو، خلق سے نفرت ہو،
دانت سامنے کے گرتے دیکھنا	فرزند یا عزیز فوت ہونے کی دلیل ہے۔
دجال دیکھنا	دین میں فتنہ و فساد برپا ہو، جہاں دیکھے، وہاں جھوٹے اور مکار لوگ جمع ہوں، خیر و برکت کی جگہ فتنہ و شر پھیلے،
دختر پیدا ہوتے دیکھنا	مرد دیکھے تو مال و دولت پائے اگر عورت دیکھے تو اولاد پیدا ہو۔
دختر جوان ہوتے دیکھنا	مال و دولت اس قدر پائے کہ شمار سے باہر ہو،
درانتی چاندی کی دیکھنا	مال حرام حاصل ہو، رشوت و سود خوری اختیار کرے
درانتی سے کاٹتے دیکھنا	اگر سنہری چیز کاٹتا ہو تو مال و نعمت حاصل ہو،
دربان دیکھنا یا دربانی کرنا	بادشاہ حاکم کا نزدیکی ہو، فیض پائے، راحت ہاتھ آئے۔
دربان فرشتہ دیکھنا	دیندار ہو، سعادت، بزرگی، ہمت، عظمت اور دولت حاصل ہو
درخت خاردار دیکھنا	بیماری و نکبت ہو، فلاکت رنج و غم زیادہ ہو،
درخت پھلدار دیکھنا	باعث رفاہ و فراغت ہو ہر طرح کی راحت ہو،
درخت انجیر کا دیکھنا	مالدار ہو یا نفع تجارت بے شمار ہو، مگر حرام میں صرف کرے۔
درخت شفتالو کا دیکھنا	جوانمردی و شجاعت سے مال کثیر پائے۔ مگر شباب میں ہلاک ہو جائے۔
درخت جڑ سے اکھاڑنا	عزت و مرتبہ پائے۔ اور مال کے نقصان کا سبب ہے۔
درندے دیکھنا	دشمنوں کے نرغے میں آئے، یا ہر چاروں طرف سے مصیبتوں میں گرفتار ہو
درندوں کا مقابلہ کرنا	باعث کامیابی ہے۔ حوصلہ بلند ہو، مصیبت سے رہائی پائے
درندے پر سوار ہونا	باعث خوشی ہے، اپنے مقصد کو پورا کرے، دشمنوں پر فتح پائے،
درندوں کو ہم کلام دیکھنا	بادشاہ یا حاکم ہو، قبیلہ کا سردار ہو، عزت حاصل کرے۔

درود شریف پڑھنا دین میں ترقی ہو، دلی مقاصد پورے ہوں، حضور اکرم ﷺ کی زیارت نصیب ہو، دین و دنیا کی دولت ملے، نعمتیں پائے۔

درویش سے مصافحہ کرنا بزرگی پائے، خدا دوست ہو، دولتِ دارین ہاتھ آئے۔

درویشی اختیار کرنا دنیا سے بیزار ہو کاروبار سے بیکار نہ ہو، گوشہ نشینی اختیار کرے۔

درویش اپنے گھر دیکھنا موجب خیر و برکت ہے، سب تکالیف دور ہوں، راحت پائے۔

درویش کو ناراض دیکھنا قہر الٰہی نازل ہو، مصیبت میں گرفتار رہے، عاقبت خوار ہو۔

درویش سے نصیحت لینا گناہ سے توبہ کرے، دیندار ہو، صاحبِ وقار ہو، بزرگی پائے۔

درویش سے لڑنا دین سے منہ موڑ کر گمراہ ہو جائے۔ افلاس و مصیبت میں گرفتار ہو۔

درویش بن کر بھیک مانگنا خیر و برکت اور زیادتی رزق کا باعث ہے۔ دلی مراد پوری ہو۔

دروازہ کشادہ دیکھنا کشایش رزق ہو، کامیابی قدم چومے، دولت بے اندازہ پائے۔

دروازہ بند دیکھنا شادی کرے، اگر دروازہ خوبصورت دیکھے تو عورت ماہ جبین ملے۔

دروازہ منقش دیکھنا دولت و عزت پائے، قبیلہ کا سردار ہو، صاحبِ تدبیر ہو۔

دروازہ محل کا دیکھنا بادشاہ کا قرب حاصل ہو، مصاحبوں میں شامل ہو، وزیر یا سفیر ہو۔

دروازہ قلعہ کا دیکھنا فوج کی ملازمت کرے، اگر فوجی ملازم ہو تو ترقی پائے۔

دروازہ شہر کا دیکھنا تحصیلدار یا تھانیدار ہو، یا اکابر شہر میں شمار ہو، لیڈر بنے۔

دروازہ مقفل دیکھنا بیوی فوت ہو جائے، تکلیف و مصیبت اٹھائے، مفلس ہو۔

دروازہ ٹوٹا ہوا دیکھنا گھر ویران و بے آباد ہو، اگر گرا ہوئے دیکھے تو اپنی موت سمجھے۔

دروازہ کھلا دیکھنا رزق زیادہ پائے، مگر فضول خرچی میں مصروف ہو۔

دروازہ چھوٹا سا دیکھنا گھر والوں پر مصیبت آئے، دکھ میں پڑ جائیں۔

دروازہ چمکتا دیکھنا سخاوت اختیار کرے، مشہور ہو، عزت و شہرت حاصل کرے۔

دروازہ سونے کا دیکھنا عورت خوش جمال ملے، مگر غربت آئے۔

دروازہ چاندی کا دیکھنا مال و نعمت پائے، آسودہ حالی ہو، فارغ البالی ہو۔

دروازہ آہنی دیکھنا جد و جہد اور مشقت سے روزی کمائے۔

دریا دیکھنا	اپنے مقصد میں کامیاب ہو، حصولِ نعمت ہو،
دریا میں تیرنا	بادشاہ پر غالب آئے، مشکل حل ہو، ظفر و خیانی پائے،
دریا کا پانی صاف دیکھنا یا دریا میں نہانا	بادشاہ عادل ہو، بیمار ہو تو صحت پائے، خوشی و نعمت ہاتھ آئے۔
دریا کا پانی گدلا دیکھنا	مصیبت و رنج و غم میں مبتلا ہو یا بیماری دراز آئے۔
دریا شیریں دیکھنا	بادشاہ عادل و سخی ہو، پبلک آرام پائے۔ راحت و آسائش ہو۔
دریا میں طغیانی دیکھنا	اگر شور و غل ہو اور پانی سے خوف آئے تو موجب تباہی و بربادی ہو، قحط سالی ہو، جان و مال کا نقصان ہو، بادشاہ ظالم آئے، طوفان چلائے۔ عادل بادشاہ ہو، دنیا آرام پائے۔ غلہ کی ارزانی ہو، دودھ دینے والے جانوروں میں برکت ہو۔ خلقت آسودہ ہو،
دریا سے پانی پینا	بیمار ہو تو صحت پائے، ورنہ بادشاہ سے منفعت ہو، عزت و مرتبہ بلند ہو۔
دستانے دیکھنا	قوت جسمانی آئے، کاروبار میں ترقی ہو،
دستانے آہنی پہننا	تونگر و مالدار ہو، بیدار اور ناموَر ہو، دشمن پر فتح پائے۔
دسترخوان دیکھنا	کاروبار میں ترقی پانے کا موجب ہے۔
دسترخوان پر بیٹھنا	دولت پائے، کاروبار وسیع ہو، رزق میں توسیع ہو،
دعوت دینا	دنیا کو فیض پہنچائے، اگر عالم دیکھے تو علم سکھائے وعظ و نصیحت کرے۔
دعوت قبول کرنا	کاروبار وسیع ہو، دولت و نعمت پائے، خوشخبری ملے
دشمن مغلوب دیکھنا	دل کی مرادیں پوری ہوں، بیمار ہو تو شفا پائے، قرض دار ہو تو خلاصی پائے۔
دشمن کو غالب دیکھنا	باعث رنج و غم ہے۔ نقصان اٹھائے اور ناکامی پائے۔
دعا کرنا یا مانگنا	فرزند پیدا ہو، دل کی حسرت پوری ہو، نیک بخت ہو جائے۔

دعا رو کر مانگنا	خوشی نصیب ہو، موجب خیر و برکت ہے۔
دعا گڑگڑا کر مانگنا	گناہوں سے توبہ کرے پابند صوم و صلوٰۃ ہو، دولت پائے۔
دعا سجدہ میں مانگنا	مقبول خدا ہو یعنی ولی اللہ ہو، بزرگ دین ہو، دیانت دار وامین ہو،
دعا ہاتھ باندھ کر مانگنا	تمام حاجتیں پوری ہوں، دارین کی نعمتیں پائے۔
دعا کھڑے ہو کر مانگنا	ذی وقار ہو، صاحب اقتدار ہو، قبیلہ کا سردار ہو، دین و دنیا سے سرشار ہو،
دف بجانا	اگر خود کو دف بجاتا دیکھے تو کام کاج سے دل اچاٹ ہو اور حیران ہو،
دف کی آواز دیکھنا	خوشی و مسرت ہو، کاروبار میں ترقی ہو یا فرزند پیدا ہو۔
دف گھر میں بجانا	بدکردار عورت گھر میں لائے۔ بدنامی ہو،
دق ہونا (تنگ ہونا)	دنیاوی جدوجہد میں مبتلا ہو، محنت و مشقت اٹھائے۔
دق کی مرض میں مبتلا دیکھنا	دنیا کے کاموں میں ایسا محو ہو کہ خدا تعالیٰ اور اسلام سے منحرف ہو،
دکانداری دیکھنا	عزت و مرتبہ میں ترقی ہو، کاروبار میں مشغول ہو دولت حصول ہو،
دشمن کو مردہ دیکھنا	سب کام راس ہوں بے فکری ہو، عزت و دولت پائے
دل انسان کا دیکھنا	ولاوری و عقلمندی سے تعبیر ہے۔
دل نیا دیکھنا	کامیاب اور حصول مراد ہو، جس سے دل شاد ہو،
دل تنگ ہونا	کج روی اختیار کرے، اعمال بد کی طرف مائل ہو۔
دل کشادہ دیکھنا	فراخی رزق پائے، سخاوت اختیار کرے نیک گفتار و کردار ہو،
دلال سے کچھ لینا	ھدایت پائے، نیک ہو، بزرگی پائے اور عاقبت بخیر ہو۔
دلال کو کچھ دینا	دولت دنیا ہاتھ آئے، عیش و عشرت میں مشغول ہو،
دلدل دیکھنا	مصیبت کا پیش خیمہ ہے، کوئی آفت سامنے آئے۔
دلدل میں پھنسنا	مشکلات میں گھر جائے، آفت میں مبتلا ہو، فکر لگا رنج و بلا ہو،
دلدل سے نکلنا	غم واندوہ سے نجات پائے، بیاری سے شفا پائے تکلیف دور ہوں۔

دم گھوڑے کی دیکھنا	تجارت سے نفع ہو، جتنی لمبی دم دیکھے، اتنا زیادہ مال حاصل کرے۔
دم اپنے تئیں دیکھنا	قوم و قبیلہ کا سردار ہو اور عزت حاصل کرے۔
دم بیل کی دیکھنا	مال حلال کثیر پائے۔ اگر کسان دیکھے تو غلہ جمع کرے اور نفع اٹھائے۔
دم کتے کی دیکھنا	عورت وفادار ملے، شہوت زیادہ ہو، قوت مردمی میں اضافہ ہو،
دم گدھے کی دیکھنا	مال دولت پائے، مگر مشقت اٹھائے، عیش و عشرت کرے۔
دم کٹی دیکھنا	رسوا اور بدنام ہو، غربت اور فلاکت پائے۔
دوا کھانا یا پینا	گناہ سے پشیمان ہو۔ توبہ کرے، راہ راست پر قدم دھرے۔ شفا پائے۔
دوائیں تلخ استعمال کرنا	علم و حکمت حاصل ہو، فن ادب میں کامل ہو، مشہور ہو،
دوا فروشی کرنا	دولت و عزت پائے، عقلمند، دانا و عادل ہو، شہرت حاصل ہو،
دودھ شیریں پینا	کاروبار میں برکت ہو، مال میں ترقی ہو، دیندار، نیک پرہیزگار ہو،
دودھ عورت کا پینا	اگر منکوحہ کا پیئے تو محبت ہو، مجامعت میں لطف اندوز ہو،
دودھ غیر عورت کا دیکھنا	نقصان اٹھائے، حرام مال اکٹھا کرے، دین خراب ہو۔
دودھ اونٹنی کا دیکھنا	مال کسب یا عورت سے پائے، کمزور جسم میں توانائی آئے۔
دودھ گائے کا پینا	اگر بیمار ہو تو شفا پائے اور بزرگی و عزت پائے۔
دودھ بکری کا پینا	مال مشقت سے پیدا کرنا، اگر تجارت کرے تو نفع کم آئے۔
دودھ کتیا کا پینا	مال حرام جمع کرے، وفاداری میں یکتا ہو
دودھ بھینس کا پینا	بہادر، تندرست ہو، دولتمند اور ذی وقار ہو، عاقل نیک ہو۔
دودھ گدھی کا پینا	طاقتوری سے مال جمع کرے، یعنی چور، ڈاکو، راہزن ہو یا بیوقوف ہو
دودھ گھوڑی کا پینا	بہادر، چست و چالاک، جنگجو، عالی ہمت ہو، راست باز، دیانت دار ہو۔

دودھ خراب ترش پینا	مال میں نقصان ہو جائے، تکلیف و پریشانی اٹھائے۔
دودھ بھرے پستان دیکھنا	اگر عورت اپنے پستان دیکھے تو فرزند پیدا ہو، اگر مرد دیکھے تو مال و زر پائے۔
دوات دیکھنا یا پانا	خاندان سے جھگڑا ہو، عورت سے ملے یا جورو حاملہ ہو۔
دوات سے لکھنا	گناہوں سے نفرت ہو، ھدایت پائے۔
دوات میں سیاہی ڈالنا	لڑکا پیدا ہونے کی بشارت ہے، اگر کنوارہ دیکھے تو شادی کرے۔
دوربین دیکھنا	دور دراز کا سفر درپیش ہو، نفع کم و بیش ہو۔
دوربین سے چاند دیکھنا	سفر دراز سے نفع پائے، عورت خوبصورت، ماہ جبین ملے۔
دوربین سے ثریا دیکھنا	کامیابی سے گھر آئے، عورت کنیز ہمراہ لائے۔
دوڑتے کام کیلئے دیکھنا	موجب پریشانی ہے، جس مقصد کیلئے کوشش کرے وہ پورا نہ ہو
دوڑ لگاتے دیکھنا	کامیاب ہو اور مقصد حاصل ہو۔
دوڑنا پانی پر دیکھنا	حصولِ دولت ہو، باعث کامیابی ہے، دولتمندی میں شہرت ہو۔
دوزخ دیکھنا	عصیاں سے تائب ہو یادِ الٰہی میں مشغول ہو۔
دوزخ میں اپنے تئیں دیکھنا	گناہوں میں گرفتار رہے، بدکردار ہو، عاقبت خوار ہو۔
دوزخ میں مقیمی ہونا	کاروبار میں اور تلاش روزی میں ہمیشہ مبتلا رہے فکر و اندیشہ ہو
دوزخ میں جلنا یا کھینچ کر لے جایا جانا	مشرک اور مرتد ہو اگر توبہ کرے تو راہ راست پر چلے، عاقبت نیک ہو۔
دوزخ میں جلنا	دنیا کے برے اعمال بکثرت کرے، گنہگار ہو، شرمسار ہو۔
دوزخ میں پابزنجیر دیکھنا	غضب الٰہی میں مبتلا ہو، غم و اندوہ اور صدمہ عظیم پائے۔
دوزخ سے خلاصی پانا	غموں سے نجات حاصل ہو، عسرت سے چھٹکارا پائے، راحت پائے
دوزخی دیکھنا	کسی عورت سے سخت تکلیف پائے۔
دوزخ کا فرشتہ دیکھنا	مصیبت میں گرفتار ہو، تنگی رزق ہو جائے، تکلیف اٹھائے۔
دوشالہ پانا	کسی امیر یا حاکم سے فیض حاصل ہو یا مدد ملے، کاروبار راس ہوں
دوشالہ پر بیٹھنا	سخی و غنی ہو، مال اس قدر پائے کہ حساب ہو سکے، متکبر و مغرور ہو۔

دوشالہ خیرات کرنا	بزرگ دین ہو، سخاوت اختیار کرے، نیک نام ہو،
دوشالہ خریدنا	عورت گلفام ونازک اندام پائے، عیش وعشرت حاصل ہو۔
دومنزلہ مکان دیکھنا	دو عورتیں نکاح میں لائے۔
دومنزلی بس دیکھنا	سفر اختیار کرے، مگر عورت اور مال پائے۔
دھواں دیکھنا	بادشاہ یا جابر حاکم سے تعبیر ہے۔
دھواں آسمان پر دیکھنا	آسمان سے بلائیں نازل ہوں، قحط سالی ہو، غضب الٰہی نازل ہو،
دھواں شہر پہ دیکھنا	حاکم شہر ظالم ہو یا سخت وبا پھیلے، لوگ مبتلائے وبا ہوں،
دھواں اڑتا ہوا دیکھنا	وبا و بلا سے لوگ نجات پائیں یا حاکم ظالم سے خلاصی ہو۔
دھلیز خوبصورت دیکھنا	عورت پاکیزہ ملے حسن وجمال سے مسرور ہو، آرام وراحت پائے
دہلیز شکستہ دیکھنا	گھر میں بدنظمی پیدا ہو، یا عورت فوت ہو جائے۔
دھنیا سبز دیکھنا	موجب راحت ہے مگر بہت کم،
دھنیا خشک دیکھنا	رنج والم وتکلیف ہو۔
دھنیا کھانا	نقصان اٹھائے، مصیبت درپیش ہو۔
دھنیا اپنے تئیں دیکھنا	اگر روئی دھنتے دیکھے تو مشکلات سے نجات پائے راحت ہو۔
دھنیارو ئی دھنتا دیکھے	پریشان حال ہو، مشکلات میں مبتلا ہو،
دھونی خوشبودار دینا	کسب کمال لازوال پیدا کرے، نفع کثیر ہو، اور مشہور ہو،
دھونی لینا	عیش وعشرت میں زندگی بسر ہو اگر بدبودار ہو تو رزق میں تنگی ہو۔
دھوبی دیکھنا	کسی بزرگ باعمل کی زیارت نصیب ہو،
دھوبی خود بننا	نیک عمل انجام دے، بزرگ اور صالح ہو۔
دھونا کپڑوں کو	توبہ کرے، گناہوں سے بچے، ہدایت پائے۔
دھونا کپڑے کھارے پانی میں	عیش وعشرت میں مشغول ہو، دل سے کدورت دور ہو۔
دھونا کپڑے گندے پانی سے	دین و دنیا کی تباہی اور نقصان کا موجب ہے۔ ذلیل وخوار اور بے عزت ہو۔

خواب	تعبیر
دھونا منہ آب صاف سے	مرتبہ بلند ہو، عزت پائے، آرام و راحت حاصل ہو، دیندار ہو۔
دھوتی دھونا	عورت کو ھدایت دے ہم خیال کرنے کی کوشش کرے۔
دھوتی نچوڑنا	عورت کو مارے یا جھگڑا ہو جائے یا قرض سے نجات پائے۔
دھوتی باندھنا یا خریدنا	عورت خوبصورت ملے، محبت و پیار سے زندگی بسر ہو۔
دھوتی گم ہونا	عورت سے مفارقت ہو، گم ہو جائے، یا موت آئے۔
دھوتی پھٹی باندھنا	نامردی کی علامت ہے عورت سے شرمندگی اٹھائے۔
دہی میٹھا کھانا	سفر پہ جائے اور مال و دولت سے لدا گھر آئے۔
دہی کھٹا (ترش) کھانا	سفر پہ مصیبت پائے، نقصان اٹھائے اور خالی گھر واپس آئے۔
دہی سے مکھن نکالنا،	جس قدر مکھن نکلتا دیکھے اسی قدر مال و دولت پائے۔
دیگ دیکھنا	لڑکی باکرہ سے نکاح کرے، ہم صحبت ہو، دولت و نعمت پائے۔
دیگ پکاتے دیکھنا	خیر و برکت کا موجب ہے۔ دولت نعمت و عزت پائے۔
دیگ ٹوٹتے دیکھنا	گھر کا مالک یا ملکہ فوت ہو جائے، باعث رنج و تعجب ہے۔
دیگچہ دیکھنا	عورت ماہ جبین سے شادی ہو یا کنیز باتمیز ملے۔
دیگچہ میں کچھ پکانا	حصول نعمت و دولت ہے، عیش و عشرت پائے۔
دیو دیکھنا	غم و اندیشہ میں مبتلا ہو، بیماری میں گرفتار ہو۔
دیو پر حملہ کرنا	رنج و غم سے نجات پائے، مصیبت سے آزاد ہو۔
دیوار دیکھنا	باعث فرحت و قدر بلندی ہے، عزت و بزرگی پائے۔
دیوانہ دیکھنا	مال و منال حاصل ہو، باعث تونگری ہے۔
دیوانہ اپنے تئیں دیکھنا	دولت و زر پیدا کرے، معقول و باعزت ہو۔
دیوانہ کتا دیکھنا	بیماری پڑے یا وبا پھیلے۔ لوگ تکلیف پائیں۔
دیوانے کتے کو ہلاک کرنا	بیماری، وبا اور بلا سے نجات حاصل ہے۔
دیوانے کو کاٹتے دیکھنا	بیمار اس قدر ہو کر قریب المرگ ہو اگر زخم اچھا ہوتا دیکھے تو زندگی پائے۔
دیوار کے سایہ میں بیٹھنا	علم کی دولت حاصل کرے۔ دانا نیک و فہیم ہو۔

دیوار کا سایہ لمبا دیکھنا	علم و حکمت پائے، شہرت پائے، راحت و آرام پائے۔
دیوار کا سایہ کوتاہ دیکھنا	علم و حکمت سیکھے، مگر فائدہ حاصل نہ ہو گمنام رہے۔
دیوار بنانا	لوگوں کو تعلیم دے، معلم و اتالیق کا عہدہ پائے۔
دیوار بلند بنانا	استاد العلماء ہو، فقیہ عالم ہو، سلطنت سے قضاء کا عہدہ پائے۔
دیوار گراتے دیکھنا	گمراہ ہو، بے دین ہو، اگر ان پڑھ دیکھے تو بے عزت ہو۔
دیوار گھر کی شکستہ دیکھنا	گھر کا مالک یا مالکہ کے فوت ہونے کی علامت ہے۔
دیوار محل شاہی کو شکستہ دیکھنا	بادشاہ وقت پر موت واقع ہو۔
درخت سیب کا دیکھنا	مومن یا متقی مشہور ہو یا مشرف نعمائے حبیبؐ ہو مسرور ہو۔
درخت خرما کا دیکھنا	عالم ہو، دولت پائے، عورت شیفتہ ملے، کبھی ملول، کبھی مسرور ہو
درخت بے میوہ دیکھنا	مال قلیل حاصل ہو، بے پرواہ ہو، رنج کا صدمہ دل پر اٹھائے
درخت صنوبر و سرو کا دیکھنا	نیک سیرت ہو، فرزند صالح پیدا ہو، اگر تکلیف کامل ہو۔ صابر رہے۔
درخت پر چڑھنا	باعث فرحت ہے، اگر پھلدار ہو تو منفعت پائے۔
درم ضائع کرنا	نصیحت کرے، مگر قبولیت نہ ہو یعنی لوگ بے عمل ہوں۔
درم ہاتھ میں لینا	علم دین و تقضائے حاجت سے شاد ہو نعمت بقدر حاجت زیادہ ملے۔
دختر پیدا ہونا	کاروبار میں اس قدر ہو کہ مالدار ہو نعمت بے اندازہ پائے۔
دختر جوان دیکھنا	کسی مالدار عورت سے شادی ہو، زندگی عیش و عشرت سے بسر ہو۔
دختر مردہ دیکھنا	کاروبار میں تنزل واقع ہو، اگر میت اٹھائے تو مال حرام کھائے۔
دونوں میں مہندی لگانا	مرد طلب معاش میں رنج اٹھائے مگر عورت کو مبارک ہو مرد سے دل بہلائے۔
دینار سرخ پانا	دین و دنیا کے کاموں میں قوت حاصل ہو، عامل و کامل ہو۔
دیوار محیط دیکھنا	ایسا جلیل القدر ہو کہ لوگ اس کی پناہ میں رہیں اور افسر و مالک کہیں،

دولہا دیکھنا	جس قدر آراستہ دیکھے اسی قدر خوشی حاصل ہو۔
دلہن دیکھنا	دولت حاصل ہو، فرزند پیدا ہو، نعمت زیادہ ہو۔
دھاندلی مچانا	جھگڑا فساد پیدا کرے، یا سردار محلہ با وقار ہو، یا مکار ہو۔
دیوی یا دیوتا پوجنا	مذہب سے دوری اختیار کرے، مگر کوڑ تی ہو۔
دودھ دیکھنا	خواب میں تازہ اور میٹھا دیکھے اسے مال ملے گا۔

لو خواب میں بھی رشتہ والا نظر آیا
بیمار محبت کو مسیحا نظر آیا

ابرار مظفر نگری

ڈ (ڈال)

خواب	تعبیر
ڈاکو کو دیکھنا	جھگڑالو اور لڑاکا آدمی ہو، فتنہ و شر پیدا کرے۔
ڈاکو حملہ آور دیکھنا	کسی معزز آدمی سے نفع حاصل ہو۔
ڈاکو کو مال چھینتے دیکھنا	بیماری سے شفا پائے، راحت ہاتھ آئے۔
ڈاکو کو ہلاک کرنا	تمام تکالیف دور ہو جائیں، راحت و آرام پائے۔
ڈبہ روغن کا دیکھنا	امانتدار سے ملاقات ہو یا خود امین ہو، موجب خیر و برکت ہے۔
ڈبہ نیا دیکھنا	باعث منفعت ہے۔ ترقی حاصل ہو۔
ڈرنا یا خوف کھانا	امن پانے کی علامت ہے، بے فکر ہو، اطمینان حاصل ہو۔
ڈرتے شیر سے دیکھنا	دشمن سے خوف پیدا ہو مگر نقصان سے محفوظ رہے۔
ڈرتے بھینس سے دیکھنا	بیماری میں مبتلا ہو، مگر صحت یاب ہو جائے۔
ڈرتے کتے سے دیکھنا	شیطان کے شر سے محفوظ رہے۔
ڈرنا ریچھ دیکھ کر	مصیبت میں گرفتار ہو، یا سخت بیمار ہو۔
ڈرنا سانپ بچھو سے	دشمن سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔
ڈرنا خدا تعالیٰ سے	متقی و پرہیزگار ہو، عاقبت بالایمان ہو، شیطان پریشان ہو۔
ڈرنا دوزخ سے	گناہوں سے توبہ کرے۔ نماز روزے کی پابندی کرے، صالح ہو۔
ڈوبنا دریا میں	بادشاہ وقت کے ہاتھوں ہلاک یا قید ہو۔
ڈوب کر زندہ نکل آنا	دنیا سے متنفر ہو، دین کی طرف راغب ہو، عاقبت نیک ہو۔
ڈوبتے جہاز دیکھنا	تجارت میں نقصان ہو، موجب پریشانی ہے۔
ڈول بھر کر پانی نکالنا	آسانی سے روزی حاصل کرے۔ آسائش و آرام پائے۔

ڈول بڑا دیکھنا	کسی معتبر آدمی سے نفع پائے۔
ڈولی دیکھنا	کسی کی موت کا پیغام آئے۔
ڈولی میں بیٹھنا	بیمار سخت ہو، یا موت واقع ہو۔
ڈولی میں بٹھانا	جس کو بٹھائے اسکو رنج پہنچائے، یا بیماری کی خبر پائے۔
ڈوئی دیکھنا	گھر کی مالکہ یا خادمہ سے تعبیر ہے، سلیقہ شعاری کی شہرت ہو۔
ڈوئی خوشنما دیکھنا	گھر کی منتظمہ نیک سیرت اور خوش خلق اور خوش اطوار ہے۔
ڈوئی بھدی خریدنا	گھر کی مالکہ بدچلن، بدصورت اور بداخلاق ہو۔
ڈوئی ٹوٹی دیکھنا	خادمہ یا منتظمہ کے مرنے کا باعث ہے۔
ڈوئی سے کچھ پکانا	نعمت پائے رزق میں برکت ہو۔
ڈوئی سے مارنا	تنگی رزق کا باعث ہے، ہلاکت پائے۔
ڈوئی سے کچھ بانٹنا	مانند گھر کی شہرت ہو۔ اگر طعام یا پاکیزہ چیز بانٹے تو سخاوت کرتے اور نیک نام ہو اور اگر مکروہ حرام یا پلید چیز بانٹے تو بدچلن حرام خور ہو۔
ڈھال دیکھنا	کسی دوست سے فائدہ حاصل ہو۔
ڈھال اپنے ہاتھ میں دیکھنا	کسی کو اپنا دوست، عزیز یا بھائی بنائے جس سے منفعت ہو۔
ڈھال ٹوٹنا یا پھینکنا	دوست عزیز سے کنارہ کش ہو، دوستی توڑے، منہ موڑے۔
ڈھیر غلہ کا دیکھنا	عورت گھر لائے، کنجوس شخص کا ہمنشین ہو۔
ڈیرا ڈالنا	سفر درپیش ہو، خاندان سے مفارقت ہو۔
ڈبیا دیکھنا	دل کی حقیقت سے تعبیر ہے۔ اگر ڈبیا کھلی دیکھے تو راز آشکارا ہو۔
ڈبیا بند دیکھنا	دل کی بات پوشیدہ رکھے، صاحب تدبیر ہو، باتوقیر ہو۔
ڈھونک یا ڈھولکی بجانا یا سننا	اگر آواز دور سے سنے تو خوشخبری پائے۔ اور اگر نزدیک سے سنے تو غم واندوہ میں پڑے۔ مصیبت اٹھائے۔
ڈگڈگی بجانا	بے عزت و بے آبرو ہو، غربت سے پریشان ہو۔
ڈگڈگی سے مجمع اکٹھا کرنا	دلی مقاصد پورے کرنے کا میابی کا باعث ہے، مگر بے عزت ہو۔

ڈھنڈورہ پیٹنا	ذلت ورسوائی کا باعث ہے۔
ڈھنڈورہ شہر میں دیکھنا	اگر بادشاہ کی طرف سے ہو، تو نیا بادشاہ تخت نشین ہو۔ رعایا آرام پائے۔
ڈھنڈورہ رعایا کی طرف سے پیٹنا	بادشاہ ظالم آئے یا حاکم وقت کے ظلم وستم سے رعایا پریشان ہو۔
ڈھنڈورہ ویرانہ جنگل سے سننا	قحط سالی ہو کر لوگ مال واولاد سب بیچ ڈالیں یا سخت وبا پھیلے۔
ڈکار لینا	اگر بھوک سے ڈکار لے تو صاحب تدبیر ہو، خاندان میں عزت پائے۔
ڈکار شکم پری سے لینا	مال حلال آئے۔ عشرت ومسرت حاصل ہو۔
ڈیوڑھی دیکھنا	حصول مقصد کی نشانی ہے۔ راحت ہاتھ آتی ہے۔
ڈیوڑھی تیار کرنا (بنانا)	زندگی سے مایوس ہو، قبر اور موت سے مانوس ہو۔

غنیمت جن پہ قیامت کی ہوئی ہے طاری

خواب غفلت سے انہیں جلد جگانا ہے مجھے

مجذوب ہوری

ذ (ذال)

خواب	تعبیر
ذاکر دیکھنا	موجب خیر و برکت ہے، راہ ھدایت پائے۔
ذکر کرنا یا سننا	یادِ خدا میں مشغول ہو، نیکی حاصل ہو، ذکر نیک سننا اچھا ہے۔
ذکر الٰہی کرنا	بزرگان دین میں شامل ہو،
ذکر دنیا کا کرنا	دنیا کی دولت حاصل کرنے میں کوشاں ہے۔
ذکر دعوت یا کرنا	فضول گوئی سے کام لے، حرام کھانے سے پرہیز نہ کرے۔
ذائقہ چکھنا	تلاش معاش روزگار میں مصروف ہے۔
ذائقہ شیریں چکھنا	روزگار حاصل ہو، نعمت پائے، آرام و آسائش ہو۔
ذائقہ تلخ چکھنا	تنگی رزق ہو، کاروبار بند ہو جائے۔ تکلیف اٹھائے۔
ذائقہ پھیکا چکھنا	کسی کام سے متنفر ہو یا نقصان اٹھائے۔
ذبح کرنا	اگر حلال جانور ذبح کرے تو مال حلال و پاکیزہ پائے۔
ذبیحہ حلال جانور دیکھنا	سعادتمندی حاصل ہو روزی حلال و طیب پائے۔
ذبیحہ حرام جانور دیکھنا	بدنیت، بدچلن، بدکردار ہو، حرام خور و راہزن ہو۔
ذبح اپنے لڑکے کو کرنا	اگر اسلام کیلئے ذبح کرے تو سعادت دارین حاصل ہو، نیک اور بزرگ ہو، حج کرے، رحمت الٰہی نازل ہو، نعمت بے اندازہ پائے
ذبح اپنی لڑکی کو کرنا	مفلس و کنگال ہو، غربت سے بے حال ہو۔
ذخیرہ درختوں کا دیکھنا	سبز درختوں کو دیکھے تو مال و دولت بے اندازہ پائے
ذخیرہ پھل و اناج کا دیکھنا	غیب سے دولت ملے۔ انعام پائے۔ راحت حاصل ہو،
ذخیرہ ایندھن کا دیکھنا	مفلوک الحال ہو، سرگرداں و حیران ہو، مصیبت آئے۔

ذخیرہ اناج کا دیکھنا	تجارت سے نفع حاصل ہو یا کاروبار میں ترقی ہو
ذکر (عضو تناسل) دیکھنا	مبارک خواب ہے، فرزند سعید خوبصورت پیدا ہو۔
ذکر کٹا دیکھنا	بیٹے کی موت واقع ہو، سخت رنج اٹھائے۔
ذکر سست دیکھنا	بیٹا بیماری میں مبتلا ہو۔ باعث رنج ہے۔
ذکر دراز دیکھنا	اولاد کثیر پیدا ہو، شہوت بہت ہے، عورت سے ہم صحبت ہو
ذکر و فرج ساتھ دیکھنا	غم و اندیشہ برطرف ہو جائے، اگر شاہی بیگم سے راحت پائے۔
ذوق و شوق ہونا	جس چیز کا ذوق ہو اسکو حاصل کرے۔ دلی مقصد پورا ہو۔

اگر ملک ہاتھوں سے جاتا ہے جائے
تو احکام حق سے نہ کر بے وفائی

علامہ اقبال

ر (را)

خواب	تعبیر
راہ سیدھا دیکھنا	دین میں طریقت پائے، آخرت نیک ہو صوم و صلوٰۃ کا پابند ہو
راہ ٹیڑھا دیکھنا	نتیجہ بد ہو، رنج و ملال پیدا ہو اور گمراہ ہو۔
راہ میں غبار دیکھنا	مقصد حاصل ہو، سفر درپیش ہو، ملال کم و بیش ہو۔
راہ فراخ دیکھنا	راحت و آرام پائے، حصول بزرگی ہو، دولتمند پرہیزگار ہو
ریت اڑتے دیکھنا	افلاس و تنگی میں گرفتار ہو، فاقہ مست ہو، مصیبت پائے۔
ریت اڑاتے دیکھنا	دولت جمع کرے مگر بدنام و بے آبرو ہو۔
ریت چھانتے دیکھنا	اگر ریت سے کچھ حاصل ہو تو نفع کثیر پائے مگر مشقت اٹھائے۔
رباط دیکھنا	دنیا میں نامور ہو، زندگی آرام سے گذرے
رات تاریک دیکھنا	غم و اندوہ میں مبتلا ہو، مصیبت میں گرفتار ہو۔
رات روشن دیکھنا	اگر چاندنی دیکھے تو عیش و عشرت پائے۔ مالدار ہو، ذی وقار ہو،
رات تاریک میں چلنا	اگر راستہ پر چلے تو ایمان کامل ہو، سرخروئی پائے۔ بزرگی حاصل ہو،
رات روشن میں چلنا	اسلام سے پیار ہو، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ ادا کرے، عزت بزرگی پائے۔
رات روشن میں بھٹکنا	دیدہ دانستہ اسلام سے نفرت کرے بے دین و گمراہ ہو۔
راجہ دیکھنا	عزت و بزرگی پائے، نعمت ہاتھ آئے۔ راحت ہو۔
راجہ خندہ رو دیکھنا	رعایا خوشحال ہو، آرام پائے اور آسائش ہو جائے۔
راجہ کو غصہ میں دیکھنا	رعایا تنگ ہو، مصیبت میں گرفتار ہو، بے آرام ہو جائے۔
راجہ کو کچھ بانٹتے دیکھنا	سلطنت کی طرف سے رعایا آرام پائے، ترقی رزق راحت و فرحت ہو

رانی دیکھنا	نعمت وانعام پائے، عہدہ ممتاز ملے، عزت، دولت، ثروت و راحت پائے۔
رانی سے کچھ لینا	کمال عروج پائے۔ وزیر یا امیر مملکت ہو۔ عزت وانعام حاصل کرے۔
رانی کا راستہ دیکھنا	عورت خوبصورت باوقار دولتمند سے شادی کرے آرام پائے۔
رانی کو خستہ حال دیکھنا	غربت وفلاکت میں گرفتار ہو۔ مصیبت کا شکار ہو۔
رانی کو روتے دیکھنا	اگر آنسوؤں کے ساتھ رونا دیکھے تو دین ودنیا کی نعمتیں پائے۔
رانی کو ہنستے دیکھنا	کمال درجے بے زوال دولت عزت آرام وراحت پائے۔ زندگی بہترین گذرے
راستہ دیکھنا	دیندار ہو۔ شرافت ونجابت پائے۔ آرام وراحت حاصل ہو۔
راستہ ٹیڑھا دیکھنا	بے دین وگمراہ ہو، عاقبت تباہ ہو۔
راکھ باہر پھینکنا	ذلالت اٹھائے، بے عزت ہو، فلاکت سے تنگ ہو،
راکھ اکٹھی کرنا	مکروفریب، دغابازی، ریاکاری اختیار کرے۔
ران داہنی دیکھنا	اگر مضبوط دیکھے تو اپنے خویش واقرباء سے مسرت حاصل ہو۔
ران داہنی کمزور دیکھنا	اپنے قبیلہ کو بے اتفاق ومنتشر دیکھے اور رنج اٹھائے۔
ران بائیں مضبوط دیکھنا	بیوی کے متعلقین سے امداد پائے
ران بائیں کمزور دیکھنا	عورت کے قبیلہ کو منتشر پائے، اگر ٹوٹی دیکھے تو سلطان پر بدہو
رائی استعمال کرنا	نقصان ہونے کا موجب ہے۔ پریشانی اٹھائے۔
رائی کھانا	بیمار ہو، مصیبت وبلا میں گرفتار ہو۔
رحل دیکھنا یا خریدنا	دین میں ترقی حاصل ہو، نیک کردار ہو، نیک گفتار ہو،
رحل بنانا	لوگوں کو دین کی طرف بلائے۔ رہبر وعابد ہو،
رحل توڑنا	بے دین وگمراہی کا موجب ہے۔
رحل بیچنا	بے عمل رہبر یا مولوی ریاکار ہو۔
رخسار دیکھنا	عورت خوبصورت پائے محبت سے راحت ہو،
رخسار سرخ دیکھنا	خوشخبری پائے، عورت، دولت، عزت، راحت وفرحت پائے۔
رخسار زرد دیکھنا	رنج وملال کا باعث ہے۔ مصیبت وتکلیف اٹھائے۔

روپیہ پانا، یا لینا	خوشحال ہو، نیک خصال ہو، حاصل زر و مال ہو۔
روپیہ گم ہو جانا	باعث پریشانی ہے، رزق و دولت میں کمی آئے۔
روزن دیکھنا	مالِ تجارت پائے، یا ولایت ملے، یا عہدہ میں ترقی ہو۔
روغن دیکھنا	صدمہ اٹھائے، کسی بات میں ندامت ہو، اور دکھ پائے۔
رواق و صفہ دیکھنا	مردِ میدان ہو، نام آور و جہاں ہو، یا احباب سے برسرِ امتحان ہو۔
رن (جنگ) دیکھنا	مشکل سخت پیش آئے، دل گھبرائے، مگر آسانی سے حل ہو جائے۔
رہبر دیکھنا	راستی اختیار کرے۔ دیندار ہو، پرہیزگار ہو۔
رحل توڑنا	بے دینی و گمراہی کا موجب ہے۔
رحل بیچنا	بے عمل رہبر، یا مولوی ریاکار ہو۔
رخسار دیکھنا	عورت خوبصورت پائے، محبت سے راحت ہو۔
رخسار سرخ دیکھنا	خوشخبری پائے، عورت، دولت، عزت، راحت و فرحت پائے۔
رخسار زرد دیکھنا	رنج و ملال کا باعث ہو، مصیبت و تکلیف اٹھائے۔
رس میٹھا پینا	مال و نعمت حاصل ہو، باعثِ فرحت ہو، فرزند پیدا ہو۔
رس پھیکا یا ترش پینا	مال میں نقصان ہو، حیران و سرگرداں ہو۔
رس پھولوں کا پینا	دولت پیدا کرے، آرام سے اوقات بسر کرے۔
رسی مضبوط خریدنا	کسی سے عہد و پیمان کرے، جس پر ثابت قدم رہے، عزت پائے۔
رسی کچی بننا یا خریدنا	بے وفا و بد عہد ہونے کا موجب ہے، بدنام و ذلیل ہو۔
رسی جلتے دیکھنا	عزت و مرتبہ بلند ہو۔ دل خورسند ہو۔
رسہ دیکھنا	عہد و پیمان پورا کرے، دیندار، امانت دار ہو، دلی مراد بر آئے۔
رشوت لینا	مال ناجائز کو قبضہ میں کرے، ظالم اور بدنام ہو، پشیمان ہو۔
رشوت دینا	حرام اشیاء کی تجارت کرے مثلاً شراب، افیون، بھنگ، چرس وغیرہ
رضوانِ جنت دیکھنا	رنج و غم سے نجات پائے، عیش و آرام کی زندگی بسر ہو۔
رعد کی کڑک سننا	گناہ سے توبہ کرے، یا موت کا پیغام آئے۔
رفو کرنا	عزیز و اقارب سے جھگڑا یا لڑائی ہو جائے۔

رفو کپڑا کرنا	قبیلہ سے عداوت ہو' باعث شقاوت ہو۔
رفو شلوار تہبند کرنا	عورت سے جھگڑا اور لڑائی ہو جائے۔
رفو ٹوپی یا پگڑی کرنا	بے عزت و بدنام ہو پشیمان و بدزبان ہو۔
رکاب دیکھنا	نعمت پائے' میزبانی اختیار کرے۔
رکابی میں آگ دیکھنا	گھر کی خادمہ بیمار ہو' خطرہ پائے جس سے تکلیف اٹھائے۔
رکابی ہاتھ میں دیکھنا	خادم' ساقی' کنیز' نعمت و عزت حاصل ہونے کا موجب ہے
رگ چیرنا	غم و اندوہ میں مبتلا ہو' تکلیف اٹھائے۔ یا پریشان رہے۔
رگ کھنچتے دیکھنا	اپنے خویش و اقارب میں موت واقع ہو جائے۔
رنج آنا	خوشی حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
رنجیدہ خاطر ہونا	خوشخبری پائے' عزت و آرام ملے۔
رنگ سفید کا کپڑا پہننا	مرد پہنے تو عزت و بزرگی پائے۔ اگر عورت پہنے تو موت آئے۔
رنگ سبز کا کپڑا پہننا	مرد و عورت دونوں کیلئے دین و دنیا کی بہتری کا سبب ہے۔
رنگ زرد کا کپڑا پہننا	مرد پہنے تو بیمار ہو' ہلاکت پائے' عورت پہنے تو پشیمان ہو پھر آرام پائے۔
رنگ سیاہ کا کپڑا پہننا	مرد و عورت دونوں کیلئے مصیبت و رنج اور بیماری کا باعث ہے
رنگ خاکی کا کپڑا پہننا	مرد پہنے تو عزت و دولت پائے' عورت پہنے تو ذلیل و خوار و آوارہ ہو
رنگ نیلا کا کپڑا پہننا	مرد پہنے تو ہلاکت پائے' عورت پہنے تو دولت و عزت سے سرفراز ہو
روئی دیکھنا	تنگی رزق ہو' ہلاکت پائے' یا مصیبت اٹھائے۔
روئی دھننا	رزق پائے۔ مگر بے عزت و حقیر ہو۔
روانی یا (رُود) دیکھنا	رود یا سیل بڑے دشمن اور ظالم بادشاہ سے تعبیر ہے۔
روانی میں پھنسنا	مشکلات میں پھنسے یا مظالم میں سخت گرفتار ہو' فتنہ کا شکار ہو۔
رود سے بچنا	دشمن سے محفوظ رہے' سلامتی پائے' سختی دور ہو' غم کافور ہو۔
رود میں بہنا	سخت دشمن یا ظالم بادشاہ سے واسطہ پڑے' مخفی فتنہ میں پڑے۔
روٹی کھانا	دولت و نعمت پائے' عیش و عشرت میں مصروف ہو۔
روٹی پکانا یا خستہ ہونا	خیر و برکت اور ترقی رزق و دولت کا باعث ہے۔

روٹیاں جمع کرنا	مال و منال کثرت سے جمع کرے۔
روٹی زیادہ گرم کھانا	نقصان اٹھائے' یا معمولی تکلیف ہو۔
روٹی بانٹنا	مال و دولت خرچ کرے' اگر روٹی خیرات کرے تو سخی ہو۔
روٹی جو یا مکئی کی کھانا	بزرگی پائے' یادِ خدا میں مشغول ہو' متقی و پرہیزگار ہو۔
روٹی باجرہ کی کھانا	تنگیٔ رزق کا باعث ہے' پریشانی اٹھائے۔
روح کیوڑہ دیکھنا	پاکیزہ غذا ملے۔ اور روزی حاصل ہو۔
روح اپنی دیکھنا	اہل و عیال سے تعبیر ہے۔ اگر روح فرحندہ دیکھے تو اہل و عیال میں ترقی پائے۔ اور اگر روح کو پریشان دیکھے تو کنبہ میں تنزل آئے۔
روح کو نیک صورت دیکھنا	فرزند نیک سیرت پیدا ہونے کی بشارت ہے۔
روزہ رکھنا	گناہوں سے تائب ہو' عبادتِ الٰہی میں مصروف ہو۔
روزہ توڑنا	دین سے بے بہرہ ہو' بھوک' افلاس سے آوارہ ہو۔
روزہ افطار کرنا	خوشخبری ملے' دل کی آرزو پوری ہو' حج کرے متقی ہو۔
روضۃ الرسول دیکھنا	حضور اکرمﷺ کی زیارت ہو' حج کرے' متقی ہو۔
روضہ ولی اللہ کا دیکھنا	دلی مراد پوری ہو' سعادت مند ہو اور اطمینان قلبی حاصل ہو۔
رمضان کا مہینہ دیکھنا	تنگیٔ رزق کا باعث ہے مگر شاکر و صابر رہے' عزت و بزرگی پائے۔
روزینہ مقرر ہوتا دیکھنا	ملازمت اور کاروبار پائے' آرام و آسائش کا سبب ہے۔
روشنی دیکھنا	دیندار ہو' متقی اور پرہیزگار ہو۔
روشنی گھر میں دیکھنا	علمِ دین حاصل ہو' مردِ کامل' خدا یاد ہو' دولت و نعمت پائے۔
روشنی کسی کو دکھانا	علمِ دین سکھائے' تبلیغ و ہدایت دے' معلم و اتالیق ہو۔
رونا آنسوؤں کے ساتھ	دین و دنیا کی نعمتوں سے مالامال ہو' دیندار' خوشحال ہو۔
رونا بغیر آنسوؤں کے	تکالیف و مصیبت میں گرفتار ہو' رنج و الم کی خبر پائے۔
رونا چلا چلا کر	مصیبت و تکلیف میں بے صبرا ہو' بے یار و مددگار ہو۔
رومال ہاتھ میں دیکھنا	صفائی قلب سے تعبیر ہے۔ عزت و عظمت پانے کا موجب ہے
رومال سے منہ صاف کرنا	راست گو اور ایماندار ہو' سچائی سے رغبت ہو۔

رو مال خریدنا	جھوٹ سے نفرت ہو، سچائی سے رغبت ہو۔
رو مال چھنا دیکھنا	سچائی سے ہمکنار ہو کذب بیانی دروغ گوئی اختیار کرے۔
کوئیں کا پانی راہٹ میں جاتے دیکھنا	بخیل اور کنجوس ہو۔ جس سے کوئی فائدہ حاصل نہ ہو اور اگر پانی کنوئیں سے باہر پڑتا دیکھے جس سے عام زمین سیراب ہو تو کمال سخاوت کرے
راہزن (ڈاکو) دیکھنا	مکار عورت یا دوست سے تعبیر ہے جن سے تکلیف پائے۔
راہزن حملہ آور دیکھنا	مکار عورت یا مکار مرد سے نقصان اٹھائے۔ مکر و فریب میں آجائے۔
راہزن کو ہلاک کرنا	مکر و فریب سے آگاہ ہو، مکاروں اور دشمنوں سے کنارہ کش ہو۔
راہزن بننا	مکر و فریب سے روزی پیدا کرے۔ بد دیانت و دغا باز ہو۔
ریچھ حملہ آور دیکھنا	سخت بیمار ہو، یا کسی آفت میں گرفتار ہو، رنج و مصیبت پائے۔
ریچھ کو ہلاک کرنا	بیمار ہو تو تندرستی پائے، قرض سے نجات ہو، رنج و غم سے آزاد ہو۔
ریح بدن میں دیکھنا	غم و اندوہ سے نجات پائے، مال حرام کھائے۔
ریح سے درد پانا	اپنے گھر یا اہل و عیال سے تکلیف پائے، آزردہ خاطر ہو۔
ریح پھسکی مارنا	اگر بے آواز مارے تو کسی بری بات کہنے سے بدنام و بے عزت ہو۔
ریح پادنا	بیمار ہو، تو صحت پائے، رنج و غم سے آزاد ہو۔
ریشم پہننا	عہدہ پائے، عزت و عظمت حاصل ہو، باقی رنگوں پر منحصر ہے۔
ریشم کا کپڑا دیکھنا	منفعت مال، خیر و برکت اور عزت و مرتبہ حکومت و بزرگی حاصل ہو
ریل گاڑی دیکھنا	کسی عزیز کے سفر سے آنے کی خبر پائے۔
ریل سے اترنا	بیمار ہو تو شفا پائے، خیریت سے گھر آئے، آرام پائے۔
رتیا سے کام کرنا	مشکلات سے نجات پائے، کاروبار میں برکت ہو۔
ریتی سے شیشہ رگڑنا	اگر کوئی چمکدار چیز رگڑے، تو ذلت و خواری پائے، نقصان اٹھائے۔
ریتی ٹوٹنا یا گم ہونا۔	کسی کام کو پورا کرنے کا باعث ہے۔ دلی مقصد پورا ہو۔

ز (زا)

خواب	تعبیر
زبان کوتاہ دیکھنا	جھوٹ اور کم گفتاری کا موجب ہو، سازشی دھوکہ باز ہو۔
زبرجد (قیمتی پتھر) دیکھنا	خیر و برکت کا باعث ہے، جاہ و جلال اور عالی منصب ہو جائے۔
زبرجد پانا یا ملنا	ایماندار سردار ہو، عزت، دولت، بزرگی پائے، عادل ہو۔
زبرجد ضائع کرنا	بے عزت ہو، مال و دولت تباہ و برباد کرے یا عہدہ سے معزول ہو۔
زبور شریف پڑھنا	نیک کام کرے، کاروبار میں ترقی ہو، مگر کم فائدہ اٹھائے۔
زبور پاک سننا یا لکھنا	دین کے کاموں میں ترقی ہو، دیندار ہو، پرہیزگار ہو۔
زخم دیکھنا	رنج و غم اور تکالیف اٹھائے، اگر پیپ دیکھے تو مال حرام پائے۔
زخم کرنا یا پہنچانا	سچی بات پر قائم ہو، سچ گو، حق پرست اور بہادر ہو۔
زخم ہونا	حق پرست اور راست گو ہو، دکھ سے نجات پائے۔
زخم ملنا یا دیکھنا	مال و دولت ملے، غم و اندوہ کا باعث ہے۔
زردآلو دیکھنا	زردآلو، درہم و دینار سے تعبیر ہے، کاروبار میں ترقی ہو۔
زردآلو کھانا	مال و دولت پائے، آرام و راحت حاصل ہو۔
زردہ خوش ذائقہ کھانا	کثرت سے دولت پائے۔ خوشحال ہو، راحت و مسرت حاصل ہو۔
زردہ بدمزہ کھانا	غم و اندوہ میں مبتلا ہو، تکلیف پائے۔
زردہ بے موسم کھانا	بیماری میں مبتلا ہو اور پریشان حال ہو۔
زرد رنگ دیکھنا	بیماری کی علامت ہے، حزن و ملال اٹھائے۔
زرد پھول دیکھنا	اولاد میں بیماری پڑے، اگر پھول مرجھایا دیکھے تو موت آئے۔
زرد لباس اتارنا	بیمار ہے تو شفا پائے، قید سے رہائی ہو، تکلیف سے راحت ہو۔
زراعت کو پانی دینا	رزق بے اندازہ پائے، سردار یا بادشاہ کی قربت ہاتھ آئے۔

زراعت کاٹنا — بیماری اور غم و اندوہ سے نجات پائے اور فائدہ حاصل ہو

زرہ پہننا — دشمن پر غالب آئے، کامیابی ہو، عزم و استقلال سے کامیاب ہو۔

زرہ بنانا یا بنتا دیکھنا — بہادر، دانا، دولتمند اور زی وقار ہو، قوم کا سردار ہو۔

زرہ اتارنا — ناکامی کا باعث ہے۔ پست ہمت، بزدل مزاج ہو۔

زرہ توڑنا — رحمدل، عادل اور غریب پرور ہو، مگر خود بھی غریب ہو۔

زعفران دیکھنا — خدائے تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے اور دولت نصیب ہو

زعفران سے لکھنا — جج یا مجسٹریٹ ہو، یا قاضیٔ وقت کا ممتاز عہدہ پائے۔

زعفران خریدنا — عابد و زاہد ہو، بزرگی حاصل ہو، عزت و دولت و راحت پائے۔

زکام ہونا — رنجیدہ و پرملال ہو مگر بعد میں خوشحال ہو۔

زکوٰۃ دینا — مال و دولت جمع کرے، نیکی اور بزرگی پائے۔

زکوۃ لینا — اگر خوش وضع شخص سے لیتے دیکھے تو آرام اور راحت و دولت پائے۔

زکوٰۃ مجہول سے لینا — تکلیف اور رنج میں مبتلا ہو۔

زلف دیکھنا — کسی پر عاشق ہو اور فکر و الم میں مبتلا ہو، محبت میں گرفتار ہو۔

زلف خمدار دیکھنا — گناہوں سے توبہ کرے، نیک و دیندار ہو۔

زلف بزرگ آدمی کی دیکھنا — گناہوں سے توبہ کرے۔

زلزلہ یا بھونچال آنا — اگر ساری دنیا پر دیکھے تو لوگ آسودہ حال ہوں، اسلام کا چرچا ہو،

زلزلہ گھر میں دیکھنا — اہل خانہ مصیبت میں گرفتار ہوں، گناہوں سے توبہ کرے۔

زمرد (قیمتی پتھر) دیکھنا — فرزند پیدا ہو، بھائی کو ہم خیال پائے، دولت اور عزت حاصل ہو۔

زمرد پانا یا ملنا — فرزند خوش جمال پیدا ہو یا مالدار عورت ملے۔ آرام و راحت پائے۔

زمرد ٹوپی میں لگانا — بادشاہ وقت ہو یا وزیر اعظم مقرر ہو، اگر پگڑی میں رکھے تو شہنشاہ ہو

زمرد کو بیچنا — عہدہ سے برطرف ہو یا بے روزگار ہو۔

زمرد کو چھپانا — فرزند خوش بخت پیدا ہو جو جوان ہو کر بادشاہ بنے یا سردار قوم ہو

زمزم پینا یا پانا — بیماری سے شفا پائے، دین کا خادم اور مددگار ہو۔

زنبور دیکھنا — کمینہ خصلت آدمی سے واسطہ پڑے، سخت مزاج تندخو ہو۔

زنبیل (جھولی) دیکھنا	مال و نعمت پائے، عورت پاکیزہ ہاتھ آئے۔
زنبیل پھیلانا	مال کثرت سے پیدا کرے، مگر بے عزت ہو۔
زنبیل میں کچھ پانا	عورت خوبصورت یا کنیز یا بہر ... مال نعمت ملے۔
زنبیل خالی دیکھنا	پریشانی کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئے ذلت اٹھائے۔
زنجیر ہاتھ میں لینا	چور بنے، گناہ میں مبتلا ہو، ظالم بدکردار و خوار ہو۔
زنجیر دروازہ کی دیکھنا	کوئی دربان، یا خدمتگار یا لونڈی فرمانبردار پائے
زنجیر گھر میں دیکھنا	عورت بدخصلت سے پریشان ہو، رنج و سختی سے حیران ہو
زنجیر گردن میں دیکھنا	گناہوں سے توبہ کرے، نیک ہو کسی کا غلام بنے، یا خادم ہو۔
زنجیر پاؤں میں دیکھنا	گناہوں کا مرتکب ہو، چور، راہزن یا زانی ہو۔
زنا کیا شہزادی سے	عہدہ پائے عزت و مرتبہ بلند ہو شہ و کام خوش انجام ہو
زنا رانی کو کرتے دیکھنا	اگر رعایا سے زنا کرے تو سخاوت کمال کرے، کوئی کنواں، نہر، سرائے تعمیر کرائے جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں۔
زنا بادشاہ کو کرتے دیکھنا	ظالم حاکم مقرر ہو، اگر بادشاہ خود خواب دیکھے تو سخاوت کرے۔
زانی یا زانیہ دیکھنا	مال حرام کھائے بے عزت و بے آبرو ہو، بدنام و بدکام ہو۔
زمین ہموار کرنا	ہمت عالی ہو، کار دنیا بخوبی انجام ہوں، دیندار و پرہیزگار ہو
زمین کھود کر مٹی کھانا	مکر و فریب سے مال پائے مگر تکلیف اٹھائے۔
زمین کھود کر پانی نکالنا	مال حلال پائے مگر مشقت اٹھائے۔
زمین کا کرہ دیکھنا	عتاب شاہی میں گرفتار ہو یا اسقاط حمل ہو رنج اٹھائے۔
زنار دیکھنا	تولد فرزند ہو یا دوست سے فائدہ ہو، اگر مسلمان خواب دیکھے تو گمراہ ہو۔
زندہ کو مردہ دیکھنا	زیادتی جاہ و دفع آفات ہو، مریض صحت پائے۔
زندہ کو قبر میں دیکھنا	کچھ سختی و بلا در پیش آئے مگر انجام بخیر ہو جائے۔
زہرہ دیکھنا	عورت خوبصورت یا بادشاہ سے عزت و دولت پائے۔
زندان شکستہ دیکھنا	مصیبتوں سے نجات پائے رنج و غم کافور ہو۔

زندان منقش دیکھنا	کسی عیار کے پنجے میں آئے یا مکار عورت کا شکار ہو ۔
زہر دیکھنا	غم واندوہ اور ہلاکت سے تعبیر ہے ۔
زہر پینا	زندگی سے بیزار ہو، رنج میں مبتلا ہو، مصیبت مول لے ۔
زہر کھا کر قے کرنا	دولت و نعمت پائے ، مصیبت سے آزاد ہو ۔
زیتون کا درخت دیکھنا	عورت تندخو و بدمزاج ملے ، غم واندیشہ میں مبتلا ہو ۔
زیتون کا پھل دیکھنا	دولت پائے فرزند نیک خصال ہو ، دیندار ہو ۔
زیتون کا تیل لگانا	عورت مالدار سے شادی ہو ، مجامعت سے لطف اٹھائے ۔
زیتون کا روغن کھانا	بہادر متقی اور پرہیزگار ہو دولت پائے ، شہسوار ہو ۔
زیرہ دیکھنا یا پانا	دین و دنیا میں منفعت حاصل ہو ۔
زیرہ خوشبودار لینا	کام سے زیادہ نفع حاصل ہو ، عزت پائے ، ہر دلعزیز ہو ۔
زیرہ طعام میں ڈالنا	دولت پر دولت اکٹھی کرے عیش و آرام پائے ۔
زین دیکھنا	عورت یا کنیز سے تعبیر ہے ، موجب عزت و توقیر ہے ۔
زین منقش دیکھنا	عورت باسلیقہ پائے جس سے گھر کی زینت ہو
زین سادہ دیکھنا	عورت دیہاتی سے شادی کرے جو دکھ سکھ میں شامل حال رہے ۔
زین ٹوٹی دیکھنا	عورت مطلقہ یا بیوہ سے شادی ہو ۔
زینت کرنا	دھوکہ باز مکار ہو، عیاری سے دولت حاصل کرے ۔
زینت کرتے دیکھنا	دھوکہ کھائے کسی عیار کی مکاری میں آئے ۔
زینہ پر چڑھنا	عزت و مرتبہ بلند ہو ، مقاصد دلی پورے ہوں ، دولت و بزرگی پائے ۔

ژ (ژا)

خواب	تعبیر
ژالہ (اولہ) دیکھنا	کاروبار میں نقصان ہو
ژالہ باری دیکھنا	بلا، فتنہ وفساد، قحط اور بیماری کی علامت ہے۔
ژندہ (گدڑی) دیکھنا	ہدایت سے مالامال ہو، بلند مرتبہ حاصل ہو۔
ژندہ پہنے دیکھنا	خوشحالی حاصل ہو، وراثت کا مال ملے۔
ژندہ نئی دیکھنا	فقر وتنگدستی آئے لیکن فتوحات کے دروازے کھلیں۔
ژولیدہ حال (پریشان حال) اپنے کو دیکھنا	بیماری ہو تو صحت حاصل ہو، بے روزگار ہو تو روزگار ملے۔
ژولیدہ مو (بکھرے بال) اپنے دیکھنا	غیب سے امداد ملے، خوشی اور مسرت کا سامان حاصل ہو۔

س (سین)

خواب	تعبیر
سار (پرندہ) دیکھنا	چالاک مسافر سے تعبیر ہے یعنی سفر میں ہوشیار رہے
سار اڑتے پکڑنا	کسی مکار مسافر سے ملاقات ہو۔
سار کا گوشت کھانا	کاروبار میں نفع حاصل ہو، سفر سے کامیاب واپس آئے۔
ساگ دیکھنا	فتنہ وفساد میں مبتلا ہو، رنج والم پیش آئے۔
ساگ کھانا	اگر روٹی کے ساتھ کھانا دیکھے تو نعمت پائے۔ اگر روکھا کھائے تو مصیبت اٹھائے۔ یا گرفتار رنج ہو
ساق (پنڈلی) دیکھنا	عورت ملے، رزق ومال سے مسرور ہو۔
ساق پر بال دیکھنا	عورت بدصورت یا مال مکروہ ہاتھ آئے۔
ساق صاف دیکھنا	عورت خوبصورت پائے۔ مال طیب ملے آرام وراحت ہو۔
ساق کمزور دیکھنا	رزق کی کمی کا باعث ہے یا عورت بیمار ہو، دکھ دے آزار ہو۔
ساق مضبوط دیکھنا	مال ودولت پائے۔ عزت وآرام سے زندگی بسر ہو
ساق ٹوٹی وزخمی دیکھنا	عورت بیمار ہو یا فوت ہو جائے۔ گھر ویران ہو سخت پریشان ہو
سان پر چاقو لگانا	گناہوں سے توبہ کرے، نیک خصال خوش خو اور پرہیزگار ہو۔
سالن کھانا	کسی عزیز سے منفعت ہو، توقیر حاصل ہو۔
سالن کھلانا	لوگوں کو نفع پہنچائے۔ عزت وبزرگی پائے۔
سالن پکانا	کسی سازش کا شکار ہو، کسی لڑائی جھگڑے میں پڑے۔
سانپ گھر میں دیکھنا	اپنوں سے دشمنی ہو جائے۔ یعنی خاندان میں سے کوئی دشمن ہو۔
سانپ ڈستے دیکھنا	دشمن سے آزار پہنچے، رنج وتکلیف میں مبتلا ہو
سائبان دیکھنا	ظالم اور کینہ حاکم مقرر ہو جس سے نفع ونقصان یکساں پہنچے

سانپ پلٹتے دیکھنا	دشمن پر غالب آئے، مصیبت سے نجات پائے۔
سائبان تلے بیٹھنا	بادشاہ کا خدمت گار ہو یا کسی کے زیر سایہ ہو۔
سائبان سر پر گرنا	بادشاہ سے تکلیف اٹھائے، حکومت کے پنجہ میں پھنسے۔
سائبان پھٹا دیکھنا	بادشاہ، حاکم یا سردار پر تنزل آئے یا موت واقع ہو
سایہ درخت کا دیکھنا	اگر پھلدار درخت ہو تو نفع حاصل ہو، بے ثمر دیکھے تو تکلیف اٹھائے
سایہ دیوار کا دیکھنا	علم و حکمت سے سرفراز ہو، دولت و عزت پائے۔
سایہ چھت کا دیکھنا	والدین سے تعبیر ہے، والدین کی شفقت پائے۔
سایہ سر سے اٹھتا دیکھنا	والدین کی موت آنے کا سبب ہے۔
سبز رنگ دیکھنا	دین کی متابعت کرے، ایمان دار نیک بزرگ ہو۔
سبزی دیکھنا	رحمت کا باعث ہے، بیماری سے شفا پائے، غم واندوہ سے نجات ملے
سبزی منڈی دیکھنا	مال و دولت پائے، رنج و غم کافور ہو، خوشی سے مسرور ہو۔
سبزی خراب دیکھنا	نقصان اٹھائے، پریشان حال ہو۔
سبزی بیچنا	حصول مال و دولت ہے باعث راحت ہے۔
سبزی خام کھانا	بیماری کا باعث ہے، مصیبت میں گرفتار ہو۔
سبزی پختہ دیکھنا	نعمت و دولت پائے، عزت حاصل ہو۔
سبزہ لہلہاتے دیکھنا	دین میں بزرگ ہو، دولت بے اندازہ پائے، پرہیزگار ہو۔
سبزہ میں بیٹھنا	بزرگ دین سے فیض حاصل ہو، دیندار پارسا ہو
سبزہ مرجھایا دیکھنا	دین اسلام میں کمزوری واقع ہو، پریشانی اٹھائے۔
ستارہ درخشاں دیکھنا	فرزند بلند اقبال دیکھنا جو نامور و باوقار ہو خاندان کا چشم و چراغ ہو۔
ستارہ طلوع ہوتے دیکھنا	کسی بادشاہ حاکم، عادل، سردار اور عالم کے ظہور ہونے کا باعث ہے۔
ستارہ غروب ہوتے دیکھنا	تنزل و نحوست کا باعث ہے، پریشانی و اندیشہ میں مبتلا ہو،
ستارہ سے انگارے نکلتے دیکھنا	ظالم بادشاہ مقرر ہو، یا غضب الٰہی نازل ہو۔
سانپ کو اپنا مطیع دیکھنا	بادشاہ یا حاکم سے رنج حصول ہے، مرض کے صدمہ سے ملول ہو۔

سانپ کا گوشت کھانا	مال دشمن ہاتھ آئے، مگر رائیگاں ہو جائے۔
ستو کھانا یا دیکھنا	رنج وغم میں مبتلا ہو، اندیشہ میں گرفتار ہو۔
سراب (دھوکہ) میں آنا	باعث تکلیف ہے، مال حرام پائے۔
سراب (دھوکہ) دینا	بے دین وبدکار ہو، دنیا میں ہوشیار ہو۔
ستون دیکھنا	دولتمند ہو، اقبال بلند ہو، جاہ وحشمت حاصل ہو۔
ستون مضبوط دیکھنا	قوت، حوصلہ، آرام آسائش، دولت، عزت، شہرت حاصل ہو
ستون گھر کا ٹوٹا دیکھنا	صاحب خانہ کی موت واقع ہو
ستون محل کا ٹوٹا دیکھنا	بادشاہ وقت فوت ہو جائے۔
سرائے کچی دیکھنا	رزق حلال حاصل ہو، کاروبار میں ترقی ہو۔
سرائے پکی دیکھنا	سفر اختیار کرے، مال حلال پائے، خیریت سے گھر آئے۔
سرائے غیر آباد دیکھنا	مصیبت پیش آئے۔ رنج وغم میں مبتلا ہو۔
سجادہ (جانماز) دیکھنا	اگر سوت کا دیکھے تو اطاعت وعبادت الٰہی میں مصروف ہو۔
سجادہ ریشمی دیکھنا	ریاکاری کی عبادت کرے، ظاہر دار ہو۔
سجادہ خریدنا	بزرگی پائے، گوشہ نشینی اختیار کرے، یاد خدا میں مشغول ہو۔
سرخ لباس پہننا	رنج وغم میں مبتلا ہو، مصیبت میں گرفتار ہو یا بیمار ہو۔
سرخ لباس دیکھنا	عورتوں کا دیکھے تو باعث مسرت وراحت ہے، مردوں کے لئے خرابی ہے۔
سرخ چادر اوڑھنا	قتل، پھانسی، دنگا فساد کی وارداتوں میں گرفتار ہو۔
سرخاب پکڑنا	شیریں سخن، حلیم الطبع ہو، عزت حاصل ہو۔
سرخاب کا گوشت کھانا	زبان دانی سے مال وزر حاصل کرے۔ مقرر، شاعر، گویا ہو۔
سرخاب مردہ دیکھنا	باعث تنزل ہے، کوئی ایسی بات کہے جس سے بدنام ہو
سرسوں دیکھنا	رنج وغم کے مترادف ہے، مصیبت یا تکلیف آئے۔
سرسوں کا کھیت دیکھنا	اگر سرسبز دیکھے تو ترقی روزگار ہو، اگر سوکھا دیکھے تو پریشانی اٹھائے۔

سرسوں کا تیل خریدنا اور سر کو لگانا	منفعت تجارت ہو، روزگار میں ترقی ہو، اگر تیل کھلتے دیکھے تو دولت مند ہو
سرسوں کا تیل گر جانا	باعث رنج والم ہے، دولت وعزت میں زوال آئے۔
سرکہ دیکھنا	مال حلال پائے مگر مشقت سے ہاتھ آئے۔
سرکہ فروش دیکھنا	کسی جھگڑالو مفسد سے واسطہ پڑے۔
سُرمہ لگانا یا ڈالنا	مال دولت پائے، دین میں ترقی اور بزرگی حاصل ہو۔
سُرمہ کھانا	جس قدر کھائے، بزرگی پائے علم وعرفان سے سینہ معمور ہو۔
سُرمہ دانی خریدنا	عورت پارسا سے شادی ہو، باعثِ راحت وآرام ہو۔
سُرمہ دانی گم جانا	عورت سے مفارقت ہو، غم ورنج برداشت کرے۔
سُرمہ فروشی کرنا	رہبری کرے یعنی لوگوں کو ہدایت دے۔
سر آدمی کا خوشنما دیکھنا	سردار مخدوم ہو، دشمن مخدوم ہو، عزت اور مرتبہ بلند پائے۔
سر اپنا جُدا دیکھنا	مخدوم واقارب سے جدائی نصیب ہو مگر حاکم وقت کا مقرب ہو
سر اپنا چھوٹا دیکھنا	تنزل کی علامت ہے، ملال کی اشارت ہے۔
سر اپنا چرند برابر دیکھنا	جس حیوان کے برابر سر دیکھے، اتنا ہی عروج، ہمت، جرأت، طاقت پائے۔
سر کسی جانور کا کٹا دیکھنا	منفعت وتوقیر اور عزت پائے، بیمار ہو تو صحت پائے۔
سامنے کے چار دانت دیکھنا	فرزند وخواہر پائے، بیمار ہو تو صحت پائے۔
سامنے کے دانت گرتے دیکھنا	فرزند یا خواہر کے فوت ہونے کا باعث ہو۔
سر کے بال جھڑتے دیکھنا	ادائے قرض ہو رنج وغم سے نجات پائے مستغنی ہو۔
سر اپنے ہاتھ سے مونڈھنا	راز فاش ہو اور مخدوم بے وسواس وبے خطر ہو۔
سر کے بال کٹے دیکھنا	اگر عورت دیکھے تو شوہر غصہ میں کر طلاق دے یا گھر سے نکال دے
سر کٹا دیکھنا	سردار قوم ہو، عزت وبزرگی حاصل ہو۔
سیر کرنا	آرام وراحت پانے کی دلیل ہے۔
سیر باغ کی کرنا	بیٹا پیدا ہو، فرحت پائے، عیش وعشرت حاصل ہو

سیر ویرانہ کی کرنا	سفر پیش آئے۔ فائدہ کی بجائے نقصان اٹھائے۔
سریش دیکھنا	رنج و تکلیف اٹھائے۔
سریش لگانا	بڑے کاموں میں حصہ لے۔ بدمعاشی سے بدنام ہو۔
سریش بنانا	کسی کام کو انجام دینے کی کوشش کرنا، کامیابی حاصل ہو
سترا دینا	عورتوں کے کام پورے کرے یا گھر کا سردار مقرر ہو۔
سزا یافتہ ہونا	دنیا کے فتنہ و فساد اور شور شر میں مبتلا ہو۔
سفر کرنا	اگر پیدل کرتا دیکھے تو کاروبار میں جدوجہد سے کامیاب ہو۔
سفر نامعلوم جگہ کا کرنا	موت آئے، یا اہل وعیال سے جدا ہو
سفر تانگہ پر کرنا	راحت و عزت آئے، خوشخبری ملے۔ آرام سے زندگی بسر ہو،
سفر موٹر پر کرنا	سود و زیاں پائے۔ یا نفع و نقصان یکساں اٹھائے۔
سفر موٹر سائیکل پر کرنا	کام میں ترقی ہو، تیزی سے عروج پائے۔
سفر بائیسکل پر کرنا	مشقت میں پڑے، کامیابی ہو مگر دیر کے بعد۔
سفر ہوائی جہاز پر کرنا	غریب ہو تو امیر ہو جائے۔ عہدہ پائے، کاروبار میں ترقی ہو۔ دولت مند ہو۔
سفر سمندری جہاز پر کرنا	کاروبار وسیع پیمانہ پر شروع کرے، مگر بہت جدوجہد سے کامیاب ہو۔
سفر کشتی پر کرنا	بزرگی پائے، دولتمند، صاحب عظمت، بلند اقبال و سردار ہو۔
سقف (چھت) دیکھنا	ماں باپ کی سلامتی کا باعث ہے، یا کسی بزرگ سے فائدہ پہنچے۔
سقف کے نیچے دبنا	ماں باپ ناراض ہوں یا کسی بزرگ سے تکلیف پائے۔
سقف منقش دیکھنا	والدین بزرگی پائیں، عزت و حرمت زیادہ ہو
سقف گرتے دیکھنا	والدین سے کوئی فوت ہو جائے۔
سُقّہ دیکھنا	اگر پانی پلاتے دیکھے تو سعادت دارین حاصل ہو۔ آخرت کی بھلائی ہو،
سقہ اپنے تئیں دیکھنا	لوگوں کو فائدہ پہنچائے، سخاوت اختیار کرے۔ اگر مشک بھر کر پانی نہ پلائے تو مال جمع کرے، لیکن اس سے فائدہ نہ ہو۔

سقہ کو چھڑکاؤ کرتے دیکھنا	آرام و آسائش عام ہو۔ لوگ امن و چین سے زندگی بسر کریں۔
سنگی لگانا دیکھنا	کسی کا امانت دار ہو، عزت و بزرگی پائے۔
سنگی خود کو لگتے دیکھنا	امانت کا بوجھ اٹھائے۔ عزت و توقیر زیادہ ہو۔
سنگی حاکم کو لگتے دیکھنا	حکومت سے برطرف ہو، ذلت و رسوائی اٹھائے۔
سمندر دیکھنا	بہت بڑے شہنشاہ سے مترادف ہے کہ اس کا نزدیکی ہو۔
سمندر میں تیرنا	شہنشاہ وقت سے عہدہ پائے۔ جلیل القدر اور ممتاز ہو۔
سمندر میں ڈوبنا	شہنشاہ یا بادشاہ کے عتاب میں آئے، نیست و نابود ہو جائے۔
سمندر میں غوطہ لگانا	اگر کچھ اپنے ہاتھ آتا دیکھے تو بادشاہ کا قریبی ہو، زر و جواہرات و عالی مرتبہ پائے۔
سمندر سے خالی ہاتھ نکلنا	بادشاہ وقت سے ذلیل ہو، فائدہ کی جگہ نقصان اٹھائے۔
سمندر کی موجیں دیکھنا	شہنشاہ وقت سے رعایا فائدہ اٹھائے، لوگ خوشحال ہوں۔
سمندر پر کشتی چلانا	شہنشاہ سے ممتاز عہدہ پائے، وزیر یا مشیر مقرر ہو۔ خلعت پائے۔
سمندر کا جھاگ دیکھنا	بادشاہ یا بزرگ سے نفع حاصل ہو۔
سمندر کا جھاگ اکٹھا کرنا	بادشاہ سے نفع کمال حاصل ہو، دولت جواہرات پائے۔
سواروں کے ساتھ سوار ہونا	کسی جماعت یا گروہ سے مل جائے۔ اگر سواروں کو تابع دیکھے تو حاکم ہو
سُوروں کا گلہ دیکھنا	بہت سا مال و دولت جمع کرے، مگر بے عزت، دیوس و بے غیرت ہو۔
سُور کو حملہ آور دیکھنا	کسی حاکم یا امیر بدخصلت سے واسطہ پڑے۔
سُور کو ہلاک کرنا	کسی دشمن یا حاکم ظالم پر فتح و نصرت پائے۔ خطرہ سے محفوظ رہے۔
سُورج دیکھنا	بلند بخت ہو، نعمت، عزت اور فرزند نیک سعادت پیدا ہو۔
سورج گرہن دیکھنا	باعث نحوست ہے، ذلالت کا باعث ہے، مصیبت و دکھ اٹھائے
سُورج زمین پر اترتے دیکھنا	دولت، حکومت، عزت و مرتبہ حاصل ہو۔ فرزند پیدا ہو۔
سورج سے گھر منور دیکھنا	ترقی مال و دولت ہو، اہل خانہ عیش و عشرت پائیں۔
سورج کے اندر گھسنا	راز ہاتھ آئے، کسی خفیہ بات سے آگاہی ہو۔

خواب	تعبیر
سوراخ جسم میں دیکھنا	اہل و عیال سے تکلیف پہنچنے کا سبب ہے۔
سوراخ پتھر میں دیکھنا	دین اسلام میں مستقل رہنے کی دلیل ہے۔
سوراخ دیوار میں دیکھنا	دین یا علم و حکمت میں خلل پیدا ہو، عزت میں فرق آئے۔
سوراخ محل میں دیکھنا	بادشاہ کے خفیہ راز ظاہر ہو جائیں، یا حکومت بدنام ہو۔
سوزن (سوئی) دیکھنا	متفرق کاموں کو سرانجام دے
سوئی سے کپڑا سینا	اتحاد، محبت اور اخوت پیدا کرے۔ نیک کام کرے۔
سوئی گم جانا	کاروبار میں تنزل واقع ہو، بیگانگی، تفرقہ پیدا ہو۔
سوسمار کا کاٹنا (گوہ)	کسی مصیبت میں گرفتار ہو، تکلیف و رنج اٹھائے۔
سوسمار کو مارنا	رنج و غم سے نجات پائے، سب تکالیف دور ہوں۔
سوسن کے پھول دیکھنا	باعث مسرت ہے۔ خوشی حاصل ہو مگر زیادہ نہ ہو۔
سونا (دھات) دیکھنا	اگر مرد دیکھے تو تکلیف اٹھائے، عورت دیکھے تو راحت پائے۔
سونے کا زیور پہننا	عورتوں کیلئے باعث مسرت ہے۔ اولاد، رزق اور دولت پائیں
سونا مردوں کے پہنے دیکھنا	مصیبت میں گرفتار ہو، تنگی رزق، افلاس، بیماری پائے۔
سونا عورت یا مرد کو بیچتے دیکھنا	مصیبت میں گرفتار ہو۔ اولاد کا نقصان ہو، رنج و اندیشہ زیادہ پائے۔
سونٹھ دیکھنا	غم و اندوہ میں مبتلا ہو، تکلیف اور نقصان اٹھائے
سونف سبز دیکھنا	کشادگی رزق ہو، آرام و راحت پائے
سونف خشک دیکھنا	باعث رنج و غم ہے۔ تکلیف اٹھائے۔
سیب شیریں دیکھنا	خیر و برکت کا باعث ہے۔ فرزند صالح پیدا ہو۔
سیب ترش دیکھنا	برائی کا مرتکب ہو، رنج و الم پائے۔ مصیبت آئے۔
سیب گندہ یا باسی دیکھنا	تکلیف و مصیبت آئے، فرزند سخت بیمار ہو۔
سیب تازہ کھانا	بزرگی پائے۔ دارین میں عزت و رحمت پائے۔ ہدایت حاصل کرے۔
سیب تازہ بیچنا	لوگوں کو ہدایت دے، دین سکھائے۔ راہبری اختیار کرے۔
سیب دیکھنا	منفعت حاصل ہو، کاروبار میں ترقی ہو۔
سیب خریدنا	روزگار میں ترقی ہو۔ عورت یا فرزند نیک سیرت پائے یا شہزادی سے شادی کرے۔

سیپ کا کنٹھا پہننا	دین و دنیا کی بزرگی پائے، بادشاہ، گورنر یا وزیر مقرر ہو۔
سیپ تراشنا	مجسٹریٹ ہو، جج یا قاضی بنے، عدالت کا عہدہ پائے یا ممبر ہو۔
سیڑھی دیکھنا	ترقی کا باعث ہے، عزت اور بزرگی حاصل ہو۔
سیڑھی پر چڑھنا	کاروبار میں ترقی ہو۔ بلند بختی، خیر و برکت حاصل ہو۔
سیڑھی خوبصورت دیکھنا	دین و دنیا میں کمال عزت و دولت پائے، دولتمندوں میں شامل ہو۔
سیڑھی سے اترنا	تنزل کا باعث ہے، عزت و مرتبہ میں کمی آئے، ذلت پائے۔
سیڑھی شکستہ دیکھنا	ترقی کی بجائے مصیبت آئے، کاروبار بند ہو، دل ملول ہو۔
سیسہ پگھلانا	برے کاموں میں حصہ لے بدنام اور ناکام رہے۔
سیسہ پگھلتے دیکھنا	لوگوں کو برائی میں شامل ہوتا دیکھے۔
سینگ گائے کا دیکھنا	نفع بے شمار ملے، کاروبار میں ترقی حاصل ہو۔
سینگ کاٹتے دیکھنا	تجارت سے فائدہ حاصل ہو، دولت عزت و بزرگی پائے۔
سینگ زیادہ دیکھنا	ندامت حاصل ہو، غم و اندوہ اور مصیبت میں گرفتار ہو۔
سیم کا پھل دیکھنا	ترقی رزق اور دولت ہو، آرام و راحت پائے۔
سیم کا درخت دیکھنا	محنت اور مشقت سے کمائے مگر افلاس سے چھٹکارا نہ ہو۔
سینہ کشادہ دیکھنا	جوانمردی و شجاعت سے نیک نام ہو، ہمت و جرأت کا پتلا ہو۔
سینہ تنگ دیکھنا	بخیلی و چغلی کی نشانی ہے۔ بزدل ظالم مکار ہو۔
سینہ پر بال دیکھنا	کنجوسی اور کمینہ خصلت پیدا کرے۔ زر و دولت کیلئے نحوست ہے۔
سینہ صاف کشادہ دیکھنا	سخاوت اختیار کرے معاملہ فہم، بردبار، چالاک ہو۔
سر کے بال کھلے دیکھنا	عورت ناکتخدا ہو تو شادی ہو اور جو سفر میں ہو تو مراجعت کرے خانہ آبادی ہو۔
سر اپنا کٹا اپنے ہاتھ میں دیکھنا	ہزار دینار یا درہم پائے۔ رزق غیب سے ہاتھ آئے۔
سر منڈوانا	اپنے اہل و عیال سے شر و فساد ہو لیکن اسباب آسائش میسر ہو۔
سر اپنے کشادہ دیکھنا	تونگری و عیش دنیوی حاصل ہو، ناموری کامل ہو۔
سر اپنے تنگ و تاریک دیکھنا	افلاس میں مبتلا ہو یا غم بے انتہا ہو یا موت آئے گنہگار ہو۔

سرد پانی پینا یا نہانا	تندرستی اور عیش و عشرت کی علامت ہے صحت کی بشارت ہے۔
سنان (نیزہ) دیکھنا	عمر دراز ہو، مظفر و منصور ہو، نشۂ جرأت سے مخمور ہو
سولی دیئے جانا	عہدۂ جلیل پانے کی نشانی ہے فکر و تردد سے نجات پائے۔
سیاہی دیکھنا	سردار قبیلہ ہو، بلند مرتبہ پائے۔ قلمدان حکومت ہاتھ آئے۔
سیاہی کپڑے پر دیکھنا	اہل قلم ہو، تو بے اختیار ہو۔ اگر اور شخص دیکھے تو برص کے مرض میں مبتلا ہو۔
سیاہ بال سفید دیکھنا	فرزند سعید پیدا ہو۔ باتوقیر ہو اور بزرگی پائے۔
سبیل دیکھنا	فیض جاری ہو، محتاجوں اور فقراء کی خدمت اور دلجوئی کرے۔

اُجالا جب ہوا رخصت جبینِ شب کی افشاں کا
نسیمِ زندگی پیغام لائی صبحِ خنداں کا

علامہ اقبال

ش (شین)

خواب	تعبیر
شاخ سبز دیکھنا	فرزند پیدا ہو یا بھائی تولد ہو
شاخیں سبز دیکھنا	بھائیوں اور فرزندوں سے تعبیر ہے۔ اولاد یا کنبہ زیادہ ہو۔
شاخیں کٹی دیکھنا	آل اولاد میں کمی واقع ہو یعنی فوت ہو جائے۔ اگر خشک دیکھے تو بھی موت آئے۔
شاخیں مرجھائی دیکھنا	کمزوری اور تنگدستی اور مفارقت اولاد کا باعث ہے
شادی کرنا	جس کی شادی کرے اور دلہن یا دولہا گھر نہ لائے تو اسکی موت واقع ہو۔
شادی کر کے دلہن لانا	اگر دلہن گھر لائے تو دولت مند امیر کبیر ہو، عیش و آرام پائے۔
شادی عورت کی دیکھنا	موت کی علامت ہے، قضا الہٰی سے فوت ہو جائے۔
شامیانہ دیکھنا	سفر اختیار کرے، یا گھر والوں سے مفارقت ہو، مگر دولت و عزت پائے
شامیانہ کے نیچے بیٹھنا	تجارت سے نفع اٹھائے یا بادشاہ کے زیر سایہ آرام حاصل ہو
شانہ (کنگھی) کرتے دیکھنا	دوست یا رفیق جلد ملے یا عورت کنواری خدمت گار پائے۔
شانہ ہاتھ سے گرنا	دوست یا بیوی سے مفارقت ہو، ذلت اٹھائے۔
شاہین (پرندہ) دیکھنا	مرتبہ بلند ہو، عزت و بزرگی پائے اور سرداری ہاتھ آئے۔
شاہین پکڑنا	کسی بادشاہ یا حاکم وقت کا قرب ہو، عزت و مرتبہ بلند ہو۔
شہباز دیکھنا	قوم کا سردار ہو یا حکومت کا عہدیدار ہو، عزت و بزرگی پائے۔
شہباز کو جھپٹتے دیکھنا	حاکم یا سردار کے قبضہ میں آئے، مصیبت و تکلیف اٹھائے
شہباز کو ہلاک کرنا	غم واندوہ سے نڈھال ہو اگر دشمن دیکھے تو پامال ہو، ذلت اٹھائے۔
شراب دیکھنا یا پینا	فتنہ و فساد میں شامل ہو، بے دین بدمعاش کامل ہو۔

شراب خریدنا یا بیچنا	فتنہ و فساد میں شامل ہو، بے دین بدمعاش کامل ہو۔
شراب نکالنا یا پینا	لوگوں میں منافرت پھیلائے، فسادی، مکّار، عیّار ہو۔
شربت خوشبو دار ذائقہ پینا	منفعت اور خوشی حاصل ہو، دین میں کامل ہو، عمر دراز ہو۔
شربت تلخ پینا	نقصان کا باعث ہے۔ فکر و اندیشہ میں پڑے۔
شربت تیار کرنا	دین و دنیا کی خوشحالی نصیب ہو، پارسا، پرہیزگار متقی بنا رہے۔
شربت بیچنا	لوگوں میں اتفاق و اتحاد، محبت و اخوت اور یگانگت پیدا کرے۔
شرم کرنا یا کھانا	ایماندار ہونے کی نشانی ہے، صاحب ایمان ہو۔
شرم نہ کرنا	بے ایمان، بے دین ہو، ذلیل خوار اور عاقبت خراب ہو،
شرمگاہ دیکھنا	اگر اپنی دیکھے تو دل کا راز فاش کرے تکلیف اٹھائے۔
شرمگاہ مرد کی دیکھنا	دلی راز افشا ہو جائے، پریشانی و ندامت اٹھائے۔
شرمگاہ عورت کی دیکھنا	لڑکی پیدا ہو، شہوت زیادہ ہو۔
شرمگاہ ڈھانپنا	راز دل میں رکھے، کسی پہ ظاہر نہ ہونے دے۔
شرمگاہ سے شرمگاہ ملانا	کسی کو اپنا رازدار بنائے یا خود کسی کا رازدار بنے۔
شرمگاہ برہنہ کرنا	آفت یا مصیبت میں گرفتار ہو ذلیل و خوار ہو، بدکردار ہو۔
شطرنج کھیلنا	کسی کو بہتان لگائے یعنی جھوٹ باندھے۔
شطرنج ہارنا	تہمت یا بہتان لگنے سے رسوا و بدنام ہو اور شرمندگی حاصل ہو۔
شعر و شاعری کرنا	بیہودہ گوئی اور لغویات سے تعبیر ہے۔
شعروں میں حمد سننا	نیک ہونے کی علامت ہے۔ سعادت و بزرگی پائے۔
شعلہ بدن پر پڑنا	مصیبت میں مبتلا ہو جس میں کوئی ساتھی و مددگار نہ ہو۔
شعلہ لباس پر پڑنا	عزت و ناموس جاتا رہے، رسوا و ذلیل ہو۔
شعلہ زمین سے اٹھتے دیکھنا	اہل زمین فتنہ و فساد سے تنگ ہوں۔ رنج و بلا میں پڑیں۔
شعلہ آسمان پر دیکھنا	آفت و مصیبت نازل ہونے کا موجب ہے۔
شعلہ آسمان سے برسنا	قحط، وبال، بیماری، وبا، بلا، غم، اندوہ، فکر، اندیشہ میں مبتلا ہو،
شعلہ بجھتا دیکھنا	دکھ، درد، مصیبت اور بلا، وبا سے نجات حاصل ہو

شکرقندی زمین سے نکالنا — دفینہ یا مال حاصل کرے۔ اور خوشی وعیش وعشرت حاصل ہو۔

شکرقندی خریدنا — اولاد زیادہ ہو، فرزند پیدا ہو، کاروبار میں برکت ہوں۔

شکرقندی کھانا — مال طیب ورزق حلال پائے۔ اگر کچی کھائے تو مصیبت ودکھ اٹھائے۔

شکنجہ دیکھنا — مصیبت یا بیماری آئے۔

شکنجہ میں خود کو دیکھنا — مصیبت میں گرفتار ہو، یا کوئی سخت بیماری آئے۔

شکنجہ میں تکلیف نہ پانا — عزت وبزرگی پائے۔ مگر مصروفیات زیادہ ہوں۔

شگوفہ دیکھنا — خوشخبری پائے، سکون دل حاصل ہو، فرزند کی بشارت ہو۔

شگوفہ سونگھنا — مسرت ہو، کام ہو، نیک نام ہو، دل کی مراد پوری ہو۔

شگوفہ ٹوٹا دیکھنا — فرزند یا بھائی سے غم پائے۔ مایوسی کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئے۔

شلغم کھانا یا دیکھنا — غم واندوہ سے تعبیر ہے، اگر کھیت دیکھے تو قدرے خوشی حاصل ہو۔

شلوار پہننا یا خریدنا — اگر نئی پہنے تو باکرہ لڑکی سے شادی کرے۔

شلوار ڈھلی ہوئی پہننا — بیوہ عورت ملے یا رنڈوے مرد سے شادی ہو، مرد، عورت کیلئے یکساں ہے۔

شمار کرنا، گنوانا — محنت ومشقت میں گرفتار ہو، دنیاوی زندگی سے بیزار ہو۔

شمارے دیکھنا — اگر کم دیکھے تو عمر حسب روزہ سمجھے اگر زیادہ دیکھے تو عمر دراز پائے۔

شمشیر کمر میں پہننا — عورت خوبصورت پائے یا حکومت وبادشاہت ملے۔ عالی قدر ہو۔

شمشیر ننگی ہاتھ میں دیکھنا — دبدبہ، رعب، جلالیت میں یکتا ہو، بہادر شاہسوار ہو، دشمن پر غالب ہو۔

شمشیر حمائل سے گرنا — حکومت، ولایت یا عہدہ سے معزول ہو، عورت یا فرزند کی موت ہو۔

شمع گھر میں دیکھنا — عورت خوبصورت وپاکیزہ ملے جس سے گھر آباد ہو، دل شاد ہو۔

شمع روشن دیکھنا — مال ودولت کثرت سے پائے، عیش وعشرت حاصل ہو۔

شمع ٹمٹماتے دیکھنا — مال ودولت میں کمی آئے۔ بے عزت ہو اگر بجھتی دیکھے تو گھر ویران ہو

شمعدان دیکھنا — بیماری سے صحت ہو، بیوی سے فرحت ہو۔

شمعدان خوشنما دیکھنا — کنیز خوبصورت ملے، یا بیوی سے راحت پائے۔ لڑکا یا لڑکی پیدا ہو۔

شفتالو لذیذ کھانا — کنیز پاکیزہ پائے جس سے آرام و آسائش ہو۔

شفتالو خریدنا — کنیز، فرزند اور لونڈی و مال وغیرہ سے تعبیر ہے۔

شفق دیکھنا — موسمی غلہ کی فراوانی ہو آرام و آسائش پائے۔ خوشخبری ملے۔

شفق غائب ہوتا دیکھنا — غلہ کی کمی ہو۔ تنزل پانے کا باعث ہے۔

شکار بکری یا گائے کا یا گورخر کا کرنا — منفعت حاصل ہو، غیب سے مال ملے عیش و آرام پائے، اگر گوشت کھائے تو رزق موافق بادشاہ یا امیر کے پائے۔

شکار چیتے کا کرنا — بردبار، بہادر ہو، کمینہ خصلت دشمن پر فتح پائے۔

شکار ریچھ کا کرنا — بدخصلت مگر طاقتور دشمن پر فتح پائے۔ یا موذی مرض سے نجات پائے۔

شکار لومڑی کا کرنا — مکارہ عورت پر قابو پائے یا عیار آدمی کی چالوں کو سمجھے۔

شکار لومڑی کا کرنا — حرام مال پائے۔ بدنام و بدکردار ہو، بے حیا بے ایمان ہو۔

شکار بھیڑیے کا کرنا — کینہ شق ٹھگ پر قابو پائے۔ کسی دھوکہ باز فقیر یا عالم سے بچے۔

شکار جال سے پکڑنا — مکر و فریب سے لوگوں کو دھوکہ دے اور دولت حاصل کرے۔

شکار گڑھے سے پکڑنا — نقصان اٹھائے یا دفینہ مال پائے۔ مگر بدنام ہو۔

شکر خریدنا — باعث نقصان ہے۔ فکر و اندیشہ میں پڑے۔

شکر فروخت کرنا — اتفاق، یگانگت پیدا ہو، نیک کاموں میں حصہ لے۔

شکر کھانا — روزی حلال پائے۔ فرزند و عزیز سے محبت زیادہ کرے۔

شکر اللہ کا کرنا — دین و دنیا کی بھلائی پائے۔ آخرت نیک ہو، بزرگی ملے۔

شکرانہ ادا کرنا — سعادت دارین حاصل ہو، دین کی ترقی کا سبب ہے۔ دلی مراد پوری ہو۔

شکریہ ادا کرنا — دنیوی منفعت حاصل ہو۔ اور دین کی ترقی کا سبب ہے۔

شکرا (پرندہ) دیکھنا — مکار ظالم شخص سے تعبیر ہے۔

شکرا پالنا یا پکڑنا — عیار، ظالم ہو، فریب و دھوکہ سے روپیہ حاصل کرے۔

شکرا سے شکار کھیلنا — مکاری سے روپیہ کمائے۔ جوئے باز ہو۔ تماشبینی میں مصروف رہے۔

خواب	تعبیر
شملہ پولوستارکا رکھنا	عزت و بزرگی پائے مگر مغرور ہو اگر پگڑی پے شملہ باندھے تو بزرگ دین ہو، عزت و مرتبہ اور حشمت و توقیر پائے۔
شوربا گوشت کا کھانا	نیک بختی کی دلیل ہے۔ نعمت پائے اور آسودہ حال ہو۔
شوربا کھانا یا پینا	دولت کو عیش و عشرت میں ضائع کرے، غریب ہو تو مالدار ہو جائے۔
شوربا گاڑھا پینا	تکلیف و رنج اٹھائے، اگر صرف شوربا بغیر گوشت کے کھائے تو رنج اٹھائے۔
شہر بارونق پرشور دیکھنا	دنیا کے دھندوں، بکھیڑوں میں پڑے، دین سے گمراہ ہو۔
شہر بے رونق دیکھنا	قحط سالی، ویرانی، بربادی ہو، وبا بلا نازل ہو۔
شہر پرامن بارونق دیکھنا	دین و دنیا کی صلاحیت حاصل ہو، آرام و چین سکون زیادہ ہو۔
شہادت پانا	دنیاوی غم و اندوہ سے نجات پائے، سعادت دارین ملے۔
شہادت نیک کی ہونا	بزرگی اور عظمت پائے، صالحین میں شامل ہو۔
شہید بدکار ہوتے دیکھنا	گناہ سے توبہ کرے نیک ہو، پرہیزگاری اختیار کرے۔
شہید مشرک ہوتے دیکھنا	شرک سے توبہ کرے، وحدانیت پر قائم ہو، نیک ہو۔
شرک کرنا، شرکت کرنا	مددگار اور ہمدرد و غمخوار ہو، اگر خدا کے ساتھ شرک کرے تو گمراہ ہو۔
شریک ہونا	ہمدرد قوم ہو، مساکین یتامیٰ کی دلجوئی کرے۔
شہد کھانا یا پینا	نیک بختی کی علامت ہے۔ بیماری سے شفا پائے۔ بزرگی حاصل ہو۔
شہد خریدنا	نعمت دارین حاصل ہو، سعادت و بزرگی پائے۔
شہد بیچنا یا بانٹنا	لوگوں کا ہمدرد و غمخوار ہو، ہدایت و راہبری اختیار کرے۔
شہد کی مکھی دیکھنا	ترقی رزق ہو، محنتی عورت سے تعبیر ہے۔
شہد کی مکھیاں پکڑنا	مال حلال پائے، محنت پر دل لگائے۔
شہد کی مکھیاں جمع کرنا	مال طیب حاصل ہو، آسانی سے دولت پائے۔
شہد کی مکھیاں کاٹتے دیکھنا	محنت و مشقت سے دولت کمائے۔ کفایت شعار ہو۔
شیر حملہ آور دیکھنا	دشمن سے خوف پیدا ہو، دکھ، درد، اندیشہ پیدا ہو۔
شیر کو ہلاک کرنا	دشمن سے بے خوف ہو، بے فکری پائے۔ راحت حاصل ہو۔

شیر تابع دیکھنا	عقلمند، دانا، بزرگ قوم ہو، عزت و شہرت پائے، نامور ہو۔
شیر (دودھ) دیکھنا یا پینا	بزرگی پائے، سعادت دارین حاصل ہو، حاکم یا بادشاہ کا قریبی ہو۔
شیرہ خوش ذائقہ پینا	مال و منال غیب سے پائے، راحت و آرام حاصل ہو
شیرہ ترش پینا	محنت تردد، مشقت زیادہ کرے۔ دولت کم ملے۔
شیشہ روغن سے بھرا دیکھنا	مالدار عورت سے شادی کرے۔ مجامعت سے گھبرائے
شیشہ یا بوتل ٹوٹنا	بیوی فوت ہو، پریشانی اٹھائے۔
شق ہوتے آسمان دیکھنا	مینہ رحمت کا برسے، خلقت سیراب ہو، ارزانی بے حساب ہو۔
شیشہ خالی دیکھنا	مفلس عورت سے شادی کرے، مجامعت سے گھبرائے
شہاب دیکھنا	منافق ہو، بدظن اور غصہ ور رہو۔
شیر کا گوشت کھانا	دولت شاہی حاصل ہو، استخوان اور پشم کی بھی یہی تاثیر ہے۔
شیطان پر فریفتہ ہونا	مال و دولت سے تباہی ہو، عورت سے بدخواہی ہو۔
شیطان کو مقہور کرنا	دشمن پر فتحیابی کی نشانی ہے۔ باعث کامرانی ہے۔
شیشہ (آئینہ) دیکھنا	بیماری سے شفا پائے۔ فرحت و راحت حاصل ہو۔
شترمرغ دیکھنا	نفس کے پھندے میں گرفتار ہو۔ حرص و ہوا میں پھنسے
شترمرغ پکڑنا	نفس یا شہوت پر قابو پائے۔ دیندار ہو۔
شتر (اونٹ) دیکھنا	اگر چلاتے دیکھے تو تکلیف و مصیبت آئے۔ اگر آرام میں دیکھے تو دولت پائے۔
شراب پی کر مست ہونا	مالدار ہو یا قوم کا سردار ہو، منفعت بے شمار ہو۔
شبیہ (فوٹو) دیکھنا	ایسے شخص کی خواہش ہو جس کے ملنے کی شبہ ہو، دوست پائے۔
شیطان سے لڑنا	برے کاموں سے بچے، فسادی، مکار و دغاباز لوگوں سے پرہیز کرے۔
شیطان دیکھنا	دین میں خرابی پیدا ہو، شیطان خصلت آدمی کے جال میں پھنسے
شیر سے بھاگنا	مقصد تدبیر سے حاصل ہو، راحت شامل حال ہو۔

ص (صاد)

خواب	تعبیر
صابون دیکھنا	پرہیزگاری اور تقویٰ اختیار کرے۔
صابون سے کپڑے دھونا	اعمال بد سے توبہ کرے نیکی کی طرف مائل ہو۔
صابون کھانا	دل کی صفائی ہو، نفس کا تنقیہ کرے۔ اگر کافر دیکھے تو اسلام پائے۔
صابون سے بیگانے کپڑے دھونا	چغلی غیبت اختیار کرے، اگر عالم دیکھے تو ہدایت دے فیض عام ہو۔
صابون دینا	اپنا مال خوشی سے کسی کو دے یا ہدایت کرے۔
صابن بنانا یا خریدنا	نیک ہو اور نیکی کی ترغیب دے، دولت ملے سخاوت کرے۔
صالح سے کچھ لینا	مال طیب پائے۔ آرام و راحت پائے۔ بزرگوں کا ہمنشیں ہو۔
صالح سے گفتگو کرنا	ہدایت پائے۔ حقیقت سے آشنا ہو، متقی اور پرہیزگار ہو۔
صالح سے جھگڑنا	دین میں رخنہ پیدا کرے ملعون و بے ایمان ہو، ساتھی بے ایمان ہو۔
صبح صادق دیکھنا	ہدایت پائے۔ بزرگی حاصل ہو، دین میں کامل ہو۔ خوشخبری پائے۔
صبح کاذب دیکھنا	کسی آدمی صورت شیطان کو دیکھے، یا کسی مکار کی عیاری میں آ جائے۔
صبح صادق سے پہلے سرخی دیکھنا	ملک میں قتل و غارت اور خونریزی ہو، لوگ تباہ ہو جائیں
صبح سے پہلے زردی دیکھنا	ملک یا علاقہ میں بیماری پھوٹ پڑے۔ لوگ تکلیف پائیں۔
صبح پر سفید روشنی دیکھنا	خیر و برکت کا موجب ہے ایسی خوشخبری پائے جس سے تاعمر راحت ہو۔
صحبت بیوی سے کرنا	عورت تابع فرمان ہو، دل راز ظاہر کرے، مرد پر قربان ہو۔
صحبت زن معروفہ سے کرتے دیکھنا	عزت و دولت پائے۔ صاحب توقیر ہو، عیش و آرام پائے۔
صحبت زن باکرہ سے کرتے دیکھنا	حصول مقصد کی نشانی ہے۔ مال پاکیزہ ملے۔ باعث کامرانی ہے۔
صحبت زن سے زن کو کرتے دیکھنا	صحبت کے مخفی رازوں سے آگاہ ہو۔ نامرد بے اشتہا ہو۔
صحبت چوپایوں سے کرنا	تجارت حیوانات میں نفع پائے، دشمن پر غالب آئے، عورت زیر فرمان ہو

صحبت مردے سے کرتے دیکھنا	اگر مجہول ہو تو بدنامی ہو، دکھ اٹھائے، باعثِ رنج و ملال ہے۔
صدقہ دینا	غم و اندوہ سے نجات پائے۔ قرض سے خلاصی ہو، بیمار ہو تو شفا پائے۔
صدقہ اپنے ہاتھ سے بانٹنا	غلام ہو تو آزادی ملے، قید ہو تو رہائی پائے، کافر ہو تو مسلمان ہو جائے۔
صدقہ لینا یا پانا	گداگری اختیار کرے۔ تلاشِ معاش ہو، یا فکرِ معاش میں سرگرداں ہو۔
صحرا سرسبز دیکھنا	بادشاہ مہربان ہو، یا عالمِ باعمل سے فیضِ روحانی پائے۔ خوشحال ہو۔
صحرا سنسان دیکھنا	کسی مصیبت میں گرفتار ہو، جس میں بے یار و مددگار رہے۔
صراف دیکھنا	نیک و بد کے پہچاننے کی تمیز ہو، قیافہ و دست شناسی میں کامل ہو۔
صراف کو پرکھتے دیکھنا	نیک و بد یا نفع و نقصان سے آگاہ ہو، خیریت سے آگاہ ہو۔
صرافی کرنا یا صراف بننا	لوگوں کی نکتہ چینی اور غیبت میں مشغول ہو، خرافات بکنے اور اپنا نقصان آپ کرنے کا باعث ثابت ہو۔
صراحی دیکھنا	عورت نازک بدن حسینہ پائے، مجامعت سے لطف اٹھائے۔
صراحی شراب کی پانا	عورت خوبصورت دوشیزہ مخمور نگاہ پائے، جس پہ فدا ہو۔
صراحی شربت کی پانا	مالدار سلیقہ شعار عورت پائے، عیش و عشرت سے زندگی بسر ہو۔
صراحی پانی صاف کی پانا	نیک پاکیزہ عورت ملے، جو دکھ سکھ میں شریک ہو، نعمت و برکت پائے۔
صراحی پرانی پانا	بیوہ عورت سے شادی ہو، اگر صراحی کسی کو دے تو بیوی کو اپنے سے جدا کرے۔
صراحی گم ہو جانا یا ٹوٹنا	عورت فوت ہو، یا طلاق لے، یا اغواء ہو جائے بہر حال مفارقت ہو،
صفا و مروہ پر چڑھنا	اولاد کیلئے رزقِ حلال تلاش کرے۔ بندگی و پرہیزگاری تقویٰ حاصل ہو۔
صفا و مروہ سے اترنا	دنیوی اور دینی مقاصد حاصل ہوں، شاکر و صابر ہو۔ عزت پائے۔
صفا و مروہ پر دوڑنا	دین حاصل کرے۔ حج نصیب ہو، دارین کی بزرگی ملے۔
صفائی کرنا یا کرانا	دین و دنیا کے کاموں میں اصلاح کرنیکی کوشش کرے۔ نیک نام ہو۔
صاف بدن کرنا	مال حلال پائے، زکوٰۃ و خیرات کرے۔ گناہوں سے توبہ کرے۔ شفایاب ہو۔
صفائی گھر کی کرنا	غربت سے نجات پائے، مصیبتوں سے آزاد ہو، دل شاد ہو۔

صفائی مسجد کی کرنا — گناہوں سے تائب ہو، خادم دین اسلام ہو، عزت و پاکیزگی پائے۔

صفائی گلی کی کرنا — راستہ صاف کرنے کے مترادف ہے کسی نیک کام کا آغاز کرے۔

صفائی بازار کی کرنا — صاحب علم دیکھے تو اسلام کا چرچا کرے۔ راہبری و ہدایت دے۔ اگر مجہول اور ان پڑھ دیکھے تو ذلیل و خوار ہو، گداگری اختیار کرے۔

صلح کرنا یا کرانا — درازیٔ عمر و ترقی رزق کا سبب ہے۔ امن و چین پائے۔

صندل خریدنا یا پانا — لوگوں میں عزت پائے تعریف و توصیف ہو۔ دولت حاصل ہو

صندل سفید پانا — کسی معزز امیر و رئیس سے انعام و اکرام پائے، عزت و مرتبہ بلند ہو۔

صندل سرخ پانا — کسی جابر حاکم سے انعام و خلعت پائے۔ عزت دوبالا ہو۔

صندل بورہ دیکھنا — مال بے مشقت پائے۔ خیر و برکت ہو۔

صلیب دیکھنا — دین میں خرابی پڑنے کا موجب ہے۔

صلیب گردن میں ڈالنا — گمراہی میں پڑے بے دین و بے ایمان ہو

صلیب توڑنا — دین اسلام کی تقویت کا باعث ہے۔ اپنے مذہب سے محبت رکھے

صلیب بنانا — مذہب عیسائی اختیار کرے یا عیسائیوں کی مدد کرے۔

صندوق دیکھنا — عزت و مرتبہ پائے جس قدر بڑا دیکھے، اسی قدر مرتبہ بلند ہو،

صندوق منقش دیکھنا — عورت تابعدار اور حسین و جمیل پائے، ثروت و شہرت پائے۔

صندوق خریدتے دیکھنا — غلام یا کنیز امانت دار پائے، رازدار ہو، تابعدار ہو

صندوق اپنا ٹوٹا دیکھنا — راز فاش ہو یا غلام و کنیز فوت ہو یا عورت سے مفارقت پائے۔

صیاد کو دیکھنا — مکر و حیلہ سے روزی پائے لیکن تدبیر میں پریشانی اٹھائے۔

صحنک (رکابی) دیکھنا — مال حلال سے اوقات بسر ہوں، مکر و فریب سے بے خبر ہو۔

صحنک میں آٹا گوندھنا — مال زیادہ پائے، خوشحال ہو، رحمت ذوالجلال ہو۔

صیقل (پالش) کرتے دیکھنا — ریاضت الٰہی میں مشغول ہو، گناہ سے کنارہ کش ہو۔

صنم دیکھنا — بے دین ہو، کسی کافرہ عورت سے محبت کرے۔

صنم کی پوجا کرنا — کافر ہو یا حق چھپائے، گناہ میں مبتلا ہو یا کافرہ عورت پر عاشق ہو۔

صنم گری کرنا — مال حرام پائے یا عورتوں کی پرستش کرے، بے دین کافر ہو۔

ض (ضاد)

خواب	تعبیر
ضامن ہونا	جس کا ضامن ہو اس کو فائدہ پہنچائے۔
ضامن بنانا	اسے استاد بنائے یا فیض دین پائے۔
ضامنی دینا	رنج و غم میں مبتلا ہو فکر و اندیشہ دامن گیر ہو
ضبط کرنا	غم و اندوہ سے نجات پائے مدبر و سیاست دان ہو۔
ضد کرنا	نام و نمود اور دنیاوی شہرت حاصل کرے۔
ضدی دیکھنا	کسی سے نقصان اٹھائے، پریشانی حاصل ہو۔
ضرب لگانا	تحقیر الفاظ بولے، غرور و تکبر کا مبتلا ہو
ضرب اللہ اللہ کی لگانا	طرفداری سے کام لے ریاکار ہو۔
ضرورت محسوس کرنا	حرص و طمع زیادہ ہو۔ لالچ بے فائدہ ہو۔
ضرور تمند دیکھنا	طمع نفسانی خواہشات کا شکار ہو، مگر نامراد رہے۔
ضُعف بڑھتے دیکھنا	عزت و مرتبہ کی کمی ہو، تنزل پائے۔
ضُعف سر کو ہونا	دنیاوی عزت میں کمی آئے، بے عزت و بدنام ہو
ضُعف آنکھ کو پڑنا	دین میں کمزور ہو، اسلام کا چور ہو۔
ضعیف (بوڑھا) دیکھنا	دنیاوی کمزوری کا باعث ہے۔
ضعیف سے ملنا	رزق یا کاروبار میں کمی واقع ہو، ارادہ متزلزل رہے۔
ضعیف سے کچھ لینا	کچھ اشیاء جمع کرے۔ یا کاروبار نہ ذریعہ اختیار کرے۔
ضمانت دینا	بیمار ہو تو صحت یاب ہو، تنگدستی سے خلاصی پائے۔
ضیافت کھانا	مال و دولت پائے، راحت و خوشی نصیب ہو، عزت و بزرگی پائے۔
ضیافت کرنا	لوگوں کو فائدہ پہنچائے یا ہدایت و تعلیم دے۔

ط (طا)

خواب	تعبیر
طاعون دیکھنا	فتنہ وفساد پھیلے، مصیبت اور بلا میں گرفتار ہو
طاعون میں مبتلا ہونا	فتنہ وفساد میں گرفتار ہو یا جنگ وجدال میں گھر جائے۔
طاق گھر کا دیکھنا	غلام یا نوکر پائے، خدمت سے فائدہ اٹھائے۔
طاق مسجد کا دیکھنا	دیندار اور پرہیزگار ہو، نیکی کی طرف راغب ہو۔
طاق دیکھنا	مال ودولت میں ترقی ہو، عزت وراحت پائے۔
طاق گھر کا ٹوٹا دیکھنا	غلام یا نوکر معزول ہو، دولت میں کمی پیدا ہو، عزت جاتی رہے۔
طاق مسجد کا بوسیدہ دیکھنا	دین میں کمزوری پیدا ہو، یا امام مسجد بد عقیدہ ہو، مسجد کی ویرانی ہو۔
طالبعلم بننا	اگر دین کا علم حاصل کرتے دیکھے تو ایماندار ہو، بزرگی پائے۔
طلباء کو کچھ بانٹنا	دین کی مدد کرے۔ حامیٔ دین ہو، یا عہدہ جلیلہ پائے۔
طاؤس (مور) دیکھنا	شاہی مراتب سے تعبیر ہے۔ یعنی کسی بادشاہ سے دولت پائے۔
طاؤس نر دیکھنا	حاکم وقت یا بادشاہ عجم سے عزت ومرتبہ پائے۔
طاؤس مادہ دیکھنا	خوبصورت اور مالدار عورت ملنے کی بشارت ہے۔
طاؤس مادہ کو بولتے دیکھنا	کسی عیار ومکار عورت سے واسطہ پڑے۔
طاؤس ناچتے دیکھنا	مصیبت اور تنگی پائے۔ ہلاکت وہلاکت کا سبب ہے۔
طاؤس نر بولتے دیکھنا	عیش وآرام پائے۔ عورت رقاصہ ملے۔
طبابت (حکمت) کرنا	اصلاح وھدایت پائے۔ یا لوگوں کو سکھلائے۔
طبابت سیکھنا	ہدایت وبزرگی حاصل کرے نیکی کوشش کرے۔ نیکوں کا ہم مجلس ہو۔
طبابت چھوڑنا	بے دین وگمراہ ہو، عزت وآبرو جاتی رہے۔
طبیب کے پاس جانا	کسی راھبر وبزرگ عالم سے ھدایت پائے۔ یا فیض یاب ہو۔

طبل بجانا	جھوٹ، افتراء، بیہودہ گوئی سے بدنام ہو، بدانجام ہو۔
طبلچی دیکھنا	فوجی ملازمت پائے۔ یا دولت ناجائز طریقہ سے حاصل کرے۔
طبل کی آواز سننا	اگر خوش بجتی دیکھے تو بادشاہ کی طرف سے انعام و اکرام پائے
طبل زور سے بجتے دیکھنا	قحط سالی ہو، یا جنگ چھڑ جائے۔ یا وبا پھیلے۔
طشت دیکھنا	گھر کی خادمہ یا نوکر سے تعبیر ہے۔
طشت خریدنا	خادمہ رکھے یا لونڈی خریدے اور فائدہ اٹھائے
طشت ٹوٹنا	خادمہ بیمار ہو یا فوت ہو جائے۔
طشت میں طعام دیکھنا	خادمہ یا نوکر سے کمال فائدہ حاصل ہو عیش و راحت پائے۔
طباق گوشت کا دیکھنا	دولت بے اندازہ پائے آرام و راحت ہو
طباق دودھ کا دیکھنا	بزرگی حاصل ہو، سعادت پائے، فرزند پیدا ہو۔
طباق خریدنا	نوکر سے تعبیر ہے۔ اگر ٹوٹے تو نوکر چلا جائے۔
طوطا دیکھنا	فرزند یا غلام سے مترادف ہے۔ یا مال حرام پائے۔
طوطا پکڑنا یا خریدنا	عیار غلام یا فرزند پائے
طوطا اڑانا	فرزند بھاگ جائے یا نوکر ہاتھ سے نکل جائے۔
طوطی بولنا دیکھنا	باتونی ہو۔ لغویات سے لوگوں میں بدنام ہو
طوطی پانا	لڑکی کنواری پائے، یا شاگرد نیک ملے۔
طوطی سے باتیں کرنا	کسی لڑکی سے دوستی کرے مگر بیوفا پائے۔
طوطے کا شکار کرنا	مال حرام حاصل کرنے کی کوشش کرے۔ بدنام و ناکام ہو
طوطے کا گوشت کھانا	دولت ناجائز طریقہ سے حاصل کرے۔ رشوت، سود، حرام کھائے
طعام بدمزہ پانا	رنج و غم سے بدحال ہو، پریشانی و زوال ہو۔
طعام باسی کھانا	مصیبت میں مبتلا ہو یا بیمار و لاچار ہو۔
طعام شیریں کھانا	بزرگی پائے۔ پرہیزگار ہو، راحت و خوشی پائے
طعام پھیکا کھانا	اولاد کا غم کھائے۔ زندگی تلخ گزرے۔
طعام نمکین کھانا	اولاد سے خوشی حاصل ہو، دین میں کامل ہو

طعام کھانا	سخاوت کرے۔ نیک نام بزرگ ہو، خویش و اقربا پر مہربان ہو۔
طعام پھینکنا	غربت و مفلسی پائے۔ خدائے تعالیٰ کے عتاب میں آئے۔
طعنہ دینا	کسی عزیز سے جدائی کا موقف ہے۔ فکر و اندیشہ پائے۔
طعنہ سننا	غم و اندوہ اور رنج و ملال پائے۔
طغیانی آئی ہوئی دیکھنا	اگر پانی سفید اور بے رنگ ہو تو رحمت خدا نازل ہو، خلقت آرام پائے۔
طغیانی میں بہتے دیکھنا	مصیبت میں گرفتار ہو، سخت لاچار ہو، بے یار و مددگار ہو
طلاق بی بی کو دینا	تونگر ہونے کی علامت ہے صحت کی بشارت ہے۔
طلاق شدہ سے نکاح کرنا	کسی کا مال اپنے قبضے میں کرے عیش و عشرت پائے۔
طلاق نامہ دیکھنا	عزت و مرتبہ میں کمی واقع ہو، دولت جاتی رہے۔
طلسمات سیکھنا	عجائبات عالم میں نمایاں کامیابی حاصل کرے۔
طلسم کرنا یا دیکھنا	لوگوں کو اپنی ایجادات سے حیران کرے۔ یا زبان دانی میں ماہر ہو۔
طمانچہ مارنا	نفع پہنچائے، طمانچہ کھانے والا شاد و آباد رہے، رنج دور ہو۔
طواف کعبہ کا کرنا	گناہوں سے تائب ہو، دین کی اطاعت کرے۔
طواف والدین کا کرنا	ماں باپ کا خدمت گار ہو، سعادت و بزرگی پائے۔
طواف بیوی کا کرنا	بے دین و گمراہ ہو، دنیاوی مال میں سرگرداں ہو۔
طوائف سے شادی کرنا	بے اندازہ مال و دولت پائے، متمول ہو، آرام و راحت پائے۔
طوائف کا مجرا دیکھنا	لغو اور فحش کاموں میں حصہ لے۔ بدنام و گمراہ ہو، اگر بادشاہ یا امیر دیکھے تو عیش و عشرت میں پڑے اور دولت فضول اڑائے
طہارت کرنا	بیمار ہو تو صحت پائے، غربت دور ہو، دولت و راحت پائے۔
طہارت کرتے دیکھنا	جس کو نہاتے دیکھے تو وہ شفا پائے، قرضہ دور ہو، راحت آرام پائے
طبل دیکھنا	جھوٹی خبر سنے یا کہے جس سے پریشانی رہے، جو بجائے فائدہ کے نقصان اٹھائے۔
طوق دیکھنا	عورت دیکھے تو شوہر کی طرف سے مسرور ہو، آرام و راحت پائے۔

طویلہ دیکھنا	اگر گھوڑوں سے بھرا دیکھے تو مال و دولت بے شمار مثل بادشاہ کے پائے۔ خالی ہو تو باعث پریشانی ہے۔
طوق گلے میں ڈالنا	مرد دیکھے تو فتح سندی پائے۔ یاد الٰہی میں مشغول ہو۔
طوق اتارنا	آزاد طبع بے فکر و بے خوف ہو، گھر سے سیلانی ہو۔
طوفان دیکھنا	اہل و عیال کی فکر میں سرگرداں ہو۔ متردد و حیران ہو۔
طوفان میں گھر جانا	ایسی مصیبت ناگہاں میں گرفتار ہو جس سے سخت پریشان ہو۔
طوفان سے نجات پانا	مشکل حل ہو یا مصیبت دور ہو، آرام حاصل ہو۔
طپنچہ دیکھنا	دشمن زیر ہو جائے۔ زبردست غلبہ پائے۔ ظالم سے فائدہ اٹھائے۔ بے فکر و بے غم ہو۔

ہزاروں لالہ و گل ہیں ریاضِ ہستی میں
وفا کی جس میں ہو بو، وہ کلی نہیں ملتی

علامہ اقبال

ظ (ظا)

خواب	تعبیر
ظروف (برتن) دیکھنا	دنیاوی کاروبار میں مشغول ہو۔
ظروف خریدنا	دنیا کے کاموں میں منہمک ہو، دین کو بھول جائے۔
ظروف کی دوکان دیکھنا	دنیا کے دھندوں میں پھنسے، اگر بیچے تو لوگوں کو گمراہ کرے۔
ظرافت کرنا	دنیا کے فضول کاموں میں حصہ لے۔
ظریف بننا	عزت و بزرگی پائے۔ ہمنشینوں میں عزت ہو۔
ظلمت دور ہونا	رنج و غم سے نجات پائے، دیندار ہو، آرام و راحت پائے۔
ظلمت شہر پہ دیکھنا	آسمانی بلائیں نازل ہوں، لوگ آزردہ و ملول ہوں۔
ظلم کرنا	ظالم جابر، راہزن، ڈاکو پر فتح پائے۔
ظلم بنا ہوا دیکھنا	شیطانی جماعتوں کو نیست و نابود کرے۔ ظالم، عیار و ذلیل و خوار ہو۔
ظالم کو ہلاک کرنا	قحط سالی دور ہو۔ نیک لوگوں کا دشمن ہو، خود غرض ہو۔
ظہر کی نماز پڑھنا	گناہوں سے توبہ کرے۔ دیندار اور پرہیزگار ہو۔

ع (عین)

خواب	تعبیر
عاشق عورت پر ہونا	دنیا کے مال و اسباب کی حرص میں مبتلا ہو، فتنہ و فساد پھیلائے۔
عشق لگنا	مجنون و پاگل ہو، حرص و ہوا میں عقل فراموش ہو۔
عاشورہ کا دن دیکھنا	دلی مراد بر آئے۔ نعمت و مسرت پائے۔ اگر تعزیہ دیکھے تو بیدین ہو
عشرہ محرم دیکھنا	اگر مہینہ محرم کا دیکھے نئے کام کا آغاز کرے۔ کامیابی ہو
عشرہ کا چاند دیکھنا	دیندار و پرہیزگار ہو، خوشی و مسرت و دولت پائے۔ اولاد کا غم کھائے۔
عالم ہونا	بزرگی اور پارسائی پانے کی دلیل ہو، کسی چیز کی آگاہی ہو۔
علم سیکھنا	نعمت دارین حاصل ہو، کوئی ہنر پائے یا فن حکمت سیکھے۔
عالم دیکھنا	خیر و برکت پائے۔ اگر وعظ سنے تو گناہوں سے توبہ کرے ہدایت پائے۔
عامل کی صحبت اختیار کرنا	کاروبار میں ترقی ہو، مسرت، نعمت، عزت اور دولت پائے۔
عامل سے کچھ لینا	کسی بزرگ دین سے نصیحت پائے یا انعام و اکرام حاصل کرے
عبادت کرنا	خیر و برکت اور بزرگی کی علامت ہے۔
عبادت ناپاک جگہ کرنا	ذلیل و خوار ہو، ذلالت و ہلاکت کا موجب ہے۔
عبادت گھر میں کرنا	دیندار ہو، گھر میں خیر و برکت اور نزول رحمت ہو۔
عابد دیکھنا	ہدایت پائے، بزرگوں سے نصیحت یا مال پائے۔
عبادت بے وقت کرنا	بے دین و ریاکار ہو، ذلت و خواری پائے
عجائبات دیکھنا	دنیاوی ترقی کا سبب ہے۔ عہدہ ممتاز پائے۔
عجائب گھر دیکھنا	اگر جاہل دیکھے تو مغموم ہو اور اگر عالم دیکھے تو تاریخ دان ہو، نعمت پائے۔

عربی سیکھنا	لائق فائق عورت سے شادی کرے ، فائدہ کامل پائے
عربی لکھنا پڑھنا	نیک بخت عورت سے فائدہ حاصل ہو ۔
عرب سے مصافحہ کرنا	حج کا قصد کرے ۔ دیندار نیک کردار ہو ، مسرت حاصل ہو
عرق (پسینہ) دیکھنا	مطلب حاصل کرے ۔ مقصد میں کامیاب ہو ۔
عرق پیشانی پر دیکھنا	والدین خویش و اقارب سے سرخروئی حاصل ہو ۔
عرق بدن پر دیکھنا	موت آئے ۔ اگر آسمان سے نازل ہوتے دیکھے تو تنگدستی و ذلت پائے ۔
عزرائیلؑ کو دیکھنا	موت آئے ۔ اگر آسمان سے نازل ہوتے دیکھے تو تنگدستی و ذلت پائے ۔
عزرائیلؑ کو خوش دیکھنا	درجۂ شہادت نصیب ہو ، عمر طویل ہو ، خوشی حاصل ہو ۔
عزرائیلؑ کو غصہ میں دیکھنا	بیماری و تنگدستی پائے ۔ پریشانی زیادہ ہو ۔
عزرائیلؑ کو گھر میں دیکھنا	اہل خانہ سے کسی نیک کی موت واقع ہو ۔
عصا خوبصورت دیکھنا	عہدۂ جلیلہ پائے یا سرداری ملے ۔ عزت و بزرگی حاصل ہو ۔
عصا گم جانا یا ٹوٹنا	عہدہ سے معزول ہو یا ایسے عزیز کی موت ہو جس سے عزت و دولت کم ہو ۔
عضو تناسل دیکھنا	فرزند پیدا ہو ، اگر کٹا ہوا دیکھے تو خورد سال بچہ فوت ہو یا بے اولاد ہو ۔
عضو اپنے علیحدہ علیحدہ دیکھنا	خویش اقارب اور بھائیوں میں جدائی پڑ جائے ۔
عضو اپنے مضبوط دیکھنا	خاندان میں اتفاق و اتحاد دیکھنا ہو ، ہمدردی پیدا ہو ۔
عطار دیکھنا	لوگوں پر احسان کرے ، مشہور ہو ، مدح خواں ہو ۔
عطاری کرنا	احسان کرے ۔ محبت خلوص ، رواداری ، پیدا کرے ۔ عزت و بزرگی پائے ۔
عطر خریدنا یا لگانا	نیک ہو ، علم نافع حاصل ہو ، حق پرست ، حق گوئی اختیار کرے ۔
عطر سونگھنا	جتنی اچھی خوشبو پائے اسی قدر عزت ، دولت ، ثروت و راحت پائے ۔

عطر کی خوشبو سے مست ہو	عقلمند مشہور ہو، عابد بنے، پارسا، متقی اور خدا ترس ہو۔
عقیق یا دیوجر، پانا	بادشاہ کا مصاحب یا مشیر ہو، باتوقیر ہو، عزت وخلعت پائے
عقیق کھو جانا	ملازمت سے برطرف ہو، تنزل کا باعث ہے۔
علماء کا دیکھنا	عزت وتوقیر پائے، اگر علماء کو متفق دیکھے تو اسلام کا بول بالا ہو
علماء کو جھگڑتے دیکھنا	دین میں فتور پیدا ہو، خانہ جنگی، فرقہ بندی، خودغرضی، بے دینی پھیلے۔
عمارت بنانا	اگر گھر کی عمارت بنائے تو دنیا دار روزی وقار یا اعتبار و باعزت ہو
عمارت مسجد کی بنانا	بنتی دیکھے تو دین مستحکم ہو، اسلام ترقی پائے۔ لوگ پابند اسلام ہوں
عمارت خانقاہ کی دیکھنا	اگر صاحب خانقاہ بزرگ و مشہور ہو تو بزرگی پائے۔ دلی تمنائیں پوری ہوں
عمارت محل شاہی کی دیکھنا	خیر وبرکت، حصول مراد، فراخی رزق، ہلاکت، غربت اور بیماری نہ آئے۔
عمر کم گنتا یا بتانا	موت آنے کی نشانی ہے۔ باعث پریشانی ہے۔
عمر زیادہ شمار کرنا	مرض سے صحت پائے، عمر دراز ہو۔
عمرہ کرنا	دین دنیا کی بہتری کا سبب بنے، بزرگی پائے۔
عرفات کا میدان دیکھنا	کسی عزیز سے ملاقات ہو، جس سے دین حاصل کرے۔
عمل عملیات کرنا	دنیا میں با مسرت اور با عزت زندگی بسر کرے۔
عناب پانا یا خریدنا	مال حلال حاصل ہو، راحت و آرام پائے۔
عناب دینا	مال و دولت کا کچھ حصہ لوگوں کو دے۔ یا سخاوت کرے۔
عناب کا درخت دیکھنا	محنت و مشقت سے مال حاصل کرے۔
عنبر پانا یا خریدنا	دنیاوی منفعت حاصل کرنے کی کوشش کرے۔
عنبر جمع کرنا	مال و دولت و عزت پائے، مشہور و معروف ہو۔
عنبر بیچنا	لوگوں میں محبت پیدا کرے۔ یا احسان کرے۔ دلی مراد پائے۔
عود پانا یا خریدنا	بادشاہ سے انعام و خلعت حاصل کرے۔ بزرگی پائے۔
عود کی دھونی دینا	لوگوں کو نیک باتیں سکھائے۔ ہدایت و رہبری کرے۔

عود دیکھنا	خوبصورت فرزند پیدا ہو۔ منفعت پائے۔
عید الفطر دیکھنا	کسی عابد و زاہد سے فیض حاصل ہو، دین میں کامل ہو۔
عید قربان دیکھنا	عقلمند دوست پائے۔ مسرت و خوشی حاصل ہو۔
عید کی نماز دیکھنا	مسلمانوں میں محبت پیدا ہو، اسلامی ترقی ہو، خوشحالی ہو۔
عید کا طعام کھانا	نعمت و برکت حاصل ہو، خوشخبری پائے۔ ترقی کا باعث ہے۔
عیسائی ہونا	دین سے بے بہرہ ہو، پیشہ رذیل اختیار کرے۔ بدنام ہو۔
عیسائیوں سے جنگ کرنا	اگر غالب آئے تو دین دار بہادر ہو، اسلام کا چرچا ہو۔ اگر کمزور ہے تو کفر پھیلے۔
عینک خریدنا	کسی عالم کی صحبت حاصل ہو، عقلمند منصف ہو۔
عینک لگانا	عالم ہو یا پروفیسر، انجینئر بنے، وکالت پاس کرے یا ڈاکٹر ہو۔
عینک اتارنا	عہدہ سے معزول ہو یا علم و ہنر سے کنارہ کش ہو۔
عقاب دیکھنا	بدعہد ہو یا عہد شکن سے واسطہ پڑے، ناکامی پریشانی اٹھائے۔
عقاب کو ہلاک کرنا	دشمن پر فتح پائے۔ پریشانی و ناکامی دور رہے۔ آرام پائے۔
عمامہ دستار باندھنا	دنیا و دین کی عزت و بزرگی پائے۔ علم و فن میں ممتاز ہو۔
عورت جوان خوبصورت دیکھنا	خوشی حاصل ہو، مالدار ہو۔ کاروبار میں وسعت و ترقی ہو۔
عورت باکرہ دیکھنا	تجارت یا زمین یا صنعت سے فائدہ اٹھائے، لطف زندگی پائے۔
عورت کو گود میں لینا	حصول مقصد و دولت ہو، باعث رحمت ہو۔
عورت کے بال کھلے دیکھنا	مال دنیا سے آسودہ ہو، عیش و آرام پائے۔ مگر کام بیہودہ ہو۔
عورت کے ہاتھ بندھے دیکھنا	بیکاری یا تہی دستی سے پریشان ہو، فکر معاش میں سرگرداں ہو۔

غ (غین)

خواب	تعبیر
غار میں چھپنا	مصیبت میں گرفتار ہو، پریشان حال ہو
غار میں روشنی دیکھنا	مصیبت کے بعد آرام نصیب ہو آرام پائے۔
غار سے باہر نکلنا	بیماری سے شفا پائے۔ بے روزگاری دور ہو۔ ھدایت پائے۔
غار کا منہ بند کرنا	تمام مصائب سے چھٹکارا حاصل ہو۔ بے غم و بے فکر ہو۔ حصول مقصد ہو۔
غیبی خط دیکھنا	امداد پائے۔ رحمت حق شامل حال ہو، بے زوال ہو۔
غیبی امداد پانا	مشکلات سے نجات پائے۔ صحت ہو، آرام پائے۔
غبارہ اڑتے دیکھنا	مصیبت میں گرفتار ہو، یا فتنہ و فساد پھیلے۔
غرق دریا میں ہونا	بادشاہ وقت سے تکلیف پائے۔
غرق شہر ہوتا دیکھنا	قہر الٰہی لوگوں پر نازل ہو، لوگ تباہ و برباد ہوں، یا گمراہ ہوں۔
غرق درندہ ہوتے دیکھنا	دشمن سے نجات پائے، بے خوف و خطر ہو۔
غرق مکان ہوتے دیکھنا	مشکلات میں پھنسے اگر خود کو سلامت دیکھے تو نجات پائے۔
غسل جنابت کرنا	جھوٹ و کذب سے توبہ کرے، غم سے نجات پائے۔
غسل چشمہ شفاف میں کرے	تمام مصائب سے آزاد ہو۔ رحمت خدا سے دولت عزت و بزرگی پائے۔
غسل گندے پانی میں کرنا	مقروض ہو یا بیمار ہو، یا کسی مصیبت کا شکار ہو۔
غش کھانا	دنیا کی آلام و مصائب سے بے خبر ہو، رنج سے نجات پائے۔
غشی دور کرنا	کاروبار میں ترقی ہو، مصیبت ٹل جائے۔ اور آرام پائے۔
غصہ کرنا یا ہونا	اگر خواب میں دنیاوی باتوں پر غصہ کھائے تو دین سے گمراہ ہو۔

غصہ والدین پر کرنا	مرتبہ گرنے کی علامت ہے۔ یا والدین سے تکلیف پائے۔
غصہ گمراہ لوگوں پر کرنا	دیندار ہو، گمراہ لوگوں سے نفرت کرے۔ پرہیزگاری اختیار کرے۔
غصہ پی جانا	عزت و مرتبہ بلند ہو، رحمت الٰہی شامل حال ہو۔ سعادت پائے۔
غلاف دیکھنا	عورت سے تعبیر ہے۔ اگر نیا دیکھے تو کنواری عورت ملے۔
غلاف میلا دیکھنا	عورت بیوہ و مطلقہ سے شادی ہو، تکلیف اٹھائے۔
غلاف پھٹا دیکھنا	عورت کی بیماری اور جدائی کا سبب ہے۔ غلاف دوست سے بھی تعبیر ہوتا ہے۔
غلام بالغ ہوتے دیکھنا	آزاد ہونے کی دلیل ہے۔
غلام فروخت کرنا	خوشی حاصل ہو۔ اگر خوبصورت غلام بیچے تو تنگی پائے۔
غلام خریدنا	مال و دولت پائے۔ اگر غلام ہیبت شکل ہو تو مصیبت آئے۔
غلام کا آزاد کرنا	دنیا سے جلدی کوچ کرنے کی علامت ہے۔
غلامی کرنا	ذلت و خواری ہے۔ اگر مشہور آدمی کی غلامی کرے تو اس سے نفع پائے۔
غلامی علماء کی کرنا	دین و بزرگی پائے، صاحب توقیر یا تدبیر ہو
غلہ کا ڈھیر دیکھنا	محنت و مشقت سے روزی حاصل کرے۔
غلہ خریدنا	تنگی رزق کا باعث ہے، فلاکت پائے یا غم واندوہ پائے۔
غلہ فروخت کرنا	تندرستی و راحت پائے، بے فکر ہو، آزاد طبع ہو۔
غلہ کاشت کرنا	نیکی کی علامت ہے، نیک عمل کمائے، پرہیزگار و دولتمند و باعزت ہو۔
غلہ یا غلیل چلانا	ظالم لوگوں میں شامل ہو، لوگوں کو آزار پہنچائے، ظالم کہلائے۔
غلیل توڑنا	گناہوں سے توبہ کرے۔ نیکی اختیار کرے۔
غم کھانا یا غمگین ہونا	خوشخبری پائے، شاد ہو، رنج سے آزاد ہو۔
غم سے رہا ہونا۔	رنج و الم میں گرفتار ہو، یا بیمار ہو، دل آزار ہو۔
غوطہ لگا کر کچھ مال نکالنا	علم و عقل و دانش حاصل ہو، عالم و فاضل ہو یا امیر و باتوقیر ہو۔
غوطہ سے خالی نکلنا	علم و حکمت کیلئے کوشش کرے، مگر بے فائدہ

ف (فا)

خواب	تعبیر
فقیر کو مانگتے دیکھنا	تنگدستی اور مفلسی سے نجات حاصل کرنے کی کوشش کرے۔
فقیر دیکھنا	مفلس و قلاش ہو، فکرِ معاش ہو
فقیر کو خیرات دینا	بیمار ہو تو شفا پائے۔ تنگی دور ہو، راحت و آرام پائے۔
فقیر سے کچھ لینا	باعثِ خرابی ہے۔ رنج و غم میں مبتلا ہو۔
فقیر خود کو بنا دیکھنا	لوگوں کی نظروں میں حقیر ہو، فکر و اندیشہ دامن گیر ہو۔
فقیہہ، دانشمند دیکھنا	بزرگی اور عزت پائے علمِ دین حاصل کرے۔ پرہیزگار ہو۔
فقیہہ سے تعلیم لینا	توبہ کرے۔ رشد و ھدایت پائے۔ بزرگوں کا جانشین ہو۔
فقیہہ خود کو دیکھنا	اگر جاہل ہو تو خلق بدنام ہو، اگر عالم دیکھے تو شہرت ہو، دانشمند ہو۔
فلالین کا کپڑا خریدنا	خوبصورت نازنین دوشیزہ سے پیار و محبت کرے۔
فوج دیکھنا	کاروبار میں ترقی ہو، عزت پائے۔
فوج میں بھرتی ہونا	سفرِ طویل کرے فائدہ کم و بیش ہو۔
فوج کو لڑتے دیکھنا	رزق و دولت عام ہو، خلقت باآرام ہو۔ اگر فوج مغلوب ہو تو قحط پڑے۔
فیروزہ (قیمتی پتھر) دیکھنا	فتح و نصرت حاصل ہو، مقصد بر آئے، آرام و راحت پائے۔
فیروزے اپنے پاس دیکھنا	عمر بھر تونگر و مالدار رہے۔ صاحبِ توقیر با عزت ہو۔
فیروزہ گم ہونا	باعثِ تنزل ہے مفلس ہو اور عزت میں فرق آئے۔
فرج (شرمگاہ) دیکھنا	راز افشا ہو یا غلبۂ شہوت میں مبتلا ہو۔
فرج کو چھپانا	راز کو پوشیدہ رکھے یا شہوت سے نفرت کرے۔
فرزند پیدا ہو۔	دکھ اور مصیبت میں گھر جائے، باعثِ پریشانی ہے

فرزند خوبصورت پانا	مال و دولت پائے۔ غائب سے امداد ملے، راحت ملے۔
فرزند گم ہو جانا	غربت کی علامت ہے، مصیبت میں پھنسے۔ پریشانی اٹھائے
فرش پر بیٹھنا	عزت پائے، عورت کو آغوش محبت میں لے اگر عورت دیکھے تو راحت پائے۔
فرشتہ دیکھنا	رشد و ہدایت پائے۔ دولتمند و غنی ہو، عالی مرتبہ بزرگ ہو۔
فرشتہ گھر میں آتے دیکھنا	مال و دولت بے اندازہ پائے۔ خیر و برکت ہو، فرزند صاحب اقبال متولد ہو
فرشتوں سے جھگڑنا	مصیبت میں مبتلا ہو، تکلیف و ہلاکت پائے۔ باعث ہلاکت ہے۔
فرشتوں کو آسمان سے اترتے دیکھنا	اگر فرشتے خوبصورت اور خوش وضع ہوں تو ملک میں امن و آسائش ہو، چرچا اسلام ہو۔ اگر بدوضع ہوں تو قحط و بااور بلا پھیلے۔ تنگی ہو۔
فرشتوں کی جماعت دیکھنا	خیر و برکت، مال و دولت، عزت و راحت اور بزرگی پائے۔
فرشتہ موت کا دیکھنا	مصیبت و بیماری آئے۔ موت پائے۔ فوت ہو جائے۔
فرعون دیکھنا	ظالم حاکم سے تعبیر ہے، مصیبت میں مبتلا ہو یا دین سے منحرف ہو۔
فرعون سے کچھ پانا	گمراہ ہو، مال حرام پائے۔ یا ظلم و استبداد جاری کرے۔
فرنی کھانا	کسی دوست یا عزیز سے ملاقات ہو۔
فصد کھلوانا	مال ضائع ہو، تکلیف پائے۔ اگر خون زیادہ نکلتا دیکھے تو مصیبت آئے
فاختہ دیکھنا	نیک بی بی سے تعبیر ہے۔ یا خادم و فرزند پائے۔
فاختہ پکڑنا	سگھڑ عورت غمگین ملے۔ مگر خود کو نفع حاصل ہو۔
فاختہ کا گوشت کھانا	مال پاکیزہ مگر کم پائے۔ فکر و تشویش زیادہ ہو۔
فاختہ کا آواز سننا	عورت خوبصورت خوش الحان پائے جس سے دل میں عشق پیدا ہو۔
فال دیکھنا	اگر نیک فال نکلے تو دشمن پر فتح حاصل ہو۔
فال پانا یا نکالنا	دروغ گوئی سے کام لے، یا مال مشکوک پائے۔
فالودہ کھانا یا پینا	پاکیزہ کلام سنے یا کہے، ہدایت و تلقین کرے، مالدار ہو۔
فالسہ (پھل) کھانا	فائدہ حاصل ہو، والدین یا بزرگوں سے فیض یاب ہو۔

ق (قاف)

خواب	تعبیر
قاضی دیکھنا	عدل وانصاف پائے۔ راحت حاصل ہو۔
قاضی اپنے تئیں دیکھنا	اگر صاحب علم دیکھے تو مرتبہ بلند ہو۔ اگر جاہل دیکھے تو ظالم و جابر ہو۔
قالب (ڈھانچہ) دیکھنا	جوتے یا موزے کا قالب دیکھنا عورت اور خادم حاصل کرے۔
قالب آدمی کا دیکھنا	فکر و تردد میں پڑے۔ یا خادم بیوفا پائے۔
قالین خریدنا	اگر بڑا خریدے تو عمر دراز ہو۔ اگر چھوٹا خریدے تو عمر کوتاہ پائے۔
قالین نیا خوشنما بنا	ترقی کاروبار کی علامت ہے عورت مالدار ملے یا خادم نیک پائے۔
قالین بیگانے پر بیٹھنا	کسی کا مال یا غلام چھیننے کی کوشش کرے۔ بدنام و ناکام ہو۔
قافلہ دیکھنا	کاروبار میں ترقی ہو۔ بیرونی ممالک سے تجارت کرے۔
قافلہ گھر میں آتے دیکھنا	رکے ہوئے تمام کام پورے ہوں۔ راحت و آرام پائے۔
قافلہ میں شامل ہونا	موت آئے یا سفر دراز اختیار کرے یا حج کرے۔
قبر دیکھنا	قیدخانہ سے تعبیر ہے۔ باعث عبرت ہے توبہ کرے۔
قبر معروف دیکھنا	حصول مقصد ہو۔ مشکلات سے نجات پائے۔ نیک بخت ہو۔
قبر کھودنا	تکالیف و مشکلات میں پڑے۔ محنت و مشقت اٹھائے۔
قبر پر مٹی ڈالنا	بغیر توبہ کے مرے۔ گناہوں پر پردہ ڈالے۔
قبا پہنے دیکھنا	قید ہو۔ دیندار بزرگ ہو۔ فرحت حاصل ہو۔ گوشہ نشین ہو۔
قبرستان میں جانا	دلی مقاصد پورے ہوں۔ خوشخبری پائے۔
قتل کرنا کسی کو	ھدایت لے اور توبہ کرائے لیکن خود بدنام و بے عزت ہو۔
قد اپنا چھوٹا دیکھنا	تنگی رزق ہوجائے۔ مغموم و بے چین رہے۔
قد اپنا لمبا دیکھنا	خوشحالی و فارغ البالی کا سبب ہے۔

قدم کے نشان دیکھنا — متابعت سے تعبیر ہے جس کے قدموں کے نشان دیکھے اس کا تابع ہو۔

قربانی کرنا — اگر غلام ہو تو آزادی پائے، بیمار ہو تو شفایاب ہو، قید سے آزاد ہو۔

قربانی کا گوشت بانٹنا — صلح اور پیار کی علامت ہے یا اپنا مال تقسیم کرے۔

قربانی کرتے دیکھنا — نیک بختی کی علامت ہے، بزرگی اختیار کرے، فرزند پیدا ہو۔

قربانی کا گوشت کھانا — دولت و راحت پائے، عزت و بزرگی حاصل ہو۔

قرنا (صور) دیکھنا — بلائے آسمانی نازل ہو، سخت بیمار ہو۔

قرنا کی آواز سننا — موت آئے، راہی ملک عدم ہو۔

قسم کھانا — تنگی رزق اور غم اولاد سے تعبیر ہے، تنگدست و عاجز ہو۔

قصاب دیکھنا — تنگ حالی اور ویرانی سے پریشان ہو۔

قصاب سے گوشت لینا — ویرانی اور بیماری آئے، کاروبار میں نقصان ہو۔

قصاب بننا — غم و اندوہ اور ظلم و ستم میں مبتلا ہو۔

قصاب کو کھال اتارتے دیکھنا — کسی کا خون ناحق کرے، ڈاکو، ظالم، بدمعاش ہو، اگر خود کو گوشت بیچتا دیکھے تو سولی چڑھے یا قتل ہو جائے۔

قصہ کہانی بیان کرنا — ہمت و طاقت پائے، کوشش سے ہر کام میں کامیاب ہو جائے۔

قصر (محل) دیکھنا — عزت و آرام سے زندگی بسر ہو، باعث مسرت ہے۔

قصر شاہی دیکھنا — مرتبہ بلند ہو، کاروبار یا عہدہ میں ترقی پائے۔ زندگی آرام سے بسر ہو۔

قفل دیکھنا یا خریدنا — دنیا کے کاموں کو سرانجام دے۔

قفل کھولنا — دین و دنیا کے کام بخیر و عافیت اختتام پذیر ہوں۔

قلعہ دیکھنا یا بنانا — بڑے بڑے کاموں میں کامیابی حاصل ہو۔ بردبار مستقل مزاج ہو۔

قلعہ میں مقیم ہونا — دین میں ترقی ہو، دولتمند با توقیر ہو، صاحب شمشیر ہو، سردار قوم ہو۔

قلعہ گرتے دیکھنا — خرابی دین و دنیا کا باعث ہے۔ عزت و توقیر میں فرق آئے۔

قلم ہاتھ میں دیکھنا — منشی [illegible] میں مقرر ہو۔ قاضی بنے یا کتابت میں شہرت ہو۔

قلم سے لکھنا — علم حاصل کرے، فرشتہ خصلت نیک ہو۔

قلمدان دیکھنا یا پانا — بادشاہ یا حاکم سے عہدہ جلیلہ پائے، عزت و بزرگی حاصل ہو۔

قلیہ گوشت کا پکانا	مال طیب پائے خوشحالی ہو۔ نیک کام سرانجام دے
قلیہ مچھلی کا کھانا	عورتوں کے مکرو فریب سے دولت کمائے۔
قلیہ بدمزہ کھانا	مصیبت میں مبتلا ہو، مال حرام طریقہ سے کمائے مگر کام نہ آئے۔
قند (گڑ) کھانا	مصیبت میں مبتلا ہو جس کام میں جلدی کرے۔ نقصان اٹھائے
قند فروخت کرنا	کاروبار میں نقصان اٹھائے پریشانی کا باعث ہے۔
قندیل روشن دیکھنا	عبادت الٰہی میں مشغول ہو، راہ ہدایت پائے۔ بزرگی ملے۔
قندیل روشن گھر میں دیکھنا	پارسا، نیک، روشن ضمیر، با اخلاق عورت سے شادی کرے۔
قندیل بجھی دیکھنا	عورت نیک سے مفارقت پائے، دولت عزت میں کمی آئے۔
قوس قزح سرخ دیکھنا	ملک میں خونریزی یا فتنہ و فساد پھیلے۔
قوس قزح زرد دیکھنا	علاقہ میں بیماری پھیلے۔ یا خود خواب دیکھنے والا بیمار ہو۔
قوس قزح سبز و سفید دیکھنا	خوشحالی آرام و آسائش ہو۔ راحت و فرحت حاصل ہو۔
قے کرنا	اگر قے کھل کر کرے تو گناہوں سے توبہ کرے۔
قے بدمزہ ترش کرنا	توبہ کر کے پھر بھی گناہوں سے باز نہ آئے۔
قے کھانا	جھوٹ بولنا، بدعہدی، وعدہ شکن، خیانت دار ہو۔
قند کا ڈھیر خریدنا	مال و منال حاصل کرے، مقصد پورا ہو۔
قیامت دیکھنا	گناہوں سے توبہ کرے مظلوم ہو تو ظلم سے نجات پائے۔
قیامت میں حساب دینا	تنگ حالی ہو جائے۔ نقصان اٹھائے۔ پیسہ پیسہ کا محتاج ہو۔
قیامت میں پاس ہونا۔	بزرگی پائے۔ نیک انجام ہو، با توقیر پرہیزگار ہو۔
قیامت قائم ہونا	بادشاہ ظالم ہو یا قحط پڑ جائے توبہ استغفار کرے۔ نجات ہو۔
قبر میں پھٹتی دیکھنا	اگر لوگوں کو نکلتا دیکھے تو دشمن پر فتح پائے۔ غیب سے روزی ملے۔
قبروں سے مردے نکلنا	دنیا عصیان میں پھنسے، بدفعلی عام ہو۔ تنگ حالی ہو جائے۔
قبروں سے باتیں کرنا	دانائی و فہم پائے۔ بزرگ ہو، خوشحالی و خوشخبری پائے مگر تھوڑی آئے۔
قبر کھود کر مردہ نکالنا	دفینہ مال ہاتھ آئے۔ یا کئے ہوئے کاموں پر پشیمان ہو، توبہ کرے۔
قینچی زنگ آلود دیکھنا	رنج و غم میں مبتلا ہو، کاروبار میں زوال آئے۔

قینچی سے کپڑا کاٹنا	قبیلہ میں انتشار پیدا کرے۔ نادان دوست پائے۔
قید میں بند دیکھنا	دین کی گمراہی کے باعث غم و اندوہ میں مبتلا ہو۔
قید خانہ دیکھنا	اگر عالم خود کو قید خانہ میں بند دیکھے تو رکے ہوئے کام پورے ہوں۔
قید خانہ کھلا ہوا دیکھنا	مراد حاصل ہو اور عاقبت بخیر ہو۔ فکر و اندیشہ دور ہو۔
قرآن شریف پڑھنا	حکمت سیکھے یا دین و دنیا باہم جمع کرے۔ عیش و عشرت میں قدم بڑھے۔ میراث یا رزق حلال سے خوشتر ہو یا قوت و نصرت سے نام آور ہو
قرآن مجید کا ورق کھانا	نزدیکی موت کی نشانی ہے۔ دنیا سے رحلت ہو جاتی ہے۔
قرآن شریف لینا	بزرگ کام میں واقف ہو، علم و عمل میں کامل ہو۔
قمری دیکھنا	کسی کی محبت میں مبتلا ہو، مضطر و پریشان رہے۔

انسانیت علیل ہے ہو کس طرح علاج
سب سوچتے ہی رہ گئے انسان مر گیا

الف احمد برق

ک (کاف)

خواب	تعبیر
کاتنا چرخہ پہ سوت	کپڑے کی تجارت کرے۔ اور فائدہ بے اندازہ پائے۔
کاٹنا کسی کو	جس کو کاٹتے دیکھے، اس سے محبت والفت ہو جائے۔
کاٹنا دشمن کو	نقصان اٹھائے، فکرمند ہو۔ زیان پائے۔ حیران ہو جائے۔
کاٹنا اونٹ کو	سفر سے نقصان اٹھائے۔ گھوڑا، گدھا، خچر کو کاٹنا بھی زیان کا باعث ہے۔
کاجل لگانا	اولاد سے راحت ہو، دل کو فرحت ہو، زیادتی بصارت ہو۔
کاسنی خریدنا یا کھانا	غم واندوہ میں گرفتار ہو، فکر و اندیشہ کرے۔
کاسنی جمع کرنا	نقصان اٹھائے۔ اور تکلیف دیکھے۔
کاشتکاری کرنا	ترقی دین و دنیا ہو۔ بزرگی و عزت پائے۔ فیض حاصل ہو۔
کاشتکار دیکھنا	کامیابی کا موجب ہے۔ برکت و رحمت ہو، کاروبار میں ترقی ہو۔
کانپنا جسم دیکھنا	امانت میں خیانت کرے۔ ضعف و غم، اندوہ و بیماری پائے۔
کانپنا سر دیکھنا	حاکم وقت سے نقصان اٹھائے۔ پریشانی پائے۔
کانپنا ہاتھ دیکھنا	برے کاموں سے بچے، نیک معاش حاصل کرے۔
کانپنا ہاتھ خدا کے خوف سے دیکھنا	گناہوں سے توبہ کرے۔ صحت ہو، کاروبار میں برکت ہو۔
کاغذ پانا یا خریدنا	علم سے تعبیر ہے، تعلیم حاصل کرے۔ کاروبار میں ترقی ہو۔
کافور دیکھنا یا خریدنا	عالم و بزرگ و نامدار ہو۔ منفعت پائے، تجارت میں نفع پائے۔
کافور بدن کو لگانا	غصہ پی جائے۔ موت کی علامت ہے۔ خلیق حلیم ہو جائے۔
کافور دینا	دیانت داری اور مدد جہ کی بزرگی پائے۔
کان کی لَو دیکھنا	خوبصورت فرزند پیدا ہو دونوں لویں دیکھے تو دو فرزند پیدا ہوں۔

کان دیکھنا	عورت پاکیزہ سے نکاح کرے یا خبر نیک پائے۔ دل مسرور رہو۔
کان صاف کرنا	نیک باتیں سنے۔ جو پائے خبر سے۔ دنیا معترف ہو، نیک نام ہو۔
کان لمبے چوڑے دیکھنا	افسانۂ عجائب وغرائب سنے، جو پائے مغرور ہو، وقت ضائع کرے۔
کاٹنا دانتوں سے۔	ترشروئی و بدمیزی ظاہر ہو، عیوب سے خلقت ماہر ہو۔
کفر اختیار کرنا	بیماری کی نشانی ہے۔ زحمت پیش آتی ہے۔
کان دھات کی دیکھنا	خزانہ مال و دولت کا پائے۔ یا عالم ہو، علم کا خزانہ ہاتھ آئے۔
کان سے کچھ نہ پانا	خزانہ مال کا دیکھے مگر کچھ حاصل نہ ہو۔
کانٹا (خار) دیکھنا	رنج و الم پائے۔ اگر کانٹوں کی جھاڑی دیکھے تو دنیاوی کاموں میں پھنسے
کانٹے جلانا	فارغ البال ہو، دنیا کے جھنجھٹوں سے نجات پائے
کانٹوں کی باڑ لگانا	دین کی حفاظت کرے یا چوکیداری کا عہدہ پائے۔
کانٹے پاؤں میں چبھنا	قرضدار ہو، قرض اٹھانے کی وجہ سے غم و اندیشہ کرے۔
کانٹے پاؤں سے نکالنا	قرض سے فارغ ہو۔ راحت و آرام پائے۔
کاہو شیریں کھانا	فرحت پائے اگر تلخ کاہو کھائے تو مصیبت پائے۔
کبوتر دیکھنا	کنیز یا عورت پائے۔ بہتری حال کی ہو یا صورت رنج ملال ہو۔
کبوتر کا گوشت کھانا	عورت سے منفعت پائے۔ یا معشوق حسین ہاتھ آئے۔
کبوتروں کا غول دیکھنا	نفع کثیر حاصل ہو، فرحت و مسرت پائے۔ صحت کامل پائے۔
کبوتر پکڑنا یا خریدنا	عورت گھر میں لائے جس سے لڑکی پیدا ہو۔
کبوتر اڑانا	مال ضائع کرے اگر کبوتر بازی کرے تو عمر ضائع گذارے۔
کبک دیکھنا (چکور)	نیک عورت ملے یا مرد سنگدل سے سابقہ ہو، محنت اٹھائے۔
کپڑا بیچنا	غم و اندیشہ سے خلاصی ملے۔ صحت کامل رہے۔
کپڑا دھونا	دشمنی اور بدمیری پر آمادہ ہو۔ کسی کو دکھ دے مگر تجارت میں نفع ہو
کپڑا خون سے لتھڑا دیکھنا	تہمت و بہتان میں پھنسے، خلقت کا جائے مذاق بنے۔
کپڑا سیاہ و یا زرد دیکھنا	غم و اندوہ اور سخت بیماری میں مبتلا ہو
کپڑا قیمتی دیکھنا	غربت سے پشیمان ہو۔ اگر خریدے تو حیران ہو۔

کتا حملہ آور دیکھنا — شیطان کے نرغے میں پھنسے یا دشمن سے مقابلہ ہو، گزند پائے۔

کتے کا کاٹنا — دشمن سے گزند پہنچے۔ مگر دل مطمئن رہے۔

کتا فرمانبردار دیکھنا — دوست سے فائدہ پہنچے یا دشمن پر فتح پائے۔

کچھوا دیکھنا — عالم باعمل سے نفع پائے۔ مال و دولت ہاتھ آئے، مستغنی ہو۔

کچھوا ایک جگہ پر دیکھنا — علم حاصل کرے۔ ہر فن میں کامل ہو۔ یعنی ہر فن مولا ہو۔

کتاب پڑھنا — جس علم کی کتاب پڑھے اس علم یا کام سے فائدہ اٹھائے۔

کتاب فقہ کی پڑھنا — برے کاموں سے پرہیز کرے۔ راہ ہدایت پائے۔

کتاب تاریخ کی پڑھنا — بادشاہ وقت سے فائدہ اٹھائے۔

کتاب ڈاکٹری کی پڑھنا — علم و حکمت، دانائی، عقلمندی پائے اور مشہور ہو جائے۔

کتاب کہانیوں کی پڑھنا — فضول گوئی اور بیہودہ کلامی اختیار کرے۔

گوند کتیرا کھاتا یا پاتا — کنجوس شخص کا مال قلیل ہاتھ آئے۔ کاروبار میں نفع کم ہو۔

کھٹائی کھانا — غم و اندوہ میں مبتلا ہو، ترش اشیاء کا کھانا۔ باعث رنج و غم ہے۔

کدال سے کام لینا — نوکر یا خادم سے فائدہ حاصل ہو، کدال پڑا دیکھے تو ناکام رہے۔

کرتا سفید یا سبز پہنا — عزت و بلند مرتبہ اور بزرگی پائے۔ آرام و راحت ملے۔

کرتا پھٹا پرانا دیکھنا — بے عزت ہونے کا سبب ہے۔ ناکام و حیران رہے۔

کرسی پر بیٹھنا — عزت و بزرگی پائے یا مرتبہ بلند ہو، عہدہ ملے، ترقی و لڑین ہو۔

کرسی سے اٹھنا — عزت و مراتب اور عہدہ سے معزول ہو۔

کرکٹ کھیلنا — دوستوں میں محبت بڑھے، کسی گم شدہ عزیز سے ملاقات ہو۔

کرکٹ میں کامیاب ہونا — کاروبار میں کامیابی اور ترقی پائے، کرکٹ میں ہارنا پریشانی کا سبب ہے۔

کڑاک بجلی کی سننا — لوگوں کی وحشت جاتی رہے۔ اگر بغیر بارش کے کڑاک سنے تو نقصان ہو۔

کسان کام کرتا دیکھنا — متوکل خدا ہو، رزق زیادہ پائے۔

کسان کو تخم ریزی کرتے دیکھنا — خیرات و صدقات کرے۔ آخرت کو آرام پائے۔

کسان بننا — اگر خود کو کاشت کرتے دیکھے تو خیر و برکت پائے۔ عزت نفع، بزرگی پائے۔

خواب	تعبیر
کشتی میں سوار ہونا	حاکمِ وقت سے نفع پائے۔ اگر کشتی سے اترے تو مصیبت سے نجات پائے۔
کشتی میں بیٹھنا خشکی پر	بدنام اور مجرم ہو، اگر کشتی کیچڑ میں پھنسی دیکھے تو مصیبت میں گرفتار ہو۔
کشتی دریا میں چلتی دیکھنا	کامیابی اور حصولِ مقصد ہو۔ اگر ٹھہری دیکھے تو ناکامی و پریشانی ہو۔
کشتی میں لڑنا	تنگیِ مال اور پریشان حال ہو، تکلیف کمال ہو۔
کشمش دیکھنا	مال و نعمت پائے۔ اگر کھاتا دیکھے تو خیر و برکت پائے۔ خوشخبری سنے۔
کعبہ شریف دیکھنا	بزرگی اور پرہیزگاری پائے۔ میراث، مراتب، علم و حلم و حکومت پائے۔
کعبہ کا طواف کرنا	بزرگوں میں شامل ہو، دین میں کامل ہو، ایسے کام کرے جو حج کے برابر ہوں۔
کفن خود سے اپنا بنانا	مصیبت میں گرفتار ہو، غم و اندوہ میں پڑے۔
کفن واقف شخص کا بنانا	اس کی امداد کرے، نفع پہنچائے، مراد بر آئے۔
ککڑی (تر) دیکھنا	جس عورت کو چاہے اسے مرغوب کرے، یا خوشی حاصل ہو۔
ککڑی کھانا	مطلقہ عورت سے دلی مراد پائے۔ آرام حاصل ہو۔
ککڑیاں خریدنا	احباب و اقارب سے فائدہ حاصل ہو، دین میں کامل ہو۔
کلاہ (ٹوپی) پہننا	سرداری پائے، عزت و بزرگی پائے۔
کلاہ خریدنا	پریشانی رفع ہو۔ کاروبار میں عزت پائے۔
کلاہ کسی کو دینا۔	جس کو دے، اسے نفع پہنچائے۔
کلاہ اجنبی کو دینا۔	بے عزتی اور تکلیف کا باعث ہے۔ اگر اجنبی سے لے تو غیبی امداد پائے۔
کلہاڑی دیکھنا	خونی کی منافق دوست سے تعبیر ہے۔ اگر خریدے تو دوستی کرے۔
کلہاڑی ٹوٹنا یا گم ہو جانا	مددگار رفیق دوست سے جدائی ہو۔
کمان دیکھنا	مددگار دوست، خادم، غلام یا نوکر ملے۔
کمان سے تیر چلانا	سفر درپیش آئے۔ فائدہ اٹھائے۔
کمان ٹوٹنا	سفر ناتمام ہو، بلکہ نقصان ہو، دوست یا نوکر سے جدا ہو۔
کمزور دیکھنا	عزت و مرتبہ میں نقصان اٹھائے۔ دولت میں کمی آئے۔
کمند دیکھنا یا کھینچنا	محنت و مشقت سے کامیاب ہو، جوانمرد و بہادر ہو۔

کنواں دیکھنا	اگر صاف دیکھے تو کامیابی کی علامت ہے۔ اگر بند ہو تو خرابی ہو۔
کنواں کھودنا	عورت گھر میں لائے جس سے فائدہ اٹھائے۔ یا مقصد میں کامیاب ہو۔
کنگن دیکھنا یا پہننا	اگر مرد دیکھے تو غم واندوہ پائے۔ عورت کیلئے شوہر سے تعبیر ہے۔
کنگن انعام میں ملنا	حکومت سے فائدہ ہو، فرزند پائے۔ یا کام میں ترقی ہو، عزت ملے۔
کنگھی سر کو کرنا	رنج وغم سے نجات پائے۔ اور قرضہ سے خلاصی ملے۔
کنگھی داڑھی کو کرنا	مال زکوٰۃ نکالے، صدقہ خیرات دے، عزت وبزرگی پائے۔
کمر بند باندھنا	طاقت، ہمت جرأت سے زمانہ بھر میں شہرت حاصل کرے۔
کمر بستہ خریدنا	کاروبار میں شہرت ہو، عزت ومرتبہ بلند ہو۔
کوا دیکھنا	فاسق اور کاذب (جھوٹے) سے واسطہ پڑے۔
کوے کو بولتا دیکھنا	بے عزتی ہونے کا باعث ہے۔ بدمعاش کمینہ خصلت سے بدنامی ہو۔
کوؤں کو اپنے گرد دیکھنا	مکار اور بدمعاش سے گزند پہنچے، گداؤں کے مکر وفریب میں آئے۔
کوے کو ہلاک کرنا	دشمنوں سے نجات پائے۔ ہر مصیبت سے آزاد ہو۔
کودنا بلندی سے	اگر پستی میں کودے تو ذلت وخواری اٹھائے۔
کودنا لکڑی کے سہارے	کسی کی مدد سے کام انجام پذیر ہو، ساتھی یا دوست ملے۔
کوڑا کرکٹ دیکھنا	جس قدر دیکھے اسی قدر مال ومنال حاصل ہو مگر ذلت پائے۔
کوڑا اکٹھا کرنا	مال ودولت پائے۔ آرام وراحت ملے۔
کوڑی دیکھنا یا پانا	ذلت وخواری پائے۔ بدنام ونا کام ہو۔ آوارہ خصلت عورت یا خادم ملے جس سے نقصان اٹھائے۔
کوڑی سفید پانا	پارسا اور خوبصورت عورت ملے۔
کوڑیوں سے کھیلنا	آوارہ ہو، کام سے دل چرائے کھیل میں وقت گنوائے۔
کوڑے کھانا	گناہوں سے توبہ کرے یا رنج وغم میں مبتلا ہو۔
کوڑا ہاتھ میں دیکھنا	اختیارات پائے۔ یا اقتدار حاصل ہو، حاکم یا منصف مقرر ہو۔
کوڑا پھینکنا	اقتدار سے دست بردار ہو، اگر ظالم ہو تو گناہ سے توبہ کرے۔

کوزہ خریدنا یا پانا	خادم، نوکر یا دختر نیک اختر پائے۔
کھجور گھر میں دیکھنا	منفعت پائے، عزت و بزرگی ملے آرام و راحت حاصل ہو۔
کھجور پر چڑھنا	کامیابی کی دلیل ہے، کاروبار میں ترقی ہو، عہدہ پائے۔ عزت ملے۔
کھجور سے پھل توڑنا	کسی بڑے گھرانے سے یا حاکم امیر شخص سے فائدہ حاصل ہو
کھانا بدمزہ پانا	رنج و غم حاصل ہو۔ اگر خوش ذائقہ کھانا کھائے تو خوشی نصیب ہو۔
کھانا درویش کو کھلانا	مصیبت سے نجات پائے، پرہیزگار رہے سعادت و بزرگی پائے۔
کھرپا دیکھنا	بیمار ہو مگر بعد میں شفا پائے یا مصیبت آئے پھر نجات پائے۔
کھرپے سے گھاس کاٹنا	زندگی پاکیزہ گزارے۔ محنت سے روزی حاصل کرے۔
کھولنا کسی چیز کو	کامیابی حاصل ہو، پوشیدہ چیزوں سے آگاہ ہو، رازدار بنے
کھولنا تالا سخت کو	کامیابی کوشش سے حاصل ہو، فتح باب ہو، ترقی کا دروازہ کھلے
کھیت دیکھنا	ترقی، عزت و علم کی نشانی ہے۔ خوشحالی حاصل ہو
کھیت غیر کو کاٹتے دیکھنا	قتل کرنے کی نشانی ہے۔ یا عورت سے مفارقت ہو
کھیت ہرا بھرا دیکھنا	فراخیٔ نعمت ہو یا اولاد سے راحت ہو، آرام پائے۔
کوئل کی آواز سننا	دوست یا عزیز کے آنے کی خبر پائے۔
کوئل دیکھنا	عورت پاکیزہ خوش آواز ملے۔ گانے بجانے سے مسرور ہو۔
کیچڑ سے نکلنا	ہر بلا مصیبت اور بیماری سے نجات پائے۔
کیسر خریدنا	مشہور و معروف ہو، اگر لباس کو کیسر رنگا دیکھے تو بیمار ہو۔
کیسر کی پڑیا ملنا	مالدار عورت سے شادی ہو، یا اچھی دولت ملے
کیکڑا ہلاک کرنا	بزدلی اور نامردی سے نجات پائے۔ یا بزدل دوست سے جدائی ہو۔
کیلا کھانا	فتح مندی حاصل ہو۔ دولت، بزرگی، آرام و راحت حاصل ہو۔
کیلا خریدنا	ترقی و کامیابی کاروبار میں حاصل ہو، بزرگی اور آرام پائے۔
کڑا پاؤں میں پہننا	دختر یا فرزند سعادت مند پائے۔ عورت کو خوف شوہر سے لاپروائی ہو۔
کائی دیکھنا	عزیز سے کدورت ہو، اولاد سے نفرت ہو یا مرض سے صحت ہو۔
کرن آفتاب کی دیکھنا	نیک خبر اور سامانِ راحت ہاتھ آئے۔ بیماری سے صحت پائے۔

کلید دیکھنا (چابی)	بادشاہ سے مال و جاہ ملے ۔ یا خود بادشاہ ہو جائے ، خلق کو فیض پہنچائے ۔
کلید سے دروازہ کھولنا	کشائش رزق ہو ، عہدہ جلیلہ پر سرفراز ہو اور شادی بیاہ ہو ۔
کلام کسی پرندے سے سننا	میراث عظیم پائے یا ایسا عجب کام کرے جس سے مشہور عام ہو ۔
کنول روشن دیکھنا	علم و حقیقت سے آگاہ ہو ، راحت خاطر خواہ ہو ۔
کھانا گلے میں پھنسنا	بیماری آئے یا موت واقع ہو ، یا سخت تکلیف اٹھائے ۔
کنوئیں میں گرنا	مصیبت میں گرفتار ہو یا عہدے سے معزول ہو
کیل لگانا	اپنے ارادے میں پختگی پائے ، کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچائے ۔
کالا منہ کرنا	اپنے عیبوں پر پردہ ڈالے یا دولت کو چھپائے ۔

رحمت نے کر دی سر محشر خطا معاف
کیا انکساری تھی یا شرمساری

از زیبش کنجل

گ (گاف)

خواب	تعبیر
گاجر کھانا	غم واندوہ میں مبتلا ہو رنج وفکر میں پڑے۔
گاجر کا مربہ یا حلوہ کھانا	غم واندوہ سے نجات پائے۔
گاجر کا سالن کھانا	محنت ومشقت میں پڑے، فکر معاش زیادہ ہو۔
گالی کھانا	بہتری اور کامیابی کی دلیل ہے جس سے گالی کھائے اس پر غالب آئے۔
گالی دینا	ذلت وخواری کا موجب ہے۔ پریشان وحیران ہو۔
گالی سننا یا سنانا	بیہودگی، بے حیائی، بے غیرتی اور مصیبت کا باعث ہے۔
گانا سازوں کے ساتھ	رنج وغم میں مبتلا ہو، بے وجہ فکر واندیشہ میں پڑے۔
گاؤں دیکھنا	اگر گاؤں آباد دیکھے تو فرحت وآرام پائے۔
گاؤں ویران دیکھنا	پریشانی وحیرانی پائے۔ کاروبار میں تنزل آئے۔
گاؤں نامعلوم میں جانا	کسی مصیبت میں گرفتار ہو، اگر باہر نکلے تو رہائی پائے۔
گاؤ زبان کھانا	جنگ وجدل سے تعبیر ہے۔ کسی سے لڑائی جھگڑا کرے۔
گاؤ زبان پینا	فتنہ وفساد میں مبتلا ہو، پریشانی اٹھائے۔
گائے فربہ دیکھنا	کام میں ترقی ہو، دولت رزق، آسائش حاصل ہو، مالدار ہو۔
گائے کمزور دیکھنا	جتنی پتلی کمزور دیکھے اسی قدر تنگدستی، مفلوک الحالی پائے۔
گائے زرد پتلی دیکھنا	بیمار وبیکار رہے، مصیبت میں لاچار ہو۔
گائے یا بیل ہر قسم کا دیکھنا	خیر وبرکت کا موجب ہے اگر دبلی پتلی اور لاغر پائے تو تجارت گھٹے۔
گداگر کو کچھ دینا۔	کسی کام میں مددگار ہو، خیر وبرکت پائے۔
گدھ اپنے پاس دیکھنا	کسی بزرگ شخص سے منفعت اور بزرگی حاصل کرے۔

گدھ کو گھر میں دیکھنا — دولت سے گھر بھر جائے۔ صاحب عظمت بزرگ ذی شان ہو

گدھ کے ساتھ پرواز کرنا — اگر بلندی کی طرف پرواز کرے تو مرتبہ، عزت توقیر سرداری پائے۔

گدھ پر سفر کرنا — طویل سفر پر جائے۔

گدھا دیکھنا یا خریدنا — نعمت و بزرگی پائے، دل میں اطمینان ہو، راحت و دولت پائے۔

گدھے پر سواری کرنا — خیر و برکت کا موجب ہے۔ دولت، نعمت، عزت پائے، راحت ہو۔

گدھے سے گرنا — تنگ دست ہونے اور مرتبہ عزت کے گرنے کا سبب ہے۔

گذرگاہ درست دیکھنا — اگر گذرگاہ پر جاتے دیکھے تو ہدایت پائے۔ دیندار اور نیک ہو۔

گذرگاہ تاریک دیکھنا — دین سے گمراہ ہو۔ برے کاموں میں مشغول ہو جائے۔

گرجا میں نماز پڑھنا — گناہوں سے توبہ کرے، عیسائیوں کو دین اسلام کی تعلیم دے۔

گرجا دیکھنا — اگر رغبت سے دیکھے تو بے دین و گمراہ ہو۔ اگر نفرت سے دیکھے تو دیندار ہو اور عیسائی مذہب سے بیزار ہو

گرجنا بادل کا سننا — بیماری سے شفا پائے۔ کسی اچھی خبر کی اطلاع ملے۔

گرج فرشتے کی سننا — گناہوں سے توبہ کرے، موت قریب آئے۔

گرد اڑانا — لوگوں کو بھی مصیبت میں ڈالے جس میں خود گرفتار ہو۔

گرد اڑتے دیکھنا — مصیبت، دکھ یا تکلیف پڑے۔ پریشان حال ہو۔

گرد آلود چہرے دیکھنا — رنج و الم پہنچے، تکلیف سے پریشان ہو۔

گردن پر بوجھ دیکھنا — وسعتِ دین اور عمر درازی کی علامت ہے۔

گردن موٹی دیکھنا — امانت دار اور دیندار ہو۔ بزرگی حاصل ہو۔

گردن پتلی کوتاہ دیکھنا — بے دین اور گمراہ ہونے کا باعث ہے۔

گرز ہاتھ میں دیکھنا — حکومت کی طرف سے ممتاز عہدہ پائے۔ حکمران باوقار و بارعب ہو۔

گرم پانی پینا — بخار میں مبتلا ہو یا کسی اور بیماری میں پڑے۔ باعث تکلیف ہے۔

گرم پانی سے نہانا — اگر بیمار ہے تو صحت پائے۔ یا کسی کے مال سے فائدہ اٹھائے۔

گرنا اونچائی سے — عزت و مرتبہ میں کمی واقع ہو، عہدہ سے معزول ہو۔

گرنا ٹھوکر سے — تنگ دستی و بیماری کا باعث ہے۔

گزرگاہ چلتے	دین سے بے بہرہ ہو
گڑھا کھودنا	حیلہ مکر و فریب سے مال حاصل کرے۔
گڑھے میں گرنا	کسی مصیبت میں پڑے۔ یا کسی کے مکر و فریب میں پھنسے۔
گڑھے میں پھنسنا	مشکلات میں پڑے یا لوگوں کو فریب دے۔
گڑھے سے نکلنا	مشکلات سے نجات پائے۔ اگر گڑھے کو بھر دے تو فتنہ و فساد کو مٹائے۔
گلاب کا پودا دیکھنا	تندرستی پائے۔ خاندان میں ترقی ہو۔
گلاب کے پھول دیکھنا	فرزند خوبصورت عنایت ہو، راحت و آرام پائے۔
گلاب پاشی کرنا	شہرت عزت اور نیک نامی حاصل ہو، ذی وقار بزرگ ہو۔
گلدستہ دیکھنا	کسی خوشخبری سے بہرہ ور ہو اور راحت نصیب ہو۔
گلدستہ باندھنا	فتنہ و فساد کرے۔ موجب خرابی ہے۔
گلقند خریدنا	مال و دولت نصیب ہو، نعمت پائے۔ آرام و راحت حاصل ہو۔
گلقند کھانا	اگر بیمار ہو تو شفا پائے، غمزدہ ہو تو خوشحالی پائے۔ قرض سے نجات پائے۔
گلوبند سونے کا دیکھنا	قدر و منزلت زیادہ ہو، حکومت، امانت، بزرگی علم و دولت پائے۔
گلوبند چاندی کا دیکھنا	سعادت مندی و بزرگی حاصل ہو، نیک سیرت پرہیزگار ہو۔
گلوبند جواہرات کا دیکھنا۔	حکومت یا بادشاہت پائے۔ شہنشاہ ہو، شہرت و عزت ہو۔
گنا پانا یا کھانا	مال نعمت حاصل ہو، اگر گنے فروخت کرے تو خیر و برکت پائے۔
گنوں کا رس نکالنا	مال تجارت میں نفع حاصل ہو یا دین کی سمجھ عطا ہو عقلمند فہیم ہو
گنوں کا رس پینا	منفعت یعنی راحت پائے۔ یا دین میں بزرگ کامل ہو۔
گنبد دیکھنا	بلند بخت ہو، یا عورت پاکیزہ مشہور ملے، علم و حکمت پائے۔
گنبد میں بیٹھنا	عالی قدر ہو قدر و منزلت پائے یا عورت عزیز، مشفقہ پائے۔
گنبد شکستہ دیکھنا	تنزل کا باعث ہے، عورت سے مفارقت ہو۔
گودڑی پہننا	مرتبہ بلند پائے۔ راہ ھدایت سے آشنا ہو، خیر تلاوہ ہو۔

گودڑی لینا یا ملنا	جس سے گودڑی لی، اس کی وراثت پائے اور کمال پائے۔
گودڑی فقیر سے ملنا	فقر حاصل ہو یعنی رضائے الٰہی میں اپنی رضا سمجھے شاکر و صابر رہے۔
گور دیکھنا	دنیا سے نفرت اور دین کی رغبت حاصل ہو۔
گور کشادہ و صاف دیکھنا	نیک آخرت ہو، صالح و بزرگ ہو یا مکان بنائے۔ آرام پائے۔
گورستان دیکھنا	گزری باتیں یاد آئیں۔ پشیمانی و اندیشہ ہو، لوگوں سے نفع حاصل ہو۔
گورستان میں اپنے آپ کو دیکھنا	ایسے معاملے میں پھنسے جس سے لوگ عبرت پائیں اور عزیز و اقارب کنارہ کش ہوں۔
گولی دوائی کی کھانا	اگر بیماری کی گولی کھائے تو صحت پائے۔
گوند دیکھنا	بچے کچے مال سے تعبیر ہے۔ اگر گوند پائے تو کسی کا بچا کچھا مال ملے۔
گوندھنا آٹا گندم کا	درستی دین سے تعبیر ہے، تجارت یا کاروبار میں نفع حاصل ہو۔
گوندھنا بیسن یا آٹا جو کا	ترقی، رزق اور مال حلال پائے۔ کام میں منفعت پائے۔
گونگا پن ہونا	حق بات سے کنارہ کرے۔ دین سے گمراہ ہو۔ نقصان علم ہو۔
گونگا کسی کو دیکھنا	موجب تکلیف ذلت و خواری ہے۔ مصیبت آئے۔
گوہ (سوسمار) دیکھنا	اگر گوہ کاٹے تو دشمن سے تکلیف اٹھائے۔ اگر مارے تو دشمن پر فتح پائے۔
گوٹا لگانا یا پانا	ظاہر داری، ریاکاری سے کام لے۔ بدنام ہو، بری شہرت ہو۔
گوٹا عورت کے لئے دیکھنا	فریبی عورت سے واسطہ پڑے۔ اگر شوہر کے کپڑوں میں لگا دیکھے تو عورت سے بدنامی ہو، پریشانی اٹھائے۔
گویا دیکھنا	فضول گوئی، بیہودہ کلامی اور فتنہ فساد کی طرف مائل ہو۔
گھٹنا کمزور یا ٹوٹا دیکھنا	مال و دولت میں نقصان پائے، غربت سے لاچار ہو۔
گھٹنا مضبوط دیکھنا	کاروبار میں ترقی اور آرام و راحت حاصل ہو۔ کسی کو مددگار پائے۔
گھر کشادہ دیکھنا	کشادگی دنیا سے مراد ہے۔ اگر تاریک و تنگ دیکھے تو حزن و ملال ہو۔
گھر لوہے کا دیکھنا	درازی عمر اور بزرگی مرتبہ کی علامت ہے۔ قوت و دانائی پائے۔
گھر میں کسی کے جانا	دشمن پر فتح مندی پائے۔ جسم زار میں قوت آئے۔

گھر میں آتش کدہ دیکھنا	بادشاہ کی جانب سے مال پائے، بیماری سے صحت ہو۔ اگر خود کو آتش کدہ میں دیکھے تو حاکم کی طرف سے اہتمام پائے بیہودہ کلام ملے۔
گھر سونے کا دیکھنا	خانہ سوزی کی نشانی ہے۔ ساکھ برباد ہو جاتی ہے۔
گھر کو منقش کرنا	جنگ و خصومت میں مبتلا ہو، حسرت ہو، عورت صاحب جمال ملے۔ پوشیدہ وصال ہو۔
گھنگرو پاؤں میں ڈالنا	کسی سے لڑائی جھگڑا و فساد ہو جائے۔ پریشانی اٹھائے۔
گھنگرو سونے کے ڈالنا	کسی مالدار بخیل سے دنگا و فساد ہو جائے، پریشانی اٹھائے۔
گھوڑے پر سوار ہونا	دولت بے اندازہ پائے اور خوبی و خوش رفتاری سے حکومت چلانا مراد ہے
گھوڑا اشکی دیکھنا	خوشی کی نشانی ہے، دولت و راحت، فرحت، عزت پائے۔
گھوڑا سیاہ دیکھنا	صاحب ولایت یا سردار ہو، حاکم فرمانبردار ہو۔
گھوڑا ابلق دیکھنا	دلاور مشہور ہو، جرأت و بہادری میں نامور ہو۔
گھوڑا سفید یا زرد دیکھنا	بیماری آئے یا بزدل و نامرد ہو جائے۔
گھوڑا دوڑانا	مراد حاصل ہو علم میں کامل ہو، سردار قوم ہو یا وزیر شہ سلطنت ہو۔
گھوڑی دیکھنا	عورت ملے جس قدر خوبصورت دیکھے اسی قدر سیاہ جبین عورت پائے۔
گھوڑی کا دودھ پینا	بادشاہی مال کی بشارت ہے۔ بیماری سے صحت پائے۔
گھی خریدنا یا کھانا	مال و نعمت پائے مگر دل پریشان ہو۔
گھی دودھ میں ڈالنا	مال و نعمت پائے اور راحت و آرام حاصل ہو
گھی فروخت کرنا	لوگوں میں مشہور اور معزز ہو، مال و دولت پائے۔
گیدڑ کے ساتھ کھیلنا	عورت پر عاشق ہو، جو اجنبی ہو، مگر عورت بے وفا نکلے۔
گیدڑ کی کھال اتارنا	مال و دولت پائے، قرضہ سے نجات حاصل ہو۔
گیدڑ کا گوشت کھانا	مال حرام پائے، بیماری اور تنگدستی ہو، بزدل اور ڈرپوک ہو۔
گیند بلا کھیلنا	دنیاوی جستجو میں کامیاب ہو، عزت و مرتبہ پائے۔ مگر دین میں کمزور ہو۔

گیند بلا بادشاہ کو کھیلتے دیکھنا	دشمنوں پر غالب ہو، عوام اور رعایا کی نظروں میں عزت زیادہ ہو، اگر بادشاہ کو رعایا کے ساتھ دیکھے تو بے عزت و ذلیل ہو۔
گینڈا دیکھنا	دشمن اور مصیبت کے مترادف ہے۔
گیہوں دیکھنا	مال حلال پائے، مگر مشقت سے ہاتھ آئے۔
گیہوں کے خوشے دیکھنا	اگر سبز خوشے دیکھے تو خوشحالی ہو، اگر خشک دیکھے تو قحط سالی ہو
گیہوں بھنے ہوئے کھانا	نعمت و دولت پائے، خوشحالی کا باعث ہو
گدھی کا دودھ پینا	تمتع و برخورداری کی نشانی ہے۔ بیماری سے صحت پائے۔
گدھے کو گھوڑا بنا دیکھنا	بادشاہ ہو، یا عالم کامل بنے، ذی جاہ و حشمت ہو۔
گدھے کو خچر بنا دیکھنا	سفر میں نفع ہو۔ مالداروں میں شامل ہو۔
گدھے کی آواز سننا	بدکاموں میں مبتلا ہو، مورد آفت و بلا ہو، ہم صحبت سے خفا ہو،
گدھے کا پیشاب دیکھنا	مرض عظیم سے افاقہ ہو، مگر کسی کام میں بدنامی ہو۔
گدھے کو پیٹھ پر لینا	مددگاری، نیک بختی کی نشانی ہے۔ کلفت و مصیبت دور ہو جائے۔
گل سرخ دیکھنا	اگر باغ میں دیکھے تو فرزند پیدا ہو یا کنیز پکڑ لے، دولتمند ہو۔
گوشت خام دیکھنا	بیمار ہو سخت مصیبت میں مبتلا ہو۔ بھائیوں سے رنج اٹھائے۔
گوشت پختہ دیکھنا	مال و دولت پائے، آرام و راحت ملے، کام میں برکت ہو،
گورخر کا شکار کرنا	منفعت کثیر ہو۔ دولت پائے، دشمن پر غالب آئے۔ احکام شرعیہ کا پابند ہو،
گوشوارہ دیکھنا	نفع تجارت ہو، یا افسر فوج و قوم ہو، بگڑا کام بن جائے۔
گوشوارہ پہنتا	اگر اس گوشوارہ میں مروارید ہوں تو علم کی دولت سے سرفراز ہو۔ اور حافظ قرآن مجید ہو، عالم بے نظیر ہو، علامۂ وقت ہو، مرد میدان ہو۔
گھاس دیکھنا	خیر و منفعت کی نشانی ہے۔ باعث رفع پریشانی ہے۔
گھاس کو کھاتے دیکھنا	جتنی مقدار میں دیکھے اتنا ہی خالص سونا حاصل ہو۔

ل ﴿ لام ﴾

لباس سفید پہننا: عزت وبزرگی پائے۔ دولت ہاتھ آئے سنجیدہ مزاج ہو۔

لباس سبز پہننا: بزرگی میں ترقی ہو کسی بزرگ سے روحانی فیض حاصل ہو۔

لباس زرد دیکھنا: بیماری کی نشانی ہے، مصیبت پیش آئے۔

لباس سرخ دیکھنا: خصومت وجنگ کی علامت ہے، اگر عورت پہنے تو شوہر سے نفع پائے۔

لباس پاکیزہ ونیا پہننا: جاہ حرمت ومنفعت ہو، دین ودنیا کی دولت ملے۔ بزرگی پائے۔ اور زن نیک حاصل ہو۔

لباس سیاہ پہننا: منفعت وبزرگی حاصل ہو، مگر رنج وغم میں شامل ہو سود وزیاں پائے

لحاف اوڑھنا: عورت سے صحبت کرے۔ اگر کنوارہ ہو تو شادی کرے۔

لحاف نیا لینا: کنواری لڑکی سے شادی ہو اگر لحاف صاف ستھرا ہے تو پاکیزہ عورت ملے۔

لحاف سرخ اوڑھنا: چالاک حسینہ عورت سے شادی کرے اگر زرد لحاف ہو تو بیمار ہو۔

لڑائی میں مغلوب ہونا: بیماری یا مصیبت میں گرفتار ہو دل آزاری ہو۔

لڑائی شہر میں دیکھنا: وبا یا طاعون کی علامت ہے، ہلاکت کی طرف اشارہ ہے۔

لڑتے بادشاہ کو دیکھنا: ارزانی غلہ وزیادتی مال کی دلیل ہے، امن رعایا کی سبیل ہے

لڑکی حسینہ دیکھنا: نعمت وراحت پائے، دولت ورزق ملے۔

لڑکی پاکیزہ حسینہ گھر لانا: دولت بے اندازہ پائے۔ کاروبار میں ترقی ہو۔ مالدار ہو آرام پائے۔

لڑکی ماہ جبین گلے لگانا: شیریں زبان ہو صاحب مال وزر ہو، مرتبہ عزت ودولت ملے۔

لڑکا چھوٹا جان پہچان ہو دیکھنا: خوشخبری پائے۔ فرزند سے سرفراز ہو۔ رنج دور ہو۔

لڑکا خورد خوبصورت دیکھنا: کاروبار مملکت میں کوئی عہدہ بزرگی حاصل ہو، دولت ونعمت پائے

لڑکا معروف گود میں دیکھنا	غیب سے مدد ملے عمر و لعزیز و دولتمند اور صاحب عزت ہو۔
لڑکا بالغ و حسین دیکھنا	بہتری حال زیادتی مال ہو، فکر و فاقہ سے آزاد اور دلشاد رہے۔
لڑکا حیوان کے ساتھ دیکھنا	دشمن مقہور ہو، منفعت و کامیابی پائے۔
لسی (چھاچھ) پینا	اگر تلخ پیے تو غم و اندوہ میں پڑے، اگر گاڑھی پیے تو معیبت پائے
لسی مکھن والی پینا	نعمت پائے مگر تکلیف اٹھائے بعد میں راحت ہو۔
لشکر دیکھنا	رحمت خداوندی ہو، باران رحمت ہو آسودہ ہو جائے۔
لشکر کو لڑتے دیکھنا	مصائب و بلا سے خلاصی پائے، راحت و آرام ہو۔
لشکر غیر پہ فتح پانا	متعدی بیماریوں سے نجات حاصل ہو۔ قحط سالی دور ہو۔
لعل ملنا یا پانا	عورت حسینہ جمیلہ پائے، عہدہ جلیلہ ملے، عزت و شہرت پائے۔
لعل گود میں دیکھنا	فرزند طالعمند پیدا ہو جو خاندان کی عزت و شہرت کا باعث ہو۔
لعل ٹوپی یا دستار میں دیکھنا	بادشاہ ہو یا قوم کا سردار بنے۔ ذی وقار با عزت ہو سلطنت ہاتھ آئے۔
لعل ٹوٹنا یا گم ہو جانا	عورت یا فرزند کی موت آئے، عہدہ بادشاہی سے معزول ہو
لکڑی تراشنا	کسی منافق یا مرتد ملعون کا ہمنوا اور خیرخواہ ہو یا شرک کو مدد دے۔
لکڑی جوڑنا	اخوت و ہمدردی پیدا کرے، اگر آرہ سے چیرتے دیکھے تو منافق ہو،
لکڑی جلانے کی دیکھنا	نفاق پیدا ہو، تنگدست و قلاش ہو، افلاس اور بیماری پائے۔
لکھنا، تحریر کرنا	اگر زیر مطلب دیکھے تو مقصد حاصل کرے اور کامیابی ہو۔
لکھنا اور دیکھنا	غم و اندوہ کی نشانی ہے، خیرات سے اناج پانی ہے۔
لکھنا خط کا	جس کی طرف لکھے اس سے دولت پائے یا مقصد حاصل ہو۔
لکھائی قرآن پاک کی کرنا	موجب برکت و رحمت ہے۔ رشد و ھدایت پائے، بزرگی ملے۔
لگام دیکھنا	ھدایت پائے، دیندار و امین ہو، عالم و حکیم ہو، زیرک و فہیم ہو۔
لگام تھامنا	دانائی و عقلمندی سے زندگی گزارے خرافات سے بچے۔
لگام نئی خریدنا	عورت یا غلام، دانا یا عقلمند پائے۔ فائدہ کثیر حاصل ہو۔
لنگڑا اپنے تئیں دیکھنا	کام میں رکاوٹ پڑے یا عوام کی نظروں میں ذلیل ہو، بدنام ہو،

لوٹ مار کرنا	رنج وغم میں پڑے یا مال حرام پائے یا عوام میں بدنامی ہو۔
لٹنا گھر کا مال	علم وحکمت سکھائے یا تندرستی پائے۔ اگر بے علم ہو تو سخاوت کرے۔
لوٹا دھات کا دیکھنا	بیٹی تا بیٹے یا عورت کا لوٹا خریدنا غلام یا خادم پانے کا باعث ہے۔
لوٹا مٹی کا خریدنا	دیندار ہو، کنیز یا خادم نیک ملے اگر چاندی کا پائے تو مال و نعمت ملے۔
لوح (تختی) دیکھنا	علم وحکمت اور دیانت و ذہانت پائے۔ راہ راست پر چلے۔
لوح پر لکھنا	اگر لکھا ہوا پڑھ لے تو علامہ وقت سیاستدان ہو، فہیم وعقلمند ہو۔
لوح پر سے نوشتہ پڑھنا	موت یا حیات، تنگی یا فراخی رزق، نیک و بد نوشتہ کے مطابق پائے
لوح سے نوشتہ مٹانا	تباہ برباد ہونے کا باعث ہے
لومڑی کو مارنا	دشمن مکار پر فتحیاب ہو، اگر لومڑی کو حملہ آور دیکھے تو کسی دھوکہ کھائے۔
لومڑی خوبصورت پانا	مال و دولت، عزت وفرحت، خیر وبرکت حاصل ہو۔
لونڈی بدصورت پانا	مصیبت وتکالیف اور بیماری
لونگ خریدنا	رشد وہدایت پائے یا لوگوں میں تعریف وتوصیف سے مشہور ہو۔
لونگ کھانا	غم واندوہ میں مبتلا ہو اور تکلیف ہو۔
لوہا دیکھنا	دولت وقوت حاصل ہو اگر لوہے سے کام لے تو بہادر عالی قدر ہو۔
لہسن کھانا یا خریدنا	مال حرام پائے، اگر کھائے تو رنج وغم میں مبتلا ہو۔
لید یا گوبر جمع کرنا	مال ودولت دنیاوی جمع کرے۔ جتنی جمع کرے، اتنا مال پائے۔
لید یا گوبر کے اپلے تھاپنا	عیبوں پر پردہ ڈالے یا مال کو دفن کرے، کنجوس وشوم ہو۔
لیموں کھانا یا خریدنا	تکلیف ومصیبت پائے۔ کسی سے حیرانی اٹھائے۔
لق لق دیکھنا (بگلا)	مرد عالم کی نشانی ہے، باعث فرحت وکامرانی ہے۔

م (میم)

خواب	تعبیر
ماتم کرنا	خوشی حاصل ہو۔ دل کی مراد پائے۔
ماتم امامین کا کرنا	تہی دستی و تنگی رزق کا باعث ہے۔ مصیبت میں پھنسے
ماتھا (پیشانی) دیکھنا	فرزند پائے عزت و مرتبہ بلند ہو نیکی کی بشارت ہے۔
ماتھے پر داغ دیکھنا	عصیاں میں ڈوبے، بُرے کاموں میں بدنام ہو
ماتھا چکنا اور کشادہ دیکھنا	پرہیزگار اور بزرگ ہو، سخاوت اور مہمان نوازی اختیار کرے۔
ماتھے سے خون جاری دیکھنا	عزت و مرتبہ پائے، عزیز داری کا ہم بعد ہو، شہرت پائے۔
مار کھانا (پٹیا جانا)	اگر دوست مارے تو ہمدرد ہو، مددیلے ظالم کا فر مارے تو گنہگار رہو۔
ماش کی دال کھانا	مالدار ہو، عزت و فرحت حاصل ہو، آرام پائے۔
مال و اسباب دیکھنا	اگر تھوڑا و ستھرا دیکھے تو خوشحال ہو، اگر بے اندازہ اور گندہ دیکھے تو مصیبت پائے
مال و دولت دیکھنا	کامیابی کی علامت ہے، خوشحالی پائے، دکھ دور ہوں۔
مٹی کے ڈھیلے دیکھنا	درہم و دینار اور روپیہ پیسہ پانے سے تعبیر ہے۔
مٹی اکٹھی کرتے دیکھنا	دولت و زر و مال جمع کرے، اور عزت پائے۔
مٹی کی ٹوکری سر پر اٹھانا	زبردست مالدار ہو، خیر و برکت پائے، راحت حاصل ہو۔
مٹی گھر سے باہر پھینکنا	مال و دولت ضائع و برباد ہو، رنج و دکھ اٹھائے۔
مٹی کا تیل دیکھنا	نابکار صورت پائے، پریشانی اٹھائے۔
مٹی کا تیل جلانا	رنج و راحت اور سود و زیاں پائے، حیران و پریشان رہے۔
مٹی کا تیل لیمپ میں جلانا	کامیابی کا باعث ہے، ترقی و برکت کام میں پاتے۔
مٹھائی کھانا	خوشخبری اور حلال کی روزی کثیر پائے، منفعت اور رزق ملے۔

مٹھائی بانٹنا	خیر و برکت کا موجب ہے۔ لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرے
مجلس علم و ادب کو دیکھنا	کسی تعمیری کام میں مشغول ہو یعنی ملکی قومی سیاسی امور طے کرے۔
مجلس شراب کی دیکھنا	اگر تہذیب یافتہ اہل محفل ہوں تو قومی کام بہتر طریقہ سے کرے۔ فائدہ پذیر ہو۔
محفل عالموں کی دیکھنا	دین میں ترقی ہو، دینی مدرسہ کالج یا اسلامی یونیورسٹی قائم ہو۔
مچھروں کا کاٹنا	لوگوں کے طعن و تشنیع کا شکار ہو، ذلیل و خوار ہو۔
مچھلی دیکھنا	دولت پائے، اگر زیادہ دیکھے یا خریدے تو کثرت سے مال حاصل کرے۔
مچھلی پکڑنا	اگر جال سے پکڑے تو مکر و فریب سے دولت جمع کرے۔
مچھلی خوفناک دیکھنا	جتنی خوفناک اور بڑی دیکھے اتنا ہی مصیبت ناگہانی میں پڑے۔
محراب دیکھنا	نیکی کی بشارت ہے، ہدایت پائے اور فرزند پیدا ہو۔
محراب میں نماز پڑھنا	زیادتی مال اور بزرگی پانے کی نشانی ہے، اگر جاہل ہو تو خوار ہو۔
محراب منقش دیکھنا	عالم و فاضل فرزند پیدا ہو جس کا شہرہ جہان میں ہو۔
محل میں داخل ہونا	مقصد دلی پائے۔ مال مطلوبہ حاصل ہو۔
محل اپنا خراب دیکھنا	مال و زر کا نقصان ہو۔ عزت میں فرق آئے۔
محل میں آگ لگنا	حاکم وقت سے تاوان پڑنے کا موجب ہے۔ باعث مصیبت ہے۔
محل بلند خوبصورت دیکھنا	نعمت و حکومت، راحت و منفعت اور عزت پائے۔
مدینہ شریف دیکھنا	ترقی علم اور دین و دنیا کی بہتری پائے، زیارت مدینہ منورہ نصیب ہو۔
مرجھایا ہوا پھل دیکھنا	مقصد میں ناکامی ہو۔ نا امیدی پائے، رنج اٹھائے۔
مرجھایا ہوا پھول دیکھنا	اولاد کا غم دیکھے۔ اگر درخت مرجھایا ہوا دیکھے تو خاندان کا غم دیکھے۔
مردہ سے کلام سننا	مقصد حاصل ہونے کی علامت ہے، اگر نصیحت سنے تو بہتری ہے۔
مردہ کو اٹھا کر لے جانا	مال حرام حاصل ہو اور راحت قلیل ہو
مردہ کو خوبصورت اور زندہ دیکھنا	اگر مردہ مجہول ہو تو غم و اندیشہ پائے۔ اگر معروف ہو تو نیک بختی کی علامت ہے۔ دارین کی دولت پائے عزت و بزرگی حاصل ہو۔
مردہ کو پکارنا	اگر صورت مردہ کی نہ دیکھے تو جلدی ہلاک ہو جائے۔
مردوں کی جماعت دیکھنا	گمراہی اور بدعت کی نشانی ہے، ہلاکت و نکبت پائے۔

مُردے کو جلانا — کسی فاسق کو ہدایت کرے یا گمراہ کو راہِ راست پہ لائے۔

مُردہ سے حُلوہ پانا — راحت و آرام پائے۔ دین کا ہمدرد ہو' آخرت نیک ہو۔

مُردہ سے صحبت کرنا — مُردہ کے خویش و اقارب سے دولت و آرام پائے۔

مُردہ اپنے تئیں دیکھنا — درازیٔ عمر کی دلیل ہے۔ حصولِ مقصد ہو۔

مروارید دیکھنا — غلام یا کنیز حسینہ پائے' یا فرزند خوبصورت پیدا ہو۔

مُرغ دیکھنا یا پانا — غلام زادہ پائے' یا غلام وفادار سے فائدہ حاصل ہو۔

مُرغ کی اذان سننا — خوشخبری پائے' دیندار پرہیزگار ہو' عورت سے محبت کرے۔

مُرغ ذبح کرنا — نیکی کی علامت ہے۔ اگر مُرغ کا گوشت کھائے تو دولت پاکیزہ ملے

مُرغ کی کڑک سُننا — بُری خبر سنے' یا مصیبت و تکلیف آنے کا اندیشہ ہے۔

مُرغی پانا' یا خریدنا — لونڈی یا کنیز خریدے' باقی مُرغی کی آواز سُننا غضبِ الٰہی نازل ہونے سے مراد ہے

مُرغی بمعہ چوزے دیکھنا — دولت زر و مال پائے' امیر و متمول ہو' مگر فکر دامن گیر ہو۔

مُرغابی دیکھنا — رزق کثیر پائے۔ اگر پکڑے تو بزرگی دولت و عزت پائے۔

مُرغابی کا گوشت کھانا — غیب سے نعمت پائے' دولت بکثرت ہاتھ آئے۔

مُرغابی مُردہ دیکھنا — تنگدستی اور بے روزگاری کی علامت ہے۔ آواز سُنے تو خوشخبری پائے۔

مرہم زخم پر لگانا — دلجوئی اور ہمدردی کرے' جس کو لگائے اس کا مددگار ہو۔

مرہم بنانا' یا بیچنا — کارِ خیر میں حصہ لے' دین میں کوشش کرے' ہمدرد و غمخوار ہو۔

مریخ ستیارہ دیکھنا — فوج میں بھرتی ہو۔ جنگ پر جائے' اور عہدہ پائے۔

مسجد میں نماز پڑھنا — سعادت دارین حاصل ہو' دل مسرور ہو' دولت دین و دنیا پائے۔

مسجد ست مذار دیکھنا — عالم دین اور دین کی ترقی سے تعبیر ہے' خورشید اسلام جلوہ گر ہو۔

مسجد پرانی و ویران دیکھنا — اگر بوسیدہ' یا شکستہ دیکھے تو دین میں خرابی پائے' مصیبت پیش آئے

مسلح فوج کو دیکھنا — کامیابی کی دلیل ہے' فتح و نصرت پائے' راحت حاصل ہو۔

مسلمان ہونا — آفت و بلا سے نجات پائے' امن و چین حاصل ہو۔

مسلمانوں کی جماعت دیکھنا — دین میں ترقی حاصل ہو۔ راحت و دولت عام ہو۔

مشرک یا کافر ہونا — بدکاری اور فساد میں مبتلا ہو' گمراہ بد دیانت و بد طینت ہو۔

مسور یا مسور کی دال کھانا	اگر خام دیکھے تو غم و اندوہ پائے' اگر پختہ دیکھے تو جھگڑا و فساد میں پڑے۔
مسواک کرنا	مال خیرات کرے' سعادت' بزرگی' عزت حاصل ہو۔
مسواک نچلے دانتوں میں کرنا۔	بھائیوں اور بہنوں سے احسان و بھلائی کرے اور راحت پائے۔
مسواک تمام دانتوں میں کرنا	تمام عزیز و اقارب سے ملازمی سے پیش آئے یا نیکی کرے۔
مشتری ستارہ دیکھنا	حاکم یا بادشاہِ وقت ہو' وزیر یا خزانچی مقرر ہو۔
مشت زنی کرنا	اولاد یا کسی عزیز کے مرنے کی خبر سنے' یا فرزند کی موت دیکھے۔
مصطگی رومی کھانا	جس سے گفتگو کرے اس سے آرام پائے۔
مشک خال دیکھنا	برکت پائے اور سعادت حاصل ہو' دولت و نعمت پائے۔
مشک (کستوری) سونگھنا	علم و دولت میں شہرت پائے' عزت و بزرگی حاصل ہو۔
معزول ہونا	اگر ملازمت یا عہدہ سے معزول ہوتے دیکھے' تو دین کی اصلاح پائے۔
معطل ہونا	بزرگی سے معزولی پائے' عزت میں کمی واقع ہو۔
مکڑی دیکھنا	کمزوری طبیعت اور رنج و فکر ہونے کی علامت ہے جولاہے سے دوستی کرے۔
مکھی دیکھنا	رزق پائے' اگر مکھی کا ڈھیر دیکھے' تو نعمت حاصل ہو۔
مکھن دیکھنا' یا کھانا	نعمت و برکت پائے' عزت و بزرگی حاصل ہو' فلا سفر ہو۔
مکھیاں دیکھنا	حاسدوں سے حسد پائے۔ بخیلوں اور کمینوں سے دکھ اٹھائے
مکہ شریف دیکھنا	دین کی سعادت نصیب ہو' یا حج بیت اللہ کرے اور دولت پائے۔
مگرمچھ دیکھنا	چور ظالم اور ڈاکو سے تعبیر ہے۔ اگر مگرمچھ کو مارے تو چور یا ڈاکو کو مارے۔
مگرمچھ کا شکار ہونا	دشمن سے سخت نقصان اٹھائے۔ یا چوری کرے۔
مگرمچھ کو ہلاک کرنا	چور یا ڈاکو پر حملہ کرے اور غالب آئے' یا دشمن ہلاک ہو۔
ململ خریدنا	اگر قمیض مرد بنائے' تو نفیس عورت پائے۔
مناجات کرنا	دین و دنیا کی بزرگی پائے' دل نور و عرفان سے منور ہو جائے۔
منبر دیکھنا	بادشاہِ اسلام سے تعبیر ہے' امام' خطیب' یا قاضی ہو۔
منبر پر خطبہ دینا	بادشاہِ اسلام کی نظروں میں قدر و منزلت حاصل ہو۔
منبر پر بیٹھ کر وعظ کرنا	شہر میں رسوا ہو' ذلالت پائے' دنیاوی لشکر کا بھی رسوا ہو تعبیر ہے۔

خواب	تعبیر
منبر سے اترنا	باعث برکت و رحمت ہے، اگر کوئی اتار لے تو ذلت و رسوائی پائے۔
مور نر دیکھنا	بادشاہ عجم سے انعامات پائے، اگر مورنی دیکھے تو عجمی عورت سے شادی کرے۔
مور ناچتے دیکھنا	حصولِ دولت، جاہ و مرتبہ ہو، اگر مور بولتے دیکھے تو مصیبت آئے۔
موزہ پہننا	پردہ داری اور گھرداری سے تعبیر ہے، عورت پائے۔
موتی یا مونگا پہننا	خوبصورت اور دولت مند عورت سے شادی کرے۔
موتی و مونگا جمع کرنا	مال و دولت بکثرت پائے، سفید موتی دیکھنا فرزند سے تعبیر ہے۔
موتیوں کا بیوپار کرنا	حسین عورتوں میں مشغول ہو، دولت پیدا کرے۔
مونچھ دیکھنا	شہرت اور نام و نمود کی خواہش کرے۔
مونچھیں لمبی رکھنا	بدعملیوں میں مشہور ہو، عصیاں میں غرق ہو جائے۔
مونچھیں کترانا	بداعمالیوں سے توبہ کرے، نیک و پارسا ہو۔
موم سفید دیکھنا	مال و نعمت پائے۔ اگر موم بتی جلائے تو ہدایت و پاکیزگی پائے۔
موم زرد دیکھنا	بیمار ہو۔ نقصان اٹھائے۔ موم سفید دیکھے تو رزق پاکیزہ ملے۔
مہمان نوازی کرنا	باعثِ فرحت و رحمت ہے، قوم و خاندان کا نگہبان و ہمدرد ہو۔
مہمانی پر جانا	کسی ہمدرد عزیز سے منفعت حاصل ہو۔ مالدار اور باعزت ہو۔
مہندی پاؤں کو لگانا	دکھ درد و مصیبت سے رہائی پائے۔ گھر بیٹھے دولت حاصل ہو۔
مہندی ہاتھوں کو لگانا	مال و دولت پائے، آرام و راحت سے زندگی بسر ہو۔
مہندی سے ہاتھ رنگے دیکھنا	خویش و اقارب کا رازدار ہو، مالدار ہو، بے فکری سے عمر گزرے۔
میخ لوہے کی گاڑنا	فرزند پیدا ہو، ملازمت یا کاروبار میں ترقی پائے۔
میدہ دیکھنا یا خریدنا	تجارت میں ترقی پائے، آرام و راحت اٹھائے۔
میوہ کشمش کھانا یا خریدنا	مال و منفعت اور خیر و برکت پائے۔
مینہ برستے دیکھنا	خیر و برکت و رحمت کا موجب ہے۔ خوشحالی و آسائش پائے۔
مینار بنانا	کسی دینی کام کی تعمیری و عملی کوشش کرے۔
مینار پر چڑھنا	کاروبار میں ترقی، ہدایت، علم و عزت اور شہرت میں یکتائے زمانہ ہو۔
مینار سے اترنا	برسوں تعمیر قوم میں لگا دے، یعنی تمام عمر قومی خادم رہے۔

خواب	تعبیر
مینار سے گرنا	تنزل کا باعث ہے، حقیر و ذلیل ہو۔
ماں باپ کو دیکھنا	مشکلات پر قابو پائے۔ پریشانی دور ہو، حصول مقصد ہو۔
ماں، بہن سے صحبت کرنا	صلۂ رحمی ہو۔ مدد پائے۔ ماں بہن مہربان ہو، راحت پائے۔
ماں کے پیٹ سے پیدا ہونا	تمام گناہوں سے توبہ کرے، نیک اور پرہیزگار ہو
مرد جوان کا آپ کو بوڑھا دیکھنا	زیادتی علم و حرمت، بہتری، بزرگی، عزت و حشمت ہو۔
مرد کا آپ کو جوان خوبصورت دیکھنا	سرداری اور عیش و عشرت پائے، رفقائے بادشاہ میں شامل ہو
موتیوں کی لڑی دیکھنا	حافظ قرآن ہو، یا شہر میں مشہور ہو، فرزند نامور پیدا ہو۔
مرغزار یا سبزہ دیکھنا	خوشخبری ملے، یا علم دین حاصل ہو، بزرگی ملے، ولی اللہ ہو۔
مکتب دیکھنا	مشغول خاطر و اندیشہ کی نشانی ہے۔ مگر انجام نیک اور فائدہ پذیر ہو
مدرسہ میں پڑھنا	رشد و ہدایت پائے۔ معلومات میں اضافہ ہو۔
منہ سے کچھ نکلتے دیکھنا	حصول روزی کی نشانی ہے، نعمت غیر مترقبہ ہاتھ آتی ہے۔
منہ سے گندگی نکلنا	ذلیل و خوار ہو، بدگوئی سے بدنام ہو، بدانجام ہو۔

وفادار بندے ہو تم تو خدا کے
اٹھو خواب غفلت کے پردے ہٹا کے

مقبول احمد پوری

ن (نون)

خواب	تعبیر
ناپ تول کرنا	اچھی یا رہبر سے تعبیر ہے، عدل و انصاف پائے۔
ناچنا مرد کا	غم و اندوہ اور بے ہودگی میں پڑے، مصیبت پیش آئے۔
ناچنا عورتوں کا	رسوائی و ذلت اٹھائے اور بدنامی ہو۔
ناخن اتارنا	بیماری اور تنگ دستی سے نجات پائے، رزق اور دولت ملے۔
ناخن دراز دیکھنا	تنگ دستی اور بیماری پائے، تکلیف اٹھائے۔
ناک لمبی دیکھنا	درازیٔ عمر اور ترقی رزق کا باعث ہے۔
ناک سے خون بہنا	مال حرام حاصل کرے اور ضائع جائے۔
ناک صاف کرنا	دانش مند ہو، روزی حلال ڈھونڈ کر کھائے۔
ناف دیکھنا	عورت یا خادمہ پائے اگر ناف صاف دیکھے تو آرام پائے۔
ناف پر بال دیکھنا	تنگی اور مصیبت پائے، بیوی یا کنیز سے دکھ پائے۔
نان دیکھنا	دوستوں سے ملاقات ہو، عمر دراز پائے۔
نان کھانا	مال طیب پائے، عیش و آرام حاصل ہو۔
نبض دیکھنا	کسی کی امداد کرے، اگر خود نبض دکھائے تو عارضہ جاتا رہے۔
نجاست دیکھنا	مال حرام حاصل ہو، فکر دامن گیر ہو، بے تدبیر ہو۔
نجومی دیکھنا	حاکم وقت سے عزت و مرتبہ پائے۔
نعل گھوڑے کے لگانا	بادشاہ وقت سے منفعت پائے۔
نعل گدھے کے لگانا	کسی بزرگ دین سے فیض حاصل ہو، آرام پائے۔
نعل اپنے جوتے کو لگانا	سفر در پیش آئے - فائدہ کثیر پائے
نقارہ بجانا	شہرت اور رہبری سے تعبیر ہے، دولت اور حکومت پائے۔

نکاح کرانا عورت سے	عزت و شہرت کا باعث ہے' دولت کثیر پائے
نکاح کرنا	اگر عورت نکاح کراتی دیکھے' تو مال کا نقصان ہو۔
نگینہ دیکھنا	اگر بادشاہ دیکھے' تو ملک فتح کرے' عورت کیلئے شوہر ہے۔
نگینہ انگوٹھی کا دیکھنا	حکومت' عیش و عشرت' فرزند اور عورت پائے۔
ندی کا دیکھنا	تجارت و کاروبار میں ترقی پائے' مراد پوری ہو۔
ندی میں نہانا	بیماری سے شفا پائے' دولت و عزت راحت حاصل ہو۔
ندی میں گرنا	تلاش روزی کے لئے کسی دوسرے ملک کا سفر کرے۔
نرگس کا پھول دیکھنا	فرزند خوبصورت پیدا ہو یا حسینہ عورت ملے
نرگس کا پودا دیکھنا	عورت حاملہ ہو یا مسرت حاصل ہو۔
نرسنگھا بجانا	منافق ہو' کذب بیانی سے کام لے' لوگوں میں نفاق پیدا کرے۔
نرسنگھا بجتے دیکھنا	کسی منافق شخص سے واسطہ پڑے' نقصان اٹھائے۔
نسوار لینا	غم و اندوہ میں مبتلا ہو' رنج و فکر پائے۔
نسوار خریدنا	زکام اور نزلہ میں پڑے' حیران و سرگردان ہو۔
نشاستہ دیکھنا	مال' حلال پاکیزہ پائے' مگر محنت سے ہاتھ آئے۔
نشاستہ کھانا	رنج و غم اور مصیبت میں گرفتار ہو
نشہ شراب کی مست ہونا	عیش و راحت اور آرام و چین نصیب ہو
نل کا پانی دیکھنا	ترقی کاروبار کی علامت ہے' منفعت حاصل ہو۔
نماز پڑھنا	اگر مشرق کی طرف رخ کرکے نماز پڑھے تو حج ادا کرے۔
نماز قبلہ رو پڑھنا	دین اسلام میں ترقی کا باعث ہے۔
نماز میں امامت کرانا	اپنے خاندان یا قوم پر سرداری پائے' عزت حاصل ہو۔
نمک سفید کھانا	نیک اور صالح عمل کرے' دولت و حشمت پائے۔
نمک سیاہ کھانا	فتنہ و فساد میں مبتلا ہو' تکلیف پائے نقصان اٹھائے۔
نمک دان دیکھنا	عورت حسینہ ہم صحبت ہو' راحت و عزت پائے۔
نمک سرخ کھانا	رنج و غم مال حرام' دنگا و فساد اور تکلیف پائے۔

ننگا ہونا	طالب دنیا ہونے کا موجب ہے، رسوائی ہو۔
ننگا عورت کو دیکھنا	مال بے اندازہ پائے، جس کا شمار نہ ہو اور عزت حاصل کرے۔
ننگے آدمی زیادہ دیکھنا	خیر و برکت کا موجب ہو، بزرگوں کے لیے رسوائی کا باعث ہو۔
نوشادر کھانا	غم واندوہ سے تعبیر ہے، اگر خریدے تو زیادہ تکلیف پائے۔
نوکر رکھنا	عزت و مرتبہ حاصل ہونے کی علامت ہے۔
نہانا صاف پانی سے	رنج و غم سے نجات پائے، بیماری سے شفایاب ہو، قرض ادا ہو۔
نہانا گندے پانی سے	بیمار ہو، مصیبت میں پھنسے تکلیف اور رنج اٹھائے۔
نہر بہتے دیکھنا	حاکم وقت سے تعبیر ہے۔ ملک کی آبادی کا باعث ہے۔
نہر میں نہانا	بادشاہ وقت سے عہدہ پائے، وزیر، سفیر یا امیر ہو۔
نہر سے پانی پینا	بادشاہ یا حاکم سے انعام پائے، آسودہ حال ہو۔
نئی چیز دیکھنا	خیر و برکت کا موجب ہے، معلومات میں اضافہ ہو۔
نیا زیور دیکھنا	اگر سبز دیکھے تو فرزند پائے، اگر خشک دیکھے تو اولاد نہ ہو۔
نیا زیور سونگھنا	اگر خوشبودار ہو تو سعادت دارین حاصل ہو، خوشخبری پائے۔
نیچے اترنا	اگر آرام سے اترے، تو کام کو دیر سے کرے، کامیابی دیر سے ہو۔
نیچے گرنا	عزت مرتبہ میں کمی آئے، باعث تنزل ہے۔
نیاز دینا	دلی مراد پوری ہو، جس کی خواہش رکھے اسے پائے
نیزہ ہاتھ میں دیکھنا	عہدہ پائے، یا طاقتور دوست ملے، دشمن پر غالب آئے۔
نیزہ بازی کھیلنا	زمانہ میں طاقتور، بہادر اور مشہور ہو، جس کام کا ارادہ کرے پورا کرے
نیزہ سے قد ناپنا	عمر دراز پائے - منفعت پائے
نیزہ پھینکنا	عہدہ سے دست بردار ہو جائے۔ دنیا سے علیحدگی اختیار کرے۔
نیزہ ٹوٹا دیکھنا	عہدہ سے معزول ہو، یا دوست ہمدرد سے جدائی ہو۔
نیل ہاتھوں کو لگا دیکھنا	بحر عصیاں میں غرق ہو، بدنام اور ذلیل و خوار ہو، ذلت و رسوائی پائے۔
نیلگوں آسمان دیکھنا	مصیبتوں سے نجات پائے، فرحت، راحت اور مسرت و کامیابی پائے۔
نیل گائے کا شکار کرنا	غیب سے رزق پائے۔ متمول و دولت مند ہو، عیش و عشرت پائے۔

نیلوفر دیکھنا	موسم میں دیکھے تو فرزند پائے' منفعت حاصل ہو۔
نیلوفر کے پھول توڑنا	باعث راحت ہے' مشغول کاروبار ہو' دلبر سے وصال ہو۔
نیولا پکڑنا	کسی سردار کی قرابت حاصل ہو' اور عزت پائے۔
نیولے کو مارنا	مفسدوں اور حاسدوں پر غالب آئے۔
نیولے اور سانپ کی لڑائی دیکھنا	موجب خیر و برکت ہے' دولت غیر معمولی ہاتھ آئے اور دشمنوں پر غالب آئے' عزت و سرداری ملے۔
نبی مرسل کو دیکھنا	جس عنوان سے دیکھے' ویسی ہی تعبیر پائے' عفو و تقصیر ہو۔ راحت و دولت پائے۔
نارنگی دیکھنا	روزی حلال و اصلاح دین کی دلیل ہے' مرتبہ بلند پائے۔
ناقہ خوش رو دیکھنا	دولت کثیر پائے' کاروبار میں ترقی ہو' باکرہ عورت سے ہم بستر ہو۔
ناخن ٹوٹا ہوا دیکھنا	ناکامی و نامرادی کا موجب ہے۔ عزیز کی دل شکنی کرے۔
نردبان پر چڑھنا	سفر پیش آئے' دین کے کام میں مرتبہ پائے۔
نردبان سے اترنا	سفر سے کامیاب واپس آئے' خیر و برکت پائے
نعلین دیکھنا	سفر پر جائے یا عورت سے شادی کرے' باعث عزت و دولت ہو۔
نعمت پانا	مال و دولت ملنے کی علامت ہے' اگر بادشاہ دیکھے تو سلطنت وسیع ہو
نماز بے طہارت پڑھنا	تردد اور حیرانی میں پڑے' بے تدبیر ہو' دلگیر ہو۔
نور آسمان پر دیکھنا	دین و دنیا کی نعمتیں پائے' عدل و انصاف و فراخی رزق ہو' فرزند ہو۔
نہال دیکھنا	بزرگی و مرتبہ پائے۔ یا خدمت گار سے راحت پائے۔

و (واؤ)

خواب	تعبیر
وادی شاداب دیکھنا	دین میں بندگی ہو' راحت و آرام حاصل ہو' دولت منک پائے
وادی میں نہر دیکھنا	بادشاہ وقت کو مہربان پائے' دولت' بزرگی' عزت و راحت پائے۔
وارث بننا	کسی عزیز کی موت واقع ہو' رنج والم پائے۔
وراثت کا جھگڑا کرنا	جھگڑنے والا سخت مصیبت اور آفت میں گرفتار ہو۔
وارث یتیم کا بننا	مال ومنال اور عزت واقتدار پائے۔
واعظ ہونا	اگر عالموں کی مجلس میں وعظ کرے' تو شہرت حاصل کرے۔
وعظ عالم سے سننا	رشد وہدایت پائے' نیک دیندار اور متقی ہو۔
وعظ کرتا جاہلوں کو دیکھنا	گمراہی وبے دینی پھیلے۔ لوگوں کو اسلام سے نفرت ہو۔
والی بننا	عزت وآبرو بڑھے' توقیر پائے۔
والی کو رنج میں دیکھنا	عزت ومرتبہ میں کمی یا فرق آئے
وثیقہ لکھنا	مال حرام کھائے۔ غیر کا حق دبائے۔
وزیر آپ کو دیکھنا	اگر عدل کرتا دیکھے' تو رزق ودولت میں ترقی پائے۔
وزیر سے ملاقات کرنا	ترقی عزت اور زیادتی مال کی علامت ہے' خیر وبرکت پائے۔
وزیر کے ساتھ کھانے دیکھنا	اگر وزیر کے ساتھ کھانا کھاتا دیکھے' تو راحت ودولت عزت ومرتبہ پائے۔
وحشی جانور کو مارنا	دشمن پر فتح یاب ہو' کاروبار میں ترقی ہو' نعمت وراحت پائے۔
وسیلہ بنانا	اگر مرد عالم کو وسیلہ بنائے' تو دین حاصل کرے' نیک اور پرہیزگار ہو۔
وسیلہ بننا	عزت وبزرگی پائے کسی کے کام آئے
وکیل بننا	عدل وانصاف کرنا عوام راضی ہوں

وکیل کرنا	دوست موافق پائے، فائدہ حاصل ہو، امداد و اعانت پائے۔
ولی اللہ دیکھنا	خیر و برکت حاصل ہو، دین میں کامل ہو، خوشحال پائے۔
وحشی کو ہلاک کرنا	مصائب و تکالیف سے نجات حاصل کرے۔
ووٹ دینا	اگر دنیادار کو ووٹ دے، تو گمراہ و بے دین ہو، دنیا سے محبت رکھے۔
ووٹ عالم کو دینا	اسلام میں ترقی ہو، دیندار ہونے کا موجب ہے۔
ویران گھر اپنا دیکھنا	غم و اندوہ پائے، سخت مصیبت میں گرفتار ہو۔
ویرانی دیکھنا	رنج و الم میں مبتلا ہو، اور تکلیف اٹھائے۔
والی بال کھیلتے دیکھنا	ہاتھوں سے خوشی کا سامان پائے، کاروبار میں ترقی ہو، اگر فٹ بال کھیلے تو کاروبار میں دوڑ دھوپ اور مصروفیت پائے
وان کا درخت دیکھنا	پیچیدگی میں عمر بسر ہو، حیران و پریشان رہے۔
وضو کرنا	امانت دار ہو، نیکی پائے، گناہوں سے توبہ کرے، یا امانت ادا کرے۔
وظیفہ پڑھنا	نیک کام کی طرف رغبت کرے، بیماری سے صحت پائے۔
وصیت کرنا	اولاد اور خاندان کا ہمدرد اور جان نثار ہو، عمر دراز پائے۔
وصیت نامہ لکھنا	امام و پیشوا ہو، دنیا میں حرمت پائے، خلقت کی حاجت روا ہو، گمراہوں کا راہنما ہو، راہبری کرے۔
واویلا کرنا	بدنامی کا باعث ہے۔ مصیبت میں پھنسے، گمراہ ہو۔

ہ (ہا)

خواب	تعبیر
ہوا میں اڑنا	اگر آسمان کی طرف اڑنا دیکھے تو موت کا انتظار کرے۔
ہوا میں پرواز کرنا	اگر زمین کی طرف اترنا دیکھے تو سفر درپیش آئے، راحت و آرام پائے۔
ہوا تند چلتے دیکھنا	مصیبت میں مبتلا ہو۔ اگر ہوا تند و گرم چلتی دیکھے
ٹی چلتے دیکھنا	تکالیف سے نجات ملے، ملنسار، محبت، سلوک اور پیار کرے۔
سادہ دیکھنا	سخاوت اختیار کرے، ملنسار، محبت، سلوک اور پیار کرے۔
ہاتھ کٹا ہوا دیکھنا	اگر دایاں ہاتھ کٹا دیکھے تو افلاس، غربت، تنگدستی پائے۔ اور اگر بایاں ہاتھ کٹا دیکھے تو برادری، خویش و اقارب سے جدا ہو۔ مفارقت پائے
ہاتھ اپنے دھونا	کاروبار بند ہو جائے۔ کام میں ناکامی ہو، باعث پریشانی ہے۔
ہتھیلی تنگ دیکھنا	قرضدار ہو، کنجوس و بخیل ہو۔ گندان ذلیل ہو۔
ہتھیلی پر نقش و نگار دیکھنا	اگر عورت دیکھے تو آرام پائے، اگر مرد دیکھے تو تکلیف اٹھائے۔
ہاتھا پائی کرنا	اگر دشمن کو مضبوط پکڑتے دیکھے تو حالات کو اپنے موافق پائے۔
ہاتھا پائی عورت سے کرنا	اگر غیر عورت ہو تو ذلیل و خوار ہو، اگر منکوحہ سے کرے تو لڑائی جھگڑا ہو۔
ہاتھی سفید دیکھنا	عزت و دولت پانے کا سبب ہے۔ فرزند سعید پائے، سردار قوم بنے۔
ہاتھی پر سواری کرنا	رات کا خواب معزولی و بے عزتی کا سبب ہے، اور دن کا خواب جورو کو طلاق دے، یا کسی امیر یا بڑے شخص سے نقصان اٹھائے۔
ہاتھی خوبصورت دیکھنا	بادشاہ یا حاکم سے دولت و نعمت پائے، یا خود سردار و حکمران ہو۔
ہاتھی سیاہ خونخوار دیکھنا	آفت آئے۔ یا ایسا فتنہ پیدا ہو جس سے لوگ خوفزدہ ہوں۔
ہار پھولوں کا پہننا	اپنی محبوبہ یا دوست سے محبت و پیار کرے، اور عیش و آرام پائے۔
ہار پھولوں کا پہننا	خوبصورت دوشیزہ سے شادی کرنے کی دلیل ہے۔

ہار موتیوں کا دیکھنا	فرزند اور مال و دولت پائے' فرحت و راحت ہاتھ آئے۔
ہار ٹوٹنا' یا گم ہونا	بیوی کے جدا ہونے کی نشانی ہے' باعث پریشانی ہے۔
ہاتھ درست دیکھنا	مال حلال و طیب پائے۔ نیک نام اور باعزت ہو۔
ہاکی کا خریدنا	زراعت و صنعت میں کوشش کرے' کاروبار میں دسترس ہو۔
ہاکی کھیلنا	کاروبار اور رزق میں ترقی پائے۔ مصروفیت عام ہو۔
ہاکی ٹوٹنا یا گم جانا	دوست مددگار سے جدائی ہو' اور نقصان پائے۔
ہالۂ آفتاب دیکھنا	دولت و عزت پائے' دوستوں کا حلقہ اثر وسیع ہو' اقتدار پائے۔
ہالۂ مہتاب دیکھنا	دولت دین پائے' بزرگی سے لوگوں میں ممتاز اور فیض پہنچائے۔
ہتھیار اُتارنا	امن و چین پائے۔ آرام و راحت حاصل ہو۔
ہتھیار ڈالنا	ذلیل و خوار ہو' بدنام ہو' اور ناکامی و تنگ دستی میں مبتلا ہو۔
ہچکی آتے دیکھنا	پُرغضب ہونے اور گالی بکنے کی دلیل ہے' اور بیمار ہو جائے۔
ہچکی بند ہونا	مسکین طبع ہو' زبان پر قابو پائے' آرام حاصل ہو۔
ہُد ہُد دیکھنا' یا پکڑنا	امارت حاصل ہو' علم و حکمت اور منصب پائے۔
ہُد ہُد کا گوشت کھانا	نیکی کی علامت ہے' بزرگی پائے یا مشیرِ سلطنت ہو۔
ہُد ہُد کی آواز سُننا	خوشخبری پائے' یا عورت حسین جمیل سے شادی کرے۔
ہڈی بیحد چوسنا	اگر مغز آئے تو اپنے مطلب میں کامیاب ہو۔ اگر خالی ہو تو ناکام مشقت پائے۔
ہڈی چبانا	محنت و مشقت زیادہ اٹھائے۔ رزق حلال پائے۔
ہڈی پھینکنا	مصیبت سے نجات پائے۔ باعث آرام و راحت ہے۔
ہل چلانا	کامیابی کی دلیل ہے۔ رزق حلال و پاکیزہ ملے۔
ہل خریدنا یا لینا	محنت و مشقت سے روزی حلال پائے۔
ہل ٹوٹا دیکھنا	ناکامی اور تنگدستی کی علامت ہے۔
ہنڈولہ جھولنا	دنیا کے بیہودہ کاموں میں مبتلا ہو۔ دین سے گمراہ ہو۔
ہنر ہاتھ میں لینا	ملازمت یا روزگار پائے' کاروبار سے بہرہ ور رہو۔

ہنٹر مارنا	بلا عذر مارے تو رشوت خور ظالم ہو' اگر بعذر مارے تو کامیابی و ترقی ہو۔
ہنسنا اتنا کہ آنسو آئیں	غم و اندوہ سے نجات پائے' راحت و خوشی نصیب ہو۔
ہودج میں بیٹھنا	عزت و مرتبہ پائے' مبارک خواب ہے' بزرگی اور راحت پائے۔
ہودج سے اترنا	آرام و راحت حاصل ہو' بے فکر ہو' عیش و عشرت پائے۔
ہیجڑا اپنے تئیں دیکھنا	خوف و دہشت میں گرفتار ہو' بزدلی کا شکار ہو۔
ہیجڑا ناچتے دیکھنا	بُرے کاموں میں پڑے' بدنامی و ناکامی اٹھائے۔
ہیجڑوں کی صحبت کرنا	مفسدوں سے میل جول رکھنے سے گمراہ و بے دین ہو۔
ہنسلی دیکھنا	عورت جمیلہ پائے۔ باکرہ سے عقد ہو' مباشرت سے لطف اٹھائے۔
ہاتھ دیکھنا	برادر یا شریک یا ہمدرد عورت پائے۔ راحت و آرام پائے۔
ہاتھ اپنے بند جیسے دیکھنا	گناہوں سے توبہ کرے' متقی و پرہیز گار رہے۔ مالک سے ڈرے۔
ہاتھ دشمن کا چومنا	رفع خصومت و نزاع ہو۔ مسرت و راحت ہاتھ آئے۔
ہاتھ سے آسمان چھوتا یا پکڑنا	عزیز خلق و ذی توقیر ہو' کلام میں تاثیر ہو' جو مہم پیش آئے وہ باآسانی حل ہو جائے' عزت و مرتبہ بلند ہو۔
ہدیہ پسندیدہ دیکھنا	عورت صاحب جمال ہو' یا فرزند اقبال پیدا ہو' شہرت پائے۔
ہدیہ دینا	اگر لینے والا بزرگ و مشہور ہو تو عزت' دولت' و آرام پائے۔
ہدیہ پیر و مرشد کو دینا	اپنے بزرگوں میں قدر و منزلت پائے۔ یا اولیاء اللہ میں شامل ہو۔
ہدیہ ماں باپ کو دینا	خاندان کی آنکھوں میں ممتاز ہو' والدین جیسی عزت پائے۔
ہرن دیکھنا	دختر نیک اختر پیدا ہو' یا کنیز باکرہ پائے۔
ہرن پکڑنا	دولت و بزرگی پائے' عاشق ہو' محبت میں گرفتار ہو۔
ہرن کا شکار کرنا	حسینہ جمیلہ عورت کو حاصل کرے' اور فائدہ اٹھائے۔
ہرن کا گوشت کھانا	دولت' عزت' بزرگی' ہنر مندی' شہرت و آرام پائے۔
ہرن کی پوستین پہننا	نیک خصال مگر متمول ہو' دل کا سخی' خدا ترس ہو۔
ہلال (چاند) دیکھنا	سرداری ملے' یا فرزند پیدا ہو' بادشاہ نیک ہو' نیکی کی علامت ہے بشارت اور خوشخبری' خوشحالی شادی اور کاروبار کی ترقی سے تعبیر ہے۔

لا (لام۔ الف)

خواب	تعبیر
لا الٰہ الا اللہ کا ورد کرتے دیکھنا	ہدایت پائے۔ مقبولِ بارگاہ ہو۔
لاٹھی دیکھنا	کسی کو دوست یا مربّی پائے' لاٹھی پر ٹیک لگائے تو امداد پائے۔
لاٹھی ہاتھ میں لینا	باعزت اور بزرگ ہو۔ عہدہ یا سرداری پائے۔
لاٹھی مضبوط دیکھنا	دل کی مراد پوری ہو' ارادہ مضبوط ہو' اگر چھوٹی دیکھے تو ناکامی ہو۔
لال رنگ دیکھنا	عورت دیکھے تو خوشی کی خبر سنے۔ مرد دیکھے تو غمگین ہو۔
لال کپڑا پہننا	مرد پہنے تو رنجیدہ ہو' پُرملال ہو' عورت پہنے تو خوشی حاصل ہو۔
لاحول پڑھنا	بہادر بنے' ارادہ میں کامیابی ملے۔ اللہ پر کامل بھروسہ پیدا ہو۔
لاولد اپنے کو دیکھنا	خاندان میں سے کسی ایک کی موت واقع ہو۔
لاٹ دیکھنا	مال بے حساب ملے۔ رزق میں برکت ہو۔
لاٹری نکلتے دیکھنا	لہو ولعب میں مبتلا ہو۔ نافرمان ہو' بدنیت ہو۔
لاجورد (نیلا رنگ) دیکھنا	قیافہ شناسی میں یکتا ہے روزگار ہو۔
لاری دیکھنا	کام میں مشقت پیش آئے۔ بعد میں راحت ملے۔
لاری مال سے بھری دیکھنا	لمبا سفر درپیش ہو۔ اہل وعیال سے دوری ہو۔
لاش دیکھنا	غم اور اندیشہ پائے' لاش جانے والی کی دیکھے تو نیک بختی کی علامت ہے۔
لاف زنی (شیخی) کرتے دیکھنا	بے روزگاری کا شکار رہے' لوگوں میں بدنام ہو۔
لاکھوں تک گننا	جتنا زیادہ گنے اسی کے مطابق محنت اور مشقت میں گرفتار ہو' زندگی سے بیزار ہو۔
لال بیگ دیکھنا	جو خریدے اس میں نقصان ہو۔
لال کتاب دیکھنا	غم کی خبر سنے' یا قریبی رشتہ دار سے تکلیف پہونچے۔

لالی ہونٹوں پہ دیکھنا	فکر و اندیشہ میں مبتلا ہو - یا بیماری لاحق ہو -
لالی پاپ کھانا	بے مقصد گفتگو کرے یا سفر میں نقصان ہو -
لائبریری دیکھنا	علما و ادبا میں شمار ہو -
لائبریری قائم کرنا	علم و عمل میں پختگی آئے - شہرت کا باعث ہے -
لانڈری کا کام کرتے دیکھنا	نیک اعمال انجام دے، بزرگوں میں شامل ہو -
لائٹ جلاتے دیکھنا	لوگوں کی خدمت کرے، منافع کی علامت ہے -
لائسنس بنواتے دیکھنا	مال کی حرص پیدا ہو - دنیا سے دل لگے -
لائسنس کسی کا بنوانا	روزگار میں محنت و مشقت کا سبب ہے - مگر کامیابی یقینی -
لائف انشورنس حاصل کرنا	زندگی میں بے اطمینانی رہے - نقصان اٹھائے -
لاؤنشر دیکھنا	کاروبار میں پھلے پھولے - ترقی ملے -
لاؤڈ اسپیکر کی آواز سننا	فتح مندی کی علامت، گھر سے بھاگا ہوا یا غائب شدہ آدمی واپس آئے -
لاؤڈ سپیکر خریدنا	روزگار میں ترقی ملے - شہرت حاصل ہو -

ی (یا)

خواب	تعبیر
یاقوت سرخ دیکھنا	پاکیزہ حسینہ، مگر بارعب عورت پائے، راحت حاصل ہو -
یاقوت سبز دیکھنا	نیک سیرت، جمیلہ، باوقار اور خوش اخلاق عورت پائے -
یاقوت سوداگر دیکھے	تجارت میں نفع کثیر پائے، اور خوشحال ہو -
یاقوت بادشاہ دیکھے	سلطنت میں ترقی ہو، اور ہر دل عزیز نیک سیرت ہو -
یاقوت غریب دیکھے	تنگ دستی سے نجات پائے - کاروبار میں ترقی ہو -
یاقوت بیمار دیکھے	تندرستی پائے، صحت یاب ہو -
یاقوت باکرہ دیکھے	شوہر خوبصورت و نیک پائے، جس سے فرحت حاصل ہو -

یاقوت عورت دیکھے: خوش جمال فرزند پائے۔ جس سے فرزند ہو۔

یاقوت گم ہونا: سب کے لیے باعث تنزل ہے، فکر و اندیشہ حیرانی لاحق ہے۔

یاسمین (چنبیلی) دیکھنا: اگر چنبیلی کا پودا دیکھے تو عزیز دوست یا بیوی سے جدائی ہو۔

یاسمین کے پھول توڑنا: اگر مرد توڑے تو نقصان اٹھائے، اگر عورت توڑے تو مرد سے ناچاقی ہو۔ طلاق ہونے کی نشانی ہے۔

یاسمین گھر میں لگانا: خاندان کی تباہی کا باعث ہے۔ اہل خانہ برباد ہوں۔

یشب (پتھر) دیکھنا: کمینہ اور بدکار عورت پائے، باعث پریشانی ہیں۔

یشب کا نگینہ دیکھنا: لڑکی بداخلاق پیدا ہو، یا عورت بدخصلت پائے۔

یکہ پر سوار ہونا: کسی دوست عزیز یا آشنا سے منفعت حاصل ہو۔

یکہ پر سے اترنا: بزرگی پانے کی علامت ہے، راحت و آرام پائے۔

یکہ بانی کرنا: محنت و مشقت سے دولت کمائے، مگر پریشان رہے۔

یکہ سے گرنا: باعث تنزل ہے، ذلت و خواری پائے۔

یخنی کھانا یا پینا: موجب راحت ہے، دولت، رزق، طاقت پائے، خوشحالی ہو۔

یعسوب (شہد کی مکھی) دیکھنا: اس سردار کی علامت ہے جو اپنے تئیں بزرگ سمجھے مگر قوم حقیر جانے۔

نوجوانوں کے لئے پیغام

اے قوم کے جوانو! غفلت کا خواب کب تک
جاگو! اٹھو خدارا! عہدِ شباب کب تک
یہ میٹھی میٹھی نیندیں کب تک رہیں گی طاری
یوں وقت کو کرو گے آخر خراب کب تک

ڈاکٹر اظہار انصاری
مظفر گڑھ

ماں کا خواب
(ماؤں کیلئے)
(بچوں کیلئے)

علامہ اقبال

میں سوئی جو اک شب تو دیکھا یہ خواب — بڑھا اور جس سے مرا اضطراب
یہ دیکھا کہ میں جا رہی ہوں کہیں — اندھیرا ہے اور راہ ملتی نہیں
لرزتا تھا ڈر سے مرا بال بال — قدم کا تھا دہشت سے اٹھنا محال
جو کچھ حوصلہ پا کے آگے بڑھی — تو دیکھا قطار ایک لڑکوں کی تھی
زمرد سی پوشاک پہنے ہوئے — دیے سب کے ہاتھوں میں جلتے ہوئے
وہ چپ چاپ تھے آگے پیچھے رواں — خدا جانے جانا تھا ان کو کہاں
اسی سوچ میں تھی کہ میرا پسر — مجھے اس جماعت میں آیا نظر
وہ پیچھے تھا اور تیز چلتا نہ تھا — دیا اس کے ہاتھوں میں جلتا نہ تھا
کہا میں نے پہچان کر میری جاں — مجھے چھوڑ کر آ گئے تم کہاں
جدائی میں رہتی ہوں میں بیقرار — پروتی ہوں ہر روز اشکوں کا ہار
نہ پروا ہماری ذرا تم نے کی — گئے چھوڑ اچھی وفا تم نے کی
جو بچے نے دیکھا مرا پیچ و تاب — دیا اس نے منہ پھیر کر یوں جواب
رلاتی ہے تجھ کو جدائی مری — نہیں اس میں کچھ بھی بھلائی مری
یہ کہہ کر وہ کچھ دیر تک چپ رہا — دیا پھر دکھا کر یہ کہنے لگا

سمجھتی ہے تو ہو گیا کیا اسے
ترے آنسوؤں نے بجھایا اسے

مآخذ ومراجع

۱ معارف القرآن، جلد ۵ - ۶ حضرت مفتی محمد شفیعؒ دیوبندی

۲ بخاری شریف — امام بخاری محمد بن اسماعیلؒ

۳ مسلم شریف — ابوالحسین مسلم بن حجاج قشیریؒ

۴ احیاء العلوم، جلد چہارم حضرت امام غزالیؒ

۵ کتاب الروح — حافظ ابن قیمؒ

۶ حیاۃ الصحابہ جلد سوم، حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلویؒ

۷ کتاب الصلوٰۃ — امام احمد بن حنبلؒ

۸ الترغیب والترہیب ابوموسیٰ مدینیؒ

۹ تفسیر القرآن — سرسید احمد خاں صاحبؒ

۱۰ کیمیائے سعادت امام غزالیؒ

۱۱ النبی الخاتم مولانا سید مناظر احسن گیلانیؒ

۱۲ قول بدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع، علامہ سخاویؒ

۱۳ بہشتی زیور حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ

۱۴ سیرت ائمہ اربعہ رئیس احمد جعفری

۱۵ دارالعلوم دیوبند کی صد سالہ زندگی — حکیم الاسلام قاری محمد طیبؒ

۱۶ تاریخ الخلفاء — علامہ جلال الدین سیوطیؒ

۱۷ فضائل اعمال — شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ

۱۸ تعبیر الرؤیاء — علامہ محمد ابن سیرینؒ

۱۹ سوانح حضرت مولانا محمد یوسفؒ — محمد ثانی حسنی

۲۰ تذکرہ مسیح الملک حکیم اجمل خانؒ — حکیم محمد حسن قریشیؒ

۲۱ خیر المؤانس، اردو ترجمہ نزہۃ المجالس — مولانا عبد الرحمان صفوریؒ

۲۲ تذکرہ — امام الہند مولانا ابو الکلام آزادؒ

۲۳ راس المحدثین — شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ

۲۴ اخبار الاخیار شیخ عبد الحق محدث دہلویؒ

۲۵ روزنگار فقیر، جلد دوم فقیر سید وحید الدینؒ

۲۶ زاد السعید فی الصلوٰۃ علی النبی الوحید صلی اللہ علیہ وسلم - مولانا اشرف علی تھانویؒ

۲۷ خطبات حکیم الاسلام مولانا محمد ادریس ہوشیارپوری

۲۸ حیاۃ الحیوان ج ۱-۲-۳ علامہ کمال الدین دمیریؒ

۲۹ کامل التعبیر — ابو الفضل حسین ابن ابراہیم محمد تفلیسیؒ

۳۰ حاذق مسیح الملک حکیم محمد اجمل خانؒ

۳۱ جوامع الحکایات ولوامع الروایات، ج دوم حضرت محمد عوفیؒ

۳۲ تاریخ ابن خلکان -

۳۳ فوائد السالکین، ملفوظات حضرت بختیار کاکیؒ مرتبہ: بابا فرید گنج شکرؒ

۳۴ خاتمۃ السوانح خواجہ عزیز الحسن غوری مجذوبؒ

۳۵ مکتوبات شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنیؒ ج دوم - مولانا نجم الدین اصلاحی

۳۶ جذب القلوب شیخ عبد الحق محدث دہلویؒ

۳۷ فضائل حج شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ

۳۸ سفر دار المصطفیٰ مولوی محمد انشاء اللہ صاحب لاہوریؒ

۳۹ تذکرۃ الاولیاء حضرت فرید الدین عطارؒ

۴۰ جمال الاولیاء حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ

۴۱ انسانیت موت کے دروازے پر — حضرت مولانا ابو الکلام آزادؒ

۴۲ سفینۃ الاولیاء — شہزادہ دارا شکوہ

۴۳ تعبیر المنام — شیخ عبد الغنی النابلسیؒ

۴۴ حکایات اولیاء (اشرف التنبیہ) مولانا اشرف علی تھانویؒ

۴۵ برجِ معظم — قاضی ابوالمعظم سید عبدالغفار رح

۴۶ خواب کی دنیا (بحوالہ طبقات ناصری) — عبدالمالک آروی

۴۷ فضائل صدقات ج-۲ — شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رح

۴۸ دیدارِ نبی نمبر (ھدیٰ ڈائجسٹ) — احمد مصطفیٰ راہی

۴۹ مواہب لدنیہ — علامہ قسطلانی رح

۵۰ ازالۃ الخفاء — حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رح

۵۱ فتاویٰ عزیزی — حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رح

۵۲ تاریخ الخمیس

۵۳ نافع الخلائق — مولوی محمد زرداد خان صاحب لاہور

۵۴ شیخ الاسلام نمبر — روزنامہ الجمعیۃ دہلی ترجمان جمعیۃ علمائے ہند

۵۵ روزنامہ سالار بنگلور — میر مقصود علی خان مرحوم

۵۶ روزنامہ پاسبان بنگلور — عبیداللہ شریف

۵۷ روزنامہ سیاست حیدرآباد — زاہد علی خان

۵۸ سچا خواب نامہ یوسفی — حکیم مولوی نہال عباسی

۵۹ ذکرِ خیر از خواجہ محبوب عالم رح — منشی اللہ رکھا توکل قادری رح

۶۰ غنیۃ الطالبین — شیخ عبدالقادر جیلانی رح

۶۱ کاروانِ زندگی — حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی رح

۶۲ ماہنامہ الفاروق کراچی — مولانا سلیم اللہ خان

۶۳ ماہنامہ اذانِ بلال آگرہ — مولانا ابوالبرکات مظاہری

۶۴ ماہنامہ نقوشِ ہند بنگلور — محمد ادریس حبان رحیمی

۶۵ میری آخری کتاب — ڈاکٹر غلام جیلانی برق

۶۶ بہجۃ المجالس وانس المجالس — ابن عبدالبر

۶۷ فیوضِ حرمین — حضرت شاہ ولی اللہ ۷۸ البحر الرائق ج دوم — علامہ ابن نجیم مصری رح

۶۸ مولانا ابوالحسن علی ندوی، اکابر امت کی نظر میں — مولانا مشاہد علی قاسمی مظفرنگری

۷۰۔ صراط مستقیم، حضرت اسماعیل شہیدؒ
۷۱۔ فضائل درود شریف، مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ
۷۲۔ نتائج التقلید، حکیم محمد اشرف
۷۳۔ امام بخاری کی مختصر سوانح عمری، مولانا حافظ عبد التواب
۷۴۔ تاریخ محمد بن قاسم فرشتہ

تمت بالخیر

وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَ
اَهْلِ بَيْتِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ۝

بفضلہٖ تعالیٰ: "خوابوں کی تعبیر اور ان کی حقیقت" جلد اول اختتام کو پہنچی۔

ناچیز: محمد ادریس حبان رحیمی چرتھاولی

یکم محرم الحرام ۱۴۲۲ھ مطابق ۷ اپریل ۲۰۰۱ء بروز جمعہ

خوابوں کی سبق آموز تعبیرات اور نادر حکایات و مسائل کا گرانقدر مجموعہ

خوابوں کی تعبیر اور اُنکی حقیقت

جلد دوم

حضرت مولانا حکیم ڈاکٹر محمد ادریس حبان رحیمی
فاضل دارالعلوم دیوبند
بانی و مہتمم دارالعلوم محمدیہ بنگلور
خلیفہ مجاز حضرت مولانا الحاج مصطفے کامل رشیدی اعرابی رحمہ اللہ
خلیفہ مجاز حضرت مسیح الامت مولانا شاہ مسیح اللہ خان صاحب رحمہ اللہ

دارالاشاعت
اردو بازار ایم اے جناح روڈ
کراچی پاکستان 32213768

طباعت : اپریل ۲۰۱۲ء علمی گرافکس
ضخامت : 453 صفحات

www.darulishaat.com.pk

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو از راہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تا کہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

...... ملنے کے پتے ......

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
بیت القلم اردو بازار کراچی
بیت الکتب بالمقابل اشرف المدارس گلشن اقبال کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور
ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھہ روڈ لاہور
مکتبہ سید احمد شہیدؒ اردو بازار لاہور
یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

﴿انگلینڈ میں ملنے کے پتے﴾

AZHAR ACADEMY LTD.
54-68 LITTLE ILFORD LANE
MANOR PARK, LONDON E12 5QA

ISLAMIC BOOKS CENTRE
119-121, HALLI WELL ROAD
BOLTON BL 3NE, U.K.

﴿امریکہ میں ملنے کے پتے﴾

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A

فہرست مضامین

شمار	عناوین	صفحہ
1	انتساب	22
2	اظہار تشکر	23
3	تقریظ مفکر اسلام حضرت مولانا محمد یامین صاحب قاسمی	24
4	تقریظ شاعر اطفال مولانا حافظ امجد حسین حافظ کرناٹکی	25
5	حروف جمیل	26
6	دعائے فاروقی	27
7	سونے، لیٹنے اور خواب کے متعلق حضور اکرم ﷺ کے ارشادات مبارکہ	29
8	تعبیرات کے امام حضرت العلام محمد ابن سیرین	35
9	خواب اور حقیقت کا رشتہ	38
10	خواب انسانوں کی طرح جانور بھی دیکھتے ہیں	39
11	یادداشت میں حواس خمسہ کا کردار	40
12	خواب میں دماغ کا رول	41
13	ہم خواب میں کیا دیکھتے ہیں؟	42
14	خواب زندگی کا حقیقی اور اہم جزو ہے	43
15	خواب Dream کی اہمیت	45
16	نینداور اس کی حقیقت خالص سائنسی نقطہ نظر	47

17 بے خوابی: وجوہات اور نجات کی صورتیں 49

18 صبح سے رات تک کچھ مخصوص سنتیں 49

19 حضور ﷺ کا خواب امت کے لئے عبرت ونصیحت 52

20 مخصوص درودِ پاک جن کے ورد سے زیارت سرکار ﷺ نصیب ہوتی ہے 55

21 خواب میں حضور ﷺ نے زبان سکھائی 58

22 شیخ ابراہیم المتبولیؒ کا خواب 59

23 حضور ﷺ کی خواب میں زیارت کی 59

24 خواب میں کنوئیں کا نشان بتایا 60

25 ایک ان پڑھ بزرگ کا خواب 60

26 خواب میں حضور ﷺ نے حکم فرمایا 61

27 خواب میں حضور ﷺ نے نماز پڑھائی 62

28 تیمور لنگ کا عمر کے آخری دور کا خواب 63

29 سلطان تیمور کے والد کا خواب 63

30 جب تیمور لنگ نے خواب میں تین سال گذارے 65

31 تیمور لنگ کا ایک عجیب وغریب خواب 69

32 ایک خواب کی عجیب وغریب تعبیر 72

33 ناقابل انکار حقیقت مگر خواب سچا 73

34 ایک نمازی کا خواب 76

35 مولانا ظہیر احمد قاسمی انصاری نے حافظ نظام الدین صاحب کو خواب میں دیکھا 77

36 سورہ کہف پڑھنے والے کو خواب میں دیکھا 79

37 ادب سے جنت ملی ایک خواب 80

38 قلندر زماں مولانا الحاج مصطفیٰ کامل رشیدی اعرابی کا مبارک خواب 81

39 مؤلف نے الحاج ناصر تالو کو خواب میں دیکھا 81

40	نیند کا اثر فنی صلاحیت پر بھی	84
41	نیند اور خواب کے مرحلے	85
42	نیند ہر انسان کے لئے ضروری	86
43	بغیر معالج کے دوا کا استعمال نہیں	87
44	نیند کا تعلق دماغ سے	88
45	مزاج کی تیزی اور ذہنی تناؤ	90
46	بے خوبی کی اقسام	91
47	بے خوابی کی بعض مضرات	91
48	بے خوابی ایک بیماری ہے	93
49	بے خوابی کی نجات کی صورتیں	93
50	کیا آپ واقعی اس کے شکار ہیں	94
51	جب نصرانی نے سونے کا محل خواب میں دیکھا	95
52	ماں کی خدمت میں اللہ تعالیٰ کا انعام ایک مبارک خواب	95
53	مہلک تعبیر سے ایک شخص ہلاک	96
54	حضرت معروف کرخیؒ کو خواب میں دیکھا	97
55	فقر کی شان میں ایک خواب	98
56	جب غزنین کے قاضی نے خطبہ دیا	99
57	خواب میں سانپ کے ذریعہ علاج	101
58	جب بھیڑیئے نے بکریوں کی نگہبانی کی	101
59	ایک مرد صالح کا عجیب وغریب خواب	102
60	نبیرۂ حضرت گنگوہی حکیم ننو میاں صاحب گنگوہیؒ کا خواب	104
61	عرش وکرسی وآفتاب کو خواب میں دیکھنا	105
62	اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا	106

63 ذکراللہ قرب الٰہی کا خاص ذریعہ ہے
خادمہ نے حضرت رابعہ عدویہؒ کو خواب میں دیکھا 108
64 خواب کے ذریعہ رہنمائی 109
65 ایک زاہد کا خواب خارش زدہ کتے کو پناہ نہ دینے کی وجہ سے پورے شہر پر عذاب آیا..... 110
66 قل ھواللہ احد کے متعلق ایک خواب 111
67 ایک خواب خداتعالیٰ کی محبت میں ایک نصرانی کا قبول اسلام 113
68 خواب کے ذریعہ ایک شخص کے انتقال کی خبر 113
69 ایک کامل کو کھانا کھلانے پر جنت 114
70 اشارہ باقی باللہ دہلویؒ 115
71 خواب 116
72 حضرت مجدد الف ثانیؒ کی اہلیہ کا خواب 116
73 حضرت شاہ کمال کیتھلی کا اپنے پوتے شاہ سکندر کو حکم جبۂ شیخ احمد سرہندی کو پہونچادو..... 117
74 قرآن کریم کی تعبیر 118
75 تیسرے کلمہ کی فضیلت میں ایک خواب 118
76 بزرگوں کی شان میں گستاخی پر ایک خواب 118
77 میرے والدین کے دوخواب 121
78 مجدد الف ثانیؒ کی ستائش میں ایک خواب 122
79 خواب میں خلیفۂ رسول ﷺ حضرت عثمان غنیؓ کی زیارت 124
80 خواب میں اللہ رب العزت کی زیارت 125
81 بڑھاپے کو خواب میں دیکھنا 125
82 ابومحمد حویؒ نے حضرت ابراہیمؑ کی زیارت کی 126
83 حضرت مجددؒ کی فضیلت میں ایک خواب 127
84 عشق مجازی، عشق حقیقی کا ذریعہ بنا ایک خواب اور ایک عجیب داستان 129

85 حضرت حاذق الامت علیہ الرحمہ کا خواب 130
86 پادری نے خواب میں حضور ﷺ کی زیارت کی 131
87 بابا فرید گنج شکرؒ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا 133
88 بخشش کا ذریعہ ایک خواب 133
89 خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا 133
90 وفات کے بعد احسان کا بدلہ 132
91 خواب میں شیخ احمد سرہندیؒ کی زیارت 134
82 سید کبیر رفاعیؒ کا خواب 135
83 ابو محمد عبد اللہؒ نے اپنے والد کو خواب میں دیکھا 136
84 خواب کے ذریعہ رہنمائی 136
85 حضرت شیخ عبد القادر جیلانیؒ نے خواب میں رہنمائی فرمائی 137
86 خواب میں حضرت بختیار کاکیؒ کو حضور ﷺ کا ''سلام'' 138
87 خواب میں ابراہیم بن ادہمؒ کو رضوانِ جنت نے حلوہ کھلایا 138
88 ایک مبارک خواب حضرت بشر حافیؒ کو بسم اللہ کی تعظیم میں ولایت کا درجہ 140
99 خواب میں بشر حافیؒ کو حضور ﷺ نے بشارت دی 141
100 انتقال کے بعد بشر حافیؒ کو خواب میں دیکھا 141
101 خواجہ بہاؤ الدین زکریا ملتانیؒ کو خواب میں دیکھا 142
102 آپ عینِ ذات بھی دیکھیں تو ہنس پڑیں 143
103 حضرت ابراہیم بن ادھمؒ کا خواب 144
104 حضرت قاضی ابو طیبؒ کا خواب 144
105 بکثرت درود پڑھنے کا صلہ، اور خواب میں بشارت 145
106 مالک بن دینارؒ کا خواب اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہئے 146
107 ایک عبرت آمیز مکاشفہ 147

108 ایک نصیحت آموز خواب 148
109 تین خواب، تین تعبیریں 149
110 ایک درویش کو سرکار دو عالم ﷺ کی طرف سے ابوالوفاء کا خطاب 151
111 ایک گستاخ کا خواب 152
112 حضرت مجدد الف ثانیؒ 152
113 مدرسہ الحسنات الباقیات کے متعلق محترمہ شاہ جہاں سیماجان کا ایک خواب 153
114 ایک گنہگار کی مغفرت پر خواب 154
115 قیامت کا منظر۔ ایک عجیب خواب 154
116 ترکستان کے حاکم سلطان ابوسعید کا خواب 155
117 سلطان عبداللہ والئ توران کا خواب 155
118 حضرت ذوالنون مصریؒ کا خواب ایک غمگین جنتی 157
119 سورۂ فاتحہ کی برکت کا خواب 158
120 ایک بڑھیا کا خواب 158
121 ایک گنہگار کی مغفرت اور انعام خداوندی 159
122 حضرت خواجہ باقی باللہؒ کا خواب 160
123 حضرت خواجہ باقی باللہؒ کو خواب میں دیکھا 161
124 حضرت محمد واسعؒ کو خواب میں دیکھا 162
125 حضرت عتبہ بن غلامؒ کا انتقال کے بعد خواب میں دیکھا 162
126 اولادِ رسولِ مقبول ﷺ سے حسن معاملگی پر ایک خواب 163
127 حضور اکرم ﷺ نے خواب میں بشارت دی 163
128 خواجہ باقی باللہؒ نے امام اعظم کو خواب میں دیکھا 164
129 دنیا میں جنتی بیوی سے ملاقات حضرت ربیع بن خیثم کا خواب 165
130 مبشرات؟ 166

131 خواب میں دیدارِ خداوندی 166
132 خواب میں امام اعظم نے حضور ﷺ کی قبر مبارک کھودی 167
133 خواجہ باقی باللہؒ کو خواب کے ذریعہ انتقال کی خبر 169
134 حضرت مجدد الف ثانیؒ کو حضور ﷺ نے اجازت نامہ عطا فرمایا 170
135 دو عجیب خواب اور دو عجیب تعبیر 171
136 ایک عجیب وغریب خواب 171
137 بایزیدؒ کا خواب 172
138 محمود غزنوی کا خواب 172
139 ایک غلام کو انتقال کے بعد حضور ﷺ نے اپنا دوست بنایا 173
140 خواب میں حضور ﷺ نے تنبیہ فرمائی 174
141 حضرت شیخ نظام اولیاءؒ کا خواب توبہ کو غنیمت جانو 175
142 یہودی طلباء کی خدمت سے اسلام کی دولت نصیب ہوئی 176
143 حضرت سالمؒ بن عبداللہؓ بن عمر بن خطابؓ کا حیرت انگیز خواب 176
144 حضرت خواجہ علاؤالدینؒ کو خواب میں دیکھا 177
145 شہادت سے پہلے خواب میں اپنی حور کو دیکھا 178
146 خواجہ محمد معصومؒ کا خواب 180
147 شیخ عبدالاحدؒ کیلئے حضور ﷺ کا حکم 181
148 حضرت مجدد الف ثانیؒ کو حضور اکرم ﷺ کی بشارت 181
149 حضرت ابوسلیمان دارانیؒ کا خواب ایک
ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے پر دوسرے ہاتھ کے ثواب کی محرومی 183
150 بال بچوں کی پرورش پر اجر کے متعلق حضرت محمد سماکؒ کو خواب میں دیکھا 184
151 حضرت یوسف بن حسینؒ کو خواب میں بشارت 184
152 شیخ آدم بنوریؒ کے والد کا خواب 185

153	خواجہ محمد معصومؒ	185
154	مرزا مظہر جانِ جاناںؒ کا خواب	185
155	ایک عجیب وغریب خواب درود شریف کی فضیلت پر کتاب لکھنے والے کو انعام	186
156	حضرت مرزا جانجاناںؒ کا خواب	187
157	خواب کے ذریعہ معلومات جنید بغدادیؒ نے منکر نکیر کو کیا جواب دیا؟	189
158	حضرت ابووراقؒ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا	189
159	خواب میں حضور ﷺ نے شیخ ابوعلی کتانیؒ کو دعاء کی تعلیم فرمائی	190
160	جہیم بن الصّلتؒ کا خواب	190
161	خواب کے ذریعہ حضرت ذوالنون مصریؒ کا رتبہ معلوم ہوا	192
162	مرزا صاحب کا ایک شخص کیلئے دعا کرانا	192
163	ایک گناہگار کی بخشش	193
164	ایک درویش کا خواب	193
165	قاضی ثناء اللہؒ پانی پتی کا خواب	194
166	پرندے نے شفاء کیلئے خدا کے حضور دعا کی	194
167	حضرت عبداللہؒ کو حضور ﷺ کی نصیحت	195
168	خواب میں حضرت جعفر جلدی کو حضور ﷺ نے تصوف کی حقیقت بیان فرمائی	196
169	مولانا غلام علی شاہؒ کے خواب	196
170	خواب کے ذریعہ ایک سخی کو حضور ﷺ نے حکم فرمایا	197
171	حضرت قطب الدین اولیاء نے ابواسحاق ابراہیمؒ کو خواب کے ذریعہ رہنمائی	198
172	حضور ﷺ نے خواب میں مسجد کی بنیاد ڈالی	199
173	حضور ﷺ نے خواب میں مدد کا حکم دیا	199
174	حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب مدظلہ کا خواب	200

175 حضرت شیخ محمد قادری کو خواب میں حضور ﷺ نے گود میں اٹھالیا 201
176 شاہ ابو سعیدؒ کے مرید کا خواب 202
177 شاہ محمد عمرؒ کا خواب 202
178 حضرت شاہ ولی اللہؒ کا خواب 202
179 حضرت سید احمد شہیدؒ کا خواب 203
180 ایک افریقی مسلمان کا خواب 203
181 شاہ محمد مظہرؒ کی والدہ کا خواب 204
182 حضرت عقبہؒ بن غلام نے حور کو خواب میں دیکھا 205
183 بذریعۂ خواب رابعہ بصریؒ کی ولادت پر بصرہ کے حاکم کو حضور ﷺ کا حکم 206
184 ابو جعفر قائنیؒ نے خواب میں حضور ﷺ سے سوال کیا 207
185 حضرت بلالؓ کا خواب 207
186 حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا خواب 207
187 فیقہ الامت حضرت مولانا مفتی محمود الحسن صاحب گنگوہیؒ کا خواب 209
188 امام ابو حنیفہؒ کے متعلق ایک خواب اور ایک پیشین گوئی 210
189 عظمت کا تصور 211
190 شیخ اسامہ بن لادن کے متعلق ایک خواب 212
191 سفیان ثوریؒ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا 213
192 حضرت امام احمد بن حنبلؒ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا 214
193 ایک خواب ایک بزرگ کی تعظیم سے سلطنت بچی 215
194 حضرت حسن بصریؒ کو خواب میں ہدایت 215
195 حسن بصریؒ کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا 216
196 والدہ کی خدمت کے متعلق ایک خواب 216
197 حضور ﷺ نے ٹیپو سلطانؒ کو شہادت کی خوشخبری دی 217

198 دارالعلوم دیوبند کی دارالحدیث کی تعمیر کے متعلق مبارک خواب 217
199 شیخ ابوعثمان سعید بن سلامؒ کا خواب 219
200 حضرت ابوسعید فزارؒ کا خواب 219
201 حضرت جبریل علیہ السلام عالم رؤیاء میں 220
202 حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا خواب 220
203 حضرت ابوبکر شبلیؒ کے متعلق ایک خواب 222
204 ابوبکر شبلیؒ کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا 222
205 ابواسحاق احمد بن ابراہیم کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا 223
206 ایک عبرت آموز خواب 224
207 محمود غزنویؒ کا خواب 226
208 حضرت ابوالحسن خرقانیؒ کے خواب 226
209 خواب کے متعلق حکیم زکی الدین احمد صاحبؒ ارشاد گرامی: خواب کیا ہے؟ 227
210 خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ کیسے؟ 228
211 حضرت جعفر جلدیؒ کا تصوف کے متعلق خواب 228
212 ابوالحسن خرقانیؒ کو بعد وفات خواب میں دیکھا 229
213 حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کا ایک عجیب وغریب خواب 230
214 ایڈیٹر روزنامہ آزاد ہند کلکتہ، کا خواب 231
215 حضرت رائے پوری کا اظہار عقیدت اور زمانۂ طالب علمی کا ایک خواب 232
216 حضرت عبداللہ خفیفؒ کے چار خواب 233
217 حضرت ابومحمد جریریؒ کا خواب 234
218 حضرت مولانا احمد علیؒ لاہوری کا خواب 235
219 سولہ مبشرات صالحہ جو امام ابوحنیفہؒ کی وفات کے بعد دیکھے گئے 236
220 مدارس چلانے کے تعلق سے ایک عالم دین کا خواب 241

221 حضرت مولانا رفیع الدین صاحبؒ کا ایک خواب 242

222 ایک خواب فرشتوں نے ایک نوجوان کی تجہیز و تکفین کی 243

223 مسیح الامتؒ کے وفات کے بعد فقیہ الامتؒ کا خواب 245

224 حضور ﷺ نے خواب میں ایک امتی کی تعریف فرمائی 245

225 حضرت حمدون قصارؒ 246

226 خواب میں حضرت جنید بغدادیؒ کو وعظ گوئی کی تاکید 247

227 دار العلوم محمدیہ سے متعلق محمد ادریس حبان رحیمی کا خواب 248

228 حضرت مالک بن دینارؒ 249

229 امام ابو حنیفہؒ کے متعلق ہیاج بن بطامؒ کا خواب 249

230 سلائی مشین سے متعلق ایک عجیب خواب 250

231 حضرت شاہ شجاع کرمانیؒ کا خواب 250

232 حضرت یوسف بن حسینؒ کا خواب 250

233 حضور ﷺ نے خواب میں سلطان التمش کو حوض بنانے کا حکم فرمایا 252

234 معروف کرخیؒ کو اولیاء نے خواب میں دیکھا 253

235 حضرت سری سقطیؒ کا خواب 253

236 حضور ﷺ پر وحی کی ابتداء سچے خوابوں سے ہوئی 255

237 تین بھائیوں کے مزارات اور ان کے خواب 258

238 انتقال کے بعد خواب میں سری سقطیؒ نے بشارت دی 262

239 دو بزرگوں کا حال، خواب کے ذریعہ 262

240 خواب میں حضور ﷺ نے استقبال فرمایا 263

241 رات میں پڑے سونے پر تنبیہ 263

242 خواب میں ایک محدث کو تنبیہ 264

243 ابو حنیفہؒ کے خواب کی تعبیر ابن سیرینؒ نے دی 264

244 ایک خونی کو بعد موت خواب میں دیکھا 265
245 ایک خواب ایک حکایت 265
246 حور کو خواب میں دیکھا 267
247 خواب میں چڑیا دیکھنے کی تعبیر 267
248 حضرت رابعہ بصریؒ کو خواب میں دیکھا 269
249 حضرت محمد بن اسلم طوسیؒ کے پڑوسی کا خواب 269
250 حضرت حاذق الامتؒ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا 269
251 حضرت محمد سماکؒ کو خواب میں دیکھا 271
252 حضرت محمد بن اسلم طوسیؒ کو خواب مین دیکھا 271
253 حضرت شفیق بلخیؒ کا خواب 271
254 حضرت امام احمد بن حنبلؒ اور سفیان ثوریؒ وغیرہ کا عالم برزخ میں عجیب حال 272
255 حضرت امام حسینؓ کی شہادت پر حضرت ام سلمہؓ کا خواب 274
256 حضرت مولانا حفظ الرحمٰن سیوہارویؒ کا ایک خواب 274
257 حضرت مالک بن دینارؒ کا خواب 274
258 ایک بزرگ کی خواب کے ذریعہ رہنمائی 275
259 ایک عجیب خواب اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے سامنے ممبر پر وعظ کیلئے بٹھایا 277
260 حضرت ابراہیم ادہم کا خواب 278
261 حضرت محمد بن زرینؒ کا خواب 278
262 متعدد بیماریوں میں خوابوں کی کیفیات 279
263 ماہر نفسیات کی رائے 279
264 خواب انسان کی شخصیت میں توازن پیدا کرتا ہے 280
265 حضرت داؤد طائیؒ کے متعلق عجیب خواب 281
266 حضرت ابوسلیمان دارائیؒ کے خواب 281

267	ایک عجیب خواب متوفی نے کفن واپس کردیا	282
268	نیند پر ایک خصوصی تبصرہ	283
269	حضرت امام اعظمؒ کے متعلق ایک خواب	284
270	حضرت امام شافعیؒ کا خواب	285
271	حضور ﷺ نے خواب میں حضرات علمائے کرام سے اپنی ناراضگی کا اظہار فرمایا	286
272	خواب اور پیغام	287
273	حضور ﷺ نے ایک درویش کو نصیحت فرمائی	289
274	دو انگلیوں کے سبب مغفرت ہوگئی	290
275	خواب میں حضور ﷺ نے رخ انور پھیر لیا	291
276	حضرت امام شافعیؒ کو خواب میں دیکھا	291
277	خواب ہو تو ایسا: ایک ماں کی اپنے بچے سے محبت کی عجیب داستان	292
278	ایک دردناک حکایت	294
279	مدرسہ الحسنات الباقیات صدر معلمہ حضرت مولانا ابوالحسن علی ندویؒ کو خواب میں دیکھا	295
280	حضرت امام اعظمؒ نے خواب دیکھا	296
281	امام اعظمؒ نے خواب کی تعبیر دی	296
282	حضرت محمود الحسنؒ کے متعلق ایک شخص کا خواب	296
283	ایک صالح طالب علم کا خواب	297
284	عبداللہ بن مبارکؒ کو خواب میں خوشخبری	298
285	حضرت سفیان ثوریؒ کو خواب میں دیکھا	299
286	حضرت سفیان ثوریؒ کو خواب میں دیکھا	299
287	ایک مرد صالح کا خواب	299
288	ٹی وی سے متعلق ایک خوفناک خواب	300
289	حضرت بایزید بسطامیؒ کا خواب	301

290 مرحوم کو خواب میں دیکھنے کا عمل اور دوزخ کے دس عذابات 302
291 حضرت ذوالنون مصریؒ 307
292 حضرت ذوالنون مصریؒ 308
293 مرزا قادیانی کے متعلق پانچ ہولناک خواب مرزا قادیانی آتش جہنم میں 308
294 مرزا قادیانی کی قبر میں زلزلہ 309
295 خواب میں خوب پٹائی ہوئی مرزائیوں کا اللہ تعالیٰ سے کوئی واسطہ نہیں 309
296 مرزا غلام قادیانی باؤلے کتے کی صورت میں 310
297 ایک اور خواب، مرزا غلام قادیانی کی قبر پر 311
298 حضرت ابراہیم بن ادہمؒ کا خواب 312
299 بشر حافیؒ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا 312
300 پیر صاحب نے خواب میں جیل سے رہائی کی بشارت دی 313
301 حضرت مالک بن دینارؒ 314
302 خواب میں مونچھیں اور داڑھی مونڈنا 315
303 حضرت حسن بصریؒ کا خواب 316
304 عبدالجلیل مغربیؒ کو بار بار سرکار ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی 317
305 امام احمد بن حنبلؒ کی تعظیم پر ایک شخص کی مغفرت 318
306 نیک خاوند کے لئے اور گناہوں سے باز رہنے کیلئے! 318
307 خواب کے ذریعہ احوال دریافت کرنا 318
308 مرد وعورت کے احوال خواب کے ذریعہ معلوم کرنا اور ان کا جواب حاصل کرنا 320
309 دوزخ کے عذاب میں مبتلا ایک لڑکی کو خواب میں دیکھنا 322
310 خواب کے مخفی راز 326
311 ڈراؤنے خواب 326
312 ناگوار چیزیں آپ کے ساتھ 326

313 ناگوار چیزیں کسی دوسرے کے لئے 329
314 پریشان کن خواب 331
315 ایک بارہ سالہ بچے کا خواب 333
316 تعبیر 333
317 ابن سیرین نے خوابوں کی تعبیر دی 334
318 خواب کی تعبیر حضرت عمر فاروق نے دی 336
319 عبداللہ بن مبارک کو خواب میں دیکھا 336
320 امام احمد بن حنبل کا خواب 337
321 خواب کی بدولت وزارت سے مستغنی 337
322 امام نسفی نے منکر نکیر کے سوالوں کا جواب اشعار میں دیا 338
323 امام احمد بن حنبل کو خواب میں دیکھا 338
324 قبر کے مُردے بوڑھے ہوگئے ایک خواب عجیب وغریب 340
325 حضرت عمر فاروق کو خواب میں دیکھا 340
326 ایک کنجوس عورت کو خواب میں دیکھا 341
327 اللہ تعالیٰ سے خواب میں شکایت 341
328 ابن سیرین کا تقویٰ خواب میں بھی 341
329 خواب میں ہُدہُد دیکھنے کی تعبیر 342
330 سیدزادی کی مدد پر خواب میں جنت کا محل بتادیا گیا 342
331 خلیفہ منصور کو خواب میں عمر کے متعلق اشارہ 343
332 شیخ ابن عربی کو خواب میں حضور ﷺ نے تنبیہ فرمائی 343
333 قراءت قرآن کی ثواب مُردوں کو پہونچنا ایک خواب 344
334 انبیاء علیہم السلام کو خواب میں دیکھنا اور اس کی تعبیر 344

حروف تہجی کے لحاظ سے خوابوں کی تعبیرات

335 ا (الف) 346

336 آ (الف ممدودہ) 350

337 ب (با) 351

338 پ (پا) 356

339 ت (تا) 361

340 ٹ (ٹا) 363

341 ث (ثا) 365

342 ج (جیم) 365

343 چ (چا) 367

344 ح (حا) 370

345 خ (خا) 371

346 د (دال) 372

347 ڈ (ڈال) 377

348 ذ (ذال) 378

349 ر (را) 379

350 ز (زا) 381

351 س (سین) 384

352 ش (شین) 388

353 ص (صاد) 391

354 ض (ضاد) 392

355 ط (طا) 393

356 ظ (ظا) 393

357 ع (عین)........ 394
358 غ (غین)........ 397
359 ف (فا)........ 397
360 ق (قاف)........ 400
361 ک (کاف)........ 402
361 گ (گاف)........ 409
362 ل (لام)........ 413
363 م (میم)........ 416
364 ن (نون)........ 425
365 و (واؤ)........ 427
366 ہ (ہا)........ 428
367 ی (یا)........ 430
368 دیکھنا نبی ﷺ کا........ 431
369 دیکھنا ستاروں کا........ 431
370 پڑھنا علم کا خواب میں........ 431
371 دیکھنا کعبہ کا اور حج کرنا........ 432
372 پڑھنا نماز کا خواب میں........ 432
373 دیکھنا بادشاہ کا........ 433
374 دیکھنا عالم وزاہد اور مرد نیک کا اور دیکھنا میت کا........ 433
375 دیکھنا فیل کا........ 434
376 دیکھنا گریہ کا خواب میں........ 434
377 دیکھنا زرسرخ کا........ 434
378 دیکھنا سیم سفید و کوہ بلند کا خواب میں........ 435

379 دیکھنا حصار کا خواب میں 435
380 دیکھنا گندم و جوار زن کا خواب میں 436
381 دیکھنا روغن کنجد (روغن تل) خواب میں 436
382 دیکھنا شیر و حشرات کا خواب میں 437
383 دیکھنا مروارید کا.ن 437
384 دیکھنا لعل و جواہر کا 437
385 دیکھنا خاتم کا 438
386 دیکھنا آہن و کانسے کا 438
387 اڑنا خواب میں 438
388 سر کھولنا اور حجامت بنوانا 439
389 دیکھنا شمشیر وغیرہ 439
390 دیکھنا دعویٰ خصومت کا 439
391 دیکھنا شراب وایوان کا 440
392 دیکھنا انگور کا خواب میں 440
393 دیکھنا سیب کا خواب میں 440
394 دیکھنا خربوزہ کا خواب میں 440
395 دیکھنا انار کا خواب میں 441
396 دیکھنا امرود کا خواب میں 441
397 دیکھنا مویز اور کشمش کا خواب میں 441
398 دیکھنا بادام کا خواب میں 442
399 دیکھنا جامۂ سفید خواب میں 442
400 دیکھنا جامہ فیروزی کا خواب میں 442
401 دیکھنا جامۂ سیاہ کا 442
402 دیکھنا جامہ سرخ اور سبز کا 443

403 پہننا قبا کا خواب میں 443
404 پہننا نعلین کا خواب میں 443
405 دیکھنا گھوڑے کا خواب میں 443
406 دیکھنا شتر کا خواب میں 444
407 دیکھا گائے کا خواب میں 444
408 دیکھنا گوسفند اور بُز کا 444
409 دیکھنا گدھے کا 445
410 دیکھنا خرگوش کا 445
411 دیکھنا خواب میں ہرن کا 445
412 دیکھنا کژدم کا 445
413 دیکھنا کتے کا 445
414 دیکھنا سانپ کا خواب میں 446
415 آئینہ حقیقت 447
416 کتاب مستطاب 449
417 مآخذ ومراجع 450

فکر آخرت

رہ کے دنیا میں بشر کو نہیں زیبا غفلت
موت کا دھیان بھی لازم ہے کہ آن رہے
جو بشر آتا ہے دنیا میں یہ کہتی ہے قضاء
میں بھی پیچھے چلی آتی ہوں ذرا دھیان رہے

انتساب

☆ اپنے دادا جان

عالی جناب قبلہ بزرگوار محمد سلیمان صاحب نور اللہ مرقدہ کی جانب

جنہوں نے میری انگلی پکڑ کر سب سے پہلے مجھے مکتب کی راہ دکھائی جہاں سے میری علمی پرورش و پرداخت کا آغاز ہوا۔

☆ میرے مشفق وکرم فرما حضرت صوفی جی عاشق الٰہی صاحب چرتھاولیؒ

(مجاز قلندر زماں حضرت مولانا الحاج مصطفیٰ کامل صاحبؒ نبیرہ حضرت گنگوہیؒ جانشین خانقاہ قدوسیہ رشیدیہ گنگوہ) کی جانب

جن کی توجہات وعنایات اور دعائے سحرگاہی کے طفیل اللہ تعالیٰ نے علم کی دولت عطا فرما کر دین وملّت کا خادم بنایا

خاکپائے آستانہ حاذق الامت

محمد ادریس حبان رحیمی

دارالعلوم محمدیہ وخانقاہ رحیمی بنگلور (انڈیا)

اظہار تشکر

الحمد لله علی شکره و احسانه

اللہ رب العزت کا لاکھوں کروڑوں شکر و احسان ہے کہ خوابوں کی تعبیر جلد دوم جدید ایڈیشن کے ساتھ طباعت ہو کر قارئین کرام کے ہاتھوں میں ہے۔ مولانا ظہیر احمد قاسمی انصاری اور مفتی ارشد جمیل رشیدی، مولانا ابوذر قاسمی مدظلہ العالی اور ڈاکٹر محمد فاروق اعظم حبان قاسمی اور مولانا حکیم محمد عثمان حبان دلدار قاسمی اور حکیم محمد عدنان حبان بسیم نے اپنی اپنی مساعی جمیلہ سے کتاب کو جدید ایڈیشن کے لئے تیار کرنے میں تعاون فرمایا۔ جَزَاکُمُ اللّٰهُ خَیْـرًا فِـیْ الدَّارَیْن. اللہ تعالیٰ ہم سب کے لئے ذخیرہ آخرت بنائے۔ اور قارئین کرام کو اس سے بھرپور استفادہ کا موقع عطا فرمائے۔ آمین!

والسلام

خاکپائے آستانہ حضرت حاذق الامت
محمد ادریس حبان رحیمی چرتھاولی
دار العلوم محمدیہ و خانقاہ رحیمی بنگلور
۲۷ ربیع الاول بروز پیر ۲۰ فروری ۲۰۱۲ء بعد نماز مغرب

تقریظ

مفکر اسلام حضرت مولانا محمد یامین صاحب قاسمی دامت برکاتہم

مبلغ دارالعلوم دیوبند سہارنپور یوپی

''خوابوں کی تعبیر اور ان کی حقیقت'' کے عنوان سے حبیب الامت حضرت مولانا قاری ڈاکٹر حکیم محمد ادریس حبان رحیمی دامت برکاتہم (خلیفہ ومجاز حضرت حاذق الامتؒ) نے خوابوں کے نادر واقعات وروایات کو جمع کیا ہے جو موجودہ دور میں خواب کے تعلق سے لوگوں کے لئے کافی مفید اور کارآمد ذخیرہ ہے۔ خواب کی تعبیر بتانے والے صحیح معبرین اس زمانے میں مشکل سے ملتے ہیں بسا اوقات لوگ اس ضرورت کے لئے پنڈتوں اور جوتشیوں کا بھی سہارا لینے سے دریغ نہیں کرتے۔

حضرت حبیب الامت کی کتاب نے اس خلاء کو پر کیا ہے اور خوابوں کی تعبیر سے متعلق ایسی گراں قدر معلومات فراہم کی ہیں جس سے براہ راست لوگ اپنے خواب کی تعبیر حاصل کرسکتے ہیں۔ اللہ تعالی حضرت ڈاکٹر صاحب کی اس خدمت کو قبول فرمائے۔ اور ذخیرۂ آخرت بنائے آمین۔

(حضرت مولانا) محمد یامین قاسمی

مبلغ دارالعلوم دیوبند سہارنپور یوپی

تقریظ

شاعر اطفال مولانا امجد حسین حافظ کرناٹکی صاحب مدظلہ العالی

بانی و کنوینر آل انڈیا انجمن مدارس و جنرل سکریٹری انجمن اطفال کرناٹک
چیئر مین اردو اکیڈمی ریاست کرناٹک

علم ''فن تعبیر'' ایک نہایت ہی لطیف موضوع ہے جس میں درک اور مہارت حاصل کرنا علمی گہرائی و گیرائی اور وسیع تجربات کے علاوہ پاکیزہ نفس اور اعلیٰ فہم و فراست کا متقاضی ہوتا ہے۔

حبیب الامت حضرت مولانا ڈاکٹر محمد ادریس حبان رحیمی (خلیفہ ومجاز حضرت حاذق الامتؒ) جو جملہ تمام اوصاف سے متصف ہیں جن پر عوام کا یہ حق تھا کہ وہ اس موضوع پر قلم اٹھائیں اور آسان و سہل انداز بیان میں لوگوں کی رہنمائی کریں چنانچہ حضرت مولانا ڈاکٹر حکیم محمد ادریس حبان رحیمی نے ''خوابوں کی تعبیر اوران کی حقیقت'' ترتیب دے کر ایک بہت بڑا کارنامہ انجام دیا ہے۔ پہلی جلد کی مقبولیت کے بعد اس وقت کتاب کی دوسری جلد سامنے آئی ہے جس میں ایک نئے انداز میں موضوع سے متعلق واقعات و روایات کو یکجا کیا گیا ہے امید کہ لوگ اس سے بخوبی فائدہ حاصل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو شرف قبولیت عطا کرے، آمین!

(حضرت مولانا) امجد حسین حافظ کرناٹکی
بانی و کنوینر آل انڈیا انجمن مدارس و جنرل سکریٹری انجمن اطفال کرناٹک
چیئر مین اردو اکیڈمی ریاست کرناٹک، ۲ راگست ۲۰۰۸ء

حروفِ جمیل

حضرت مولانا مفتی ارشد جمیل رشیدی صدر المدرسین دار العلوم محمدیہ بنگلور

خواب نبوت کا چالیسواں حصہ ہے اس حیثیت سے یہ موضوع بڑی اہمیت کا حامل ہے لیکن آج کے دور میں یہ موضوع علماء کی توجہ سے محروم نظر آتا ہے ماضی قریب میں اس پر بہت کم لوگوں نے قلم نہیں اٹھایا میرے پیر و مرشد حبیب الامت حضرت مولانا ڈاکٹر حکیم محمد ادریس حبان رحیمی (خلیفہ و مجاز حضرت حاذق الامتؒ) جو فن تعبیر پر گہری نظر رکھتے ہیں اور ملک کے طول و عرض میں پھیلے ہوئے آپ کے مریدین و متوسلین کے علاوہ عوام الناس اس سلسلہ میں آپ سے رہنمائی حاصل کرتے رہتے ہیں۔

متوسلین کا یہ تقاضا بجا تھا کہ وہ اس موضوع سے متعلق معلومات کا ذخیرہ جمع کریں اور لوگوں کی رہنمائی کے لئے اسے منظر عام پر لائیں چنانچہ ''خوابوں کی تعبیر اور ان کی حقیقت'' کی شکل میں اہل ذوق کی یہ خواہش پوری ہوئی جو اپنے موضوع پر معلومات کا ایک ضخیم اور بیش بہا خزانہ ہے امید کہ لوگ اس سے خاطر خواہ فائدہ اٹھائیں گے۔ اس سے قبل جلد اول شائع ہو چکی ہے اب جلد دوم بھی (جدید ایڈیشن) مزید اضافہ و ترمیم کے ساتھ منظر عام پر آرہی ہے۔

اللہ تعالیٰ حبیب الامت کو جزائے خیر عطا فرمائے اور آپ کی اس کوشش کو امت کے حق میں نافع اور باعث اصلاح بنائے اور سرمایۂ آخرت بنائے آمین۔

(مفتی) ارشد جمیل رشیدی

خادم آستانہ حبیب الامت خانقاہ رحیمی بنگلور

حروفِ فاروقی

الحمدللہ علی شکرہ واحسانہ۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے انسانی ہدایت کیلئے انبیاء اور رسولوں کو مبعوث فرمایا اور انہیں وحی کے ذریعہ اپنے احکامات اور فرمودات سے نوازا، وحی الٰہی کا یہ سلسلہ حضور اکرم ﷺ کی نبوت کے ساتھ ختم ہوگیا البتہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغام رسائی کیلئے سچے خواب (مبشرات) کا دروازہ کھلا رکھا ہے جس سے اللہ تعالیٰ براہ راست بندوں کے افکار وخیالات اور اعمال وافعال پر متنبہ فرماتے ہیں۔ حضور اکرم ﷺ نے خواب کو نبوت کا چالیسواں حصہ قرار دیا ہے حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: کہ سچا خواب نبوت کا چالیسواں حصہ ہے۔

فن تعبیر انبیا علیہم السلام اور اولیاء اللہ کا ورثہ ہے حضور اکرم ﷺ سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اکثر اپنے خواب بیان کرتے اور آپ ﷺ اس کی تعبیر ارشاد فرماتے تھے۔

چنانچہ خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بعد تابعین کے دور میں حضرت علامہ سیرینؒ اس فن کے ماہر اور امام سمجھے جاتے تھے۔ جن سے بڑے بڑے اکابر علماء اور فقہا حضرات اپنے خواب کی تعبیر کے تعلق سے رجوع کرتے تھے۔ زیر نظر کتاب ''خوابوں کی تعبیر اوران کی حقیقت'' ایسے ہی انوکھے اور نادر خواب کے ساتھ عام اور روزمرہ زندگی کے امور سے متعلق خوابوں پر مشتمل ہے اس کی پہلی جلد آج سے بہت پہلے منظر عام پر آچکی تھی ادھر حضرتِ والا کی گونا گو مصروفیت کی بناء پر دوسری جلد کی ترتیب میں تاخیر ہوئی جس پر دوستوں کا کافی اصرار تھا۔

پہلی جلد کو قارئین نے ہاتھوں ہاتھ لے کر اپنے روزمرہ کے حالات میں اس سے رہنمائی حاصل کی اور برصغیر ہندوپاک میں کافی اسے سراہا گیا اکابر علماء کرام نے اس کتاب کو اپنے

موضوع پر منفرد اور ایک مکمل انسائیکلو پیڈیا قرار دیا ہے۔ جلد اول اس قدر مقبول ہوئی کہ اس کے سلسلہ کو دراز نے کرنے اور دوسری جلد ترتیب دینے پر حضرت حبیب الامت سے لوگوں کا اصرار ہونے لگا۔

اس موضوع سے قارئین کرام کی دلچسپی کو دیکھتے ہوئے دوسری جلد بھی الحمد للہ قارئین کے پیش نظر ہے اس میں جدت بھی ہے اور ندرت بھی اور بہت سی ایسی چیزیں شامل کی گئیں ہیں جو اپنے طرز پر منفرد ہے۔ ضخیم ہونے کے ساتھ ساتھ ایک عظیم معلوماتی ذخیرہ ہے اس کتاب میں جو امر ملحوظ رکھا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اس سے افادۂ عام ہو جس کی وجہ سے دور حاضر کے تقاضے کے مطابق آسان اسلوب اختیار کیا گیا ہے تا کہ ہر کوئی بآسانی اسے سمجھ سکے اور خالص فکر اسلامی کی روشنی میں تعبیرات سے فائدہ اٹھا سکے۔ نیز اکثر و بیشتر جدید ایجادات کی تعبیرات کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

حتی الامکان کوشش کی گئی ہیں کہ کوئی بھی روایت اور واقعہ تعبیر سند کے بغیر نہ ہو اس کے باجود ممکن ہے کہ کہیں کچھ خامیاں اور کمزوریاں رہ گئیں ہوں تو قارئین سے گذارش ہے کہ بطور اصلاح مطلع فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعاء ہے کہ حضرت حبیب الامت عمت فیوضھم کی کوششوں کا نذرانہ بارگاہ الٰہی میں شرف قبولیت حاصل کر کے مجھ عاصی کے لئے دونوں جہان میں کامیابی و کامرانی کا ذریعہ اور حضور اکرم ﷺ کی شفاعت کا ذریعہ بنے۔ جن کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے اللہ تعالیٰ ان تمام مصنفوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین!

طالب دعا

خادم محمد فاروق اعظم حبان قاسمی

نائب مہتمم دار العلوم محمدیہ و خادم خانقاہ رحیمی بنگلور (انڈیا)

یکم ربیع الاول ۱۴۲۸ھ بعد نماز عشاء

سونے، لیٹنے اور خواب کے متعلق

حضور اکرم ﷺ کے ارشاداتِ مبارکہ

عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ إِذَا أَوَىٰ إِلَىٰ فِرَاشِهٖ نَامَ عَلَىٰ شِقِّهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ قَالَ "اَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِيْ إِلَيْكَ، وَ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِيْ إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ إِلَيْكَ، رَغْبَةً وَّرَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ أَنْزَلْتَ ،وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ. (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ بِهٰذَا اللَّفْظِ فِيْ كِتَابِ الْأَدَبِ مِنْ صَحِيْحِهٖ.)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرمایا: حضور ﷺ جب بستر پر تشریف لے جاتے تو دائیں پہلو کے بل لیٹتے اور پھر پڑھتے: اے اللہ! میں اپنی جان تیرے سپرد کرتا ہوں ۔ میں اپنے چہرے کو تیری طرف متوجہ کرتا ہوں ۔ اپنا معاملہ تیرے سپرد کرتا ہوں، اپنی پشت کو تیری پناہ میں دیتا ہوں، تیری محبت اور تیرے خوف کی وجہ سے تیرے سوا نہ کوئی پناہ گاہ ہے نہ جائے نجات، میں ایمان لایا تیری اس کتاب پر جو تو نے نازل فرمائی، اور تیرے اس نبیؐ پر جس کو تو نے مبعوث فرمایا۔"

اسے بخاری نے اپنی صحیح کی "کتاب الادب" میں اسی طرح روایت کیا ہے۔

عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ :قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ :إِذَا

اَتَیْتَ مَضْجَعَکَ فَتَوَضَّأْ وُضُوْئَکَ لِلصَّلٰوۃِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلٰی شِقِّکَ الْاَیْمَنِ وَ قُلْ "وَذَکَرَ نَحْوَہٗ وَفِیْہِ: "وَاجْعَلْهُنَّ اٰخِرَ مَاتَقُوْلُ." مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ.

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے فرمایا: حضور ﷺ نے مجھ سے فرمایا، جب تم بستر پر جانے کا ارادہ کرو تو وضو کرو جس طرح نماز کے لئے وضو کرتے ہو۔ اور پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹو اور یہ الفاظ پڑھو" اور اس کے بعد گزشتہ حدیث والے الفاظ بیان فرمائے۔ اور اس حدیث میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ یہ الفاظ (سونے سے پہلے) تمہارے آخری الفاظ ہوں۔" (بخاری، مسلم)

وَعَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللہُ عَنْهَا قَالَتْ: کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ مِنَ اللَّیْلِ اِحْدٰی عَشْرَۃَ رَکْعَۃً فَاِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلّٰی رَکْعَتَیْنِ خَفِیْفَتَیْنِ، ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلٰی شِقِّہِ الْاَیْمَنِ یَجِیْءَ الْمُؤَذِّنُ فَیُؤْذِنَہٗ. مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ.

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے فرمایا: حضور ﷺ رات کو گیارہ رکعت نماز نفل پڑھتے تھے اور جب فجر طلوع ہو جاتی تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے۔ پھر آپ اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جاتے حتیٰ کہ مؤذن آتا اور آپ کو نماز کے وقت کی اطلاع دیتا۔ (بخاری، مسلم)

وَعَنْ حُذَیْفَۃَ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ قَالَ: کَانَ النَّبِیُّ ﷺ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَہٗ مِنَ اللَّیْلِ وَضَعَ یَدَہٗ تَحْتَ خَدِّہٖ ثُمَّ یَقُوْلُ "اَللّٰهُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا" وَاِذَا اسْتَیْقَظَ قَالَ "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ. (رواہ البخاری)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا: حضور ﷺ جب رات کو بستر پر تشریف لے جاتے تو اپنا ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھتے اور پڑھتے: اے اللہ! میں تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا اور جیتا ہوں (یعنی سوتا اور جاگتا ہوں) اور جب نیند سے بیدار ہوتے تو پڑھتے۔ "تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔" (بخاری)

وَعَنْ يَعِيشَ بْنِ طِخْفَةَ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ أَبِي: بَيْنَمَا أَنَا مُضْطَجِعٌ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى بَطْنِي إِذَا رَجُلٌ يُحَرِّكُنِي بِرِجْلِهِ فَقَالَ: "إِنَّ هٰذِهِ ضِجْعَةٌ يُبْغِضُهَا اللّٰهُ." قَالَ: فَنَظَرْتُ فَإِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ. (رواه أبو داود بإسناد صحيح)

حضرت یعیش بن طخفہ الغفاری رضی اللہ تعالیٰ عنھما سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ: میرے والد نے فرمایا: میں مسجد میں پیٹ کے بل لیٹا ہوا تھا کہ کسی آدمی نے مجھے اپنے پاؤں کے ساتھ ہلایا اور کہا "اس طرح لیٹنے کو اللہ تعالیٰ ناپسند فرماتا ہے" راوی کہتے ہیں "میں نے دیکھا تو وہ حضور ﷺ تھے۔ (اس روایت کو ابوداؤد نے صحیح اسناد سے روایت کیا ہے۔)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: "مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ تَعَالَى فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللهِ تَعَالَى تِرَةٌ وَمَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ تَعَالَى فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ. رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ "التِّرَةُ" بِكَسْرِ التَّاءِ الْمُثَنَّاةِ مِنْ فَوْقٍ، وَهِيَ النَّقْصُ، وَقِيْلَ: التَّبِعَةُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا۔ "جو شخص کسی جگہ بیٹھا اور اس میں اس نے اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا تو اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے عذاب ہوگا، جو بستر پر لیٹا اور اس میں اس نے اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا تو اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے عذاب ہوگا۔" (ابوداؤد نے اس کو حسن اسناد سے روایت کیا۔)

التِرۃ: تاء مثناۃ کے کسرہ سے، اس کا معنی نقصان ہے۔ اور بعض نے اس کا مطلب کام کا انجام (یعنی برے کام پر عذاب اور اچھے کام پر ثواب) بتایا ہے۔

عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيْدَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى رَسُوْلَ اللهِ ﷺ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

حضرت عبداللہ بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انھوں نے حضور ﷺ کو مسجد میں لیٹے ہوئے دیکھا اور آپ کا ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھا ہوا تھا۔ (بخاری، مسلم)

وَعَنْ جَابِرِبْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ تَرَبَّعَ فِي مَجْلِسِهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسْنَاءَ "حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، رواه اَبُوْدَاوُدَ وَغَيْرُهُ بِأَسَانِيْدَ صَحِيْحَةٍ.

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرمایا: حضور ﷺ جب نماز فجر سے فارغ ہو جاتے تو مجلس میں چار زانو بیٹھ جاتے حتیٰ کہ سورج اچھی طرح روشن ہو کر نکل آتا۔ یہ حدیث صحیح ہے اس کو ابوداؤد وغیرہ نے صحیح اسناد سے روایت کیا ہے۔

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ : رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ مُحْتَبِيًا بِيَدَيْهِ. اَلْإِحْتِبَاءُ وَهُوَ الْقُرْفُصَاءُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے فرمایا: میں نے حضور ﷺ کو کعبہ کے صحن میں اپنی دونوں پنڈلیوں کو ہاتھوں کے حلقے میں لے کر بیٹھے دیکھا۔ پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے دونوں ہاتھوں سے (احتباء) بیٹھنے کی کیفیت بتائی۔ اور احتباء کا مطلب یہ ہے کہ آدمی سرین کے بل بیٹھے اور اپنی دونوں پنڈلیوں کو دونوں ہاتھوں کے حلقے میں لے لے۔

وَعَنْ قَيْلَةَ بِنْتِ مَخْرَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ قَاعِدٌ الْقُرْفُصَاءَ، فَلَمَّا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ الْمُتَخَشِّعَ فِي الْجِلْسَةِ أُرْعِدْتُ مِنَ الْفَرَقِ. رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ، وَالتِّرْمِذِيُّ.

حضرت قیلہ بنت مخرمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرمایا: میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ آپ اپنی دونوں پنڈلیوں کو دونوں ہاتھوں کے حلقے میں لے کر بیٹھے تھے۔ اور جب میں نے حضور ﷺ کو بیٹھنے میں خشوع دیکھا تو میں خوف سے کانپ اٹھی۔ (اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے روایت کیا)

وَعَنِ الشَّرِيْدِ بْنِ سُوَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : مَرَّبِيْ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَاَنَا جَالِسٌ هٰكَذَا، وَقَدْ وَضَعْتُ يَدِيَ الْيُسْرَىٰ خَلْفَ ظَهْرِيْ وَ اتَّكَأْتُ عَلَىٰ اِلْيَةِ يَدِيْ فَقَالَ : اَتَقْعُدُ قِعْدَةَ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ. " (رواه ابوداؤد باسناد صحيح)

حضرت شرید بن سوید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، فرمایا حضور ﷺ میرے پاس سے گزرے تو میں اس طرح بیٹھا ہوا تھا کہ میں نے اپنا بایاں ہاتھ پیٹھ کے پیچھے رکھا ہوا تھا اور میں ہاتھ کی پشت پر ٹیک لگائے ہوئے تھا، تو آپ نے فرمایا: ''کیا تم ان لوگوں کی طرح بیٹھتے ہو جن پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوا!'' اس کو ابوداؤد نے صحیح اسناد سے روایت کیا ہے۔

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی "وَمِنْ اٰيَاتِهٖ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ. (ترجمہ! اور اللہ کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے رات و دن کے کچھ حصے تمہارے سونے کے لئے بنایا ہے

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ " لَمْ يَبْقَ مِنَ النُّبُوَّةِ اِلَّا الْمُبَشِّرَاتِ." قَالُوا وَمَا الْمُبَشِّرَاتِ؟ قَالَ:" الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا: میں نے حضور ﷺ کو یہ فرماتے سنا: ''نبوت سے کوئی شے باقی نہیں رہ گئی سوائے مبشرات کے صحابہ نے عرض کیا'' یارسول اللہ ﷺ! مبشرات سے کیا مراد ہے، فرمایا'' نیک خواب۔'' (بخاری)

وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: " اِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكَدْ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ تَكْذِبُ وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَاَرْبَعِيْنَ جُزْءً ا مِنَ النُّبُوَّةِ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ. وَفِي رِوَايَةٍ:" اَصْدَقُكُمْ رُؤْيَا، اَصْدَقُكُمْ حَدِيْثًا.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا'' جب زمانہ قریب ہو جائے گا تو مومن کا خواب جھوٹا نہیں ہوگا۔ اور مومن کا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جزو ہے۔'' (بخاری و مسلم)

اور ایک روایت میں ہے'' تم سے زیادہ صحیح خواب اس کے ہوں گے جو تم میں سے زیادہ سچی بات کرنے والا ہوگا۔

وَعَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: " مَنْ رَاٰنِيْ فِي الْمَنَامِ فَسَيَرَانِيْ فِي الْيَقْظَةِ اَوْ كَاَنَّمَا رَاٰنِيْ فِي الْيَقْظَةِ. لَا يَتَمَثَّلُ الشَّيْطَانُ بِيْ." مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا "جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو وہ مجھے بیداری میں دیکھے گا۔ یا فرمایا "گویا اس نے مجھے بیداری میں دیکھا شیطان میری شکل اختیار نہیں کرسکتا۔" (بخاری مسلم)

وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِیَّ ﷺ یَقُوْلُ : اِذَا رَاٰی اَحَدُکُمْ رُؤْیَا یُحِبُّهَا فَاِنَّمَا هِیَ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی فَلْیَحْمَدِ اللّٰهَ عَلَیْهَا وَ لْیُحَدِّثْ بِهَا وَفِیْ رِوَایَةٍ فَلَا یُحَدِّثْ بِهَا اِلَّا مَنْ یُحِبُّ وَ اِذَا رَاٰی غَیْرَ ذٰلِكَ مِمَّا یَکْرَهُ فَاِنَّمَا هِیَ مِنَ الشَّیْطَانِ فَلْیَسْتَعِذْ مِنْ شَرِّهَا وَ لَا یَذْکُرْهَا لِاَحَدٍ فَاِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ " مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انھوں نے حضور ﷺ کو یہ فرماتے سنا "اگر تم میں سے کوئی شخص کوئی پسندیدہ خواب دیکھے تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اس لئے اسے چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرے۔ اور وہ خواب لوگوں کو بتادے۔" ور ایک روایت میں ہے "صرف اسی شخص کو اپنا خواب سنائے جس سے وہ محبت کرتا ہو اور اگر اس کے برعکس خواب دیکھے تو وہ شیطان کی طرف سے ہے اسے چاہئے کہ اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے اور اس کو ذکر کسی سے نہ کرے، کیونکہ وہ اس کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔" (بخاری مسلم)

وَعَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ ﷺ اَلرُّؤْیَا الصَّالِحَةُ. وَفِیْ رِوَایَةٍ اَلرُّؤْیَا الْحَسَنَةُ. مِنَ اللّٰهِ، وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّیْطَانِ. فَمَنْ رَاٰی شَیْئًا یَکْرَهُهُ فَلْیَنْفُثْ عَنْ شِمَالِهٖ ثَلَاثًا، وَلْیَتَعَوَّذْ مِنَ الشَّیْطَانِ فَاِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ. " مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ.

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا "نیک خواب" اور ایک روایت میں ہے "اچھے خواب" اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں اور برے خواب شیطان کی طرف سے اور جو شخص کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو اس کو چاہئے کہ بائیں جانب تین بار تھوک دے۔ اور شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے۔ اور بے شک وہ اس کو نقصان نہیں دیگا۔ (بخاری مسلم)

تعبیرات کے امام
حضرت العلام محمد بن سیرینؒ کی شخصیت

حضرت امام محمد بن سیرین کا شمار عراق کے مشہور تاجروں میں ہوتا تھا، ایک بار انہوں نے تجارت کے لئے گندم خریدی، گرمیوں کا موسم اور قیمتوں کا چڑھاؤ معاون ثابت ہوا، انہیں اس گندم سے 80 ہزار کا نفع ہوا لیکن نہ جانے کیا ہوا، اچانک بے نام سے جھونکے کی طرح ان کے دل میں یہ خیال گذرا اور انہیں 80 ہزار سے گھن آنے لگی، یہ احساس جنم لینے لگا کہ اس میں کہیں نہ کہیں سے سود در آیا ہے۔ وہ اپنے آپ کو بھی نہ سمجھ سکے کہ آخر یہ سود کس راستے سے آیا ہے؟ مگر ان کے پاکیزہ دل نے خطرے کا الارم بجا دیا اب اس مشکوک رقم کو استعمال میں لانا ممکن نہ تھا تاریخ نے اس لمحہ کو محفوظ کیا جب حضرت محمد بن سیرینؒ نے 80 ہزار درہم کی رقم صرف شک کی بنا پر غریبوں میں تقسیم کر دی یہ عظمت سیرینؒ کے بیٹے محمد ہی کے لئے لکھی گئی تھی۔

امام محمد بن سیرینؒ کو تفسیر، حدیث، فقہ میں بطور خاص اور تعبیر خواب میں خصوصی دسترس حاصل تھی، انہوں نے حضرت انس بن مالکؓ اور حضرت ابو ہریرہؓ کی مجالس سے فیض حاصل کیا، تعبیر خواب میں تو ان کا شہرہ چہار دانگ عالم میں تھا، ہم ان کی عظمت کے دوسرے گوشوں کو دیکھتے ہیں۔

ان کے مشہور شاگرد افعث کہتے ہیں کہ امام ابن سیرینؒ حلقہ یاراں میں گھرے ہوتے تو خوب گفتگو کرتے، حالات دریافت کرتے، بذلہ سنجی کرتے اور مسکراتے، لیکن جوں ہی کوئی فتویٰ پوچھ لیتا تو ایک دم رنگ متغیر ہو جاتا، سنجیدگی طاری ہو جاتی، محسوس ہوتا کہ کبھی ہنسی کا گذر ہی نہ ہوا ہو۔

افعث کا بیان ہے کہ امام محمد بن سیرینؒ لوگوں کی مجلس میں ہوتے تو مسکراہٹ بکھیرتے، لیکن جب تنہائی اور خلوت میں جاتے تو ان کی آہیں سنائی دیتیں۔

امام محمد ابن سیرینؒ کے دل میں خوف خدا اور قیامت کا ڈر پیوست ہو چکا تھا بارہا ایسا ہوا کہ انہوں نے محض شک کی وجہ سے ہزاروں روپے کا سامان غریبوں میں تقسیم کر دیا بعض اوقات تو انہیں اس کی بھاری قیمت بھی چکانی پڑی۔

مورخین نے لکھا ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے چالیس ہزار درہم کا غلہ خریدا لیکن ان کے وجدان نے کہا کہ یہ مال صحیح نہیں ہے، شک ہوتے ہی انہوں نے چالیس ہزار کا غلہ دکان سے اٹھوا دیا۔ خدام کو حکم دیا کہ اس غلے کو فقیروں میں تقسیم کر دو سارا کا سارا غلہ خیرات ہو گیا لیکن ابھی اس مال کی قیمت ادا نہیں کی گئی تھی، مالک نے قیمت کا مطالبہ کیا ادائیگی نہ کرنے پر اس نے مقدمہ دائر کر دیا اور حضرت ابن سیرینؒ کو جیل میں قید کر دیا گیا کردار کی یہ عظمت انہی کا حصہ تھی، ان کی یہ عادت بھی نمایاں تھی کہ کوئی گاہک انہیں کھوٹا سکہ دیتا تو اسے اپنے پاس محفوظ کر لیتے تاکہ وہ کل کسی اور کے لئے دردسر نہ بنے ان کی وفات کے بعد ایسے سکوں کو گنا گیا تو کل پانچ سو کھوٹے سکے ان کے پاس جمع ہو چکے تھے۔

اس کے ساتھ ساتھ ابن سیرینؒ کا علمی پس منظر اور حدیث پر گہری نظر انہیں ہم عصروں سے ممتاز مقام عطا کرتی ہے، یہ کیوں نہ ہوتا جب حضرت انسؓ حضرت ابو ہریرہؓ، حضرت زید بن ثابت اور حضرت عبداللہ بن عمرؓ جیسے اکابر صحابہؓ ان کے اساتذہ تھے ان کی علمی بصیرت اور معاملہ فہمی کو دیکھتے ہوئے بادشاہ وقت نے عہدہ قضا کی پیشکش کی لیکن ان کے غیور نفس نے

سرکاری عہدے کو قبول کرنے سے انکار کیا اور وہ شام منتقل ہو گئے، بہت عرصے بعد وہ مدینے واپس آ گئے۔

شہرت و ناموری سے دور بھاگنے والے اس نیک مرد میں عجز و فروتنی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی، اس کا مطلب یہ بھی نہیں کہ وہ طاقتور اور اصحاب اقتدار کے سامنے کلمہ حق بھی نہیں کہہ پاتے تھے۔

حضرت ابوقلابہؒ کہتے ہیں کہ ابن سیرینؒ کی ہمسری کون کر سکتا ہے، وہ تو نیزے کی نوک پر چڑھنے کے لئے تیار رہتے تھے۔ انہوں نے اپنی والدہ محترمہ کی انتہا درجے خدمت کی۔ والدہ حجازی تھیں رنگین اور نفیس کپڑے پہننے کا شوق تھا ابن سیرینؒ فرمانبردار بیٹا ہونے کے ناتے خود کپڑا خریدتے اس کی نرمی و لطافت دیکھتے، عید کے لئے والدہ کے کپڑے خود رنگتے، والدہ کے سامنے آواز اس قدر پست رکھتے کہ ناواقف دیکھ کر انہیں بیمار خیال کرتا ان کی خوبیوں سے صحابہ و تابعین بہت متاثر تھے اسی وجہ سے حضرت انس بن مالکؓ مرض الموت میں تھے تو وصیت فرمائی کہ مجھے ابن سیرینؒ غسل دیں اور وہی نماز جنازہ پڑھائیں، گردش دوراں کی رنگینی دیکھیں کہ جب حضرت ابن مالکؓ نے رحلت فرمائی اس وقت ابن سیرین جیل میں تھے۔ حاکم وقت سے اجازت لے کر انہیں غسل اور تجہیز و تکفین کے لئے آزاد کیا گیا۔ حضرت انسؓ کی نماز جنازہ پڑھانے کے بعد انہیں دوبارہ قید کر دیا گیا۔ (اسلامی تاریخ)

عام حریت کا جو دیکھا تھا خواب اسلام نے
اے مسلماں آج تو اس خواب کی تعبیر دیکھ

خواب اور حقیقت کا رشتہ

خواب روز ازل سے انسان کے لئے نہ صرف دلچسپی کا سامان رہے ہیں بلکہ قدیم زمانے سے انسان خوابوں سے طرح طرح کے مطالب بھی اخذ کرتا رہا ہے، نہ صرف یہ بلکہ کئی لاکھ انسانوں کی نفسیات کو براہ راست متاثر کرنے میں بھی ان ہی خوابوں کا دخل رہا ہے۔ اس مضمون میں نہ تو خوابوں کی تعبیرات سے متعلق بحث کرنا ہے اور نہ ہی انسانی نفسیات پر خوابوں کے اثرات ہمارا منشا ہے۔ زیر نظر مضمون میں ایسے سوالات پر روشنی ڈالنا مقصود ہے جن کی مدد سے خواب اور حقیقت کے مابین رشتہ واضح کرنے میں مدد مل سکے۔

اول: کیا ہم خواب میں وہ سب دیکھ سکتے ہیں جس کا ہمیں پہلے سے ادراک نہ ہو؟

دوم: خواب اور حقیقت میں کیا فرق ہے؟

درج بالا سوالات پر روشنی ڈالنے سے پہلے ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ خواب کیا ہیں اور کیوں کر دیکھے جاتے ہیں۔

خواب: ایک ذہنی فعل کا نام ہے جو کہ نیند کے دوران وقوع پذیر ہوتا ہے، نیند کی دو حالتیں ہیں۔ پہلی حالت کو مندی ہوئی آنکھوں کے ڈھیلوں کی خفیف ترجنبش والی نیند (Non-Rapid-Eye-Movement) کہتے ہیں، نیند کا زیادہ تر عمل اسی حالت پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کے دوران خود مختار اعصابی نظام انتہائی معمولی سا فعال ہوتا ہے، جس کے نتیجے میں انسان یا تو خواب بالکل نہیں دیکھ پاتا یا بہت کم دیکھ پاتا ہے۔

خواب انسانوں کی طرح جانور بھی دیکھتے ہیں

دوسری حالت مُندی ہوئی آنکھوں کے ڈھیلوں کی تیز رفتار جنبش والی نیند (Rapid-Eye-Movement) کہلاتی ہے۔ اور نیند کا باقی عمل اسی حالت پر مشتمل ہوتا ہے۔ جس کے دوران ہم خوابوں کی دنیا میں چلے جاتے ہیں، یہ حالت نیند کے دوران ہر نوے منٹ کے وقفے کے بعد چار یا پانچ مرتبہ واقع ہوتی ہے، ایک بالغ آدمی کی نیند کا تقریباً پچیس فیصد عمل، جب کہ نومولود بچے کی نیند کا تقریباً پچاس فیصد عمل اسی حالت پر مشتمل ہوتا ہے، اس حالت میں دیکھے جانے والے خواب کا دورانیہ پانچ سے بیس منٹ کا ہوتا ہے۔ جو کہ یا تو کسی حد تک یاد رہ جاتا ہے یا پھر بالکل یاد نہیں رہتا۔ یہی وجہ ہے کہ جب ہم جاگتے ہیں تو ضروری نہیں کہ ہمارے دیکھے ہوئے تمام خواب ہمیں یاد رہ جائیں حالاں کہ ہم نیند کے دوران اس عمل سے چار یا پانچ مرتبہ گزر چکے ہوتے ہیں، زیادہ تر خواب جزوی طور پر ہماری یادداشتوں پر مشتمل ایسے واقعات کا مجموعہ ہوتے ہیں جن میں بڑی تیزی کے ساتھ مناظر بدلتے ہیں، اکثر واقعات خلل اندازانہ (Interferential) نوعیت کے ہوتے ہیں، کیوں کہ جب ہم ایک واقعہ اپنے خواب میں دیکھ رہے ہوتے ہیں یا خود اس کا حصہ ہوتے ہیں تو اچانک کوئی دوسرا واقعہ مداخلت کرتے ہوئے اسے روک دیتا ہے اور خود ظہور پذیر ہونا شروع ہو جاتا ہے، یہ بات بھی دلچسپی سے خالی نہ ہوگی کہ صرف انسان ہی خواب نہیں دیکھتے بلکہ جانور بھی دیکھتے ہیں، خصوصاً ممالیہ (دودھ پلانے والے) جانور، جس میں کتا، بلی اور بندر وغیرہ شامل ہیں (Hatman, 2005)

دماغ بھی جسم کے بقیہ حصوں کی طرح خلیوں (Cells) پر مشتمل ہوتا ہے۔ علم الاعصاب (Neurology) کے مطابق دماغ کے یہ خلیے عصبیات (Neurons) کہلاتے ہیں مگر ان کی ہیئت جسم کے بقیہ خلیوں کی نسبت قدرے مختلف ہوتی ہے، ایک جوان آدمی کا دماغ تقریباً

سوارب عصبیات پر مشتمل ہوتا ہے، یہ عصبیات کئی گچھوں (Groups) یا جالوں (Networks) میں منقسم اور باہم مربوط بھی ہوتے ہیں (Turban, 1999)

یادداشت میں حواس خمسہ کا کردار

کسی بھی انسان کی تمام تر یادداشتوں اور معلومات کا ذخیرہ ان ہی عصبیات میں محفوظ ہوتا ہے۔ یہ معلومات انسان اپنے حواس خمسہ کو استعمال میں لاتے ہوئے حاصل کرتا ہے، مثلاً آنکھوں کے ذریعے ہم کسی چیز کو دیکھ سکتے ہیں یا پڑھ سکتے ہیں۔ لہٰذا کسی بھی چیز کے خدوخال، رنگ یا پڑھی ہوئی معلومات ہمارے دماغ کے ان ہی عصبیات میں محفوظ ہو جاتی ہیں، اسی طرح بذریعہ منہ، کان، ناک یا ہاتھ کسی بھی شئے یا جاندار کا ذائقہ، آواز بو اور اس کے وجود کی سختی، نرمی یا درجہ حرارت بھی ہماری معلومات میں شامل ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب ہمارا واسطہ کسی شئے یا جاندار سے دوبارہ پڑتا ہے تو ہم اس کو آسانی سے شناخت کر لیتے ہیں اور ضروری نہیں کہ یہ شناخت صرف آنکھوں سے ہی ہو، اسی طرح مختلف حالات وواقعات بھی ہماری یادداشتوں کا حصہ بن جاتے ہیں، گویا اعضائے جسم کے ذریعے ہمارا دماغ ہر وقت بے پناہ معلومات یا ڈیٹا (Data) حاصل کر رہا ہوتا ہے، مگر عصبیات ہر طرح کی یا غیر ضروری معلومات اپنے اندر محفوظ نہیں رکھتے بلکہ عصبیات ہی کے اندر ایک خاص طریق عمل کے بعد صرف وہی معلومات محفوظ رہتی ہیں جن پر انسان یا کوئی بھی جاندار زیادہ دھیان دے رہا ہوتا ہے۔

ہر عصبیہ (Neuron) کئی چھوٹے چھوٹے شجریوں (Dendrites) اور ایک لمبی اکہری خلیاتی تار (Axon) پر مشتمل ہوتا ہے جب کہ عصبی خلیاتی تار کے ذریعے عصبیہ دوسرے عصبیات کو پیغامات یا معلومات بھیجتا ہے۔ عصبی خلیاتی تار کے آخر میں بھی کئی چھوٹے چھوٹے شاخچے ہوتے ہیں اور ہر شاخچے کے آخر میں معانقہ عصبی (Synapses) پایا جاتا ہے۔ جس کے ذریعہ ایک عصبیہ دوسرے عصبیے کے شجریہ (Dendrite) سے منسلک ہوتا ہے۔ (Luger, 2002) تمام پیغامات ایک خاص

طرح کے برقی کیمیائی رد عمل (Electrochemical Reaction) کے تحت پیدا ہوتے ہیں اور بذریعہ معانقہ عصبیات (Synapses) دیگر عصبیات (Neurons) تک پہنچتے ہیں۔

خواب میں دماغ کا رول

۱۹۷۷ء میں ہاورڈ یونیورسٹی، امریکہ کے ڈاکٹر ایلن ہابسن (Dr. Allan Hobson) اور ڈاکٹر رابرٹ میک کارلے (Dr. Robert Mc Carley) نے خواب دیکھنے کے عمل کا ایک ماڈل پیش کیا جس سے پہلی بار معلوم ہوا کہ یوں تو دماغ کے مختلف معلوماتی حصے ہوتے ہیں مگر اس ماڈل کے مطابق خصوصی طور پر تین حصوں پر مشتمل دماغی ڈنٹھل (Brain Stem) اور بھیجے کی بیرونی تہہ (Cerebral Cortex) خواب دیکھنے کے حوالے سے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ یہ تین حصوں پر مشتمل دماغی ڈنٹھل (Brain Stem) نیند کے عمل کے دوران مندی ہوئی آنکھوں کے ڈھیلوں کی تیز رفتار جنبش (Rapid- Eye-Movment) کے دورایے پیدا کرتا ہے۔ اسی دوران میں یہی دماغی ڈنٹھل (Brain Stem) کچھ بے ترتیب پیغامات بھی پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے۔ جس کی وجہ سے بھیجے بیرونی حصہ (Cerebral Cortex) متحرک ہوجاتا ہے اور ان مختلف النوع اوٹ پٹانگ بے ترتیب حاصل شدہ معلومات کی یکجائی کا کام شروع کردیتا ہے۔ جس کے نتیجے میں آواز اور شبیہوں پر مشتمل خواب نمودار ہوتا ہے (La Berge, 1985) یاد رہے کہ اسی دماغ ڈنٹھل سے پیدا ہونے والی معلومات وہی ہوتی ہیں جو کہ دماغ کے عصبیات میں پہلے سے محفوظ ہوتی ہیں۔

اب میں اپنے پہلے سوال کی جانب آتا ہوں کہ کیا ہم خواب میں وہ سب کچھ دیکھ سکتے ہیں جس کا ہمیں پہلے سے ادراک نہ ہو؟

ہم خواب میں کیا دیکھتے ہیں؟

یوں یہ بات تو طے پائی کہ ہم خواب میں صرف وہی کچھ دیکھتے ہیں (یا دیکھ سکتے ہیں) جو کہ ہمارے دماغ میں پہلے سے محفوظ ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ہم ہر اس شئے، جگہ یا جاندار کو خواب میں دیکھ سکتے ہیں جسے ہم نے پہلے سے دیکھ رکھا ہو، بعض اوقات ہم خواب میں کسی شخص یا اپنے آپ کو ایسے مقام پر گھومتے پھرتے ہوئے دیکھتے ہیں، جس مقام پر وہ شخص یا ہم خود کبھی نہیں گئے ہوتے۔ جیسے میرے یا آپ کے کوئی قریبی دوست جو دنیا کا ایک اہم عجوبہ 'تاج محل' دیکھنے کبھی نہیں گئے۔ مگر میں (یا آپ) انہیں عالم خواب میں "تاج محل" کا نظارہ ٹیلی ویژن اسکرین پر کئی بار کیا ہوگا اور یقیناً 'تاج محل' کا نظارہ میرے یا آپ کے کچھ عصبیات میں محفوظ رہ گیا ہوگا۔ رہی بات میرے (یا آپ) قریبی دوست کی تو انہیں میں (یا آپ) ایک مدت سے دیکھتے آئے ہیں، لہٰذا ان کی شکل وشباہت اور چلت پھرت کا انداز بھی میرے (یا آپ کے) دماغ کے کچھ عصبیات میں محفوظ ہے، خواب دیکھنے کے دوران دماغی ڈنٹھل (Brain Stem) جب بے ترتیب معلومات کا انبار بھیجے کی بیرونی تہہ (Cerebral Cortex) کی طرف بھیجے گا تو ممکن ہے کہ وہ 'تاج محل' کے چند مناظر بھی بھیج دے اور اگر اسی لمحے وہ میرے (یا آپ کے) مذکورہ بالا دوست کی شکل وشباہت اور چلت پھرت کے انداز کے مناظر بھی ارسال کر دے تو ہمارے بھیجے کی بیرونی تہہ (Cerebral Cortex) ان دونوں حاصل شدہ اطلاعات پر مشتمل مناظر کے باہمی ادغام کی صورت جو خواب ہمیں دکھائے گی اس میں وہ دونوں مناظر یکجا ہو جائیں گے اور نتیجے کے طور پر میرے (یا آپ کے) دیکھے بھالے قریبی دوست 'تاج محل' (آگرہ) کے گردونواح میں یا اس کے سامنے گھومتے پھرتے دکھائی دیں گے، اسی طرح ہم کسی ایسے شخص کو بھی خواب میں برہنہ حالت میں دیکھ سکتے ہیں جسے پہلے کبھی برہنہ دیکھا ہو، کیوں کہ

ہمارے ذہن میں اس شخص کی شکل محفوظ ہوگی، رہی بات برہنہ جسم کی تو ہم کئی لوگوں کو برہنہ حالت میں دیکھ چکے ہوتے ہیں، اس لئے عین ممکن ہے کہ جب ہم خواب دیکھیں تو اس شخص کی شکل اور کسی دوسرے شخص کا برہنہ دھڑ باہم مل جائیں اور نتیجے کے طور پر ہم حالت خواب میں اس شخص کو برہنہ حالت میں دیکھیں۔ لیکن یقینی بات یہ ہے کہ وہ برہنہ دھڑ حقیقت میں تو اس شخص کا نہ ہوگا۔ کیونکہ ہم نے اس شخص کو پہلے برہنہ حالت میں نہیں دیکھا۔ چنانچہ اگر کسی شخص نے مجھے یا آپ کو کبھی نہیں دیکھا تو وہ مجھے یا آپ کو عالم خواب میں بھی نہیں دیکھ سکتا۔ اسی طرح ہم عالم خواب میں کسی ایسے شخص کو جو کلین شیو (Clean Sahve) ہے، کسی اور گیٹ اپ (Get Up) میں بھی دیکھ سکتے ہیں، داڑھی اور لمبے بالوں کے ساتھ یا بھاری موچھوں کے ساتھ۔ یعنی ہم کسی بھی دیکھے بھالے شخص، جو شلوار قمیص پہنتا ہے، کو کسی غیر ملکی لباس میں بھی دیکھ سکتے ہیں جیسے عربی، جاپانی یا مغربی لباس وغیرہ، لیکن یہ طے ہے کہ وہ گیٹ اپ اور لباس ہم نے پہلے سے دیکھ رکھا ہو، بہ صورت دیگر نہیں۔

واضح رہے کہ خواب کے مناظر ہی ایک دوسرے میں ضم نہیں ہوتے بلکہ آوازوں کی بھی یہی صورت ہوتی ہے۔ اس لئے یہ بھی ممکن ہے کہ ہم ایک شخص کو کسی دوسرے شخص کی آواز اور لہجے میں بولتا ہوا سنیں۔ یہاں تک کہ ہم کسی دیکھے بھالے شخص کو شیر کی طرح دھاڑتے ہوئے یا کتے کی طرح بھونکتے ہوئے دیکھیں اور سنیں۔ کیوں کہ مناظر اور شبیہوں کے ساتھ ساتھ آوازیں بھی ہمارے دماغ میں محفوظ ہوتی ہیں۔ اس لئے یہ طے پایا کہ دماغ میں محفوظ معلومات کو ہی خواب میں دیکھا اور سنا جا سکتا ہے اور وہ سب کچھ کبھی نہیں دیکھا اور سنا جا سکتا جس کا ہمیں پہلے سے ادراک نہ ہو۔

خواب زندگی کا حقیقی اور اہم جزو ہے

اب میں اپنے دوسرے سوال کی طرف پلٹتا ہوں کہ خواب اور حقیقت میں کیا فرق ہے؟

یہ طے شدہ امر ہے کہ حقیقی زندگی میں ہم پانچوں حواس خمسہ کا بھرپور استعمال کرتے ہوئے مختلف اشیاء یا جانداروں کو دیکھ سکتے ہیں، سن سکتے ہیں، چھو سکتے ہیں، چکھ سکتے ہیں اور سونگھ سکتے ہیں۔ یوں ہارٹ مان کے مطابق خواب بھی خیالی ہونے کے باوجود حقیقت سے مشابہ ہوتے ہیں، گویا حقیقت میں رونما ہونے والے واقعات کی طرح خوابوں کے اجزاء (شبیہوں، آوازوں، رنگوں، خوش گوار یا ناگوار بو وغیرہ) کو بھی محسوس کیا جاسکتا ہے۔ بیشتر خوابوں کا زیادہ تر حصہ چیزوں کو دیکھنے سے متعلق ہوتا ہے جب کہ بعض اوقات خواب کا چالیس سے پچاس فیصد حصہ آوازوں پر بھی مشتمل ہوسکتا ہے اس کے برعکس کسی خواب کا انتہائی قلیل حصہ کسی چیز یا جاندار کو چھونے، چکھنے، سونگھنے یا اپنے ہی جسمانی درد کو محسوس کرنے سے بھی متعلق ہوسکتا ہے۔ (Hartmann, 2005)

حقیقی زندگی میں ہمارے سامنے کئی حالات وواقعات بڑی تیزی کے ساتھ رونما ہوتے ہیں اور مناظر ایک کے بعد ایک بدلتے رہتے ہیں۔ مگر ضروری نہیں کہ وہ تمام واقعات ہمارے ذہن میں محفوظ رہ جائیں۔ جیسے آنکھ کھلنے پر ہمیں کچھ خواب یاد رہ جاتے ہیں اور بیشتر بالکل یاد نہیں رہتے۔ البتہ حقیقی زندگی ہو یا کہ خواب، نئے سے نئے حالات وواقعات سے گزرنے کے بعد ہمارے علم اور تجربے میں ضرور اضافہ ہوتا ہے۔

بعض اوقات ہم کوئی کام حقیقی زندگی میں تو نہیں کر پاتے مگر خواب میں وہی کام بہ آسانی کر گزرتے ہیں اور بعض میں اسے عملی جامہ پہناتے ہیں۔ ایسے واقعات تخلیقی لوگوں کے ساتھ اکثر پیش آتے رہتے ہیں، بہرحال کچھ بھی ہو ہم خواب کو محض خواب کہہ کر کلی طور پر حقیقت سے جدا نہیں کر سکتے۔ یوں خواب بھی ہماری حقیقی زندگی کا ایک اہم جزو ہیں، جس کی سب سے بڑی دلیل تو یہ ہے کہ جب کوئی شخص خواب دیکھ رہا ہوتا ہے تو اس وقت کیا وہ بتا سکتا ہے کہ وہ واقعی خواب دیکھ رہا ہے؟ (اس مضمون کے زیادہ اقتباسات جناب فواد بیگ کی تحریر سے لئے گئے ہیں۔ (سہ ماہی جامعہ، جامعہ نگر، دہلی)

خواب DREAM کی اہمیت

زمانہ قدیم ہی سے انسان خواب دیکھتا آرہا ہے۔خواب کا دیکھنا ایک ایسا تجربہ ہے جس سے ہر خاص وعام واقف ہے۔قدیم دور میں خواب غیب اور مستقبل کے بارے میں پیشن گوئیوں کا ذریعہ رہے ہیں۔مگر حال میں ذہنی امراض کی تشخیص ومعالجے میں خوابوں کی اہمیت میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ماہر طب ونفسیات کے علاوہ عام آدمی کیلئے خواب اور ان کی تعبیر دلچسپی کا باعث ہے۔

خواب اور حقیقت کا باہمی تعلق کیا ہے اگر اس پر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ خوابوں میں دکھائی دینے والے مناظر مکالمات اور واقعات کا ہماری بیداری کی زندگی سے کیا رشتہ ہوتا ہے۔اس سلسلہ میں خوابوں پر تحقیق کرنے والے ماہرین کی رائے باہم متضاد نظر آتی ہے۔ایک ماہر عضویات جس نے خوابوں کا بہت باریک اور محتاط مطالعہ کیا ہے لکھتا ہے کہ "بیداری کی زندگی اپنی تمام تر مشقتوں اور آسائشوں سمیت خوابوں میں کبھی بھی نہیں دہرائی جاتی۔حتیٰ کہ جب ہمارا ذہن کسی مسئلہ پر بہت زیادہ الجھا ہوا ہوتا ہے یا کسی تلخ پریشانی نے ہمیں جکڑ رکھا ہوتا ہے یا کسی کام کو انجام دینے کے حوالے سے ہماری گھبراہٹ ہمارے خوابوں میں جنگی مناظر پیدا کرسکتی ہے۔سوئے ہوئے اگر ہمارے جسم کے کسی حصے پر یا پورے جسم پر سے لحاف سرک جائے تو خواب میں ہم خود کو عریاں چلتے پھرتے دیکھ سکتے ہیں۔اگر ہم بستر پر یوں ترچھے ہو کر لیٹتے ہوں کہ ہمارے پاؤں کنارے پر لٹک رہے ہوں تو

خواب میں ہم اس پریشان کن صورتحال سے دوچار ہو سکتے ہیں کہ ہم کسی بلند عمارت سے نیچے گر رہے ہیں یا کسی بڑی ڈھلوان کے کنارے کھڑے ہیں اسی طرح سوتے ہوئے اگر اتفاق سے ہمارا سر تکیے کے نیچے آ جائے تو ہم خواب میں خود کسی کو چٹان تلے دبے دیکھ سکتے ہیں۔
ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ کئی آدمیوں نے اس پر حملہ کر دیا ہے اور اسے اٹھا کر زمین پر چاروں خانے چت لٹا دیا ہے۔ پھر وہ عین اس کے پاؤں انگوٹھے اور انگلی کے درمیان سے ایک چھڑی زمین میں گاڑنے لگے۔ اسی دوران اس آدمی کی آنکھ کھل گئی اور جاگنے کے بعد اس نے اپنے پیر کے انگوٹھے اور انگلی کے درمیان ایک تنکا پھنسا ہوا دیکھا۔

موت ہر شاہ و گدا کے خواب کی تعبیر ہے
اس ستم گر کا ستم انصاف کی تصویر ہے

نینداوراس کی حقیقت

خالص سائنسی نقطۂ نظر

درحقیقت خوابیدگی یا نیند انسان کا ایک ایسا نفسیاتی عمل ہے جو اس کی زندگی کے معمولات کا ایک ناگزیر حصہ ہے۔ اس کے بغیر انسانی زندگی کے بیشتر کام ٹھپ ہو کر رہ جاتے ہیں اور یہ کہنا بھی غلط نہ ہوگا کہ ہم اپنی زندگی کا ایک تہائی حصہ نیند کی نذر کر دیتے ہیں حالانکہ یہ عمل عام طور پر نہایت معمولی اور سادہ محسوس ہوتا ہے لیکن اس عمل کا تجزیہ کیا جائے تو حقیقت میں یہ عمل نہایت پیچیدہ ہوتا ہے جس کے ساتھ کئی ایک دلچسپ مشاہدے بھی سامنے آتے ہیں۔ بہت سے لوگ خوابیدگی کو عیش (Luxury) سمجھتے ہیں کیونکہ لوگوں کو جب بھی وقت ملتا ہے تو وہ نیند کے ذریعہ اپنے جسم کو آرام دیتے ہیں اور عیش لیتے ہیں، اس کے برخلاف سائنس داں سمجھتے ہیں کہ نیند انسانی عضلات کو حالت میں جمود میں لانے اور آرام پہنچانے کا ایک عمل ہے۔ وہ اسے ایسا معکوس عمل خیال کرتے ہیں جو تھکا دینے والی قوتوں کو گرفت میں رکھنے اور انسان کو سکون پہنچانے کے لئے ناگزیر ہے۔ آیئے اس خوابیدہ عمل کے مضمرات کا جائزہ لیں۔ ایک عام نوجوان آدمی کے لئے کم سے کم 4 گھنٹے اور زیادہ سے زیادہ 10 گھنٹے کی نیند درکار ہوتی ہے حالانکہ یہ کوئی اصول یا شرط نہیں ہے کیونکہ یہ دیکھا جاتا ہے کہ کم وقت سو کر انسان کامل

اور سست بنجاتا ہے۔ کہتے ہیں کہ امریکہ کے سابقہ صدر ٹی روز ویلٹ 24 گھنٹوں میں 12 گھنٹے سویا کرتے لیکن اس کے باجود وہ اپنی ذمہ داریاں بخوبی نبھاتے تھے۔ یہ مشتثنیات ہیں جن کو اصول نہیں بنایا جاسکتا۔ اب موجودہ تحقیقات یہ کہتی ہیں کہ جو لوگ 4 گھنٹوں سے کم یا 10 گھنٹوں سے زیادہ سوتے ہیں وہ جلد زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں حالانکہ یہ تجزیہ محض چند ایک نتائج کی بنیاد پر اخذ کیا گیا ہے جو ممکن ہے صداقت کا حامل نہ ہو۔

بے تو از خواب عدم دیدہ کشودن نتواں
بے تو بودن نتواں، با تو نبودن نتواں
ز جہاں است دل ما کہ جہاں در دل ماست
لب فرو بند کہ ایں عقدہ کشودن نتواں

علامہ اقبالؒ

ترجمہ

تیرے بغیر عدم کی نیند سے آنکھ نہیں کھل سکتی، تیرے بغیر ہماری ہستی محال ہے اور تیرے ساتھ ہماری ہستی ناممکن ہے۔ ہمارا دل کائنات میں ہے یا کائنات ہمارے دل میں ہے ہونٹ سی لے (خاموشی بہتر ہے) کیوں کہ یہ گتھی نہیں سلجھ سکتی (یہ عقدہ حل نہیں کیا جاسکتا)۔

بے خوابی

وجوہات اور نجات کی صورتیں

ہم جس دور سے گزر رہے اور جس دنیا میں جی رہے ہیں، اس میں شاید کوئی ایسا نہیں جو بے خوابی کی کیفیت سے دوچار نہ ہو، خواہ یہ بے خوابی تھوڑے ہی لمحوں کے لئے کیوں نہ ہو مگر اس بے خوابی کا مفہوم کیا ہے؟ کیا یہ کوئی طبی اصطلاح ہے، یا روزمرہ کی زندگی میں استعمال ہونے والے جملے؟ جب کوئی شخص اپنے بارے میں کہتا ہے کہ مجھے ''بے خوابی'' کی شکایت ہے تو وہ اپنے اس جملہ سے کیا بتانا چاہتا اور کس بات کی طرف اشارہ کرنا چاہتا ہے میں آئندہ سطروں میں اس بات کی وضاحت کرنے کی کوشش کروں گا کہ اس جملہ کے اندر اور اس کے پیچھے کس طرح کے مفاہیم چھپے ہوتے ہیں؟ اس کے اسباب کیا ہیں؟ اور اس سے نجات حاصل کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

صبح سے رات تک کچھ مخصوص سنتیں

سنت: جب صبح کو جاگو تو تین دفعہ الحمدللہ کہو اور کلمہ شریف پڑھو اور یہ دعا پڑھو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ وَلَمْ یُمْسِکْهَا فِیْ مَنَامِیْ۔

سنت: برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے ہاتھوں کو خوب تین دفعہ دھولو۔

سنت: اگر فرصت ہو تو صبح کی نماز کے بعد سورج کے ایک بانس بلند ہونے تک بیٹھا رہے اور خدا تعالیٰ کا ذکر کرتا رہے۔ پھر دو یا چار رکعت نماز نفل پڑھ کر اٹھے انشاء اللہ تعالیٰ ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب پائے گا۔

سنت: اور پھر کسی حلال روزی کے شغل میں لگ جائے اور تمام دن وقت پر نمازیں ادا کرتا رہے تو یہ پورا دن عبادت میں لکھا جائے گا۔

سنت: جس شخص کو اللہ تعالیٰ فرصت دے اس کو چاہئے کہ دوپہر کو تھوڑی دیر لیٹ جائے یہ ضروری نہیں کہ سووے بلکہ لیٹ جانا کافی ہے، اگرچہ نیند نہ آوے۔

سنت اطفال: جب شام ہو جاوے اس وقت سے بچوں کو روک لو یعنی گھر سے باہر نہ نکلنے دو اس لئے کہ حدیث شریف میں ہے کہ رات کے وقت شیطان کا لشکر پھیلتا ہے۔

سنت مکان: جب رات کو عشاء کے بعد گھر میں آؤ تو گھر کا دروازہ زنجیر یا کنڈی سے بند کرلو۔

سنت گفتگو: عشاء کے بعد طرح طرح کے قصے کہانی مت کہو کہیں ایسا نہ ہو کہ صبح کی نماز قضا ہو جائے، بلکہ سو جانا چاہئے۔ البتہ اگر کوئی شخص بعد عشاء نصیحت کی باتیں سنائے یا نیک لوگوں یعنی انبیاء اولیاء کا ذکر سنائے یا کوئی پیشہ والا شخص اپنا کام کرے تو کوئی حرج نہیں۔

سنت چراغ: جب رات کو سونے لگو تو چراغ، لالٹین یا بجلی بند کردو کیوں کہ اس میں بڑا اندیشہ ہے دیکھو اس طرح سنت کا ثواب بھی ہوگا اور حفاظت بھی رہے گی اسی طرح چولہے میں جو آگ ہو اس کو یا تو بجھا دو یا راکھ وغیرہ سے دبا دو کھلی نہ چھوڑو۔

فائدہ: حقہ پینا تمام علماء کے نزدیک مکروہ ہے، کیوں کہ منہ میں بدبو پیدا کرتا ہے اس لئے بہتر ہے کہ اس کا پینا چھوڑ دیا جائے اور اگر کسی مجبوری کی وجہ سے چھوڑ نہیں سکتے تو چاہئے کہ حقہ کو تازہ کرتے رہیں اور پانی تبدیل کر کے دھوتے رہیں کئی بار تاکہ پانی نجس نہ ہو، نجس اور گندے حقے کا پینا حرام ہے دوسری بات یہ ضروری ہے کہ سونے کے وقت حقہ اپنے سے

دور رکھیں اور مسواک کریں اور منہ دھو کر سوئیں۔ حقہ پیتے ہوئے نہ سوئیں کیونکہ اس میں جان کا بھی نقصان ہے اور دین کا بھی کیا تم نے ان لوگوں کا حال نہیں سنا جو جل گئے اسی حقہ کے شوق میں اور یاد رکھو کہ یہ بات بہت کام کی ہے اور غفلت کو چھوڑ دو۔

سنت برتن: سونے سے پہلے تمام برتنوں کو ڈھانپ دو اور کوئی برتن کھلا نہ رہنے دو کیوں کہ اس سے وبا کا اثر ہوتا ہے اور شیطان راہ پاتا ہے۔ اور یاد رکھو کہ اگر چھپانے اور ڈھانپنے کے لئے کچھ بھی نہ ملے تو کوئی لکڑی ہی لے لو اور بسم اللہ کہہ کر برتن پر رکھ دو کیوں کہ فرمان واجب اطاعت رسول اللہ ﷺ کے یہی کافی ہے۔

سنت بستر: اگر سونے سے پہلے بستر کو کپڑے اور تہبند کے کنارے سے جھاڑ دو تو بہت ثواب پاؤ کیوں کہ یہ حدیث مضمون اور سنت کا طریقہ ہے (فدا ہو ہمارا جان اور مال سنت کے طریقہ پر) اے اللہ ہمیں سنت کے طریقہ پر زندہ رکھ اور سنت کے طریقہ پر موت دے اور ہم کو نیک کاموں کے ساتھ اٹھائے۔

سنت خواب: اور جب تم سونے کا ارادہ کرو تو کچھ قرآن پاک کی سورتیں: مثلاً آیۃ الکرسی اور چاروں قل اور الحمد شریف اور درود شریف اور تم سے زیادہ نہ ہو سکے تو ایک دو سورت ضرور پڑھو کہ یہ دنیا و آخرت کی نیک بختی کا سبب ہے اور اگر خواب میں کوئی بات نظر آوے تو اعوذ باللہ پڑھو اور کروٹ بدلو اور بہتر ہے کہ پہلے آمنت باللہ اور کلمہ شریف پڑھے اور باوضو ہو کر سوئے۔ (صحیح بخاری، مسلم شریف، ترمذی شریف سے تخریج شدہ)

بڑی مشکل سے سلایا ہے خود کو میں نے
اپنی آنکھوں کو تیرے خواب کا لالچ دے کر

حضور ﷺ کا مبارک خواب

امت کے لئے عبرت ونصیحت

عذاب قبر سے بچنے کے بارے میں دلوں کو اطمینان دینے والی حدیث ابو موسیٰ اپنی کتاب ترغیب وترہیب میں بیان کرتے ہیں:

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ روایت کرتے ہیں کہ ہم مدینہ میں ایک چبوترے پر بیٹھے تھے کہ رحمت عالم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور کھڑے ہو کر فرمایا کل رات میں نے ایک عجیب خواب دیکھا۔ میں نے اپنے ایک امتی کو دیکھا کہ ملک الموت اس کی روح قبض کرنے کیلئے اس کے پاس پہونچے ہیں لیکن ماں باپ کی اطاعت آکر ملک الموت کو وہاں سے ہٹا دیتی ہے۔ ایک امتی کو دیکھا کہ شیطانوں نے اسے گھیر رکھا ہے لیکن ذکر اللہ آکر تمام شیطانوں کو اس سے بھگا دیتا ہے۔ ایک امتی کو دیکھا کہ اسے عذاب کے فرشتوں نے وحشی بنا رکھا ہے لیکن اس کی نماز آکر اسے ان کے ہاتھوں سے چھڑا لیتی ہے۔ ایک کو دیکھا پیاس سے بیتاب تھا، جس حوض کے پاس جاتا ہے دھکا دے دیا جاتا ہے اور بھگا دیا جاتا ہے لیکن رمضان کے روزے آکر اسے خوب سیراب کرکے پانی پلاتے ہیں۔

میں نے دیکھا انبیاء علیہم السلام اپنے اپنے حلقے باندھ کر بیٹھے ہوئے ہیں اور ایک امتی کو دیکھا کہ وہ جس حلقے میں جاتا ہے اس کا غسل جنابت اس کا ہاتھ پکڑ کر میرے پاس لاکر

بٹھا دیتا ہے۔ایک امتی کو دیکھا کہ اس کے چاروں طرف اور اوپر نیچے اندھیرا ہی اندھیرا ہے۔ وہ اس میں حیران و سراسیمہ ہے لیکن اس کا حج اور عمرہ آ کر اسے اندھیرے سے نکال کر اجالے میں پہونچا دیتا ہے۔ ایک امتی کو دیکھا کہ وہ آگ کے شعلوں اور انگاروں سے بچنا چاہ رہا ہے، اتنے میں اس کا صدقہ آ کر اس کے اور آگ کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور اس کے سر پر سایہ بھی کر لیتا ہے۔ایک امتی کو دیکھا کہ وہ مومنوں سے بات کرنا چاہتا ہے لیکن کوئی اس سے بات نہیں کرتا، لیکن اس کی صلہ رحمی آ کر کہتی ہے، مسلمانو! یہ صلہ رحمی میں پیش پیش رہتا تھا اس سے بولو۔آخر مسلمان اس سے باتیں کرنے لگتے ہیں اور مصافحہ بھی کرتے ہیں۔ایک امتی کو دیکھا کہ جہنم کے فرشتوں نے اسے پریشان کر رکھا ہے لیکن امر بالمعروف اور نہی عن المنکر آ کر اسے ان کے ہاتھوں سے چھڑا لیتے ہیں اور رحمت کے فرشتوں کے حوالے کر کے جنت میں داخل کر دیتے ہیں۔ایک امتی کو دیکھا کہ دو زانو بیٹھا ہے اور اس کے اور اللہ کے درمیان پردہ حائل ہے لیکن اس کا حسن خلق آتا ہے اور ہاتھ پکڑ کر اللہ کے پاس لے جاتا ہے۔ ایک امتی کو دیکھا کہ اس کا اعمال نامہ اس کے بائیں طرف سے دیا جاتا ہے لیکن خوف الٰہی اس کے پاس آ کر اعمال نامہ لیکر دائیں ہاتھ کی طرف رکھ دیتا ہے۔

ایک امتی کو دیکھا کہ اس کی تول ہلکی ہوگئی ہے لیکن اس کے پاس کم سنی میں مر جانے والے بچے آتے ہیں اور اس کا وزن بھاری کر دیتے ہیں۔ایک امتی کو دیکھا کہ جہنم کے کنارے کھڑا ہے لیکن اس کے پاس وہ امید آتی ہے جو اس نے اللہ سے لگائے رکھی تھی اور اسے وہاں سے ہٹا لیتی ہے اور وہ چلا جاتا ہے۔ایک امتی کو دیکھا کہ وہ آگ میں گر گیا ہے لیکن آنسو کا وہ قطرہ آتا ہے جو اللہ کے خوف سے گرا تھا اور اسے جہنم سے نکال لیتا ہے۔ایک امتی کو دیکھا کہ پل صراط پر کھڑا ہوا اس طرح کانپ رہا ہے جیسے آندھی میں کھجور کا پتا ہلتا ہے لیکن اس کا اللہ کے ساتھ حسن ظن آ کر اس کی کپکپاہٹ کو دور کر دیتا ہے۔ایک امتی کو دیکھا کہ پل صراط پر گھسٹ رہا ہے کبھی گھسٹتا ہے اور کبھی لٹک جاتا ہے لیکن اس کی نماز آ کر اسے

اس کے چہروں پر کھڑا کر دیتی ہے اور بچا لیتی ہے اور ایک امتی کو دیکھا کہ بہشت کے دروازوں پر پہنچ جاتا ہے، دروازے بند ہو جاتے ہیں لیکن کلمہ توحید آ کر دروازے کھلوا کر اسے جنت میں داخل کرا دیتا ہے۔

حضرت ابو موسیٰ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث اعلیٰ درجے کی حسن ہے اسے حضرت سعید بن مسیب، حضرت عمر بن زرا اور حضرت علی بن زید روایت کرتے ہیں۔ انکی ہی احادیث کے بارے میں کہا گیا ہے کہ نبیوں کے خواب بھی وحی ہیں۔ لہٰذا یہ حدیث اپنے ظاہری معنی پر ہے۔ یہ خواب ان خوابوں کی طرح نہیں جو تعبیر کے محتاج ہیں۔ اس خواب میں مختلف عذابوں کے ساتھ ان اعمال کا بھی بیان ہے جو صاحب عمل کو عذاب سے چھڑا دیتے ہیں۔ میں نے شیخ الاسلام ابن تیمیہ سے اس حدیث کی عظمت سنی۔ آپ نے فرمایا: سنت کے اصول اس کی گواہی دیتے ہیں اور یہ بہترین احادیث میں سے ہے۔ (کتاب روح عربی صفحہ ۱)

میں نے یہ سوچ کر بوئے نہیں خوابوں کے درخت
کون صحرا میں لگے پیڑ کو پانی دے گا

مخصوص درودِ پاک جن کے ورد سے
زیارت سرکار ﷺ نصیب ہوتی ہے

میرے دادا پیر حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ زاد السعید میں تحریر فرماتے ہیں کہ سب سے لذیذ تر اور شریں تر خاصیت درود شریف کی یہ ہے کہ اس کی بدولت عشاق کو خواب میں حضور پر نور ﷺ کی دولت زیارت میسر ہوتی ہے بعض درودوں کو بالخصوص بزرگوں نے آزمایا ہے۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ شب جمعہ میں دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیۃ الکرسی اور گیارہ بار قل ہو اللہ اور بعد سلام سو بار یہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ تین جمعہ نہ گزرنے پائیں گے کہ زیارت نصیب ہو گی وہ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ (زاد السعید ص ۱۲)

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے ایک اور درود شریف بھی منقول ہے حضرت دہلویؒ نے لکھا ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے ۲۵ بار قل ہو اللہ اور بعد سلام یہ درود شریف ہزار مرتبہ پڑھے، دولت زیارت نصیب ہو وہ یہ ہے: صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ:

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالہ سے لکھا ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص جمع کی رات کو دو رکعت نماز پڑھے اور ہر

رکعت میں الحمد شریف کے بعد آیۃ الکرسی اور پندرہ بار سورہ اخلاص (قل ھو اللہ) پڑھے اور نماز ختم کرنے کے بعد ایک ہزار بار درود شریف پڑھے تو انشاء اللہ ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک وہ شخص نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھے گا۔ درود شریف یہ ہے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

حضرت مولانا شاہ فضل الرحمن گنج مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ کو ایک درود ان کے کسی بزرگ کی طرف سے عطا ہوا تھا جو زیارت کے لئے خاص ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ. اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ اور ان کی اولاد پر اپنے تمام معلومات کی گنتی کے برابر حضرت شاہ صاحب نے بعد نماز عشاء گیارہ سو بار یہ درود شریف پڑھنے کی تاکید فرمائی ہے۔

ایک معتبر شخصیت حضرت مولانا عین القضاۃ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالہ سے یہ درود شریف عطا فرمایا: اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْاَمِیْنِ الْکَرِیْمِ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ. اے اللہ! برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد رسول اللہ ﷺ پر جو نبی امی لقب امانت والے کرم فرمانے والے اور مومنوں کے ساتھ بالخصوص بڑی شفقت ورحمت فرمانے والے ہیں۔

ایک بزرگ جو درود تاج بڑے خلوص اور ذوق شوق سے پڑھنے کے عادی تھے ان کو مدینۃ النبی ﷺ میں خصوصی انداز سے طلب فرمایا گیا جب وہ حاضر ہوئے اور اسی ذوق وشوق سے گنبد خضرا کے سایہ میں درود تاج پیش کیا تو عالم بیداری میں ان کو عالم انوار میں لایا گیا پھر لطف دیدار اور ہم کلامی سے نوازا گیا اور حکم ہوا کہ اس درود کے ساتھ (شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کی یہ رباعی):

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

بھی پڑھا کرو اس روز سے ان کا یہی ورد تھا درود تاج عام ہے البتہ احقر ان واجب الادب ،واجب التعظیم بزرگ کا شکر گزار ہے کہ اس کو انہوں نے پڑھنے کی اجازت عطا فرمائی۔

مختصر اً یوں سمجھ لیجئے کہ آپ کوئی بھی درود شریف پڑھیں ہر درود موجب زیارت ہوسکتی ہے بشرط صرف اخلاص ومحبت ہے یوں حضور ﷺ ہیں بھی کسی پر اس طرح بھی لطف وکرم فرماتے ہیں کہ اس کا اس کو سان وگمان بھی نہیں ہوسکتا۔ایک مختصر درود: وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ (زاد السعید)

سلام اس ماہ کامل ﷺ پر کہ پرتو چار ہیں جس کے
ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و حیدرؓ یار جس کے

(خوشی محمد ناظر)

مل کے جب اہل زمین صلی علی پڑھتے ہیں
عرش سے ان کو ملائک کا سلام آتا ہے

(کرم حیدری)

محمد ادریس حبان رحیمی بنگلور

خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے زبان سکھائی

شیخ عمر بن عثمان مرزوقؒ حضرت پیران پیر کے ہم نشین وہم مجلس تھے نقل ہے شیخ احمد برکات سعدیؒ سے کہ ایک مرتبہ شیخ عمرؒ کے پاس دو شخص آئے ایک عرب اور دوسرا عجم کا رہنے والا تھا عرب زبان عجمی سے بے بہرہ اور عجمی زبان عرب سے کورا تھا دونوں حضرت شیخ عمرؒ سے گفتگو کرنے لگے عرب نے کہا میں عجمی زبان پسند کرتا ہوں اور اسے سیکھنا چاہتا ہوں اور عجمی نے کہا میں عربی زبان پسند کرتا ہوں اور اسے سیکھنا چاہتا ہوں اس کے بعد دونوں چلے گئے، دوسرے دن جب پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عرب عجمی زبان بولتا تھا اور عجمی فصیح عربی بول رہا تھا عرب نے کہا گزشتہ شب میں نے حضرت ابراہیمؑ کو خواب میں دیکھا شیخ عمران کے ساتھ تھے۔

حضرت ابراہیمؑ نے فرمایا اے شیخ عمر اس کو عجمی زبان سکھا پس شیخ عمر نے میرے منہ میں لعاب دہن ڈالا اور جب میں بیدار ہوا تو عجمی زبان خوب بولتا تھا، عجمی نے کہا میں نے گزشتہ شب شیخ عمر کو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ خواب میں دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شیخ عمر سے فرمایا کہ اس کو عربی زبان سکھا، شیخ عمر نے میرے منہ میں لعاب دہن ڈالا اور جب میں بیدار ہوا تو عربی بولتا تھا شیخ عمر کا وصال ۵۶۴ھ میں ۸۰ سال ہوا، قبر مصر میں ہے۔

(صفحات ۱۳۵ تا ۱۳۶ بحوالہ تواریخ الاولیاء حصہ دوم از امام الدین صفحہ: ۱۱۳)

شیخ ابراہیم المتبولیؒ کا خواب

حضرت شیخ ابراہیم المتبولیؒ نے خواب میں اکثر حضور اکرم ﷺ کی زیارت کی اور رموزات طریقت آپ سے دریافت فرمائے اور ارشاد گرامی کے مطابق عمل کیا فرماتے ہیں کہ سید احمد ابدویؒ کے ساتھ حضرت رسول اللہ ﷺ نے میرا بھائی چارہ کا رشتہ قائم کر دیا تھا۔ جس کی وجہ سے مجھے ان کے مریدوں بلکہ ان کے ملک کے رہنے والوں سے بھی ایک گونہ تعلق ہو گیا تھا۔ (صفحہ: ۳۰ بحوالہ تاریخ الاولیاء حصہ دوم صفحہ: ۹۲۷)

حضور ﷺ کی خواب میں زیارت کی

سیدی ابراہیم المتبولیؒ کثرت سے حضرت رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھتے اور اپنی والدہ سے بیان کرتے تو وہ فرماتی تھیں کہ بیٹا مرد وہ لوگ ہوتے ہیں جو حالت بیداری میں مشرف بہ زیارت ہوا کرتے ہیں، جب بیداری میں باریاب ہونے اور اپنے معاملات میں حضرت رسول اللہ ﷺ سے مشورے لینے لگے تب والدہ محترمہ نے فرمایا کہ اب تمہاری رجولیت کا مقام شروع ہوا ہے۔ جن امور میں آپ نے حضر رسول اللہ ﷺ سے مشورہ فرمایا تھا ان میں سے ایک برکہ حاج زاویہ کی تعمیر تھی۔ چنانچہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا کہ ابراہیم اس مقام پر اس کو تعمیر کرو اور اگر اللہ نے چاہا تو جو حاجی وغیرہ دنیا سے الگ ہو کر رہنا چاہیں گے ان کی جائے پناہ ہوگی اور مصر کے مشرق سے جو بلا آنے والی ہے اس کو یہ

دور کرنے والی ہوگی اور جب تک یہ زاویہ آباد رہے گا مصر بھی آباد رہے گا۔ (صوت ۱۲۰،۱۲۱)

(ماخوذ از ترجمہ طبقات الکبریٰ للشعرانی مطبوعہ نفیس اکیڈمی کراچی صفحہ ۱۵۵ و نفحات عظمیٰ جلد سوم مترجم سید عبدالغنی وارثی صفحہ ۳۴۲)

خواب میں کنوئیں کا نشان بتایا

سیدی ابراہیم المتبولیؒ جب برکہ کے قریب کھجور کے درخت لگانے لگے تو کنوئیں کا صحیح محل وقوع نظر نہ آیا تب انہوں نے حضرت رسول اللہ ﷺ سے دریافت فرمایا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ انشاء اللہ کل علی ابن ابی طالب کو تمہارے پاس بھیجوں گا، وہ تم کو اللہ کے نبی حضرت شعیب علیہ السلام کے اس کنوئیں کی جگہ بتا دیں گے جس سے وہ اپنی بکریوں کو پانی پلاتے تھے۔ صبح ہوئی تو سیدی ابراہیم نے وہاں خط کھینچی ہوئی علامات پائیں۔ اس جگہ کو کھودا گیا تو ایک عظیم الشان کنواں برآمد ہوا جو اس وقت تک سیدی ابراہیم کے احاطہ میں موجود ہے، یہ کنواں شہر مدین کے کنارے پر تھا (صفحہ ۱۴۱، ماخوذ از نفحات عظمیٰ جلد سوم صفحہ ۳۴۴)

ایک ان پڑھ بزرگ کا خواب

ایک بزرگ بالکل ان پڑھ تھے مگر قرآن پاک دیکھ کر نہایت صحیح اور خوش الحانی سے پڑھتے تھے۔ لوگوں کو تعجب تھا کہ لکھنا پڑھنا نہ جانتے ہوئے قرآن مجید اس قدر صاف کیونکر پڑھ لیتے ہیں، وجہ دریافت کی تو فرمایا کہ میں مدینہ منورہ میں مقیم تھا اور حضرت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں التجا کرتا تھا کہ مجھے قرآن کریم کی تلاوت پر قدرت ہو جائے، ایک رات سویا تو حضرت رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ اللہ نے تیری دعا قبول فرمائی، اب قرآن دیکھ کر پڑھ، صبح اٹھا تو قرآن حکیم دیکھ کر پڑھنا شروع کیا، سب مجھ پر آسان ہو گیا، اب جہاں غلطی ہوتی ہے خود حضرت رسول اللہ ﷺ بتا دیتے ہیں کہ فلاں مقام پر یوں نہیں یوں ہے (صفحہ ۱۴۳، مکرمات بعیدہ زوی الاحکام)

خواب میں حضور ﷺ نے حکم فرمایا

ابو محمد عبداللہ بن سعید یافعیؒ نے جب حضرت رسول اللہ ﷺ کی زیارت کا ارادہ کیا تو کہنے لگے کہ میں مدینہ منورہ میں اس وقت تک نہ جاؤں گا جب تک کہ خود حضور اکرم ﷺ مجھے اجازت مرحمت نہ فرمائیں گے آپ ۱۴ دن تک مدینہ منورہ کے دروازے پر ٹھہرے رہے۔ پھر آپ نے حضرت رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تیرا نبی ہوں۔ آخرت میں تیرا شفیع اور جنت میں تیرا رفیق ہوں، جان لے کہ بیشک یمن میں دس آدمی ہیں، جس شخص نے ان کی زیارت کی پس اس نے میری زیارت کی اور جس نے ان پر جفا کی تو اس نے مجھ پر جفا کی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ کون ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچ زندوں میں سے ہیں اور پانچ مردوں میں سے ہیں میں نے عرض کیا زندہ کون ہیں؟ فرمایا:

۱۔ شیخ علی طواشی صاحب ملی، ۲۔ شیخ منصور بن جعران صاحب حرص، ۳۔ ابن المؤذن صاحب مقصورۃ الجم، ۴۔ فقیہ عمر بن علی زیلعی صاحب سلامہ، ۵۔ شیخ محمد بن عمر نہاری اور مردہ یہ ہیں۔

۱۔ ابوالغیث، ۲۔ فقیہ اسماعیل حضرمی، ۳۔ فقیہ احمد بن موسیٰ بن عجیل، ۴۔ شیخ محمد بن ابی بکر حکمی، ۵۔ فقیہ بن حبکی۔

امام یافعیؒ فرماتے ہیں کہ میں یہ اشارہ پا کر ان کی تلاش میں نکلا۔ زندوں کے پاس گیا اور انہوں نے مجھ سے باتیں کیں اور مردوں کے پاس آیا اور انہوں نے مجھ سے باتیں کیں۔ پھر مدینہ واپس آیا اس مرتبہ بھی ۱۴ دن تک مدینہ کے دروازہ پر ٹھہرا رہا، پھر مجھے حضرت رسول اللہ ﷺ کی زیارت ہوئی، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تو توان دس آدمیوں کی زیارت کر آیا، میں نے عرض کیا جی ہاں آپ ﷺ نے ابوالغیثؒ کی تعریف کی اور فرمایا: یہ کل کو اہل

ہوگا، اس شخص کا جس کے لئے اہل نہیں ہے۔ میں نے داخلہ کی اجازت طلب کی جو مل گئی۔ (صفحات ۴۲ تا ۴۵، ترجمہ محاسن المسلمین، مؤلفہ مولانا سید افتخار احمد نقوی سہارنپوری صفحہ ۸)

خواب میں حضور ﷺ نے نماز پڑھائی

آپ کو خواب میں حضرت رسول اللہ ﷺ کی زیارت بکثرت ہوتی تھی، بہت سی بشارتیں حاصل ہوئیں جو آپ کی ولایت پر دلالت کرتی ہیں، آپ عدن میں پیدا ہوئے اور ۷۶۸ھ میں وصال فرمایا، اور جنت المعلیٰ میں حضرت فضیل بن عیاضؒ کے قریب دفن کئے گئے، روایت ہے کہ بعض صالحین نے جو مکہ معظمہ کے مجاور تھے حضرت رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ آپ ﷺ باب بنی شیبہ سے داخل ہو رہے ہیں اور آپ کے آگے امام عبد اللہ یافعیؒ اور شیخ احمد بن جعدؒ ہیں، ان میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں ایک علم ہے جس کو وہ اٹھائے ہوئے ہیں، خواب دیکھنے والے نے کہا میں ان کے پیچھے چلا، یہاں تک کہ وہ کعبہ مشرفہ پہنچے جہاں حضرت رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی۔

(صفحات ۱۵ تا ۱۶، ترجمہ محاسن المحسنین فی حکایات الصالحین مؤلفہ علامہ یافعی، افتخار احمد نقوی سرگودھوی صفحہ ۹)

تیمور لنگ کا عمر کے آخری دور کا خواب

سلطان تیمور نے ایک سال اپنے ملک کی ترقی اور فوج کے معاملات کو بہتر بنانے میں صرف کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ اس نے اپنے بیٹوں کی تربیت پر بھی توجہ دی۔

انہی دنوں تیمور نے خواب دیکھا کہ اس کے سامنے سات شیر خوار بچے بیٹھے ہیں ان میں چار کے نام وہ جانتا تھا یعنی جہانگیر، شیخ عمر، میران شاہ، اور شاہ رخ، باقی تین بچوں کے ناموں سے وہ ناواقف تھا۔ ان میں سے شاہ رخ کے سر پر پہاڑی گائے کی دم لٹک رہی تھی۔

اگلے دن خواب کی تعبیر بیان کرنے والوں نے بتایا کہ تیمور سات بیٹوں کا باپ بنے گا ان میں سے چار اس وقت دنیا میں آ چکے تھے جب کہ باقی تین آنے والے تھے۔ البتہ تعبیر بتانے والوں میں سے کسی نے (شاید جان بوجھ کر) شارخ کے سر پر لٹکتی گائے کی دم کی تعبیر نہ بتائی۔ تیمور نے از خود اندازہ لگایا کہ شاید شاہ رخ اس کی جگہ لینے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ شاہ رخ اس وقت سب سے چھوٹا ہونے کے باعث تیمور کو بے حد عزیز تھا اور وہ اسے ایک نڈر، بے باک اور جنگجو انسان بنانا چاہتا تھا۔ چنانچہ خواب کے مطابق تعبیر انجام پذیر ہوئی۔ (میں تیمور ہوں صفحہ 100)

سلطان تیمور کے والد کا خواب

تیمور کے والد کا نام ''ترقئی'' جاگیردارانہ طرز زندگی اختیار کئے ہوئے تھے اور ''کیش'' نامی شہر میں لوگ انہیں بے حد عزت واحترام سے دیکھتے تھے۔

تیمور کی پیدائش سے پہلے اس کے والد "ترقائی" نے ایک روز خواب میں دیکھا کہ ایک نورانی چہرے والا فرشتہ صورت انسان ظاہر ہوا اور اس نے تیمور کے والد کو ایک تلوار پیش کی، ترقائی نے اس شخص سے تلوار لے کر چاروں طرف گھمانی شروع کر دی اور پھر اچانک ان کی آنکھ کھل گئی، اگلے دن وہ محلے کی مسجد کے امام شیخ زید الدین کے پاس پہنچے، جو اپنے علم اور فہم و فراست کے حوالے سے بہت شہرت رکھتے تھے، ان سے سارا ماجرا کہہ سنایا۔ شیخ زید الدین نے ترقائی سے پوچھا کہ تم نے یہ خواب رات کے کس پہر دیکھا تھا؟ ترقائی نے جواب دیا "صبح کے وقت" تب شیخ نے کہا کہ تمہارے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ خدا تمہیں ایک بیٹا عطا کرے گا جو تلوار کے ذریعے سارے جہاں کو فتح کرے گا۔

اگلے سال ترقائی کے گھر بیٹا پیدا ہوا، وہ اسے لے کر ایک بار پھر شیخ زید الدین کے پاس گئے اور ان سے بیٹے کا نام تجویز کرنے کی درخواست کی، شیخ نے کہا کہ تو اپنے بیٹے کا نام "تیمور" رکھ لے جس کا مطلب ہے "آہن" (یعنی لوہا)۔

اس حوالے سے یہ روایت بھی مشہور ہے کہ جب تیمور کے والد نام تجویز کرانے شیخ زید الدین کے پاس پہنچے تو وہ قرآن کی سورہ "الملک" کی پندرھویں آیت کی تلاوت کر رہے تھے جس کا ترجمہ ہے "کیا تمہیں خوف نہیں اس بات کا کہ آسمانوں کا خدا زمین کو تمہارے پیروں تلے کھول دے اور اس میں لرزہ طاری کر دے"۔ قرآن میں "لرزہ" کے لئے "تیمور" کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

تیمور کے بچپن کے حوالے سے جو بات سب سے پہلے محسوس کی گئی وہ یہ تھی کہ تیمور الٹے ہاتھ سے بھی بالکل اسی طرح کام لیتا تھا جیسے کہ سیدھے ہاتھ سے! اسے جب ابتدائی تعلیم کے لئے مولوی صاحب کے پاس بٹھایا گیا تو پتا چلا کہ وہ دونوں ہاتھوں سے لکھ سکتا ہے۔ سن بلوغ تک پہنچتے سب اس کی اس حیرت انگیز صلاحیت سے بخوبی واقف ہو چکے تھے کہ وہ

دونوں ہاتھوں سے یکساں مہارت سے کام لے سکتا ہے، چنانچہ اس نے دونوں ہاتھوں سے تلوار چلانا اور تیر اندازی کرنا بھی سیکھ لیا اور اس فن میں ایسی مہارت حاصل کر لی جو آگے چل کر جنگی مہمات میں اس کے بے حد کام آئی اور آخر عمر تک اس کے دونوں ہاتھوں کی صلاحیت میں کوئی فرق نہیں تھا۔ (میں تیمور ہوں صفحہ 8)

جب تیمور لنگ نے خواب میں تین سال گذارے!

تیمور نے خواب میں دیکھا کہ اس کا پہلا استاد (وہ شخص جس نے تیمور کو قرآن پاک پڑھنا سکھایا تھا اور جس کا ذکر اس کتاب کے آغاز میں آچکا ہے) عبداللہ قطب اس کے پاس آیا تیمور نے دیکھا کہ وہ بے حد غمزدہ ہے۔ تیمور نے اس سے پوچھا "تیرے غم زدہ ہونے کا کیا سبب ہے؟ کیا تیری اولاد کے حالات ٹھیک نہیں ہیں اور کیا انہیں ان کا ماہانہ وظیفہ نہیں ملا کہ تو اس قدر غمزدہ ہے؟" تیمور کا استاد عبداللہ قطب بولا، "امیر یہ کیسے ممکن ہے کہ تو کسی کے لئے ماہانہ وظیفہ مقرر کرے اور دوسروں میں اتنی جرات ہو کہ وہ تیرا مقرر کردہ وظیفہ حق دار کو ادا نہ کریں؟ تو نے میری اولاد کے لئے جو وظیفہ مقرر کیا ہے وہ انہیں باقاعدگی سے مل رہا ہے اور ان کے حالات بالکل ٹھیک ہیں۔" تیمور نے اس سے پوچھا، "پھر تو غمزدہ کیوں ہے؟" اب عبداللہ قطب نے جواب دیا: "میں اس لئے غمگین ہوں کہ تو مر جائے گا"

تیمور نے اس سے کہا: "جو کوئی بھی اس دنیا میں آیا ہے اسے بہر حال مرنا ہے اور میں نے تو از خود سمرقند میں اپنی قبر بنوالی ہے تا کہ مرنے کے بعد میری قبر پہلے سے تیار ہو۔ پھر مجھ ایسے آدمی کو موت کا کوئی خوف نہیں ہے" عبداللہ قطب بولا، "اے امیر! تو اگلے تین برس تک مر جائے گا"۔ عبداللہ قطب کی اس بات نے تیمور کو فکر مند کر دیا اور اسے ہندوستان کا وہ برہمن پجاری یاد آگیا جس نے تیمور کی عمر کے بقیہ سالوں کی بات کی تھی، تیمور نے اسی وقت اس برہمن کے بتائے ہوئے اپنی زندگی کے برسوں کا حساب کیا اور ہندوستان سے واپسی

کے بعد اس نے جو بقیہ سال گزارے تھے انہیں ان میں سے تفریق کیا تو پتہ چلا کہ اس برہمن کے قول کے مطابق بھی اس کی زندگی کے تین برس ہی باقی رہ گئے ہیں،

تیمور نے ہندو پجاری کی بتائی ہوئی بات سے عبداللہ قطب کو آگاہ کرنا چاہا مگر اس کا استاد جا چکا تھا۔ اس کے بعد خواب میں ہی دن گزرتے چلے گئے، راتیں بسر ہوتی چلی گئیں، موسم سرما گزرا موسم بہار کی آمد آمد ہوئی اور تیمور نے خواب میں یوں تصور کیا جیسے تین برس کی وہ مدت پوری ہو چکی ہے اور تیمور ایک وسیع صحرا میں اپنی فوجی چھاؤنی کے عین درمیان موجود ہے۔ جنوب کی طرف افق کے پاس ایک سیاہ لکیر دکھائی دیتی ہے۔ تیمور کا ایک سردار انگلی سے اس لکیر کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہے "وہ ایک ایسی دیوار ہے جس کا ایک سرا جابلقا (مشرق یا مشرقی سمت کا ایک خیالی شہر) پر پہنچ کر ختم ہوتا ہے۔ جب کہ اس کا دوسرا سرا ملک ختن سے جا ملتا ہے۔" تیمور اس سے پوچھتا ہے "کیا دیوار چین یہی ہے؟" وہ سردار جواب میں کہتا ہے "ہاں، اے امیر"،

تیمور کہتا ہے: یہ دیوار کتنی بھی مضبوط سہی پھر بھی حصار اصفہان، دیوار دہلی اور دمشق کے حصار جتنی مضبوط نہیں، اور میں ان مضبوط حصاروں کو فتح کر چکا ہوں تو اس سے بھی گزر جاؤں گا"۔ اسی طرح عالم خواب میں جب تیمور نے اٹھنے کی کوشش کی کہ نماز پڑھ لے اور پھر سوار ہو کر راستہ پر روانہ ہو جائے تو اس نے محسوس کیا کہ اس میں اٹھنے کی سکت ہی نہیں ہے، تیمور نے دل میں سوچا کہ شاید اس کا جوڑوں کا درد عود کر آیا ہے اور اس کے اٹھنے میں رکاوٹ بن رہا ہے، تاہم اسے اپنے جسم کے کسی حصے میں درد کا احساس نہ ہو رہا تھا۔ اور اس پر یہ راز کھلا کہ اس کی رکاوٹ جوڑوں کا درد یا بیماری نہیں ہے۔ تیمور نے آواز دی کہ کوئی آئے لیکن اس کے منہ سے جو آواز نکلی وہ قابل فہم نہ تھی اور وہ بات کرنے کے قابل نہ تھا

تیمور کے منہ سے نکلنے والی آواز سن کر اس کے غلام خیمہ کے اندر آئے اور اسے اٹھانے کی کوشش کی، تاہم تیمور اب بھی اپنے پیروں پر کھڑے ہونے کی سکت نہ پا رہا تھا، چنانچہ اس

کے ملازموں نے اسے زمین پر لٹا دیا اوران میں سے دو فوراً باہر چلے گئے اور کچھ دیر بعد طبیب کے ہمراہ واپس لوٹ آئے۔ طبیب نے تیمور کو دیکھا، اس کی نبض پر انگلیاں رکھیں اور زبان دیکھی پھر اس نے تیمور کی پلکوں کو اٹھا کر اس کی آنکھوں کا معائنہ کیا اور پھر اپنا سر تیمور کے کان کے قریب لا کر بولا: ''اے امیر تو سکتے کے مرض میں مبتلا ہو گیا ہے، چنانچہ تجھے یہیں رہنا ہو گا تاوقتیکہ تو صحت یاب ہو جائے''

تیمور چاہتا تھا کہ اسے بتائے، یہاں رک کے رہنا اس کے جنگی منصوبوں کی راہ میں رکاوٹ بنے گا، اس لئے اسے تخت رواں پر لٹا کر یہاں سے چل پڑنا چاہیے، لیکن اس کی زبان سے ایک لفظ بھی نہ نکل سکا۔ تیمور نے دل میں کہا، ''اب میں بول بھی نہیں سکتا کیا خوب ہو کہ جو کچھ کہنا چاہتا ہوں وہ لکھ کر بتا سکوں''، چنانچہ تیمور نے اشارے کی مدد سے بتایا کہ اسے قلم دوات اور کاغذ لا کر دیا جائے، مگر جب لکھنے کے لئے ضروری اشیاء اس کے پاس آ پہنچیں تو تیمور کو پتہ چلا کہ وہ لکھ بھی نہیں سکتا، اس کے بائیں ہاتھ کی انگلیاں قلم پکڑنے کے قابل نہ تھیں۔

اس خیمے میں یونہی سات شب و روز گزر گئے۔ اس کے بعد تیمور نے محسوس کیا کہ اس کے آس پاس موجود لوگوں نے اسے مردہ قرار دے دیا ہے، کیونکہ وہ کہہ رہے تھے کہ اب انہیں امیر کا جسد واپس سمرقند لے جانا ہو گا اگرچہ اس وقت تیمور مردہ حالت میں تھا مگر وہ یہ محسوس کر سکتا تھا کہ انہوں نے اس کے جسم کو نمدے میں لپیٹا تاکہ اسے سمرقند منتقل کر سکیں اور عین اس لمحے تیمور کی آنکھ کھل گئی اور اسے آنکھیں کھول کر دیکھا کہ صبح ہو چکی ہے کیونکہ علی الصبح بولنے والے پرندوں کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں،

یہ خواب دیکھ کر تیمور غمزدہ ہو گیا تاہم خوف زدہ ہرگز نہ ہوا، تیمور اچھی طرح جانتا تھا کہ اس دنیا میں کوئی بھی ہمیشہ کے لئے زندہ نہیں رہ سکتا اور ہر کسی کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے، اسے غم صرف اس بات کا تھا وہ بستر مرگ پر بوڑھی عورتوں کی طرح کیوں مرے؟ اس جیسے مرد

کی موت میدان جنگ میں آنی چاہئے نہ کہ بستر مرگ پر، خواب میں فوج کے طبیب نے اس کے کان میں سرگوشی کی تھی، "اے امیر تو سکتہ کے مرض میں مبتلا ہو گیا ہے" اور اس کے سرگوشی کرنے کے انداز سے اشارہ ملتا تھا کہ وہ دوسروں کو تیمور کی بیماری کے بارے میں پتہ نہ لگنے دینا چاہتا تھا اور یہ نہیں چاہتا تھا کہ دوسرے یہ جان لیں کہ تیمور پر سکتہ طاری ہو گیا ہے اور ممکن ہے کہ وہ مر جائے،

خواب سے جاگنے کے بعد تیمور نے ہندو برہمن پجاری کی کہی باتوں اور خواب میں عبد اللہ قطب کی بتائی باتوں کے درمیان مطابقت تلاش کرنے کی کوشش کی، اور اس پر واضح ہوا کہ اگر ان دونوں نے جو کچھ بتایا تھا وہ سچ ہے تو اس کی زندگی کے تین برس باقی رہ گئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا: "لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ" یعنی جب موت آ پہنچتی ہے تو پھر وہ نہ تو ایک پل آگے جاتی اور نہ ایک پل پیچھے رہتی ہے۔ (سورہ الاعراف آیت ۳۴) پوری آیت کا ترجمہ کچھ یوں ہے: "اور ہر گروہ کے لئے ایک معیاد معین ہے، سو جس وقت ان کی مقررہ میعاد آ جائے گی اس وقت ایک ساعت نہ پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے"۔

بہر حال جب تک انسان زندہ ہے اسے اپنی زندگی کی ذمہ داریاں نبھاتے رہنا چاہئے، حتیٰ کہ وہ وقت آن پہنچے اور یوں خیال کرے کہ وہ ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔

تیمور نے اپنی غم زدہ کر دینے والی سوچوں کو ایک طرف رکھا اور اٹھ کر نماز ادا کی، اور اس کے بعد توگول امیر مغنیشیہ کے تعاقب میں روانہ ہو گیا۔ تیمور نے جاتے ہوئے ایلدرم بایزید کو ساتھ لے لیا، وہ ایک گرفتار شدہ سلطان کو اپنے پیچھے نہ چھوڑنا چاہتا تھا کیونکہ یہ ممکن تھا کہ اس کے ہم وطن لوگ اسے آزاد کرا لیتے اور تیمور کی راہ میں مشکلیں کھڑی ہو جاتیں۔

(میں تیمور ہوں صفحہ ۳۶۲-۳۶۳-۳۶۵)

تیمور لنگ کا ایک عجیب و غریب خواب

امیر بخارا سے نپٹنے کے بعد تیمور نے بخارا کا نظم و نسق اپنے ایک افسر کو سونپا اور خود واپس سمرقند روانہ ہو گیا۔

سمرقند واپس آنے کے بعد تیمور کو ایک عجیب خواب نظر آیا جو دراصل اس کی زندگی بھر کے نشیب و فراز کی علامت تھا۔

خواب میں تیمور نے دیکھا کہ ایک سیڑھی ہوا میں معلق ہے اور حیران کن طور پر گر بھی نہیں رہی۔ تیمور اس حیران کن سیڑھی کو دیکھ کر خود سے سوال کر رہا تھا کہ آخر یہ سیڑھی گرتی کیوں نہیں کہ اسی اثناء میں اسے ایک گرجدار آواز سنائی دی:

''اے تیمور، اٹھ اور اس سیڑھی پر چڑھنا شروع کر دے''۔

تیمور نے ادھر اُدھر دیکھا مگر اسے کوئی نظر نہ آیا۔ اس نے جواب دیا" یہ سیڑھی ہوا میں معلق ہے اور کسی لمحے بھی نیچے گر سکتی ہے"۔ وہ آواز پھر گونجی "تیمور، کیا تو اوپر چڑھنے سے ڈرتا ہے؟''

''میں ہرگز ڈرتا یا خوف محسوس نہیں کرتا، مگر عقل یہی کہتی ہے کہ جان بوجھ کر خود مشکل میں نہ پھنساؤں''۔

اب اس آواز نے حکم دیتے ہوئے کہا،''اے تیمور، میں تجھے حکم دیتا ہوں کہ اُٹھ اور اس سیڑھی پر سوار ہو جا''۔

تیمور نے اُٹھ کر سیڑھی پر پہلا قدم رکھا اور اسے زور زور سے ہلا جلا کر دیکھا، مگر اس کی حیرت کی انتہا نہ رہی جب سیڑھی نے اپنی جگہ سے جنبش بھی نہ کی، اس پر اس کی ہمت بندھی اور وہ تیزی سے اوپر چڑھنے لگا، کچھ اوپر جانے کے بعد اچانک اس کا ایک پاؤں شل ہو گیا، تیمور کو یوں محسوس ہوا جیسے اس کا وہ پاؤں بالکل ناکارہ ہو گیا ہو اگرچہ اسے درد کا احساس نہیں تھا، مگر وہ اپنا بایاں پاؤں ہلا بھی نہیں سکتا تھا۔

پاؤں شل ہو جانے کی وجہ سے وہ اپنی جگہ رُک گیا۔ اس پر وہی آواز دوبارہ بلند ہوئی،
''اے تیمور چل رُک کیوں گیا''؟

تیمور نے کہا،''میرا بایاں پاؤں شل ہو گیا ہے، اس لئے میں آگے نہیں بڑھ سکتا''۔

آواز دوبارہ سنائی دی،''ایک پاؤں کا بیکار ہو جانا تیری راہ میں حائل نہیں ہونا چاہیے، لہٰذا تو آگے بڑھتا رہ''۔

تیمور نے حکم پر عمل کیا تو اسے پتہ چلا کہ اگرچہ اس کا بایاں پاؤں پیر شل ہو چکا ہے مگر وہ اسے اپنے ساتھ گھسیٹ سکتا ہے۔ لہٰذا وہ سیڑھی پر اوپر چڑھتا رہا۔

کچھ اور اوپر جانے پر اس کا دایاں ہاتھ بھی سست پڑ گیا اور اس ہاتھ کی انگلیاں حرکت کرنے سے معذور ہو گئیں۔ البتہ اس کا بایاں ہاتھ بالکل ٹھیک تھا، لہٰذا وہ سیڑھی کے ڈنڈوں کو تھام کر اوپر چڑھتا رہا۔ آخر کار ایسی جگہ پہنچ گیا جہاں پہنچ کر سیڑھی ختم ہو گئی، اور آگے کچھ دکھائی نہ دیتا تھا۔

یہاں وہی آواز پھر سنائی دی جو تیمور سے پوچھ رہی تھی:''اے تیمور، تو جانتا ہے کہ یہاں تک پہنچنے میں تو نے کتنی سیڑھیاں طے کی ہیں''۔ تیمور نے کہا،''نہیں، میں یہ نہیں جان سکا''۔

وہ آواز پھر سنائی دی،''یہی بہتر تھا کہ تو یہ نہ جانتا، کیونکہ تو نے جتنی سیڑھیاں طے کی ہیں وہ دراصل تیری زندگی کے ایام کی تعداد ہے۔ بہر حال تو زندگی میں ہمیشہ اوپر ہی جائے گا، لہٰذا ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا کہ جہاں بھی جائے علماء، دانشوروں، شاعروں اور صنعت کاروں کا عزت و احترام کرنا، انہیں رسوا نہ کرنا چاہیے وہ تیرے خلاف ہی کیوں نہ ہوں''۔

اس کے بعد تیمور کی آنکھ کھل گئی۔ اگرچہ یہ ایک عجیب خواب تھا مگر اس خواب کے تقریباً پچاس برس بعد جب تیمور نے اپنی آپ بیتی لکھنا شروع کی تو یہ اعتراف کیا کہ یہ خواب بالکل سچا تھا اور اس کی زندگی اس خواب کی ہو بہو تصویر تھی۔

اس نے ان اڑتالیس سالوں میں بے حد ترقی کی اور اوپر ہی اوپر جاتا گیا، بڑے بڑے حکمرانوں کو اس کے سامنے سر تسلیم خم کرنا پڑا۔

اس خواب میں بائیں پاؤں کے بے حس ہو جانے کی تعبیر یہ تھی کہ ایک معرکہ کے دوران تیمور کے بائیں پاؤں پر اس زور کی ضرب لگی کہ وہ اپنی بقیہ زندگی میں لنگڑا کر چلنے پر مجبور ہو گیا۔ اسی لئے اسے ''تیمور لنگ'' کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔

روس میں ایک جنگی مہم کے دوران اس کا سیدھا ہاتھ بری طرح زخمی ہوا اور اس کے بعد سیدھے ہاتھ کی انگلیاں بے حس ہو گئیں، یوں اس خواب کی یہ تعبیر بھی سچ نکلی البتہ یہ بات حیران کن تھی کہ سیدھے ہاتھ کی انگلیوں کے بے حس ہو جانے کے باوجود تیمور اس ہاتھ میں تلوار، کلہاڑ یا نیزہ پکڑ کر جنگ میں پوری قوت سے لڑ سکتا تھا کیونکہ اس کا کندھا، بازو اور ہتھیلی کی ہڈیاں بالکل درست حالت میں تھیں۔

تیمور نے خواب میں ملی ہدایات کے عین مطابق ہمیشہ علماء، دانشوروں اور صنعت کاروں کی خوب عزت و تکریم کی۔ بلکہ جیسا کہ پہلے بھی ذکر آیا ہے وہ کچھ علماء دین کو ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتا تھا اور اہم دینی معاملات میں ان سے رہنمائی حاصل کرتا تھا۔ (میں تیمور ہوں صفحہ ۴۳-۴۴)

ایک خواب کی عجیب و غریب تعبیر

ابو خلدہؒ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک شخص آ گیا اور اس نے اپنا خواب بیان کیا کہ میں نے دیکھا کہ میری آستین میں بہت سی چڑیاں ہیں اور میں اس میں سے ایک ایک کو نکال کر ذبح کرتا ہوں اور کلمہ شہادت پڑھتا ہوں اور اسکو کنوئیں میں ڈالتا جاتا ہوں، اس خواب کی تعبیر کیا ہے؟

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے دریافت کیا کہ تمہارا گھر کہاں ہے؟ اس نے جواب میں کہا کہ فلاں محلّہ اور فلاں کوچہ میں ہے، آپ نے فرمایا کہ ایک گھنٹہ بیٹھ یہاں تک

کر میں واپس آؤں، پھر آپ اٹھے اور بادشاہ وقت کے پاس گئے اور اس کو سب حال بتایا کہ ایک شخص لوگوں کی ایذا کے در پے ہے پھر آپ بادشاہ کے سپاہیوں کو اس کے گھر میں لائے اور اس کے گھر میں تلاشی لی دیکھا کہ قریب پچاس آدمیوں کو مار کر کنوئیں میں ڈالے ہوئے ہے معلوم ہوا کہ وہ شخص لوگوں کو حیلہ سے گھر لے جاتا اور ان کا مال لے کر ان کو مار کر گھر میں کنوئیں کے اندر ڈال دیتا ہے بادشاہ نے فرمایا کہ اس شخص کو قصاص میں مارا جائے اور لوگ اس خواب کی تعبیر سے نہایت متعجب ہوئے۔

خواب میں چڑیا کی تعبیر چھوٹا بچہ ہے۔ اس کی نیک اور بد تاویل چھوٹے بچے پر واقع ہوتی ہے۔ (ماخوذ آلی فی دنیا وہب)

زندہ دل سے نہیں پوشیدہ ضمیر تقدیر
خواب میں دیکھتا ہے عالم نو کی تصویر
اور جب بانگ اذاں بیدار کرتی ہے اُسے
کرتا ہے خواب میں دیکھی ہوئی دنیا کی تعمیر

علامہ اقبالؒ

ناقابل انکار حقیقت مگر خواب سچا

قاضی ابوعمر محمد بن یوسف کہتے ہیں: ہمارے پڑوس میں ایک شخص رہتا تھا جس کے بارے میں ایک قصہ زبان زد عام تھا کہ فقر و محتاجی کے طویل مراحل سے گذرنے کے بعد دولت و ثروت نے اس کی قدم بوسی کی، تب کہیں جا کر وہ اب زندگی کے ناز و نعم میں پل رہا ہے۔ میں نے ایک روز اس سے لوگوں کے زبان زد عام قصے کے متعلق دریافت کیا تو اس جوان نے اپنی روداد کی تفصیل ان الفاظ میں بیان کی، مجھے میرے والد کی طرف سے بہت مال وراثت میں ملا تھا، میں نے بے دریغ اسے خرچ کرنا شروع کر دیا اور کچھ عرصہ کے بعد پوری دولت کو ٹھکانے لگا دیا، معاملہ یہاں تک آ پہنچا کہ میرے گھر کے دروازے کے ساتھ ساتھ گھر کی چھت بھی بک گئی اب میرے پاس کوئی دنیوی ساز و سامان باقی نہ بچا تھا، جس کو بیچ کر کھاؤں اور نہ ہی کسی حیلہ سازی کی کوئی گنجائش تھی جو مجھے مال فراہم کرنے کا ذریعہ بنے، مدت تک میری والدہ سوت کات کات کر مجھے روٹی کھلاتی رہیں

میں جوان آدمی تھا اور بے روزگاری سے سخت تنگ آ چکا تھا، ایک دن میں نے ایک عجیب خواب دیکھا کہ ایک شخص مجھے مشورہ دے رہا ہے کہ تم مصر کیوں نہیں چلے جاتے، وہاں اپنی قسمت آزماؤ: ہوسکتا ہے وہاں تمہارے لئے رزق کے دروازے کھل جائیں۔ صبح اٹھ تو میں نے خواب پر غور کیا اور اس کو غیبی مشورہ سمجھا اور مصر جانے کے لئے تیاری شروع کر دی، میں نے مناسب سمجھا کہ میرے پاس کوئی تعارفی خط ہو جس سے میں اس اجنبی جگہ میں اپنی

پہچان کرواسکوں۔ چنانچہ اپنے پڑوسی قاضی ابوعمر کے پاس گیا اور آپ کو اپنے والد کی دوستی اور پڑوسی ہونے کا واسطہ دیا کہ مجھے مصر کے قاضی کے نام خط لکھ دیں، آپ نے مجھے ایک تعارفی خط دے دیا جسے میں لے کر مصر پہنچ گیا۔

مصر پہنچ کر میں نے تعارفی خط حکام کو دکھایا اور کوشش بھی کی مگر اس کا کوئی نتیجہ نہ نکلا کسی نے میری پروانہ کی، میں خاصا پریشان ہوا کہ اتنا سفر بھی کیا، مشقت بھی اٹھائی اور پھر بھی کچھ حاصل نہ ہوا، اس سے تو اپنا وطن اچھا تھا یہاں تو فاقوں کی نوبت آگئی ہے۔

وقت تیزی کے ساتھ گزرتا جارہا تھا جو کچھ میرے پاس تھا، ختم ہوتا جارہا تھا، بھیک مانگنے کی نوبت آگئی، مگر اس کے لئے بھی ضمیر اجازت نہیں دیتا تھا، بالآخر میں بھیک مانگنے پر مجبور ہوگیا، ایک رات ایک پولس آفیسر نے مجھے مشکوک آدمی کی حیثیت سے پکڑ لیا، میں نے اسے شروع سے لے کر آخر تک اپنی پوری کہانی سنائی اور اپنے اس سفر کے اسباب پر روشنی ڈالی، وہ پولس آفیسر کہنے لگا: میں نے تجھ سے زیادہ احمق کبھی نہیں دیکھا، خدا کی قسم! میں نے بھی فلاں سال خواب میں دیکھا تھا کہ ایک آدمی مجھ سے کہہ رہا ہے بغداد کی فلاں سڑک کے فلاں محلے میں فلاں آدمی کا گھر ہے (پولس آفیسر نے ٹھیک میرا گھر اور میرا نام بتادیا) اس گھر کے اندر ایک باغیچہ ہے جس میں بیری کا ایک درخت ہے (میرے گھر میں واقعی ایک باغیچہ تھا اور بیری کا ایک پیڑ تھا) اس بیری کے درخت کے نیچے 30 ہزار دینار مدفون ہیں۔ جاؤ اور لے لو میں نے خواب میں نشاندہی کرنے والے کی بات پر کوئی دھیان نہیں دیا اور نہ ہی اس سلسلہ میں کچھ سوچنا گوارا کیا لیکن اے احمق! تو کس قدر گدھا اور بے وقوف ہے کہ صرف ایک خواب کی بنیاد پر اپنا وطن عزیز چھوڑ کر مصر چلا آیا؟

میں نے اسے بالکل ہی نہیں بتایا کہ جس گھر اور بیری کی تو بات کررہا ہے، وہ میرا ہی گھر ہے، میں نے اس کی منت سماجت کی، اس کو میری حالت پر ترس آگیا اور مجھے چھوڑ دیا، پولس کے چنگل سے چھوٹا تو کسی صورت سے رات گذاری اور صبح سویرے اپنے وطن جانے کے

لئے تیاری شروع کی، اتفاقاً ایک قافلہ بغداد کی طرف روانہ ہو رہا تھا میں ان کے ساتھ شامل ہو گیا، راستے میں اہل قافلہ کی خدمت کرتا رہا اور بغداد پہنچ گیا گھر پہنچ کر میں نے مصری پولس آفیسر کا خواب سچا پایا۔

زندگی نے مجھے بہت کچھ سمجھا دیا تھا میں نے اس مال کو غنیمت جانا اور نہایت عقل مندی سے اس کو خرچ کرنا شروع کیا، کاروبار میں اس سرمایہ کو لگایا، اللہ تعالیٰ نے اس میں مجھے بہت برکت عطا فرمائی اور یہ جو کچھ مال و دولت آپ کو نظر آرہا ہے سب اسی تجارت کا نتیجہ ہے۔

(الفرج بعد الشدۃ والضیق للتنوخی) سہ ماہی تزکیۂ نفوس منگراواں اعظم گڑھ جنوری تا مارچ ۲۰۱۲ء

ایک نمازی کا خواب!

عبید اللہ ابن عمرؓ سے روایت ہے فرماتے ہے کہ میری عشاء اور فجر کی نماز کبھی جماعت سے نہ رہی تھی، ایک رات میرے ہاں کچھ مہمان آ گئے جن میں مشغولیت کی وجہ سے میری عشاء کی نماز جماعت سے جاتی رہی۔ چنانچہ میں نکلا کہ شاید عشاء کی نماز کی جماعت بصرہ کی کسی مسجد میں مل جائے، لیکن تمام لوگ نماز پڑھ کر فارغ ہو چکے تھے اور مساجد بند ہو چکی تھیں پھر میں اپنے گھر لوٹ آیا اور میں نے سوچا کہ بلاشبہ حدیث پاک میں آیا ہے کہ جماعت کی نماز فضیلت رکھتی ہے اکیلے پر ستائیس درجے تو میں نے عشاء کی نماز کو ستائیس مرتبہ پڑھا اور خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ میں ایک ایسی جماعت کے ساتھ ہوں کہ جو گھوڑوں پر سوار ہوں اور ہم مقابلہ کرتے ہیں ایک دوسرے سے اور میں بہت ہانکتا ہوں اپنے گھوڑے کو لیکن وہ نہیں مل سکتا ان کو پھر ان میں سے کسی ایک نے کہا کہ نہ تھکا تو اپنے گھوڑے کو کیونکہ نہ مل سکے گا تو ہم کو میں نے کہا کیا وجہ ہے؟ اس نے کہا اس لئے کہ ہم نے عشاء کی نماز جماعت سے پڑھی ہے اور تو نے نہیں، اس لئے تو ہم سے نہیں مل سکے گا۔ (کتاب الکبائر)

مولانا ظہیر احمد انصاری قاسمی نے

حافظ نظام الدین صاحب کو خواب میں دیکھا

معروف عالم دین حضرت مولانا ظہیر احمد انصاری قاسمی دامت برکاتہم نے اپنے خالہ زاد بھائی جناب حافظ وقاری نظام الدین صاحب کو خواب میں دیکھا اور تفصیلی گفتگو فرمائی، مذکورہ خواب قارئین کرام مولانا موصوف ہی کی زبانی سنیں۔

مورخہ ۲۴ فروری ۲۰۱۲ء بروز جمعرات میں اپنے خالہ زاد بھائی حافظ وقاری نظام الدین انصاری (مرحوم خلیفہ حضرت الحاج مولانا قمر الدین صاحب الہ آبادی) کو خواب میں دیکھا، جن کا چند ماہ قبل اچانک انتقال ہوگیا تھا، انہوں نے آکر سلام کیا اور ایک چارپائی پر بیٹھ گئے، مرحوم اپنی زندگی میں سر کے بال چھوٹے رکھتے تھے اور داڑھی گھنی نہیں تھی، مگر میں نے دیکھا کہ ان کی داڑھی بھی گھنی ہے اور سر کے بال گدی تک ہیں جو پیچھے کو پڑے ہوئے ہیں، بات چیت شروع ہوئی، انہوں نے مجھ سے پوچھا فرمایئے مولانا! کیا حال ہے؟ میں نے بغیر کسی تمہید کے خود ان سے سوال کیا اور کہا کہ سب سے پہلے آپ یہ بتائیں کہ میں نے جو قرآن کریم کا ایک حصہ آپ کو بخشا تھا وہ آپ تک پہنچ گیا؟ ہنس کر کہنے لگے ہاں وہ بھی پہنچا اور اس کے علاوہ اور بھی کئی لوگوں کا پہنچا ہے، میں نے اپنے احوال نہ بتا کر ان سے مزید پوچھا اب آپ یہ بتائیں کہ جب آپ کا انتقال ہوگیا تھا تو اب آپ دوبارہ دنیا میں کیسے آگئے؟ انہوں نے فرمایا کہ انتقال کے بعد کچھ لوگوں کو یہ سہولت ہوتی ہے کہ وہ جب چاہیں دنیا میں

گھوم پھر سکتے ہیں اور اللہ کے فضل سے اور آپ لوگوں کی دعا سے میں بھی ان ہی لوگوں میں سے ہوں، میں نے پوچھا کہ میرے بڑے بھائی مولانا شاہ عالم صاحبؒ اور والد مفتی محمد شفیع صاحبؒ سے بھی ملاقات ہو جاتی ہے؟ انہوں نے کہا بالکل اور اگر مجھے یاد رہا تو میں ان کو ضرور آپ کے پاس بھیجوں گا، پھر وہ اپنے مقام کی خصوصیات بتانے لگے، میں نے کہا کہ پہلے مجھے دکھاؤ تو سہی کس جگہ پر آپ رہتے ہیں؟ تو وہ مجھے ایک نامعلوم جگہ پر لے گئے وہاں پر ایک قالین پر دو حضرات پہلے ہی بیٹھے ہوئے تھے قاری صاحب ان کے بیچ میں آ کر بیٹھ گئے، دائیں طرف جو صاحب بیٹھے تھے انہوں نے کالی پگڑی باندھ رکھی تھی اور بائیں طرف جو صاحب تھے انہوں نے کسی اور رنگ کی، میں نے پوچھا یہ کون حضرات ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ دائیں طرف جو صاحب ہیں یہ شیعہ مسلک کے بہت بڑے عالم گذرے ہیں اور بائیں طرف جو صاحب ہیں یہ عقیدے کے لحاظ سے بریلوی تھے لیکن ان دونوں حضرات کے کچھ کام خالص اللہ کے لئے تھے اس لئے اللہ تعالیٰ نے ان کو بھی بہت اونچا مقام عطا فرمایا، میں نے دل ہی دل میں سوچا کہ شیعوں کے بارے میں تو بہت سے علماء کرام نے کفر کے فتوے جاری کئے تھے پھر یہ اس مقام پر کیسے؟ پھر فوراً ذہن میں آیا کہ فتاویٰ رشیدیہ میں حضرت گنگوہیؒ نے لکھا ہے کہ "میں شیعوں کی تکفیر نہیں کرتا" میری سمجھ میں آ گیا کہ یہی صحیح ہے۔

قاری صاحب کے مسکن کی خصوصیات کی باتیں چلتی رہیں اور قاری صاحب نے وہاں کے اتنے فضائل و خصوصیات بیان کیں کہ مجھے بھی وہاں جانے کا شوق دل ہی دل میں پیدا ہونے لگا، میں نے از راہ شوق عرض کیا کہ حافظ صاحب! مجھے ایسی مبارک جگہ کیوں نہیں بلا لیتے؟ قاری صاحب نے فرمایا نہیں ابھی نہیں پہلے ہم ایک صاحب کے بارے میں کوشش کریں گے، (ان کا نام کسی مصلحت سے لینا میں مناسب نہیں سمجھتا) اس کے بعد میرے ماموں زاد بھائی قاری محمد الیاس سنبھل ہیڑہ ضلع مظفر نگر میرے پاس تشریف لائے اور آ کر کہنے لگے مولانا! میں نے سنا ہے کہ آپ کے پاس حافظ نظام الدین صاحب آئے ہوئے ہیں؟ میں نے ان کی طرف اشارہ کیا اور انہوں نے حافظ محمد الیاس صاحب کا پرتپاک استقبال کیا، اتنے میں فجر کی اذان کی آواز آئی اور آنکھ کھل گئی۔ (واللہ اعلم بالصواب)

سورہ کہف پڑھنے والے کو خواب میں دیکھا

آدمی اگر زندگی میں ہر جمعہ سورۂ کہف تلاوت کرتا ہے تو پھر وہ سورۃ اس کے اور قبر کے فتنوں کے درمیان دیوار بن جاتی ہے۔

حافظ ابن حجر نے دررکامنہ ۵/۳۵۲ میں محمد علی ابن دقیق العید کے حالات میں (جو اپنے دور کے بڑے زبردست عالم تھے اور چالیس سال سوئے نہیں بلکہ نماز فجر کے بعد کچھ دیر صرف اونگھنے پر اکتفا کرتے تھے) سیف الدین بلبان الحسامی کے حوالہ سے لکھا ہے کہ وہ ایک قبرستان میں کچھ پڑھ رہے تھے، دعا کر رہے تھے اور زاروقطار رو رہے تھے، میں نے وجہ پوچھی تو فرمایا کہ اس قبر کا آدمی میرا مخلص دوست تھا، میں نے کل رات اسے خواب میں دیکھا اور حال چال پوچھا تو وہ بولا کہ جب لوگ مجھے قبر میں رکھ کر پلٹ گئے تو ایک درندہ کتا قبر میں آکر مجھے ڈرانے لگا، اچانک ایک خوبصورت آدمی بھی آیا اور اس کتے کو ہانک کر میرے پاس بیٹھ گیا اور میرا دل بہلانے لگا، میں نے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ وہ بولا کہ آپ ہر جمعہ جو سورۂ کہف پڑھتے تھے میں اس کا ثواب ہوں۔ (ماہنامہ "رضوان" لکھنؤ صفحہ ۲۲ جنوری ۱۰۰۱ء)

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ فرماتے ہیں کہ

افسوس دور حاضر میں اکثر لوگوں کے قلوب خشیت خداوندی سے خالی ہیں۔

دغا مکر و حرص و ہوئی دل کے اندر   حسد، بغض، کبر وریا دل کے اندر

نہیں اس زمانہ میں کیا دل کے اندر   نہیں ہے تو خوف خدا دل کے اندر

ادب سے جنت ملی: ایک عجیب خواب

قلب کا اثر انسان کے کلام اور لباس تک میں ظاہر ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اہل اللہ کے تبرکات میں اثر ہوتا ہے اور صحبت میں اس سے زیادہ اثر ہوتا ہے۔ بزرگان کاملین کے قلوب میں یہ برکت ہوتی ہے کہ جوان کو راضی رکھتا ہے اور جس کی طرف ان کے قلوب متوجہ رہتے ہیں، اللہ تعالیٰ اس پر فضل فرما ہی دیتا ہے، تجربہ یہی ہے، چنانچہ ایک مرتبہ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ اور ایک شخص نہر میں وضو کر رہے تھے امام صاحبؒ نیچے کی طرف تھے اور وہ شخص اوپر کی طرف، اس شخص نے خیال کیا کہ امام صاحبؒ مقبول بندے ہیں میرا مستعمل پانی ان کے پاس جاتا ہے، یہ بے ادبی ہے، اس لئے وہ اٹھ کر دوسری طرف ان کے نیچے جا بیٹھا، بعد انتقال کے اس کو کسی نے خواب میں دیکھا پوچھا کہ مغفرت ہوئی یا نہیں؟ کہا میرے پاس کوئی عمل نہ تھا۔ اس پر مغفرت ہوئی کہ تو نے ہمارے مقبول بندہ احمد بن حنبل کا ادب کیا تھا، ہمیں پسند آیا۔ (کمالات اشرفیہ ص: ۲۴۲)

قلندرِ زماں مولانا الحاج مصطفیٰ کامل رشیدی اعرابیؒ کا مبارک خواب

میرے پیر و مرشد قلندر زماں حضرت مولانا الحاج مصطفیٰ کامل رشیدی اعرابی خلیفہ و مجاز شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ نبیرہ حضرت گنگوہیؒ نے ایک مرتبہ مجھ حقیر کو اپنا ایک پیارا پیارا خواب سنایا۔ فرمایا میں نے خواب دیکھا کہ حضور ﷺ تشریف فرما ہیں اور آپ کا چہرہ انور چاند سے بھی زیادہ روشن اور منور ہے اور آپ کے چہرہ مبارک کے اطراف ہالہ بنا ہوا ہے۔ میں بصد احترام آپ ﷺ کی خدمت عالیہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ۔ کا بار بار ورد کر رہا ہوں۔ حضور ﷺ مسکرا رہے ہیں اور آپ کے دندان مبارک چمک رہے ہیں۔ اور ارشاد فرماتے ہیں اے شخص تو تو مجھے اعرابی معلوم ہوتا ہے اے شخص تو تو مجھے اعرابی معلوم ہوتا ہے۔ آنکھ کھل جاتی ہے۔ اسی دن سے حضرتؒ نے اپنے نام کے ساتھ اعرابی لکھنا شروع کر دیا اور فرمایا کرتے تھے میرے آقا ﷺ نے مجھے اعرابی فرمایا ہے مجھے یہ خطاب دنیا جہاں کے تمام القابات سے زیادہ محبوب ہے! سبحان اللہ۔

([illegible])

مؤلف نے الحاج محمد ناصر تالو کو خواب میں دیکھا

غالباً ۲۰۰۳ء کی بات ہے کہ بندہ کے ایک دیرینہ رفیق اور مخلص ساتھی الحاج ناصر سیٹھ تالو گجراتی جو میمن برادری سے تعلق رکھتے تھے کاروباری آدمی تھے نہایت پابند صوم و صلوٰۃ،

حلال وحرام کی تمیز رکھتے ۔نہایت مخیر اور دردمند دل انسان تھے گاہ گاہ میرے پاس دارالعلوم محمدیہ کے دفتر اہتمام اور رحیمی شفاخانہ میں آجاتے دیر تک بیٹھے رہتے ایک بار مجھے کسی کام کے لئے فوری طور پر ڈیڑھ لاکھ روپے کی ضرورت پڑ گئی ان کو معلوم ہوا تو رات کے وقت بغیر اطلاع کئے گھر پر دستک دی، دروازہ کھولا تو ناصر صاحب کھڑے تھے میں ان کو گھر کے ہال میں لے کر آیا پوچھا کیا بات ہے؟ اچانک کیسے تشریف لائے؟ انہوں نے ڈیڑھ لاکھ کی رقم سامنے رکھ دی، اور کہا مجھے معلوم ہوا کہ آپ کو ضرورت ہے اس لئے لے کر آگیا، آپ کی طبیعت میں غیرت ہے آپ تو مجھ سے نہیں کہیں گے، آپ رکھ لیں، جب مجھے ضرورت ہوگی میں آپ کو بتادوں گا اس بات کو ابھی چند روز گذرے تھے کہ ایک رات وہ پان کھارہے تھے، ایک سپاری کا ٹکڑا انہوں نے اپنے منھ میں ڈالا ۔ وہ اچانک سانس کی نالی میں چلا گیا، گھر والوں نے کوشش کی لیکن وہ سانس کی نالی میں پھنس گیا اور بے ہوش ہوگئے، ہوسپٹیل لے گئے ۔مرض بڑھتا گیا اور بے ہوشی قائم رہی آٹھ دن کے بعد انتقال کر گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ. تجہیز وتکفین کے بعد میں نے ان کے رشتہ کے بھائی الحاج محمد سلیم صاحب صدر مدرسہ معراج الدین کو بتایا کہ میرے پاس مرحوم کے ڈیڑھ لاکھ روپے امانت ہیں۔

اتفاقاً انہیں دنوں مجھے دہلی، مظفر نگر جانا پڑا۔ جانسٹھ گھر میں ایک رات سورہا تھا کہ خواب دیکھا ناصر تالو صاحب ملنے کے لئے آئے میں نے پاس بٹھایا اور پوچھا، آپ کا تو انتقال ہوگیا تھا، پھر واپس کیسے آگئے؟ انہوں نے کہا میں نے اللہ تعالیٰ سے اجازت لی، اور آپ سے ملنے آگیا، مجھے بڑی خوشی ہوئی میں نے ان کا شکریہ ادا کیا انہوں نے بتایا ایک ضرورت بھی ہے۔ میں نے پوچھا کیا ضرورت ہے؟ انہوں نے کہا کہ آپ کے پاس جو امانت ہے ڈیڑھ لاکھ روپے، اس کی میرے بڑے لڑکے محمد ناہید تالو کو ضرورت ہے، وہ رقم آپ اس کو دے دیں میں نے کہا ضرور میں پہونچادوں گا۔ صبح فجر کی نماز کے بعد چائے پی رہے تھے مجھے یہ خواب یاد آگیا۔ اچانک فون کی گھنٹی بجی، بنگلور سے میرے بڑے فرزند

ڈاکٹر فاروق قاسمی بول رہے تھے دعا سلام کے بعد کہنے لگے، ابو حضور رات ناصر صاحب کے بیٹے ناہید آئے تھے اور کہہ رہے تھے مجھے رقم کی ضرورت ہے میں نے کہا سبحان اللہ کیا سچا خواب ہے رات میں ناصر صاحب نے مجھے خواب میں کہا اور ان کے بیٹے بنگلور سے میرے فرزند کے پاس پہونچے مجھے اس خواب سے گونا گوں مسرت ہوئی اور یہ بھی واضح ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی مغفرت فرما دی وہ مقام علیین میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کی مغفرت فرمائے اور اپنے محبین میں شامل فرمائے۔ آمین! (ڈاکٹر ادریس حسن رضوی)

نیند کا اثر فنی صلاحیت پر بھی

ہم جب بھی نیند کے عام معمولات کا ذکر کرتے ہیں اور عرصہ کا تعین کرتے ہیں تو وہ صرف ایک صحت مند انسان کے تعلق سے ہوتا ہے لیکن جب ایک غیر صحت مند شخص جس کے ذہن پر کوئی بوجھ یا بیماری کا اثر ہو تو اس کے لئے نیند کا یہ عرصہ کم ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر کوئی شخص مسلسل 60 تا 200 گھنٹوں تک نیند کے بغیر جاگتا رہے تو یقینی طور پر وہ اپنی قوت برداشت کھو بیٹھتا ہے جس کا آخری نتیجہ "دیوانگی" یا ذہنی امراض کی حد تک بھی پہنچ سکتا ہے، یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ جب کوئی شخص 4 گھنٹوں سے کم بھی سوتا ہے تو اس شخص کی صحت کے ساتھ ساتھ اس کی عادتوں اور فنی صلاحیتوں پر بھی اثر پڑ سکتا ہے مثلاً ایک اچھا خاصا شخص کم خوابیدگی کے سبب ٹھیک بات کرنے کی بجائے ہکلانے لگتا ہے اسی طرح اس کے ٹائپنگ، ڈرائیونگ اور لکھنے پڑھنے وغیرہ پر منفی اثرات پیدا ہو سکتے ہیں۔ عام طور پر نیند اگر معمول کے مطابق ہو تو سائنسی تجربات کی روشنی میں اس خوابیدگی کے عرصہ تک تین مراحل میں تقسیم کیا جاتا ہے جو تین طرح کے نفسیاتی قاعدوں پر مشتمل ہوتے ہیں

(۱) پہلا مرحلہ: دراصل یہ دماغ سے نکلنے والی موجوں (Brain Waves) کی وجہ ہوتے ہیں جس کو Electro Encephalo Gram یا EEG آلے کے ذریعہ ریکارڈ کیا جاتا ہے۔

(۲) دوسرا مرحلہ: یہ عضلاتی برقی افعال پر منحصر ہوتا ہے اس کو بھی Electro Encephalo Gram آلے کے ذریعے جانچا جاتا ہے۔

(۳) تیسرا مرحلہ: آنکھوں کی حرکیات کے تجزیہ پر مشتمل ہوتا ہے جس کو Electro Occulogram کے ذریعہ معلوم کیا جاتا ہے۔ آنکھوں کی حرکیات کے تجزیہ کو دو اقسام میں تقسیم کرتے ہیں

(A) Non-Rapid Eye Movement یا ست بصارتی حرکت جسے مختصراً NREM کہتے ہیں

(B) Rapid Eye Movement تیز بصارتی حرکت جس کو مختصراً REM کہتے ہیں

یہ دونوں حرکیات خوابیدگی کی حالت میں ایک کے بعد دیگرے جاری رہتی ہیں اور ایک جوان آدمی میں یہ دونوں عمل معمول کے مطابق 90 تا 100 منٹ میں مکمل ہوتے ہیں۔ البتہ بچوں میں یہ عمل 10 منٹ میں مکمل ہوتا ہے۔

نیند اور خواب کے مرحلے

دراصل NREM یا ست بصارتی حرکت کل ملا کر چار منزلوں سے گزرتی ہے ان منزلوں کے دوران سانس کی رفتار یکساں طور پر برقرار رہتی ہے۔ قلب کی حرکت معمول سے کم ہوتی ہے، خون کی روانی گھٹ جاتی ہے اور اس سے عضلات کو پوری طرح سکون اور آرام ملتا ہے۔ جب اس حالت کو EEG کے ذریعہ دیکھا جاتا ہے تو پتہ چلتا ہے کہ اس وقت نیند کم ہو کر معمول کے مطابق ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اس عرصہ میں جو دماغ سے موجیں نکلتی ہیں ان کی رفتار سست ہوتی ہے۔ نیند کا پہلا مرحلہ کل نیند کا 5 تا 10 فیصد ہوتا ہے۔ دوسرے مرحلہ میں یہ بڑھ کر 50 فیصد جب کہ تیسرا مرحلہ 15 فیصد اور چوتھا مرحلہ تقریباً 20 فیصد پر مشتمل ہوتا ہے اور اگر REM یعنی تیز بصارتی حرکیات کے مرحلہ کا تجزیہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس عرصہ میں جو تیز رفتار موجیں دماغ کے پچھلے گوشوں سے نکلتی ہیں اس کی وجہ

EEG کی رفتار نسبتاً تیز ہوتی ہے اور اسے وقت پر آدمی اپنی سانس کی رفتار پر قابو نہیں رکھ پاتا اس لئے سانس میں یکسانیت نہیں ہوتی، خون کی روانی تیز ہو جاتی ہے لیکن اس کے باوجود عضلات کو کافی سکون میسر رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ اس عرصہ میں گہری نیند میں غرق ہوتا ہے۔ ایک دلچسپ بات یہ بھی ہوتی ہے کہ جب کوئی شخص خوابیدگی کی اس حالت سے بیدار ہوتا ہے تو وہ اس عرصہ میں جو بھی خواب دیکھتا ہے اس کو دہرانے یا یاد رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ایسی حالت میں جب EEG لیا جاتا ہے تو جاگتے رہنے والے شخص سے زیادہ مختلف نہیں ہوتا۔ البتہ ایسے شخص کو بیدار کرنا ہو تو NREM کے مرحلے کے برخلاف اس کے لئے زیادہ کوشش کرنی پڑتی ہے۔ اس لئے اس قسم کی خوابیدگی کی حالت کو Paradoxical Sleep کہتے ہیں

نیند ہر انسان کے لئے ضروری

تجربات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ابتدا میں انسان NREM کی حالت سے گزرتا ہوا تقریباً ایک یا ڈیڑھ گھنٹے کے بعد REM کی حالت پر پہنچتا ہے۔ یہ عرصہ تقریباً 20 منٹ تک برقرار رہتا ہے۔ جس کے بعد دوبارہ NREM کی طرف لوٹتا ہے جو تقریباً 90 منٹ تک قائم رہتا ہے۔ اس طرح یہ دونوں حالتیں یکے بعد دیگر طاری ہوتی جاتی ہیں۔ اس دوران آدمی ایک پہلو سے دوسرا پہلو تبدیل کرتا رہتا ہے اور اس سے وہ نہایت سکون محسوس کرتا ہے۔ اس طرح وہ عام طور پر رات بھر میں 8 تا 10 مرتبہ کروٹیں بدلتا ہے۔ یہ دونوں طرح کی خوابیدگی ہر انسان کیلئے ضروری سمجھی جاتی ہے بالخصوص REM سے جسم کی تھکن کافی حد تک دور ہوتی ہے اور آدمی رات بھر کی نیند کے بعد پوری طرح چاق و چوبند محسوس کرنے لگتا ہے۔

بعض اوقات نیند کی کمی کئی وجوہات کا نتیجہ بھی ہو سکتی ہیں۔ مثلاً خوف وہراس، پیاس، درد کی تکالیف وغیرہ اس کے لئے لوگ دواؤں یا Drugs کے ذریعہ نیند کو حاصل

کرنے کی کوششیں کرتے ہیں۔ لیکن یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ان دواؤں کے استعمال سے NREM کی خوابیدگی کے دوسرے مرحلے کی تکمیل ضرور ہوتی ہے۔ لیکن قدرتی نیند طاری کرنے کی صلاحیت کسی دوا یا Drug میں موجود نہیں ہوتی۔

بغیر معالج کے دوا کا استعمال نہیں

دوا کے استعمال سے دیکھا گیا ہے کہ REM کا عرصہ کم ہوجاتا ہے سست رفتار موجوں کا اخراج بھی ہوتا ہے۔ عام طور پر جو دوائیں خوابیدگی پیدا کرنے کے لئے استعمال میں آتی ہیں ان میں چند اہم Gamp....... Chlorohydrate, Chlord Diaza Peroxite اور Alcohal بھی شامل ہیں۔ ان دواؤں میں وہ دوا قابل ترجیح سمجھی جاتی ہے جو قدرتی نیند کی کی حالت کو ابھار سکے اور مریض کو سکون و آرام پہنچا سکے۔ اکثر یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ جب مریض دوا کا عادی ہوجاتا ہے اور اگر دوا نہ ملے یا روک دی جائے تو اسے ناخوابیدگی کی حالت سے برا اثر پیدا ہوتا ہے۔ بعض حالتوں میں اس سے الٹا اثر ہو کر مریض REM کی حالت میں پہنچ جاتا ہے۔ جو کئی کئی گھنٹے قائم رہتی ہے ایسے وقت مریض کی حالت قابل رحم ہوتی ہے کبھی تو وہ سو نہیں سکتا اور کبھی وہ سوتا ہی رہتا ہے، بے چینی اور کرب میں ڈوبا رہتا ہے۔ اس لئے ادویات کا استعمال بغیر طبیب کے مشورے کے بغیر نہیں کرنا چاہئے۔ ایک بہترین دوا کی نشاندہی یہی ہوتی ہے کہ وہ خوابیدگی کے عمل کو اس طرح آگے بڑھاتی ہے کہ اس سے مریض کے جسم اور اعضاء پر کوئی منفی اثر مرتب نہیں ہوتا، دوا کے استعمال کے لئے کئی ایک شرائط کی تکمیل بھی ضروری سمجھی جاتی ہے مثلاً دوا کی خوراک کے موزوں مقدار، اس کے استعمال کرنے کا درست طریقہ، وقت کی پابندی وغیرہ Insomnia یعنی نیند نہ آنے کی شکایت کے خلاف Hypersomnia یعنی نیند زیادہ آنے کی شکایت بھی قابل توجہ ہوتی ہے۔ اس کی دو اہم وجوہات سمجھی جاتی ہیں، ایک تو

Depression یعنی دل شکستگی اور دوسرے Boredom یعنی بوریت جیسے دل اچاٹ ہونا وغیرہ ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ Narcolepsy بڑی خطرناک حالت سمجھی جاتی ہے، جس میں یعنی اعصابی فعل Motoractivity اور Mentalactivity یعنی ذہنی فعل کے درمیان ہم آہنگی یا Co-ordination کی کمی ہو جاتی ہے۔ اس کیفیت کی وجہ مریض کے اعضاء مفلوج ہو جاتے ہیں جب بھی کوئی شخص نیند سے اچانک بیدار ہوتا ہے تو اس کے اعضاء جیسے زبان، ہاتھ یا پیر اپنا کام کرنا بند کر دیتے ہیں۔ اس حالت کو Paralaysis یا فالج کہتے ہیں جو اس قسم کے Disorder کا نتیجہ ہوتا ہے ایک اور قسم کا مرض Kleine - Levin Syndrome ہوتا ہے۔ یہ مرض زیادہ تر مردوں میں عام ہے۔ ایک اور قسم کا مرض Parasomnia کہتے ہیں جو زیادہ تر ان لوگوں میں پیدا ہوتا ہے جو خوف وحشت کا شکار ہوتے ہیں۔ مثلاً ایسے بچے جو اپنے ٹیچرس یا ماں باپ کی بیجا سختی کی وجہ سے ٹینشن یا ذہنی تنازع پریشان رہتے ہیں۔

نیند کا تعلق دماغ سے

ایسے بچے بالخصوص رات کو سو نہیں پاتے یا اگر سو بھی جاتے ہیں تو بستر گیلا کر دیتے ہیں۔ بعض بچے نیند کی حالت میں چلنے لگتے ہیں یا دانتوں کو بجاتے رہتے ہیں یا پھر نیند میں بڑبڑاتے ہیں۔ یہ سب کچھ اعصابی اور ذہنی افعال کے درمیان رابطے کی کمی کا نتیجہ ہوتا ہے۔ لیکن یہ مرض بچوں یا لوگوں کا درست طور پر علاج کرنے یا انہیں ٹھیک ڈھنگ سے سمجھانے پر ختم ہو سکتا ہے۔ ایک اور دلچسپ نظریہ یہ ہے کہ نیند کو کنٹرول کرنے کا مرکز دماغ میں موجود ہوتا ہے لیکن دماغ کے ساتھ کس طرح جسم کے دوسرے اعضاء خوابیدگی کی حالت اختیار کرتے ہیں۔ یہ سوال ابھی بھی مباحثہ کا باعث بنا ہوا ہے جس طرح جسم کے کئی افعال دماغ سے کنٹرول کیے جاتے ہیں۔ اس طرح سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ نیند کا تعلق بھی دماغ سے ہوتا ہے، چنانچہ دماغ اور نخاعی ڈور Spinal Cord سے ایک قسم کا سیال Fluid جسے

Factors کہتے ہیں۔ جو اس سیال میں موجود ہوتی ہے۔ اسے نکال کر خرگوش اور کتوں کے دماغ میں انجکشن کے ذریعے پہنچا کر تحقیق کرنے سے پتہ چلا کہ خرگوش اور کتوں پر خوابیدگی طاری رہی۔ یہ شئے انسانی قارورے میں بھی موجود رہتی ہے۔ اس قسم کا دوسرا مادہ Muramy Peptide ہے جس کو خرگوش میں داخل کرنے سے اس پر نیند کا غلبہ مسلسل رہتا ہے۔ اس طرح خوابیدگی پیدا کرنے والے Peptide جیسے Interleukin - 1 کو مختصراً DSIP کہتے ہیں۔ چنانچہ سائنسداں یہ ثابت کر رہے ہیں کہ ایسے Peptides سے نیند کا تعلق ضروری ہوتا ہے۔ جاپانی سائنسداں ایک نئی شئے کی دریافت میں لگے ہیں۔ جسے Uridine کا نام دیا گیا ہے۔ غرض سائنسداں اس شئے کی حقیقت دریافت کے لئے اپنے نیندیں کھو کر اس کو پانا چاہتے ہیں اور جب اس شئے کی حقیقت اور ماہیت معلوم ہو جائے گی تو یقینی طور سے ایک ایسی قدرتی دوا حاصل ہو جائے گی جو بلاشبہ ہمارے جسم پر منفی اثرات پیدا کئے بغیر ہی خوابیدگی کی اس دنیا میں نہایت سکون و آرام سے پہنچا دے گی کہ جس کو شکیل بدایونی نے بڑے خوبصورت انداز میں اپنے شعر کے انداز میں یہ کہا ہے۔

نیند ان کو آرہی ہے پلکیں جھک رہے ہیں
لو بند ہو رہا ہے میرا مے خانہ

(ماخوذ روز نامہ سالار بنگلور)

مزاج کی تیزی اور ذہنی تناؤ

واقعہ یہ ہے کہ بدخوابی نیند کی کمی اور بے قراری وہ بے چینی سے عبارت ہے، جس کی وجہ سے انسان نیند کے آغوش تک پہنچنے میں دشواری محسوس کرتا اور اس کی گہرائی میں جانے سے عاجز و بے بس رہتا ہے، اسے یا تو نیند ہی نہیں آتی یا اگر آتی ہے تو بار بار آنکھ کھل جاتی ہے، کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ انسان بستر پر لیٹا رہتا ہے اور نیند اس سے کوسوں دور ہوتی ہے، جلدی آنے کا نام ہی نہیں لیتی اور کافی تاخیر کے بعد اگر آ گئی تو جلد آنکھ کھل جاتی اور انسان اپنے جسم کو بوجھل محسوس کرتا ہے، جتنی دیر انسان کے لئے سونا ضروری ہے اس کی تکمیل نہ ہونے کی وجہ سے اس کے بدن میں سستی و کاہلی سرایت کر جاتی اور چستی وانبساط رخصت ہو جاتی ہے اور اس کا پورا دن بلکہ اگلا دن بھی کچھ کرنے کے قابل نہیں رہتا ہے نیند کی کمی کی وجہ سے انسانوں کے مزاج میں چڑچڑاپن اور اضطراب و بے چینی کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے جوش وولولے سرد پڑ جاتے، اور کسی کام پر ذہن مرکوز کرنے کی صلاحیت کمزور پڑ جاتی ہے مشہور بات ہے کہ انسان 24 گھنٹوں میں ایک تہائی وقت نیند میں گزارتا ہے اور یہی مقدار صحت کے اصول سے ہم آہنگ ہے، جو جسم انسانی کے لئے مفید اور بارآور ہے۔ اتنی نیند پوری کر لینے کی وجہ سے انسان کا دماغ بھی ٹھیک طور پر کام کرتا ہے اور جسم کے دیگر اعضاء بھی اپنے فرائض عمدگی سے انجام دیتے ہیں۔

بے خوابی کی اقسام

عام طور پر اس کی تین قسمیں بتائی جاتی ہیں، ایک تو عارضی بے خوابی کی شکایت جو کبھی کبھی انسان پر طاری ہوتی ہے اس کی مدت کبھی ایک دو دن یا کبھی چند دنوں تک ہوتی ہے، اس کے اثرات یومیہ ڈیوٹی اور روزمرہ کے کاموں پر کم پڑتے ہیں، بے خوابی کی دوسری قسم وہ ہے جو کئی کئی دنوں تک اور بسا اوقات مہینوں تک باقی رہتی ہے، اس کے اثرات روزمرہ کے کاموں پر ضرور پڑتے ہیں، مگر اس کی نوعیت معمولی ہوتی ہے، البتہ تھکاوٹ کا احساس زیادہ اور ذہنی کشیدگی یا الجھن و پریشانی کا شعور بہت ہوتا ہے، اور تیسری قسم مستقل بے خوابی کی ہے، جس میں انسان ایک طویل زمانہ تک مبتلا رہتا ہے، اس کے اثرات انسانی زندگی پر بڑے گہرے پڑتے ہیں، روزمرہ کے کام حد درجہ متاثر رہتے اور ساری حرکت ونشاط اور چستی وچالاکی ماند پڑ جاتی ہے۔

بے خوابی کے بعض مضرات

سائنسی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ بے خوابی کے اثرات جسم انسانی اور نفسیات پر بہت مضر پڑتے ہیں، انسان کی ذہنی صلاحیت اور سوچنے سمجھنے کی کیفیت کمزور پڑ جاتی ہے، یاد داشت میں خلل پیدا ہو جاتا ہے اور روزمرہ کا کام حد سے زیادہ متاثر ہو جاتا ہے، اور اس کی وجہ سے اس کی امن وسلامتی بھی خطرہ میں پڑ جاتی ہے، ذہنی انتشار کی وجہ سے ٹریفک حادثات اسباب پیدا ہونے لگتے ہیں، اس کی وجہ سے انسان مایوسی کا شکار ہو جاتا ہے، کیوں کہ اس کے دماغ اور اعضاء رئیسہ اور پٹھوں کو ملنے والے ہارمونس کی مقدار میں اضافہ ہو جاتا ہے جس سے تنفس کا دباؤ بڑھ جاتا ہے، سائنسی تحقیقات کا یہ بھی کہنا ہے کہ بے خوابی کی وجہ سے مزاج پر منفی اثر پڑتا ہے، اور وہ چڑ چڑا ہو جاتا ہے، ایک دوسری رپورٹ کے مطابق دنیا کی نصف

آبادی اس مرض کا شکار ہے، 20 سے 35 فیصد لوگ ایسے ہیں، نیند کی آمد میں دشواری محسوس کرتے ہیں اور نیند کا مسئلہ ان کے لئے وبال جان بنا ہوا ہے، 15 سے 20 فیصد لوگ ایسے ہیں جو بستروں پر لیٹے نیند کا انتظار کرتے رہتے ہیں اور نیند ان سے کوسوں دور ہوتی ہے آنے کا نام نہیں لیتی، بعض لوگ نیند کے مسئلے کو بہت سرسری لیتے اور اسے کوئی اہمیت ہی نہیں دیتے ہیں اور نیند کے آغوش میں اپنا وقت زیادہ گزارتے اور دیگر امور کی انجام دہی، بچوں کی دیکھ بھال، اور دوسرے کاموں پر انکی توجہ کم ہوتی ہے، یہ بھی ان کے لئے نقصان دہ ہے جو آئندہ بے خوابی کا سبب بن سکتا ہے، سروے رپورٹ سے اندازہ ہوتا ہے کہ دنیا کے بیشتر لوگ پانچ سے آٹھ گھنٹے رات میں سویا کرتے ہیں جب کہ انہیں کم از کم رات میں پانچ گھنٹے گہری نیند سونے کی ضرورت ہوتی ہے، نیند کی کثرت اس بات کی واضح دلیل ہے کہ یہ انسان کی ایسی ضرورت ہے جس سے فرار ممکن نہیں، نیند کی حقیقت کو جاننے کے لئے ہم اسے چار مرحلوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

پہلا مرحلہ: اونگھ، اس میں پلکیں بوجھل ہوجاتی ہیں اور سانس دھیمی پڑ جاتی ہے اور انسان کے اردگرد جو کچھ ہوتا ہے وہ اس سے غافل ہوجاتا ہے۔

دوسرا مرحلہ: کچی نیند کا پہلا مرحلہ ہے۔

تیسرا مرحلہ: ایسی نیند کا ہے جسے ہلکی لہروں والی نیند کا نام دیا جاتا ہے، اس میں جسمانی حرارت دھیمی ہوجاتی ہے اور تنفس از سرنو تیز ہوجاتا ہے اور انسان تیز تیز سانس لینا شروع کردیتا ہے۔

چوتھا مرحلہ: نہایت گہری نیند کا ہے، اس میں آنکھیں تیزی کے ساتھ حرکت کرتی ہیں اور اس کے بعد خواب دیکھنے کا مرحلہ شروع ہوجاتا ہے۔

مشہور ہے کہ نیند کی خرابی کا عارضہ ان چاروں مرحلوں میں سے کسی ایک یا چند مرحلوں میں کسی خلل کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔

بے خوابی ایک بیماری ہے

سروے رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ 90 فیصد لوگ کسی نہ کسی حد تک زندگی کے کسی نہ کسی مرحلہ میں اس عارضہ سے ضرور دوچار ہوتے ہیں، اور تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ یہ ایک بیماری ہے جس کے متعدد اسباب و وجوہات ہیں، میڈیکل رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ بیماری خواتین اور بڑی عمر کے مردوں میں زیادہ ہوتی ہے اور زیادہ بوڑھے مرد خواتین بھی اس سے دوچار رہتے ہیں اس بیماری کی آمد میں عمر کا بھی بڑا دخل ہے جوں جوں انسان کی عمر بڑھتی جاتی ہے اس کی نیند کی کیفیت میں اضطراب رونما ہوتا رہتا ہے، اور پھر بے خوابی کی کیفیت پیدا ہونے لگتی ہے، ایسے لوگ جنہیں جوڑوں میں سوجن یا درد یا پھنسیاں ہوتی ہیں انہیں بے خوابی کا عارضہ زیادہ لاحق ہوتا ہے، اس کی ایک وجہ ان دواؤں کا استعمال بھی ہے جو "کیفائین" عناصر پر مشتمل ہوتے ہیں اور بسا اوقات ری ایکشن کرتے ہیں، اسی طرح اسلوب زندگی کا بھی اس بیماری کے لاحق ہونے میں دخل ہے، ایسے لوگ جو زیادہ سفر کرتے یا ان کی ڈیوٹی بدلتی رہتی ہے، انہیں اس سے زیادہ دوچار ہونا، سگریٹ اور تمباکو نوشی بھی اس کا اہم سبب ہے، تحقیقاتی رپورٹوں میں کہا گیا ہے کہ جو لوگ مستقل بے خوابی کے مریض ہیں وہ اپنے بچپن میں تاریکی سے ڈرتے تھے۔

بے خوابی سے نجات کی صورتیں

نیند سے متعلق تحقیقات و انکشافات کی وجہ سے اس کے علاج میں کافی ترقی ہوئی ہے، ماہرین کی رائے ہے کہ خواب آور گولیوں کا کثرت سے استعمال نہایت خطرناک ہے، اس کی عادت پڑ جاتی ہے اور اس کے بغیر پھر نیند آتی ہی نہیں، ان دواؤں کے لئے ضروری ہے کہ وہ آخری انتخاب ہو جب کہ سارے راستے بند ہو چکے ہوں، جسمانی صحت کے موافق پرسکون نیند کے حصول کے لئے ماہرین نے چند تجاویز پیش کی ہیں جسے اپنا کر اس پریشان کن حالت سے بچا جا سکتا ہے۔

(۱) چائے اور کافی کے زیادہ استعمال سے پرہیز کریں (۲) جسم سے نکلنے والے ضروری سیال مادوں میں کمی لائیں (۳) سونے سے پہلے چکنائی، تیل، گھی، تیز مسالحہ والے اور ہر طرح کی غذاؤں سے پرہیز کریں (۴) جسمانی ورزش کریں، جسمانی مشقت آمیز کام کرنے والوں کو یہ بیماری لاحق نہیں ہوتی (۵) سگریٹ وتمباکو نوشی سے پرہیز کریں (۶) بیڈ روم کو صحت جسمانی کے موافق بنائیں پلنگ، بستر، تکیہ اور استعمال کی ساری چیزیں آرام دہ ہوں (۷) سونے سے پہلے کوئی ایسا کام کریں جس سے جسم میں ڈھیلا پن پیدا ہو اور ہمیشہ گرم پانی سے غسل کریں (۸) سونے اور جاگنے کا یکساں وقت ہمیشہ کے لئے متعین کریں (۹) سونے سے پہلے نیم گرم پودینہ کا شربت استعمال کر لیں تو بہتر ہے (۱۰) سوتے وقت ایک کپ نیم گرم دودھ استعمال کریں۔

ان ماہرین کی سب سے بڑی نصیحت یہ ہے لوگوں کے سونے کے اوقات اور راتوں سے موازنہ نہ کیا جائے، کیوں کہ ہر ایک کا ایک ہی معیار نہیں ہوا کرتا ہے، البتہ ہر کسی کو آٹھ گھنٹہ نیند کی ضرورت ہوتی ہے، اس سے کم مناسب نہیں، البتہ اس کا دارومدار تھکاوٹ پر ہے اور اہم بات نیند کی نوعیت کا ہے مقدار وکمیت کا نہیں، اگر کوئی شخص پرسکون طبعی نیند چھ گھنٹہ سو لیتا ہے تو یہ اس آٹھ گھنٹہ کی نیند سے بہتر ہے جو دواؤں کے ذریعہ لائی گئی ہو۔

کیا آپ واقعی اس کے شکار ہیں

آپ کو یہ کیسے اندازہ ہوگا کہ آپ واقعی اس بیماری میں مبتلا ہیں؟

اسے آپ ان علامتوں کے ذریعہ پہچان سکتے ہیں۔ غنودگی آنے میں آپ کو آدھ گھنٹہ سے زیادہ انتظار کرنا پڑے۔

رات میں چار سے زیادہ مرتبہ آپ کی آنکھیں نیند پوری ہونے سے ایک گھنٹہ پہلے ہی بیدار ہو جائیں۔ (ماخوذ الحسنات رامپور، جنوری ۲۰۰۰ء)

جب نصرانی نے سونے کا محل خواب میں دیکھا

ایک بار عاشورہ کے روز قاضی کے پاس ایک فقیر آیا اور اس نے کہا کہ اس دن کے حق سے مجھے کچھ دو اس نے روگردانی کی لیکن ایک نصرانی نے اسے دیکھ کر دس دینار دے دیا کہ وہ راضی ہو گیا جب رات ہوئی تو قاضی نے خواب دیکھا کہ ایک سونے کا محل ہے اور ایک سرخ یاقوت کا، اس نے پوچھا کہ یہ دونوں محل کس کے لئے ہیں جواب ملا کہ تجھے تو تمہارے حق لئے اگر تم اس فقیر کی حاجت پوری کر دیتے جب تم نے اسے نہ دیا تو فلاں نصرانی کو یہ دونوں مل گئے۔ وہ سہما ہوا اٹھ اور نصرانی کے پاس آیا اور اس سے کہنے لگا شب گزشتہ جو فقیر کو تو نے دیا تھا اس کا ثواب میرے ہاتھ ایک لاکھ میں بیچ ڈال، اس نے جواب دیا کہ اگر تو ان دونوں محلوں کے چوکھٹ کی قیمت بھی ایک لاکھ دے گا تو تجھے نہ دوں گا میں شہادت دیتا ہوں کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے پیغمبر ہیں اور مسلمان ہو گیا۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۳۸۲ جلد دوم، مصنفہ عبدالرحمن صفوری)

ماں کی خدمت پر اللہ تعالیٰ کا انعام: ایک مبارک خواب

ابویزید بسطامیؒ کہتے ہیں کہ ایک بار میری ماں نے پانی مانگا میں جو لایا تو ماں کو سوتا پایا میں اپنی ماں کی بیداری کے انتظار میں کھڑا رہا۔ جب میری ماں بیدار ہوئیں تو پوچھا کہ پانی کہاں ہے؟ میں نے آبخورہ دیدیا، میری انگلی پر تھوڑا سا پانی بہ کر رہ گیا تھا اور سردی کی شدت سے اس پر جم گیا پھر جو میں نے آبخورہ لیا تو میری انگلی کی کھال اتر گئی اور خون بہنے

لگا، ماں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ میں نے حال بیان کیا تو کہنے لگیں اللہ میاں میں اس سے راضی ہوں آپ بھی اس سے راضی رہئے اور جب وہ پیٹ میں تھے تو ان کی ماں کبھی شبہ کا کھانا نہ کھاتی تھیں۔

انہوں نے بیان کیا کہ جب میں بیس برس کا تھا تو ایک رات میری ماں مجھ کو اپنے پاس سلانے کیلئے بلایا اور میرا جی شب بیداری کے لئے لگ گیا تھا۔ میں نے ان کا کہا مان لیا ایک ہاتھ ان کے نیچے رکھا اور دوسرا ان کے حکم کے موافق ان کی پشت پر رکھ کر لیٹ گیا اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتا رہا اسی میں میرا ہاتھ سن ہو گیا میں نے کہا کہ ہاتھ تو میرا ہے اور والدہ کا حق خدا کیلئے ہے۔

چنانچہ میں نے اس پر صبر کیا یہاں تک کہ صبح طلوع ہو گئی میں نے اتنے عرصے میں دس ہزار بار قل ھو اللہ احد پڑھی تھی اور اس کے بعد میں ہاتھ سے جو سن پڑ گیا تھا کام نہ لے سکا جب ان کا انتقال ہو گیا تو ان کے کسی ساتھی نے ان کو خواب میں دیکھا کہ جنت میں اڑتے پھرتے ہیں اور رحمٰن کی تسبیح میں مشغول ہیں ان سے پوچھا اس مرتبہ تک آپ کس وجہ سے پہنچ گئے، انہوں نے جواب دیا ماں باپ کے ساتھ سلوک کرنے سے اور مصیبتوں پر صبر کرنے سے اور حضرت نبی ﷺ سے مروی ہے کہ اپنے والدین کا فرماں بردار بندہ اور پروردگار عالم کا فرمانبردار بندہ یہ دونوں اعلیٰ علیین میں ہوں گے۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۲۲ جلد اول، علامہ عبد الرحمٰن صفوری)

مہلک تعبیر سے ایک شخص ہلاک

زمانہ نبوت میں ایک شخص نے خواب دیکھا کہ وہ چارپائی (پلنگ) کو نگل گیا ہے اس نے اپنے ایک دوست سے یہ خواب بیان کیا اس دوست نے مزاحاً کہہ دیا تو پھر تیرا پیٹ پھٹ جائے گا، کچھ دیر بعد اس کی موت واقع ہو گئی، نبی کریم ﷺ کو جب اس واقعہ کی اطلاع دی گئی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اس کے دوست کی تعبیر نے اس کو ہلاک کر دیا۔

پھر آپ نے ارشاد فرمایا اس خواب کی تعبیر یہ تھی جو بیان کی گئی بلکہ اس خواب میں اشارہ تھا کہ اس شخص کی شہرت اطراف عالم میں پھیل جائے گی۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کسی موقع پر ایک شخص کے خواب کی تعبیر بیان کی اس پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا تھا:

أَصَبْتَ بعضاً وَأَخطأتَ بعضاً (بخاری، مسلم، ترمذی، ابو داؤد)

اے ابوبکر تم نے تعبیر کا بعض حصہ صحیح بیان کیا اور بعض میں غلطی کی،

اس حدیث سے تعبیر خواب کی اہمیت پر روشنی پڑتی ہے۔

(ہدایت کے چراغ صفحہ ۲۰۳، مؤلف مولانا عبدالرحمن مظاہری)

حضرت معروف کرخیؒ کو خواب میں دیکھنا

علی بن الموفق علیہ الرحمۃ سے مروی ہے انہوں نے خواب میں دیکھا کہ جنت میں داخل کیے گئے ہیں کہتے ہیں کہ وہاں دیکھتا ہوں کہ ایک شخص دستر خوان پر بیٹھا ہے اور دو فرشتے اس کے دونوں طرف ہیں اور انواع واقسام کے میوے ان کو کھلا رہے ہیں اور ایک شخص کو دیکھا کہ جنت کے دروازہ پر کھڑے ہوئے لوگوں کی صورتیں پہچانتے ہیں اور بعض کو اندر کر دیتے ہیں اور بعض کو واپس کر دیتے ہیں۔

پھر میں ان سے حظیرۂ قدس کی طرف آگے بڑھ گیا وہاں ایک شخص کو دیکھا کہ اللہ جل شانہ کی طرف تاک لگائے ہوئے ہے اور کسی طرف نہیں دیکھتا، میں نے رضوان سے پوچھا یہ کون شخص ہے کہا معروف کرخیؒ ہیں جنہوں نے خدا کی عبادت نہ خوف آتش سے کی اور نہ ہی بتوقع جنت بلکہ صرف اس کی محبت سے کی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو ایک حد تک اپنی طرف دیکھنے کی اجازت دیدی اور کہا کہ تم وہی شخص ہو جس نے سب مقصدوں کو چھوڑ کر مجھ کو اختیار کیا۔

(روض الریاحین جلد دوم صفحہ ۱۴۴ امام ابو محمد عبداللہ بن اسعد یافعی مکی)

فقر کی شان میں ایک خواب

حضرت جریریؒ سے مروی ہے کہ بغداد کی جامع مسجد میں ایک شخص تھے، جاڑہ ہوتا یا گرمی، ہمیشہ ایک کپڑا اپنے ہوئے رکھتے ان سے اس کا سبب دریافت کیا گیا؟ تو انہوں نے کہا کہ مجھے پہلے زیادہ کپڑے پہننے کا شوق تھا سو ایک رات میں نے دیکھا خواب میں، کہ میں جنت میں داخل ہوا وہاں میں نے دیکھا کہ فقراء کی ایک جماعت میرے دوستوں میں سے دسترخوان پر بیٹھی ہوئی ہے سو میں نے ان کے پاس بیٹھنا چاہا، یکا یک فرشتوں کی ایک جماعت آئی اور میرا ہاتھ پکڑ کر اٹھا دیا اور مجھے کہا کہ یہ ایک کپڑا رکھتے ہیں اور تم دو کپڑے رکھتے ہو۔ لہٰذا تم ان کے ساتھ نہیں بیٹھ سکتے۔ تب میں جاگ پڑا اور عہد کیا کہ ایک کپڑے سے زیادہ نہ پہنوں گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سے جاملوں۔ (روضۃ الریاحین جلد دوم صفحہ ۵۲۴)

جب غزنین کے قاضی نے خطبہ دیا

غزنین میں ایک قاضی تھے جو قاضی ہونے کے لائق نہ تھے لیکن وراثتاً ان کو قضاء کا عہدہ مل گیا تھا ہر شخص نے بادشاہ سے شکایت کی کہ قضاء کے کام کیلئے علم درکار ہے اور یہ قاضی صاحب علم سے بالکل بے بہرہ ہیں پھر یہ عہدہ ان کے لئے کس طرح موزوں ہوسکتا ہے؟ چونکہ قاضی کا عہدہ ان کو سلف سے وراثت میں ملا تھا اس لئے بادشاہ ان کے ساتھ رعایت اور تحمل سے کام لے رہا تھا۔ لوگوں کی بہت زیادہ شکایت کرنے پر بادشاہ نے ان لوگوں سے کہا اچھی بات ہے۔ میں قاضی صاحب کو کہوں گا کہ وہ ایک روز خطبہ دیں۔ ظاہر ہے وہ خطبہ نہ دے سکیں گے پھر میں ان سے کہہ دوں گا کہ میں کیا کرسکتا ہوں آپ کے پاس علم بالکل نہیں ہے اور قضاء کا عہدہ بغیر علم کے درست نہیں۔ اور پھر دوسرے کو یہ عہدہ سپرد کردوں گا۔

قاضی صاحب سے جب بات یہ کہی گئی تو انہوں نے اپنی شرمندگی چھپانے کیلئے قبول کرلیا اور گھر حیران و پریشان لوٹے۔ اور سوچنے لگے یا اللہ اب کیا کروں؟ فضیحت اور ذلت قسمت میں جو لکھی ہے وہ تو ٹل نہیں سکتی۔ غزنین میں ایک پہاڑ ہے اس پر چشمہ بہتا ہے اور وہاں بہت سے بزرگوں کی زیارت گاہ ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ عبدالعزیز عامد اور رسول اللہ کا حظیرہ اس جگہ ہے۔ قاضی صاحب اس جگہ پہونچ کر بارگاہ رب العزت میں سر بسجود ہوکر گریہ وزاری کرتے رہے اور دعا مانگتے رہے کہ خداوندا اس ذلت اور فضیحت سے مجھ کو بچالے۔ اسی سربسجود ہوکر گریہ وزاری کے دوران ان کو نیند آگئی۔

خواب میں انہوں نے حضرت رسالت مآب ﷺ کو دیکھا کہ وہ تشریف لائے اور منہ کھولنے کو کہا۔ جب انہوں نے منہ کھولا تو رسول اللہ ﷺ نے اپنی انگلی کو اپنے لعاب دہن سے تر کر کے ان کی زبان پر لگا دیا۔ قاضی صاحب اتنے میں بیدار ہو گئے اور بیدار ہونے کے بعد انہوں نے اپنے سینے میں جملہ علوم کے سمندر موجیں مارتے دیکھے۔ جمعہ کے دن پروگرام کے مطابق شہر کے تمام لوگ قاضی صاحب کا وعظ سننے کیلئے جمع ہو گئے۔ ان میں زیادہ تر ایسے لوگ تھے جو قاضی صاحب کی ذلت وخواری کا تماشہ دیکھنے کیلئے آئے تھے۔ شیخ سنائی ہمیشہ شہر سے باہر قبرستان میں رہتے تھے۔ قاضی صاحب آئے اور انہوں نے منبر پر چڑھ کر ایسا فصیح و بلیغ شاندار اور پر مغز خطبہ دیا کہ سارے حاضرین دنگ رہ گئے۔ پھر قرآن شریف کی چند آیتیں پڑھ کر قاضی صاحب نے ایسی عمدہ تفسیر بیان کی کہ لوگوں کی گردن عقیدت سے جھک گئی۔ اپنے خطبہ میں مختلف علوم وفنون میں اپنی دسترس کا انہوں نے ایسا مظاہرہ کیا کہ بہت کم دانشمند اس بلندی تک پہونچ سکتے تھے۔ ہر طرف سے تعریف و تحسین کا شور بپا ہو گیا لوگ عزت واحترام سے ان کی طرف دیکھنے لگے اسی درمیان میں اچانک حضرت شیخ سنائی باہر سے اس مجلس میں وارد ہوئے اور یہ شعر پڑھ کر کسی طرف کو چلے گئے۔

اے کردہ نبی در دہنت آب دہن او ختم نبی آمد تو ختم سخن

ترجمہ: اے وہ شخص جس کے منہ میں حضرت رسالت مآب ﷺ نے اپنا لعاب دہن ڈالا ہے ان پر نبوت ختم ہوئی اور تجھ پر کلام۔

قاضی صاحب یہ شعر سن کر زار زار رونے لگے اور بے قراری کے عالم میں نعرے لگاتے ہوئے منبر سے اتر گئے۔ (جوامع الکلم صفحہ ۱۲۰ ملفوظات خواجہ بندہ نواز گیسو دراز)

خواب میں سانپ کے ذریعہ علاج

کسی مرد صالح کا بیان ہے کہ ایک بار میرے پیر میں ہڈی گڑ گئی اس کی وجہ سے میں نہایت سخت بے چینی میں مبتلا ہوا پھر میں ایک درخت کے نیچے بیٹھ کر خدا کی بارگاہ میں اس کے اسمائے حسنٰی کے ذریعہ دعاء کرنے لگا اسی اثناء میں مجھ پر خواب کا غلبہ ہوا اور میں سو گیا، خواب میں دیکھتا ہوں کہ ایک سانپ میرے پیر کو چوس رہا ہے اور خون اور پیپ اگلتا جاتا ہے اور اس نے ہڈی بھی نکال لی اس کے بعد جب میں بیدار ہوا تو دیکھا کہ خون اور پیپ اور ہڈی میں سے ہر شئی زمین پر پڑی ہے۔ (نزہۃ المجالس جلد سوم، تعبیر المجالس صفحہ ۱۹۲ مؤلف مولانا عبدالرحمن صفوری)

جب بھیڑیئے نے بکریوں کی نگہبانی کی

ایک روز موسیٰ علیہ السلام اپنی بکریاں چرانے کیلئے نکلے اور ایسے میدان میں جا پہونچے جہاں بھیڑیے بکثرت تھے ان کو ماندگی نے ستایا اور ان پر خواب کا غلبہ ہوا، اس وقت حیران تھے کہ اگر بکریوں کی نگہبانی میں مشغول ہوتے ہیں تو ماندگی اور نیند کا غلبہ بے بس کئے دیتا ہے اور اگر سوتے ہیں تو بھیڑیے بکریوں کو تہ وبالا کر کے ہلاک کئے ڈالتے ہیں اسی خیال میں انہوں نے آسمان کی طرف نظر اٹھا کر یہ دعا پڑھی: اَحَاطَ عِلْمُكَ وَنَفَذَتْ اِرَادَتُكَ وَسَبَقَ تَقْدِيْرُكَ. اس کے بعد سر رکھ کر سو رہے جب بیدار ہوئے تو دیکھتے کیا ہیں کہ ایک بھیڑیا اپنے کندھے پر ان کا عصا رکھے ہوئے بکریوں کی نگہبانی کر رہا ہے۔ اس پر موسیٰ علیہ

السلام کو بڑا تعجب ہوا خدا نے ان کے پاس وحی بھیجی کہ اے موسیٰ تم میرے لئے ایسے ہو جاؤ جیسا کہ میں چاہتا ہوں تو میں تمہارے لئے ویسا ہی بن جاؤں گا جیسا کہ تم چاہتے ہو۔

(ترجمہ المجالس مطبوعہ ۔ ترجمہ: المجالس صفحہ ۱۹۳، مؤلف عبدالرحمن صفوری)

ایک مرد صالح کا عجیب وغریب خواب

بعض صلحاء سے منقول ہے کہ ایک مرد صالح پر تین ہزار دینار کا قرض ہو گیا۔ قرض خواہ نے قاضی کے یہاں مقدمہ دائر کر دیا قاضی نے مہینے بھر کی مہلت دیدی۔ وہ غریب بڑا پریشان تھا۔ عدالت سے لوٹ کر اللہ کی بارگاہ بےکس پناہ میں تضرع اور زاری کی اور مدنی سرکار ﷺ پر درودوں کی کثرت شروع کر دی۔ چھبیس دن اسی طرح گزر گئے ستائیسویں رات خواب میں دیکھا کہ کوئی کہہ رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ تیرا قرض ادا کر دے گا۔

تو علی بن عیسیٰ وزیر کے پاس جا اور اس سے کہہ دے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ میرے قرض کی ادائیگی میں تین ہزار دینار ادا کر دے۔ وہ مرد صالح کہتے ہیں کہ جب میں خواب سے بیدار ہوا تو اپنے وجود کے اندر کافی خوشحالی کے آثار پائے مگر دل میں یہ بات آئی کہ اگر وزیر صاحب نے مجھ پر اعتماد نہ کیا تو دلیل کیا دوں گا؟ اس وجہ سے میں وزیر کے پاس نہ جا سکا۔ دوسری رات پھر قسمت جاگ اٹھی۔

میں سرکار مدینہ ﷺ کی زیارت سے فیضیاب ہوا۔ حضور پرنور ﷺ نے مجھ سے وزیر کے پاس نہ جانے کا سبب دریافت فرمایا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں اسے اپنی صداقت کی کیا دلیل پیش کروں؟ سرکار نے میری اس بات کو پسند فرمایا اور فرمایا اگر وزیر دلیل مانگے تو کہہ دینا کہ تم روزانہ بعد نماز صبح مجھے پانچ ہزار بار درود شریف کا نذرانہ بھیجتے ہو اور پھر اس کے بعد کسی سے بات چیت کرتے ہو اور تمہارے پاس اس عمل کے سوا اللہ عزوجل اور کراماً کاتبین کے اور کوئی نہیں جانتا۔ مرد صالح کہتے ہیں کہ جب میں وزیر علی بن عیسیٰؒ کے

پاس گیا اور اس کو اپنا خواب سنایا اور آپ کی ارشاد کردہ دلیل بھی سنائی تو وہ بہت خوش ہوا اور کہا مَرْحَباً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ حَقًّا پھر اس نے تین ہزار دینار مجھے دیئے اور کہا جاؤ اس سے اپنا قرض ادا کرو۔ تین ہزار مزید اخراجات کیلئے اور تین ہزار کاروبار شروع کرنے کیلئے دیئے اور مجھے قسم دی کہ مجھ سے دوستی کا تعلق نہ توڑنا اور جب کبھی کوئی حاجت ہو بلا تکلف میرے پاس آجانا۔ چنانچہ میں تین ہزار دینار لے کر قاضی کی عدالت میں پہونچا تاکہ قرض خواہ کو قرض ادا کردوں۔ قرض خواہ کو بڑی حیرت ہوئی کہ اتنی رقم کہاں سے آئی میں نے سارا ماجرا قاضی کے سامنے بیان کردیا۔ قاضی نے کہا سارا ثواب وزیر علی بن عیسیٰؒ ہی کیوں لے جائے؟ قرض کی رقم میں خود اپنی طرف سے ادا کرتا ہوں۔ قرض خواہ نے کہا کہ واہ یہ نعمت میں کیوں چھوڑدوں "میں نے اپنا سارا قرض معاف کیا" لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ،

قاضی نے کہا میں نے جو کچھ اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے حبیب ﷺ کے لئے دینے کی نیت کی تھی وہ تیرے حوالے کرتا ہوں میں اس تمام مال (بارہ ہزار دینار کو لیکر اپنے گھر آیا اور اللہ کا شکر بجالایا۔ (جذب القلوب۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی)

نبیرۂ حضرت گنگوہی بحر العلوم حضرت مولانا حکیم عبد الرشید محمود

عرف ننو میاں صاحب گنگوہیؒ کا خواب

حضرت والد مولانا حکیم مسعود صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے بعد حضرت حکیم صاحبؒ کا گنگوہ میں ہی قیام اور مطب مشغلہ رہا، ایک روز میں خواب میں تھانہ بھون حاضر ہوا کہ محلہ فیض عام وخاص میں حضرت اقدس حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی خانقاہ ہے وہاں پہونچا تو دیکھا کہ حضرتؒ ایک کنوئیں پر بڑے ڈول سے مسلسل پانی کھینچ رہے ہیں۔ پانی بڑی نالی سے شور کے ساتھ گزر رہا ہے، مجھ کو دیکھ کر قریب آئے، مصافحہ کیا اور کوئی بات یاد نہیں آنکھ کھل گئی۔ دو تین سال بعد پھر دیکھا کے حضور اقدس ﷺ کے حجرہ مبارکہ میں حاضر ہوں، دستر خوان بچھا ہوا ہے بہت سے لوگ ہیں حضور ﷺ میزبان ہیں، سب کو کھانا کھلا رہے ہیں۔ بڑے لطف کے ساتھ کھانے پر بالائی اور سرخ مرچ پڑی ہوئی بھی یاد ہے۔ پھر منظر بدل گیا، اب گویا رخصت ہو رہا ہوں، رخصتی مصافحہ کیلئے حاضر ہوا تو حضور ایک چوکی پر تشریف فرما ہیں، مصافحہ کے لئے جھکا تو بمشکل یہ الفاظ نکلے یا رسول اللہ فلاح دارین چاہتا ہوں، حضور ﷺ نرمی سے سر پر ہاتھ پھیرنا چاہتے ہیں جلدی سے سر جھکا دیا ٹوپی اتار دی کہ بلا حائل دست مبارک سر کو مس کرے، انتہی الرؤیا

اس کے چند روز بعد اطلاع کر کے تھانہ بھون حاضر ہوا، غایت درجہ مرحمت ومسرت کا معاملہ فرمایا، کیا دیکھا دربار عجیب تھا جہاں جلال بھی تھا، جمال بھی، قوت ونخق کا مظہر تھا،

مسکنت وعاجزی کا بھی، کوہ گراں بھی، آب رواں بھی، شعلہ بھی اور شبنم بھی، سب کچھ دیکھا پھر رخصتی مصافحہ کیلئے حاضر ہوا تو دولت کدہ پر تھے وہی خواب والا منظر سامنے تھا۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا لاؤ سر پر ہاتھ پھیر دوں میں نے جلدی سے ٹوپی اتار دی اور سر جھکایا بالکل وہی نقشہ خواب کی کوٹھری وہی، روشنی ویسی ہی چوکی اسی طرح، پھر سر پر ہاتھ پھیرنا غلبہ گریا میں میرے وہی الفاظ دعا حیرت بھی ہوئی اور نشاط وبشاشت بھی، حضرتؒ سے تعلق وعقیدت بڑھ گئی، چند روز بعد درخواست بیعت کی، اور شرف بیعت سے نوازا۔

نوٹ: بیعت کے ساتھ ہی آپ کو مجاز بنادیا۔ صرف اٹھارہ سال کی قلیل عمر میں آپ دارالعلوم دیوبند سے فارغ ہوئے۔ ذمہ داران دارالعلوم دیوبند نے آپ کو استاذ کی حیثیت سے تقرری کی پیش کش کی بعض خواص نے بتایا کہ آپ کو دارالعلوم کا شیخ الحدیث بنانے کی خواہش کی۔ جس پر حضرت حکیم صاحب نے فرمایا کہ مجھے درس وتدریس سے دلچسپی نہیں ہے، اسلئے آپ نے کبھی کسی مدرسہ میں درس نہیں دیا ہمیشہ مطب کے ذریعہ خلق کی خدمت فرماتے رہے۔ (محمد ادریس حبان رحیمی)

عرش وکرسی وآفتاب کوخواب میں دیکھنا

عرش وکرسی کوخواب میں دیکھنا نیکوکاری کی دلیل ہے اور جوشخص آفتاب کودیکھے کہ طلوع ہوکر چمک رہا ہے تو وہ اگر حاکم ہوگا تو قوت پائے گا ورنہ اسے روزی حلال میسر ہوگی اور اگر عورت ہوگی تو اپنے خاوند سے بھلائی دیکھے گی اور جوخواب میں دیکھے کہ میں خودآفتاب کے پیچھے پیچھے گیا یہاں تک کہ وہ غروب ہوگیا تو اس کی اجل قریب آگئی ہوگی۔ ایک شخص نے ابن سیرینؒ سے کہا کہ میں نے دیکھا ہے گویا آفتاب سے میں نے چار نکیاں لے لیں، انھوں نے کہا تو چار دن میں مرجائے گا اور مریض اور مسافر اگر آفتاب کومغرب سے طلوع ہوتے ہوئے دیکھیں تو وہ سلامتی کی دلیل ہے اور دوسرے لوگ دیکھیں تو اس کے خلاف ہے اور جو

شخص چاند کو زمین میں دیکھے اس کی ماں مرجائے یا اس کے گھر میں سے جو باہر گیا ہو آ جائے۔ مریض کا چاند کو دیکھنا برا ہے جو شخص کسی جگہ ستارہ ٹوٹتے دیکھے وہاں مصیبت پیدا ہو، اور اگر اس میں ستارے جمع ہو جائیں تو بہتر ہے اور جو اپنے کو ستارہ لیتے ہوئے دیکھے خدا اس کو ولد صالح نصیب کرے۔ حضرت غزالیؒ نے کہا ہے کہ آسمان میں سب سے چھوٹا ستارہ بھی دنیا سے آٹھ گنا بڑا ہے، عرائس میں ہے کہ بعضے اس طرح لٹکے ہیں جیسے مسجد میں قندیل اور بعضے ایسے جڑے ہیں جیسے انگوٹھی میں نگ اور قرطبیؒ نے سورۂ حجر کی تفسیر میں کہا کہ ستارہ جب شیطان کو جلا چکتا ہے تو اپنی جگہ لوٹ آتا ہے اکثروں نے کہا ہے کہ حضرت نبی ﷺ سے پہلے بھی ستارے ٹوٹا کرتے تھے اور آپ ﷺ کے بعد رجم شیاطین کا ذریعہ بن گئے شرح مہذب میں ہے کہ ستارہ ٹوٹتے وقت لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھنا چاہیے۔

(نزھۃ المجالس صفحہ ۳۲۵ جلد اول، علامہ عبدالرحمٰن صفوری)

اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا

ابوبکر عسقلانیؒ نے کہا ہے کہ میں نے اللہ رب العزت کو خواب میں دیکھا اور ارادہ کیا کہ سب سے افضل عمل پوچھوں پھر مجھے شرم آئی خدا نے فرمایا کہ کیا تم سب سے افضل عمل پوچھنا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کیا ہاں! ارشاد ہوا کہ قرآن پڑھنا۔ میں نے چاہا کہ یہ بھی پوچھ لوں کہ طہارت کے ساتھ پڑھنا یا بلا طہارت کے لیکن پھر مجھے شرم معلوم ہوئی، ارشاد ہوا کیا تم یہ پوچھنا چاہتے ہو کہ طہارت کے ساتھ پڑھا جائے یا بلا طہارت کے؟ میں نے عرض کیا ہاں! ارشاد ہوا کہ چاہے جس طرح ہو نماز میں ہو یا خارج نماز میں؟ پھر میں نے چاہا کہ پوچھ لوں کہ اعراب کے ساتھ یا بلا اعراب کے، لیکن مجھے پوچھنے میں شرم آئی، خود ہی ارشاد فرمایا کہ کیا تم یہ پوچھنا چاہتے ہو کہ اعراب کے ساتھ یا بلا اعراب کے۔ میں نے عرض کیا ہاں ارشاد ہوا کہ جس طرح ہو اعراب کے ساتھ ہو یا بلا اعراب کے، پھر فرمایا کہ تم یہ بھی جانتے ہو کہ میرے نزدیک قرآن کا کیا ثواب ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں۔ ارشاد ہوا کہ بے

حرکت (زیر زبر پیش) کے بدلے میں دس نیکیاں اور حرکت والے ہر حرف کے عوض میں بیس نیکیاں۔ اور کہا یہ بھی جانتے ہو کہ ایک نیکی کتنی ہے میں نے عرض کیا نہیں فرمایا ہزار رطل کے برابر، اور ہر رطل ہزار دانگ کا، اور دانگ ہزار درہم کا، اور ہر درہم ہزار قیراط کا، اور ہر قیراط احد کے پہاڑ کے برابر۔ علامہ سیوطی نے اتقان میں لکھا ہے کہ اعراب سے اس کے معانی جاننا مراد ہے۔ (ترجمہ نزہۃ المجالس حصہ اول صفحہ ۹۰ مؤلف عبد الرحمن صفوری)

ذکر اللہ قربِ الٰہی کا خاص ذریعہ ہے

خادمہ نے حضرت رابعہ عدویہؒ کو خواب میں دیکھا

رابعہ عدویہ رحمۃ اللہ علیہا کی ایک خادمہ سے مروی ہے وہ کہتی ہے کہ رابعہ ساری رات نماز پڑھتی تھیں، بعد طلوع فجر کے اشراق تک تھوڑی دیر اپنے مصلّی پر لیٹ جاتیں جب جاگتیں تو گھبرا کر فرماتیں، اے نفس! کب تک سوئے گا عبادت کیلئے نہ کھڑا ہوگا؟ عنقریب ایسی نیند سوئیگا کہ پھر صور قیامت ہی سے جاگنا ہوگا یہی ان کی حالت وفات تک رہی، جب وفات کا وقت قریب ہوا تو انھوں نے مجھ سے بلا کر کہا کہ میری موت کی کسی کو خبر مت کی جیو، اور ایک اونی جبہ دکھا کر کہا کہ اس سے میرا کفن بنانا جس کو وہ تہجد کے وقت پہنا کرتیں جب سب لوگ سو جاتے، چنانچہ ہم نے انھیں اسی جبہ اور ایک صوف کی چادر میں جسے وہ اوڑھا کرتی تھیں کفنایا، شب کو خواب میں کیا دیکھتی ہوں کہ ان پر ایک جبہ سبز استبرق کا اور اوڑھنی سبز آبریشم کی ہے ویسی کبھی میں نے نہیں دیکھی تھی میں نے دریافت کیا کہ اے رابعہ وہ جبہ اور اوڑھنی کیا ہوئے جن میں تمہیں کفنایا گیا تھا فرمایا وہ کفن میرا اتار کر کے اعلٰی علیین پہنچا دیا گیا ہے تا کہ قیامت میں میرے اعمال کے ہمراہ شریک کیا جائے اس کے عوض یہ لباس پہنایا گیا جو تم دیکھتی ہو، انھوں نے سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کو بعد وفات خواب میں دیکھا کہا اے ابو عبداللہ تمہارا کیا خیال ہے؟ انھوں نے منہ پھیر کر کہا یہ زمانہ کنیت سے یاد کرنے کا نہیں ہے، میں نے کہا تمہارا کیا حال ہے اے سفیان؟ تو انھوں نے چند شعر پڑھے۔

نَظَرْتُ اِلٰی رَبِّی عَیَاناً فَقَالَ لِی هَنِیْئاً رِضَائِیْ عَنْكَ یَا اِبْنَ سَعِیْدٖ

لَقَدْ کُنْتَ قَوَّاماً اِذَا اَظْلَمَ الدُّجَا بِعَبْرَةِ مُشْتَاقٍ وَ قَلْبٍ عَمِیْدٖ

فَدُوْنَكَ فَاخْتَرْ اَیَّ قَصْرٍ اَرَدْتَهٗ وَزُرْنِیْ فَاِنِّیْ عَنْكَ غَیْرُ بَعِیْدٖ

جن کا ترجمہ یہ ہے۔ میں حق تعالیٰ کو اپنی آنکھوں سے دیکھا فرمایا اے ابن سعید تمہیں میری رضا مندی مبارک ہو جب تاریکی پھیلتی تھی تو تم قیام لیس کرتے تھے، اور تمہارے دل میں ہماری محبت اور آنکھوں میں آنسو بھرے ہوتے تھے تمہیں اجازت ہے جو قصرِ جنت چاہو اس پر قبضہ کرلو، اور میری زیارت کرو کہ میں تم سے بہت قریب ہوں۔ (ترجمہ طبقہ ثمن قصص الاولیاء صفحہ ۳۲۵)

خواب کے ذریعہ رہنمائی

امام احمد بن حنبلؒ نے کہا ہے کہ میں نے خواب میں اللہ رب العزت کو دیکھا تو عرض کیا کہ اے پروردگار آپ کا قرب حاصل کرنے والے کس چیز سے قرب حاصل کرتے ہیں؟ ارشاد ہوا کہ اے احمد میرے کلام سے، میں نے عرض کیا کہ سمجھ کر یا بے سمجھے ارشاد فرمایا سمجھ کر ہو یا بے سمجھے دونوں طور پر۔

حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ آنکھوں کو عبادت کا حصہ دیا کرو، ابن ابی دنیا نے حضرت نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے آخر میں ایک گروہ کے لوگ جو دوزخ میں داخل ہو نگے تو دوزخی ان کو عار دلائیں گے کہ تم تو خدا کی عبادت کرتے تھے کسی چیز کو اس کا شریک نہیں قرار دیتے تھے پھر تم کو دوزخ میں داخل کر دیا گیا اب تم اس میں سے نہ نکلو گے تب خدا ایک فرشتہ کو ایک چلو پانی دیکر بھیجے گا جو اس آگ پر چھڑک دیگا تب دوزخی ان پر رشک کرنے لگیں گے کیونکہ اس کے بعد وہ اس سے نکل آئیں گے اور جنت میں داخل ہو نگے۔

پھر ان سے کہا جائیگا کہ چلو تاکہ لوگ تمہاری ضیافت کریں، ہر شخص کے پاس وہاں سرمایہ اس افراط سے ہوگا کہ اگر وہ سب کے سب ایک ہی آدمی کے مہمان ہو جائیں تب بھی

اس کے پاس کا سرمایہ کافی ہو جائے۔ دعا کرنی چاہئے کہ اے اللہ ہمارے نبی کریم ﷺ کی شفاعت کے صدقہ میں اپنی وسیع رحمت سے ہم کو بنا عذاب دیئے ہوئے جنت میں داخل کر دے کیونکہ تو ارحم الرحمین ہے۔ (زہرۃ المجالس موسوم بہ خیر المجالس صفحہ ۸۲-۸۳ مؤلف عبدالرحمن صفوری)

ایک زاہد کا خواب

خارش زدہ کتے کو پناہ نہ دینے کی وجہ سے پورے شہر پر عذاب آیا

کسی شہر میں ایک زاہد رہتا تھا اللہ تعالیٰ نے خواب میں مطلع کیا کہ میں اس شہر پر آفت بھیج رہا ہوں ایک شخص بھی اس آفت سے نہیں بچے گا۔ زاہد نے پوچھا خداوندا! کونسی آفت بھیجے گا۔ اللہ نے فرمایا کہ آگ بھیجوں گا تا کہ وہ سوائے ایک فاحشہ کے گھر اور اسکے اندر پناہ لینے والوں کے سب کو جلادے۔ زاہد نے کہا خداوندا! میرا حال کیا ہوگا؟

جواب ملا تجھ کو بھی جلا دوں گا۔ مگر ہاں اگر تو فاحشہ کے گھر میں پناہ لے گا تو اس فاحشہ کے طفیل تو بچ جائے گا۔ صبح کے وقت وہ زاہد اٹھا مصلی کندھے پر رکھا اور فاحشہ کے گھر پہونچ گیا، فاحشہ اسے دیکھ کر بہت حیران ہوئی۔ اس نے پوچھا کہ اے زاہد آپ میرے یہاں کس طرح پہونچ گئے؟ آپ کو معلوم ہے کہ روزانہ کس طرح کے لوگ میرے یہاں جمع ہوتے ہیں اور کیا کیا برے کام کرتے ہیں۔ زاہد نے کہا کہ میں صرف چند روز تمہارے گھر میں پناہ لینا چاہتا ہوں، مجھے ایک گوشہ گھر کا دیدو میں وہاں اللہ اللہ کرتا رہوں گا بقیہ تم جانو اور تمہارا کام، فاحشہ نے گھر کا ایک گوشہ دیدیا اور وہ زاہد وہاں عبادت وریاضت میں مشغول ہوگیا۔ کئی روز کے بعد شہر میں آگ لگی اور وہاں کے تمام مکانات کو جلا کر خاکستر کر دیا۔ لیکن فاحشہ کا گھر بالکل محفوظ رہا۔ جب آگ ختم ہوئی۔ زاہد پھر اپنے مکان میں آگیا۔ اس نے اللہ تعالیٰ سے پوچھا کہ خداوندا! اس میں کیا راز تھا؟ کہ تمام مکانوں کو تو نے تو جلادیا اور سارے شہر کو خاکستر اور ویران کر دیا لیکن اس فاحشہ کے گھر کو بچالیا۔ اور اسی کے طفیل میں مجھے بھی

نجات دیدی۔ فرمان باری ہوا کہ ہمارا ایک خارش زدہ کتا بھوکا پیاسا گرمی سے زبان نکالے
محلہ محلہ بھاگتا رہا کسی نے نہ اس کو روٹی کا ایک ٹکڑا دیا، نہ ایک قطرہ پانی پلایا۔ اپنی دیوار کے
سایہ میں بیٹھنے بھی نہ دیا وہ غریب جہاں بھی گیا لوگوں نے اس کو سختی سے مار بھگایا لیکن جب وہ
کتا اس فاحشہ کے گھر پہونچا تو اس نے اس کو اپنی دیوار کے سایہ میں پناہ دی روٹی کھلائی
اور پانی پلایا۔ اس کتے کے طفیل میں اس فاحشہ کو میں نے اس آفت سے بچالیا۔ اور اسی فعل
کے عتاب میں تمام شہر کو میں نے تباہ اور ویران کر دیا۔ اور تم کو اس فاحشہ ہی کے طفیل میں اس
آفت سے محفوظ رکھا۔ (جامع الکلم صفحہ ۲۲۵ ملفوظات خواجہ بندہ نواز گیسو دراز مرتب۔ سید محمد اکبر حسینی۔)

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کے متعلق ایک خواب

ایک صالح آدمی قبروں کی زیارت کیا کرتا تھا، ایک دن اتفاق سے اُسے نیند آگئی
اور زیارت نہ کی، دیکھتا کیا ہے کہ سارے مردے اپنی قبروں کے اوپر ہیں وہ کہتا ہے کہ میں
نے ان سے پوچھا کیا قیامت قائم ہوگئی؟ انھوں نے کہا قیامت تو نہیں قائم ہوئی لیکن تیس
برس کا عرصہ گذرا جب ثابت بنانی تیس بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھ کر اس کا ثواب ہمیں بخش گئے
تھے اس دن سے آج تک ہم اس کا ثواب آپس میں بانٹ رہے ہیں، لیکن اس وقت تک پورا
نہ ہوا اور حضرت نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو قبروں پر گذرے اور گیارہ بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھ
کر مردوں کو بخش دے تو جتنے مردے ہوں گے ان سب کو برابر ثواب ملے گا۔

ابو سعید خدریؓ سے مروی ہے کہ پہلا کلمہ جس کی طرف خدا نے اپنے بندوں کو بلایا ہے
قُلْ هُوَ اللّٰهُ ہے بس خاص لوگوں کا مطالب تو پورا ہوگیا پھر اولیاء کیلئے خدا نے اَحَدٌ اور بیان
کر دیا پھر خاص مومنین کے لئے اَللّٰهُ الصَّمَدُ اور ذکر فرمادیا۔ پھر باقی مخلوقات کے لئے
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، اور ذکر فرمادیا۔ ابن عطاءؒ نے کہا کہ خدا کے

قول قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ سے توحید معلوم ہوئی، اور اَللّٰهُ الصَّمَدُ سے معرفت معلوم ہوئی، اور لَمْ يَلِدْ سے ایمان معلوم ہوا، اور وَلَمْ يُوْلَدْ سے اسلام معلوم ہوا، اور لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ سے یقین کا پتہ چلا۔ ابو علی وقاقؒ نے کہا ہے کہ ہم نے آٹھ طرح کا شرک پایا ہے، اور وہ آٹھ یہ ہیں: کثرت کا، عدد کا، کمی کا، زیادتی کا اور علت کا، معلول کا، اشکال کا، اضداد کا۔ پس خدا نے اپنی ذات سے کثرت اور عدد کی اَللّٰهُ اَحَدٌ سے نفی کی ہے، اور کمی و زیادتی کی اَللّٰهُ الصَّمَدُ سے، اور علت اور معلول کی لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ سے، اور اشکال اور اضداد کی لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ سے نفی کی ہے، لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ کے معنی یہ ہیں کہ اس کا کوئی مماثل نہیں اس سورت میں پانچ باتیں ہیں اَللّٰهُ اَحَدٌ سے وحدانیت معلوم ہوتی ہے، اَللّٰهُ الصَّمَدُ سے اس کا ذی عزت ہونا معلوم ہوتا ہے، لَمْ يَلِدْ سے اس کی ربوبیت کی معرفت حاصل ہوتی ہے اور وَلَمْ يُوْلَدْ سے اس کی تنزیہ کی معرفت کا علم ہوتا ہے اور وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ سے اس بات کی معرفت ہاتھ آتی ہے کہ اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

(ترجمہ المجالس موسوم بہ خیر المجالس صفحہ ۹۹۔۱۰۰ مؤلف عبدالرحمن صفوری)

ایک خواب

خدا تعالیٰ کی محبت میں ایک نصرانی کا قبول اسلام

ایک عارف کو ایک بیمار نصرانی کے پاس حالتِ نزع میں جانے کا اتفاق ہوا تو اس سے کہا مسلمان ہو جا تجھے جنت ملے گی، وہ بولا مجھے اس کی تو حاجت نہیں، انھوں نے کہا کہ مسلمان ہو جا تجھے دوزخ سے نجات ملے گی، اس نے کہا میں اس کی بھی پرواہ نہیں کرتا، انھوں نے کہا مسلمان ہو جا تجھے خدائے کریم کا دیدار نصیب ہوگا اس پر وہ مسلمان ہو گیا اور اس کی روح پرواز کر گئی اسی رات کو کسی نے اسے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ خدا نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ اس نے جواب دیا، اپنے سامنے مجھے کھڑا کیا اور فرمایا، کیا تو میری لقاء کے شوق میں مسلمان ہوا ہے؟

ہو تجھے میری لقاء اور رضا دونوں نصیب ہوں گی اس کو نسفیؒ نے بیان کیا ہے اور فخر الدین رازیؒ نے اس کو ایک یہودی کی بابت نقل کیا ہے۔ (زمزمۂ ابولیس صفحہ ۱۳۳ جلد اول مؤلف عبد الرحمٰن صفوی)

خواب کے ذریعہ ایک شخص کے انتقال کی خبر

علامہ ابن سیرینؒ سے کسی شخص نے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک مرغا اللہ، اللہ، اللہ کہتا ہے انھوں نے جواب دیا کہ تیری اجل کے تین دن رہ گئے ہیں چنانچہ جیسا انھوں

نے کہا تھا ویسا ہی ہوا۔ تہذیب الاسماء واللغات میں ہے کہ محمد بن سیرینؒ تیس صحابیوں سے ملے ہیں اور ان کے باپ انس بن مالکؓ کے غلام تھے انھوں نے ان کو بیس ہزار درہم پر مکاتب بنا دیا تھا چنانچہ وہ ادا کر کے آزاد ہو گئے تھے ان کی ماں ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی آزاد کردہ لونڈی تھیں واللہ اعلم۔ ([illegible])

ایک کامل کو کھانا کھلانے پر جنت

بعض صالحین سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں ایک مسجد میں دو رکعت نماز پڑھنے کے قصد سے داخل ہوا وہاں ایک عابد اور ایک تاجر بیٹھے ہوئے تھے، اور وہ عابد دعاء مانگ رہا تھا کہ اے مالک میں آج فلاں فلاں قسم کا کھانا فلاں فلاں قسم کا حلوا چاہتا ہوں، اس تاجر نے کہا اگر یہ شخص مجھ سے مانگتا تو میں ضرور کھلاتا لیکن وہ حیلہ گری کرتا ہے میرے سامنے اللہ سے دعا کرتا ہے اور اس کا مقصود یہ ہے کہ میں کھلاؤں، قسم ہے بندگی میں ہرگز اسے کچھ نہ کھلاؤں گا وہ عابد دعا سے فارغ ہو کر مسجد کے ایک گوشہ میں سو گئے۔

ناگاہ ایک شخص مسجد میں آیا، اس کے ہاتھ میں ایک خوان سرپوش ڈھکا ہوا تھا اس نے مسجد کے چاروں طرف دیکھا تو اس عابد کو ایک گوشہ میں سویا ہوا پایا ان کے پاس آ کر انھیں جگایا اور خوان ان کے آگے رکھ کر ہٹ گیا، اس تاجر نے جو دیکھا تو اس میں اتنے ہی اقسام کے کھانے تھے جتنے اس نے طلب کیے تھے، انھوں نے بقدر اشتہا کھایا اور بقیہ پھیر دیا تاجر نے اس لانے والے سے دریافت کیا کہ میں تجھے خدا کا واسطہ دیکر پوچھتا ہوں تو اس شخص کو پہلے سے جانتا تھا؟ اس نے کہا واللہ میں نہیں جانتا میں ایک مزدور آدمی ہوں ایک سال سے میری لڑکی اور بیوی ان کھانوں کا شوق رکھتے تھے مگر اتفاق نہیں ہوا تھا، آج میں نے ایک شخص کا بوجھ اٹھایا تو اس نے ایک مثقال سونا مجھے دیا میں گوشت وغیرہ خرید لایا اور میری بیوی پکانے لگی اتنے میں میری آنکھ لگ گئی، خواب میں میں نے آنحضرت ﷺ

کو دیکھا آپ نے فرمایا آج تمہارے یہاں ایک ولی اللہ آئے ہوئے ہیں اور وہ مسجد میں ٹھہرے ہیں تو نے جو کھانے اپنے اہل کے واسطے پکائے ہیں ان کا انھیں بھی شوق ہے یہ کھانے ان کے پاس لے جا وہ اپنی حاجت کے موافق کھالیں گے اور بقیہ میں اللہ تمہیں برکت دیگا، اور میں تیرے لئے جنت کی کفالت کرتا ہوں،

میں نے بیدار ہو کے اس کی تعمیل کی، تاجر نے کہا میں نے اس شخص کو یہ کھانے اللہ سے مانگتے سنا تھا پھر پوچھا تو نے اس پر کیا خرچ کیا ہے؟ اس نے کہا ایک مثقال، تاجر نے کہا مجھ سے دس مثقال لے کر مجھے اپنے ثواب میں ایک قیراط کا حصہ دار بنا لے اس نے کہا یہ نہیں ہوسکتا، تاجر نے کہا بیس مثقال سے لے اس نے کہا نہیں، تاجر نے کہا پچاس مثقال لیکر اپنا شریک بنالے کہا نہیں پھر کہا سو مثقال لیکر شریک بنالے اس نے کہا قسم ہے اللہ کی میں ہرگز ایسی چیز کو جس کی نبی کریم ﷺ نے ضمانت کی ہے نہ فروخت کروں گا، اگرچہ تو ساری دنیا اس کی قیمت میں دے اگر تجھے اجر لینا تھا تو مجھ سے پہلے تو نے اس عابد کی خواہش پوری کی ہوتی مگر اللہ تعالی جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ مخصوص کرتا ہے راوی کہتے ہیں تاجر اپنی غفلت پر بہت نادم ہوا لیکن اس کی ندامت نے کچھ نفع نہ دیا اور پریشان ہو کر مسجد سے نکلا جیسے کوئی اپنی گمشدہ چیز پر پریشان ہوا کرتا ہے۔ (ترجمہ المعاتین قصص الانبیاء، جلد اول ص۲۸۳ امام جلیل بزرگ ابی محمد عبداللہ بن سعد یافعیؒ)

اشارہ باقی باللہ دہلویؒ

شیخ احمد سرہندی حضرت مجدد الف ثانیؒ نے حضرت خواجہ باقی باللہؒ کی خدمت میں حاضری دی تو آپ نے فرمایا کہ جب ہم آپ کے شہر میں ٹھہرے تو خواب میں دیکھا کہ ایک مشعل آسمان تک روشن ہے اور اس سے تمام عالم مشرق سے مغرب تک روشن ہوگیا ہے اور اس کی روشنی ساعت بساعت بڑھتی جارہی ہے اور لوگ اس مشعل سے بہت سے چراغ روشن کئے ہوئے ہیں۔ مجھے اس واقعہ سے بھی آپ ہی کے متعلق اشارہ اور بشارت ملتی ہے۔

(حضرات القدس صفحہ ۲۹ مولانا شیخ بدرالدین سرہندیؒ)

خواب

ایک مرتبہ جوانی میں حضرت مجدد الف ثانیؒ کو ایک شدید مرض لاحق ہوا اور کمزوری اس حد تک ہوگئی کہ زندگی سے مایوسی ہوگئی آپ کے بچوں کی والدہ صاحبہ نے جو صالحہ و عابدہ خاتون تھی تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھی اور گریہ وزاری کے ساتھ بارگاہ الٰہی میں آپ کی صحت کیلئے دعا کی۔ اسی اثناء میں اس زہرہ وقت کی آنکھ لگ گئی۔ خواب میں انہوں نے دیکھا کہ کوئی کہہ رہا ہے کہ خاطر جمع رہو ہم کو تو ان سے بہت بڑے بڑے کام لینے ہیں اور ابھی تو ان کاموں میں سے ایک کام بھی نہیں لیا۔ پھر اللہ پاک نے جلد ہی آپ کو صحت کاملہ عطا فرما کر درجۂ قرب میں پہونچا دیا۔ (حضرات القدس، حصہ دوم ص ۳، مولف: مولانا شیخ بدرالدین سرہندیؒ)

حضرت مجدد الف ثانیؒ کی اہلیہ کا خواب

حضرت مجدد الف ثانیؒ کی اہلیہ محترمہ نے جو زہرہ وقت تھیں اپنی نئی نئی شادی کے ایام میں اپنے والد ماجد الحاج شیخ سلطان کو خواب میں دیکھا (جب کہ وہ فوت ہو چکے تھے) کہ وہ فرما رہے ہیں کہ میں ابھی ابھی حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا۔ آنحضرت ﷺ نے کاغذ پر خاص طور پر مہر ثبت کر کے تحریر فرمایا کہ میرے خاص صحابی چار ہیں اور پانچویں شیخ احمدؒ ہیں۔ (خواب ہی میں) میرے چچا شیخ زکریاؒ اس واقعے کا انکار کر رہے ہیں اور میرے والد ان سے فرما رہے ہیں کہ اس بات کا انکار مت کرو۔ کیونکہ میں بھی ابھی ابھی حضور ﷺ

کی خدمت میں حاضر تھا اوراس خواب کو میں نے خود دیکھا ہے اوراس خواب میں کسی طرح کا کوئی شک وشبہ نہیں ہے۔ بیداری کے بعداس خواب سے میں حیرت میں تھی آخرکار اللہ تعالیٰ نے ان کو حضور ﷺ کی اور صحابۂ کبارؓ کی کامل پیروی کی بدولت اس مرتبے پر پہونچادیا کہ جو شخص بھی آپ کو دیکھتا یہی کہتا تھا کہ آپ کا طریقہ بعینہ وہی ہے جو صحابۂ کبارؓ کا تھا۔

(حضرات القدس صفحہ ۲۳۳ ج ۲ مولف: مولانا شیخ بدرالدین سرہندیؒ)

حضرت شاہ کمال کیتھلی کا اپنے پوتے شاہ سکندر کو حکم جبہّ شیخ احمد سرہندی کو پہونچادو

حضرت شاہ کمال کیتھلی قدس سرہ نے اپنی وفات ۹۸۱ھ کے وقت اپنا جبہ مبارک جو کہ برسوں آپ کے استعمال میں رہا تھا اپنے صاحبزادہ شاہ عماد کی موجودگی کے باوجود اپنے پوتے شاہ سکندر بن عمادؒ کو عنایت فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ میں یہ جبہ تمہیں بطور امانت سپرد کرتا ہوں تاکہ جس بزرگ کے لئے میں کہوں اس کو پہونچادینا۔ پھر اتفاقاً شاہ کمالؒ کا انتقال ہوگیا اور انہوں نے کسی کا نام بھی نہیں بتایا تھا۔ لیکن انہوں نے خواب میں شاہ سکندرؒ سے فرمایا کہ یہ جبہ میرے معنوی فرزند شیخ احمد سرہندیؒ کو پہونچادو۔ کہ یہ انہیں کیلئے امانت ہے جو تمہارے پاس ہے۔ شاہ سکندرؒ نے توقف کیا اور خیال کیا کہ گھر کی نعمت باہر والے کو کیوں دوں؟ حضرت شاہ کمالؒ نے دوسری بار پھر اسی کا حکم دیا اور تاکید بھی فرمائی لیکن شاہ سکندر نے پھر بھی تعمیل نہیں کی۔ پھر تو حضرت شاہ کمالؒ نے تیسری بار سخت غصہ سے فرمایا۔ آخر مجبوراً شاہ سکندر اس جبہ کو کیتھل سے سرہند لائے اور آپ کو پہنایا۔ (حضرات القدس صفحہ ۲۵ مولف: شیخ بدرالدین سرہندیؒ)

قرآن کریم کی تعبیر

ابن سیرینؒ سے ایک شخص نے کہا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میں موتی نگلتا ہوں پھر اسے اگل کر پھینک دیتا ہوں، انہوں نے تعبیر دی کہ جب بھی تم قرآن میں سے کچھ یاد کرتے ہو اسے بھول جاتے ہو۔

ایک شخص نے ابن سیرینؒ سے بیان کیا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ گویا میں کیچڑ میں موتی پھینک رہا ہوں انہوں نے جواب دیا کہ تم راستہ میں قرآن پڑھتے ہو گے اور روضہ میں تصریح کی ہے کہ حمام میں قرآن پڑھنا مکروہ نہیں (یعنی جہاں نجاست نہ ہو) لیکن جنازہ کے پیچھے آواز کھینچ کھینچ کر اور راگ سے پڑھنا حرام ہے، چنانچہ قدرت ہو تو اس کو روک دینا واجب ہے۔

(نزہۃ المجالس صفحہ ۱۰ ۱ جلد اول مولف علامہ عبدالرحمن صفوری)

تیسرے کلمہ کی فضیلت میں ایک خواب

حسن بصریؒ نے فرمایا ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا گویا کوئی منادی آسمان سے پکار پکار کر کہہ رہا ہے کہ اے لوگو اپنی گھبراہٹ کے وقت کے ہتھیار لے لو چنانچہ لوگ اپنے اپنے ہتھیار لینے لگے اس پر اس نے کہا کہ تمھاری گھبراہٹ کے وقت کے یہ ہتھیار تو نہیں ہیں پھر ایک شخص زمین والوں میں سے بولا اگر یہ نہیں تو پھر بتلاؤ کہ ہماری گھبراہٹ کے وقت کے کیا ہتھیار ہیں؟ اس نے جواب دیا سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ (نزہۃ المجالس صفحہ ۱۲۰ جلد اول علامہ عبدالرحمن صفوری)

بزرگوں کی شان میں گستاخی پر ایک خواب

حضرت شیخ تاجؒ دہلی تشریف لائے اور حاجی صالحؒ کے حجرہ میں مقیم ہوئے۔ ملا حسن جعفر بیگ نہانی اور خواجہ محمد صدیق ان کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ جعفر بیگ اور ملا

حسن نے ان سے عرض کیا کہ ایک مکتوب آپ کا ہمارے پاس آیا تھا آیا وہ مکتوب کسی نے اپنی طرف سے بنالیا تھا یا وہ واقعی آپ کا مکتوب تھا؟ شیخ تاج نے فرمایا کہ وہ مکتوب میرا ہی تھا اور حقیقت ہے کہ مجھے حضرت شیخ احمد (مجدد الف ثانیؒ) سے کسی قدر انحراف ہو گیا تھا، لیکن ان کے ہاتھوں جب میں نے ذک اٹھائی تو میں ان کا معتقد ہو گیا۔ اور جب میں وہلی کے حضرات کے احوال پر متوجہ ہوا تو ان میں رشد و ہدایت کا اثر نہ دیکھا میں نے توجہ بھی دی لیکن مقصد حاصل نہ ہوا۔ آخر ایک رات بارگاہ الٰہی میں بہت زیادہ نیازمندی کی تو ظاہر ہوا کہ ایک عالی مجلس قائم ہے اور تمام بڑے بڑے اولیاء وہاں جمع ہیں میں بھی اس محفل مقدس کے ایک گوشہ گھس گیا۔ تھوڑا وقت گزارا تھا کہ اکابر میں سے ایک نے مجھ سے فرمایا کہ تم اپنے وقت کے کامل بزرگ کا انکار کرتے ہو مگر یہ نہیں جانتے کہ ایسے سب سے کامل بزرگ کی خدمت میں بے ادبی کرنا اور ان سے غفلت برتنا دین کی خرابی کا موجب ہے اور ایمان کے سلب ہو جانے کا باعث ہے اس انکار سے باز آؤ اور نادم و تائب ہو جاؤ۔ جب وہ بزرگ خاموش ہوئے تو اسی طرح ان بزرگوں میں سے ایک اور بزرگ نے مجھے خطاب فرمایا، غرض کہ اس مجلس کے تمام اکابر نے فرداً فرداً اسی طریقے سے مجھے خطاب اور عتاب کیا۔ میں حیران تھا کہ خدایا اکابر میں سے وہ کون ہیں جو اکمل وقت ہیں اور جن سے مجھے کدورت ہے کہ میں اس وجہ سے نشانہ ملامت بن گیا ہوں۔

ناگاہ میں دیکھتا ہوں کہ اس مجلس مقدس کے صدر میں میاں شیخ احمد سرہندیؒ بیٹھے ہوئے ہیں اور ان تمام بزرگوں کا رخ ان کی طرف ہے اور وہی اس عالی محفل کے سردار اور صدر ہیں اس وقت مجھے معلوم ہوا کہ معاملہ کیا ہے۔ پھر تو میں اپنی جگہ سے اٹھا اور ان کی خدمت میں تیزی سے حاضر ہوا اور خود کو ان کے قدموں میں ڈال دیا، جب آپ (حضرت مجدد الف ثانیؒ) نے مجھے دیکھا تو آپ کھڑے ہو گئے اور بغل گیر ہو کر بہت زیادہ مہربانی فرمائی۔ میں نے عرض کیا میں بھی طعنہ زن احباب میں بیٹھا تھا اس لئے ان لوگوں کی وجہ سے مجھے بھی آپ

کے متعلق غلط فہمی ہوگئی تھی، امید ہے کہ آپ مجھے معاف فرمادیں گے۔ آپ نے فرمایا کہ تم جیسوں سے تعجب ہے، تم جیسوں سے تعجب ہے، تم جیسوں سے تعجب ہے، اس طرح تین بار فرمایا اور پھر میں نے بہت تضرع اور زاری سے عرض کیا کہ مقتضاء بشریت سے یہ غلطی ہوئی ہے تو آپ نے فرمایا کہ اچھا میں نے معاف کیا۔

جب میں خواب سے بیدار ہوا تو میں نے توبہ کی اور بہت تضرع کی۔ چنانچہ قبولیت کا اثر ظاہر ہوا اور ہدایت نصیب ہوئی۔ اسی وجہ سے میں نے احباب اور پیر بھائیوں کو لکھا تھا کہ یہ دو روزہ زندگی تو گزر جائے گی لیکن جو شخص بھی آپ (حضرت مجددؒ) سے انحراف پر قائم رہے گا اور رجوع نہ کرے گا آخر وقت میں اس کا ایمان برباد ہو جائے گا۔ واللہ اعلم بالصواب (حضرات القدس صفحہ ۳۶ دفتر ۲ مصنف شیخ بدرالدین سرہندی)

میرے والدین کے دو خواب

میرے (محمد ادریس حبان رحیمی) دادا شیخ محمد سلیمان صاحب انصاری مرحوم و مغفور کا اصلاحی تعلق حضرت حکیم الامتؒ سے تھا۔ اپنی جوانی کے ایام میں ان کا معمول تھا کہ جمعہ کی نماز خانقاہ امدادیہ اشرفیہ تھانہ بھون میں حکیم الامت حضرت مولانا الشاہ محمد اشرف علی صاحب نور اللہ مرقدہ کی اقتداء میں ادا کرتے تھے۔ بعد نماز جمعہ حضرت والا کی مجلس میں حاضر رہتے اور عصر کی نماز پڑھ کر پیدل ہی تھانہ بھون سے چرتھاول واپس آتے۔ جو تقریباً ۱۷ کلومیٹر ہوتا ہے۔ یہ حکیم الامتؒ کا فیضان تھا اور دادا جان کی کرامت کہ عصر تا مغرب ۱۷ کلومیٹر کا فاصلہ آرام سے طے ہو جاتا اور چرتھاول میں جماعت سے نمازِ مغرب ادا فرماتے۔ حضرت حکیم الامت نور اللہ مرقدہ کی صحبت کی برکت تھی کہ دادا جان کو بدعات سے نفرت تھی اور ہر کام میں وہ سنت نبوی ﷺ تلاش کرتے تھے۔ ناچیز کی عمر دس سال تھی کہ دادا جان مختصری علالت کے بعد اللہ کو پیارے ہو گئے۔ وفات ۱۹۶۷ء اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔

بحمد اللہ ناچیز کی شادی نہایت سادگی کے ساتھ ہوئی۔ شادی کے بعد ایک بار میں اپنی اہلیہ کو لانے کیلئے جانسٹھ گیا ہوا تھا۔ واپس آیا تو میرے والد محترم الحاج منشی محمد عمران صاحب مدظلہ نے مجھے بتایا کہ رات میرے خواب میں تمہارے دادا جان آئے اور پوچھ رہے تھے کہ ادریس حبان کہاں ہے؟ میں نے کہا وہ اپنی دلہن کو لانے کیلئے جانسٹھ گیا ہے۔ تو دادا جان نے خوش ہو کر کہا اچھا اس کی شادی بھی کر دی ہے؟

اس خواب کے تقریباً ۲۷ سال بعد میرے فرزند عزیزی ڈاکٹر محمد فاروق اعظم حبان قاسمی عرف محمد حارث حبان کا رشتہ ہوا۔ میں نے چرتھاول سے اپنی سکونت جانسٹھ اختیار کر لی تھی اس لئے والدہ محترمہ جانسٹھ آئیں اور کئی روز کے بعد چرتھاول واپس ہوئیں۔ تو رات کو خواب دیکھا کہ داداجان مرحوم گھر میں تشریف فرما ہیں اور والدہ سے فرما رہے ہیں اصغری بیگم کہاں چلی گئیں تھیں؟ کئی دن کے بعد آئی ہو۔ تو والدہ نے کہا ابا میں جانسٹھ گئی تھی ادریس کے فرزند حارث کا رشتہ ہوا ہے مظفر نگر میں (الحاج محمد مبین انصاری کی دختر مسماۃ حفصہ فاروق سے نکاح ہوا۔ اب بحمد اللہ تعالیٰ دو فرزند اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائے۔ ایک احمد احمد معین حبان، دوسرا محمد محمد امین حبان تیسری بیٹی نام نیرہ عفانہ خوشتر ہیں)

تو داداجان خوش ہوگئے فرمایا۔ اچھا اب ادریس کا بیٹا بھی اتنا بڑا ہو گیا ہے؟ سبحان اللہ۔

یہ عجیب اتفاق ہے کہ میری شادی کے موقع پر والد محترم نے داداجان کو خواب میں دیکھا اور عزیزی حارث میاں کے رشتہ کے موقع پر والدہ محترمہ نے داداجان کو خواب میں دیکھا۔ اللہ تعالیٰ بال بال مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین! کہ وفات کے بعد اولاد کی فکر رکھتے ہیں۔ (محمد ادریس حبان رحیمی)

حضرت مجدد الف ثانیؒ کی ستائش میں ایک خواب

اس زمانہ میں جب کہ حضرت خواجہ کا انتقال ہوا تھا اور آپ (حضرت مجددؒ) تعزیت کے لئے دہلی تشریف لے گئے تھے اور حضرت خواجہ کے مریدین نے آپ سے تجدید بیعت کی تھی، خواجہ حسام الدین احمد نے خواب میں دیکھا کہ حضرت رسالت پناہ ﷺ منبر پر تشریف فرما ہیں اور آپ کی مدح وستائش میں خطبہ دے رہے ہیں اور آپ کے فقرات فصیحہ اور کلمات ملیحہ کی تعریف فرما رہے ہیں اور ان پر فخر ومباہات کا اظہار فرما رہے ہیں اور فرماتے ہیں کہ میں اس بات پر نازاں ہوں میری امت میں شیخ احمد جیسے بزرگ نے ظہور کیا ہے اور میرے دین متین کا مجدد ہوا ہے۔ اسی طرح خواجہ حسام الدین احمد نے خواب میں دیکھا کہ

آپ سے کہا جا رہا ہے کہ فیروز آباد کے مریدین پر بلاءِ عظیم نازل ہونے والی ہے لیکن جو شخص آپ کے وضو کا پانی پیئے گا وہ اس بلا سے نجات پائے گا۔

نوٹ: وضو کے پانی کی حدیث پاک میں فضیلت آئی ہے لیکن حضرت مجدد الف ثانیؒ کے وضو کے بچے ہوئے پانی کو پینے سے آفات اور بلاؤں سے نجات کا واقعہ صرف حضرت مجدد الف ثانیؒ کیلئے ہی خاص ہے۔ (محمد ادریس حبان رحیمی) حضرات القدس صفحہ ۳۲۸ مؤلف: شیخ بدر الدین سرہندی)

خواب میں خلیفہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عثمان غنیؓ کی زیارت

حضرت مجدد الف ثانیؒ کے ایک مخلص نے جو صالح بھی تھے اور حافظ قرآن بھی تھے، ایک مرتبہ ماہِ رمضان کے آخری عشرہ میں بیمار تھے ان دنوں انہوں نے ایک خواب میں دیکھا کہ لوگ فوج در فوج اور جوق در جوق ہر طرف سے دوڑے چلے آرہے ہیں۔ میں نے اس کا سبب دریافت کیا تو جواب ملا کہ قطب الاقطاب یعنی شیخ احمد فاروقی" بیمار ہیں اور اس کے قلعے کی جامع مسجد میں تشریف رکھتے ہیں اور حضرت امیر المومنین عثمان غنی رضی اللہ عنہ عیادت کیلئے تشریف لائے ہوئے ہیں اس لئے لوگ ان کی زیارت کے لئے دوڑے چلے آرہے ہیں۔ میں بھی دوڑا اور حضرت امیر المومنین کے دیدار پر انوار کا شوق مجھے بھی پیدا ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت خلیفہ برحق رضی اللہ عنہ کو آپ کی عیادت کیلئے زندہ فرما کر اس دنیا میں بھیجا ہے اور آپ کا دیدار غنیمت ہے۔ دیکھا تو وہ قلعہ سراپا سنگ سرخ سے تعمیر ہوا ہے اور نہایت بلند اور مضبوط ہے اور وہ قلعہ اونچائی پر واقع ہے۔ اور جس طرح لوگ پہاڑ پر چڑھتے ہیں اس قلعہ پر بھی چڑھ رہے ہیں۔

جب میں اس قلعہ کے دروازہ کے قریب پہونچا تو لوگوں کا شور وغوغا اور ہر طرف سے دوڑنا اور بھاگنا کم ہو گیا اور لوگ دو طرفہ صف باندھے ہوئے کھڑے ہو گئے۔ کچھ دیر کے

بعد شہر میں شور ہوا کہ حضرت امیر المومنین عثمان غنی رضی اللہ عنہ جناب شیخ احمدؒ کی عیادت فرما کر واپس تشریف لے جا رہے ہیں۔ اسی اثناء میں تین شخص گھوڑوں پر سوار ظاہر ہوئے۔ یعنی حضرت ذوالنورین عثمان غنی رضی اللہ عنہ کچھ آگے تھے اور دوسرے دو سوار آپ کے پیچھے تھے۔ میں بھی صف کے برابر دست بستہ کھڑا ہو گیا، جب حضرت امیر المومنین رضی اللہ عنہ کا گزر میرے سامنے سے ہوا تو میں نے آپ کے زانوئے مبارک پر ہاتھ رکھ کر بوسہ دیا اور گریہ شوق مجھ میں پیدا ہوا حضرت امیر المومنین رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ ''جب کبھی تم مجھے یاد کرو گے میں حاضر ہو جاؤں گا'' اسی اثناء میں میری آنکھ کھل گئی اور میں نے دیکھا کہ میرے آنسو چشمے کی طرح جاری ہیں۔ (حضرات القدس صفحہ ۲۰۹ مؤلف شیخ بدرالدین سرہندیؒ)

خواب میں اللہ رب العزت کی زیارت

ابو یزید بسطامیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حق تعالیٰ کو خواب میں دیکھا، عرض کیا کہ میں آپ کو کیوں کر پا سکتا ہوں؟ فرمایا اپنے نفس سے جدا ہو کر آ جا اور حضرت احمد ابن خضرویہؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ رب العزت کو خواب میں دیکھا۔ مجھ سے فرمایا کہ اے احمد سب لوگ مجھ سے کچھ مانگتے ہیں سوائے ابو یزید کے کہ وہ صرف میرا طالب ہے۔ اور ابراہیم ابن ادہمؒ فرماتے ہیں کہ میں جبریل علیہ السلام کو خواب میں دیکھا ان کے ہاتھ میں ایک کاغذ تھا میں نے پوچھا اسے کیا کرو گے؟ فرمایا اس پر محبین کے نام لکھوں گا میں نے کہا سب سے نیچے عاشقانِ خدا کے عاشق ابراہیم بن ادہم کا بھی نام لکھ دو، ندا آئی اے جبریل ان کا نام سب سے پہلے لکھو۔ (نزہۃ البساتین، قصص الاولیاء جلد اول صفحہ ۲۰۲)

بڑھاپے کو خواب میں دیکھنا

بوڑھا اگر خواب میں بڑھاپے کو دیکھے تو باعثِ وقار ہے اور اگر لڑکا دیکھے تو باعثِ فکر ہے اور عورت کو خواب میں بڑھاپا دیکھنا اس کے خاوند کے فاسق ہونے کی علامت ہے اور

اگر وہ مرد صالح ہو تو اس پر سوت لائے اور خواب میں سفید بالوں کو اکھیڑتے ہوئے دیکھنا اس کی علامت ہے کہ وہ بوڑھوں کی تعظیم نہیں کرتا اور بیداری میں یہ فعل مکروہ ہے۔ شرح مہذب میں ہے کہ اگر کہا جائے کہ حرام ہے تو کچھ بعید نہیں کیونکہ صریح طور پر اس کی ممانعت آئی ہے ترغیب وترہیب میں ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کی روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا سفید بالوں کو مت اکھاڑا کرو کیونکہ وہ قیامت میں نور ہوں گے جو بڈھا ہو جائے اس کی وجہ سے خدا اس کیلئے نیکی تحریر فرماتا ہے اور خطا کو مٹا دیتا ہے اور درجہ بلند کرتا ہے اس کو ابن حبان نے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس کا ایک بال سفید ہوا اس کی تعظیم کرنا چاہئے اس کو ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۴۷۸ جلد دوم مؤلف عبدالرحمن صفوی)

ابومحمد حویؒ نے حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی زیارت کی

علامہ عبدالرحمن صفویؒ نے طبقات ابن سبکی میں دیکھا ہے کہ ابومحمد حوی قنوت صبح میں یہ دعا پڑھتے تھے: اَللّٰهُمَّ لَا تَعُقْنَا عَنِ الْعِلْمِ لِعَائِقٍ وَلَا تَمْنَعْنَا عَنْهُ بِمَانِعٍ

اے اللہ کسی مانع کی وجہ سے مجھے علم سے باز نہ رکھ اور کسی مانع کی وجہ سے مجھے اس سے نہ روک۔

ان کا نام عبداللہ بن یوسف تھا ۴۳۸ھ میں ان کی وفات ہوئی حافظ ابوصالح کا بیان ہے کہ میں نے ان کو غسل دیا تھا اور کفن پہنایا تھا اور میں نے ان کا داہنا ہاتھ بغل تک دیکھا چاند کے رنگ کا تھا۔ اور انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار میں نے ابراہیم خلیل اللہ کو خواب میں دیکھا میں نے ان کے قدموں کو بوسہ دینا چاہا مجھے اس سے منع کیا تو میں نے ان کی پشت کا بوسہ دیا میں نے اس کی تعبیر یہ کی کہ برکت میرے پیچھے رہے گی۔

ابن سبکی کہتے ہیں کہ ایسی اور کیا بات ہو سکتی ہے کہ ان کے صاحبزادے امام الحرمین اور تمام عرب اور عجم کے علی الاطلاق امام ہوئے۔ ابواسحاق شیرازی ان کو خطاب کر کے کہتے

ہیں اے اہل مشرق و مغرب کو فائدہ پہونچانے والے آپ کے علم سے اگلے پچھلے مستفید ہوئے، مولف نے اپنے بعض شیوخ کی روایت سے سنا ہے کہ ان کے علم سے تو اگلے پچھلے سب منتفع ہوئے کیونکہ انہوں نے ان کے کلام کی توجیہ کی اور اس کو صواب پر محمول کیا۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۵۶ اجلد دوم مولف علامہ عبدالرحمن صفوری)

حضرت مجدد کی فضیلت میں ایک خواب

خواجہ محمد اشرف کابلیؒ نے جو آپؒ (حضرت مجدد) کے خاص معتقدین میں سے تھے اور اپنے وقت کے بہت بڑے فاضل تھے بیان فرماتے تھے کہ ابتداء میں آپ کی خدمت میں ارادت وانابت کی غرض سے میں نے استخارہ کیا تو دیکھا کہ ایک وسیع اور مسطح بیابان ہے اور ایک جماعت دوڑتی ہوئی ایک بزرگ کی زیارت کیلئے جارہی ہے۔ میں بھی شوق کے ساتھ اس جماعت کی طرف گیا اور ان سے پوچھا کہ آپ لوگ کس بزرگ کی زیارت کو جارہے ہیں؟ ان میں سے ایک نے کہا اے بے خبر یہاں حضرت رسالت مآب ﷺ تشریف رکھتے ہیں۔ یہ پرمسرت خبر سن کر مجھے بھی اشتیاق غالب ہوا اور خود کو اس مجمع میں پہونچا دیا۔ میں نے دیکھا کہ لوگ حلقہ بنا کر کھڑے ہوئے ہیں اور جب ایک حلقہ پورا ہوگیا تو دوسرا حلقہ شروع ہوا اور میں نے بڑی کوشش سے خود کو دوسرے حلقے میں پہونچایا اسی اثناء میں لوگوں کا ہجوم بڑھ گیا۔ یہاں تک کہ تیسرا حلقہ بھی پورا ہوگیا۔

اس وقت مجھے خیال ہوا کہ ان لوگوں سے اچھی طرح تحقیق کر لینی چاہئے تاکہ اطمینان ہو جائے اس لئے میں نے اس جماعت سے دوبارہ دریافت کیا کہ یہ سعی جو آپ لوگ کسی کی زیارت کیلئے کر رہے ہیں تو وہ بزرگ کون ہیں؟ سب نے متفق ہو کر کہا تم کو ابھی تک معلوم نہیں کہ وہ حضرت رسالت مآب ﷺ ہیں۔ پھر تو میرا اشتیاق اور بڑھ گیا اور میں اپنے قد کے چھوٹا ہونے کی وجہ سے بڑی کوشش سے پیر کے پنجوں پر کھڑا ہو کر دیکھنے لگا۔ جب میری نگاہ اس پرانوار چہرہ مبارکہ پر پڑی تو میں نے دیکھا کہ وہ تو حضرت مجددؒ ہیں۔

میں نے اس جماعت سے کہا کہ یہ تو حضرت مجدد ہیں اور آپ لوگ فرما رہے تھے کہ وہ حضرت رسالت مآب ﷺ ہیں۔ لیکن پھر سب نے بالاتفاق کہا کہ نہیں وہ تو حضرت رسالت مآب ﷺ ہیں۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی اور ایسی کیفیت مجھ پر طاری ہوئی کہ میں بیہوش ہو گیا۔ جب میں بے ہوشی سے ہوش میں آیا تو مجھ پر گریہ طاری تھا۔ اس کے بعد میں حضرت مجددؒ کی خدمت میں عقیدت اور ارادت کیلئے حاضر ہوا۔ (حضرات القدس صفحہ ۱۴۴، ۱۴۳ مصنفہ شیخ بدرالدین سرہندی)

نوٹ: حضرت گنگوہیؒ کے خواص میں سے کسی نے خواب دیکھا کہ حضور اکرم ﷺ تشریف فرما ہیں۔ یہ دوڑے دوڑے حاضر خدمت ہوئے۔ لیکن یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ حضور ﷺ مولانا گنگوہیؒ کی صورت پر ہیں۔ تو عرض کیا میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں آپ مولانا گنگوہیؒ کی صورت پر ہیں؟ تو ارشاد فرمایا: ہاں۔ کیونکہ تم مولانا گنگوہی سے محبت کرتے ہو اور ہم بھی ان سے محبت کرتے ہیں اس لئے ہم نے انہیں کی صورت میں تم کو اپنے دیدار سے مشرف کیا ہے۔ تو کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ حضور اکرم ﷺ کسی خاص بندے کی صورت میں تشریف لاتے ہیں تاکہ دیکھنے والا مانوس رہے۔ اور جس سے محبت کرتا ہے اس کی مقبولیت کا بھی اظہار ہو جاتا ہے۔ واللہ اعلم! ([illegible])

عشق مجازی، عشق حقیقی کا ذریعہ بنا

ایک خواب اور ایک عجیب داستان

رجاء ابن عمر النخعیؒ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں کہ کوفہ میں ایک جوان نہایت حسین وجمیل اور بہت عبادت ومجاہدہ کرنیوالا زاہد تھا۔ قبیلہ نخع میں ایک قوم کے پڑوس میں آیا اور ان کی ایک لڑکی کو دیکھ کر عاشق ہوگیا اور اس کی عقل زائل ہوگئی اور اس لڑکی کا بھی وہی حال ہوا جو اس کا تھا۔ اس شخص نے اس کے باپ سے گفتگو کی۔ اس نے کہا اس کی تو اس کے چچا زاد بھائی سے منگنی ہوچکی ہے۔ ان دونوں کو بوجہ عشق کے سخت تکلیف ہونے لگی۔ لڑکی نے اس کے پاس قاصد بھیجا کہ میں نے تمہارے عشق کا حال اور مصیبت کی داستان سنی ہے میں بھی تمہاری محبت میں مبتلا ہوں اگر تم چاہو تو میں تمہارے پاس آجاؤں۔ یا تمہارے آنیکے اسباب بہم پہونچاؤں۔ اس نے قاصد سے کہا کہ مجھے ان میں سے کوئی طریقہ پسند نہیں ہے میں اللہ سے ڈرتا ہوں کہ اگر اس کی نافرمانی کروں تو بڑے عذاب کا اندیشہ ہے۔ میں ایسی آگ سے ڈرتا ہوں کہ نہ اس کی تیزی کم ہوتی ہے اور نہ اس کے شعلے بجھتے ہیں۔ جب قاصد نے لوٹ کر یہ واقعہ اس لڑکی کو سنایا۔ سن کر کہنے لگی باوجود اس حسن کے وہ پرہیزگار بھی ہے۔ قسم ہے اللہ کی خوف خدا میں سب کو یکساں ہونا چاہئے۔ اسی وقت اس نے دنیا ترک کی اور سارے کام پس پشت ڈالدیے۔ اور ٹاٹ کا لباس پہن کر عبادت میں مصروف ہوگئی۔ لیکن اس نوجوان کی محبت میں پگھلی جاتی تھی۔ حتیٰ کہ اس کی محبت میں مرگئیں۔ وہ شخص اس کی قبر پر جایا

کرتا تھا۔ ایک بار اسے خواب میں دیکھا وہ بہت اچھی حالت میں تھی۔ پوچھا تو نے کیا کیا دیکھا اور تیرا کیا حال ہے؟ اس نے شعر سنایا۔

نِعْمَ الْمَحَبَّةُ يَاحَبِيْبِيْ مُحَبَّنَا   حُبًّا يَقُوْدُ اِلٰى خَيْرٍ وَّ اِحْسَانٍ

جس کا ترجمہ یہ ہے: اے دوست ہماری محبت اچھی محبت تھی۔ ایسی محبت جو خیر و احسان کی طرف پہنچاتی ہے۔ پھر پوچھا اب تو کہاں پہونچی اس نے یہ شعر پڑھا

اِلٰى نَعِيْمٍ وَّلَازَوَالَ لَهٗ   فِيْ جَنَّةِ الْخُلْدِ مُلْكٌ لَيْسَ بِالْفَانِيْ

جس کا ترجمہ یہ ہے: ایسی نعمت اور عیش جس کو زوال ہی نہیں ہے۔ جنت خلد میں جو ایسا ملک ہے کہ اسے فنا ہی نہیں ہے۔ اس سے کہا مجھے یاد رکھ وہاں میں بھی تجھے نہیں بھولتا ہوں۔ کہنے لگی واللہ میں بھی تجھے نہیں بھولتی ہوں اور میں نے اللہ سے دعا کی ہے کہ تو محنت اور اجتہاد کر کے میری مدد کر جب وہ مڑ کر جانے لگی تو کہا میں تجھے پھر کب دیکھونگا۔ کہا عنقریب تم میرے پاس آؤ گے۔ اس خواب کے بعد وہ شخص صرف سات روز زندہ رہا۔ رحمۃ اللہ علیہما۔ (قصص الاولیاء جلد اول صفحہ ۲۷۵ از امام جلیل جرتیل ابی محمد عبداللہ بن اسعد یافعی)

حضرت حاذق الامت علیہ الرحمہ کا خواب

آفتاب رشد و ہدایت حاذق الامت حضرت مولانا شاہ حکیم ذکی الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ پرناسبت (تمل ناڈو) نے فرمایا۔ ایک مرتبہ مجھے خواب آیا کہ حضرت شاہ محمد مسیح اللہ خانصاحب جلال آبادی نور اللہ مرقدہٗ، نماز میں قیام کی صورت میں ہیں۔ سیدھے بالکل سیدھے۔ مجھے دل میں آتا ہے کہ یہ صراط مستقیم ہے۔ سلام پھیرنے کے بعد حضرت والا مجھے دیکھ رہے ہیں میں نے یہ خواب جلال آباد حضرت اقدس کی خدمت میں لکھ کر بھیجدیا۔ اور میں نے لکھا کہ حضرت اقدس اس قدر مدت گزر گئی ہے اکابر سے اور ان کی توجہات سے محروم ہوں اب مراسلت کی اجازت مرحمت فرمادیجئے کہ صراط مستقیم نصیب ہو جائے۔

حضرت والا نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ "محروم کیسے بلکہ یہ ہو کہ جو چنگاری مستور تھی اس کے ظہور کا وقت آ گیا ہے احقر خدمت کیلئے تیار ہے۔ بتوا تر خدمت لے لی جائے۔

نوٹ: سبحان اللہ حضرت مسیح الامت کی کیا شان تھی کہ تعبیر ایسی صاف عطا فرمادی کہ حضرت مولانا حکیم ذکی الدین احمد صاحبؒ کو حاذق الامت بنانے میں کچھ دیر ہی نہیں لگی۔ (محمد ادریس حبان رحیمی) (الافادات: ۱ ج صفحہ ۲۳ ارشادات حضرت حاذق الامت)

ایک پادری نے خواب میں حضور ﷺ کی زیارت کی

روض الافکار میں ہے کہ مالک بن دینارؒ نے فرمایا کہ ایک روز میں ایک راہب کی عبادت گاہ کے پاس ٹھہر گیا تو میں نے سنا کہ وہ کہہ رہا ہے کہ اے وہ ذات کہ جس کے حرم میں ڈرنے والے پناہ گزین ہیں اور جو نعمتیں اس کے پاس ہیں اس کے طالب اس کی رغبت کرتے ہیں۔ میں درخواست کرتا ہوں کہ مجھے قصاص سے رہائی ملے اور گناہوں سے معافی چاہتا ہوں جن کی لذت تو ختم ہو چکی ہے لیکن اس کا اثر باقی ہے میں نے اس سے پکار کر کہا اے راہب تو نے دنیا کو کیسے چھوڑ دیا۔

اس نے جواب دیا کہ قبل اس کے کہ وہ مجھے چھوڑ دے میں اسے چھوڑ بیٹھا۔ میں نے اس سے کہا اچھا اپنا قصہ بیان کر اس نے کہا میں نصرانی تھا میں نے خواب دیکھا کہ کوئی مجھ سے کہہ رہا ہے کہ تجھ پر افسوس ہے کہ تو غیر خدا کی کب تک عبادت کرتا رہے گا۔ کیونکہ بلاشک حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی خدا کے بندوں میں سے ایک بندے ہیں میں نے اس سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ اس نے کہا کہ میں شفیع المذنبین ﷺ ہوں یعنی گناہگاروں کی سفارش کرنیوالا، عیسیٰ علیہ السلام نے میری بشارت دی تھی موسیٰ علیہ السلام بھی میری نبوت کی بشارت دے چکے ہیں، توریت میں میرے اوصاف مذکور ہیں، انجیل میں بھی میں معروف ہوں۔

پھر اس شخص نے اپنا ہاتھ میرے سینے پر پھیرا اور کہا اے خدا اپنے بندے کے دل میں ہدایت ڈال دے اور اس کو راہ راست پر چلنے کی توفیق دے پھر میں بیدار ہوا اور حالت یہ تھی کہ اسلام سے بڑھ کر کوئی چیز مجھے محبوب نہ تھی۔ پس میں مسلمان ہو گیا اور اپنے اسی عبادت خانہ میں سکونت پذیر رہا۔ ([illegible] عبدالرحمن صوفی)

بابا فرید گنج شکرؒ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا

بابا فرید گنج شکرؒ کو وفات کے بعد لوگوں نے خواب میں دیکھ کر آپ سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیسا سلوک کیا؟ فرمایا بخش دیا۔ اور اس دعا کی برکت سے جو محمد الرسول اللہ ﷺ نے فرمائی تھی، بہشت عطا فرمایا۔ (راحت القلوب [illegible])

بخشش کا ذریعہ ایک خواب

ایک مرتبہ ایک جوان نہایت فاسق، ہمیشہ بدکاری میں مشغول رہتا تھا لیکن جب فوت ہو گیا تو کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ بہشت میں ٹہل رہا ہے۔ متعجب ہو کر پوچھا تو اس نے کہا۔ اگرچہ میں غلط کام کیا کرتا تھا لیکن صبح و شام یہ کلمات مَاشَاءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ بکثرت پڑھا کرتا تھا۔ جو سعادت مجھے نصیب ہوئی ہے اسی کے سبب سے ہوئی ہے۔

(راحت القلوب [illegible])

خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا

وفات کے بعد شیخ الاسلام معین الدین حسن سنجری قدس سرہ العزیز کو خواب میں دیکھا اور موت، گور اور منکر نکیر کا حال پوچھا گیا۔ فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب کچھ آسان ہو گیا لیکن جب مجھے عرش کے نیچے لے گئے تو میں نے سر سجدے میں رکھا۔ آواز آئی معین الدین سر اٹھاؤ! سر اٹھایا۔ حکم ہوا کہ تم اتنے کیوں ڈرے؟ عرض کی تیری جباری اور قہاری

کے ذریعے۔ حکم ہوا جو شخص ہمارے کام میں مشغول رہے ہم اس کے کام میں مشغول ہیں اور جس نے ذوالحجہ کے عشرے میں سورۂ فجر پڑھی اسے ذرے کیا واسطہ؟ جا ہم نے تجھے بخش دیا اور تجھے اپنا مقرب بنایا۔ (راحت القلوب صفحہ ۹۹ مرتب خواجہ نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی)

وفات کے بعد احسان کا بدلہ

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک شہر میں ایک قبر دیکھی جس کی زیارت کی جاتی تھی، میں نے بھی اس کی زیارت کی اور اہل شہر سے ان کی حالت دریافت کی۔ کہا اس شہر میں ایک فقیر مسافر تھے۔ وہ بیمار ہوئے اور انہوں نے وفات پائی تو شہر کے ایک شخص نے جو ان کو جانتے تھے ان کو کفن دیا، جب رات ہوئی تو اس کفن پہنانے والے نے انھیں خواب میں دیکھا کہ وہ ایک ریشمی حلہ ہاتھ میں لئے ہوئے قبر سے نکلے اور کہا یہ اس کپڑے کا عوض ہے جسے تو نے مجھے پہنایا تھا۔ اسے لے۔ یہ دیکھ کر وہ شخص جاگا تو وہ حلہ اس کے ہاتھ میں تھا۔ یہ حکایت اس شہر میں مشہور ہے۔ تمام اہل شہر جانتے ہیں اور ابوالقاسم جنید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی محبت میں آدمی دو قسم پر ہیں ایک عام اور ایک خاص، عوام کی محبت کثرت نعمت اور دوام احسان کی وجہ سے ہوتی ہے لیکن اس کی محبت گھٹتی بڑھتی رہتی ہے۔ اور خواص اس کی محبت اسکے صفات اور اسماء حسنٰی کے جاننے کیوجہ سے ہوتی ہے ان کے نزدیک استحقاق محبت اس وجہ سے ہے کہ وہ محبت کئے جانے کے لائق ہے اگرچہ ان پر کوئی نعمت نہ رہے۔

(نزہۃ المجالس، قصص الانبیاء، جلد اول صفحہ ۵۳۰)

خواب میں شیخ احمد سرہندیؒ کی زیارت

ایک درویش بلخی نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا ایک عظمت وجلالت والا جنازہ لایا گیا ہے اور ایک بڑی جماعت اور بڑا ہجوم سلف اور خلف کے اولیاء کا خصوصاً اکابر ماوراء النہر مثلاً قطب ربانی عبدالخالق غجدوانی، غوث الابرار خواجہ بہاء الدین نقشبندی اور قدوۃ الاحرار خواجہ عبیداللہ احرار اور ان کے معاصرین اور مماثلین (قدس اسرارہم) اس جنازہ میں شرکت کے لئے تشریف رکھتے ہیں لیکن کسی بزرگ کے منتظر ہیں اور چشم براہ ہیں اور کھڑے ہوئے ہیں ان میں سے ایک بزرگ سے میں نے دریافت کیا کہ یہ کس بزرگ کی نعش ہے اور یہ اولیاء کبار کس بزرگ کے انتظار میں کھڑے ہیں؟ انہوں نے فرمایا یہ نعش قطب وقت کی ہے اور اور یہ سب بزرگ قطب الاقطاب کے انتظار میں ہیں کہ وہ تشریف لائیں اور نماز جنازہ پڑھائیں اور سب حضرات ان کی اقتدا کریں۔ اتنے میں ایک بزرگ سرو قد، گندمی رنگ لیکن مائل بہ سفیدی، کشادہ چشم فراخ پیشانی، کھڑی ناک اور گھنی اور بڑھی داڑھی والے کہ جن کا حسن یوسفی تھا اور ملاحت محمدیؐ، انوار ولایت ان کی پیشانی میں تھے اور وجاہت، وقار اور تمکین ان کا لباس تھا تشریف فرما ہوئے تمام اولیاء نے ان کی تعظیم کی اور وہ ان سب سے آگے بڑھے اور امامت فرمائی۔ جب جنازہ اٹھایا گیا تو میں نے ایک صاحب سے دریافت کیا کہ ان بزرگ کا نام کیا ہے اور ان کا مقام کہاں ہے؟ انہوں نے جواب دیا

کہ ان کا نام حضرت میاں شیخ احمد ہے اور ان کا قیام سرہند میں ہے۔ جب میں خواب سے بیدار ہوا تو اس بزرگوار کے دیدار کیلئے بے قرار ہو گیا چنانچہ علی الصباح بلخ سے روانہ ہو کر اس قطب الاقطاب کی خدمت میں سرہند پہونچا اور ان کی زیارت سے مشرف ہوا۔ اور آپ کا حلیہ مبارک بالکل وہی پایا جو خواب میں دیکھا تھا۔ میں نے آپ کی بارگاہ میں روئے نیاز کو رگڑا اور ایک عرصے تک وہ دیکھا جو دیکھنا تھا۔ (حضرات القدس صفحہ ۴۳، ۴۴ مولف شیخ بدرالدین سرہندی)

سید کبیر رفاعیؒ کا خواب

سید کبیر رفاعیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے عید الفطر کی رات میں رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا، آپ ﷺ کے نور نے تمام جہانوں کو روشنی سے بھر دیا تھا، میں نے کہا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارُوْحَ الْعَوَالِمْ

اے تمام جہانوں کی روح آپ پر صلوٰۃ وسلام نازل ہو، حضور نے فرمایا تم پر بھی سلام ہو، میں نے عرض کیا اے میرے حبیب مجھے تمام علوم سے اشرف اور بہتر علم تلاوت کیجئے فرمایا بزرگ تر علم حق پر جمارہنا ہے۔

اِتَّقُوْا اللّٰہَ یُعَلِّمُکُمُ اللّٰہُ اللہ کے ساتھ تقویٰ اختیار کرو وہ خود تم کو تعلیم دے گا۔

اے اللہ درود وسلام اور برکتیں نازل فرمایئے اپنے بندے اپنے نبی اپنے رسول پر جو اہل حق کے سردار حق کی طاقت سے حق کی مدد کرنیوالے ہیں یعنی سیدنا محمد ﷺ پر جو آپ کے سب بندوں سے زیادہ معزز اور تمام مخلوق سے اشرف ہیں اور آپ کی آل واصحاب پر بھی۔

اے اللہ آپؐ کے وسیلے سے ہم کو حق کی ہدایت کیجئے اور آپؐ کی برکت سے ہم کو خاصان اہل حق میں داخل کیجئے۔ رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً وَّھَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا۔

اے ہمارے پروردگار ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے لئے اس کام میں درستی کا سامان مہیا کر دے۔ (رزق کی دستور العمل مسیحا ہو کبیر رفاعی مجموعہ مترجم شاہ قادری سید مصطفیٰ رفاعی ندوی بنگلور)

ابو محمد عبداللہؒ نے اپنے والد کو خواب میں دیکھا

حضرت ابی محمد عبداللہ ابن اسعدؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو بعد وفات کے خواب میں دیکھا وہ کچھ مجھ پر غضبناک ہو رہے ہیں کیونکہ میں ان کی وفات کے وقت بہت دور دراز مقام پر تھا میں نے عرض کیا کہ کیا آپ کو نہیں معلوم کہ یعقوب علیہ السلام نے اپنی اولاد کی مفارقت میں کتنے سال تک صبر کیا فرمانے لگے اے بیٹے ہم کو انبیاء کے ساتھ مشابہت دیتا ہے یا یہ کہ ہمارا صبر انبیاء علیہم السلام کے مثل ہو سکتا ہے پھر اس کے بعد ایک بار جب پہلی شب کو جو کہ جمعہ کی شب تھی میں نے ان کو خواب میں دیکھا میں تلاوت قرآن کے بعد ان کی قبر پر لیٹ گیا مجھے دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ حق تعالیٰ نے مجھ پر تین احسان فرمائے ہیں ایک ان میں سے تمہاری ملاقات ہے اور دوسروں کے بیان سے پہلے میری آنکھ کھل گئی۔ اللہ رب العزت ان کے اور ہمارے ساتھ اچھا معاملہ کرے اور ہمارے اور سب کے گناہ معاف فرما دے۔ آمین (ترجمہ الب تمین تقصص انا دنیا جلد اول صفحہ ۱۲۳۔ ۱۰۔ مع تذکرہ الی محمد عبداللہ ابن اسعد یمنی)

خواب کے ذریعہ رہنمائی

ایک درویش نے جس پر آثار نیستی اور علاماتِ مستی کا ظہور تھا اپنے شروع کا حال اور حضرت مجدد الف ثانیؒ سے عقیدت کا سبب اس طرح بیان کیا کہ ایک رات میں نے تہجد کے بعد حضرت صدر الدینؒ کی روح پر فتوح کی طرف توجہ کی۔ یہ حضرت خواجہ محمد زاہد بخیؒ کے خلیفہ تھے اور بہت عرصے تک سلسلۂ کبرویہ کے طالبوں کی رہبری فرماتے رہے۔ ان کے پاس میرے والد میری کم عمری میں مجھے لے گئے تھے۔ میں نے (ان کی روح سے متوجہ ہو کر) پوچھا کہ آپ اس عالم فانی سے ملک جاودانی کی طرف تشریف لے گئے ہیں، مجھے ایسے

بزرگ کی طرف ہدایت فرمایئے جس سے بڑا اس زمانہ میں کوئی نہ ہو۔ پھر مجھے نیند آ گئی اور میں نے خواب میں حضرت صدرالدینؒ کو دیکھا کہ وہ تشریف لائے ہیں اور فرما رہے ہیں کہ تم کو میں شیخ احمد سرہندیؒ کی خدمت میں بھیجتا ہوں کہ اس زمانے میں کوئی بزرگ ان سے زیادہ کامل نہیں ہے۔ چنانچہ علی الصباح کمال اشتیاق کے ساتھ اس قطب آفاق کی خدمت میں روانہ ہوا اور قبولیت حاصل کی۔ (حضرات القدس صفحہ ۳۲۳/۳۲۲ مؤلف شیخ بدرالدین سرہندی)

شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے خواب میں رہنمائی فرمائی

ایک صالح تاجر جو پنجاب کے کسی گاؤں کے رہنے والے تھے، بیان کرتے تھے کہ مجھ پر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی محبت غالب تھی اور ہر روز پانچوں نمازوں کے بعد ان کی روح پر فتوح کیلئے فاتحہ پڑھا کرتا تھا اور خلوت میں عاجزی وانکساری کے ساتھ ان کی خدمت میں عرض حاجات کیا کرتا تھا اور سلسلۂ عالیہ قادریہ کے اوراد و وظائف اوراذکار میں مشغول رہتا تھا۔

ایک رات حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کو خواب اور بیداری کے مابین دیکھا تو دوڑ کر ان کے قدم مبارک چومے انہوں نے فرمایا کہ ظاہر میں بھی پیر حاصل کرنا اس راہ کی ضروریات میں سے ہے۔ میں نے عرض کیا اس زمانہ میں جو بزرگ سب سے افضل ہو اس کے متعلق حکم فرمائیں تاکہ میں اس کی خدمت میں پہونچوں۔ انہوں نے فرمایا کہ سرہند میں ایک ایسے بزرگ ہیں جو علم ظاہر، معرفتِ باطن، اعمال صوری اور کمال معنوی کے جامع ہیں۔ شیخ احمد نام ہے۔ ان کے پاس جاؤ کیوں کہ اس زمانے میں ان جیسا کوئی بزرگ نہیں ہے۔ چنانچہ علی الصباح اس قطب الاقطاب کی بارگاہ میں روانہ ہوا اور ان کے آستانہ جنت نشان پر پہنچا اور اپنی عرض داشت پیش کی۔ آپ کی بے انتہا عنایات اور الطاف سے مستفید ہو کر جذب وسلوک سے نوازا گیا اور میرا کام تھوڑی ہی مدت میں مکمل کر دیا گیا۔ (حضرات القدس صفحہ ۳۴ مؤلف شیخ بدرالدین سرہندی)

خواب میں حضرت بختیار کاکیؒ کو حضور ﷺ کا "سلام"

حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ ہر رات سونے سے قبل تین ہزار بار درود شریف پڑھتے تھے جب اوش میں آپ کی شادی ہوئی تو تین رات کیلئے آپ سے درود قضا ہو گئی۔ آپ کے ایک مرید احمد رئیس نامی نے خواب میں حضرت رسالت پناہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے دیکھا کہ بختیار کاکیؒ کو میرا سلام کہنا اور ان سے یہ کہنا کہ ہر رات جو تحفہ تم بھیجتے تھے مجھے مل جاتا تھا لیکن تین رات سے نہیں ملا۔ نیند سے بیدار ہو کر انہوں نے آنحضرت ﷺ کا پیغام حضرت خواجہ کو پہونچایا۔ آپ نے اپنی بیوی کو بلا کر حق مہر ادا کیا اور اسے چھوڑ کر ہندوستان چلے آئے۔ (تذکرہ خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ مؤلفہ مصنف کپتان واحد بخش سیال)

خواب میں ابراہیم بن ادہمؒ کو رضوانِ جنت نے حلوہ کھلایا

حضرت سفیان بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ ابراہیم بن ادہمؒ کو بمقام مکہ معظمہ میں نے دیکھا کہ سوق اللیل میں جس جگہ حضرت رسول اللہ ﷺ کی جائے ولادت ہے رو رہے ہیں تنگی راہ سے وہ مجھے دیکھ کر ایک طرف دب گئے۔ میں نے ان کو سلام کیا اور اس متبرک مقام میں درود پڑھا میں نے ان سے کہا اے ابو اسحٰق اس مقام پر رونا کیسا ہے؟ کہا اچھا ہے میں دو بار بلکہ تین بار پھر کر وہاں آیا اور ان کو اسی حال میں روتے ہوئے پایا اور ہر بار سوال کیا۔ بالآخر جواب دیا اے ابو سفیان میں تم کو ایسے امر کی خبر دوں جو تم اس کو ظاہر کر دو یا پھر مجھ پر پوشیدہ رکھو میں نے کہا جو چاہو کہو۔ کہا میرا دل تیس برس سے ہریسہ کو چاہتا تھا میں بزور اس کو روکتا تھا۔ گزشتہ شب کو نیند نے مجھ پر غلبہ کیا میں نے خواب دیکھا کہ ایک خوبرو جوان اس کے ہاتھ میں سبز پیالہ ہے اور بھاپ اس سے اٹھ رہی ہے اور ہریسہ کی خوشبو آ رہی ہے میں نے اپنے دل کو سنبھالا وہ میرے پاس آیا اور کہا اے ابراہیم لے یہ کھا، میں نے کہا جو چیز خدا

کے واسطے چھوڑ دی اسے نہیں کھاتا۔ کہا اگر خدا کھلاوے پھر بھی نہ کھاوے گا۔ کہا خدا کی قسم مجھ سے کچھ جواب نہ آیا بجز رونے کے۔ پھر کہا کھاؤ خدا تم پر رحم کرے، میں نے اس شخص سے کہا ہم کو حکم ہے کہ کوئی چیز بھی اپنے توشہ دان میں نہ رکھیں۔ پھر اس نے کہا کھاؤ اللہ تعالیٰ تم سے درگزر فرمائے، مجھ کو یہ رضوان داروغہ جنت نے بحکم خدا دی ہے اور کہا کہ اے خضر یہ کھانا لیجا کر ابراہیم کو کھلا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی جان پر رحم فرمایا ہے۔ انہوں نے بڑا صبر کیا ہے اور اپنی جان کو ممنوع خواہشات سے روکا ہے۔

پھر کہا خدائے بزرگ کھلاتا ہے اور تم اسے روکتے ہو۔ اے ابراہیم میں نے فرشتوں سے سنا ہے کہتے تھے جس شخص کو بلا طلب دیا جائے اور لینے سے انکار کرے اس کا انجام یہ ہے کہ طلب کرے گا اور نہ پاوے گا میں نے کہا اگر ایسا ہے تو میں تمہارے سامنے موجود ہوں خدا کا عہد اب تک نہیں توڑا۔ اتنے میں دوسرا جوان آیا اور اس نے حضرت خضر کو دیکھ کر کہا یہ ابراہیم کے منہ میں لقمہ بنا کر دیدو۔ حضرت خضر مجھ کو کھلاتے رہے، یہاں تک کہ میں سو کر اٹھا اور کھانے کا مزہ منہ میں اور زعفران کا رنگ میرے لبوں پر تھا۔ میں چاہ زمزم پر گیا منہ دھویا کلی کی، نہ منہ کا مزہ گیا اور نہ زعفرانی رنگ۔ سفیانؒ کہتے ہیں میں نے اس سے کہا مجھ کو دکھلاؤ اس نے دکھلایا اس وقت تک اثر باقی تھا۔ پھر میں نے کہا اے خدائے بزرگ جو خواہش نفسانی روکنے والوں کو جب کہ ان کا عمل مقبول ہو جائے کھلاتا ہے۔ اے وہ ذات کریم جو اپنے دوستوں کے دلوں کو شراب محبت پلاتا ہے کیا سفیان کے واسطے بھی تیرے پاس یہ ہے؟ کہتے ہیں پھر میں نے کہا حضرتؒ ابراہیم کا ہاتھ پکڑ لیا اور اس کو آسمان کی طرف اٹھا کر دعا مانگی، خداوندا تیرے یہ جود وسخا اور اس کی قدر وعزت اور حرمت کے صدقے، خداوندا اپنے بندے پر سخاوت کر جو کہ تیرے فضل واحسان کا محتاج ہے۔ اے ارحم الراحمین اگرچہ وہ تیرے فضل وکرم کا مستحق نہیں اے رب العالمین۔

(نزہۃ البساتین فی قصص الاولیاء صفحہ ۱۹۷ مؤلف امام جلیل جمال الدین ابی محمد عبداللہ بن اسعد یافعی یمنی)

ایک مبارک خواب

حضرت بشر حافیؒ کو بسم اللہ کی تعظیم میں ولایت کا درجہ

حضرت بشر حافیؒ کو کشف و مجاہدات میں مکمل دسترس حاصل تھی اور اصول شرع کے بہت بڑے عالم تھے اور اپنے ماموں علی حشرمؒ کے ہاتھ پر بیعت تھے، مرو میں ولادت ہوئی اور بغداد میں مقیم رہے، آپ کی توبہ کا واقعہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ حالت دیوانگی میں کہیں جا رہے تھے کہ راستہ میں ایک کاغذ پڑا ہوا ملا جس پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لکھا ہوا تھا، آپ نے اس کاغذ کو عطر سے معطر کر کے کسی بلند مقام پر رکھ دیا اور اسی شب خواب میں دیکھا کہ کسی درویش کو من جانب اللہ یہ حکم ملا کہ بشر حافی کو یہ خوش خبری سنا دو کہ ہمارے نام کو معطر کر کے جو تم نے تعظیماً ایک بلند مقام پر رکھا ہے اس کی وجہ سے ہم تمہیں بھی پاکیزہ مراتب عطا کریں گے۔

اور بیداری کے بعد جب ان درویش کو یہ تصور آیا کہ بشر حافی تو فسق و فجور میں مبتلا ہیں اس لئے شاید میرا خواب صحیح نہیں ہے۔ لیکن دوسری مرتبہ اور تیسری مرتبہ بھی جب یہی خواب نظر آیا تو وہ آپ کے گھر پہونچے وہاں معلوم ہوا کہ بشر حافی نشہ میں چور اور بدمست پڑے ہوئے ہیں انہوں نے لوگوں سے کہا کہ ان سے جا کر کہہ دو کہ میں تمہارے لئے ایک ضروری پیغام لایا ہوں، چنانچہ جب لوگوں نے آپ سے کہا تو فرمایا نہ معلوم عتاب الٰہی کا پیغام ہے یا سزا کا، اور یہ کہہ کر میکدے سے ہمیشہ کیلئے توبہ کر کے نکلے جس کے بعد اللہ تعالیٰ نے وہ عظیم

مراتب عطا فرمائے کہ آپ کا ذکر بھی قلوب کے لئے سکون بن گیا اور چونکہ آپ اس احساس کی وجہ سے ننگے پاؤں رہا کرتے تھے کہ زمین کو اللہ نے فرش فرمایا ہے اس لئے شاہی فرش پر جوتے پہن کر چلنا آداب کے منافی ہے، یہی وجہ ہے کہ آپ کو حافی کہا جاتا ہے۔

(تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۹۲ فرید الدین عطار)

خواب میں بشر حافیؒ کو حضور ﷺ نے بشارت دی

حضرت بشر حافیؒ فرمایا کرتے تھے کہ میں ایک مرتبہ خواب میں حضور ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا تو حضور ﷺ نے پوچھا کہ اے بشر کیا تجھے علم ہے کہ تیرے دور کے بزرگوں سے تیرا درجہ کیوں بلند کیا گیا۔ میں نے عرض کیا مجھے تو معلوم نہیں، فرمایا تو نے سنت کا اتباع کرتے ہوئے بزرگوں کی تعظیم کی اور مسلمانوں کو راہ حق دکھایا ہے۔ اور میرے اصحاب اور اہل بیت کو تو نے ہمیشہ محبوب رکھا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے تجھے یہ مرتبہ عطا فرمایا۔ پھر دوبارہ جب حضور کی زیارت سے مشرف ہوا تو عرض کیا کہ مجھے کوئی نصیحت فرمادیں، حضورؐ نے فرمایا امراء حصول ثواب کیلئے فقراء کی جو خدمت کرتے ہیں تو وہ پسندیدہ ہے لیکن اس سے زیادہ افضل یہ ہے کہ فقراء بھی امراء کے سامنے دست طلب دراز نہ کریں بلکہ خدائے تعالیٰ پر مکمل بھروسہ رکھیں۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ... مولف فرید الدین عطار)

انتقال کے بعد بشر حافیؒ کو خواب میں دیکھا

انتقال کے بعد کسی نے خواب میں حضرت بشر حافیؒ کو دیکھا تو ان سے پوچھا کیا حال ہے؟ فرمایا اللہ تعالیٰ مجھ سے اس لئے ناراض ہو کہ تو دنیا میں مجھ سے اتنا زیادہ کیوں خائف رہتا تھا اور کیا تجھے میری کریمی پر یقین نہیں تھا پھر اس شخص نے اگلے دن خواب میں دیکھ کر جب حال پوچھا تو فرمایا کہ اللہ نے میری مغفرت فرمادی اور اللہ نے یہ بھی فرمایا کہ خوب اچھی طرح کھا اور پی اسلئے کہ دنیا میں تو نے ہماری یاد کی وجہ سے نہ کھایا ہے نہ پیا ہے۔

پھر کسی اور شخص نے خواب میں دیکھ کر حال پوچھا تو فرمایا میری بخشش بھی ہو گئی اور اللہ تعالیٰ نے میرے لئے نصف بہشت جائز قرار دیدی اور یہ بھی ارشاد فرمایا کہ اگر تو آگ پر بھی سجدہ ریزی کرتا رہتا جب بھی اس چیز کا شکر یہ ادا نہیں کر سکتا تھا کہ ہم نے لوگوں کے قلوب میں تجھے جگہ عطا کر دی۔ پھر ایک اور شخص نے خواب میں دیکھ کر حال پوچھا تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری مغفرت کر کے یہ فرمایا کہ جب ہم نے تجھے دنیا سے اٹھایا تو تجھ سے افضل اور کوئی نہیں تھا۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۳۷۰ مؤلف: فرید الدین عطارؒ)

خواجہ بہاؤ الدین زکریا ملتانیؒ کو خواب میں دیکھا

سید صالحؒ جو ایک خدا پرست بزرگ تھے اور حضرت مجدد الف ثانیؒ کے مخلصین میں سے تھے مجھ حقیر سے فرماتے تھے کہ ایک دن اس طائفہ مجدد الف ثانیؒ کی ایک منکر نے کہا کہ حضرت مجدد الف ثانیؒ نے فرمایا ہے کہ ''اگر خواجہ بہاء الدین نقشبندی قدس سرہ اس وقت ہوتے تو میری خدمت کرتے''۔

یہ بات سن کر مجھے تعجب ہوا اور میں نے کہا 'معاذ اللہ، انھوں نے ایسا نہیں فرمایا ہوگا۔ اور ان کا طریقہ ایسا نہیں ہے کہ وہ ایسی بات فرمائیں۔ اتفاقاً اس زمانے میں جب کہ میں طاعون میں مبتلا ہوا، ایک رات مرض کی شدت میں دیکھا کہ آسمان سے فرشتے میری روح قبض کرنے کے لئے آئے ہوئے ہیں۔ اسی اثناء میں حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبندی قدس سرہ ظاہر ہوئے اور فرشتوں سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ: ''اس سید زادہ کو زندگی دیدی گئی ہے اس لئے آپ لوگ واپس جائیں''۔ روح کو قبض کرنے والوں نے دریافت کیا کہ اس کا سبب کیا ہے؟۔ انھوں نے فرمایا کہ اگر وہ دنیا سے چلے جاتے تو تین شخص کافر ہو جاتے۔ (یعنی ایک کے جانے سے اتنا بڑا نقصان ہو جاتا) اس کے بعد انھوں (خواجہ بہاء الدین نقشبندیؒ) نے مجھ سے فرمایا کہ ''اگر چہ حضرت مجدد الف ثانیؒ

نے ایسی بات نہیں فرمائی جیسا کہ اس منکر نے بیان کیا ہے، تاہم ان کا درجہ اس سے زیادہ بلند ہے"۔ (حضرات القدس صفحہ ۴۹، ۵۰۔ مؤلف شیخ بدر الدین سرہندی)

اور آپ عینِ ذات بھی دیکھیں تو ہنس پڑیں

سید صالحؒ نے بتایا کہ میں نے ایک رات حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ کو خواب میں دیکھا کہ گویا آپ ایک راستے سے تشریف لے جارہے ہیں اور ان کے آگے آگے شاہی علم لے جائے جا رہے ہیں، اور آپ کے پیچھے بھی فوج ہے اور حضرتؒ بڑے جاہ وجلال اور شان وشوکت کے ساتھ تشریف لے جارہے ہیں اور میں بھی ان کے قریب چل رہا ہوں۔ اسی اثناء میں ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ تمہارے آباء واجداد تو سلسلۂ چشتیہ میں ارادت رکھتے تھے، تم کیوں سلسلۂ نقشبندیہ میں داخل ہوگئے اور حضرت مجدد الف ثانیؒ کے مرید ہوگئے؟ میں نے کہا کہ ایک کتے کو روٹی کا ٹکڑا جہاں مل جائے وہیں بیٹھ جاتا ہے اور دوسری جگہ نہیں جاتا۔ اس شخص نے پوچھا کہ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ اور حضرت مجدد الف ثانیؒ کے طریقے میں تم نے کیا فرق دیکھا جو ان کی خدمت اختیار کرلی اور اپنے اجداد کے پیروں سے الگ ہوگئے؟ میں نے کہا کہ حضرت مجدد الف ثانیؒ اور میرے آباء واجداد میں وہی فرق ہے جو حبیب اللہ اور کلیم اللہ (علیہما السلام) کے درمیان ہے۔

اک پرتوِ صفات سے موسیٰ نے کھوئے ہوش
اور آپ عینِ ذات بھی دیکھیں تو ہنس پڑیں

حضرت خواجہ معین الدینؒ نے اس شخص سے غصے میں آکر فرمایا کہ ان کو کچھ مت کہو کیونکہ ان کے پیر نہایت متشرع ہیں اور بے حد رسوخ اور استقامت والے ہیں۔

(حضرات القدس صفحہ ۴۹، ۵۰۔ مؤلف شیخ بدر الدین سرہندی)

حضرت ابراہیم بن ادھمؒ کا خواب

ابراہیم بن ادھم نے مکہ میں ایک شخص سے چھوارے خریدے اس کے سامنے دو چھوارے پڑے تھے یہ سمجھ کر کہ خریدے ہوئے چھواروں میں سے یہ بھی ہیں انھوں نے اٹھا لئے پھر بیت المقدس کو روانہ ہوئے خواب میں ان کو دو فرشتے نظر آئے ایک دوسرے سے پوچھتا تھا کہ کون ہیں دوسرے نے جواب دیا کہ ابراہیم بن ادہمؒ زاہد خراسان ہیں، لیکن ایک سال سے ان کی طاعت موقوف رکھی گئی ہے۔ کیونکہ مکہ میں انھوں نے دو چھوارے اٹھا لئے تھے جب صبح ہوئی تو مکہ روانہ ہوئے یہاں جو پہونچے تو چھوارے فروخت کرنے والے کا انتقال ہو چکا تھا۔ اس کے لڑکے سے درخواست کی کہ مجھے معاف کر دے اس نے معاف کر دیا اس کے بعد وہ بیت المقدس واپس گئے پھر ان دونوں فرشتوں کو خواب میں دیکھا ایک دوسرے سے کہہ رہا تھا یہ ابراہیم بن ادھمؒ ہیں سال بھر سے جو ان کی طاعت موقوف رکھی گئی تھی خدا نے سب قبول فرمائی ابرہیم بن ادہمؒ خوشی کے مارے رو دیئے۔

(نزہۃ المجالس صفحہ ۱۹۱: جلد دوم ۲ ماسٹر عبدالرحمٰن صفوری)

حضرت قاضی ابوطیبؒ کا خواب

حضرت قاضی ابوطیبؒ ناقل ہیں کہ قاضی بننا سنت ہے اور ابن رفعہؒ کہتے ہیں میرے گمان میں سوائے ان کے کسی دوسرے کا یہ قول نہیں ہے۔ قاضی صاحب کا بیان ہے کہ میں نے حضرت نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ آپؐ نے مجھ سے فرمایا اے فقیہ یہ اس بات پر نازاں تھے کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے میرا نام فقیہ رکھا ہے ان کا سن سو برس سے زیادہ ہوا ہے اور پھر بھی ان کے اعضاء میں کچھ تغیر محسوس نہیں ہوتا تھا ان سے اس کا سبب پوچھا گیا تو کہنے لگے کہ میں نے کبھی اپنے کسی عضو سے خدا کی نافرمانی نہیں کی جہاں کہیں عراق والوں میں قاضی کا اطلاق کیا جائے تو قاضی ابوطیبؒ مراد ہوتے ہیں اور اگر خراسان

والوں میں اطلاق آئے اس سے قاضی حسین مراد ہوتے ہیں اور اصولیوں کے نزدیک قاضی سے قاضی باقلانی مقصود ہوتے ہیں ابوطیب کی جن کا نام طاہر بن عبداللہ تھا ۴۵۰ ہجری میں وفات ہوئی۔ (زہت المجالس صفحہ ۱۱۶ جلد دوم علامہ عبدالرحمن صفوری)

بکثرت درود پڑھنے کا صلہ، اور خواب میں بشارت

ایک جوان کعبہ کا طواف کر رہا تھا اور درود شریف کا شغل رکھتا تھا کسی نے اس سے پوچھا تم پر اس درود کا کوئی اثر ظاہر ہوا۔ کہا ہاں میں اور میرے والد دونوں حج کو چلے، راہ میں میرے باپ بیمار ہوکر مر گئے ان کا منہ کالا آنکھیں نیلی ہو گئیں، پیٹ پھول گیا۔ میں رو دیا اور کہا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ میرے باپ مسافرت میں مر گئے۔ اور ایسے مرے جب رات ہوئی مجھ پر نیند غالب ہوئی خواب میں جناب رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپ سفید کپڑے پہنے ہیں عمدہ عطر کی خوشبو آ رہی ہے حضور ﷺ میرے باپ کے پاس آئے اور میرے باپ کے منہ پر ہاتھ پھیرا جیسا تھا ویسا ہی ہو گیا، پھر حضرت ﷺ نے جانا چاہا میں اٹھ کھڑا ہوا اور آپ کی چادر مبارک پکڑ کر عرض کیا اے میرے سردار قسم اس ذات کی جس نے آپ کو اس حالت مسافرت میں میرے باپ کے پاس بھیجا آپ کون ہیں۔ آپ نے فرمایا تو مجھے نہیں پہچانتا میں محمد رسول خدا ﷺ ہوں۔ یہ تیرا باپ بڑا نافرمان گنہگار تھا مگر مجھ پر درود بہت بھیجا کرتا تھا جب اس پر یہ مصیبت نازل ہوئی مجھ سے فریاد کی میں اس کی فریاد رسی کو پہنچا۔ (نزہۃ المجالس۔ ... صفحہ ... امام جلیل ... عبداللہ بن اسعد یمنی یافعی)

مالک بن دینار کا خواب

اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیے!

مالک بن دینار نے بیان کیا ہے کہ ایک بار میں حج کر دینے کے لئے نکلا! لوگوں کو عرفات میں دیکھا میں نے کہا کاش مجھے معلوم ہو جاتا کہ ان میں سے کون مقبول ہے کہ میں اسے مبارکباد دیتا اور کون مردود ہے کہ میں اس کی تعزیت کرتا میں نے خواب دیکھا کہ ایک شخص کہہ رہا ہے کہ خدائے تعالیٰ نے سوائے محمد بن ہارون بلخی کے سب کو بخش دیا اور ان کا حج قبول نہیں کیا۔ جب صبح ہوئی تو میں خراسان کے قافلہ میں گیا اور میں نے پوچھا کیا تم میں بلخ کے لوگ ہیں؟ انھوں نے کہا ہاں، میں نے ان کے پاس جا کر محمد بن ہارون بلخی کا حال پوچھا لوگوں نے جواب دیا تم نے تو ایک عابد زاہد آدمی کا حال پوچھا ہے۔ ان کو کہیں مکہ کے کھنڈروں میں جا کر تلاش کرو چنانچہ میں نے ان کو ایک کھنڈر میں دیکھا تو کہنے لگے کہ تو کون ہے؟ میں نے جواب دیا کہ مالک بن دینار انھوں نے کہا شاید تو نے کوئی خواب دیکھا ہے۔ میں نے کہا ہاں انھوں نے کہا کوئی بندہ کوئی نیک مرد ہر سال ایسا ہی دیکھا کرتا ہے میں نے پوچھا اس کا کیا سبب ہے وہ بولے کہ میں شراب پیا کرتا تھا چنانچہ رمضان کی پہلی شب کو بھی میں نے پی لی اس پر میری ماں نے مجھے ڈانٹا میں نے اس حالت میں اس کو پکڑ کر تنور میں ڈال دیا جب مجھے نشہ سے ہوش آیا تو میری بی بی نے اس ماجرے کی مجھے خبر دی پس میں نے اپنا ہاتھ کاٹ ڈالا اور پاؤں میں بیڑیاں ڈال لیں اور ہر سال میں حج کرتا ہوں

اور کہا کرتا ہوں اے غم کے دور کرنے والے، اے غم کے زائل کرنے والے، میرے غم کو دور کر دے اور اور میرا غم زائل کر دے، اور میری ماں کو مجھ سے راضی کر دے اور اسکے بعد چھبیس غلام اور چھبیس لونڈیاں آزاد کر چکا ہوں۔ مالکؒ نے بیان کیا کہ میں نے اس سے کہا تم نے تو اپنی آگ سے زمین اور زمین والوں کو جلا ہی ڈالا تھا اس کے بعد اسی شب کو میں نے خواب میں حضرت نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ فرماتے ہیں:

اے مالکؒ خدا کی رحمت سے لوگوں کو مایوس نہ کرو خدائے تعالیٰ نے محمد بن ہارونؒ پر نظر کی ہے اور ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کی لغزش سے درگذر کیا۔ پھر ان کو آگاہ کیا کہ وہ ایام دنیا میں سے تین دن تک دوزخ میں رہیں گے پھر خدا ان کی ماں کے دل میں رحم ڈال دے گا۔ اور وہ خدا سے ان کی معافی کی درخواست کریں گی اور خدا انھیں بخش دے گا۔ اور دونوں کے دونوں جنت میں داخل ہو جائیں گے مالکؒ کہتے ہیں کہ میں نے یہ خبر محمد بن ہارونؒ کو پہونچائی اس کے سنتے ہی ان کی روح پرواز کر گئی اور پھر میں نے ان کے جنازہ کی نماز پڑھی۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۵۴ جلد اول علامہ عبدالرحمن صفوریؒ)

ایک عبرت آمیز مکاشفہ

حضرت خواجہ حسن بصریؒ نے فرمایا کہ ایک سائل جو بظاہر بھیک مانگنے والا فقیر مگر درحقیقت خدا رسیدہ بزرگ تھا۔ مسجد میں آیا، اور لوگوں سے روٹی کے ایک ٹکڑے کا سوال کیا، مگر کسی نے بھی اس کو روٹی کا ایک ٹکڑا نہیں دیا اور وہ غریب بھوک سے تڑپ تڑپ کر مر گیا۔ جب مؤذن نے مسجد میں اس کو مردہ پایا۔ تو لوگوں کو اس کی خبر دی۔ فقیر کی موت کا حال سن کر لوگ جمع ہوئے۔ اور آپس میں چندہ کر کے اس کے کفن دفن کا انتظام کیا۔ تدفین کے بعد جب مؤذن مسجد میں گیا تو کیا دیکھتا ہے کہ جو کفن اس فقیر کو دیا گیا تھا وہ مسجد کی محراب میں پڑا ہوا ہے اور اس کفن پر یہ عبارت تحریر کی ہوئی ہے۔

''تم لوگوں کا دیا ہوا کفن تمہارے پاس واپس لوٹایا جا رہا ہے۔ کیوں کہ تم لوگ بدترین قوم ہو۔ تم سے ہمارے ولی نے روٹی کا ایک ٹکڑا مانگا تھا۔ مگر تم لوگوں نے نہیں دیا۔ یہاں تک کہ وہ بھوکا مر گیا، ہم اپنے دوستوں کو اپنے غیر کے سپرد نہیں کیا کرتے۔'' رحمۃ اللہ علیہ

غبار آلود ہیں لیکن حقارت سے نہ دیکھ ان کو
کہ ان کی ٹھوکروں سے سلطنت بنتی بگڑتی ہے

(فیضان سنت صفحہ ۳۳۳۔ مولانا محمد الیاس قادری)

ایک نصیحت آموز خواب

ایک سید صاحب نے بتایا کہ مجھے امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے جنگ کرنے والوں بالخصوص امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے بہت اعراض تھا۔ ایک رات حضرت مجدد الف ثانیؒ کے مکتوبات کا مطالعہ کر رہا تھا کہ اس میں یہ عبارت پڑھی۔ ''امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت امیر معاویہؓ کو برا کہنا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو برا کہنے کے برابر قرار دیا ہے۔'' اس عبارت سے میں آزردہ ہو گیا اور میں نے مکتوبات کو زمین پر ڈال دیا اور سو گیا۔ خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت مجدد الف ثانیؒ بہت غصے کی حالت میں تشریف لائے اور میرے دونوں کان اپنے ہاتھوں سے پکڑ کر فرمایا کہ اے طفل نادان! تو ہماری تحریر پر اعتراض کرتا ہے اور ہمارے کلام کو زمین پر پھینکتا ہے۔ اگر تو ہماری بات پر یقین نہیں رکھتا تو چل، تجھے امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی خدمت میں لے چلوں۔

آپ پھر اسی طرح کشاں کشاں مجھے ایک باغ میں لے گئے۔ میں نے دیکھا کہ ایک بزرگ وہاں ایک عمارت میں تشریف رکھتے ہیں، حضرت مجدد الف ثانیؒ نے ان بزرگ کے آگے تواضع کی تو ان بزرگ نے بہت خوشی کا اظہار کیا، حضرت مجدد الف ثانیؒ نے میری بات ان بزرگ کو بتائی، پھر مجھ سے فرمایا کہ یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف رکھتے ہیں، سنو کہ وہ کیا فرماتے ہیں، میں نے سلام کیا حضرت علی رضی اللہ نے فرمایا'' خبردار، ہزار بار خبردار، کبھی

بھی حضورانور ﷺ کے اصحابؓ سے اپنے دل میں بغض نہ رکھنا اوران کے عیب زبان پر مت لانا کیونکہ ہم جانتے ہیں اور ہمارے بھائی (صحابہ کرام) ہی جانتے ہیں کہ ہم لوگ کس بات کو حق سمجھ کر اعراض کررہے تھے۔ حضرت مجددالف ثانیؒ کی طرف اشارہ کرکے فرمایا کہ ان کی بات کا انکار مت کرنا۔ اس خواب کے دیکھنے والے راوی (سید صاحب) نے بتایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی اس نصیحت کے باوجود میرا دل ان بزرگوں کی بابت کدورت سے صاف نہیں ہوا تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت مجددؒ سے فرمایا کہ اس شخص کا دل اب بھی صاف نہیں ہوا ہے۔ اس کو تھپڑ لگائیں۔ پھر حضرت مجددؒ نے پوری قوت سے میری گدی پر تھپڑ مارا۔ تو اسی وقت میرا دل اس کدورت سے صاف ہوگیا۔ اور مجھے حضرت مجددالف ثانیؒ اوران کے کلام سے عقیدت اور محبت پیدا ہوگئی۔ (حضرات القدس صفحہ ۱۵۱/۵۰۔ مؤلف شیخ بدرالدین سرہندی)

تین خواب تین تعبیریں

۱-عبداللہ بن مبارکؒ کے پاس ایک گھوڑا تھا جس پر جہاد کیا کرتے تھے ان کا ایک مہمان آیا تو اس کے لئے انھوں نے ذبح کرڈالا ان کی بی بی نے اس پر ان سے تکرار کی انھوں نے طلاق دیدی پھران کے پاس ایک شخص نے آکر کہا کہ میری ایک خوبصورت لڑکی ہے انھوں نے اس کے ساتھ نکاح کرلیا اس کے باپ نے اس کے ساتھ دس گھوڑے بھیج دیئے، اسکے بعد عبداللہ نے خواب میں دیکھا کہ کوئی کہنے والا کہتا ہے تو نے ہمارے لئے اپنی بڑھیا بی بی کو طلاق دیدی تو ہم نے تیرا حسین دوشیزہ سے نکاح کردیا، اور ہمارے لئے تو نے ایک گھوڑا ذبح کیا تو ہم نے تجھ کو دس گھوڑے عطاء کئے۔

۲-عبداللہ بن مبارک نے بیان کیا کہ میں نے ایک سال حج کیا تو حضرت نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ آپ فرماتے ہیں کہ جب تو بغداد میں پہونچنا تو بہرام مجوسی کو میرا سلام کہہ دینا اوراس سے کہہ دینا کہ خدا تجھ سے راضی ہے۔ جب میں واپس

ہو کر پہونچا تو میں نے اس سے پوچھا کہ تو نے خدا کے نزدیک کوئی نیکی کی ہے اسنے کہا کہ میں نے اپنے بیٹے کا اپنی بیٹی سے نکاح کر دیا ہے اور دعوت ولیمہ کھلائی تھی میں نے کہا یہ تو حرام ہے اس کے سوا بھی کوئی عمل کیا ہے اس نے کہا میں خود اپنی بیٹی سے نکاح کر کے ولیمہ کیا تھا میں نے کہا یہ بھی حرام ہے اس کے سوا بھی تو نے کوئی عمل کیا ہے اس نے کہا میرے یہاں ایک مسلمان عورت آئی تھی اور اس نے میرے چراغ سے اپنا چراغ روشن کر لیا جب وہ دروازہ پر پہونچی تو میں نے گل کر دیا اس نے پھر لوٹ کر روشن کیا میں نے پھر دروازے پر گل کر دیا، اسی طرح تین بار ہوا چوتھی بار وہ روشن کر کے چلی گئی، اور میں اس کے پیچھے ہو لیا اور اسکے گھر تک گیا اور میں نے کہا شاید یہ جاسوس ہے اس کے بعد میں نے سنا کہ اس کے بچے کہہ رہے ہیں کہ ہمیں بھوک ستا رہی ہے وہ بولی مجھے خدا سے شرم آتی ہے کہ اس کے غیر سے کچھ مانگوں یہ سن کر میں لوٹ آیا اور کھانا لے کر ان کے پاس گیا اس وقت میں نے اس سے کہا کہ بشارت سن، حضرت نبی کریم ﷺ نے تجھے سلام کہا ہے، اور فرمایا ہے کہ یقیناً خدا تجھ سے راضی ہے اس پر وہ اسلام لے آیا اور اس کا اسلام نہایت خوب ہوا۔

۳- تاتارخانیہ میں میں نے دیکھا ہے کہ بغداد میں تونگروں کا ایک محلّہ تھا جب کوئی محتاج ہو جاتا تھا تو اس کے لئے مال جمع کر دیتے تھے چنانچہ ایک شخص کو پانچ ہزار کی حاجت ہوئی ان سب نے اس کے لئے جمع کرنا چاہا لیکن ایک مجوسی نے چھپا کر انھیں دس ہزار دیدیے پانچ ہزار قرض کے لئے اور پانچ ہزار تجارت کے لئے اس نے حضرت نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ آپ ارشاد فرماتے ہیں کہ تو نے ایک مسلمان کی مصیبت کو دور کیا خدا نے تیری قدردانی کی، اسنے دریافت کیا آپ کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا میں محمد ﷺ ہوں پس وہ آپ ﷺ کے ہاتھ پر اسلام لے آیا جب صبح ہوئی تو جامع مسجد میں جا کر اپنے قبول اسلام کا اعلان کر دیا۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۲۶۶، جلد دوم علامہ عبدالرحمن صفوری)

ایک درویش کو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ابوالوفاء کا خطاب

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ میں مکہ معظمہ میں تھا میرے پاس ایک یمنی شخص آیا اور کہا میں تمہارے واسطے ایک ہدیہ لایا ہوں، پھر اپنے ساتھ کے ایک آدمی سے کہا تو اپنا واقعہ بیان کر، اس نے کہا کہ میں صنعاء سے بارادۂ حج چلا اور ایک جماعت میرے ساتھ آئی ان میں سے ایک نے مجھ سے کہا جب تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرے تو ہماری جانب سے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں صحابیوں کو سلام پہنچا دینا۔ جب میں مدینہ منورہ میں داخل ہوا تو اس شخص کا پیغام بھول گیا اور بدون ان کا سلام پہنچائے ہم ذی الحلیفہ پر احرام کے واسطے پہنچے۔ جب میں نے احرام کا ارادہ کیا تو اس وقت مجھے وہ امانت یاد آئی۔ میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ میری سواری سنبھال رکھو میں ایک ضرورت سے مدینہ جاتا ہوں انھوں نے کہا ابھی قافلہ کوچ کرے گا، اندیشہ ہے کہ تم قافلہ سے مل نہ سکو گے۔

میں نے کہا تم میری سواری کو اپنے ساتھ لے چلو۔ یہ کہہ کر میں مدینہ منورہ کو لوٹ گیا، وہاں جا کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور دونوں صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو اس شخص کا سلام پہنچایا، اس وقت تک بہت رات گذر گئی تھی ایک شخص میرے سامنے نکلا تو میں نے ان سے رفقاء کا حال پوچھا انھوں نے کہا وہ روانہ ہو گئے، میں مسجد کی جانب واپس لوٹا اور یہ خیال کیا کہ اگر دوسرے کوئی ساتھی مل جاویں تو چلا جاؤں گا، یہ سوچ کر میں سو گیا اخیر شب میں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو خواب میں دیکھا حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ شخص یہی ہے آپؐ نے میری طرف التفات کی اور فرمایا ابوالوفاء میں نے کہا یا رسول اللہ میری کنیت ابوالعباس ہے فرمایا ابوالوفاء ہو اور میرا ہاتھ پکڑ کر بیت الحرام میں بٹھا دیا۔ میں مکہ معظمہ میں آٹھ دن رہا اس کے بعد قافلہ پہنچا۔

(روضۃ الریاحین جلد دوم صفحہ ۔۔۔ امام جلیل حجۃ ابی محمد عبداللہ بن اسعد یمنی یافعی)

ایک گستاخ کا خواب

ایک امیر نے جو حضرت مجدد الف ثانیؒ کے مریدوں میں سے تھا ایک دن یہ سنا کہ آپ بادشاہ کے وزیر کے یہاں تشریف لے گئے ہیں۔ وہ دل تنگ ہو کر کہنے لگا کہ آپ کو زیبا نہیں کہ دنیا والوں کے گھر تشریف لے جائیں۔ وہاں آپ کے ایک مخلص بیٹھے ہوئے تھے۔ انھوں نے کہا کہ آپ کسی مسلمان کی حاجت روائی یا امور دین کی تبلیغ کے لئے تشریف لے گئے ہوں گے اور یہ کہ اولیاء پر اعتراض کا نتیجہ اچھا نہیں ہوتا۔ اس امیر نے اسی رات خواب میں دیکھا کہ رجال الغیب کی ایک جماعت آئی ہے، اور اس (امیر) کو مجرموں کی طرح کھینچ کر لے گئی ہے اور چھری نکال کر اس کی زبان قطع کرنا چاہتی ہے کہ تو نے حضرت مجدد الف ثانیؒ پر کیوں اعتراض کیا۔ اس امیر نے بہت کچھ توبہ اور استغفار کیا تو اسے چھوڑ دیا گیا۔ اس کے بعد اس امیر نے کبھی حضرت مجدد الف ثانیؒ سے اعتراض نہیں کیا اور اس کی عقیدت اور محبت بہت بڑھ گئی۔ (حضرات القدس صفحہ ۱۵، مؤلف شیخ بدر الدین سرہندی)

حضرت مجدد الف ثانیؒ

محمد تراب جو طالقانی احباب میں سے تھے اور حضرت مجدد الف ثانیؒ سے اخلاص رکھتے تھے، بیان کرتے تھے کہ میرا بھائی سخت بیمار تھا۔ ایسا کہ لوگوں کو اس کی زندگی کی امید نہ تھی۔ بلکہ اس کے لئے کفن بھی آ گیا تھا۔ اسی اثناء میں اس نے آپ کی خدمت میں ایک گائے اور دس روپئے بطور ہدیہ بھیجے صبح کے وقت اس نے خواب میں دیکھا کہ حضرت مجدد الف ثانیؒ نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے کھڑا کر دیا۔ پھر فرمایا کہ "تجھے صحت ہو گی گھبرا نہیں" وہ خواب سے بیدار ہوا اور اپنے اندر بڑی طاقت محسوس کی اور کھڑا ہو گیا، پھر کہنے لگا کہ میں بھوکا ہوں۔ جو لوگ موجود تھے انھوں نے کہا کہ یہ بکواس کر رہا ہے۔ اس نے کہا کہ بکواس نہیں ہے۔ پھر اس نے خواب میں حضرت مجددؒ کو دیکھنے کا واقعہ بیان کیا اور اپنی صحت کی بشارت کا ذکر کیا۔ پھر تو اس کو شور با دیا گیا۔ اور اس نے اسی روز حضرتؒ کی توجہ سے کامل صحت حاصل کی اور اس میں بیماری کا کوئی اثر باقی نہ رہا۔ (حضرات القدس صفحہ ۱۶۵، مؤلف شیخ بدر الدین سرہندی)

مدرسہ الحسنات الباقیات کے متعلق

محترمہ شاہ جہاں سیما حبان کا ایک خواب

۱۹۹۳ء میں محترمہ شاہ جہاں سیما حبان زوجہ محمد ادریس حبان رحیمی نے خواب دیکھا کہ ایک عظیم الشان اسلامی انداز کی عمارت ہے۔ اس کے اطراف نہریں جاری ہیں، صاف شفاف پانی ہے۔ اور کہیں کہیں فوارے اُبل رہے ہیں۔ یہاں تک کہ سیما حبان کے پاؤں کے پاس بھی (حالانکہ وہ عمارت کے اوپر ہیں) ایک چشمہ ہے جس میں پانی کا فوارہ ابل رہا ہے۔ منظر بدل جاتا ہے۔ اب ایک عظیم الشان میدان ہے جس میں بیشمار پودے ہیں جن پر مختلف رنگوں کے حسین ترین پھول لگے ہیں اور ان پھولوں کی خوشبو سے سارا چمن اور میدان مہک رہا ہے۔ قریب ہی ایک خوبصورت مسجد ہے اس کا ایک حصہ زیر تعمیر ہے جس کی نگرانی احقر محمد ادریس حبان کر رہا ہے۔ دوسری بار پھر منظر بدل جاتا ہے اور پھر وہ ایک خوبصورت عمارت مدرسہ کی شکل میں نظر آتی ہے جسمیں بہت سی بچیاں زیر تعلیم ہیں۔ سیما حبان کو ایسا لگتا ہے کہ یہ مدرسہ انھوں نے ہی بنوایا ہے اور وہ اسی میں مصروف ہیں۔ آنکھیں کھل جاتی ہیں۔ بندہ (محمد ادریس حبان) سے تعبیر معلوم کرتی ہیں، میں نے اس وقت ایک مختصر سی تعبیر دی کہ خوبصورت عمارت، نہریں، چشمہ فواروں اور چمن میں پھولوں کا

نظر آتا، ان سب کی تعبیر یہ ہے کہ تم سے اللہ تعالیٰ اپنے دین و مذہب کا کام لیں گے۔ خواہ وہ کسی بھی شکل میں ہوں۔

بحمد اللہ تعالیٰ مکمل سات سال گذرنے کے بعد ۱۶ر جولائی ۱۹۹۹ء بروز جمعہ کو اس خواب کی تعبیر اسطرح پوری ہوئی کہ جانسٹھ ضلع مظفر نگر میں مدرسہ عربیہ الحسنات الباقیات کا قیام عمل میں آیا اور محترمہ سیما قبان اس مدرسہ کی نگرانِ اعلیٰ مقرر ہوئیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی شُکْرِہٖ وَاِحْسَانِہٖ (محمد ادریس حبان رحیمی)

ایک گنہگار کی مغفرت پر خواب

ابوایوب سختیانیؒ نے ایک گنہگار کا جنازہ دیکھا تو اپنے گھر میں گھس گئے اور اس کی نماز جنازہ نہ پڑھی۔ کسی نے اس گنہگار کو خواب میں دیکھا اور اس سے حال پوچھا اس نے کہا خدا نے مجھے بخش دیا ابوایوبؒ سے کہہ دینا "لَوْ اَنْتُمْ تَمْلِکُوْنَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّیْ اِذًا لَاَمْسَکْتُمْ خَشْیَةَ الْاِنْفَاقِ۔ اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو اس صورت میں خرچ ہو جانے کے ڈر سے ہاتھ روک لیتے اور بعض نے کہا ہے اس نے یہ بھی بیان کیا کہ خدا نے مجھے اپنے سامنے کھڑا کیا اور مجھ سے فرمایا اے میرے بندے وہ تجھ سے اعراض کرتے ہیں لیکن میں تجھے اعراض نہ کروں گا۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۷۷ جلد اول)

قیامت کا منظر۔ ایک عجیب خواب

روضۃ الاذکار میں ہے کہ کسی مرد صالح نے خواب دیکھا کہ قیامت قائم ہے اور لوگ حساب کے لئے جا رہے ہیں اور میں نے اپنے کو ایسے گروہ کے ساتھ دیکھا جن پر تاج ہے وہ سب سمندر کے کنارے پر بیٹھ گئے، میں نے ان کے ساتھ بیٹھنا چاہا تو کہنے لگے تو ہم میں سے نہیں ہے اپنے گنہگار ساتھیوں کو تلاش کر میں تھوڑی دور چلا تو میں نے ایک جماعت بوسیدہ تاج والی دیکھی وہ کہنے لگے کہ ہمارے ساتھ بیٹھ جا میں ان کے ساتھ بیٹھ گیا دیکھتا کیا

ہوں کہ ایک سرخ طلاء کی کشتی ہے اسکے بادبان سبز سندس کے ہیں اور ایک منادی پکار رہا ہے کہ یہ کشتی اَبْرَارْ مُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ کی ہے ایک جماعت کھڑی ہوئی اور کہنے لگی کہ لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ اے ہمارے رب کے داعی پھر خوشی خوشی مژدہ سناتے ہوئے اس میں سوار ہوگئے پھر سفید مروارید کی ایک کشتی آئی اور اس کے بادبان بھی سبز سندس کے تھے اور ایک منادی پکار رہا تھا کہ علماء کہاں ہیں؟ وہ بولے اے ہمارے رب کے داعی لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ پھر وہ خوشی خوشی مژدہ سناتے ہوئے سوار ہوگئے، اور سوائے ہمارے ساحل بحر پر کوئی نہیں رہا اس اثناء میں کہ ہم کرب وغم میں مبتلا تھے دیکھتے کیا ہیں کہ سرخ یاقوت کی ایک کشتی آئی اس پر لکھا تھا کہ یہ رحمت اور مہربانی کی کشتی ہے میری رحمت میں ہر شئے کی گنجائش ہے گنہگار کہاں ہیں، پس ہم خوشی خوشی آپس میں مژدہ سناتے ہوئے سوار ہوگئے، یہاں تک کہ وادی عفو کے کنارے جا پہونچے پھر ہمارے پاس فرمان کرم آیا کہ ہم نے جو کچھ ہمیں معلوم تھا سب بخش دیا اور جو کچھ ان کے عمل بد تھے معاف کردیئے۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۲۸ جلد اول علامہ عبدالرحمن صفوری)

ترکستان کے حاکم سلطان ابوسعید کا خواب

نقل ہے کہ قبل ازیں مرزا ابوسعیدؒ نے حضرت خواجہ باقی باللہؒ کو خواب میں دیکھا تھا۔ اور آپ کا نام دریافت کیا۔ جب بیدار ہوا تو دریافت کیا کہ کوئی درویش خواجہ عبداللہؒ نامی اس شکل وشباہت کا اس دربار میں ہے لوگوں نے کہا کہ تاشقند میں ہیں۔ فی الفور سوار ہوکر وہاں گیا، لیکن حضرت خواجہؒ مرزا کے آنے کی خبر سن کر فرکت کو چلے گئے۔ وہ فرکت بھی گیا، جس وقت حضرت خواجہؒ کی زیارت ہوئی بے اختیار ہوکر کہنے لگا کہ واللہ جس شخص کو میں نے خواب میں دیکھا، وہ یہی ہیں۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۱۰۳ مؤلف مولوی محمد حسن نقشبندی)

سلطان عبداللہ والئ توران کا خواب

نقل ہے کہ عبداللہ خاں والی توران نے خواب میں دیکھا۔ کہ ایک عظیم الشان بارگاہ سجی ہے۔ اور جناب سلطان الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ وہاں رونق افروز ہیں۔ اور ایک شخص

دروازہ پر ہاتھ میں عصا لئے ہوئے کھڑا ہے۔ اور لوگوں کی عرض مہمات حضرت سرور عالم ﷺ کی خدمت میں عرض کرتا ہے۔ اور اس کا جواب لاتا ہے۔ جناب پیغمبر ﷺ نے ایک شمشیر ان بزرگ کے ہاتھ عبداللہ خاں کو بھیجی۔ اور انھوں نے آکر اس کی کمر میں باندھ دی۔ جب عبداللہ خاں بیدار ہوا، تو ان بزرگ کا حلیہ بتا کر ان کا پتہ پوچھا کسی نے حاضرین میں سے عرض کیا کہ اس شکل وشباہت کے حضرت مولانا خواجہ ہیں۔ چنانچہ وہ بشوق تمام ہدایا وتحائف لے کر حاضر ہوا۔ اور آپ کا حلیہ بعینہ جیسا کہ خواب میں دیکھا تھا۔ پا کر نہایت خوش ہوا۔ اور کمال نیاز مندی سے عرض کیا کہ یہ تحائف قبول کئے جائیں، مگر آپ نے نہ مانا اور فرمایا کہ حلاوت فقر نامرادی وقناعت میں ہے سلطان نے بانکسار حکم أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ۔ کی طرف اشارہ کیا۔ تب بنا چار قبول فرمایا۔ اسکے بعد سلطان ہر روز صبح کو خدمت اقدس میں حاضر ہوا کرتا تھا۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۱۹۲۔ مؤلف مولوی محمد حسن نقشبندی)

حضرت ذوالنون مصریؒ کا خواب

ایک غمگین جنتی

حضرت ذوالنون مصریؒ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے بعض اصحاب کو بعد موت کے خواب میں دیکھا تو میں نے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے تجھ سے کیا معاملہ کیا؟ کہا میرے اللہ نے آپ کی برکت سے بخش دیا، اور آپ کی محبت کیوجہ سے مجھے جنت میں داخل کر کے میرے مقامات جنت میں دکھا دیے، لیکن اس کا چہرہ غمگین تھا میں نے کہا میں تجھے غمگین پاتا ہوں حالانکہ تو جنت میں داخل ہو چکا ہے، اور اس کی نعمت حاصل کر چکا ہے اس نے ایک زور کی سانس لی اور کہا اے ذوالنون قیامت تک اسی طرح غمگین ہی رہوں گا۔ میں نے پوچھا یہ کیوں؟ کہا جب میں جنت میں داخل ہوا تو مجھے مقامات علیین دکھانے گئے ویسے میں نے کبھی نہیں دیکھے تھے جب میں نے اسے دیکھا تو بہت خوش ہوا، اور اس میں داخل ہونے کا قصد کیا اتنے میں ایک منادی نے اوپر سے آواز دی کہ اسے یہاں سے لوٹ کر چلے جاؤ، یہ جگہ ان لوگوں کے واسطے ہے جو سبیل کو اللہ کے راستہ میں جاری کرتے ہیں۔ یعنی جب ان پر دنیا میں کوئی مصیبت پہنچے تو کہتے ہیں، یہ اللہ کے راستہ میں ہے، پھر اس کی طرف توجہ نہیں کرتے اگر تو بھی سبیل جاری کرتا تو تجھے بھی اس مرتبہ پر پہنچاتے

رحمۃ اللہ علیہ۔

حضرت ابوالحسن دمشقی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں نے منصورابن عمارؒ واعظ کو خواب میں دیکھا تو پوچھا کہ حق تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ اس نے مجھ سے کہا کہ اللہ جل جلالہ نے فرمایا اے منصور بن عمار، میں نے کہا لبیک اے پروردگار، فرمایا تو ہی ہے جو دنیا میں لوگوں کو پرہیزگاری سکھاتا تھا اور آخرت کی طرف یاددہانی کراتا تھا، میں نے عرض کیا الٰہی میں نے ایسا کیا کیا ہے؟ لیکن جب کسی مجلس میں بیٹھا تو تیری حمد اور تیرے نبی کی ثناء کی اس کے بعد میں نے نصیحت شروع کی فرمایا تو نے سچ کہا تیرے واسطے کرسی بچھاؤ تاکہ آسمان پر فرشتوں میں میری بزرگی بیان کرے جیسا کہ زمین پر میرے بندوں میں میری بزرگی بیان کرتا تھا۔ (روضۃ الریاحین جلد دوم صفحہ ۱۲۲ امام جلیل حجۃ الیمن ابی محمد عبداللہ بن اسعد یافعی)

سورۂ فاتحہ کی برکت کا خواب

محمد بن علی عراقیؒ نے بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ میری پلک پر کچھ گوشت بڑھ گیا مجھ سے لوگوں نے کہا کہ بغداد میں ایک یہودی رہتا ہے وہ اس کو قطع کردے گا۔ میں نے کہا کہ میں تو اس کے پاس ہرگز نہیں جاؤں گا۔ پھر میں نے خواب دیکھا کہ کوئی کہنے والا کہتا ہے کہ وضو کے بعد اس پر سورۂ فاتحہ پڑھ دیا کر۔ چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا ایک دن میں وضو کررہا تھا کہ فاتحہ کی برکت سے وہ زائد گوشت جدا ہوکر گر پڑا۔ (خیر المجالس صفحہ ۶۸ رحیم الرحمٰن صفوی)

ایک بڑھیا کا خواب

ایک پچاسی (۸۵) سالہ بڑھیا حج کے لئے آئی مدینہ منورہ میں سنہری جالیوں کے سامنے صلوٰۃ وسلام کیلئے حاضر ہوئی اور اپنے ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں صلوٰۃ وسلام عرض کرنا شروع کیا۔ ناگاہ ایک خاتون پر نظر پڑی جو ایک کتاب میں سے دیکھ دیکھ کر بڑے ہی عمدہ القاب کے ساتھ صلوٰۃ وسلام عرض کررہی تھی۔ یہ دیکھ کر بے چاری ان پڑھ بڑھیا کا دل

ڈوبنے لگا۔ عرض کیا یا رسول اللہ! ﷺ میں تو پڑھی لکھی نہیں۔ آپ کے شایانِ شان القاب کے ساتھ سلام عرض کرنا آتا ہی نہیں، آپ کی عظمت وشان واقعی بہت ہی بلند و بالا ہے۔ آپ تو انہیں کا سلام قبول فرماتے ہوں گے جو بہترین انداز میں سلام پیش کرتے ہوں گے ظاہر ہے مجھ ان پڑھ کا سلام آپ کو کہاں پسند آئے گا! دل بھر آیا، رو دھو کر چپ ہو رہی۔ رات کو جب سوئی تو قسمت انگڑائی لے کر جاگ اٹھی کیا دیکھتی ہے کہ سرہانے امت کے والی سرکارِ مدینہ ﷺ تشریف لائے ہیں۔ لب ہائے مبارکہ کو جنبش ہوئی، پھول جھڑنے لگے، الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے:۔

''مایوس کیوں ہوتی ہو ہم نے تمہارا سلام سب سے پہلے قبول فرمایا ہے۔''

تم اسکے مددگار رہو تم اس کے طرفدار   جو تم کو نکمے سے نکما نظر آئے

لگاتے ہیں اس کو بھی سینے سے آقا   جو ہوتا نہیں منہ لگانے کے قابل

(ماخوذ۔ ماہنامہ نقوش ہند بنگلور)

ایک گنہگار کی مغفرت اور انعام خداوندی

ایک شخص اپنے نفس پر زیادتی کرنے والا اپنے ہمسایوں کے نزدیک مبغوض وممقوت تھا جب اس کی وفات کا وقت آیا تو اپنے فعل پر نادم ہوا اور اپنی ماں سے کہنے لگا کہ میری قبر گھر ہی میں بنانا تاکہ مردوں کو مجھ سے تکلیف نہ پہونچے جیسے زندوں کو میں ایذاء دیتا رہا ہوں اور کسی کو میری وفات کی خبر نہ دینا کیونکہ لوگ میرے لئے دعائے رحمت ہرگز نہ کریں گے۔ جب وہ مر گیا تو اس کی ماں نے ویسا ہی کیا جیسا اس نے کہا تھا، رات کو اس نے خواب میں دیکھا کہ وہ ایک سرسبز باغ میں ہے اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان بخط نور لکھا ہے کہ یہ اپنے گناہ کا معترف بندہ ہے۔ اس نے ذلت اختیار کی تو خدا کے نزدیک اسے عظمت نصیب ہوئی پھر ماں نے پوچھا کہ اے بیٹے اس نعمت تک تیری کیسے رسائی

ہوگئی؟ اس نے کہا کہ میرے رب نے مجھے اپنے سامنے کھڑا کیا اور فرمایا لوگوں نے تجھے چھوڑ دیا تجھ پر تنگ گیری کی تیرے سامنے راہ رحمت کو مسدود کر دیا گویا میری رحمت تیرے گناہوں سے تنگ تھی یا میرے خزانے تیری نیکیوں کے محتاج تھے؟ اپنے عزت وجلال کی قسم جو تیرے جنازہ میں بھی شریک ہوا ہوگا تیری کرامت اور تیری بے بسی پر رحم کھا کر میں نے اسے بھی بخش دیا، جا میں نے تجھے معاف کیا۔ میں نے دریافت کیا اے رب ان نعمتوں پر مجھے کس وجہ سے دسترس ملا آپ کی جانب سے کیا اتنا کافی نہ تھا کہ آپ مجھے معاف فرما دیتے؟ ارشاد ہوا! اے مرے بندے تجھے کیا معلوم نہیں کہ جب کسی کو ہم معاف کیا کرتے ہیں، تو انعام بھی دیتے ہیں؟ (نزہۃ المجالس صفحہ ۲۷ جلد اول علامہ عبدالرحمٰن صفوری)

حضرت خواجہ باقی باللہؒ کا خواب

حضرت خواجہ باقی باللہ کو معلوم ہوا کہ حضرت خواجہ احرار قدس سرہ فرماتے ہیں کہ مولانا خواجگی امکنگی کے پاس جاؤ پھر حضرت مولانا خواجگی امکنگی کو خواب میں دیکھا کہ فرماتے ہیں کہ اے فرزند میری آنکھیں تیری طرف لگی ہوئی ہیں۔ یہ دیکھ کر حضرت خواجہ رحمۃ اللہ علیہ بہت خوش ہوئے اور یہ شعر زبان پر جاری ہوگیا۔

میکدہ تشنم زغم آسودہ کہ ناگہ زکمیں

عالم آشوب نگاہ سر راہم بگرفت

غرض یہ کہ حضرت خواجہ حضرت مولانا خواجگی امکنگیؒ کی خدمت میں پہونچے۔ اور وہاں تین دن تک خلوت میں مولانا کی صحبت سے مستفید ہوئے۔ اور اپنے تمام حالات باطنی گوش گزار کئے حضرت مولانا نے فرمایا کہ بعنایت الٰہی وتربیت اکابر تمہارا طریقہ کار انجام کو پہنچ گیا ہے۔ اب تم ہندوستان جاؤ، تم سے وہاں اس طریقہ کا رواج ہوگا۔ پہلے حضرت خواجہ رحمۃ اللہ علیہ نے عجز وانکساری کی۔ مگر پھر حسب فرمودہ حضرت مولاناؒ ہندوستان کو روانہ ہوگئے۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۲۱۳ مؤلف محمد حسن نقشبندی)

حضرت خواجہ باقی باللہؒ کو خواب میں دیکھا

نقل ہے کہ ایک شخص خراسانی حضرت خواجہ بختیار کاکیؒ کے مزار پُر انوار پر رہا کرتا تھا۔ اور حضرت خواجہؒ کی روحانیت سے بہرہ مند ہوا کرتا تھا۔ جب حضرت خواجہ باقی باللہؒ وہاں پہنچے۔ تو حضرت مرحوم نے اسکو بشارت دی کہ ایک بزرگ نقشبندیہ طریقہ کے اس شہر میں پہنچے ہیں۔ اس کی ملازمت اختیار کرو حسب امر وہ شخص حاضر خدمت ہوا۔ اور عرض مطلب کیا۔ آپ نے فرمایا کہ میں اس لائق نہیں ہوں۔ وہ کوئی اور بزرگ ہوں گے اور اس قدر عجز و عذر کیا کہ وہ شخص مان گیا۔ اور واپس ہو گیا۔ رات کو اس نے پھر خواب میں دیکھا کہ حضرت خواجہ نے فرمایا کہ جس کا میں نے تجھ سے اشارہ کیا تھا۔ وہی بزرگ ہیں، جن کے پاس تو گیا تھا۔ چنانچہ اگلے روز وہ پھر حاضر ہوا۔ اور رات کا واقعہ سنایا۔ آپ نے فرمایا کہ نہیں وہ کوئی اور ہوں گے میں ہرگز ایسا نہیں ہوں تم جا کر دوسری جگہ تلاش کرو۔ اور کہیں کسی کا پتہ لگے، تو مجھ سے آ کر کہنا، میں بھی ان کی خدمت میں حاضر ہوں گا۔ اسی طرح کی نقل خواجہ حسام الدین احمدؒ آپ کے خلیفہ کی ہے، کہ ابتداء میں جب وہ حاضر ہوئے ان سے بھی اسی قسم کی عذر و معذرت کی کہ کسی اور جگہ جا کر تلاش کرو۔ اور کہیں کسی کا سراغ لگے، تو خبر کرنا۔ اور ان سے اس طرح کی الحاح کے ساتھ فرمایا۔ کہ وہ اسی تلاش میں آگرہ چلے گئے۔ وہاں جا کر سخت حیران اور پریشان تھے۔ کہ کیا کریں۔ ناگاہ گلی میں سے گانے کی آواز آئی۔ کوئی یہ شعر شیخ سعدی علیہ الرحمہ کا پڑھتا تھا۔

تو خواہی آستین افشان و خواہی دامن اندر کش　　　مگس ہرگز نخواہد رفت از دکان حلوائی

یہ سن کر فی الفور واپس آ گئے۔ اور حضرت خواجہ رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر سب ماجرا سنایا۔ تب آپ نے ان کو قبول فرمایا۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۱۳۲ مؤلف محمد حسن نقشبندی)

حضرت محمد واسعؒ کو خواب میں دیکھا

کسی نے مرتے وقت آپ سے وصیت کرنے کی خواہش کا اظہار کیا تو فرمایا کہ تقدیر الٰہی پر راضی رہنا کہ تجھ کو عذاب حشر سے نجات مل سکے، پھر کسی شخص نے اسکے انتقال کے بعد خواب میں جب اس کا حال دریافت کیا تو اس نے کہا کہ گو میں بہت ہی گنہگار تھا لیکن صرف اس حسن خیال کی وجہ سے میری نجات ہوگئی جو مجھے اللہ تعالیٰ کی بندہ نوازی پر تھا۔

کسی بزرگ نے خواب میں دیکھا کہ آپ کو اور حضرت محمد واسعؒ کو بہشت کی جانب لے جایا جارہا ہے اس بزرگ کے دل میں خیال آیا کہ دیکھو مالک بن دینارؒ جنت میں پہلے پہنچتے ہیں یا محمد واسعؒ۔ چنانچہ یہ دیکھ کر کہ مالک بن دینارؒ کو پہلے داخل بہشت کیا گیا، بزرگ نے پوچھا کہ محمد واسعؒ تو مالک بن دینارؒ سے زیادہ عالم تھے ملائکہ نے جواب دیا کہ یہ تم صحیح کہتے ہو، لیکن محمد واسعؒ کے پاس پہننے کیلئے دو لباس تھے اور مالکؒ کے پاس صرف ایک، لہذا صبر وضبط کی نسبت مالکؒ کی طرف زیادہ ہے اسلئے پہلے انھیں جنت میں بھیجا گیا۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۲۸۔ فرید الدین عطارؒ)

حضرت عتبہ بن غلامؒ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا

ایک دن حضرت سماکؒ اور حضرت ذوالنون مصریؒ حضرت رابعہ بصریہؒ کے یہاں تشریف فرما تھے کہ حضرت عتبہؒ نیا لباس زیب تن کئے اکڑتے ہوئے پہونچے تو حضرت سماکؒ نے پوچھا کہ یہ آج کیسی چال چل رہے ہو؟ فرمایا کہ میرا نام غلام جبار ہے، اسی لیے اکڑ کر چل رہا ہوں اور یہ کہتے ہی غش کھا کر زمین پر گر پڑے اور جب لوگوں نے پاس جا کر دیکھا تو آپ مردہ تھے۔ اسکے بعد کسی نے آپ کو خواب میں دیکھا کہ نصف چہرہ سیاہ پڑ گیا ہے اور آپ سے جب اس کا سبب دریافت کیا تو فرمایا کہ ایک مرتبہ دور طالب علمی میں بڑے داڑھی مونچھوں والے ایک خوبصورت لڑکے کو غور سے دیکھا تھا۔ چنانچہ جب مرنے کے بعد مجھے جنت کی طرف لے جایا جارہا تھا تو جہنم پر سے گذرتے ہوئے ایک

صاحب نے میرے رخسار پر کاٹتے ہوئے کہا کہ بس ایک نظر دیکھنے کی یہ سزا ہے، اور کبھی تو اس لڑکے کو زیادہ توجہ سے دیکھتا تو میں بھی تجھے بہت زیادہ اذیت پہنچاتا۔

(تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۳۷ فرید الدین عطار)

اولادِ رسولِ مقبول ﷺ سے حسن معاملگی پر ایک خواب

کسی مجوسی نے کھانا پکایا کسی لڑکی نے جو اہل بیت میں سے اسکے پڑوس میں تھی کہا کہ اس مجوسی نے کھانے کی بو سے ہمیں متاثر کیا ہے، یہ خبر اس کو پہنچی تو اس نے ان کو بہت کھانا بھیج دیا اس لڑکی نے کہا خدا اس کو میرے دادا کے ساتھ اٹھائے اس کے بعد کسی مرد صالح نے خواب میں حضرت نبی ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجوسی کے پاس جا کر اس سے کہو کہ دعا قبول ہوگئی اس نے یہ خبر اس مجوسی کو دی وہ فوراً کہہ اٹھا اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمد الرسول الله ۔ اور مشرف با اسلام ہوگیا۔ (حیاۃ الحیوان جلد دوم)

حضور اکرم ﷺ نے خواب میں بشارت دی

کسی تاجر کا بیان ہے کہ اہل بیت میں سے ایک شخص میرے پاس آیا اس نے مجھ سے کچھ مال چاہا اور کہنے لگا کہ میرے جد امجد کے نام لکھ لے میں نے ایسا ہی کیا اسکے بعد یہ چرچا اہل بیت کے اور لوگوں میں ہوا ان سب نے سنا اور ہر ایک یہی کہتا ہوا پہنچا کہ میرے جد امجد کے نام لکھ لے چنانچہ وہ شخص محتاج ہوگیا اس کے بعد اس شخص نے حضرت نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا آپ ﷺ نے اس سے فرمایا اے فلاں شخص اگر تو نے یہ معاملہ مجھ سے دنیا کے لئے کیا ہو تو میں ادا کردوں اور اگر تو نے یہ معاملہ آخرت کے لئے کیا ہو تو میں اچھا قرضدار ہوں پھر وہ شخص ڈرتا ہوا جاگ اٹھا جب اس کا انتقال ہوا تو کسی نے اس سے خواب میں پوچھا خدا نے تجھ سے کیا معاملہ کیا اس نے جواب دیا کہ جو محمد ﷺ سے معاملہ کرتا ہے وہ نعیم دائم تک جا پہنچتا ہے۔ (حیاۃ الحیوان صفحہ ۹۳ جلد اول مترجم (ترجمہ مفتی))

خواجہ باقی باللہؒ نے امام اعظم کو خواب میں دیکھا

ایک مرتبہ حضرت خواجہ باقی باللہؒ نے حدیث کی کتابوں میں دیکھ کر فاتحہ خلف الامام امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب کے موافق پڑھنا شروع کر دیا۔ حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا کہ اپنی تعریف میں قصیدہ پڑھتے ہیں اور اس سے یہ سمجھ میں آیا کہ آپ کا یہ مطلب ہے کہ میرے مذہب پر ہزاروں اولیاء گذرے ہیں۔ اس کے بعد پھر آپ نے فاتحہ خلف الامام ترک کر دیا۔ اور باوجود ایسے کمال تکمیل کے آپ پھر بھی اپنی نایافت ہی کی شکایت کرتے تھے۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۱۳۷۔ مؤلف محمد حسن نقشبندی)

دنیا میں جنتی بیوی سے ملاقات

حضرت ربیع بن خیثمؒ کا خواب

ربیع بن خیثمؒ فرماتے ہیں کہ مجھے خواب میں یہ بشارت ہوئی کہ میمونہ سوداء بہشت میں میری بیوی ہوگی۔ جب صبح ہوئی تو میں نے لوگوں سے اس کا حال پوچھا تو یہ پتہ لگا کہ وہ عورت اب بکریاں چراتی ہے میں نے (اپنے دل میں) کہا کہ اس کے پاس رہ کر اس کا عمل دیکھنا چاہئے (کہ کیا کرتی ہے) میں نے دیکھا کہ دن میں سوائے فرض نمازوں کے اور کچھ نہیں پڑھتی ہے اور جب شام ہوتی ہے تو بکری کا دودھ دوھ کر اول دفعہ تو خود پی لیتی ہے، اور دوسری دفعہ دوھ کر خود اس بکری کو پلا دیتی ہے میں نے تین روز اس کی کیفیت دیکھ کر کہا کہ اے بی بی! تو اس بکری ہی کو دودھ پلا دیتی ہے اور کسی کو کیوں نہیں دیدیتی؟ اس نے کہا اے اللہ کے بندہ! یہ بکری میری نہیں ہے میں نے کہا پھر تو کیوں پیتی ہے؟

کہا یہ ایک شخص نے مجھے اسلئے دے رکھی ہے تاکہ میں پی لوں اور جسے چاہوں پلا دوں پھر میں نے کہا اے بی بی! جو عمل میں نے تمہارے دیکھے ہیں کیا فقط یہی کرتی ہو؟ اور کوئی عمل نہیں کرتی؟ کہا ہاں صبح و شام جس حال میں مجھ پر ہوتی ہے، میں اپنی تقدیر پر خوش و خرم رہتی ہوں میں نے کہا اے بی بی! کیا تمہیں بھی معلوم ہے کہ مجھے خواب میں بشارت ہوئی کہ تم بہشت میں میری بیوی ہوگی؟ یہ سنتے ہی بولی کیا تم ربیع بن خیثم ہو؟ میں نے کہا ہاں۔ کسی

نے اس حکایت کے راوی سے پوچھا کہ اس عورت کو یہ کس طرح خبر ہو گئی؟ کہا شاید عورت نے بھی مرد کی طرح خواب میں دیکھ لیا ہو، میں کہتا ہوں راوی نے جو کہا صحیح ہے کیونکہ یہ ایک احتمال ہے لیکن انحصار اس میں نہیں کیونکہ ہو سکتا ہے کہ جاگنے میں ان کو کشف ہو گیا ہو۔

(نزہۃ البساتین فی حکایات الاولیاء، جلد اول صفحہ ۲۸۲ امام جلیل جبریل ابی محمد عبداللہ ابن اسعد یمنی یافعی)

مبشرات؟

امام بخاریؒ نے صحیح بخاری میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، نبوت میں سے صرف مبشرات باقی رہ گئے ہیں۔ حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اللہ کے پیارے رسول ﷺ مبشرات کیا ہیں؟ فرمایا وہ اچھے خواب جنہیں مسلمان آدمی دیکھتا ہے یا اس کی بابت دوسرے دیکھتے ہیں۔

خواب میں دیدارِ خداوندی

امام ابو عبداللہ عمر بن حسین بن عبداللہ حسنی شافعیؒ نے اپنی کتاب ''مجمع الاحباب'' میں لکھا ہے کہ میں نے کسی کتاب میں دیکھا کہ امام ابو حنیفہؒ نے فرمایا کہ میں نے خواب میں اللہ جل جلالہ کو ننانوے مرتبہ دیکھا اور اپنے دل میں سوچا اگر سویں مرتبہ دیکھوں گا تو باری تعالیٰ سے پوچھوں گا کہ قیامت کے دن مخلوق اس کے عذاب سے کیونکر نجات پائے گی؟ خدا کا فضل کہ دیکھ لیا اور عرض کیا: اَیْ رَبِّ عَزَّ جَلَالُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُكَ مخلوق قیامت کے روز تیرے عذاب سے کس طرح نجات پائے گی؟ تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا کہ جو صبح وشام یہ کلمات حمد پڑھ لیا کریگا وہ میرے عذاب سے نجات پائیگا۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَبَدِ الْاَبَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَافِعِ السَّمَاءِ بِغَيْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلٰى مَاءٍ جَمَدٍ

سُبْحَانَ مَنْ قَسَّمَ الرِّزْقَ وَلَمْ يَنْسِ اَحَدًا سُبْحَانَ مَنْ لَّمْ يَتَّخِذْ زَوْجَةً وَّلَا وَلَدًا، سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ، كُفُوًا اَحَدٌ

ترجمہ: پاک ہے وہ اللہ جو ابد الآباد ہے، پاک ہے وہ اللہ جو یکتا اور تنہا ہے، پاک ہے وہ اللہ جو اکیلا اور بے نیاز ہے، پاک ہے وہ اللہ جو بغیر ستون کے آسمان کو پیدا کرنے والا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے ٹھہرے ہوئے پانی پر زمین کو بچھایا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے ہر ایک کے درمیان رزق کو تقسیم کر دیا، پاک ہے وہ ذات جسکی نہ کوئی بیوی ہے اور نہ کوئی اولاد، پاک ہے وہ ذات جسکا نہ کوئی بیٹا ہے اور وہ کسی کا بیٹا اور نہیں کوئی اسکا ہمسر ہے۔

خواب میں امام اعظم نے حضور ﷺ کی قبر مبارک کھودی

موفق بن احمد خوارزمیؒ سے منقول ہے کہ امام صاحب کے ایک شاگرد نے ماہ رمضان میں خواب دیکھا کہ امام ابو حنیفہؒ رسول اللہ ﷺ کی قبر مبارک پر آئے اور اسے کھودا بہت سے لوگ یہ منظر دیکھ رہے ہیں، مگر کوئی امام صاحب کو روک نہیں رہا ہے اس کے بعد امام صاحب نے بہت ساری مٹی لیکر فضا میں دائیں، بائیں، آگے پیچھے بکھیر دیا اور تھوڑی سی مٹی پھونکوں سے اڑا دی، مجھے اس خواب سے بڑا ڈر معلوم ہوا۔

چنانچہ بصرہ ابن سیرینؒ کے پاس گیا اور خواب بیان کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ جس آدمی کو تم نے خواب میں قبر مبارک کھودتے ہوئے دیکھا ہے وہ بہت بڑا آدمی ہے، بتاؤ وہ فقیہ ہے یا عالم؟ میں نے عرض کیا کہ فقیہ، تو کہنے لگے خدا کی قسم یہ شخص رسول اللہ ﷺ کا وہ علم ظاہر کرے گا جسے دوسرے لوگ ظاہر نہیں کر سکے۔ اور اس کا نام مشرق و مغرب اور تمام آفاق عالم میں جدھر اس نے مٹی اڑائی ہے، مشہور ہوگا۔

☆ ہیاج بسطامؒ نے بیان کیا ہے کہ میں نے امام ابو حنیفہؒ کی حیات میں خواب دیکھا کہ امام صاحب کے ساتھ ایک جھنڈا ہے اور آپ کھڑے ہیں میں نے عرض کیا آپ کیوں

کھڑے ہیں؟ فرمایا شاگردوں کا انتظار ہے تا کہ ان کے ساتھ جاؤں۔ یہ سن کر میں بھی کھڑا ہو گیا۔ تھوڑی دیر میں بہت بڑی جماعت اکٹھی ہو گئی پھر وہ اس شان سے چلے کہ علم ان کے ساتھ تھا اور ہم ان کے پیچھے۔ میں نے یہ خواب ان کی خدمت میں عرض کیا تو رونے لگے اور کہنے لگے اے اللہ ہمارا انجام خیر فرما۔

☆ ازہر بن کیسانؒ کا بیان ہے کہ مجھے ابوحنیفہؒ کے علم سے کوئی دلچسپی نہیں تھی۔ ایک روز میں نے خواب میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ کے پیچھے دو آدمی اور تھے۔ مجھے بتایا گیا کہ آگے رسول اللہ ﷺ ہیں اور ان کے ساتھ ابوبکرؓ و عمرؓ ہیں میں نے عرض کیا میں کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ ان لوگوں نے فرمایا پوچھ لیکن زور سے مت بولنا، اور میں نے امام ابوحنیفہؒ کے علم سے متعلق سوال کیا تو ارشاد فرمایا انہوں نے یہ علم حضرت خضرؑ کے علم سے نقل کیا ہے۔

☆ حمانیؒ کہتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ آسمان سے تین ستارے ٹوٹ کر گر گئے اور اس کے بعد امام ابوحنیفہ پھر مسعر بن کدام اور پھر سفیان ثوری رحمہم اللہ کا انتقال ہوا۔

☆ ایک اور روایت میں اس طرح ہے کہ میں نے ایک ستارہ آسمان سے گرتے ہوئے دیکھا تو کسی نے کہا یہ ابوحنیفہؒ ہیں پھر دوسرا گرا تو کہا یہ مسعرؒ ہیں، پھر تیسرا گرا تو کہا یہ سفیانؒ ہیں۔ میں نے اپنا یہ خواب محمد بن مقاتلؒ سے ذکر کیا تو وہ رو پڑے اور فرمایا کہ یہ علماء زمین کے ستارے ہیں۔

☆ امام ابو یوسفؒ کا بیان ہے کہ امام ابوحنیفہؒ نے فرمایا جس رات نوفل بن حیانؒ کا انتقال ہوا اس شب میں نے خواب دیکھا کہ قیامت قائم ہو گئی ہے ساری مخلوق کھڑی ہے۔ رسول اللہ ﷺ اپنے حوض پر کھڑے ہیں۔ دائیں بائیں بہت سے مشائخ تھے، جن کے چہرے کھل رہے تھے ان میں سے ایک شیخ کو رسول اللہ ﷺ کی داہنی جانب دیکھا جن کی بھویں ملی ہوئی تھیں وہ اپنا رخسار رسول اللہ ﷺ کے سینہ مبارک پر رکھے ہوئے تھے۔ میں بھی وہیں بیٹھ گیا تا کہ اپنے پڑوسی نوفلؒ کو دیکھ سکوں۔ ادھر ادھر دیکھ رہا تھا۔ اچانک حوض کے

سامنے نظر پڑ گئی۔ اس کے سامنے دو برتن بھرے ہوئے رکھے تھے۔ جب نوفلؒ نے مجھے دیکھا تو سر سے اشارہ کیا اور مسکرائے۔ میں نے سلام کیا اور انہوں نے سلام کا جواب دیا۔ میں نے کہا ایک برتن مجھے دیدو تا کہ میں اس میں سے پی لوں انہوں نے کہا اچھا رسول اللہ ﷺ سے پوچھ تو لوں اور رسول اللہ ﷺ نے اپنی انگشت مبارک سے اشارہ فرمایا تو نوفل نے ایک پیالہ مجھے دیدیا۔ میں نے پیا اور اپنے سبھی احباب کو پلایا لیکن خدا کی قسم اس پیالے میں سے ذرا بھی پانی کم نہیں ہوا۔ وہ پانی دودھ سے زیادہ سفید برف سے زیادہ ٹھنڈا اور شہد سے زیادہ میٹھا تھا۔ میں نے نوفل سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی داہنی جانب کون ہے؟ بتایا حضرت ابراہیم خلیل اللہ وعلی رسولنا الصلوٰۃ والسلام ہیں، میں نے کہا اور جوان کے قریب ہیں وہ؟ بتایا کہ حضرت ابو بکر صدیقؓ ہیں۔ اسی طرح ہم نے سترہ بزرگوں کے بارے میں سوال کیا۔ اس کے بعد نیند کھل گئی تو دیکھا کہ میری انگلی سترہ کے عدد پر ہے۔

(تذکرۃ الحسان صفحہ ۲۳۳ تا ۲۳۴ علامہ محمد بن یوسف صالحی مترجم مولانا محمد عبداللہ صاحب بستوی مہاجر مدنیؒ)

خواجہ باقی باللہؒ کو خواب کے ذریعہ انتقال کی خبر

نقل ہے کہ جب آپ کا سن شریف چالیس سال کا ہوا۔ تو جس کسی کی وفات کی خبر سنتے۔ آہ سرد بھر کر فرماتے کہ خوب چھوٹا، انہیں دنوں میں آپ نے اپنی ایک بیوی صاحبہ سے فرمایا کہ جب میری عمر چالیس سال کی ہوگی تو مجھے ایک واقعہ پیش آئے گا۔ پھر ایک روز فرمایا کہ خواب میں دیکھا ہے کہ مجھ سے کوئی کہتا ہے کہ جس غرض کے واسطے تم کو لائے تھے، وہ پوری ہوگئی۔ ایک روز فرمایا کہ تھوڑے دنوں میں سلسلۂ نقشبندیہ میں کسی کا انتقال ہوگا۔ ایک روز فرمایا کہ کوئی کہتا ہے کہ قطب وقت کا انتقال ہوگیا۔ اور میں اس وقت قصیدہ عزا اپنے مرثیہ میں پڑھتا ہوں۔ اور اس میں میری تعریف مندرج ہے۔ غرض یہ کہ وسط جمادی الثانیہ میں آپ کو مرض موت شروع ہوا۔ ان دنوں میں ایک روز فرمایا کہ حضرت خواجہ احرار قدس سرہ کو خواب میں دیکھا فرماتے تھے۔ کہ پیراہن پہنو اس کے بعد آپ نے مسکرا کر فرمایا کہ

اگر زندہ رہیں گے تو پہنیں گے۔ ورنہ کفن ہی پیراہن ہوگا۔ ایام مرض میں ایک روز آپ کو استغراق و استہلاک اس قدر ہوگیا کہ حاضرین یہ سمجھے کہ آپ کی نزع کی حالت ہے۔ جب افاقہ ہوا تو آپ نے فرمایا کہ اگر مرنا ایسا ہی ہوتا ہے، تو موت بڑی نعمت ہے۔ اور ایسے حال سے نکلنے کو دل نہیں چاہتا ہے بروز شنبہ ۲۵ رجمادی الثانیہ ۱۰۱۲ ہجری کو اللہ اللہ کہتے ہوئے جان جان آفریں کے سپرد کی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ بیرون شہر دہلی بجانب اجمیری دروازہ قریب قدم رسول اللہ ﷺ دفن کیا۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۱۴۳ مؤلف محمد حسن نقشبندی)

حضرت مجدد الف ثانیؒ کو حضور ﷺ نے اجازت نامہ عطا فرمایا

نقل ہے کہ حضرت مجدد الف ثانیؒ نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت رسالت پناہ ﷺ کے حضور میں حاضر ہوں کہ حضرت نے ایک اجازت نامہ جیسا کہ مشائخ اپنے خلفاء کو لکھ کر دیا کرتے ہیں، مجھ کو مرحمت فرمایا ہے۔ لیکن بعد ازاں معلوم ہوا کہ اس اجازت نامہ میں ابھی کچھ کسر ہے، کہ اتنے میں ایک شخص آ کر مجھ سے وہ اجازت نامہ بحضور آں سرورِ کائنات ﷺ لے گیا، اور اس پر کچھ لکھوا کر اور حضرت محبوب رب العالمین کی مہر سے مزین کرا کے مجھ کو لا کر دیا ہے۔ اس کے متن میں الطاف عظیمہ دنیا کے متعلق لکھے ہیں۔ اور اس کی پشت پر لکھا ہے کہ تم کو اجازت نامہ عطا ہوا ہے۔ اور مقام شفاعت مرحمت فرمایا ہے۔ کاغذات اجازت نامہ کا بہت طولانی ہے۔ اور اس پر بہت سی سطریں لکھی ہوئی ہیں۔ فرمایا کہ میں جناب رسول اللہ ﷺ کے پاس اس طرح بیٹھا ہوں جیسا کہ بیٹا باپ کے پاس بیٹھا ہو۔ کہ اسی عرصہ میں وہ اجازت نامہ لیتا ہوا ہاتھ میں لئے ہوئے حرم شریف میں حضرت محمد ﷺ کے ساتھ داخل ہوا۔ حضرت خدیجہ الکبریٰؓ بحضور آں سرور کائنات ﷺ مجھ سے فرمانے لگیں۔ کہ میں تیرے انتظار میں تھی اور تو یہ کام کر۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۱۵۹ ۔ مؤلف محمد حسن نقشبندی)

دو عجیب خواب اور دو عجیب تعبیر

نسفیؒ کے زہرۃ الریاض میں ہے کہ ایک جماعت کے لوگ زمانہ ہارون الرشید میں راہزنی کیا کرتے تھے ان کی جستجو میں اس نے ایک جماعت روانہ کی جب انھوں نے ان کو گرفتار کرلیا تو ان میں سے ایک بھاگ گیا ان لوگوں نے بجائے اس کے ایک دوسرے شخص کو پکڑ کر قید خانہ بھیج دیا، ان کے ساتھی آئے اور ان کی سفارش کی لیکن وہ غریب رہ گیا پھر اس کا قصہ لکھ لیا اور داروغہ جیل کو حکم دیا کہ اس کو کوٹھے پر رکھے، وہ ہوا میں اڑ گیا رشید نے خواب دیکھا کہ کوئی کہتا ہے کہ قید خانہ میں ایک غریب بیکس ہے اس کا قصہ یوں لکھا ہے کہ من جانب عبد ذلیل رب جلیل کی درگاہ میں عرض ہے کہ ہر ایک نے اپنے ساتھی کی سفارش کی اور میں تیری سفارش کرتا ہوں اس کے بعد رشید نے اسکے پاس کپڑے کے دس جوڑے اور دس گھوڑے اور دس ہزار درہم بھیج دیئے اور ایک منادی کو حکم دیا کہ پکار کہ یہ اس کی جزا ہے جس نے مخلوق کو چھوڑ کر خالق کی سفارش حاصل کی۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۵۳۳)

ایک عجیب وغریب خواب

ابن الملقنؒ کی حدائق میں ہے کہ ایک شخص ایک مکان میں عبادت کیا کرتا تھا اور اسکے پاس ایک شخص دو روٹیاں لے آیا کرتا تھا، اس کے جی میں آیا کہ روزی کے لئے میں نے ایک مخلوق کی طرف میلان کیا ہے اور اپنے رب کو بھول گیا یہ غفلت کیسی اس کے بعد جو وہ شخص دو روٹیاں لایا تو اس نے واپس کردیں پھر تین دن تک رہا اور کچھ نہ کھایا اس کے بعد اس نے خواب میں خدا کو دیکھا تو بھوک کی شکایت کی ارشاد ہوا کہ وہ روٹیاں کیوں پھیر دی تھیں اس نے کہا آپ سے شرم کرکے پھر ارشاد ہوا وہ کس نے بھیجی تھیں؟ اس نے کہا آپ نے، ارشاد ہوا لے لیا کر، اور آئندہ سے ایسا نہ کرنا پھر اس شخص نے جو دو روٹیاں لایا کرتا تھا اس نے بھی

خواب میں خدائے عزوجل کو دیکھا کہ ارشاد ہوتا ہے کہ تو نے میرے بندے کو کھانا دینا کیوں بند کر دیا اس نے کہا ایسا معلوم ہوا تھا ارشاد ہوا تو کس کیلئے دیا کرتا تھا اس نے کہا آپ کیلئے ارشاد ہوا ویسا ہی دیا کر جیسے دیتا تھا۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۵۲ جلد اول)

بایزیدؒ کا خواب

آپ کی وفات ۱۴ شعبان ۲۶۱ ہجری کو ہوئی۔ بسطام میں دفن ہوئے کسی نے آپ کو خواب میں دیکھا تو پوچھا اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ کہا مجھ سے دریافت کیا کہ کیا لایا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ کوئی درویش اگر درگاہ شاہی میں آتا ہے تو اس سے یہ نہیں کہتے کہ کیا لایا ہے۔ بلکہ یہ کہتے ہیں کہ کیا چاہئے۔ فقط (حضرات القدس جلد اول)

نقل ہے کہ شیخ کو کسی نے خواب میں دیکھا۔ پوچھا کہ تصوف کس کو کہتے ہیں۔ فرمایا آرائش ترک کرنا۔ اور محنت اختیار کرنا۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۷۷ مؤلف محمد حسن نقشبندی)

محمود غزنویؒ کا خواب

نقل ہے کہ ایک مرتبہ سلطان محمود غزنویؒ کا خرقان پر گذر ہوا۔ ایک قاصد حضرت شیخ کے بلانے کو بھیجا۔ اور اس سے کہہ دیا کہ اگر حضرت آنے میں تامل کریں۔ تو آیت (اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ) پڑھنا۔ چنانچہ قاصد آیا۔ اور سلطان کا پیغام حضرت شیخؒ سے عرض کیا۔ آپ نے فرمایا مجھ کو معاف کرو۔ اس نے آیت مسطور بالا پڑھی۔ حضرت شیخ نے فرمایا کہ اطیعوا اللہ میں اس قدر مستغرق ہوں کہ اطیعوا الرسول سے بھی نادم ہوں اور اولی الامر بجائے خود رہا یہ جواب آ کر قاصد نے سلطان سے کہا۔ سلطان آب دیدہ ہوا۔ اور کہا اٹھو چلو۔ اور ایاز کے آگے آئے خادموں کی مانند مع ہمراہیاں حضرت شیخ کے صومعہ کا رخ کیا، جس وقت صومعہ پر پہونچا سلام کیا۔ شیخ نے جواب سلام دیا لیکن تعظیم نہ دی اور محمود کی جانب دیکھا اور ایاز کی طرف کچھ خیال نہ کیا۔ محمود نے کہا کہ سلطان کی تم نے تعظیم کیوں

نہ کی، انہوں نے کہا کہ یہ سب فریب ہے۔ اور محمود کو ہاتھ پکڑ کر بٹھالیا۔ محمود نے کہا کہ کچھ فرمایئے۔ فرمایا کہ ان نامحرموں کو باہر بھیجو۔ محمود نے اشارہ کیا۔ تمام کنیزیں باہر ہوگئیں۔ محمود نے کہا کچھ بایزیدؒ کی باتیں سنایئے فرمایا کہ بایزیدؒ نے کہا کہ جس نے مجھ کو دیکھا شقاوت سے محفوظ رہا۔ محمود نے کہا کہ کیا پیغمبر ﷺ سے بھی زیادہ تھے۔ کہ ابوجہل وابولہب نے دیکھا اور وہ شقی ہی رہے۔ شیخ نے کہا کہ منہ سنبھال کر بات کرو۔ اور اپنی بساط سے پاؤں باہر نہ رکھو، ابو جہل نے اپنے بھتیجے محمد ﷺ کو دیکھا تھا کہ محمد رسول اللہ ﷺ کی یہ بات محمود کو اچھی لگی۔ اور کہا کہ مجھ کو نصیحت فرمایئے۔ فرمایا کہ چند باتوں کا خیال رکھنا۔ منہیات سے پرہیز، نماز با جماعت اور خلق خدا پر سخاوت وشفقت کرنا۔ محمود نے کہا میرے واسطے دعا فرمایئے۔ فرمایا اے محمود تیری عاقبت محمود ہو۔ اس کے بعد محمود نے ایک اشرفی کی تھیلی پیش کی شیخ نے جو کی روٹی محمود کے آگے پیش کی اور کہا کہ کھا۔ محمود چباتا تھا اور گلے سے نہیں اترتی تھی۔ شیخ نے فرمایا شاید گلا پکڑتی ہے؟ کہا کہ جی ہاں گلا پکڑتی ہے۔ فرمایا کہ تمہاری اشرفیوں کی تھیلی بھی اسی طرح میرا گلا پکڑتی ہے اس کو لے جاؤ کہ میں نے اس کو طلاق دیدی ہے۔

(مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۸۰ مؤلف محمد حسن نقشبندی)

ایک غلام کو انتقال کے بعد حضور ﷺ نے اپنا دوست بنایا

حضرت عبداللہ کے پاس ایک ایسا غلام تھا جس سے آپ نے یہ شرط رکھی کہ اگر تم محنت مزدوری کر کے اتنی رقم مجھے دیدو تو میں تم کو آزاد کردوں گا، ایک دن کسی نے آپ سے کہدیا کہ آپ کا غلام تو کفن چرا کر فروخت کرنے کے بعد آپ کی رقم ادا کرتا ہے۔ یہ سن کر آپ کو بیحد ملال ہوا اور رات کو چھپ کر اس کے پیچھے پیچھے قبرستان پہونچ گئے۔ قبرستان میں جا کر غلام نے ایک قبر کھولی اور نماز میں مشغول ہوگیا اور جب آپ نے قریب سے دیکھا تو معلوم ہوا کہ وہ ٹاٹ کے کپڑے پہنے اپنے گلے میں طوق پہنے ہوئے گریہ وزاری کر رہا ہے۔ یہ دیکھ کر آپ رو پڑے اور پوری رات آپ نے باہر اور غلام نے قبر میں عبادت کرنے میں

گزار دی۔ پھر صبح کو غلام نے قبر کو بند کیا اور فجر کی نماز مسجد میں جا کر ادا کی اور یہ دعا کرتا رہا کہ اے اللہ اب رات گزر چکی ہے اور میرا آقا اب رقم طلب کرے گا، لہٰذا اپنے کرم سے تو ہی کچھ انتظام فرما دے۔ اس کے بعد ایک نور نمودار ہوا اور اس نے درم کی شکل اختیار کر لی، چنانچہ آپ یہ واقعہ دیکھ کر غلام کے قدموں میں گر پڑے اور فرمایا کہ کاش تو آقا اور میں غلام ہوتا۔ یہ جملہ سن کر غلام نے پھر دعا کی کہ اے اللہ اب میرا راز فاش ہو گیا اسلئے مجھے دنیا سے اٹھا لے اور حضرت عبداللہ ہی کی آغوش میں دم توڑ دیا۔ پھر انہوں نے غسل دے کر ٹاٹ ہی کے لباس میں دفن کر دیا، لیکن رات کو خواب میں دیکھا کہ حضور اکرم ﷺ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام دو براقوں پر تشریف لائے اور فرمایا کہ اے عبداللہ تو نے ہمارے دوست کو ٹاٹ کے لباس میں کیوں دفن کیا ہے؟۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۸۰ شیخ فرید الدین عطارؒ)

خواب میں حضور ﷺ نے تنبیہ فرمائی

حضرت عبداللہ ایک مرتبہ بہت وجاہت کے ساتھ چل رہے تھے کہ ایک نادار سید نے کہا کہ میں سید ہونے کے باوجود بھی آپ سے مرتبہ میں کیوں کم ہوں؟ فرمایا کہ میں تو تیرے جد امجد کا اطاعت گزار ہوں لیکن تو ان کے قول و اعمال پر بھی عمل پیرا نہیں ہے۔ بعض حضرات کہتے ہیں کہ آپ نے یہ جواب دیا کہ یہ تو ایک حقیقت ہے کہ تیرے جد اعلیٰ خاتم الانبیاء تھے اور میرا باپ گمراہ مگر تیرے جد اعلیٰ نے جو ترکہ چھوڑا اس کو میں نے حاصل کر لیا جس کی وجہ سے مجھے یہ مرتبہ عطا کیا گیا اور میرے باپ کی گمراہی تو نے حاصل کی اس لئے تو رسوا ہو گیا۔ لیکن اسی شب آپ نے خواب میں حضور ﷺ کو غصہ کی حالت میں دیکھا اور جب وجہ دریافت کی تو حضورؐ نے فرمایا کہ تو نے میرے آل کے عیوب کی پردہ دری کیوں کی؟ چنانچہ آپ بیدار ہونے کے بعد اسی سید کی جستجو میں نکل کھڑے ہوئے اور ادھر اس سید نے خواب میں دیکھا کہ حضور اکرم ﷺ یہ فرما رہے ہیں اگر تیرے اعمال وافعال بہتر ہوتے تو عبداللہ تیری اہانت کیوں کرتا؟ چنانچہ وہ بھی بیداری کے بعد آپ کی تلاش میں چل دیا جب راستہ میں دونوں کی ملاقات ہوئی دونوں اپنا اپنا خواب سنانے کے بعد تائب ہوئے۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۸۰ فرید الدین عطارؒ)

حضرت شیخ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کا خواب

توبہ کو غنیمت جانو

حضرت شیخ نظام الدین اولیاءؒ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے مجھ سے طاقیہ کی درخواست کی میں نے اس کو نہ دیا۔ اس نے بہت منت وسماجت اور گریہ وزاری کی۔ تو میں نے کہا کہ انشاء اللہ جب تم واپس آؤ گے تو تمہیں مرید کروں گا۔ اتفاق سے اسی سفر میں اس کا انتقال ہوگیا۔ اسی رات کو میں نے خواب دیکھا وہ مجھ سے کہہ رہا ہے کہ آپ نے جبراً مجھ کو رحمتِ حق سے محروم رکھا اگر میں جانتا کہ اللہ کی رحمت اتنی بے پایاں اور کشادہ ہے تو میں ہرگز آپ سے طاقیہ نہ مانگتا۔ اس کے بعد میں نے اپنے دل میں کہا کہ نظام زمانہ آخر ہے، توبہ کرنے والے اس زمانے میں بہت کم ہیں اگر کوئی توبہ کی خواہش کرتا ہے تو اس میں رکاوٹ نہ بنو۔ اللہ کی رحمت کو تنگ مت کرو۔ اتنا بیان کرنے کے بعد حضرت نے فرمایا کہ ان بزرگوں کا مقصد ہر شخص کو مرید کرنے سے یہ تھا کہ زمانہ آخر ہے اور اچھے طالب حق بہت کم ہیں اگر عام لوگوں کی طرف بیعت کا ہاتھ بڑھائیں گے تو ممکن ہے کہ ان میں سے کوئی اچھا طالب حق نکل آئے اور پھر اس کے طفیل میں اور دوسرے بھی نکل آئیں۔ پیدا ہوتے ہی تو طلب حق کی صدا اس کے کان میں نہیں جاتی جب بیعت کے بعد صحبت اختیار کرے گا اور اچھی اچھی باتیں عاشقان خدا کی سنے گا تو پھر وہ طالب حق ہوجائے گا۔

(جوامع الکلم صفحہ ۲۷ ملفوظات خواجہ بندہ نواز، مرتب: سید محمد اکبر حسینی)

یہودی طلباء کی خدمت سے اسلام کی دولت نصیب ہوئی

محمد بن جریرؒ کا بیان ہے کہ ہم لوگ ایک جماعت کے ساتھ طلب علم کے لئے نکلے اور شہر میں جا کر اترے اور تحصیل علم میں مشغول ہوئے۔ ہمارے پاس خرچ نہ رہا تو ہم نے واپس ہونے کا ارادہ کر لیا، اتنے میں ایک یہودی نے آ کر ہم میں سے ہر ایک کو تین تین درہم دیئے اسی طرح چالیس بار یہی اتفاق ہوا ہم نے اس کا جواب پوچھا کہنے لگے کہ توریت میں پڑھا ہے، اس میں ہے کہ طالب علموں پر خرچ کرنا فی سبیل اللہ خرچ کرنے میں سب سے افضل ہے میں نے کسی یہودی کو اس کا طالب نہیں پایا جس کے طالب تم لوگ ہو۔ اس کے بعد ہم نے اس کو رخصت کر دیا اور حج کیلئے روانہ ہو گئے۔

ایک روز میں نے اس کو کعبہ کے گرد پھرتے دیکھا ہم نے اس سے پوچھا اس کا سبب کیا ہوا؟ اس نے جواب دیا کہ میں نے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا نے اہل علم پر خرچ کرنے کی بدولت تجھ کو اسلام سے مکرم کر دیا ہے۔ میں آپ کے ہاتھوں پر مسلمان ہوا اور میرے گھر میں سترہ آدمی تھے ہر ایک نے ویسا ہی خواب دیکھا جیسا کہ میں نے دیکھا تھا، پھر کیا تھا سب کے سب مسلمان ہو گئے۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۵۰ جلد دوم)

حضرت سالمؒ بن عبداللہؓ بن عمر بن خطابؓ کا حیرت انگیز خواب

حضرت سالمؒ بن عبداللہؓ بن عمر بن خطابؓ کا بیان ہے کہ میں نے خواب میں تمام انبیاء کو دیکھا ہر نبی کے پاس چار چراغ تھے اور ان کے اصحاب میں سے ہر ایک کے پاس ایک ایک چراغ تھا اور میں نے ایک نبی کو دیکھا کہ ان کے لئے مشرق اور مغرب روشن ہو رہا تھا اور ان کے سر کے بال بال میں ایک چراغ روشن تھا اور ان کے اصحاب میں ہر ایک کے ساتھ چار چراغ تھے۔ میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ جواب ملا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور ان کی یہ بات کعبؓ احبار سن رہے تھے۔

انہوں نے پوچھا یہ روایت کس سے نقل کرتے ہیں انہوں نے جواب دیا کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے۔اس پر کعب احبار بولے خدا کی قسم تم نے توریت پڑھی ہے میں نے تو یہ توریت میں دیکھا ہے۔حدیث میں آیا ہے کہ اہل جنت کی ایک سوبیس صفیں ہوں گی۔ان میں سے اسی اس امت کی صفیں ہوں گی۔پس اس امت کے لوگ اہل جنت کے دو تہائی ہوں گے، اگر سوال کیا جائے کہ اہل جنت زیادہ ہوں گے یا اہل دوزخ؟ جواب یہ ہے کہ اہل دوزخ؟ کئی وجوں میں سے پہلی وجہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کا قول ہے: اِلَّا الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ترجمہ: مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور ایسے لوگ کم ہیں۔

دوسری وجہ یہ ہے کہ حضرت نبی ﷺ کا ارشاد ہے کہ ہزار میں سے ایک ہوگا اور باقی ابلیس کیلئے ہیں اس کو رازی نے سورۂ نساء کی تفسیر میں بیان کیا ہے۔تیسری وجہ یہ ہے کہ حضرت نبی کریم ﷺ پر ایمان لانے والوں کی تعداد تم میں ایسے لوگ ہونگے جیسے سیاہ بیل کی کھال میں ایک سفید بال۔ (ترجمہ المجالس صفحہ ۱۰۵ جلد دوم۔علامہ عبدالرحمن صفوری)

حضرت خواجہ علاؤالدینؒ کو خواب میں دیکھا

جب حضرت خواجہ علاؤالدینؒ کو مرض موت ہوا تو فرمانے لگے کہ مجھ کوئی آرزو دل میں سوائے اس کے نہیں رہی ہے کہ دوست آئیں اور مجھ کو نہ پائیں اور شکستہ خاطر ہو کر واپس ہو جائیں، اور فرمایا کہ رسم عادت کو چھوڑ دو جو کچھ رسم عادت خلق کی ہے اس کے خلاف کرو کہ رسول اللہ ﷺ کی بعثت رسم عادت و بشریت کو توڑنے کے واسطے تھی۔فرمایا تمام کاموں میں عزیمت پر عمل کرو۔اور سنت مؤکدہ پر مداومت کرنا اور اسی اثناء میں کلمۂ توحید پڑھا اور انتقال فرمایا۔اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

آپ کی وفات ۲۰ رجب ۱۲۰۸ھ کو ہوئی۔ آپ کی وفات کے بعد آپ کے ایک مرید نے خواب میں دیکھا کہ حضرت فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر انواع کی مہربانیاں فرمائیں منجملہ ازاں ایک یہ ہے کہ جو کوئی چالیس فرسنگ میری قبر کے گرد دفن ہوگا وہ بخشا جائے گا۔

(مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۲۱۱ مؤلف: محمد حسن نقشبندی)

شہادت سے پہلے خواب میں اپنی حور کو دیکھا

شیخ عبدالواحد بن زیدؒ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نے جہاد کی تیاری کی میں نے اپنے ساتھ والے رفیقوں سے کہا کہ جہاد کے فضائل میں ہر شخص دو دو آیتیں پڑھنے کے لئے تیار ہو جائے۔ پس ہر شخص نے ہم میں سے یہ آیتیں پڑھیں:

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ

(یعنی بیشک اللہ تعالیٰ نے خریدی مسلمانوں سے ان کی جان اور مال اس قیمت پر کہ ان کے لئے جنت ہے۔ یہ آیت سن کر ایک لڑکا جو چودہ پندرہ برس کی عمر کا تھا اور اس کا باپ بہت سارا مال چھوڑ کر مر گیا تھا کھڑا ہوا اور کہا عبدالواحد! کیا اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی جان و مال جنت کے بدلے خرید لی؟ شیخ نے فرمایا، ہاں بیشک اس نے خرید لی ہے۔ اس نے کہا تو میں تجھے گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنا مال اور جان جنت کے بدلے میں بیچ دی۔ میں نے کہا دیکھ خوب سوچ سمجھ لے؟ تلوار کی دھار تیز ہوتی ہے اور تو بچہ ہے مجھے یہ خوف ہے کہ شاید تجھ سے صبر نہ ہو سکے اور عاجز ہو جائے۔ اس نے جواب میں کہا کہ یا شیخ میں اللہ تعالیٰ سے معاملہ کروں اور پھر عاجز ہو جاؤں اس کے کیا معنی؟ میں خدائے تعالیٰ کو گواہ کر کے کہتا ہوں کہ میں نے اپنا سب مال اور اپنی جان فروخت کر دی۔ شیخ نے فرمایا میں اتنی بات کہہ کر نادم بھی ہوا اور اپنے جی میں کہا کہ دیکھو اس بچے کی کیسی عقل ہے اور ہم کو باوجود بڑے ہونے کے عقل نہیں ہے۔

القصہ اس لڑکے نے اپنے گھوڑے اور ہتھیار اور کچھ ضروری اخراجات کے سوا کل مال صدقہ کر دیا، جب نکلنے کا دن ہوا تو سب سے پہلے ہمارے پاس آیا اور کہا یا شیخ! السلام علیکم،

شیخ کہتے ہیں کہ میں نے سلام کا جواب دیکر کہا خوش ہو تمہاری بیع نفع مند ہوئی، پھر ہم جہاد کیلئے چلے اور اس لڑکے کی یہ حالت تھی کہ رستہ میں دن کو روزہ رکھتا اور رات بھر نماز میں کھڑا رہتا اور ہماری اور ہمارے جانوروں کی خدمت کرتا اور جب ہم سوتے تو ہمارے جانوروں کی حفاظت کرتا اور جب ہم روم کے ایک شہر کے قریب پہونچے تو ہم نے دیکھا کہ وہ جوان چلا چلا کر کہہ رہا ہے کہ اے عیناء مرضیہ تو کہاں ہے؟ میرے رفیقوں نے کہا کہ شاید یہ مجنوں ہوگیا ہے میں نے اسے بلا کر پوچھا کہ بھائی کسے پکار رہے ہو اور عیناء مرضیہ کون ہے تو اس نے ساری کیفیت بیان کردی کہ میں کچھ غنودگی کی سی حالت میں تھا کہ میرے پاس ایک شخص آیا اور کہا عیناء مرضیہ کے پاس چلو میں اس کے ساتھ ساتھ ہولیا وہ مجھے ایک باغ میں لے گیا کیا دیکھتا ہوں کہ نہر جاری ہے پانی نہایت صاف وشفاف ہے۔ نہر کے کنارے نہایت حسین حسین لڑکیاں ہیں کہ زیور ولباس گرانبہا سے آراستہ و پیراستہ ہیں جب انہوں نے مجھے دیکھا تو خوش ہوئیں اور آپس میں کہنے لگیں کہ یہ عیناء مرضیہ کا خاوند ہے، میں نے سلام کرکے پوچھا تم میں سے عیناء مرضیہ کونسی ہے؟

انہوں نے کہا کہ ہم تو اسکی لونڈیاں باندیاں ہیں وہ تو آگے ہے۔ میں آگے گیا تو ایک نہایت عمدہ باغ میں لذیذ وذائقہ دار دودھ کی نہر بہتی دیکھی اور اس کے کنارے بھی پہلی عورتوں سے بھی زیادہ حسین دیکھیں انہیں دیکھ کر تو میں مفتون ہوگیا وہ مجھے دیکھ کر بہت خوش ہوئیں اور کہا کہ یہ عیناء مرضیہ کا خاوند ہے۔ میں نے پوچھا وہ کہاں ہے؟ کہا وہ تو آگے ہے۔ ہم تو اس کی خدمت کرنیوالی ہیں تم گھر جاؤ میں آگے گیا تو کیا دیکھا ایک نہر خالص مزیدار شراب کی جاری ہے اور اس کے کنارے ایسی حسین وجمیل عورتیں بیٹھی ہیں کہ انہوں نے پہلی سب عورتوں کو بھی بھلا دیا۔ میں نے ان سے سلام کرکے پوچھا عیناء مرضیہ کیا تم میں ہے؟ نہوں نے کہا ہم میں تو نہیں ہم سب تو اس کی کنیزیں ہیں وہ آگے ہے تم آگے جاؤ۔ میں آگے گیا تو ایک تیسری نہر خالص شہد کی بہتی دیکھی اور اس کے کنارے عورتوں نے پچھلی

سب عورتوں کو بھلا دیا میں نے ان سے بھی سلام کر کے پوچھا عیناء مرضیہ کیا تم میں ہے؟ انہوں نے کہا اے ولی اللہ ہم تو اس کی لونڈیاں ہیں باندیاں ہیں تم آگے جاؤ۔ میں آگے چلا تو دیکھتا ہوں کہ ایک سپید موتی کا خیمہ ہے اور اس کے دروازے پر ایک حسین لڑکی لیٹی ہے اور وہ ایسے عمدہ عمدہ زیور ولباس سے آراستہ ہے کہ میں نے آج تک کبھی نہیں دیکھے۔ جب اس نے مجھے دیکھا تو خوش ہوئی اور خیمہ میں پکار کر کہا اے عیناء مرضیہ تمہارا خاوند آ گیا۔ میں خیمے کے اندر گیا ایک جڑاؤ سونے کا تخت بچھا ہوا ہے اس پر عیناء مرضیہ جلوہ افروز ہے۔ میں اسے دیکھتے ہی مفتون ہو گیا اس نے دیکھتے ہی کہا مرحبا اے ولی اللہ اب تمہارے یہاں آنے کا وقت قریب آ گیا میں دوڑا اور چاہا کہ گلے سے لگالوں اس نے کہا ٹھہرو ابھی وقت نہیں آیا اور ابھی تمہاری روح میں حیات دنیوی باقی ہے آج رات اِنْشَاءَ اللّٰہُ تم ہمیں روزہ افطار کرو گے۔ میں یہ خواب دیکھ کر جاگ اٹھا اور اب میری یہ حالت ہے صبر نہیں۔

شیخ عبدالواحد فرماتے ہیں کہ ابھی ہماری باتیں ختم نہ ہوئی تھیں کہ دشمن کا ایک گروہ آیا اور اس لڑکے نے سبقت کر کے ان پر حملہ کیا اور نو کافروں کو مار کر شہید ہو گیا۔ جب وہ شہید ہوا تو میں اس کے پاس آیا دیکھا تو خون میں لت پت ہے اور قہقہہ مار کر خوب ہنس رہا ہے۔ تھوڑی دیر نہ گزری تھی کہ طائر روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔

([illegible])

خواجہ محمد معصومؒ کا خواب

حضرت خواجہ محمد معصومؒ نے حضرت کو بعد انتقال خواب میں دیکھا۔ پوچھا کہ سوال منکر نکیر کا کیونکر گزرا۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے بکمال رحمت اول الہام کیا کہ اگر تو کہے تو یہ دو فرشتے یعنی منکر نکیر تیرے پاس آئیں۔

میں نے عرض کیا کہ اس بندۂ مسکین کے پاس نہ آئیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے غایت فضل سے میرے پاس نہ بھیجے۔ پھر حضرت خواجہ محمد معصومؒ نے دریافت کیا کہ ضغطۂ قبر کس طرح ہوا۔ فرمایا کہ ہوا مگر قلیل، خواب میں معلوم ہوا کہ کوئی شخص کہتا ہے کہ اقل قلیل بسبب تواضع فرماتے ہیں ورنہ کچھ نہیں ہوا۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۱۷۱ مؤلف: مولوی محمد حسن نقشبندی)

شیخ عبدالاحدؒ کیلئے حضور ﷺ کا حکم

کہ ایک مرتبہ آپ نے ارادہ کیا کہ گوشہ نشینی اختیار کریں اور لوگوں کی آمد و رفت موقوف کردیں کہ اسی اثناء میں ایک شب آپ کے بھائی شیخ سعد الدینؒ نے خواب میں دیکھا کہ بارگاہ محمدی ﷺ قائم ہے وہاں ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! اللہ گل چاہتا ہے کہ سیر کو ہسار کرے اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ گل سے کہہ دو کہ سیر کو ہسار موقوف رکھے۔ کہ ہم نے عالم کے کام کو اس کے سپرد کیا ہے۔ اس خواب کو سن حضرت خود متوجہ بارگاہ رسالت مآب ﷺ ہوئے۔ ایسا معلوم ہوا کہ عزلت اور ترک تلقین آنحضرت ﷺ فرمارہے ہیں کہ عبدالاحد بندگان خدا سے میل جول رکھو۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۱۷۱ مؤلف: مولوی محمد حسن نقشبندی)

حضرت مجدد الف ثانیؒ کو حضور اکرم ﷺ کی بشارت

ایک مرتبہ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانیؒ سخت علیل ہوئے اور آپ کو اپنی حیات میں تذبذب ہوگیا۔ اسوقت آپ نے اپنے فرزند خواجہ محمد صادقؒ و میر نعمان قدس سرہما کو بلا کر بقدر ہر ایک کی مناسبت کے امانت خواجگان کے سپرد کی۔ بعد ازاں حضرت امام ربانیؒ کو اللہ تعالیٰ نے صحت عطا فرمائی اور مقامات جدیدہ عطا فرمائے۔

حضرت میر نے خواب میں دیکھا کہ جناب رسول اللہ ﷺ مع حضرت ابوبکر صدیقؓ تشریف رکھتے ہیں جناب رسول خدا ﷺ نے فرمایا کہ اے ابوبکر فرزندی محمد نعمانؒ سے کہو کہ جو کوئی مقبول شیخ احمد ہے وہ میرا مقبول ہے اور وہ خدا تعالیٰ کا مقبول ہے۔

(مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۲۲۵ از مؤلف مولوی محمد حسن نقشبندی)

حضرت ابوسلیمان دارانیؒ کا ایک خواب

ایک ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے پر دوسرے ہاتھ کے ثواب کی محرومی

حضرت سلیمان دارانیؒ فرمایا کرتے تھے کہ ایک مرتبہ میں نماز پڑھنے کے بعد جب میں نے دعاء کیلئے ہاتھ اٹھانے چاہے تو سردی کی وجہ سے ایک ہاتھ بغل میں دبا لیا اور اسی شب میں اللہ تعالیٰ کو خواب میں یہ فرماتے سنا کہ اے سلیمان تجھے اس ہاتھ کا رتبہ عطا کر دیا گیا جو تو نے دعاء کیلئے دراز کیا تھا اور اگر دوسرا ہاتھ بھی اٹھا لیا ہوتا تو ہم اس کا بھی اجر عطا کر دیتے۔ چنانچہ اسی دن سے آپ نے موسم سرماں میں دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کا معمول بنا لیا تھا۔ فرمایا کہ ایک رات مجھ پر ایسی غنودگی طاری ہوئی کہ میرے وظائف کا وقت ختم ہونے لگا اور خواب میں دیکھا کہ ایک حور مجھ سے کہہ رہی ہے کہ تمہل پانچ سو سال سے مجھے تمہارے لئے ہی بنایا سنوارا جا رہا ہے اور تم خواب غفلت میں پڑے ہوئے ہو، اس آواز کے ساتھ ہی میں نے بیدار ہو کر اپنا وظیفہ پورا کیا۔ فرمایا کہ ایک مرتبہ خواب میں ایسی ایک حور کا نظارہ کیا کہ اس کی پیشانی روشن و منور ہے۔ اور جب میں نے سوال کیا یہ نور و روشنی کیسی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ ایک شب تم خوف الٰہی میں گریہ کر رہے تھے تو تمہارے اشکوں کو میرے چہرے پر بطور ابٹن کے مل دیا گیا تھا۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۱۳۹ از فریدالدین عطارؒ)

بال بچوں کی پرورش پر اجر کے متعلق

حضرت محمد سماکؒ کو خواب میں دیکھا

حالت نزاع میں آپ نے فرمایا کہ اے اللہ میں ارتکاب معصیت کے وقت بھی تیرے محبوب بندوں کو محبوب رکھتا تھا لہٰذا اس کے صدقہ میں میری مغفرت فرمادے۔ جس وقت آپ سے شادی کر لینے کے متعلق عرض کیا گیا تو فرمایا کہ دو ابلیسوں کی مجھ میں ہمت نہیں۔ بعد از وفات لوگوں نے خواب میں جب آپ سے کیفیت دریافت کی تو فرمایا کہ مغفرت تو ہوگئی لیکن جو مرتبہ بال بچوں کی اذیت برداشت کرنے سے حاصل ہوتا ہے وہ نہ مل سکا۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ [illegible] از فرید الدین عطارؒ)

حضرت یوسف بن حسینؒ کو خواب میں بشارت

عہد جوانی میں کسی قبیلے کے سردار کی بیٹی آپ کے عشق میں مبتلا ہوگئی اور ایک روز تنہائی میں آپ سے وصل کی خواہش ظاہر کی۔ لیکن آپ کے اوپر خوف الٰہی کا اس درجہ غلبہ ہوا کہ وہاں سے بھاگ پڑے اور رات کو خواب میں حضرت یوسفؑ کو ایک تخت پر اس طرح جلوہ فرما دیکھا کہ ملائکہ صف بستہ آپ کے سامنے کھڑے ہیں اور آپ کو دیکھتے ہی حضرت یوسف علیہ السلام استقبال کے لئے کھڑے ہوگئے اور اپنے پہلو میں بٹھا کر فرمایا کہ جس وقت تمہارے اوپر لڑکی کی خواہش وصل پر خوف الٰہی کا غلبہ ہوا تھا اسی وقت اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فرمایا کہ اے یوسف تم نے زلیخا کے شر سے بچنے کی دعا کی تھی لیکن یہ وہ یوسف ہے جس نے ہمارے ڈر سے سردار کی بیٹی کو ٹھکرا دیا اور آج اسی وجہ سے تم سے ملاقات کیلئے مجھے حکم دیا گیا ہے۔ پھر حضرت یوسف علیہ السلام نے فرمایا کہ میں تم کو بشارت دیتا ہوں کہ آئندہ چل کر تمہارا شمار عظیم بزرگوں میں ہوگا۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ [illegible] از فرید الدین عطارؒ)

شیخ آدم بنوریؒ کے والد کا خواب

حضرت شیخ آدمؒ سادات صحیح النسب تھے۔ فرمایا کہ میرے والد نے ایک شب خواب میں دیکھا کہ جناب سرکار دو عالم ﷺ تشریف رکھتے ہیں اور آپ نے اپنے سینۂ مبارک پر ہاتھ پھیر کر کوئی چیز ان سے لیکر میرے والد کو دی اور فرمایا کہ اس کو کھالے۔ چنانچہ انہوں نے کھالی۔ بعد ازاں میری والدہ حاملہ ہوئیں۔ اور میں پیدا ہوا۔ اور مجھ کو معلوم ہوا کہ میرا وجود جناب رسول اللہ ﷺ کے عطیہ سے ہے۔

ابتداء میں حضرت شیخ آدم بنوریؒ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ کی خدمت میں بیعت کی اور مرتبۂ بلند پر پہونچے۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۲۲۸ مولف مولوی محمد حسن نقشبندی)

خواجہ محمد معصومؒ

ایک شخص نے کابل میں خواب دیکھا کہ گویا حضرت مجدد الف ثانی نے مجھ کو تبرک عطا فرمایا ہے، بیدار ہوا تو تبرک ہاتھ میں موجود تھا۔

(مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۲۳۲ مولف مولوی محمد حسن نقشبندی)

مرزا مظہر جانِ جاناںؒ کا خواب

حضرت مرزا مظہر جان جاناں نے ایک مرتبہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علی نبینا علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خواب میں دیکھا کہ بکمال عنایت پیش آئے اور انہیں ایام میں جب حضرت صدیق اکبرؓ کا ذکر آتا تو ان کی صورت مبارک ظاہر ہو جاتی فرمایا کہ میں بارہا بچشم ظاہر حضرت صدیق اکبرؓ کو دیکھا ہے اور اپنے حال پر نہایت مہربان پایا۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۲۷۰ مولف مولوی محمد حسن نقشبندی)

ایک عجیب وغریب خواب

درود شریف کی فضیلت پر کتاب لکھنے والے کو انعام

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربیؒ جنہوں نے درود پاک کی فضیلت پر ایک کتاب تحریر فرمائی ہے فرماتے ہیں:

''میں نے جو درود پاک کی برکتیں دیکھی ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا میں گویا دوزخ میں ہوں اور وہاں درود پاک پڑھ رہا ہوں، دوزخ کی آگ نے مجھ پر کسی قسم کا اثر نہیں کیا۔ میں نے وہاں ایک عورت کو دیکھا جس کا خاوند میرا دوست تھا، مجھے دیکھ کر اس عورت نے کہا: اے شیخ احمد کیا آپ کو نہیں معلوم کہ آپ کا دوست اور اس کی بیوی دوزخ میں ہیں۔ یہ سن کر مجھے بڑا صدمہ ہوا میں اس کے گھر میں (دوزخ جو اس کا ٹھکانہ تھا) داخل ہوا اور دیکھا کہ ایک ہنڈیا میں کھولتا ہوا گندھک ہے اس عورت نے بتایا کہ یہ آپ کے دوست کے پینے کیلئے ہے۔

میں نے پوچھا کہ اسے یہ سزا کیسے ملی؟ حالانکہ وہ بظاہر نیک آدمی تھا تو اس کی بیوی نے جواب دیا کہ اس نے مال جمع کیا تھا اور اس میں حلال حرام کی تمیز نہیں کرتا تھا۔

پھر میں نے دوزخ میں بڑی بڑی آگ کی خندقیں اور وادیاں دیکھیں (اللہ ہمیں پناہ میں رکھے) پھر میں نے ہوا میں آسمان کی طرف پرواز کی حتیٰ کی آسمان کی بلندی تک پہونچ

گیا۔ میں نے فرشتوں کو سنا وہ اللہ کی تسبیح وتقدیس اور تحمید بیان کر رہے ہیں۔ پھر میں نے کسی کہنے والے کو سنا: اے شیخ احمد تجھے مبارک ہو یہ تو اہل خیر سے ہے۔

پھر میں نیچے اتر گیا اور اسی جگہ پہونچ گیا جہاں سے پرواز کی تھی اور وہی عورت کھڑی ہے، پھر دروازہ کھلا تو اس کا شوہر نکلا اور کہنے لگا: ہمیں اللہ نے درود پاک کی برکت اور تیرے سبب دوزخ سے نجات عطا فرمائی ہے۔

پھر وہاں سے چلا تو ایسی جگہ پہونچا کہ ایسی بہترین جگہ کسی دیکھنے والی آنکھ نے نہ دیکھی ہو۔ اس میں ایک بالا خانہ دیکھا اس بالا خانہ پر ایک عورت بیٹھی آٹا گوندھ رہی تھی۔ مجھے آٹے کے اندر ایک بال نظر آیا میں نے اس عورت سے کہا:

آٹے کے اندر سے بال نکال دو کہ اس نے سارا آٹا خراب کر رکھا ہے۔ وہ کہنے لگی یہ بال میں نہیں نکال سکتی اسے تو ہی نکال سکتا ہے۔ دراصل یہ بال تیرے دل میں دنیا کی محبت کا بال ہے اسے چاہے تو نکال دے اور چاہے تو رہنے دے۔ عورت کی اس بات پر میں بیدار ہو گیا۔ (فیضان سنت صفحہ ۱۶۰/۱۶۱ وروس ۲ از ریں قادری)

حضرت مرزا جانجاناںؒ کا خواب

سولہ برس کی آپ کی عمر تھی کہ آپ کے والد نے انتقال کیا۔ آخری وقت میں وصیت فرمائی کہ اوقات مثل کی طرح منضبط رکھنا اور عمر اشغال لایعنی میں نہ صرف کرنا۔ فرمایا میں نے اوقات اسی طرح جیسا کہ والد نے مقرر کر دیے تھے، منقسم رکھے۔ فرمایا کہ بعد انتقال والد خیر خواہاں دو سال تک اس کوشش میں رہے کہ منصب موروثی حاصل ہو جائے۔ چنانچہ ایک روز فرخ سیر شاہ کی ملاقات کو لے گئے۔ بادشاہ کو اس روز زکام تھا اور دربار میں نہ آیا اس سبب سے ملاقات نہ ہوئی۔ اسی روز رات کو خواب میں دیکھا کہ ایک بزرگ نے مزار سے نکل کر اپنی کلاہ میرے سر پر رکھدی ہے۔ شاید کہ وہ بزرگ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار

کا گئے تھے۔ اس کے دیکھنے سے منصب وجاہ کی رغبت میرے دل میں باقی رہی اور بزرگوں سے ملنے کا شوق دل میں پیدا ہوگیا۔ اور جس جگہ صاحب کمال سنتا ان کی زیارت کے واسطے حاضر ہو جاتا۔ چنانچہ شیخ کلیم اللہ چشتیؒ اور میر ہاشم جالیسریؒ و شاہ مظفر قادریؒ کی خدمت میں حاضر ہوا فرمایا کہ شاہ مظفر قادری سے جس وقت میں ملاقات کو گیا کسی نے دریافت کیا کہ اس وقت بھی اوتار و ابدال ہوں گے۔ انہوں نے فرمایا کہ زمانہ دوستان خدا سے خالی نہیں ہوتا اور جس کو اوتار و ابدال دیکھنا ہو، میری طرف اشارہ کر کے کہا کہ اس جوان کو دیکھے۔ یہ انہوں نے اپنی نور فراست سے معلوم کیا ورنہ اس وقت تک میں نے کوئی طریقہ بھی اختیار نہیں کیا تھا۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۲۰۷ مولف محمد حسن نقشبندی)

خواب کے ذریعہ معلومات

جنید بغدادیؒ نے منکر نکیر کو کیا جواب دیا؟

کسی بزرگ نے آپ سے خواب میں پوچھا کہ منکر نکیر کو آپ نے کیا جواب دیا؟ فرمایا کہ جب انہوں نے پوچھا مَنْ رَّبُّكَ تو میں نے مسکرا کر جواب دیا کہ میں ازل ہی سے اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ کا جواب بلٰی کہہ کر دے چکا ہوں اور جو سلطان کو جواب دے چکا ہوں اس کے لئے غلاموں کو جواب دینا کیا دشوار ہے۔ چنانچہ نکیرین جواب سن کر یہ کہتے ہوئے چل دیئے کہ ابھی تک اس پر خمار محبت کا اثر موجود ہے۔ کسی بزرگ نے خواب میں آپ سے پوچھا کہ خداتعالیٰ نے کیسا معاملہ فرمایا؟ فرمایا کہ محض اپنے کرم سے بخش دیا اور ان دو رکعت نماز کے علاوہ جو میں رات کو پڑھا کرتا تھا اور کوئی عبادت کام نہ آسکی۔ آپ کے مزار پر حضرت شبلیؒ سے کوئی مسئلہ دریافت کیا گیا تو فرمایا کہ خوابیدہ لوگوں کی حیات و ممات دونوں مساوی ہوتی ہیں اس لئے میں اس مزار پر کسی مسئلہ کا جواب دینے میں ندامت محسوس کرتا ہوں کیونکہ مرنے کے بعد بھی میں آپ سے اتنی ہی محبت رکھتا ہوں جتنی حیات میں تھی۔ (تذکرۃ الاولیاء، مصنفہ شیخ فرید الدین عطارؒ)

حضرت ابو وراقؒ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا

کسی نے آپ کے انتقال کے بعد آپ کو خواب میں روتے ہوئے دیکھ کر پوچھا کہ آپ کیوں رو رہے ہیں؟ فرمایا کہ جس قبرستان میں میری قبر ہے وہاں دس مردے اور بھی

مدفون ہیں لیکن ان میں سے ایک بھی صاحب ایمان نہیں پھر ایک اور شخص نے خواب میں پوچھا کہ خدا تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟ فرمایا مجھے اپنا قرب عطا فرما کر میرا اعمال نامہ میرے ہاتھ میں دیا جس کو پڑھنے کے بعد پتہ چلا کہ میرا ایک گناہ اس میں ایسا بھی درج ہے جس نے تمام نیکیوں کو ڈھانپ لیا ہے اور جب میں ندامت سے سرنگوں ہوا تو ارشاد ہوا کہ جا ہم نے اپنی رحمت سے اس معصیت کو بھی معاف کر دیا۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۲۳۲ از فرالدین عطارؒ)

خواب میں حضور ﷺ نے شیخ ابو علی کتانیؒ کو دعاء تعلیم فرمائی

حضرت شیخ ابو علی کتانیؒ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے خواب میں ایک حسین و خوبرو شخص سے پوچھا کہ تو کون ہے؟ اس نے جواب دیا کہ میرا نام تقویٰ ہے اور میرے مسکن غمزدہ قلوب ہیں۔ پھر میں نے خواب میں ایک بدشکل عورت سے سوال کیا کہ تو کون ہے؟ اس نے جواب دیا کہ میں معصیت ہوں اور اہل نشاط کے قلوب میں رہتی ہوں۔ چنانچہ بیداری کے بعد میں نے یہ عہد کر لیا کہ مسرور زندگی کے بجائے ہمیشہ غمگین زندگی بسر کروں گا۔

آپ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے ایک شب میں اکیاون مرتبہ حضور ﷺ کو خواب میں دیکھ کر آپ سے مسائل کی تحقیق کی پھر ایک شب خواب میں میں نے حضور ﷺ سے عرض کیا کہ مجھ کو کوئی ایسا عمل بتا دیجئے کہ حرص و ہوس کا خاتمہ ہو جائے۔ آپ نے فرمایا کہ روزانہ چالیس مرتبہ دعا پڑھ لیا کرو۔ یَاحَیُّ قَیُّوْمُ لَآاِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ اَبَدًا۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۲۲۹ فرالدین عطارؒ)

جہیم بن الصلتؒ کا خواب

قریش پورے سازو سامان کے ساتھ گاتے بجاتے روانہ ہوئے جب مقام جحفہ میں پہونچے تو جہیم بن صلت نے یہ خواب دیکھا کہ ایک شخص گھوڑے پر سوار ہے اور ایک

اونٹ اس کے ہمراہ ہے وہ آکر کھڑا ہوا اور یہ کہتا ہے قتل ہوا عتبہ بن ربیعہ اور شیبہ بن ربیعہ اور ابوالحکم بن ہشام یعنی ابوجہل۔ اور امیہ بن خلف اور فلاں فلاں۔ بعدازاں اس شخص نے اونٹ کے ایک برچھا مار کر لشکر میں چھوڑ دیا، لشکر میں کوئی خیمہ ایسا نہ رہا جس پر اس کے خون کے چھینٹے نہ پڑے ہوں۔ ابوجہل کو جب اس کی خواب کی اطلاع ہوئی تو بہت برہم ہوا اور یہ کہا کہ یہ بنی عبدالمطلب میں دوسرا نبی پیدا ہوا ہے۔ کل کو جب مقابلہ ہوگا تب اس کو معلوم ہو جائے گا کہ جنگ میں ہم سے کون قتل ہوگا۔

حضرت عدیؓ جن کو رسول اللہ ﷺ نے ابوسفیان کے قافلہ کے جاسوسی کے لئے روانہ فرمایا تھا جب مقام بدر پر پہونچے تو ایک ٹیلے کے نیچے جہاں پانی کا چشمہ تھا اپنے اونٹوں کو بٹھا دیا اتنے میں دو عورتیں دکھائی دیں جن میں سے ایک دوسری پر اپنے قرضہ کا تقاضہ کرتی تھیں تو اس نے کہا کل یا پرسوں قریش کا قافلہ شام سے آنیوالا ہے اس وقت محنت مزدوری سے جو کماؤں گی اس سے تیرا حق ادا کر دوں گی۔

مجدی بن عمر جہنی بھی پانی کے چشمہ پر موجود تھا اور یہ تمام گفتگو سن رہا تھا جب قرض دار عورت نے قرض خواہ عورت سے یہ کہا کہ کل یا پرسوں قریش کا قافلہ آنیوالا ہے۔ اس وقت قافلہ کا کچھ کام کر کے تیرا حق ادا کر دوں گی تو مجدی نے کہا یہ سچ کہتی ہے اور یہ کہہ کر بیچ بچاؤ کرا دیا اور حضرت عدیؓ کے چلے جانے کے بعد ابوسفیان، رسول اللہ ﷺ کی نقل و حرکت کی خبر لینے کی غرض سے اس مقام پر پہونچا تو مجدی بن عمرو سے دریافت کیا کہ کیا تم نے کسی کو یہاں آتے دیکھا ہے؟ مجدی نے کہا کہ کسی کو نہیں دیکھا صرف دو سواروں کو دیکھا کہ اس ٹیلے کے نیچے آکر اونٹ بٹھائے اور پانی پلایا اور مشکیزہ پانی سے بھر کر چل دیئے ابوسفیان فوراً اس مقام پر پہونچا وہاں کچھ مینگنیاں پڑی ہوئی تھیں ایک مینگنی کو اٹھا کر توڑا اس میں سے ایک گٹھلی برآمد ہوئی۔ ابوسفیان نے اس گٹھلی کو دیکھ کر کہا کہ خدا کی قسم یثرب (مدینہ) کے کھجور کی گٹھلی ہے فوراً وہاں سے واپس ہوا اور قافلہ کا رخ بدل دیا اور ساحل کے تمام راستہ سے قافلے کو بچا کر صحیح سالم لے گیا اور قریش کو یہ پیغام دے کر بھیجا۔

أَنَّكُمْ اِنَّمَا خَرَجْتُمْ لِتَمْنَعُوْا عِيْرَكُمْ وَرِجَالَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ وَقَدْ نَجَّاهَا اللّٰهُ فَارْجِعُوْا یعنی تم صرف اس لئے نکلے تھے کہ قافلہ کو اور اپنے آدمیوں کو اور اپنے اموال کو بچالو اللہ نے سب کو بچالیا، لہٰذا تم سب مکہ واپس ہو جاؤ۔ (سیرۃ المصطفیٰ صفحہ ۱۹۶/۱۹۵، حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلوی)

خواب کے ذریعہ حضرت ذوالنون مصریؒ کا رتبہ معلوم ہوا

منقول ہے کہ حضرت ذوالنون مصریؒ سے مرض الموت میں لوگوں نے سوال کیا کہ آپ کی کس چیز کو طبیعت چاہتی ہے فرمایا میری خواہش صرف یہ ہے کہ موت سے قبل مجھے آگاہی حاصل ہو جائے۔ پھر آپ نے یہ شعر پڑھا۔

اَلْخَوْفُ اَمْرَضَنِیْ وَالشَّوْقُ اَحْرَقَنِیْ   اَلْحُبُّ اَفْنَانِیْ وَاللّٰهُ اَحْيَانِیْ

خوف نے مجھے بیمار کر دیا اور شوق نے مجھے جلا ڈالا محبت نے مجھے فنا کر دیا اور اللہ نے مجھے جلا دیا۔ اسکے بعد آپ پر غشی طاری ہو گئی اور کچھ ہوش آنے کے بعد جب یوسف بن حسینؒ نے وصیت کرنے کیلئے عرض کیا تو فرمایا کہ اس وقت میں خدا کے احسانات میں گم ہوں اس وقت کوئی اور بات نہ کرو۔ اس کے بعد انتقال ہو گیا۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔

آپ کے انتقال کی شب میں ستر اولیاء کرام کو حضور اکرم ﷺ کی زیارت ہوئی اور حضور ﷺ نے فرمایا کہ میں خدا کے دوست ذوالنون مصریؒ کے استقبال کیلئے آیا ہوں۔

(تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۹۲ فرید الدین عطارؒ)

مرزا صاحب کا ایک شخص کیلئے دعا کرانا

ایک مرید جن کا نام مرزا تھا نے حضرت مجدد الف ثانیؒ سے عرض کیا کہ میرا ایک قرابت دار مر گیا ہے۔ اس کی بخشش کی دعا فرمائیے۔ آپ نے بعد تضرع بجناب الٰہی فرمایا کہ الحمد للہ اس کی مغفرت ہو گئی۔ رات کو میت نے بھی آ کر خواب میں بیان کیا کہ حضرت کی دعا سے میری بخشش ہو گئی۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۲۶۸ مؤلف مولانا محمد حسن نقشبندیؒ)

ایک گناہگار کی بخشش

ایک گنہگار کو مرنے کے بعد کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ اللہ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ اس نے جواب میں کہا کہ ایک دن میں ایک مدرسہ کی طرف سے گزرا اور ایک پڑھنے والے نے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھا، اسے سن کر میرے دل میں اللہ کے نام کی شیرینی (مٹھاس) نے اثر کیا اور اسی وقت میں نے سنا کہ کوئی کہنے والا کہہ رہا ہے "ہم دو چیزوں کو جمع نہ کریں گے (۱) اللہ کے نام کی لذت (۲) موت کی تلخی" پھر مرنے کے بعد پتہ چلا کہ اللہ نے مجھے بخش دیا ہے۔

رحمت حق "بہا" نہ می جوید رحمت حق "بہانہ" می جوید

(فیضان سنت صفحہ ۱۰۵ بحوالہ مجالس المؤمنین ۔ مولانا الیاس قادری)

ایک درویش کا خواب

ایک شخص نے اپنے آپ کو فقراء کے ہاتھ انہیں کے حق ادا کرنے کے واسطے فروخت کیا، لوگوں نے پوچھا کہ ایسا کیوں کرتے ہو اور اپنے آپ کو کیوں بیچتے ہو؟ کہنے لگا اے قوم یہ فعل ایک ایسے امر کی وجہ سے کیا ہے جس سے مجھے اللہ تعالیٰ نے مطلع کیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ ایک دن میں سویا ہوا تھا خواب میں دیکھا کہ دو فرشتے میرے سامنے آ کر کھڑے ہوئے۔ ایک نے پوچھا کہ تم ارشاد خداوندی اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَكَ عَلَیْهِمْ سُلْطَانٌ کے متعلق کیا کہتے ہو؟ میں نے کہا خدا جانے، انہوں نے کہا جواب دینا تو ضروری ہے۔ میں نے کہا کہ جو شخص اللہ کا بندہ ہوتا ہے اس پر اس کے دشمن کا بس نہیں چلتا۔ دوسرے فرشتے نے پوچھا عبد کے کیا اوصاف ہوتے ہیں؟ میں نے کہا خدا جانے۔ اس نے کہا جواب تو تمہیں ضرور ہی دینا ہوگا۔ میں نے کہا عبد کی صفت یہ ہے کہ آقا کے حکم کی فرمانبرداری کرے اور اسکے جملہ ممنوعات سے پرہیز کرے۔ یہ سن کر وہ غائب ہو گئے۔ جب میں صبح کے وقت

اٹھا تو اپنی حالت کو سوچنے لگا تو اپنے کو عبودیت کے قابل نہ پایا نہ مراقبہ کے۔ اور نہ سوائے فقراء کے کسی کو جامع ان صفات محمودہ کا پایا۔ پھر بھی خیال کیا کہ اپنے آپ کو ان کے ہاتھ فروخت کر دوں تا کہ بندوں ہی کا غلام رہوں اور اب میں غلاموں کا غلام ہوں، پھر رو کر کہا قسم ہے اسکے حق کی کہ میں نے اپنے کو نہ اس کی مجالست اور مراقبہ کے قابل پایا اور نہ ان کی خدمت کے لائق پایا۔ (روضۃ الریاحین، قصص اناولیاء جلد دوم صفحہ ۲۱۳ امام موحد یکلی ابی محمد عبداللہ ابن مسعد یکلی یافعی)

قاضی ثناء اللہؒ پانی پتی کا خواب

لڑکپن کے ایام میں اپنے جد شریف حضرت شیخ جلال پانی پتی کو خواب میں دیکھا اور اپنے حال پر نہایت مہربان پایا۔ اسی طرح ایک بار حضرت غوث پاکؒ کو خواب میں دیکھا کہ گویا کہ حضرت نے خرماتر آپ کو عطا فرمایا ہے۔ ابتداء میں آپ حضرت شیخ الشیوخ خواجہ محمد عابدؒ سے اخذ طریق اور ان کی توجہات سے تابفنا قلبی پہونچے بعد ازاں ان کے ایماء سے حضرت مرزا مظہر جانجاناں شہیدؒ کی خدمت میں کسب فیوض شروع کیا۔ اور بکمال شریعت تمام سلوک طریقہ احمدیہ حاصل کیا غرض اٹھارہ سال کی عمر میں تحصیل علوم ظاہری و باطنی سے فارغ ہوئے۔ حضرت مرزا صاحب قدس سرہ، نے آپ کو علم الہدیٰ کا خطاب دیا تھا۔ اور فرمایا کرتے تھے کہ ان کی نسبت علو میں فقیر کی نسبت کے برابر ہے البتہ عرض اور قوت میں فرق ہے۔ اور یہ میرے ضمنی ہیں اور جو فیض کہ مجھ کو پہونچتا ہے اس میں یہ شریک ہیں اور ان کا نیک و بد میرا نیک و بد ہے۔ اور بوجہ اجتماع کمالات ظاہری و باطنی یہ عزیز ترین موجودات ہیں۔

(مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۲۳۰ مؤلف: مولوی محمد حسن نقشبندی)

پرندے نے شفاء کیلئے خدا کے حضور دعا کی

حضرت ابوبکر واسطیؒ نے فرمایا کہ ایک دن میں کسی کام سے باغیچہ میں پہنچا تو ایک چھوٹے سے پرندے نے میرے سر پر اڑنا شروع کیا اور میں نے اس کو پکڑ کر جب اپنے

ہاتھ میں دبالیا تو ایک اور چھوٹا سا پرندہ آیا اور میرے سر پر چیخنے لگا اس وقت مجھے یہ خیال آیا کہ میرے ہاتھ میں جو پرندہ ہے وہ یا تو اس آنے والے پرندے کا بچہ ہے یا اس کی مادہ ہے۔ چنانچہ میں نے ازراہِ ترحم اس پرندے کو چھوڑ دیا لیکن اس کے بعد سے جو میں بیمار ہوا تو مسلسل ایک سال تک بیمار پڑا رہا پھر ایک رات میں نے خواب میں حضور اکرم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہو کر عرض کیا کہ اپنی بیماری و لاغری کی وجہ سے ایک سال سے بیٹھ کر نماز ادا کرتا رہا ہوں لہٰذا آپ میرے لئے دعا فرمادیں لیکن حضور ﷺ نے فرمایا کہ یہ حالت اس پرندے کی شکایت کی وجہ سے ہوئی ہے جو اس نے اللہ کے حضور میں کی ہے۔ اس لئے مجھ سے کسی قسم کی معذرت بے نتیجہ ہے پھر ایک دن اسی بیماری کے بعد جب میں تکیہ کے سہارے بیٹھا ہوا تھا۔ اچانک ایک بڑا سانپ بلی کے بچے کو منہ دبائے ہوئے نمودار ہوا اور میں نے اس کو ایسا ڈنڈا مارا کہ وہ بچہ اس کے منہ سے نکل گیا، اور ایک بلی آ کر اس کو اپنے ساتھ لے گئی جس کے جاتے ہی میں فوراً صحت یاب ہو گیا۔ اور کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے لگا۔ پھر اسی شب حضور اکرم ﷺ کو خواب میں دیکھ کر عرض کیا کہ میں آج بالکل تندرست ہو گیا ہوں تو آپ نے فرمایا کہ ایک بلی نے اللہ کی بارگاہ میں تیرے لئے دعا کی اور شکریہ ادا کیا۔

(تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۱۴۱۔ فریدالدین عطار)

حضرت عبداللہؒ کو حضور ﷺ کی نصیحت

حضرت عبداللہ فرمایا کرتے تھے کہ روم کے جنگل میں میں نے ایک ایسے راہب کی نعش دیکھی جس کو جلا دینے کے بعد لوگوں نے اس کی راکھ جب اندھوں کی آنکھوں میں لگائی، تو ان کی بصارت واپس آ گئی اسی طرح ہر قسم کا مریض اس کی راکھ سے صحت یاب ہو گیا۔ یہ واقعہ دیکھ کر مجھے خیال آیا کہ جب ان لوگوں کا دین ہی باطل ہے تو پھر یہ چیز ان کو کیسے حاصل ہو گئی؟ چنانچہ اسی شب خواب میں حضور اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ اے

خفیف العقل جب باطل دین والوں میں صدق وریاضت سے یہ اثر پیدا کر دیتی ہے تو پھر دین حق والوں کے صدق وریاضت کا کون اندازہ لگا سکتا ہے۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۲۲۸ فرید الدین عطارؒ)

خواب میں حضرت جعفر جلدیؒ کو حضور ﷺ نے تصوف کی حقیقت بیان فرمائی

ایک مرتبہ آپ نے حضور اکرم ﷺ کو خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ تصوف کیا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تصوف اس حالت کو کہتے ہیں جس میں مکمل طور پر ربوبیت کا اظہار ہونے لگتا ہے اور عبودیت فناء ہو جاتی ہے فرمایا کہ تکوین، فقراء کا ایک ایسا مقام ہے جس کے ذریعہ مراتب عظیم حاصل ہونے لگتے ہیں۔ اور جو درویش تکوین سے بہرہ مند نہیں ہوتا وہ مراتب میں ترقی ہرگز حاصل نہیں کر سکتا فرمایا کہ اگر تم کسی درویش کو زیادہ کھانے والا پاؤ تو سمجھ لو کہ وہ خامی سے خالی نہیں ہے۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۳۲۸ فرید الدین عطارؒ)

مولانا غلام علی شاہؒ کے خواب

فرمایا کہ ایک مرتبہ خواب میں ایک شخص نے مجھ سے آ کر کہا کہ جناب رسول ﷺ تمہارے منتظر بیٹھے ہیں۔ بکمال شوق حاضر ہوا۔ آپ نے معانقہ فرمایا۔ تا وقت معانقہ آپ کی شکل اپنی تھی۔ بعد ازاں حضرت امیر کلالؒ کی شکل پر ہو گئی۔ فرمایا کہ ایک بار قبل از عشاء سو گیا۔ حضرت رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا۔ آپ نے منع فرمایا۔ اور وعید بیان کی۔ فرمایا کہ ایک مرتبہ جناب رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا میں نے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ مَنْ رَاٰنِیْ فَقَدْ رَاَی الْحَقَّ آپ کی حدیث ہے۔ فرمایا۔ ہاں فرمایا کہ ہر روز تحمید و تسبیح پڑھ کر اس کا ثواب جناب رسول اللہ ﷺ کی روح مبارک پر بھیج کر سویا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ ترک ہو گیا۔ خواب میں دیکھا کہ جناب رسول اللہ ﷺ اسی حلیہ سے کہ

جو شمائل ترمذی میں لکھا ہے تشریف لائے اور شکایت فرمائی کہ ایک مرتبہ خوف آتش دوزخ کا نہایت غلبہ ہوا آنحضرت ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ تشریف لائے ہیں۔ اور فرماتے ہیں کہ جو مجھ سے محبت رکھتا ہے۔ دوزخ میں نہیں جائیگا۔ فرمایا کہ ایک مرتبہ جناب رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا فرمایا تیرا نام عبداللہ اور عبدالرحمن۔ فرمایا کہ ایک مرتبہ حضرت مجددؒ تشریف لائے اور فرمایا کہ تو میرا خلیفہ ہے۔ (بحوالہ تعلیم مجددیہ صفحہ ۳۲۶، ۳۲۷)

خواب کے ذریعہ ایک سخی کو حضور ﷺ نے حکم فرمایا

ایک غریب شخص تھا جس پر پانچ سو درھم کا قرضہ تھا۔ اسے ایک رات سرکار مدینہ ﷺ کی خواب میں زیارت ہوئی۔ اس نے سرکار دو عالم ﷺ کی خدمت میں اپنی پریشانی عرض کی۔ سرکار دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم ابوالحسن کیسائی کے پاس جاؤ اور میری طرف سے اسے کہو کہ وہ تمہیں پانچ سو درہم دے۔ وہ نیشاپور میں سخی مرد ہے۔ ہر سال دس ہزار غریبوں کو کپڑے دیتا ہے۔ وہ اگر تم سے کوئی نشانی طلب کرے تو کہہ دینا "تم ہر روز دربار رسالت ﷺ میں سو بار درود پاک کا تحفہ پیش کرتے ہو۔ مگر کل تم نے درود پاک نہیں پڑھا۔"

وہ شخص بیدار ہوا اور ابوالحسن کیسائی کے پاس پہنچ گیا اور اپنا حال زار بیان کیا ساتھ ہی سرکار دو عالم ﷺ کا پیغام سنایا۔ تو ابوالحسن سنتے ہی وجد میں آ گئے اور تخت سے اتر کر دربار الٰہی میں سجدۂ شکر ادا کیا۔ پھر کہا "اے بھائی! یہ میرے اور اللہ عزوجل کے درمیان ایک راز تھا دوسرا کوئی اس راز سے واقف نہ تھا واقعی کل میں درود پاک پڑھنے سے محروم رہا تھا۔

پھر ابوالحسن کیسائی نے اپنے غلام کو حکم دیا کہ اس کو پانچ سو کے بجائے دو ہزار درھم دے دو، پھر کہا، اے بھائی! پانچ سو درھم سرکار دو عالم ﷺ کے حکم کی تعمیل میں پیش کر رہا ہوں، ایک ہزار درہم مدنی آقا ﷺ کی طرف سے پیغام اور بشارت لانے کا شکرانہ ہے اور یہ ایک ہزار درہم آپ کے یہاں قدم رنجہ فرمانے کا نذرانہ ہے۔ مزید کہا کہ آپ کو آئندہ جب بھی کوئی ضرورت پیش ہو میرے پاس ضرور تشریف لایا کریں۔ (بحوالہ فیضان سنت صفحہ ۷۰، مولانا الیاس قادری)

حضرت قطب الدین اولیاء

ابواسحاق ابراہیمؒ کو خواب کے ذریعہ رہنمائی

آپ فرمایا کرتے تھے کہ جو شخص زمانہ شباب میں عبادت کی جانب مائل ہوتا ہے اسکے باطن کو خدا تعالیٰ اپنے فضل سے روشن کر دیتا ہے اور چشمہ حکمت اس کی زبان سے جاری ہونے لگتے ہیں اور جو بچپن و جوانی میں خدا کی نافرمانی کرتا ہے، اور بڑھاپے میں تائب ہوتا ہے گو اسے فرمانبردار تو کہا جا سکتا ہے، لیکن کمال حکمت تک اس کی رسائی نہیں ہوتی پھر فرمایا کہ جب میں بچپن میں حصول علم میں مشغول تھا۔ اسی وقت سے مجھے راہ طریقت کا اشتیاق پیدا ہوا اور اس عہد میں یہ تین بزرگ بہت ہی صاحب فضیلت تھے۔ حضرت عبداللہ خفیف، حضرت حارث محاسبی، حضرت عمرو بن علی چنانچہ میں نے نماز استخارہ پڑھ کر سجدے میں دعاء کی کہ اے اللہ مجھے مطلع فرمادے کہ ان تینوں بزرگوں میں سے کسی کے دامن سے وابستگی اختیار کروں اس دعاء کے بعد مجھے سجدہ ہی میں نیند آگئی اور خواب میں ایک بزرگ اونٹ پر بہت سی کتابیں لادے ہوئے تشریف لائے اور مجھ سے فرمایا کہ تمام کتب حضرت عبداللہ خفیف کی ہیں اور انھوں نے یہ تمام کتب اونٹ سمیت تمہیں ارسال کی ہے چنانچہ خواب سے بیداری کے بعد میں یہ سمجھ گیا کہ مجھے حضرت عبداللہ کے دامن سے وابستہ ہو جانا چاہیے اس کے بعد حضرت شیخ اکابرؒ میرے پاس تشریف لائے اور حضرت عبداللہ خفیف کی بہت سی

کتابیں مجھے عطا کیں، اس واقعہ سے مجھے اور زیادہ یقین ہو گیا، اور میں حضرت عبداللہ خفیف کی خدمت میں حاضر ہو گیا۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۲۷ فرید الدین عطارؒ)

حضور ﷺ نے خواب میں مسجد کی بنیاد ڈالی

قطب الدین اولیاءؒ نے ایک مرتبہ تعمیر مسجد کا قصد کیا تو حضور اکرم ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ آپؐ اپنے دست مبارک سے مسجد کی بنیاد ڈال رہے ہیں۔ چنانچہ آپ نے بیداری کے بعد اسی بنیاد پر مسجد کی تعمیر شروع کر دی اور اتنی عظیم مسجد تعمیر کی جس میں تین صفیں آسکتی تھیں۔ اس کے بعد پھر ایک شب آپ نے حضور اکرم ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ حضور صحابہ کرام کے ہمراہ مسجد کی توسیع فرما رہے ہیں۔ چنانچہ آپ نے مسجد کو اسی قدر وسعت دی کہ جتنی خواب میں دیکھی تھی۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۲۷ فرید الدین عطارؒ)

حضور ﷺ نے خواب میں مدد کا حکم دیا

حضرت شیخ ابوالحسن بن حارث لیثیؒ جو کہ پابند شریعت اور متبع سنت اور درود شریف کی کثرت کرنے والے بزرگ تھے۔ فرماتے ہیں:

مجھ پر گردش کے دن آ گئے، فقر و تنگدستی یہاں تک بڑھی کہ فاقہ کی نوبت آ گئی۔ اسی عالم فاقہ مستی میں عید کی رات آ گئی۔ میں بے حد پریشان تھا کہ صبح عید کا دن ہے بچوں کیلئے نہ کوئی نئے کپڑے ہیں اور نہ ہی کھانے پینے کی چیزیں۔ ابھی رات کی چند گھڑیاں گزری ہوں گی کہ کسی نے دروازے پر دستک دی۔ جب میں نے دروازہ کھولا تو ہاتھوں میں قندیلیں اٹھائے کچھ لوگ دروازہ پر کھڑے ہیں۔ میں بے حد پریشان تھا کہ نہ جانے اس وقت یہ لوگ کیوں کھڑے ہیں کہ ان میں سے ایک خوش پوش شخص جو اس علاقہ کا رئیس تھا۔ آگے بڑھا اور اس نے بتایا الحمدللہ ابھی ابھی میں سو رہا تھا کہ میری قسمت کا ستارہ چمک اٹھا، کیا دیکھتا ہوں کہ شہنشاہ کونین ﷺ غریب خانہ پر تشریف لائے ہیں اور مجھ سے فرما رہے ہیں۔ ''ابوالحسن

اور اس کے بچے بڑی تنگدستی اور فقر وفاقہ کے دن گزار رہے ہیں۔ تجھے اللہ عزوجل نے بہت کچھ دے رکھا ہے۔ جا، اور جا کر ان کی خدمت کر، اس کے بچوں کیلئے کپڑے بھی ساتھ لیتا جا اور کچھ خرچ کیلئے بھی دے آنا کہ وہ اچھے طریقے سے عید کر سکیں، اور خوش ہو جائیں۔" یہ کچھ سامان عید ہیں قبول فرمائیں اور میں درزی کو بھی ساتھ لیتا آیا ہوں۔ آپ بچوں کو بلا لیں تاکہ ان کے لباس کا ناپ لے کر ان کے کپڑے تیار کر دیئے جائیں۔ پھر اس رئیس نے درزیوں کو حکم دیا کہ پہلے بچوں کے کپڑے تیار کرو اور بعد میں بڑوں کے۔ لہٰذا صبح ہونے سے پہلے پہلے سب کچھ تیار ہو گیا اور صبح گھر والوں نے خوشی خوشی عید منائی۔

تیرے کرم سے اے کریم ہمیں کون سی شے ملی نہیں
جھولی ہماری تنگ ہے تیرے یہاں کمی نہیں

(بحوالہ۔ ماہنامہ [illegible] فیضان سنت صفحہ ۱۲۸ [illegible] کراچی [illegible])

حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب مدظلہ کا خواب

عارف باللہ شیخ کامل حضرت مولانا شاہ حکیم زکی الدین احمدؒ (پرنامبٹ تمل ناڈو) کے ایک عقیدت مند اور مسیح الامتؒ کے مرید نے حیدرآباد سے لکھا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت حکیم صاحب کی پیشانی پر "محمد ﷺ" لکھا ہوا ہے۔ یہ دیکھ کر حضرت والاؒ نے فرمایا کہ یہ مبشرات میں سے ہے۔ اہل محبت کو ایسے خواب نظر آتے ہیں۔ پرنامبٹ کے حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب زید مجدھم (امام وخطیب مسجد چوک پرنامبٹ) نے ہمارے حضرت حکیم صاحب سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ آپ کے دواخانہ میں حضور اکرم ﷺ تشریف لائے ہیں، اور لیٹے ہوئے ہیں، اس پر حضرت حکیم صاحبؒ کو بے حد خوشی ہوئی اور فرمایا کہ میرے لئے اور مفتی صاحب کے لئے یہ مبشرات میں سے ہے۔

حضرت حاذق الامت کو کئی مدارس عربیہ اور اسکولوں سے تعلق ہے کہیں سرپرستی کہیں ٹرسٹی کہیں رکنیت کی ذمہ داری ہے۔ بفضلہ تعالیٰ سب کی نگرانی فرماتے ہیں۔ اگر کسی

عربی مدرسہ کے طالب علم کوئی کتاب حضرت والا سے پڑھنا چاہتے ہیں اعزازی طور پر درس بھی دیتے ہیں۔ اکثر بعد نماز صبح درس ہوتا ہے۔ حضرت کے تین صاحبزادے ہیں اور ایک دختر۔ حکیم رضی الدین احمد صاحب۔ حکیم کبیر الدین صاحب۔ حکیم ناصر الدین احمد صاحب مدظلہم العالی۔ بحمد اللہ تعالیٰ تینوں طبیب ہیں۔ حضرت والا کی دعاؤں سے ہر طرح آسودہ ہیں۔ تعلیم یافتہ اور خوش اخلاق اطباء میں سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مزید ترقی اور برکات سے مالا مال فرمادے۔ آمین ثم آمین۔ حضرت والا کی دختر نیک اختر وجیہہ بانو (آپا جان) اہلیہ عتیق اللہ صاحب بیدر اس میں رہتی ہیں۔

(الطاف ذکریہ صفحہ ۱۰۹۔ ملفوظات مولانا حکیم زکی احمد مدظلہ العالی بتالیف مولانا محمد الطاف عزیز مرزا پوری)

حضرت شیخ محمد قادری کو

خواب میں حضور ﷺ نے گود میں اٹھالیا

حضرت شیخ محمد قادریؒ نے اپنی کتاب باقیات صالحات میں تحریر فرمایا ہے کہ مجھ پر جو اللہ عزوجل کے احسانات ہیں۔ منجملہ ایک یہ ہے کہ میں مدینہ منورہ میں مقیم تھا ایک بار خواب میں سید الکونین ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا۔ سرکار مدینہ نے بڑا اکرم فرمایا مجھے گود میں اٹھالیا اور اتنا قریب کیا کہ میرا سینہ سرکار ﷺ کے سینۂ انور سے، میرا منھ دہن مبارک سے اور میری پیشانی سرکار کی نورانی پیشانی کے برابر ہوگئی۔ سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کیا کرو۔ میں تم سے بہت خوش ہوں۔

یہی آرزو ہو جو سرخرو، ملے دو جہاں کی آبرو

میں کہوں غلام ہوں آپ کا، وہ کہیں کہ ہم کو قبول ہے

(سعادۃ الدارین لیضان سنت صفحہ ۱۸۹ از مولانا الیاس قادری)

شاہ ابوسعیدؒ کے مرید کا خواب

ایک مرتبہ اہل خانہ میں نزاع ہوا۔ اور بہت شور وشغب ہوا، رات کے وقت میں نے خواب میں دیکھا کہ جناب سرکار دو عالم ﷺ خانقاہ میں تشریف لاتے ہیں۔ اور بغضب تمام فرمایا کہ فلاں فلاں شخص کو خانقاہ سے نکال دو۔ اس شخص کی اس خوف سے کہ کہیں میرا نام بھی آپ نہ لے دیں۔ آنکھ کھل گئی یہ حیران و پریشان آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ اس وقت تہجد کے واسطے وضو کرتے تھے، اس کو دیکھ کر فرمایا کہ تم ایسے کیوں گھبراتے ہو؟ تمہارا تو نام نہیں لیا اور بعد نماز صبح آپ نے جن جن شخصیتوں کا جناب رسول اللہ ﷺ نے نام لیا تھا، خانقاہ سے نکال دیا۔ آپ زیارت حرمین کو تشریف لے گئے وہاں کے تمام مشائخ اور مفتی آپ سے بکمال تعظیم پیش آئے اور تین مہینے تک آپ کی صحبت سے مستفیض ہوئے۔

(مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۳۴۳ مولف: مولوی محمد حسن نقشبندی)

شاہ محمد عمرؒ کا خواب

اپنے والد بزرگوار کے انتقال کے بعد بوجہ غلبہ تواضع طالبین کے مرید کرنے میں آپ کو تردد ہوا۔ خواب میں دیکھا کہ حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبندیؒ تشریف لائے ہیں اور اپنی کلاہ شریف آپ کو پہنائی۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۳۴۴ مولف مولوی محمد حسن نقشبندی)

حضرت شاہ ولی اللہؒ کا خواب

حضرت شاہ ولی اللہؒ فیوض حرمین میں تحریر فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد صاحب نے ان الفاظ کے ساتھ درود شریف پڑھنے کا حکم دیا تھا،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

میں نے خواب میں اس درود شریف کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت گرامی میں پڑھا تو آپ ﷺ اسے پسند فرمایا۔

شاہ صاحب نے فرمایا کہ جو کچھ بھی اس خاندان کو حاصل ہوا اسی درود شریف کی برکت سے حاصل ہوا اس کو جس طرح بھی پڑھو مجرب ہے۔ (فضائل درود شریف بحوالہ حضرت مولانا اشرف علی تھانوی)

حضرت سید احمد شہیدؒ کا خواب

ایک بار خواب میں حضرت محمد الرسول اللہ ﷺ نے حضرت سید احمد شہید کو منہ میں تین چھوارے دیئے اور بہت محبت اور شفقت سے کھلائے، جب آپ بیدار ہوئے تو ان کی شیرینی آپ کے ظاہر و باطن سے ظاہر تھی، اس کے بعد ایک روز سید صاحبؒ نے خواب میں حضرت علیؓ اور حضرت بی بی فاطمہؓ کو دیکھا۔ حضرت علیؓ نے اپنے دست مبارک سے آپ کو اس طرح نہلایا جس طرح باپ اپنے بچوں کو نہلاتے دھلاتے ہیں اور حضرت بی بی فاطمہؓ نے اپنے دست مبارک سے ایک لباسِ فاخرہ آپ کو پہنایا۔ اس کے بعد طریقہ محمدیؐ کے کمالات آپ سے ظاہر ہونے لگے۔ (صراط مستقیم از حضرت اسماعیل شہید صفحہ ۱۶۵)

ایک افریقی مسلمان کا خواب

ایک افریقی رئیس سرکار دو عالم ﷺ بے کسوں کے مددگار، امت کے حال سے خبردار، محبوب ابرار، شفیع روز شمار ﷺ کے روضۂ پرانوار پر حاضر ہوا اور قدمین شریفین کی سیدھ میں دھرنا مار کر بیٹھ گیا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ جب تک شربت دیدار نہیں پیوں گا، کھانا نہیں کھاؤں گا، یہی رٹ لگاتا رہا۔ پورا دن گزر گیا، دوسرا دن آ گیا وہیں جم کر بیٹھا رہا، مطالبۂ دیدار جاری رہا، دوسرا دن بھی یوں ہی گزر گیا، کھانا نہیں کھایا، تیسرا دن آیا بھوک سے نڈھال ہو چکا تھا۔ عصر کی نماز کے بعد نقاہت سے غشی طاری ہوگئی۔ بے ہوش ہوگیا آنکھیں تو کیا بند ہوئیں دل کی کھڑکیاں کھل گئیں۔ بالآخر بے کسوں کے آقا ﷺ کو رحم آ ہی گیا۔ رحم تو شروع ہی سے تھا مگر مرضی! دیوانے کو ٹھونک بجا کر دیکھا جا رہا ہوگا۔ ہوسکتا ہے کہ تڑپنے والے کی ادا! پسند آ گئی ہو اور مزاج یار میں آیا ہو کہ ذرا تڑپنے دو، بہرحال پردہ اٹھ ہی دیا، سرہانے تشریف

لے آئے۔ اپنے دیوانے کیلئے روٹی بھی ساتھ لیتے آئے، نہایت ہی شفقت سے اپنے بھوکے عاشق کو اپنے رحمت بھرے ہاتھ سے روٹی کھلائی شربت دیدار بھی پلایا پھر تشریف لے گئے، ابھی روٹی کا ٹکڑا منہ میں ہی تھا کہ آنکھ کھل گئی۔ اتنے میں ایک عرب صاحب تشریف لائے اور روٹی کا بقیہ ٹکڑا مانگ لیا، دیدیا اس نے کھالیا، کہا چلئے، چلدئے، باہر کار کھڑی تھی۔ بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ بیٹھ گئے، کار فراٹے بھرنے لگی، تھوڑی ہی دیر کے بعد کار ایک عالی شان عمارت کے پاس آ کر رک گئی۔ عمارت کے اندر داخل ہوئے۔ بیٹھے۔ اب عرب صاحب دست بستہ عرض کر رہے ہیں۔ عالی جاہ جو کچھ حاجت ہو فرمایئے۔ کہا اللہ نے بہت کچھ دے رکھا ہے۔ ایک تمنا تھی وہ بھی سرکار ﷺ نے پوری کر دی، سرکار کو سرکار سے مانگنا تھا مل گئے۔

تجھ کو تجھی سے مانگوں تو سب کچھ مل جائے
سو سوالوں سے یہی ایک سوال اچھا ہے

عرب صاحب نے بتایا کہ بات یہ ہے کہ ابھی کچھ ہی دیر قبل میری آنکھ لگ گئی اور مجھے سرکار مدینہ ﷺ کی زیارت ہوئی اور سرکار مدینہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا:

میرے قدمین شریفین میں جلد پہونچو وہاں میرا ایک دیوانہ ملے گا اس کے پاس روٹی کا ٹکڑا ہوگا اس سے لیکر تم کھالینا۔ اور پھر اپنے گھر لا کر اس کی خدمت کرنا۔

بھر کے جھولی میری میرے سرکار نے
مسکرا کر کہا اور کیا چاہئے؟

(ماخوذ از ماہنامہ نقوش جلد ہشتم)

شاہ محمد مظہرؒ کی والدہ کا خواب

فرمایا کہ جب میں والدہ معظمہ رحمۃ اللہ علیہا کے شکم میں تھا۔ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ گویا چاند گود میں آ گیا ہے جب اس خواب کو جد امجد قدس سرہ سے بیان کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تمہارا یہ لڑکا چاند کی مانند منور ہوگا۔

ایک سال کی عمر تھی کہ ایک روز آپ کے جد امجد آپ کو گود میں لئے ہوئے تھے۔ انہوں نے آپ کو چوم کر سونگھ کر فرمایا کہ اس لڑکے میں اولوالعزمیت کی بو آتی ہے۔ ابھی آپ بچہ ہی تھے کہ آپ نے حق سبحانہ وتعالیٰ کو خواب میں دیکھا اور ایک مرتبہ انہیں ایام میں حضرت جبریل علیہ السلام وحضرت پیغمبر ﷺ کی خواب میں زیارت ہوئی نو سال کی عمر تھی کہ حفظ قرآن شریف سے فارغ ہو کر کتب درسیہ دینیہ کی تحصیل کی جانب مصروف ہوئے، صغرسنی ہی میں ایک وقت خاص میں حضرت والد ماجد نے آپ کو طلب فرما کر بیعت کیا اور مراقبۂ حدیث تعلیم کیا، بائیس سال کی عمر میں علوم ظاہر وسلوک باطن سے فارغ ہو گئے بعد ازاں آپ کو شوق زیارت بیت اللہ وروضۂ رسول اللہ ﷺ ہوا۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۳۳۶)

حضرت عقبہؒ بن غلام نے حور کو خواب میں دیکھا

آپ نہ کبھی عمدہ کھانا کھاتے اور نہ کبھی اچھا لباس پہنتے ایک مرتبہ آپ کی والدہ نے فرمایا کہ اے عتبہ اپنی حالت پر رحم کر، آپ نے عرض کیا میری خواہش تو یہ ہے کہ روز محشر مجھ پر رحم کیا جائے جو ہمیشہ کیلئے سودمند ہو، دنیا تو چند روزہ ہے اگر یہاں کی تکالیف سے قیامت کی تکالیف دور ہو جائیں تو بڑی خوش بختی ہے۔

متواتر کئی روز بیدار رہ کر یہ جملہ دہراتے رہے کہ اے اللہ خواہ مجھ کو عذاب میں مبتلا کر یا معاف فرما دے ہر حال میں تو میرا دوست ہے، ایک مرتبہ خواب میں ایک حور کو یہ کہتے ہوئے دیکھا کہ اے عتبہ میں تم پر فریفتہ ہو گئی ہوں اور میری خواہش ہے کہ تم کبھی ایسا کام نہ کرنا جو ہماری جدائی کی شکل میں نمودار ہو، فرمایا میں تو دنیا کو طلاق دے چکا ہوں اور تجھ سے وصال کے وقت تک کبھی دنیا کی طرف نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھوں گا۔

(تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۷۳ فرید الدین عطارؒ)

بذریعہ خواب

رابعہ بصریؒ کی ولادت پر بصرہ کے حاکم کو حضور ﷺ کا حکم

ولادت کی شب میں آپ کے والد کے یہاں نہ تو اتنا تیل تھا کہ جس سے ناف کی مالش کی جاتی اور نہ اتنا کپڑا تھا کہ جس میں آپ کو لپیٹا جاسکتا حتیٰ کہ بدحالی کا یہ عالم تھا کہ گھر میں چراغ تک نہ تھا اور چونکہ آپ اپنی تین بہنوں کے بعد تولد ہوئیں اسی مناسبت سے آپ کا نام رابعہ رکھا گیا اور جب آپ کی والدہ نے والد سے کہا کہ پڑوس میں سے تھوڑا سا تیل مانگ لاؤ تا کہ گھر میں کچھ روشنی ہوجائے تو آپ نے شدید اصرار پر ہمسایہ کے دروازہ پر صرف ہاتھ رکھ کر گھر میں آکر کہہ دیا کہ وہ دروازہ نہیں کھولتا، کیونکہ آپ یہ عہد کر چکے تھے کہ خدا کے سوا کبھی کسی سے کچھ طلب نہ کروں گا۔

اسی پریشانی میں نیند آگئی اور خواب میں حضورؐ کی زیارت ہوئی۔ اور آپؐ نے تسلی و تشفی دیتے ہوئے فرمایا کہ تیری یہ بچی بہت ہی مقبولیت حاصل کریگی اور اس کی شفاعت سے میری امت کے ایک ہزار افراد بخش دیے جائیں گے۔ اس کے بعد حضورؐ نے فرمایا کہ والیٔ بصرہ کے پاس ایک کاغذ پر تحریر کر کے لے جاؤ کہ تو ہر یوم ایک سو مرتبہ مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ اور شب جمعہ میں چار سو مرتبہ لیکن آج جمعہ کی جو رات گزری ہے اس میں تو درود بھیجنا بھول گیا لہذا بطور کفارہ حامل ہذا کو چار سو دینار دیدے۔ صبح کو اٹھ کر آپ بہت روئے اور خط تحریر کر کے دربان کے ذریعہ والیٔ بصرہ کے پاس بھیج دیا۔ اس نے مکتوب پڑھتے ہی حکم دیا کہ حضور ﷺ کی یاد آوری کے شکرانے میں ہزار درہم تو فقراء میں تقسیم کر دو اور چار سو دینار اس شخص کو دیدو، اس کے بعد والیٔ بصرہ تعظیماً خود آپ سے ملاقات کرنے پہونچا اور عرض کیا کہ جب بھی آپ کو کسی چیز کی ضرورت ہو مجھے مطلع فرمادیا کریں، چنانچہ انھوں نے چار سو دینار لے کر ضرورت کا تمام سامان خرید لیا۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۳۸ فرید الدین عطارؒ)

ابو جعفر قائنیؒ نے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا

استاذ ابو جعفر قائنیؒ نے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یہ فقہا: ابو حنیفہؒ، مالکؒ، شافعیؒ نے بہت سے مسائل میں اختلاف کیا اور ہر ایک نے ایسی آیات قرآنی سے استدلال کیا جو دو معنوں میں احتمال رکھتی ہے نیز ایسی احادیث سے جو ایک دوسرے کی ضد ہیں بعض نسخ کا احتمال رکھتی ہیں۔ بعض جمع ہو سکتی ہیں اور بعض نہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب اپنے اجتہاد میں حق پر ہیں۔

میں نے عرض کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم! ابو حنیفہؒ کہتے ہیں کہ اَلْمُجْتَهِدَانِ مُصِيْبَانِ وَالْحَقُّ فِيْ وَاحِدٍ اور شافعیؒ فرماتے ہیں اَلْمُجْتَهِدُ مُصِيْبٌ وَالْمُخْطِيْ مَعْفُوٌّ عَنْهُ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معنی میں دونوں قریب ہیں اگرچہ الفاظ مختلف ہیں۔ میں نے عرض کیا حضور! دونوں میں سے کس کے قول پر عمل بہتر ہے؟ ارشاد ہوا دونوں حق پر ہیں۔

(تذکرۃ النعمان صفحہ ۴۸۰ تالیف علامہ محمد بن یوسف صالحی دمشقی شافعی ترجمہ حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب بستوی مہاجر مدنی)

حضرت بلالؓ کا خواب

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت بلال رضی اللہ عنہ شام کی طرف چلے گئے چھ مہینے کے بعد وہاں خواب میں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اے بلالؓ کیا ظلم کیا کہ ہمارے پاس زیارت کو بھی نہیں آتے چنانچہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ خواب سے جاگتے ہی متوجہ مدینہ مطہرہ ہوئے۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۱۰۱ مؤلف: مولوی محمد حسن نقشبندی)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا خواب

فرمایا کہ ایک روز بعثت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق میں نے خواب دیکھا کہ ایک نور عظیم آسمان سے بام کعبہ پر اترا ہے اور پھر تمام مکہ کے گھروں میں پھیلا ہے، بعد ازاں وہ نور

ایک جگہ جمع ہو گیا اور میرے گھر میں آ گیا۔ فرمایا کہ صبح اٹھ کر اس خواب کو میں نے ایک احبار یہود سے بیان کیا۔ اس نے کہا کہ یہ خواب خیال ہے چند سال کے بعد میرا سفر پر جانے کا اتفاق ہوا اور ایک جگہ ایک راہب سے اس خواب کی تعبیر پوچھی۔ اس نے کہا تم کون ہو؟ میں نے کہا کہ میں ایک قریشی ہوں، اس نے کہا اللہ تعالیٰ تم سے ایک پیغمبر پیدا کریگا۔ اس کی حیات میں تم اس کے وزیر ہوگے۔ (مشائخ نقشبندیہ مجددیہ صفحہ ۵۰ مولف مولوی محمد حسن نقشبندی)

فقیہ الامت حضرت مولانا مفتی محمود الحسن صاحب گنگوہیؒ کا خواب

عارف باللہ حاذق الامت حضرت مولانا حکیم زکی الدین احمدؒ نے تعبیر دی

فقیہ الامت کے قیام مدراس کے دوران حضرت مسیح الامت مولانا شاہ محمد مسیح اللہ خان صاحبؒ کا وصال ہوگیا۔ اس موقع پر فقیہ الامتؒ نے ایک خواب دیکھا تھا۔ وہ خواب حضرت مولانا حکیم زکی الدین احمد صاحب خلیفہ ومجاز حضرت مسیح الامتؒ کو سنایا تو حکیم صاحب نے تعبیر پیش کی جس کو فقیہ الامتؒ نے بہت پسند فرمایا۔ وَھُوَ ھٰذا۔

بسلسلۂ علاج جب حکیم صاحب کو بلایا گیا تو دورانِ گفتگو حضرت مفتی صاحب کے خواب کا ذکر آیا۔ حکیم صاحب نے درخواست کی کہ خواب بیان کیا جائے۔ مفتی صاحب نے فرمایا کہ خواب ہی ہے خواب کی باتیں کیا سنو گے؟ حکیم صاحب نے کہا حضرت اس میں ہمارے لئے سبق بھی ہوسکتا ہے۔ اور تسلی کا سامان بھی۔ اس پر حضرت مفتی صاحب سنبھل کر بیٹھ گئے۔ غایت محبت اور شفقت سے خواب بیان کرنا شروع کیا۔

خواب: حضرت جی کی (حضرت مسیح الامت کو مفتی صاحب حضرت جی فرماتے ہیں) خانقاہ میں جہاں چارپائی پڑی رہتی تھی میں پہونچ گیا ہوں مجھے دیکھ کر حضرت جی نے فرمایا کہ تو یہاں کیوں آیا؟ میں نے کہا حضرت جی آپ کی عیادت کیلئے آیا ہوں۔ حضرت جی نے فرمایا کہ یہاں تمام اقطاب اولیاء کا اجتماع ہو گیا اور ستاروں کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ گیارہ بجے سے صبح صادق تک چمکتے دمکتے رہیں (غالباً یہ وصال کی رات ہے) بس حضرت جی نے کہا اور میں مصافحہ کر کے رخصت ہو گیا۔ اور آنکھ کھل گئی۔ یہ خواب سن کر حکیم صاحب نے کہا کہ حضرت اس میں تسلی کا سامان بھی ہے اور سبق بھی ہے۔ حضرت مفتی صاحب نے فرمایا کہ کیا تسلی کا سامان ہے اور کیا سبق ہے؟ حکیم صاحب نے کہا کہ حضرت والا کے وصال کے وقت اولیاء و اقطاب کا اجتماع قبول عند اللہ کی دلیل ہے اور صبح صادق تک ستاروں کا چمکنا دمکنا تجلی باری تعالیٰ کا عکس ہے جو روح طیبہ کی طرف متوجہ ہے۔ اس تعبیر پر حضرت مفتی صاحب نے بہت ہی مسرت کا اظہار فرمایا اور تبسم فرماتے ہوئے کہا کہ آپ تو خوب حاشیہ آرائی کرتے ہیں۔

(الطاف زکیہ صفحہ ۱۲۰ / ۱۱۱ ملفوظات حضرت مسیح الامت)

امام ابو حنیفہؒ کے متعلق ایک خواب اور ایک پیشین گوئی

ایک موضوع روایت ہے کہ امام ابو حنیفہؒ نے خواب میں دیکھا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی قبر مبارک کھودی اور ہڈیاں اپنے سینے سے چپکا لیں۔ اس خواب سے بہت خوف زدہ ہوئے۔ بصرہ کا سفر کیا اور وہاں ابن سیرینؒ سے تعبیر معلوم کی اور ایک روایت ہے کہ خود نہیں گئے کسی آدمی کو بھیجا۔ ابن سیرین نے خواب سن کر فرمایا یہ خواب تمہارا نہیں ہو سکتا، خواب دیکھنے والے کو لاؤ، اس کے بعد امام ابو حنیفہ تشریف لے گئے۔ فرمایا اپنی پیٹھ اور بایاں ہاتھ کھولو انہوں نے کھول دیا۔ محمد ابن سیرینؒ نے کندھوں کے بیچ بایاں میں کندھے پر تل دیکھے تو فرمایا کہ خواب سچا ہے تم ابو حنیفہ ہو، جس کے حق میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت

میں ایک آدمی ظاہر ہوگا اسے لوگ ابوحنیفہؒ کہیں گے اس کے کندھوں کے بیچ اور ایک روایت میں ہے کہ بائیں کندھے پر تل ہوگا، اللہ تعالیٰ اس کے ہاتھوں میری سنت زندہ کریں گے۔ یہ خواب تو حضرت امام ابوحنیفہؒ سے مختلف طرق سے مروی ہے لیکن اس میں تل کے بارے میں ابن سیرینؒ کی بات اور اس کے بعد والی خبر منقول نہیں ہیں۔ امام ابوحنیفہؒ ان گھڑی ہوئی باتوں کے محتاج نہیں، ان سب روایتوں میں وہ لوگ ہیں جن کا پیشہ حدیثیں گھڑنا تھا۔ ان روایتوں کو ابن الجوزیؒ نے موضوعات میں شمار کیا ہے۔ علامہ ذہبی شیخ جلال الدین سیوطیؒ اور شیخ قاسم حنفیؒ نے ان کی موافقت کی ہے۔ میں نے شیخ قاسمؒ کی تحریر ان کے ہاتھ کی لکھی ہوئی مسند خوارزمی کے حاشیہ پر خود دیکھی ہے۔ علمائے احناف نے جو مناقب لکھے ہیں ان میں یہ من گھڑت روایات نہیں ہیں جیسے امام طحاویؒ، قاضی ابوالقاسمؒ بن ابی عوام، قاضی ابوالقاسم بن کاس، قاضی ابوعبداللہ حمیری اور شیخ محی الدین قرشیؒ صاحب طبقات وغیرہم یہ سب کے سب حنفی ہیں، ثقہ ثبت اور نقاد ہیں اور ان کی معلومات بھی بہت وسیع ہیں۔ اس موقع پر خوارزمی نے کتنی صحیح بات کہی ہے:

وَرَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ سِرَاجُ دِيْنِيْ　　وَاُمَّتِي الْهُدَاةِ اَبُوْ حَنِيْفَهْ

غَدًا بَعْدَ الصَّحَابَةِ فِي الْفَتَاوٰى　　لِاَحْمَدَ فِيْ شَرِيْعَتِهٖ خَلِيْفَتُهٗ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے دین اور میری ہدایت یافتہ امت کے چراغ ابوحنیفہ ہوں گے جو صحابہ کے بعد شریعت محمدی میں فتاوی کے اندر میرے خلیفہ ہوں گے۔ (تذکرۃ النعمان صفحہ ۲۱۰ تا ۲۱۲ تالیف علامہ محمد بن یوسف ترجمہ حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب بستوی مہاجر مدنی)

عظمت کا تصور

تاج محل کی تعمیر ہو یا جنگ میں فتح ہر مقصد کے حصول میں کھانا، پینا، سونا، جاگنا، خواب دیکھنا، چلنا، پھرنا، اٹھنا، بیٹھنا وغیرہ ایسے عام فطری افعال شامل ہوتے ہیں، ان کے بغیر ترقی، کامیابی، اور عظمت کا تصور نہیں کیا جاسکتا۔ (اقتباس مضمون از سعید سہروردی، ہفت روزہ الصیام، ۲۰ اپریل ۲۰۰۰ء)

شیخ اسامہ بن لادن کے متعلق ایک خواب

بندہ محمد ادریس حبان رحیمی نے ۱۷/۱۱ کتوبر ۲۰۰۱ء ۲۹/رجب المرجب ۱۴۲۲ھ کی شب میں ایک نہایت ہی عجیب وغریب خواب دیکھا۔ یہ خواب اس لئے بھی اہمیت رکھتا ہے کہ افغانستان اور طالبان پر یک طرفہ امریکی فوجی یلغار کا زمانہ تھا، ساری دنیا خواہ وہ مغربی حکومتیں ہوں یا ایشیاء کی اور خواہ مسلم حکومتیں۔ تمام کی تمام کسی نہ کسی صورت میں طالبان کے خلاف امریکی محاذ میں شامل تھیں۔ بحیرہ عرب سے روزانہ سینکڑوں جنگی طیارے اڑان بھر کر افغانستان پر بمباری کررہے تھے۔ ساری دنیا کے مسلمان طالبان کے حق میں دعاء خیر اور دعاء فتح میں مشغول تھے۔ بظاہر کوئی صورت طالبان کی فتح کی نظر نہیں آرہی تھی لیکن یہ تو وقت پر ہی منحصر ہے کہ امریکہ اور اسکے اتحادی ممالک کی روسیاہی اللہ تعالیٰ کو کس طرح منظور ہے۔

تو خواب اس طرح دیکھا کہ ایک عظیم الشان مسجد ہے۔ اسکے برآمدے میں اسامہ بن لادن دونوں ہاتھ میں قرآن مجید لئے صف میں ٹہل رہے ہیں۔ لمبا کرتا اور لنگی پہن رکھی ہے۔ میں قریب پہونچ کر سلام کرتا ہوں۔ جواب دیتے ہیں اور اردو میں بات کرتے ہیں۔ میں نے کہا آپ عربی میں نہیں اردو میں بات کررہے ہیں؟ تو انہوں نے کہا مجھے اردو آتی ہے۔ یہ کہہ کر وہ صف میں بیٹھ جاتے ہیں۔ اور ایک پاؤں پھیلا دیتے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ انکے ایک پاؤں کے انگوٹھے پر پٹی بندھی ہے شیخ اسامہ نے کہا کہ مجھے کچھ چوٹ آئی ہے اور چلنے پھرنے میں دقت ہورہی ہے میں باہر نہیں جاسکتا۔

اس کے بعد میری آنکھیں کھل جاتی ہے بندہ نے اس خواب سے یہ تعبیر لی ہے کہ اسامہ بن لادن چونکہ مسجد میں ہیں اس سے مراد یہ ہے کہ گویا وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور

حفاظت میں ہیں۔ صف میں شامل رہے ہیں اس کی تعبیر یہ کہ وہ باطل سے مزاحمت کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں۔ اور دونوں ہاتھوں میں قرآن مجید لئے ہوئے ہیں اس سے مراد یہ ہے کہ انہوں نے احکام الٰہی کو مضبوطی کے ساتھ تھامے رکھا ہے اور بہر صورت احکام الٰہی پر عمل کرنے کی کوشش میں ہیں۔ اور پاؤں کے انگوٹھے میں جو چوٹ آئی ہے اس کی تعبیر یہ ہے کہ انکو جزوی طور پر مادی نقصان پہونچے گا لیکن اللہ کی رحمت اور اسکے فضل و کرم سے اپنے مشن میں کامیاب ہونگے۔ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب اللہ تعالیٰ اس مجاہد کی بال بال حفاظت فرمائے۔ آمین ثم آمین یا رب العالمین۔ اور وہ کبھی امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے ہاتھ نہیں آئیں گے۔ (واللہ اعلم بالصواب) (مؤلف)

حضرت سفیان ثوریؒ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا

بخارا میں ایک شخص فوت ہو گیا جس کا ورثہ شرعی اعتبار سے آپ کو پہنچتا تھا، چنانچہ قاضی نے مال وراثت کو امانتاً جمع کر کے آپ کو اطلاع بھجوا دی اس وقت آپ کی عمر اٹھارہ سال تھی، اور جب آپ بخارا پہونچے تو بستی کے لوگوں نے استقبال کر کے امانت آپ کے سپرد کر دی اور وہی رقم آپ کے پاس جمع تھی جس کو مرتے وقت صدقہ کر دیا اور یہ بھی مشہور ہے کہ جس رات آپ فوت ہوئے تو لوگوں نے غیب سے نداء سنی کہ آج تقوی مر گیا۔ کسی نے خواب میں دیکھ کر آپ سے پوچھا کہ قبر کی دہشت اور تنہائی میں آپ نے صبر کیسے کیا؟ فرمایا کہ میرے مزار کو اللہ نے جنت کے باغوں میں منتقل کر دیا، پھر کسی اور نے خواب دیکھا کہ آپ جنت میں ایک درخت سے دوسرے درخت پر پرواز کر رہے ہیں اور جب اس نے پوچھا کہ یہ مرتبہ آپ کو کیسے حاصل ہوا، فرمایا زہد و تقوی سے۔

(تذکرۃ الاولیاء ص ۹۰ فرید بک)

امام احمد بن حنبلؒ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا

انتقال کے وقت جب صاحبزادے نے طبیعت پوچھی تو فرمایا کہ جواب کا وقت نہیں ہے دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ ایمان پر خاتمہ فرمادے کیوں کہ ابلیس لعین مجھ سے کہ رہا ہے کہ تیرا ایمان سلامت لیجانا میرے لئے باعث ملال ہے۔ اسلئے دم نکلنے سے قبل مجھے سلامتی ایمان کے ساتھ مرنے کی توقع نہیں ہے اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمادے۔ یہ کہتے کہتے روح پرواز کر گئی۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ۔

محمد بن خزامہؒ فرماتے ہیں کہ انتقال کے بعد میں نے خواب میں امام صاحب کو دیکھا کہ وہ لنگڑا کر چل رہے ہیں اور جب میں نے دریافت کیا کہ کہاں تشریف لے جا رہے ہیں تو فرمایا کہ دارالسلام میں اور جب میں نے یہ سوال کیا کہ خدا تعالیٰ نے کیا معاملہ کیا؟ فرمایا بظاہر میں نے دنیاوی زندگی میں بہت اذیتیں جھیلیں لیکن قرآن کو مخلوق کبھی نہیں کہا۔ بس اسی کے صلہ میں میری مغفرت بھی ہوگئی۔ اور مجھے بہت بڑے بڑے مراتب بھی عطاء ہوئے۔ پھر فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے مجھ سے پوچھا کہ جو دعا تم کو سفیان ثوریؒ نے بتائی تھی وہ سناؤ۔ چنانچہ میں نے یہ دعا سنادی۔ یَارَبِّ کُلِّ شَیْءٍ بِقُدْرَتِكَ وَ اَنْتَ قَادِرٌ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَلَا تَسْئَلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ۔ اے اللہ ہر چیز تیری قبضۂ قدرت میں ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے اور مجھ سے بازپرس نہ فرما۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے احمد یہ بہشت ہے اس میں داخل ہو جا اور میں اس میں داخل ہو گیا۔ (تذکرۃ الاولیاء ص ۱۳۳ فریدالدین)

ایک خواب

ایک بزرگ کی تعظیم سے سلطنت بچی

وزیر ابوالفضل کہتے ہیں کہ میں نے وزیر اسماعیل بن احمد سے سنا کہتے تھے کہ میں سمرقند میں تھا اور ظلم پر آمادہ ہو بیٹھا تھا ناگاہ محمد بن نصرؒ داخل ہوئے میں انکی تعظیم کے واسطے اٹھ کھڑا ہوا جب وہ نکلتے تو مجھ پر میرے بھائی اسحاق خفا ہوئے اور کہا کہ رعیت کے ایک آدمی کے واسطے تو کھڑا ہوتا ہے، میں رات کو سویا تو نبی ﷺ کو خواب میں دیکھا میرے ساتھ میرا بھائی بھی تھا، آنحضرت ﷺ میری طرف متوجہ ہوئے اور میرا بازو پکڑ کر فرمایا تیری اور اولاد کی سلطنت محمد بن نصرؒ کی تعظیم دینے کی وجہ سے ثابت ہوگئی اور تیرے بھائی کی سلطنت محمد ابن نصرؒ کو استخفاف کی وجہ سے جاتی رہی۔ (روضۃ الریاحین جلد دوم ص ۲۰۸، امام جلیل حضرت ابی محمد عبداللہ بن اسعد یمنی یافعی)

حضرت حسن بصریؒ کو خواب میں ہدایت

منقول ہے کہ کسی شخص کے گھوڑے میں کچھ نقص ہوگیا اور اس نے جب حضرت حسن بصریؒ سے کیفیت بیان کی تو آپ نے چار سو درہم میں اس سے گھوڑا خرید لیا، لیکن اسی شب گھوڑے کے مالک نے خواب میں دیکھا کہ جنت میں ایک گھوڑا چار سو شکی گھوڑوں کے ہمراہ چرتا پھر رہا ہے اس نے سوال کیا کہ یہ گھوڑے کس کے ہیں؟ تو ملائکہ نے بتایا کہ پہلے تو یہ سب تمہارے تھے لیکن اب حسن بصریؒ کی ملکیت ہیں۔ وہ شخص بیدار ہو کر حضرت حسن

بصریؒ کی خدمت میں پہنچا اور عرض کیا کہ آپ اپنی رقم لے کر میرا گھوڑا واپس فرمادیں آپ نے فرمایا کہ جو خواب رات تو نے دیکھا ہے وہ میں پہلے ہی دیکھ چکا ہوں۔ یہ سن کر وہ مایوس واپس ہوگیا۔ پھر دوسری شب حسن بصریؒ نے خواب میں عالیشان محلات دیکھ کر دریافت کیا کہ یہ کس کے ہیں؟ جواب ملا کہ جو بھی بیع کو فسخ کردے چنانچہ آپ نے صبح کو گھوڑے کے مالک کو بلا کر بیع کو فسخ کر دیا۔ (تذکرۃ الاولیاء۔ مصنف حضرت فریدالدین عطار صفحہ ۲۴۔)

حضرت حسن بصریؒ کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا

دم مرگ آپ مسکراتے ہوئے فرماتے رہے کہ کونسا گناہ! اور یہی کہتے کہتے روح پرواز کرگئی پھر کسی بزرگ نے خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ عالم نزع میں آپ مسکرا کیوں رہے تھے، اور ''کونسا گناہ؟'' بار بار کیوں کہہ رہے تھے۔ فرمایا کہ دم نزع مجھے یہ ندا سنائی دی کہ اے ملک الموت سختی سے کام لے کیونکہ ایک گناہ باقی رہ گیا ہے چنانچہ اسی خوشی میں مسرور ہوکر میں بار بار کونسا گناہ کہہ رہا تھا۔ وفات کی شب میں کسی بزرگ نے خواب دیکھا کہ آسمان کے دریچے کھلے ہوئے ہیں اور ندا دی جارہی ہے کہ حسن بصری اپنے مولیٰ کے پاس حاضر ہوگئے اور اللہ ان سے راضی ہے۔ (تذکرۃ الاولیاء۔ مصنف حضرت فریدالدین عطار صفحہ ۲۷۔)

والدہ کی خدمت کے متعلق ایک خواب

ایک بزرگ حج کا قصد کرکے بغداد میں ابوحازمؒ سے ملاقات کے لئے پہنچے تو آپ آرام فرمارہے تھے۔ چنانچہ کچھ دیر انتظار کرنے کے بعد جب آپ بیدار ہوئے تو فرمایا کہ میں خواب میں حضور اکرم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا اور حضور ﷺ نے آپ تک ایک پیغام پہنچانے کا حکم دیا ہے کہ آپ اپنی والدہ کے حقوق نظرانداز نہ کریں کیونکہ یہ حج کرنے سے کہیں زیادہ بہتر ہے لہٰذا واپس جایئے اور والدہ کی خوشی کا خیال رکھئے چنانچہ وہ حج کا قصد ترک کرکے واپس ہوگئے۔ (تذکرۃ الاولیاء۔ مصنف حضرت فریدالدین عطار صفحہ ۱۰۶۔)

حضور اکرم ﷺ نے ٹیپو سلطانؒ کو شہادت کی خوشخبری دی

حضرت فتح علی عرف سلطان ٹیپو شہیدؒ کثرت سے خواب دیکھنے کے عادی تھے جس کو وہ پابندی کے ساتھ مع تعبیر کے اپنے روزنامچہ میں اہتمام کے ساتھ لکھتے بھی تھے ایک دفعہ انہوں نے خواب میں آنحضرت ﷺ کی بھی زیارت کی اس میں آپ ﷺ نے اس کو شہادت کی خوشخبری سنائی صبح بیدار ہو کر انہوں نے اس پر نماز شکرانہ ادا کی اور خوشی میں فقراء و مساکین میں خیرات و صدقات کئے ان کا یہ روزنامچہ ان کی شہادت کے بعد ان کے مال غنیمت میں کرنل ولیم کے ہاتھ لگا اور اس کی صحت کی تصدیق ان کے ذاتی محرر حبیب اللہ خان نے بھی کی وہ اپنی ذاتی ڈائری کو خود اپنے گھر والوں کی نگاہوں سے بھی چھپائے رکھتے تھے پروفیسر محمود الحسن نے انگریزی میں اور مسلم ضیائی نے اردو میں اس موضوع یعنی ٹیپو کے خواب پر مستقل کتابیں لکھی ہے۔ (از سیرت سلطان ٹیپو شہیدؒ۔ مولانا ادریس ندوی جلگانی)

بارگاہ نبوت ﷺ میں دارالعلوم دیوبند کے

دارالحدیث کی تعمیر کے متعلق مبارک خواب

دارالحدیث کی تعمیر سے قبل مختلف حضرات نے عالم خواب میں دیکھا کہ تعمیر دارالحدیث کے موقع پر دارالعلوم کے اکابر مرحومین جمع ہیں اور خود اپنے ہاتھوں سے سامان تعمیر اٹھا اٹھا کر لارہے ہیں اور تعمیر میں مصروف ہیں، اسی زمانے میں ریاست ٹونک میں سرونج کے رہنے والے ایک صاحب سید یوسف علی ٹونک میں دارالحدیث کے لئے چندہ جمع کر رہے تھے، انھوں نے ایک نہایت مبارک خواب دیکھا، جو انہی کے الفاظ میں درج ذیل ہے، موصوف

لکھتے ہیں: ''گزشتہ نصف شب کے بعد میں نے بعالم خواب دیکھا کہ میں بسواری ریل ٹونک جا رہا ہوں، ایک کف دست ریگستانی مقام میں یکا یک ریل ٹھہر گئی، ایک شخص میرے پاس آئے اور کہا اترو! حضور اقدس نبی کریم ﷺ یہاں تشریف فرما ہیں، میں بکمال شوق ان کے ہمراہ ہو گیا، کیا دیکھتا ہوں کہ ایک جگہ چند مکان سرکی کے اور دو تین خیمے ایستادہ ہیں۔ میں پہلے سرکی والے مکان میں گیا، وہاں چند حضرات تشریف فرما تھے، ان میں سے ایک صاحب نے جو کسی قدر فربہ اندام اور کچھ سیاہ فام تھے، پیشانی پر سجدہ کا نشان تھا، کرتے کی گھنڈی کھلی ہوئی تھی اور چند مجلد چرمی کتابیں ان کے پاس رکھی ہوئی تھیں، مجھ سے فرمایا کہ اول حضور اقدس نبی کریم ﷺ کے حضور میں جاؤ! میں نے عرض کیا کہ کیا حضور ﷺ مجھ کو خیمے کے اندر بلوا لیں گے؟ فرمایا ہاں! میں سلام کر کے خیمے مبارک پر پہونچا، دروازہ پر یاد نہیں کہ پردہ تھا یا نہیں، مجھ کو باریابی نصیب ہوئی، حضور ﷺ نے مسکرا کر میری جانب دست مبارک بڑھائے۔ میں نے اپنے دونوں ہاتھوں میں لے کر دست مبارک کو بوسہ دیا اور روتا رہا، بیٹھنے کا حکم صادر ہوا، میں بیٹھ گیا، ہنس کر فرمایا تم نے کس قدر چندہ وصول کیا ہے؟ میں نے عرض کیا ۹۴ روپے۔ فرمایا سرونج کا اہتمام زکریا کے ذمہ ہے، میں نے عرض کیا وہ میرا بھائی ہے، فرمایا کہ اس اہتمام کا بار زکریا کو لینا چاہیے، پھر ارشاد ہوا کچھ پڑھو! میں نے سورۂ فاتحہ سنائی، فرمایا کہ قرآن شریف پڑھا کرو!

حضور ﷺ کے قریب دو صاحب اور تھے، ایک پورے قد آور جوان، خوبصورت چہرہ، سرخ و سفید رنگ، داڑھی سینہ تک، بال سیاہ و سفید، دوسرے صاحب لانبے، لاغر جسم، ان کا پورا حلیہ یاد نہیں رہا۔'' اس خواب کو نقل کر کے موصوف لکھتے ہیں کہ:۔

''قبل ازیں مجھ کو دو مرتبہ نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی لیکن خاص صورت مبارک میں اس مرتبہ کی زیارت چندہ دار الحدیث کے ساتھ جس کی بابت میں کوشاں ہوں خاص ہے۔ (تاریخ دار العلوم دیوبند صفحہ ۳۲۸، ۳۲۹، جلد اول مرتب سید محبوب رضوی)

شیخ ابو عثمان سعید بن سلامؒ کا خواب

آپ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ عید کی شب میں حضرت ابوالفوارسؒ کی خدمت میں پہنچا تو دیکھا کہ وہ محو خواب ہیں اس وقت میرے قلب میں یہ خیال پیدا ہوا کہ اگر فی الوقت کہیں سے گھی دستیاب ہو جاتا تو احباب کے لئے فلاں چیز تیار کرتا، لیکن حضرت ابوالفوارسؒ نے سوتے ہی سوتے فرمایا کہ اس گھی کو بلا پس و پیش پھینک دے۔ اور آپ نے یہ جملہ تین مرتبہ فرمایا پھر بیداری کے بعد، میں نے ان سے واقعہ بیان کیا تو فرمایا کہ میں خواب میں دیکھ رہا تھا کہ ہم ایک بہت بلند محل میں ہیں اور وہاں سے دیدار الٰہی کی تمنا کر رہے ہیں، لیکن تمہارے ہاتھ میں گھی ہے اسلئے میں نے کہا کہ گھی کو فوراً پھینک دو۔

حضرت ابوعمرو زجاجیؒ نے بیان کیا کہ میں برسوں اسطرح آپ کی خدمت میں رہا ہوں کہ لحہ بھر کے لئے بھی جدا نہیں ہوا۔ ایک مرتبہ میں نے اور دوسرے مریدین نے خواب میں یہ غیبی آواز سنی کہ تم لوگ ابوعثمانؒ کی چوکھٹ سے وابستہ رہ کر ہماری بارگاہ سے دور ہو ئے ہو۔ اور یہ خواب جب آپ سے بیان کرنے کا قصد کیا تو آپ نے برہنہ پا گھر سے نکل کر فرمایا کہ تم لوگوں نے خود بھی سن لیا اور اب میں بھی یہی کہتا ہوں کہ تم لوگ چلے جاؤ اور تم سب لوگ بھی خدا کے ہو جاؤ اور مجھے بھی اس کی یاد میں مشغول رہنے دو۔

(تذکرۃ الاولیاء۔ مصنف حضرت فرید الدین عطارؒ صفحہ ۲۶۰)

حضرت ابوسعید فزارؒ کا خواب

آپ فرمایا کرتے تھے کہ ایک مرتبہ خواب میں دو فرشتوں نے مجھ سے صدق کا مفہوم پوچھا تو میں نے کہا کہ ایفاء عہد کا نام صدق ہے انہوں نے کہا تم سچ کہتے ہو۔ فرمایا کہ ایک مرتبہ خواب میں حضور اکرم ﷺ نے سوال کیا کہ کیا تو مجھے دوست رکھتا ہے، میں نے عرض کیا کہ اللہ ہی کی دوستی میرے قلب میں اس طرح سرایت کئے ہوئے ہے کہ کسی دوسرے

کیلئے جگہ نہیں یہ سن کر حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس نے اللہ کو دوست رکھا اس نے مجھے کو دوست رکھا۔ فرمایا کہ ایک مرتبہ خواب میں میں نے ابلیس کو ڈنڈا مارنے کا قصد کیا تو غیب سے نداء آئی کہ یہ ڈنڈے سے خائف نہیں ہوتا یہ تو صرف قلب مومن کے نور سے ڈرتا ہے۔ جب میں نے ابلیس کو اپنے پاس آنے کے لئے کہا تو اس نے جواب دیا کہ تارک الدنیا لوگ میرے فریب میں نہیں آسکتے، البتہ تمہاری صحبت میں چونکہ لڑکے رہتے ہیں اسلئے شاید کبھی میرے فریب میں پھنس جاؤ۔ (تذکرۃ الاولیاء مصنف حضرت فرید الدین عطار صفحہ ۲۰۵)

حضرت جبریل علیہ السلام عالم رؤیاء میں

حضرت سمرہ بن جندبؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا" کہ آج شب کو میں نے خواب میں دو شخص دیکھے جو یہ کہہ رہے تھے کہ دوزخ کی آگ کو جو جلاتا ہے وہ "مالک" داروغہ دوزخ ہے۔ میں جبریل ہوں اور یہ میکائیل ہیں۔ (بخاری)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا خواب

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ میں نے خواب دیکھا کہ میرے گھر میں تین چاند اترے ہیں، میں نے اپنا یہ خواب اپنے والد محترم حضرت ابو بکر صدیقؓ سے بیان کیا، کیونکہ آپ سب سے بہتر تعبیر دینے والے تھے۔ آپ نے تعبیر فرمائی کہ تمہارے گھر میں دنیا کے تین بہترین افراد دفن ہوں گے۔ چنانچہ جب رسول اللہ ﷺ کا ۱۲ ربیع الاول ۱۱ ہجری کو وصال ہوا اور حجرۂ عائشہ صدیقہؓ میں دفن کئے گئے تو حضرت ابو بکر صدیقؓ نے فرمایا: اے عائشہ صدیقہ تمہارے تین چاندوں میں سے یہ سب سے بہتر چاند ہے۔ اور جب ۱۲ جمادی الآخر ۱۳ھ کو حضرت ابو بکر صدیقؓ کا انتقال ہوا اور انہیں بھی حضور اکرم ﷺ کے پہلو میں دفن کیا گیا تو آپ کو اپنا خواب یاد آیا۔ یہ دوسرا چاند تھا، جو کہ

آپ کے حجرہ مبارک میں مدفون ہوا۔ اب آپ کو انتظار تھا کہ تیسرا چاند کون ہے؟ وقت گزرتا گیا۔ جب حضرت عمر فاروق اعظمؓ کی شہادت ۲۶ ر ذی الحجہ ۲۳ ر ہجری کو واقع ہوئی اور یکم محرم کی چاند رات کو آپ کی تدفین کے لئے جنازہ تیار ہو گیا تو جنازہ لے کر چلے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے حضرت عائشہؓ کے پاس جا کر عرض کیا اور دفن کی اجازت مرحمت فرمانے کو کہا۔ آپ نے اجازت دے دی اور اس طرح تیسرا چاند بھی آپ کے حجرہ اقدس میں حضرت ابو بکر صدیقؓ کے پہلو میں آسودہ خواب ہو گیا۔ (از فاروق اعظم، حبیب الرحمن ساغر صفحہ ۲۰۲)

حضرت ابوبکر شبلیؒ کے متعلق ایک خواب

ایک مرتبہ حضرت جنید بغدادیؒ نے خواب میں حضور اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ تشریف لائے اور حضرت شبلیؒ کی پیشانی پر بوسہ دیا۔ اور جب حضرت جنیدؒ نے حضرت شبلی سے پوچھا کہ تم کیا عمل کرتے ہو تو انھوں نے جواب دیا کہ میں نماز مغرب کے بعد دو رکعت نماز پڑھ کر یہ آیت تلاوت کرتا ہوں، لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ الرَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ یہ سن کر حضرت جنیدؒ نے فرمایا کہ یہ مرتبہ تمہیں اسی لئے حاصل ہوا ہے۔ (تذکرۃ الاولیاء۔ مصنف حضرت فرید الدین عطار صفحہ ۴۰۵)

حضرت ابوبکر شبلیؒ کو خواب میں دیکھا

حضرت ابوبکر شبلیؒ کو وفات کے بعد کسی نے خواب میں دیکھ کر سوال کیا کہ منکر نکیرین سے آپ نے کیسے چھٹکارا حاصل کیا، فرمایا کہ جب انھوں نے مجھ سے سوال کیا کہ تیرا رب کون ہے؟ میں نے جواب دیا کہ میرا رب وہ ہے جس نے آدم کو تخلیق کر کے تمہیں اور دوسرے ملائکہ کو سجدے کا حکم دیا اور اس وقت میں حضرت آدم کی پشت میں موجود رہ کر تم سب کو سجدے کرتے دیکھ رہا تھا، یہ جواب سن کر منکر نکیرین نے کہا کہ اس شخص نے تو پوری اولادِ آدم کی جانب ہی سے جواب دے دیا اور یہ کہہ کر واپس چلے گئے۔

کسی بزرگ نے خواب میں آپؒ سے پوچھا کہ خدا تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا، فرمایا کہ ان تمام وعدوں کے باوجود جو میں نے دنیا میں کئے تھے، ان کے متعلق خدا نے مجھ سے کوئی باز پرس نہیں فرمائی، البتہ ایک بات کی گرفت ضرور کی اور وہ یہ ایک مرتبہ میں نے یہ کہہ دیا تھا کہ اس سے زیادہ مضر اور کوئی بات نہیں کہ بندہ جنت کا مستحق نہ ہو اور جہنم رسید کر دیا جائے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ بندوں کے لئے سب سے زیادہ مضر یہ ہے کہ وہ محجوب ہو کر میرے دیدار سے محروم ہو جائے۔ کسی نے آپ سے سوال کیا کہ آپ نے بازار آخرت کو کیسا پایا؟ فرمایا یہ بازار قطعی بے رونق ہے کیونکہ اس میں سوختہ جگر اور شکستہ قلب لوگوں کے سواء کوئی نہیں دکھائی دیتا اور ایسے لوگوں کی یہاں ایسی بھیڑ بھاڑ ہے کہ سوختہ جگر لوگوں کے زخم پر مرہم لگا کر ان کی سوزش کو دور کر دیا جاتا ہے اور شکستہ قلوب کو جوڑ کر ان کی شکستگی دور کر دی جاتی ہے اور اس کے بعد وہ سواء دیدار الٰہی کے کسی دوسرے شئے پر نظر نہیں ڈالتے۔ (تذکرۃ الاولیاء۔ مصنف حضرت فرید الدین عطار صفحہ ۳۲۱)

ابو اسحاق احمد بن ابراہیم کو خواب میں دیکھا

کسی بزرگ نے آپ کو خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ فرمایا کہ گو میں نے دنیا میں بہت زیادہ عبادت کے ساتھ ساتھ توکل بھی اختیار کیا لیکن انتقال کے وقت چونکہ میں باوضو تھا اسلئے مجھے توکل وعبادت کے اجر کے ساتھ طہارت کے صلہ میں وہ اعلیٰ وارفع مرتبہ عطا فرمایا گیا جس کے سامنے جنت کی تمام نعمتیں ہیچ ہیں اور اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فرمایا کہ اے ابراہیم یہ مرتبہ تیری طہارت وپاکیزگی کے صلہ میں عطاء کیا گیا ہے کیونکہ ہماری بارگاہ میں پاکیزہ وباطہارت افراد سے زیادہ کسی کو کوئی مرتبہ حاصل نہیں ہوتا۔ (تذکرۃ الاولیاء، مصنف حضرت فرید الدین عطار صفحہ ۳۲۲)

ایک عبرت آموز خواب

ایک مرتبہ کسی شخص نے رات کو عالم خواب میں بہت ہی وحشت ناک منظر دیکھا، جس سے وہ شخص بہت ہی خوفزدہ ہو کر اپنے پیر و مرشد کی بارگاہ میں حاضر ہوا، اور اپنا ڈراؤنا خواب بیان کر کے عرض کرنے لگا کہ سرکار..... !اس خواب کی تعبیر سے آگاہ فرمائیں .....؟

میں عالم خواب میں ایک تروتازہ صحرا سے گزر رہا ہوں، کہ اچانک میری نگاہوں نے دیکھا.....ایک شیر میرے پیچھے پیچھے چلا آرہا ہے۔ جوں ہی میری نظریں شیر کی جانب اٹھیں تو ڈر سے میں پسینہ پسینہ ہو گیا اور فوراً میں نے اپنی حفاظت کی غرض سے تیز تیز دوڑنا شروع کر دیا۔ شیر نے بھی میرا تعاقب کیا..... میں آگے آگے بھاگا جا رہا تھا اور شیر میرے پس پشت چلا آرہا تھا۔

دوڑتے دوڑتے میں تھک کر چلنے سے عاری ہونے لگا ... دریں اثنا مجھے ایک گہرا گڑھا نظر آیا، میں نے گڑھے میں کودنے کا قصد کیا تاکہ میں شیر کے سخت حملے سے نجات پاکر اپنی جان کی حفاظت کر سکوں۔

لیکن جونہی میری نگاہیں گڑھے کے اندر پہنچیں تو میں نے دیکھا... اس گڑھے میں بہت ہی طویل و عریض خطرناک اژدھا منہ پھیلائے بیٹھا ہے..... میں اگر شیر کے جان لیوا حملے کے ڈر سے گڑھے کو اپنی پناہ گاہ بنا بھی لیتا تو اژدہا مجھ کو با آسانی اپنا شکار بنا لیتا.....!

یہ نقشہ دیکھ کر کہ میرے تعاقب میں شیر، اور سامنے گہرا گڑھا ہے اور اس میں منہ پھیلائے خطرناک اژدہا، نیز پاؤں میں طاقت رفتار نہیں، میرے ہوش و حواس قابو سے باہر ہونے لگے.....!

اچانک میری نظریں ایک درخت پر پڑیں جو گڑھے کے بالکل ہی قریب تھا اور اس کی شاخیں گڑھے کے بالکل ہی اوپر جھکی ہوئی تھیں۔

میں ایک شاخ کو پکڑ کر لٹک گیا اور اپنے آپ کو شیر و اژدھے سے محفوظ تصور کرنے لگا... لیکن میں نے دیکھا کہ جس شاخ کو پکڑ کر میں پناہ لئے ہوئے تھا اسی ٹہنی کو دو چوہے جس میں ایک کا رنگ سیاہ، اور دوسرا اسفید، جڑ سے شاخ کو کاٹ رہے ہیں.....!

یہ سب کچھ دیکھنے کے بعد مجھ پر وحشت طاری ہونے لگی کہ تھوڑی دیر میں، وہ ٹہنی جس پر میں پناہ لئے ہوئے تھا چوہے اسے کاٹ ڈالیں گے اور میں نیچے گر کر شیر یا اژدھے کا شکار بن جاؤں گا......!

میں اسی ہیبت و دہشت میں گھرا تھا کہ اتفاقاً اس درخت پر مجھ کو شہد کا ایک چھتہ نظر آیا۔ اس میں سے ایک قطرہ زبان پر لگایا، اس کا ذائقہ بہت ہی لذیذ محسوس ہوا..... پھر میں شہد کے چاٹنے میں ایسا منہمک ہوا کہ پھر نہ ہی مجھ کو حملۂ شیر کا خیال رہا اور نہ ہی اژدہے کا ڈر......اور نہ ہی چوہوں کا خیال رہا... نوبت یہاں تک پہنچی کہ اچانک وہ ٹہنی جڑ سے کٹ گئی اور شیر نے مجھے چیر پھاڑ کر گڑھے میں پھینک دیا.....!!!

مرید کی زبانی اس کے خواب کی کہانی سن کر وہ بزرگ فرمانے لگے کہ اے میرے مرید ......! سن غور سے سن......!

''جنگل و صحرا'' سے مراد ''دنیا'' ہے.....اور ''شیر'' مانند ''موت'' کے ہے کہ آدمی اس سے کتنا ہی بھاگے مگر وہ ہر دم ساتھ ہے.... کسی طرح بھی اس سے چھٹکارا نہیں۔

یاد رکھ ہر آن آخر موت ہے   بن تو مت انجان آخر موت ہے
مرتے جاتے ہیں ہزاروں آدمی   عاقل و ناداں آخر موت ہے

اور ''اژدہا'' تیرے ''بداعمال'' ہیں جو قبر میں ڈسے گے.....اور وہ ''شاخ'' تیری ''عمر'' ہے......دو چوہے ، دن و رات ہیں، جو تیری عمر کی شاخ کو کاٹ رہے ہیں.... سفید

چوہا، دن ہے، اور سیاہ چوہا، رات ہے اور شہد کا چھتہ، دنیا کی فانی شہوات، ولذات اور دنیا کی محبت ہے جس میں انسان مشغول ہو کر موت وقبر اور سزائے بد اعمال سے غافل ہو جاتا ہے...... کہ اس کو آخرت کا ذرا بھی خیال نہیں رہتا...... لیکن جب اچانک موت آ جاتی ہے تو سوا حسرت وشرمندگی کے کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا۔ (مخزن اخلاق صفحہ ۳۱۳)

محمود غزنویؒ کا خواب

سومنات پر حملہ کرنے کے وقت جب محمود غزنویؒ کو غنیم کی بے پناہ قوت کی وجہ سے شکست کا خطرہ ہوا تو اس نے وضو کر کے نماز پڑھی اور ابوالحسن خرقانی کا عطا کردہ پیراہن ہاتھ میں لے کر یہ دعاء کی کہ اے خدا اس پیراہن والے کے صدقہ میں مجھے فتح عطاء فرما اور جو مال غنیمت اس جنگ میں حاصل ہو گا وہ سب فقراء کو تقسیم کر دوں گا۔ چنانچہ اللہ نے اس کی دعاء کو شرف قبولیت عطاء فرمائی اور جب وہ غنیم کے مقابلہ میں صف آرا ہوا تو غنیم اپنے باہمی اختلافات کی بنا پر خود ہی آپس میں لڑنے لگا جس کی وجہ سے محمود کو مکمل فتح حاصل ہو گئی اور رات کو محمود نے خواب میں حضرت ابوالحسن کو دیکھا کہ آپ فرما رہے ہیں کہ اے محمود تو نے اس قدر معمولی شئے کے لئے میرے خرقہ کے صدقہ میں دعاء کی اگر تو اس وقت یہ دعاء مانگتا کہ تمام عالم کے کفار اسلام قبول کر لیں اور دنیا سے کفر کا خاتمہ ہو جائے تو یقیناً تیری دعاء قبول ہوتی۔ (تذکرۃ الاولیاء، مصنف حضرت فرید الدین عطارؒ صفحہ ۲۸۹)

حضرت ابوالحسن خرقانیؒ کے خواب

فرمایا کہ ایک مرتبہ میں نے خواب میں خدا تعالیٰ سے عرض کیا کہ میں نے تیری محبت میں ساٹھ سال گذار دیئے اور آج تک تیری امید سے وابستہ ہوں۔ اس پر جواب ملا کہ تو صرف ساٹھ ہی سال سے ہماری محبت میں گرفتار ہے اور ہم تجھ کو ابد سے اپنا دوست بنائے ہوئے ہیں۔

فرمایا کہ ایک شب خواب میں مجھ سے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کیا تو یہ چاہتا کہ میں تیرا بن جاؤں؟ میں نے عرض کیا نہیں۔ پھر سوال ہوا کہ کیا تیری یہ تمنا ہے کہ تو میرا ہو جائے؟ میں نے کہا نہیں۔ پھر ارشاد ہوا کہ تمام گذشتہ لوگوں کو تو یہ تمنا رہی کہ میں انکا ہو جاؤں، پھر آخر تجھے یہ تمنا کیوں نہیں ہے؟ میں عرض کیا کہ اے اللہ جو اختیارات تو مجھ کو عطا فرمانا چاہتا ہے اس میں بھی تیری کوئی مصلحت یقیناً ہوگی کیونکہ تو کبھی دوسروں کی مرضی کے مطابق کام نہیں کرتا۔ فرمایا کہ جب میں نے اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ مجھے میرا اصلی روپ دکھا دے میں نے دیکھا کہ میں ٹاٹ کے لباس میں ملبوس ہوں اور جب میں نے غور سے دیکھ لینے کے بعد پوچھا کہ کیا میرا اصلی روپ یہی ہے؟ تو فرمایا گیا کہ ہاں تیری اصلی ہیئت یہی ہے۔ پھر جب میں نے پوچھا کہ میری ارادت و محبت اور خشوع و خضوع کہاں چلے گئے تو فرمایا گیا کہ وہ تو سب کچھ ہمارا تھا تیری اصلی حقیقت تو یہی ہے۔

بعض لوگوں نے خواب میں دیکھ کر آپ سے سوال کیا کہ خدا نے آپ کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟ فرمایا کہ میرا اعمال نامہ میرے ہاتھ میں دے دیا گیا جس پر میں نے عرض کیا کہ تو مجھے اعمال نامہ میں کیوں الجھانا چاہتا ہے جب کہ میرے اعمال سے قبل ہی تو مجھ سے بخوبی واقف تھا کہ مجھ سے کس قسم کے اعمال سرزد ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا میرا اعمال نامہ کراماً کاتبین کے حوالے کر کے مجھے اس جھنجھٹ سے نجات دے دے تاکہ میں ہر وقت تجھ سے ہم کلام رہ سکوں۔ (تذکرۃ الاولیاء، مصنف حضرت فرید الدین عطار صفحہ ۳۰۹،۳۰۸)

خواب کے متعلق عارف باللہ

حاذق الامت حضرت مولانا حکیم زکی الدین احمد صاحب ؒ کا ارشاد گرامی

خواب کیا ہے؟

فرمایا کہ خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔ اور خواب کی تحقیق میں محققین نے بہت

کچھ فرمایا ہے۔ بس مجدد الف ثانی کی تحقیق سمجھ میں آتی ہے وہ فرماتے ہیں کہ انسان کے دماغ کی جو شکلیں اختراعی ہیں (گھڑی ہوئیں) یہ بھی خواب میں کبھی کبھی اثر کرتی ہیں۔

فرمایا کہ لَا یَتَمَثَّلُ الشَّیْطَانُ بِیْ کہ شیطان میری شکل میں متشکل ہونے پر قادر نہیں ہے۔ لیکن انسان نے اپنے دماغ میں رسول اکرم ﷺ کی شکل جو جما رکھی ہوگی تو وہی شکل خواب میں دماغ پیش کردے گا۔ یہ بات دل کو لگتی ہے۔ اسلئے ایسے خوابوں سے آدمی کو اپنے مقبول ہونے کا دھوکہ نہ ہو۔ (افادات ذکریہ صفحہ ۵۷)

خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ کیسے؟

راقم الحروف نے حضرت حاذق الامتؒ سے عرض کیا کہ حضرت! حدیث پاک کے اندر آتا ہے کہ خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے اس کا کیا مطلب ہے؟

فرمایا کہ نبوت کا زمانہ ۲۳ سال ہے اس کے ۴۶ حصہ کرو تو ایک حصہ ۶ مہینہ کا ہوتا ہے جیسے روپے کا حصہ دس پیسے، دسواں حصہ ہے، تو اسی طرح یہ حساب بھی لگایا گیا ہے۔ تفصیل ملاحظہ فرمایئے۔ خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔ ۲۳ سال زمانہ نبوت، چھیالیسواں حصہ ۶ ماہ ہوتے ہیں، ۴۶/۱، ۶ ماہ ہوتے ہیں اس حساب سے کہ زمانہ وحی ۲۳ سال ہوئے ہیں تو نبوت کا چھیالیسواں حصہ کیا اور کیسے اور کتنا ہوا؟ چھ مہینہ نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہوا۔ اور اول ۶ مہینے مبشرات صادقہ کے ہیں۔ (افادات ذکریہ صفحہ ۹۹)

حضرت جعفر جلدیؒ کا تصوف کے متعلق خواب

ایک مرتبہ آپ نے حضور اکرم ﷺ کو خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ تصوف کیا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تصوف اس حالت کو کہتے ہیں جس میں مکمل طور پر ربوبیت کا اظہار ہونے لگتا ہے اور عبودیت فنا ہو جاتی ہے۔ (تذکرۃ الاولیاء مصنف حضرت فرید الدین عطار صفحہ ۲۷۴)

حضرت ابوالحسن خرقانیؒ کو بعد وفات خواب میں دیکھا

آپ نے اپنے تمام ارادت مندوں کے نام درج رجسٹر کر لئے تھے اور آخری وقت یہ وصیت فرمائی کہ اس رجسٹر کو میری قبر میں رکھ دینا۔ چنانچہ آپ کی وصیت پر عمل کر کے رجسٹر قبر میں رکھ دیا گیا۔ انتقال کے بعد خواب میں کسی نے دیکھ کر آپ سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے معمولی بخشش تو یہ فرمائی کہ میرے رجسٹر میں درج شدہ تمام مریدین کی مغفرت فرما دی۔ (تذکرۃ الاولیاء۔ مصنف حضرت فرید الدین عطارؒ صفحہ ۳۷۶)

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کا

ایک عجیب وغریب خواب

وَبَیْنَا اَنَا جَالِسٌ ذَاتَ یَوْمٍ بَعْدَ صَلٰوۃِ الْعَصْرِ مُتَوَجِّھًا اِلَی اللّٰہِ اِذْ ظَھَرَتْ رُوْحُ النَّبِیِّ ﷺ وَغَشِیَتْنِیْ مِنْ فَوْقِیْ بِشَیْئٍ خُیِّلَ اِلَیَّ اَنَّہٗ ثَوْبٌ اُلْقِیَ عَلَیَّ وَنُفِثَ فِیْ رُوْعِیْ فِیْ تِلْکَ الْحَالَۃِ اَنَّہٗ اِشَارَۃٌ اِلٰی نَوْعٍ بَیَانٍ لِلدِّیْنِ وَوَجَدْتُ عِنْدَ ذٰلِکَ فِیْ صَدْرِیْ نُوْرًا لَمْ یَزَلْ یَنْفَسِحُ کُلَّ حِیْنٍ ثُمَّ اَلْھَمَنِیْ رَبِّیْ بَعْدَ زَمَانٍ اَنَّ مِمَّا کَتَبَہٗ عَلَیَّ بِالْقَلَمِ الْعُلٰی اِنْ اَنْتَھِضَ یَوْمًا لِھٰذَا الْاَمْرِ الْجَلِیِّ وَاَنَّہٗ اَشْرَقَتْ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّھَا وَانْعَکَسَتِ الْاَضْوَاءُ عِنْدَ مَغْرِبِھَا وَاَنَّ الشَّرِیْعَۃَ الْمُصْطَفَوِیَّۃَ اِشْرَقَتْ فِیْ ھٰذَا الزَّمَانِ عَلٰی اَنْ تَبْرُزَ فِیْ قَمِیْصٍ سَابِغَۃٍ مِنَ الْبُرْھَانِ ثُمَّ رَاَیْتُ الْاِمَامَیْنِ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا فِیْ مَنَامٍ وَاَنَا یَوْمَئِذٍ بِمَکَّۃَ کَاَنَّھُمَا اَعْطَیَانِیْ قَلَمًا وَقَالَا ھٰذَا قَلَمُ جَدِّنَا رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ وَلَطَا لَمَّا اَحْدَثَ نَفْسِیْ اَنْ اُدَوِّنَ فِیْہِ رِسَالَۃً تَکُوْنُ تَبْصِرَۃً لِلْمُبْتَدِیْ وَتَذْکِرَۃً لِلْمُنْتَھِیْ۔ (حجۃ اللہ البالغہ)

ایک دن میں نماز عصر کے بعد متوجہ الی اللہ بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک نبی کریم ﷺ کی روح مبارک ظاہر ہوئی اور سر سے مجھے ڈھانپ لیا، مجھے یوں محسوس ہوا کہ کوئی کپڑا مجھ

پر ڈال دیا گیا ہے اور اس حالت میں میرے دل میں یہ ڈالا گیا کہ یہ دین کی ایک خاص نوعیت کے بیان کی طرف اشارہ ہے اور اس وقت میں نے اپنے سینہ میں ایک نور محسوس کیا جو ہر لمحہ بڑھتا اور پھیلتا جاتا تھا، کچھ عرصہ کے بعد میرے رب نے مجھے الہام فرمایا کہ قلم اعلیٰ (قلم تقدیر) نے جو امور میرے لئے لکھے ہیں ان میں سے یہ بھی ہے کہ میں کسی دن اس امر کیلئے کھڑا ہو جاؤں جیسے پھیلتے ہوئے نور کی شکل میں میں نے دیکھی تھا، یعنی دین کا ایک خاص بیان وتشریح بالیقین زمین چمک اٹھی اپنے رب کے نور سے اور اس کی شعاعیں منعکس ہوئیں غروب کے وقت، روشنی نے اپنا عکس زمین پر ڈالا ہے۔

(یعنی دل کی ہر سمت پر یہ نور چھا گیا جو علم حقائق کا ایک خاص نور تھا) اور وہ یہ کہ شریعت مصطفویہ اس دور میں حجت وبرہان کے مکمل لباس میں نمایاں ہوتی ہے (جو اس عقل پسندی کے دور کی نفسیات کا تقاضا ہے) پھر میں نے مکہ مکرمہ میں ایک روز دین کے دو اماموں حضرت حسن وحسین رضی اللہ عنہما کو خواب میں دیکھا کہ گویا ان دونوں نے مجھے ایک قلم عطا کیا اور فرمایا کہ یہ ہمارے جد امجد رسول اللہ ﷺ کا قلم ہے جب میں بار بار اپنے دل میں سوچتا رہا کہ اس فن (اسرار وحقائق) میں ایک رسالہ مدون کروں جو مبتدی کے لئے تو بصیرت بنے اور منتہی کے لئے تذکیر ثابت ہو۔ (حجۃ اللہ البالغہ)

(از تاریخ دارالعلوم دیوبند صفحہ ۱۳، ۱۴ جلد اول مرتب سید محبوب رضوی)

ایڈیٹر روزنامہ آزاد ہند کلکتہ، کا خواب

ایڈیٹر موصوف بیان کرتے ہیں کہ عجیب اتفاق ہے کل رات پچھلے پہر ہم نے خواب میں دیکھا کہ حافظ ابراہیم صاحبؒ ایک جگہ بیٹھے ہیں اور ہم ان سے مولانا حفظ الرحمنؒ کی خیریت دریافت کر رہے ہیں۔ حافظ جی نے کیا جواب دیا، اسکے الفاظ تو یاد نہیں رہے

لیکن جواب بہت مایوس کن تھا۔ یا شاید موت کی خبر تھی کہ اس پر ہماری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ تھوڑی دیر بعد آنکھ کھلی تو اس وقت تک آنسو بہہ رہے تھے۔ طبیعت بہت مکدر ہو گئی، اور مولانا کی صحت کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعاء کی مگر جب صبح کی خبریں سننے کے لئے ریڈیو کھولا۔ تو مولانا کی وفات کی خبر سنی۔ (اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ)

([illegible] مجاہد ملت نمبر [illegible] دہلی)

مجاہد ملت کے بارے میں حضرت رائپوریؒ کا اظہار عقیدت اور زمانہ طالب علمی کا ایک خواب

عارف باللہ شیخ اکمل حضرت مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رائپوری قدس سرہ رونق افروز تھے، جب مجاہد ملت مولانا حفظ الرحمن صاحب کا ذکر آیا تو حضرت شاہ صاحبؒ نے ارشاد فرمایا کہ فسادات کے زمانہ میں دہلی کے اندر مسلمانوں کے بچانے کے سلسلے میں مولانا حفظ الرحمن صاحبؒ نے جو خدمات انجام دی ہیں۔ میں ان کے بدلے میں اپنی پوری عمر کے اذکار واشغال نثار کرنے کو تیار ہوں الفاظ میں شاید فرق ہو، لیکن مفہوم یہی تھا، اللہ اکبر ایک عارف باللہ شیخ کامل کا یہ ارشاد حضرت مولانا کی عنداللہ مقبولیت کی کس درجہ اہم سند اور شہادت ہے۔

خوب یاد ہے کہ ایام طالب علمی میں صبح کے وقت مولانا مدرسہ فیض عام میں تشریف لائے اور حضرت الاستاد حافظ احمد حسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے جو ایک صاحب نسبت بزرگ بھی تھے۔ اپنا تازہ خواب بیان کیا کہ آفتاب آہستہ آہستہ نیچے اتر کر میرے سامنے آگیا ہے۔ اور میں اس کو نگل گیا ہوں، حافظ صاحب نے فیضان علم کی بشارت دی حضرت مولانا میں ابتداء ہی سے خدمت خلق بالخصوص بے کس و بے بس مخلوق کی خدمت کا بے پناہ

جذبہ موجزن رہتا تھا۔ اور جب بھی کسی عام یا خاص پر پریشانیوں کا زمانہ آتا تھا، مولانا پوری جانبازی و جانثاری کے ساتھ خود کو پیش کر دیا کرتے تھے، یہی جذبہ آئندہ چل کر ملکی و ملی تحریکات میں ان کی قیادت کے پیش پیش رہنے کا باعث ہوا غالباً مولانا کے ایام طالب علمی ہی کا یا اس کے کچھ بعد ہی کا واقعہ ہے کہ سیوہارہ میں ایک نومسلم جذامی کے انتقال کی پولیس نے اطلاع دی، مولانا چند اشخاص کو ساتھ لیکر کوڑھی کی بستی میں پہنچ گئے، مرحوم نومسلم کی یہ دردناک کیفیت دیکھنے میں آئی کہ اعضاء بدن بڑی حد تک جذام سے گل چکے تھے، اور اس قدر بھیانک نقشہ تھا کہ ہر کوئی پاس جاتے ہوئے گھبراتا تھا۔

مولانا نے ایک سقہ کو پانی لانے کے لئے مامور کیا اور کپڑے کے دستانے پہن کر بسم اللہ وباللہ، کہہ کر بلا تکلف غسل مسنون دینا شروع کر دیا، سقہ دور سے پانی کی دھار چھوڑ رہا تھا، اور مولانا اور ایک دو شخص ان کے ساتھ پورے اطمینان سے اپنے ہاتھوں سے اس کو غسل دیکر اس کو کفن پہنا کر چارپائی پر لائے اور نماز پڑھ کر دفن کیا، اس قسم کے واقعات سے مولانا کی زندگی بھرپور ہے۔ (مجاہد ملت نمبر صفحہ ۱۴۷، سہ روزہ الجمعیۃ دہلی)

حضرت عبداللہ خفیفؒ کے چار خواب

آپؒ فرمایا کرتے تھے کہ روم کے جنگل میں میں نے ایک ایسے راہب کی نعش دیکھی جس کو جلا دینے کے بعد لوگوں نے اس کی راکھ جب اندھوں کی آنکھوں میں لگائی تو ان کی بصارت واپس آگئی اسی طرح ہر قسم کا مریض اس کی راکھ سے صحت یاب ہو گیا۔ یہ واقعہ دیکھ کر مجھے خیال آیا کہ جب ان لوگوں کا دین ہی باطل ہے تو پھر یہ چیز ان کو کیسے حاصل ہو گئی، چنانچہ اسی شب خواب میں حضور اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ اے خفیف جب باطل دین والوں میں صدق ریاضت سے یہ اثر پیدا کر دیا ہے تو پھر دین حق والوں کی صدق و ریاضت کا کون اندازہ لگا سکتا ہے۔

ایک مرتبہ آپ نے خواب میں حضور اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر واقفِ راہ طریقت بھی اس راستہ پر گامزن نہ ہوگا تو محشر میں سب سے زیادہ عذاب کا وہی مستحق گردانا جائے گا۔ آپ نے اتباعِ سنت کی غرض سے انگوٹھوں کے بل کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے کی سعی کی لیکن جب اس میں کامیابی حاصل نہ کر سکے تو حضور اکرم ﷺ کو خواب میں یہ فرماتے سنا کہ انگوٹھوں کے بل کھڑے ہو کر ادائیگی نماز صرف میری ذات تک مخصوص تھی تمہیں ایسا نہ کرنا چاہئے۔

آپ نے خواب دیکھا کہ قیامت قائم ہے اور تمام لوگ سرگرداں حیران پھر رہے ہیں، اسی اثنا ایک لڑکے نے آ کر اپنے والد کا ہاتھ پکڑا اور تیزی کے ساتھ پل صراط پر سے گزر کر ان کو جنت میں لے گیا۔ چنانچہ خواب سے بیدار ہونے کے بعد آپ نے فوری طور پر نکاح کر لیا اور جب ایک لڑکا تولد ہو کر فوت ہو گیا تو آپ نے بیوی سے فرمایا کہ میری تمنا تو پوری ہو گئی اب اگر تم چاہو تو طلاق حاصل کر سکتی ہو۔ (تذکرۃ الاولیاء مصنف حضرت فریدالدین عطار صفحہ [illegible])

حضرت ابو محمد جریریؒ کا خواب

آپ فرمایا کرتے تھے کہ ایک مرتبہ کوئی شخص نماز عصر کے وقت بال بکھرے اور برہنہ پا آیا اور وضو کر کے نماز عصر ادا کرنے کے بعد نماز مغرب تک سر جھکائے بیٹھا رہا۔ پھر جب میں نے نماز مغرب شروع کی تو وہ بھی نماز پڑھ کر سر جھکا کے بیٹھ گیا اتفاق سے اسی رات خلیفہ صوفیا کے یہاں صوفیا کی دعوت تھی اور جب اس شخص سے دعوت میں چلنے کے لئے کہا گیا تو اس نے جواب دیا کہ مجھے خلیفہ صوفیہ سے کوئی سروکار نہیں، لیکن اگر تم مناسب تصور کرو تو میرے لئے تھوڑا سا حلوہ لیتے آنا، آپ فرماتے ہیں کہ میں نے اس کو غیر مسلم خیال کرتے ہوئے اس کی جانب کوئی توجہ نہیں کی۔ اور جب دعوت سے واپسی پر دیکھا تو پہلی ہی کی حالت میں سر جھکائے بیٹھا ہوا ہے پھر اسی شب میں نے حضور اکرم ﷺ کو خواب

میں دیکھا کہ آپ کے دائیں بائیں جانب حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ ہیں اور ان کے علاوہ چوبیس ہزار ایک سو انبیاء کرام اور بھی ہیں، لیکن جب میں حضور ﷺ کے سامنے حاضر ہوا تو آپؐ نے منہ پھیر لیا اور جب میں نے سبب دریافت کیا تو فرمایا کہ ہمارے ایک محبوب نے تجھ سے حلوہ طلب کیا لیکن تو نے اس کو نظر انداز کر دیا۔ اس خواب کے بعد جب میں بیدار ہوا تو دیکھا کہ وہ شخص خانقاہ سے باہر نکل رہا ہے اور جب میں نے آواز دے کر کہا کہ ٹھہر جاؤ، میں ابھی تمہاری خدمت میں حلوہ پیش کرتا ہوں تو اس نے جواب دیا کہ چوبیس ہزار ایک سو انبیاء کی سفارش کے بعد اب تجھے حلوے کا خیال آیا۔ اس سے پہلے یہ خیال کیوں نہیں آیا۔ یہ کہہ کر وہ نہ جانے کس طرف کو نکل گیا اور تلاش بسیار کے باوجود آج تک اسے نہیں پا سکا۔

حضرت مولانا احمد علیؒ لاہوری کا خواب

ایک مرتبہ حضرت مولانا غلام غوث کے گھر کے حالات یعنی مالی حالات اچھے نہ تھے۔ ادھر رمضان المبارک کا مہینہ آ گیا پہلا اور دوسرا اور تیسرا روزہ تمام گھر والوں نے ایسے ہی رکھا۔ مولانا نے کسی سے قرض لینے کو بھی اچھا نہ سمجھا۔ قطب زمان شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علیؒ صاحب لاہوری کو حضور ﷺ کی زیارت ہوئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا مولوی احمد علی تم سوئے ہو مولانا غلام غوث کے گھر فاقہ ہے جلد اس کی مدد کرو۔ چنانچہ حضرت لاہوری اٹھے اور فوراً ایک آدمی کو ایک صد روپے دے کر روانہ کیا اور ساتھ رقعہ لکھا کہ ان کو واپس نہیں کرنا کیونکہ یہ حضور ﷺ کے حکم سے روانہ کر رہا ہوں۔ چنانچہ تیسرے روزے کا افطار اس رقم سے ہوا۔ رمضان کے بعد جب مولانا حضرت لاہوریؒ سے ملے تو حضرت نے مولانا کو خلوت میں لے جا کر پورا قصہ سنایا، اسکو سن کر مولانا (خوشی سے) زار و قطار رونے لگے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے فرمایا کہ اے پروردگار میں تیرا کتنا گناہگار اور سیاہ کار بندہ ہوں مگر تیری رحمت اور شفقت بے پناہ و بے شمار ہے۔ (صالحین کے آنسو مصنف حضرت مولانا عبدالغنی طارق صفحہ ۳۱۸)

سولہ مبشرات صالحہ

جو امام ابو حنیفہؒ کی وفات کے بعد دیکھے گئے

(۱) قاضی ابو القاسم بن عوام ابو بشر دولابی، ابو محمد حارثی، قاضی ابو عبد اللہ صیمری، ابو یعقوب یوسف بن احمد مکی، ابو بکر خطیب بغدادی اور ابو الفرج ابن جوزیؒ نے محمد بن ابو الرجاءؒ سے روایت کی ہے۔ ان کا بیان ہے کہ میں نے امام محمد بن حسن شیبانیؒ کو خواب میں دیکھا اور سوال کیا ابو عبد اللہ! آپ کے ساتھ کیا معاملہ ہوا؟ تو بتایا کہ مجھ سے یوں کہا گیا کہ میں نے تم کو بیت العلم اسی وجہ سے بنایا تھا کہ تمہیں عذاب دینے کا ارادہ نہیں تھا۔ میں نے پوچھا امام ابو یوسفؒ کا کیا حال ہے؟ فرمایا وہ مجھ سے اوپر ہیں۔ میں نے کہا اچھا امام ابو حنیفہؒ کے ساتھ اللہ نے کیا معاملہ کیا؟ جواب دیا کہ وہ علیین میں ہیں۔

(۲) حافظ ابو نعیم فضل بن دکینؒ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حسن بن صالح کے پاس گیا۔ دیکھتا کیا ہوں کہ وہ ایک شخص سے حدیث سن رہے ہیں اور ہنس رہے ہیں۔ میں نے کہا سبحان اللہ ابو محمد! تم صبح اپنے بھائی محمد کو دفن کرتے ہو اور شام کو ہنستے ہو؟ اس پر کہنے لگے میرے بھائی کو کوئی خطرہ نہیں۔ میں نے کہا یہ کیسے؟ کہنے لگے میں صبح سویرے ان کے پاس گیا اور پوچھا بھائی! کیا حال ہے؟ تو کہنے لگے مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ میں نے یہ سوچ کر کہ وہ جواب نہ دے کر آیت قرآنی کی تلاوت کر رہے ہیں،

تھوڑی دیر بعد پھر کہا بھائی آپ کا کیا حال؟ اس پر انھوں نے پھر وہی آیت پڑھ دی تو میں نے کہا بھائی! آپ آیت پڑھ رہے ہیں، یا کچھ دیکھ رہے ہیں؟ کہنے لگے کیا تم وہ نہیں دیکھ رہے ہو، جو میں دیکھ رہا ہوں؟ میں نے کہا نہیں آپ کیا دیکھ رہے ہیں، تو انھوں نے ہاتھ اٹھا کر اشارہ فرمایا کہ یہ اللہ کے نبی حضرت محمد ﷺ ہیں اور مجھے دیکھ کر خوش ہو رہے ہیں اور جنت کی خوشخبری دے رہے ہیں اور آپ کے ہمراہ فرشتے ہیں، جن کے ساتھ ریشمی جوڑے خوشبو کے طبق اور وہ حورعین ہیں، جو بن سنور کر اس انتظار میں ہیں کہ کب میں پاس پہونچوں۔ یہ کہتے ہی روح پرواز کر گئی۔ اب تم بتاؤ کیوں کر رنج کروں۔

(۳) ابو نعیم کا بیان ہے کہ چند دنوں بعد پھر میں حسن بن صالح سے ملا وہ مجھے دیکھتے ہی کہنے لگے ابو نعیم! کل کی رات میں نے اپنے بھائی کو خواب میں دیکھا کہ وہ ہمارے پاس آئے ہیں ریشمی کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ میں نے کہا بھائی! کیا آپ کے بدن پر یہ کپڑا کیسا؟ کہنے لگے ریشمی کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ میں نے کہا بھائی آپ کی وفات نہیں ہوئی؟ کہنے لگے ہاں میں مر گیا۔ میں نے پوچھا تو آپ کے بدن پر یہ کپڑا کیسا؟ کہنے لگے ریشمی کپڑا ہے اور تمہارے لیے بھی ایسا ہی ہے۔ میں نے پوچھا آپ کے رب نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ کہنے لگے بخش دیا اور میرے اور ابو حنیفہؒ کی بابت فرشتوں کے سامنے اظہار فخر فرمایا۔ اس پر میں نے پوچھا کہ کیا ابو حنیفہ نعمان بن ثابت کی بات کر رہے ہیں؟ جواب دیا ہاں۔ میں نے کہا ان کی جگہ کہاں ہے؟ کہنے لگے ہم سب اعلیٰ علیین میں ہیں اس کے بعد جب بھی ابو نعیم امام ابو حنیفہ کا ذکر فرماتے تو کہتے بَخٍ بَخٍ مَاشَاءَ اللّٰہُ وہ تو اعلیٰ علیین میں ہیں۔

(۴) جعفر بن حسنؒ کہتے ہیں کہ میں نے امام ابو حنیفہؒ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا ابو حنیفہؒ! اللہ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا، کہنے لگے بخش دیا۔ اس پر میں نے کہا علم کیسا ہے؟ فرمایا فتویٰ، صاحب فتویٰ کیلئے بہت نقصان دہ ہے۔ میں نے کہا تو پھر کس بات پر

بخشش ہوئی؟ کہنے لگے میرے اوپر لوگوں کی افتراء پردازی اور بہتان تراشی کی وجہ سے۔

(۵) جاد تمار کہتے ہیں کہ میں نے امام ابوحنیفہؒ کو خواب میں دیکھا تو پوچھا ابوحنیفہؒ! کدھر پہو نچے؟ کہنے لگے یہ بڑی دور کی بات ہے علم کیلئے بڑی شرطیں اور آفتیں ہیں، جن سے کم ہی لوگ نجات پاتے ہیں میں نے کہا پھر کس بات سے نجات ہوئی؟ فرمایا لوگوں کی بہتان تراشی کے سبب۔

(۶) عبدالحکیم بن میسرہؒ کہتے ہیں کہ میں مقاتل بن سلیمانؒ کے حلقۂ درس میں بیٹھا ہوا تھا۔ اچانک ایک آدمی کھڑا ہو کر کہنے لگا میں نے کل رات خواب دیکھا ہے کہ ایک آدمی آسمان سے اترا، سفید پوش تھا اور بغداد کے سب سے بلند مینارہ، مینارۂ مشیب کے اوپر کھڑا ہو کر اعلان کیا "مَاذَا فَقَدَ النَّاسِ"؟ (لوگ کس چیز سے محروم ہوگئے؟) مقاتل بن سلیمانؒ نے فرمایا اگر تم سچے ہو تو لوگ دنیا کے سب سے بڑے عالم سے محروم ہو جائیں گے۔ چنانچہ جب صبح ہوئی تو امام ابوحنیفہؒ کا وصال ہو چکا تھا۔ سارے لوگ امام ابوحنیفہؒ کی وفات پر بہت روئے۔ مقاتل بن سلیمانؒ نے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھا اور فرمایا آج وہ شخص مر گیا جو امت محمدیہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام سے غم دور کرتا تھا اور ان کے لئے آسانی پیدا کرتا تھا۔

(۷) انھوں نے ہی سدّی بن طلحہ سے روایت کی ہے کہ میں نے خواب میں امام ابوحنیفہؒ کو ایک جگہ بیٹھا ہوا دیکھا تو پوچھا آپ یہاں کیوں بیٹھے ہیں؟ فرمایا میں اللہ رب العزت کے پاس سے آرہا ہوں۔ سفیان کے ساتھ میرا انصاف کیا ہے۔

(۸) علامہ خوارزمیؒ نے ابوبکر بن یونسؒ سے نقل کیا کہ امام مالک بن انسؒ کا ایک آزاد کردہ غلام امام ابوحنیفہؒ سے بہت محبت کرتا تھا۔ وہ کہتا ہے میں نے خواب میں ایک آدمی کو دیکھا کہ امام ابوحنیفہؒ کو گالیاں دے رہا ہے۔ میں نے خواب ہی میں اسے بددعا دی اور کہا اے اللہ! اس کو امام ابوحنیفہؒ کی بابت کوئی اچھی بات دکھادے۔ اچانک وہ زمین میں دھنس گیا۔ میں ڈر گیا اور بھاگنے کا ارادہ کیا۔ وہ آدمی مجھ سے چمٹ گیا اور کہنے لگا ٹھہر و مگر میں نے اسے زور سے جھاڑ دیا اور وہ مر کر زمین پر جاگرا۔ کیا دیکھتا ہوں اس کے پہلو پر کچھ لکھا ہوا ہے

جب پڑھا تو اس پر لکھا ہوا تھا کہ جو علماء کی عیب جوئی کیا کرتا ہے، اس کی یہی سزا ہے۔ میں اسی منظر میں غوطہ زن تھا کہ قیامت قائم ہوگئی۔ دیکھا کہ امام ابوحنیفہؒ قوم کے آگے آگے چل رہے ہیں۔ ان کے ہاتھ میں ایک جھنڈا ہے اور اپنے اصحاب کی رہنمائی فرما رہے ہیں۔

(۹) حفص بن غیاثؒ راوی ہیں کہ میں نے امام ابوحنیفہؒ کو خواب میں دیکھا تو پوچھا ابوحنیفہؒ! اللہ تعالیٰ نے کیسا معاملہ کیا؟ جواب دیا بخش دیا۔ میں نے پوچھا آپ کس کی رائے کے قائل ہیں کہنے لگے حضرت عبداللہ اور حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہما کو دین اسلام کا عاشق پایا۔

(۱۰) امام ابویوسفؒ بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام ابوحنیفہؒ کو خواب میں دیکھا کہ وہ ایک محل میں بیٹھے ہوئے ہیں ان کے ارد گرد ان کے تلامذہ ہیں۔ امام صاحبؒ نے فرمایا کاغذ اور قلم دوات لاؤ چنانچہ میں اٹھا اور لے آیا۔ وہ کچھ لکھنے لگے۔ میں نے عرض کیا آپ کیا لکھ رہے ہیں؟ فرمایا یہ لکھ رہا ہوں کہ میرے اصحاب جنتی ہیں۔ میں نے کہا میرا نام نہیں لکھیں گے؟ فرمایا لکھوں گا۔

(۱۱) ابومعاذ فضل بن خالدؒ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا تو عرض کیا اے رسول اللہ ﷺ! آپ ابوحنیفہؒ کے علم کی بابت کیا فرماتے ہیں؟ تو ارشاد فرمایا ان کا ایسا علم ہے، جس کی لوگوں کو ضرورت ہے۔

(۱۲) ابن عبدالرحمٰن نضریؒ کہتے ہیں کہ میں حرم کعبہ میں مقام ابراہیم اور حجر اسود کے درمیان سو گیا۔ خواب میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو عرض کیا آپ نعمان بن ثابت کوفیؒ کے بارے میں کیا فرماتے ہیں میں ان کا علم حاصل کروں؟ تو ارشاد فرمایا وہ بہت اچھے ہیں، ان کا علم ضرور حاصل کرو اور اس پر عمل کرو میں نیند سے بیدار ہوا ہی تھا کہ مؤذن نے صبح کی اذان دے دی۔ میں اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہ کی معافی مانگتا ہوں کیونکہ میں نعمان بن ثابت امام ابوحنیفہؒ کو جتنا برا سمجھتا تھا اتنا برا انہیں کوئی نہیں سمجھتا تھا۔

(۱۳) صالح بن کیسانؒ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا آپ کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ اتنے میں امام ابوحنیفہؒ آ گئے۔ حضرت علیؓ اٹھے اور ان کو اکرام و اعزاز کے ساتھ بٹھایا۔ اور حضور اکرم ﷺ سے مصافحہ معانقہ وغیرہ کا موقع دیا۔

(۱۴) احمد بن ابی الحواریؒ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے امام ابوحنیفہؒ کو خواب میں دیکھا کہ فضاء میں ایک مسجد ہے۔ امام ابوحنیفہؒ اس میں موجود ہیں اور سب لوگ ان کے پیچھے ہیں۔ امام ابوحنیفہؒ نے مسجد سے اپنا سر نکالا اور کہا اے لوگو! اللہ سے ڈرو جب میں نے یہ خواب ابوسلیمان سے بیان کیا تو وہ اس خواب سے بہت خوش ہوئے۔

(۱۵) ایک شخص کا بیان ہے کہ میں نے خواب دیکھا کہ امام ابوحنیفہؒ ایک باغ میں تخت پر بیٹھے ہوئے ہیں اور آپ کے سامنے بہت بڑا رجسٹر ہے جس میں ایک قوم کے انعامات لکھ رہے ہیں۔ جب ان سے پوچھا تو بتلایا کہ اللہ تعالیٰ نے میرے عمل کو قبول کر لیا ہے اور مجھے میرے اصحاب کے بارے میں شفیع بنایا ہے۔ اب میں ان کے انعامات لکھ رہا ہوں۔

(۱۶) حافظ ضیاء الدین مقدسی حنبلی نے امام ابوالعباس احمد بن خلف بن راجح مقدسی حنبلیؒ کے مناقب کو علاحدہ جزء میں تصنیف فرمایا ہے جس میں امام مذکور کی بڑی تعریف کی ہے اور امام صاحب کے خواب بھی ذکر کیے ہیں۔ انھوں نے اللہ رب العزت کو خواب میں دیکھا اور چالیس سے زائد مرتبہ رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اس میں سے ایک خواب جس کو ان کے ہاتھ سے لکھا ہوا ضیاء الدین مقدسیؒ نے خود دیکھا اس میں یہ ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو الرضی عبدالرحمٰن بن محمد بن عبدالجبارؒ کے گھر میں کھڑا ہوا دیکھا، خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور داہنا قدم مبارک چوم لیا اس کے بعد آپ ﷺ بیٹھ گئے میں بھی سامنے بیٹھ گیا۔ میں نے عرض کیا اللہ کے پیارے رسول اللہ ﷺ! مسالک اربعہ کے بارے میں کچھ فرمائیں تو فرمایا کہ مسالک تین ہیں میرا خیال ہوا کہ ابوحنیفہؒ کے مذہب کو نکال دیں گے۔ کیوں کہ وہ قیاس کرتے ہیں، لیکن رسول اللہ ﷺ نے ابتداء اس طرح فرمائی۔ ابوحنیفہؒ

شافعیؒ اور احمدؒ پھر فرمایا مالکؒ چوتھے ہیں یہ جملہ دو مرتبہ ارشاد فرمایا۔ میں نے عرض کیا ان میں کون بہتر ہے؟ میرا غالب گمان یہ ہے کہ اس کے جواب میں مذہب احمد ارشاد فرمایا۔ پھر ارشاد ہوا کیا میں تمہیں خیر المسالک اور سب میں مضبوط مسلک نہ بتلاؤں؟ پھر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی مدح شروع فرمائی اور بڑی دیر تک ان کی تعریف فرماتے رہے اس کے بعد فرمایا ہمارے ساتھ اپنے گھر چلو ہم چل پڑے راستہ میں عرض کیا اللہ کے پیارے رسول اللہ ﷺ! میرے لڑکے محمد کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعاء کر دیں ارشاد فرمایا وہ ولی ہے، یا یہ فرمایا کہ وہ ولی ہوگا اور اس کے بعد میری نیند کھل گئی۔

مذکورہ بالا خواب دیکھنے والے بزرگ کی یہ بات کہ میرا خیال ہوا کہ حضور اکرم ﷺ ابوحنیفہؒ کے مذہب کو نکال دیں گے، اس بات کی دلیل ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نکالا نہیں اور انہوں نے خواب میں جو دیکھا، نقل کر دیا۔ اسی طرح صاحب رؤیا کا فرمانا کہ میرا غالب گمان ہے کہ امام احمدؒ کا مذہب ارشاد فرمایا اس بات کی دلیل ہے کہ یہ جواب نہیں مرحمت فرمایا۔

(تذکرۃ النعمان صفحہ ۲۳۸ تا ۲۴۴۔ علامہ محمد بن یوسف صالحی ترجمہ مولانا عبداللہ بستوی مہاجر مدنی)

مدارس چلانے کے تعلق سے ایک عالم دین کا خواب

ملتان میں مدرسہ حقانیہ نعیمیہ صدہا سال پرانا مدرسہ ہے، اس مدرسہ کے مہتمم مولانا شفیق احمد صاحب لکھتے ہیں کہ مدرسہ کی کوئی مستقل یا غیر مستقل آمدنی نہیں ہے، اس لئے مدرسہ کو چلانا دشوار ہو رہا ہے، میرے ایک دوست نے مشورہ دیا کہ فلاں حاکم وقت سے تعلق پیدا کر لو تو تمہاری مالی پریشانی دور ہو جائے گی، اور آئندہ کے لئے معقول انتظام ہو جائے گا، مولانا شفیق احمد صاحب لکھتے ہیں کہ ”میں نے اس مقصد کے لئے استخارہ کیا تو پہلے کئی راتوں تک خواب میں علماء وقت کی زیارت نصیب ہوتی رہی، علماء کرام کی زیارت سے میں نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ حکام وقت سے رابطہ پیدا کر کے ان کی خوشنودی حاصل کرنے کے بجائے اللہ تعالیٰ کی مرضی یہ ہے کہ علماء کے طریقے پر عمل کرنا چاہئے اور حکومت کی امداد کے بجائے چندے پر مدرسہ کو چلانا چاہئے۔ (از تاریخ دارالعلوم دیوبند صفحہ ۲۹۳ جلد اول مرتب سید محبوب رضوی)

حضرت مولانا رفیع الدین صاحبؒ کا ایک خواب

حضرت مولانا رفیع الدینؒ نے ایک خواب میں دیکھا کہ کنواں دودھ سے بھرا ہوا ہے اور آنحضرت ﷺ پیالے سے دودھ تقسیم فرما رہے ہیں، بعض لوگوں کے پاس چھوٹے برتن ہیں اور بعض کے پاس بڑے، ہر شخص اپنا اپنا برتن دودھ سے بھروا کر لے جا رہا ہے مولانا نے برتنوں کے چھوٹے بڑے ہونے کی یہ تعبیر دی کہ اس سے ہر شخص کا ''ظرف علم'' مراد ہے۔

(از تاریخ دارالعلوم دیوبند صفحہ ۲۸۶، جلد اوّل مرتب سید محبوب رضوی)

ایک خواب

فرشتوں نے ایک نوجوان کی تجہیز و تکفین کی

حضرت شبلیؒ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن گاؤں کے ارادہ سے چلا راہ میں ایک کمسن نوجوان ملا جس کا جسم نہایت لاغر، گرد آلود تھا اور بال بکھرے ہوئے تھے پھٹے کپڑے پہنے ہوئے تھا اور وہ صحراء میں بیٹھا ہوا دو قبروں کے درمیان کی خاک میں اپنے رخسار مل رہا تھا، اور گھڑی گھڑی آسمان کی جانب دیکھتا بھی جاتا تھا، اور اپنے ہونٹ ہلاتا تھا اس کے آنسو رخساروں پر جاری تھے اور ذکر وا ستغفار اور دعاء میں ایسا مشغول تھا کہ اور کوئی مشغلہ تقدیس اور تحمید و تمجید و تعظیم سے۔ باز نہیں رکھتا تھا جب میں نے اس جوان کو اس حالت میں دیکھا تو میرا قلب اس کی طرح مائل ہوا اور میں اس کی ملاقات کو چلا، اور میں اپنا راستہ چھوڑ کر اس کی طرف ہوا۔ اس نے جب مجھے اپنی طرف آتے دیکھا تو اپنی جگہ سے اٹھ کر بھاگنے لگا۔ میں پھر اس کے پیچھے بھاگا کہ شاید میں اسے پکڑلوں لیکن نہ ہو سکا۔ میں نے کہا اے ولی اللہ مجھ پر مہربانی کرو۔ اس نے کہا قسم ہے اللہ کی ہرگز نہ کروں گا۔ میں نے کہا خدا کے واسطے ٹھہر جاؤ اس نے انگلی سے اشارہ کیا نہیں اور زبان سے اللہ کہا، میں نے کہا اگر تیرا قول سچا ہے تو اپنی سچائی جو اللہ کے ساتھ ہے دکھا دے فوراً ہی اس نے چلا کر اللہ اللہ اللہ کہا اور بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ میں نے قریب جا کر اسے ہلایا تو وہ مر گیا تھا۔ میں متفکر ہوا اور اس

کے حال اور صدق سے متعجب ہوا اور جی میں کہا یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاءُ یعنی اللہ جسے چاہے اپنی رحمت کے ساتھ مخصوص کرے۔ پھر لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ پڑھتے ہوئے اس کی تجہیز و تکفین کی تیاری کی نیت سے ایک قبیلہ عرب کی طرف گیا۔ جب میں وہاں سے واپس لوٹا تو وہ میری نظر سے غائب ہو گیا۔ میں نے اسے بہت ڈھونڈا لیکن کچھ پتہ نہ ملا اور نہ کوئی خبر ملی میں نے جی میں کہا یہ جوان مجھ سے غائب ہو گیا مجھ سے پہلے اس کا سامان کرنے والا کون آ گیا۔ جو اسے اٹھا کر لے گیا۔ اتنے میں ایک شخص کو کہتے ہوئے سنا۔ اے شبلی تو اس جوان کی فکر سے بچ گیا۔ اس کا کام فرشتوں نے کیا تو اپنے رب کی عبادت میں مشغول رہ اور صدقہ زیادہ کیا کر کیونکہ یہ جوان بھی اس رتبہ پر ایک دن کے صدقہ سے پہنچا ہے جو ساری عمر میں ایک بار کیا تھا۔ میں نے کہا میں خدا کے لئے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ وہ کیا صدقہ تھا، اس نے کہا اے شبلی یہ شخص اپنی اوائل عمر میں نافرمان، گنہگار، فاسق، زانی تھا، اللہ کی جانب سے اسے ایک خواب نظر آیا جس سے وہ گھبرایا اور پریشان ہوا کہ اس کا ذکر اژدھا بن گیا اور اس کے منہ کے اطراف گھیرا لگا کر بیٹھ گیا پھر اس اژدھے کے منہ سے شعلے نکل کر اس کے منہ میں جانے لگے اور وہ شخص جل کر کوئلہ ہو گیا۔ یہ خواب دیکھ کر گھبرایا ہوا خوفزدہ اٹھا اور سب تعلقات چھوڑ کر بھاگ نکلا اور اپنے رب کی عبادت میں مشغول ہو گیا اسے تعلقات منقطع کئے ہوئے آج بارہ سال ہوئے اور وہ اسی طرح تضرع و زاری اور خضوع و خشوع میں مصروف تھا۔ کل ایک سائل نے اس کے پاس آ کر ایک دن کی خوراک کا سوال کیا اس نے اپنے کپڑے اسے اتار دیئے وہ سائل بہت خوش ہوا اور ہاتھ اٹھا کر اس کیلئے دعاء مغفرت کی۔ حق تعالیٰ نے اس صدقہ کی برکت سے جس سے فقیر کا جی خوش ہوا اس کی دعاء مقبول کی چنانچہ حدیث شریف میں وارد ہے کہ جو سائل صدقہ سے خوش ہو کر دعاء کرے اسے غنیمت جانو۔ (صالحین کے آنسو مصنف حضرت مولانا محمد صادق صاحب صفحہ ۲۲۱ تا ۲۶۷)

حضرت مسیح الامت رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے بعد فقیہ الامتؒ کا خواب

حضرت اقدس مسیح الامت حضرت مولانا محمد مسیح اللہ خان صاحب نور اللہ مرقدہ کے وصال کے بعد فقیہ الامت حضرت مفتی محمود حسن گنگوہی نور اللہ مرقدہٗ نے خواب میں دیکھا کہ حضرت مفتی صاحب حضرت مولانا مسیح اللہ نور اللہ مرقدہٗ کے پاس ملاقات کیلئے پہونچے حضرت مولانا نور اللہ مرقدہ نے حضرت مفتی صاحب نور اللہ مرقدہ کو چارپائی پر اپنے سرہانے کی جانب بٹھایا حضرت مفتی صاحب نے دریافت کیا، کیا ہوا؟ کس طرح گزری؟ فرمایا دنیا کے تمام عارفین کو جمع کر دیا گیا تھا، اور آسمان کے ستاروں کو حکم دیا گیا تھا کہ جو رات کے اول حصہ میں چمکتے ہیں وہ رات کے اخیر حصہ میں چمکیں، حضرت مولانا مسیح اللہ نور اللہ مرقدہ کا انتقال رات کے اخیر حصہ میں ہوا، اس لئے ان کی روح کے استقبال کے لئے تمام عارفین کی ارواح کو جمع کر دیا گیا تھا۔ حضرت مولانا مسیح اللہ نور اللہ مرقدہ کی پوری زندگی سلوک و معرفت کی خدمت میں گزری اگر عارفین اور اولیاء اللہ کی ارواح ان کا استقبال کریں تو تعجب کی کیا بات ہے۔ (ماہنامہ المحمود میرٹھ صفحہ ۲۳، اکتوبر ۲۰۰۱ عیسوی)

حضور ﷺ نے خواب میں ایک امتی کی تعریف فرمائی

شہر بلخ میں ایک سوداگر رہتا تھا۔ اس کے دو بیٹے تھے۔ سوداگر کا انتقال ہوگیا۔ اس نے ترکہ میں مال و زر کے علاوہ حضور سراپائے نور ﷺ کے تین موئے مبارک بھی چھوڑے۔ دونوں بیٹوں میں ترکہ تقسیم ہوا۔ دنیوی مال آدھا آدھا بانٹ لیا۔ مگر موئے مبارک کی تقسیم میں یہ مسئلہ کھڑا ہوگیا کہ ان کو کیسے تقسیم کریں؟ چنانچہ بڑے لڑکے نے یہ تجویز پیش کی کہ دونوں ایک ایک بال رکھ لیں اور بقیہ ایک کو قطع کر کے آدھا آدھا بانٹ لیا جائے۔ چھوٹا لڑکا

جو کہ نہایت ہی عاشق رسول ﷺ تھا یہ تجویز سن کر کانپ گیا اور اس نے کہا، میں ہرگز ہرگز ایسی بے ادبی کی جرأت نہیں کر سکتا میرا دل سرکار مدینہ ﷺ کے بال مبارک کے دو حصے کرنے کی اجازت نہیں دیتا، یہ سن کر بڑے بھائی نے بگڑ کر کہا اگر تجھے بالوں کی عظمت کا اتنا ہی احساس ہے تو یوں کر کہ تینوں بال تو رکھ لے اور سارا مال و دولت مجھے دے دے چھوٹے بھائی نے اس فیصلے کو قبول کرتے ہوئے تینوں مقدس بال لے کر سارا مال بخوشی بڑے بھائی کے حوالے کر دیا۔

اب چھوٹے بھائی نے اپنا یہ معمول بنایا کہ تینوں مبارک بالوں کو سامنے رکھ کر سرکار مدینہ ﷺ کی بارگاہ بے کس پناہ میں درود پاک کے پھول پیش کیا کرتا۔ اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ عزوجل نے اس کے مختصر کاروبار میں ترقی عطاء فرمائی اور وہ مالدار ہو گیا۔ دوسری طرف بڑے بھائی کو دنیوی مال میں خسارے پر خسارہ آنے لگا حتیٰ کہ وہ کنگال ہو گیا، دریں اثنا چھوٹے بھائی کا انتقال ہو گیا۔ کسی نیک آدمی نے اس چھوٹے بھائی کو خواب میں اس حال میں دیکھا کہ سرکار مدینہ ﷺ نے اسے اپنے پہلو میں بٹھا رکھا ہے اور سرکار ﷺ فرما رہے ہیں۔ ''میں اپنے اس امتی سے بہت خوش ہوں۔ (القول البدیع فیضان سنت صفحہ ۱۸۲، مولانا الیاس قادری)

حضرت حمدون قصارؒ

حضرت حمدون قصارؒ کے انتقال کے بعد جب ابوالحسن شعرانی نے خواب میں آپ سے پوچھا کہ خدا تعالیٰ نے کیسا معاملہ کیا؟ فرمایا کہ بخشش کے بعد مجھ سے فرمایا کہ جس نوعیت سے اہل دنیا کے سامنے تو ہماری حمد و ثنا کرتا تھا اسی طرح اب ملائکہ کے سامنے بھی حمد و ثنا کر۔ (تذکرۃ الاولیاء مصنف حضرت فرید الدین عطار صفحہ ۱۸۸)

خواب میں حضرت جنید بغدادیؒ کو وعظ گوئی کی تاکید

احمد بن اعطا ئیؒ بلند مراتب کے بعد سری سقطیؒ نے آپ کو وعظ گوئی کا مشورہ دیا تو آپ نے عرض کیا کہ آپکی حیات میں وعظ گوئی مجھے اچھی نہیں معلوم ہوتی لیکن اسی شب حضور اکرم ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ آپ ﷺ بھی وعظ گوئی کا حکم دے رہے ہیں اور جس وقت حضرت سری سقطی نے خواب بیان کرنے کا قصد کیا تو آپ نے خواب سننے سے قبل ہی فرمایا کہ اب بھی تمہارا خیال یہ ہے کہ دوسرے لوگ تم سے وعظ گوئی کے لئے کہیں ، آخر حضور اکرم ﷺ کے فرمان کے بعد تمہیں کیا عذر باقی رہ جاتا ہے ، پھر آپ نے حضرت سری سے سوال کیا کہ یہ آپ کو کیسے علم ہو گیا کہ رات کو حضور اکرم ﷺ نے مجھے وعظ گوئی کا حکم دیا ہے جواب دیا کہ آج شب کو میں نے باری تعالیٰ کو خواب میں یہ فرماتے ہوئے دیکھا کہ ہم نے محمد ﷺ کو بھیجا ہے کہ آپ جنیدؒ کو وعظ گوئی کی تاکید کردیں۔ پھر حضرت جنیدؒ نے کہا کہ میں اس شرط پر وعظ کہہ سکتا ہوں کہ چالیس افراد سے زیادہ کا مجمع نہ ہو۔

کسی نے حضور اکرم ﷺ کے ہمراہ حضرت جنیدؒ کو بھی خواب میں دیکھا اور ایک شخص نے کوئی فتویٰ حضور ﷺ کے سامنے پیش کیا تو آپ ﷺ نے حضرت جنیدؒ کیطرف اشارہ کردیا، اس نے کہا کہ جب حضور ﷺ خود تشریف فرما ہیں تو دوسرے کی کیا ضرورت ہے۔ حضورؐ نے فرمایا کہ ہر نبی کو اپنی امت پر فخر ہے، لیکن مجھے اپنی امت میں جنیدؒ پر اس سے بھی زیادہ فخر ہے۔ (تذکرۃ الاولیاء مصنف حضرت فرید الدین عطارؒ ۱۹۴، ۱۹۵)

دارالعلوم محمدیہ سے متعلق

محمد ادریس حبان رحیمی کا خواب

1975ء میں مجھ ناچیز نے ایک عجیب خواب دیکھا تھا گویا ایک مارکیٹ ہے اس میں بہت سی دکانیں ہیں۔ اور ایک دکان میری بھی ہے۔ لیکن میری دکان کا دروازہ دوسری دکانوں سے آٹھ یا دس فٹ اونچا ہے۔ دکان میں ایک ٹاٹ بچھا ہوا ہے، بہت سے گاہک آرہے ہیں اور میری دکان کے دروازے پر کھڑے ہو کر کچھ مطالبہ کرتے ہیں، میں ان کو ایک یا دو تا تین الائچی دیتا ہوں اور مٹی کے لوٹے سے ان کو پانی پلاتا ہوں۔ لوگ چلے جاتے ہیں پھر اسی طرح دوسرے لوگ آجاتے ہیں۔

یہ سلسلہ جاری ہے اور آنکھ کھل جاتی ہے۔"

اس خواب کی تعبیر حضرت گنگوہیؒ کے نبیرہ قلندر زماں الحاج حضرت مولانا مصطفیٰ کامل صاحب رشیدی اعرابیؒ نے یہ دی کہ دکان کا دروازہ بلند ہونے سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تم کو عزت وشہرت عطاء فرمائیں گے۔ ٹاٹ سے مراد اتباع بزرگانِ دین ہے۔ الائچی اور اس کی خوشبو "دین" ہے، اور صاف شفاف پینے کے پانی سے مراد، دینی فیض ہے۔ گویا اللہ تعالیٰ تم سے دینی کام لیں گے جس سے بہت سے لوگوں کو فیض اور فائدہ پہونچے گا۔

بندہ ہمیشہ سوچا کرتا کہ اس خواب کی تعبیر کب پوری ہوگی۔ لیکن 1989ء میں جب بنگلور میں دارالعلوم محمدیہ قائم ہوا تو مجھے یہ خواب یاد آگیا۔ بحمداللہ اب کثیر تعداد میں طلباء

زیر تعلیم ہیں اور الحمد للہ دینی خدمت ہو رہی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور بزرگوں کی دعاء ہے کہ اس خواب کی تعبیر مکمل پندرہ سال بعد دار العلوم محمدیہ کی شکل میں پوری ہوئی۔ (مؤلف)

حضرت مالک بن دینارؒ

جعفر بن سلیمانؒ کہتے ہیں کہ ہم ایک دن ظہر کے بعد مالک بن دینارؒ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ایک شخص آیا اس نے کہا میں نے خواب میں پکارنے والے کی پکار سنی۔ وہ کہہ رہا تھا اے لوگو! اللہ کی طرف کوچ کی تیاری کرو میں نے دیکھا کہ سب سے پہلے جس نے سامان باندھا وہ حوشب بن مسلمؒ تھے۔ یہ سن کر مالک بن دینارؒ نے قبلہ کی طرف رخ کر لیا اور روتے رہے اسی حال میں عصر کی نماز پڑھی اور باقی نمازیں بھی اسی طرح پڑھیں۔

(صالحین کے آنسو مصنف حضرت مولانا عبد الغنی طارق صفحہ ۸۷)

امام ابو حنیفہؒ کے متعلق ہیاج بن بطامؒ کا خواب

ہیاج بن بطامؒ کی روایت ہے کہ میں نے ایک مرتبہ امام ابو حنیفہؒ کو خواب میں دیکھا کہ ان کے پاس ایک جھنڈا ہے جسے تھامے ہوئے بڑے سکون سے کھڑے ہیں میں نے عرض کیا اے ابو حنیفہؒ کیوں کھڑے ہو؟ ارشاد فرمایا اپنے ساتھیوں اور شاگردوں اور محبین کا انتظار کر رہا ہوں تا کہ سب اکٹھے چلیں، یہ سن کر میں بھی ان کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔ اچانک دیکھا کہ طالبان علوم نبوت اور ائمہ اور علماء کی ایک بڑی جماعت ہو گئی۔ پھر آپ چل پڑے ہم بھی آپ کی اقتداء میں چلے، صبح میں نے حاضر خدمت ہو کر خواب کا قصہ بیان کیا، تو امام ابو حنیفہؒ پر لرزہ طاری ہو گیا اور بے اختیار رونے لگے اور بار بار یہ دعاء فرماتے تھے اے اللہ ہماری عاقبت اور انجام کو بہتری اور خیر کی طرف پھیر دے۔ (عقود الجمان صفحہ ۲۵۷ بحوالہ امام صاحب کے حیرانگیز واقعات صفی ۱۰۹)

سلائی مشین سے متعلق ایک عجیب خواب

سلائی مشین کو آئزک سنگر نے ایجاد کیا تھا۔ مشین تو اس نے ایجاد کی۔ لیکن اسے ایک مسئلہ درپیش تھا۔ اس کے سامنے مسئلہ یہ تھا کہ دھاگے کو سوئی سے کیسے گذارا جائے۔ سوئی بھی نہ ٹوٹے اور دھاگا بھی نہ نکلے ایک رات سنگر نے خواب میں دیکھا کہ قبائلی بڑے بڑے نیزے لے کر اس کا پیچھا کر رہے ہیں۔ ان کے قریب آنے پر اس نے دیکھا کہ نیزے کی نوک پر ایک سوراخ ہے۔ صبح بیدار ہوا تو اس نے یہ مسئلہ حل کر لیا اور ایسی سوئی تیار کی جس کی نوک کے قریب سوراخ تھا۔ اب دھاگا مسلسل سوئی سے گذر سکتا تھا۔ اس طرح اس کی ایجاد مکمل ہوگئی۔ اسی کے نام سے سلائی مشین کی مشہور کمپنی سنگر قائم کی گئی ہے۔

(روزنامہ [illegible] جون [illegible] بنگلور۔)

حضرت شاہ شجاع کرمانیؒ کا خواب

آپ مکمل چالیس سال تک نہیں سوئے اور جب آنکھیں نیند سے بھاری ہونے لگتیں تو نمک بھر لیتے، لیکن چالیس سال کے بعد جب آپ ایک مرتبہ سوئے تو اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھ کر عرض کیا کہ اے اللہ میں نے تجھے بیداری میں تلاش کیا لیکن خواب میں پایا، ندا آئی کہ یہ اس بیداری کا معاوضہ ہے اس کے بعد سے آپ نے سونے کو اس لئے اپنا معمول بنایا کہ شاید پھر جلوۂ خداوندی نظر آجائے اور اپنے اس خواب پر آپ اس قدر نازاں تھے کہ یہ فرمایا کرتے اگر اس خواب کے معاوضہ میں مجھے دونوں عالم بھی عطا کئے جائیں جب بھی قبول نہیں کروں گا۔ (تذکرۃ الاولیاء مصنف حضرت فریدالدین عطارؒ صفحہ ۱۷۷)

حضرت یوسف بن حسینؒ کا خواب

حضرت ابراہیم خواصؒ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ عالم رویا میں یہ ندا سنی کہ یوسف بن حسینؒ سے کہدو کہ تم راندہ درگاہ ہو چکے ہو، لیکن بیداری کے بعد یہ خواب بیان کرتے

ہوئے ان سے مجھے ندامت ہوئی۔ لیکن دوسری شب پھر یہی خواب دیکھا اور تیسری شب مجھے تنبیہ کی گئی کہ اگر تم نے یہ خواب ان سے بیان نہ کیا تو تمہیں زندگی بھر کیلئے سزا میں مبتلا کر دیا جائے گا چنانچہ جب خواب بیان کرنے کی نیت سے آپ کی خدمت میں پہنچا تو آپ نے حکم دیا کہ کوئی عمدہ سا شعر سناؤ، اور جب میں نے ایک شعر سنایا تو آپ اس قدر روئے کہ آنکھوں سے لہو جاری ہو گیا، پھر فرمایا کہ شاید اسی لئے لوگ مجھے زندیق کہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا یہ فرمانا کہ میں مردود بارگاہ ہوں، قطعاً درست ہے، حضرت ابراہیمؒ کہتے ہیں کہ میں یہ سن کر حیرت زدہ رہ گیا اور اسی ادھیڑ بن میں جنگل کی طرف نکل گیا اور وہاں جب حضرت خضر سے ملاقات ہوئی تو انھوں نے فرمایا کہ یوسف بن حسینؒ عشق الٰہی کی شمشیر کے گھائل ہیں اور ان کا مقام اعلیٰ علیین میں ہے اور خدا کی راہ میں ایسا ہی مقام حاصل بھی کرنا چاہیے کہ تنزل کے بعد بھی علیین میں رہیں۔ کیونکہ واصل الی اللہ ہونے کے بعد اگر بادشاہی نہیں تو وزارت تو مل ہی جاتی ہے۔ (تذکرۃ الاولیاء مصنف حضرت فرید الدین عطارؒ)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب ہی میں سلطان التمش کو حوض بنانے کا حکم فرمایا

''سیر العارفین'' میں لکھا ہے کہ سلطان شمس الدین التمش کا مدت سے ارادہ تھا کہ شہر کے قریب ایک حوض تیار کرایا جائے تا کہ خلق خدا کو آرام پہنچے۔

ایک رات اس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ ایک مقام پر آپ گھوڑے پر سوار ہوئے کھڑے ہیں اور فرما رہے ہیں کہ اے شمس الدین اگر تو چاہتا ہے کہ حوض بنائے اور اللہ کی مخلوق فیضیاب ہو تو اس جگہ بنا جہاں ہم کھڑے ہیں۔ جب بادشاہ بیدار ہوا تو وہ جگہ جہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے معلوم نہ کر سکا۔ حیران ہوا کہ کیا کیا جائے، آخر اپنے ایک خاص آدمی کو خواجہ قطب الاسلامؒ کی خدمت میں بھیجا کہ میں نے رات خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے اگر اجازت ہو تو حاضر خدمت ہو کر عرض کروں۔ حضرت خواجہ نے فرمایا ہاں میں جانتا ہوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بادشاہ کو حوض بنانے کا ارشاد فرمایا ہے۔ ہم اسی جگہ جا رہے ہیں جہاں حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے پر سوار تشریف فرما تھے بادشاہ سے کہو کہ جلدی وہاں پہنچ جائے۔ خواجہ قطب الاسلامؒ وہاں پہنچ کر دوگانہ نماز میں مشغول ہو گئے۔ سلطان بھی وہاں پہنچ گیا۔ اور جو جگہ بھول چکا تھا۔ اسے یاد آ گئی، وہاں جا کر دیکھا تو حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھوڑے کے سم کا نشان موجود تھا۔ پس اسی مقام پر

حوض تیار کرایا گیا اور جس جگہ گھوڑے کے سم کا نشان تھا وہاں ایک چھوٹا سا گنبد بنا دیا گیا۔

(تذکرہ خواجہ قطب الدین بختیار کاکی صفحہ ۱۰۱ کپتان واحد بخش سیال چشتی)

حضرت معروف کرخیؒ کو اولیاء نے خواب میں دیکھا

ایک مرتبہ بازار سے گذرے تو دیکھا کہ ایک بہشتی یہ کہہ رہا ہے کہ اے اللہ! جو میرا پانی پی لے اس کی مغفرت فرمادے؟ چنانچہ نفلی روزے کے باوجود آپ نے پانی پی لیا۔ اور جب لوگوں نے کہا کہ آپ کا تو روزہ تھا۔ تو فرمایا کہ میں نے بہشتی کی دعاء پر پانی پی لیے۔ پھر انتقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ فرمایا کہ بہشتی کی دعاء سے مغفرت فرمادی۔

حضرت محمد حسنؒ نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے کیا معاملہ کیا۔ فرمایا کہ میری مغفرت فرمادی۔ پھر انھوں نے سوال کیا کہ کیا عبادت و زہد کی وجہ سے مغفرت ہوئی تو فرمایا کہ نہیں بلکہ میں نے ابن سماکؒ کی اس نصیحت پر عمل کیا تھا کہ جو دنیا سے انقطاع کر کے رجوع الی اللہ ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس کی جانب رجوع ہوتا ہے۔

حضرت سری سقطیؒ سے روایت ہے کہ میں نے آپ کو خواب میں تحت العرش اس طرح دیکھا کہ آپ پر غشی طاری ہے اور پوچھا جا رہا ہے کہ یہ کون ہے؟ اس سوال پر فرشتے کہہ رہے ہیں کہ تو ہم سے زیادہ جانتا ہے، پھر آواز آئی کہ یہ معروف کرخیؒ ہے جس کو ہماری محبوبیت نے بے خود بنا دیا ہے۔ اور اب ہمارے دیدار کے بغیر اس کو ہوش نہیں آسکتا۔ (تذکرۃ الاولیاء مصنف حضرت فریدالدین عطارؒ ۱۶۰)

حضرت سری سقطیؒ کا خواب

آپ نے حضرت یعقوب علیہ السلام سے خواب میں پوچھا کہ جب آپ خدا سے محبت کرتے تھے تو حضرت یوسف علیہ السلام کی محبت کیوں تھی۔ اسی وقت ندائے غیبی آئی کہ

اسے مری پاس ادب ملحوظ رہے۔ پھر اس کے بعد جب آپ کو خواب میں حسن یوسف سے دوچار کیا گیا تو چیخ مار کر غشی کی حالت میں پڑے رہے۔ اور ہوش آنے کے بعد یہ ندا سنی کہ جو ہمارے محبوبوں سے گستاخی کرتا ہے اس کا یہی انجام ہوتا ہے۔

(تذکرۃ الاولیاء مصنف حضرت فرید الدین عطار صفحہ ۱۶۲)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کی ابتداء

سچے خوابوں سے ہوئی

حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ وحی کی ابتداء سچے خوابوں سے ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو جوخواب دیکھتے وہ صبح کی روشنی کی مانند ظاہر ہو جاتا تھا (یعنی جو بات خواب میں دیکھتے تھے اس کا ظہور ہو جاتا تھا) پھر کچھ دنوں کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تنہائی پسند آنے لگی اور آپ غارِ حرا میں عبادت کرنے لگے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہمراہ سامانِ خورد ونوش لے جاتے اور کئی کئی روز وہیں رہتے پھر (جب سامان ختم ہو جاتا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم خدیجۃ الکبریٰ کے پاس (لوٹ کر) آتے اور اتنے ہی دنوں کا سامان اور لے جاتے یہاں تک کہ یکا یک حق (یعنی وحی) آگیا جب کہ آپ غارِ حرا میں تھے۔ چنانچہ آپ کے پاس (خدا کا بھیجا ہوا) فرشتہ آیا اور آپ سے کہا "پڑھو" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان ہے کہ فرشتے نے مجھے پکڑ کر اتنا دبایا کہ مجھ کو تھکا دیا (یعنی بے طاقت کردیا) پھر مجھ کو چھوڑ دیا اور کہا پڑھو میں نے کہا "میں پڑھا ہوا نہیں ہوں" حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان ہے کہ فرشتے نے پھر مجھ کو پکڑ لیا اور خوب دبایا یہاں تک کہ مجھ کو بے طاقت کر دیا پھر مجھ کو چھوڑ کر کہا "پڑھو" میں نے کہا "میں پڑھا ہوا نہیں ہوں" فرشتہ نے پھر مجھ کو پکڑ لیا اور خوب دبایا یہاں تک کہ میں

تھک گیا پھر مجھ کو چھوڑ دیا اور کہا" پڑھو" اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ یَعْلَمْ.

پڑھو (اے نبی) اپنے رب کے نام کے ساتھ جس نے پیدا کیا، جمے ہوئے خون کے ایک لوتھڑے سے انسان کی تخلیق کی۔ پڑھو، اور تمہارا رب بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعہ سے علم سکھایا، انسان کو وہ علم دیا جسے وہ نہ جانتا تھا۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان آیات کی تلاوت فرماتے ہوئے واپس آئے بحالیکہ آپ کے مونڈھوں اور گردن کا درمیانی حصہ (خوف سے) تھرتھرا رہا تھا اور حضرت خدیجۃ الکبریٰ کے پاس پہنچ کر فرمایا مجھ کو کپڑا اوڑھاؤ۔ چنانچہ کپڑا اڑھا دیا گیا۔ جب خوف و اضطراب جاتا رہا تو آپ نے حضرت خدیجہؓ سے فرمایا" خدیجہ مجھ کو کیا ہو گیا۔" یہ کہہ کر آپ نے حضرت خدیجہؓ سے سارا واقعہ بیان کیا اور پھر کہا" مجھ کو اپنی جان کا خوف ہے" حضرت خدیجہؓ نے فرمایا" ہرگز نہیں! خدا کی قسم! آپ ﷺ کو خدا کبھی رسوا نہ کرے گا۔ خدا کی قسم! آپ رشتہ داروں اور عزیزوں سے حسن سلوک کرتے ہیں سچ بولتے ہیں، کمزوروں کا بار اٹھاتے ہیں، نا داروں کی مدد کرتے ہیں، مہمان نوازی کرتے ہیں اور حوادث و آفات کو دور کرنے میں لوگوں کے مددگار ہیں یعنی آپ جامع اخلاق شریفہ اور شمائل کریمہ ہیں۔ خدا آپ کو کوئی ضرر نہ پہنچائے گا۔

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد خدیجہؓ مجھ کو ورقہ بن نوفل اپنے چچا زاد بھائی کے پاس لے گئیں جو ایک عیسائی عالم تھے، آسمانی کتابوں سے اچھی واقفیت اور انجیل کا ترجمہ عربی زبان میں کیا کرتے تھے، اور بہت بوڑھے ہو گئے تھے اور اندھے ہو گئے تھے۔ ورقہ نے ان سے کہا" بھتیجے! تم نے کیا دیکھا" حضور ﷺ نے جو کچھ دیکھا تھا اس کا حال بیان کیا ورقہ بن نوفل نے واقعہ سن کر کہا" یہ وہی ناموس جبریل ہے جو موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوا تھا کاش میں اس زمانہ میں (یعنی ایام نبوت میں) جوان ہوتا اور کاش میں اس وقت تک زندہ رہتا جبکہ تمہاری قوم تم کو تمہارے وطن سے نکال دے گی۔

رسول اللہ ﷺ نے یہ سن کر کہا ''کیا میری قوم کے لوگ مجھ کو نکال دیں گے؟'' ورقہ بن نوفل نے کہا ''ہاں' جو شخص بھی وہ چیز لے کر آیا ہے جو تم لے کر آئے ہو (یعنی نبوت) اس کے ساتھ دشمنی کی گئی ہے اگر میں نے وہ زمانہ پایا تو میں تمہاری پوری مدد کروں گا۔'' (صحیح مسلم)

تین بھائیوں کے مزارات

اور ان کے خواب

بعض بزرگوں سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں ایک گاؤں پر گزرا کیا دیکھتا ہوں کہ وہاں تین قبریں ایک ہی مقدار کی اونچی زمین پر بنی ہوئی ہیں۔ ان پر اشعار لکھے ہوئے تھے، پہلی قبر پر لکھا ہوا تھا۔

وَكَيْفَ يَلَذُّ الْعَيْشَ مَنْ هُوَ عَالِمٌ

بِاَنَّ اِلَى الْخَالِقِ لَا بُدَّ سَائِلُهُ

فَيَاْخُذُ مِنْهُ ظُلْمَهُ لِعِبَادِهٖ

وَلِيَجْزِيَهُ بِالْخَيْرِ الَّذِىْ هُوَ فَاعِلُهُ

(ترجمہ کیونکر زندگی کی لذت حاصل کرسکتا ہے وہ شخص جو یہ نہ جانے کہ خالق دو جہاں ضرور سوال کرے گا۔ اگر اس نے مخلوق پر ظلم کیا ہوتو اس کا بدلہ لے گا اور اگر اس نے نیکی کی ہوتو اس کی جزا دے گا۔ اور دوسری قبر پر لکھا ہوا تھا۔

وَكَيْفَ يَلَذُّ الْعَيْشَ مَنْ كَانَ مُوْقِنًا

بِاَنَّ الْمَنَايَا بَغْتَةً سَتُعَاجِلُهُ

فَتَسْلُبُهُ مُلْكًا عَظِيْمًا وَبَهْجَتَهُ

وَتُسْكِنُهُ الْقَبْرَ الَّذِىْ هُوَ اَهْلُهُ

(ترجمہ) کیونکر زندگی کی لذت پا سکتا ہے وہ شخص جو یقین کرتا ہے کہ موت ناگہاں اسے آئے گی اس کا بڑا ملک اور رونق چھین نے جائے گی اور اسے قبر میں جس کا وہ اہل ہے ٹھہرایا جائے گا۔ اور تیسری قبر پر مرقوم تھا۔

وَكَيْفَ يَلِذُّ الْعَيْشَ مَنْ كَانَ صَائِرًا

اِلٰى جَدَثٍ يُبْلِي الشَّبَابَ مَنَازِلُهُ

وَيُذْهِبُ مَاءَ الْوَجْهِ بَعْدَ بَهَائِهِ

سَرِيْعًا وَعَلٰى جِسْمِهٖ وَمَفَاصِلُهُ

(ترجمہ) کیونکر لذت عیش حاصل کر سکتا ہے وہ شخص جو جانتا ہے کہ مجھے ایسی قبر کی طرف جانا ہے جو جوانی کو بوسیدہ کرنے والی جگہ ہے اور بہت جلد چہرے کی رونق دور کرنے والی اور جسم اور جوڑوں کو بوسیدہ کرنے والی ہے۔

میں نے ایک شخص سے جس کے پاس میں بیٹھ گیا تھا کہا کہ میں نے تمہارے یہاں ایک عجیب بات دیکھی ہے۔ کہا وہ کیا ہے۔ میں نے انھیں ان قبروں کا قصہ سنایا کہنے لگے ان کا واقعہ اس سے بھی زیادہ عجیب ہے۔ میں نے کہا ان کا قصہ سناؤ کہا کہ یہ تین بھائی تھے۔ ایک امیر دوسرا تاجر، تیسرا زاہد، جب زاہد کی موت قریب ہوئی تو دونوں بھائی آئے اور اپنا عمدہ مال دیا تاکہ صدقہ کرے اس نے انکار کیا اور کہا کہ مجھے تمہارے مال کی ضرورت نہیں ہے، لیکن میں تم سے ایک عہد لیتا ہوں اس کے خلاف نہ کرو۔ انھوں نے کہا وہ کیا ہے؟ کہا جب میں مر جاؤں تو مجھے غسل دو اور کفن پہناؤ اور میری نماز پڑھ کر کسی اونچی جگہ میں مجھے دفن کرو اور یہ اشعار میری قبر پر لکھ دو اور وہ اشعار بتائے جو تم نے پہلی قبر پر دیکھے۔ پھر کہا جب تم یہ کر چکو تو روز میری قبر پر ایک بار آجایا کرو شاید تمہیں اس سے کچھ نصیحت حاصل ہو جائے۔ انھوں نے اس کی وصیت کے مطابق عمل کیا اور اس کا بھائی جو امیر تھا فوج کے ساتھ سوار اس کی قبر پر آتا تھا اور وہ اشعار پڑھ کر روتا تھا۔ تیسرے دن وہ اسی طرح مع فوج

کے اس کی قبر آیا اور اشعار پڑھکر رونے لگا۔ جب واپس لوٹا تو اس نے قبر کے اندر سے کسی چیز کے گرنے کی ایسی آواز سنی کہ قریب تھا کہ اسکا دل پھٹ جائے۔ وہاں سے گھبرایا ہوا پریشان واپس لوٹا۔ رات کو اس نے اپنے بھائی کو خواب میں دیکھا دریافت کیا اے بھائی، میں نے تیری قبر سے کیسی آواز سنی۔ کہا وہ آواز لوہے کے کوڑے کے گرنے کی تھی، اس وقت مجھ سے پوچھا جارہا تھا کہ تو نے فلاں مظلوم کو دیکھا اور اسکی مدد نہ کی، صبح کے وقت بہت غمگین گھبرایا ہوا اٹھا اور اپنے بھائی کو اور خاص لوگوں کو بلایا۔ اور کہا کہ میرے بھائی نے اپنی قبر پر جو اشعار لکھنے کی وصیت کی تھی، میرے خیال میں وہ میرے لئے ہی لکھوائے تھے اور اب میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں تمہارے درمیان ہرگز نہ رہونگا۔ اور عمارت چھوڑ کر عبادت اختیار کی اور پہاڑوں اور جنگلوں میں رہتا تھا۔ حتیٰ کہ اسکی موت کا وقت بھی قریب آگیا، اس وقت ایک چرواہا اسکے پاس تھا۔ یہ خبر سنکر اسکا بھائی آیا اور کہنے لگا اے بھائی کچھ وصیت کرو کہنے لگا میرے پاس مال نہیں ہے جو وصیت کروں۔ لیکن میں تجھ سے ایک عہد لیتا ہوں کہ جب میں مرجاؤں تو مجھے اپنے بھائی کے پہلو میں دفنا کر میری قبر پر یہ اشعار لکھدے اور وہ اشعار بتائے جو تم نے دوسری قبر پر دیکھے۔ پھر تین دن تک میرے مرنے کے بعد میری زیارت کرتا رہ اور اللہ سے میرے لئے دعا کر شاید اللہ مجھ پر رحم کرے۔ یہ کہکر وہ مرگیا چنانچہ اسکے بھائی نے اس کی وصیت پوری کی جب تیسرا دن ہوا تو اس کی قبر پر آکر بہت رویا اور اسکے واسطے دعاء کی۔ جب واپس لوٹنے لگا تو قبر کے اندر سے ایک دھما کہ سنا قریب تھا کہ وہ دیوانہ ہوجائے وہاں سے پریشان لوٹا۔ جب رات ہوئی بھائی کو خواب میں دیکھا کہ اسکے پاس آیا ہے اس نے سوال کیا اے بھائی کیا ہمارے ملنے کو آئے ہو؟ کہا افسوس کہاں کا ملنا اب نہیں مل سکتے اور مجھے اپنے گھر پر قرار حاصل ہوگیا ہے اس نے پوچھا تمہارا کیا حال ہے کہا اچھا ہوں ماشاء اللہ۔ توبہ سے بھی کس قدر بھلائی جمع ہوجاتی ہے۔ پھر پوچھا کہ ہمارا بھائی کہاں ہے کہا کہ وہ آئمہ ابرار کے ساتھ (یعنی نیک اماموں کے مجمع میں ہے) پھر کہا کہ آپ

ہمیں کس کام کا حکم کرتے ہیں۔ کہنے لگے جو شخص کچھ پہلے سے بھیجتا ہے وہ اسے ملتا ہے زندگی کو موت سے پہلے غنیمت جان۔ جب صبح اٹھا تو اس نے دنیا ترک کر دی۔ اور دل کو مکروہات دنیا سے پاک کر دیا۔ اسکا ایک جوان بیٹا خوبصورت تھا۔ اس نے باپ کی جگہ تجارت شروع کر دی جب اسکی وفات کا وقت قریب آیا تو بیٹے نے کہا اے باپ کچھ وصیت کر۔ کہنے لگے اے بیٹے تیرے باپ کا کوئی مال نہیں ہے جو وصیت کرے لیکن ایک عہد کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ جب میں مر جاؤں تو اپنے دونوں چچا کے ساتھ دفن کی جیو اور یہ اشعار میرے قبر پر لکھ دیجیو۔ اور وہ اشعار جن کو تم نے تیسری قبر پر دیکھے ہیں وہ بتائے۔ جب یہ کر چکو تو تین دن تک میرے پاس آیا جایا کرو اور میرے واسطے دعا کرو شاید حق تعالیٰ مجھ پر رحم کرے لڑکے نے ایسا ہی کیا جب تیسرا دن ہوا تو اس نے قبر سے ایک آواز سنی جس سے اس کے رونگٹے کھڑے ہو گئے اور رنگ تبدیل ہو گیا۔ غمگین یا یوں کہا جائے کہ بخار زدہ وہاں سے لوٹا۔ جب رات ہوئی تو اپنے باپ کو خواب میں دیکھا کہ کہہ رہا تھا اے بیٹے تو عنقریب ہم سے ملنے والا ہے آخرت میں سامان کی ضرورت ہے اور موت اس سے بھی پہلے ہے اپنے سفر کی تیاری کر اور کوچ کا سامان کر۔ سفر گاہ سے منزل اقامت کی طرف اسباب بھیج دے، دنیا کی زندگی پر دھوکا مت کھا، جیسے کہ تجھ سے پہلے نالائقوں نے دھوکا کھایا اور بڑی بڑی آرزوئیں کیں اور عاقبت کا سامان نہ کیا اور موت کے وقت سخت نادم ہوئے اور عمر کے ضائع کرنے پر بہت افسوس کیا موت کے وقت نہ ندامت نے ان کو فائدہ دیا اور نہ اپنی کوتاہی پر افسوس کرنے سے ان کو نجات ملی۔ پھر کہا اے بیٹے جلدی کر پھر جلدی کر جب صبح جاگا تو کہنے لگا کہ میرا گمان غالب ہے کہ وقت آ پہنچا اور اپنا قرضہ ادا کیا اور اپنا مال سارا تقسیم اور صدقہ کرتا رہا حتیٰ کہ جب تیسرا دن ہوا تو اپنے اہل و عیال کو بلا کر وداع کیا اور سلام کر کے قبلے کی طرف متوجہ ہو کر کلمہ شہادت پڑھتے ہوئے وفات پائی۔ رحمۃ اللہ علیہم۔ اب لوگ انکی زیارت کرتے ہیں اپنی قضائے حاجت میں انکی دعائیں قبول ہوتی ہے۔ رحمۃ اللہ علیہم (صالحین کے آنسو صفحہ ۲۲۲ تا ۲۲۴ مصنف۔ حضرت مولانا عبدالغنی طارق)

انتقال کے بعد

خواب میں سری سقطیؒ نے بشارت دی

جب حضرت سری سقطیؒ کی وفات ہوئی تو ایک صاحب نے آپ کو خواب میں دیکھا اور دریافت کیا کہ اللہ جل شانہ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ انہوں نے فرمایا مجھے بخش دیا اور ان سب کو بھی بخش دیا جو میرے جنازے میں شریک ہوئے اور نماز پڑھی! ان صاحب نے عرض کی کہ میں بھی آپ کی نماز پڑھی تھی تو کیا میں بھی بخشا گیا؟ اس کو دیکھ کر بتایا کہ اس میں تو تمہارا نام نہیں ہے! ان صاحب نے عرض کیا کیسے نہیں ہے میں آپ کے جنازہ میں ضرور حاضر تھا۔ لہٰذا حضرت سریؒ نے مکرر اس کاغذ کو دیکھا تو انکا نام بھی کنارے پر لکھا ہوا مل گیا۔

(قبر کی ایک رات ص ۴۹، حضرت مولانا عاشق الٰہی بلند شہری)

دو بزرگوں کا حال، خواب کے ذریعہ

بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ میں نے شیخ ابو اسحٰق شیرازیؒ کو انکی وفات کے بعد خواب میں دیکھا کہ نہایت سفید لباس پہنے اور تاج اوڑھے ہوئے ہیں میں نے پوچھا یہ لباس کیسا ہے؟ فرمایا کہ یہ عبادت کا احترام ہے! میں نے عرض کیا اور یہ تاج کیسا ہے فرمایا کہ یہ علم کی عزت ہے۔ (قبر کی ایک رات ص ۵۲، حضرت مولانا عاشق الٰہی بلند شہری)

خواب میں حضور ﷺ نے استقبال فرمایا

مفتی مسرور احمد ﷫ بے پوریؒ (خلیفہ فقیہ الامتؒ) کا بہت نوعمری کے اندر انتقال ہوا مکہ مکرمہ میں حج کیلئے گئے تھے اور وہیں شہید ہو گئے مکان میں تھے، اور اس مکان کی چھت گر گئی، اس لئے شہید ہو گئے، جانے سے پہلے ان کی عجیب کیفیت تھی، یہاں سب سے کہتے تھے کہ اب ہندوستان میں جی نہیں لگتا حضرت مفتی محمود حسن صاحب نور اللہ مرقدہ سے بھی کہا کہ حضرت اب ہندوستان میں رہنے کو جی نہیں چاہتا، بہت زیادہ نیک صالح شخص نوعمر بہت زیادہ شریف تہجد گزار سنتوں کے پابند وہاں مکہ مکرمہ میں ہی ایک دن خواب میں دیکھا، کہ حضرت نبی کریم ﷺ تشریف لائے ہیں پوچھا کہ حضرت کہاں جانے کا ارادہ ہے؟ فرمایا کہ مسرور کو لینے کیلئے آیا ہوں! اگر نبی کریم ﷺ اپنے بعد اپنے امتیوں کا استقبال فرمائیں تو اس میں تعجب کی کیا بات ہے، بھئی یہ معاملہ ہر کسی کے ساتھ اس کے شایانِ شان ہوتا ہے، کسی کیلئے دوسروں کو بھیج دیتے ہیں کسی کیلئے خود آجاتے ہیں آج کل اگر کوئی بزرگ آئے تو طالب علموں کو بھیج دیتے لینے کیلئے اور کسی کو لینے کیلئے کسی استاد کو بھیج دینگے، اور کسی کو لینے کیلئے خود جائیں گے، اور دوسروں کو لیکر بھی جائینگے، کہ بھئی فلاں بزرگ آرہے ہیں، جب دنیا میں یہ ہوتا ہے تو بھئی دنیا سے جاتے ہیں تو جب بھی تو یہی معاملہ ہوتا ہے، اس لئے جانا تو سب کو ہے، لیکن بھئی آدمی ایمان کے ساتھ جا رہا ہے، اور دین کی خدمت کے ساتھ جا رہا ہے، یہ ساری چیزیں اگر انسان لیکر جا رہا ہے تو انشاء اللہ اسکے لئے تو وہاں راحت ہی راحت ہے۔ (بند کھو دیر ہفتہ صفحہ ۱۴ اکتوبر ۲۰۰۰ء)

رات میں پڑے سونے پر تنبیہ

شیخ ابو سلیمان دارانیؒ کہتے ہیں کہ میں بھی ایک رات سو گیا تھا اور معمولی وظائف بھی رہ گئے تھے خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ ایک نہایت حسین حور ہے وہ کہہ رہی ہے کہ ابو سلیمان! تم مزے سے پڑے سو رہے ہو میں تمہارے لئے پانچ سو برس سے پرورش کی جا رہی ہوں۔

خواب میں ایک محدث کو تنبیہ

علی بن معبدؒ (محدث تھے) بیان فرمایا کہ میں کرایہ کے مکان میں رہتا تھا ایک مرتبہ میں نے ایک تحریر لکھی جس کے خشک کرنے کیلئے مٹی کی ضرورت ہوئی اس مکان کی کچی دیوار تھی مجھے خیال آیا کہ ذرا سی مٹی اس دیوار سے کھرچ کر اس تحریر پر ڈال دوں پھر خیال آیا کہ کرایہ کا مکان ہے رہنا تو درست ہے لیکن مٹی تحریر پر ڈالنا درست نہیں معلوم ہوتا، پھر خیال ہوا کہ ذرا سی مٹی میں کیا مضائقہ ہے۔ لہذا میں نے ذرا سی مٹی کھرچ کر تحریر پر ڈال دی، رات کو خواب دیکھا کہ ایک صاحب کھڑے ہوئے فرما رہے ہیں کہ کل قیامت کے دن اس کہنے کا پتہ چلے گا کہ ذرا سی مٹی لینے میں کیا حرج ہے۔ (اکابر اولیاء کے پچاس قصے صفحہ ۱۴ مکتبہ رحمانیہ مصور بازار)

امام ابوحنیفہؒ کے خواب کی تعبیر امام محمد ابن سیرینؒ نے دی

اول اول امام ابوحنیفہؒ مسائل کا جواب نہیں دیتے تھے یہاں تک کہ آپ نے خواب دیکھا کہ آپ نے نبی اکرم ﷺ کی قبر مبارک کھودی، ہڈیاں جمع کیں اور اپنے سینہ پر رکھ لیں تو فرماتے ہیں کہ میں خواب سے بیدار ہوا، بڑا غمگین، رونے لگا کہ افسوس میں قبر کھودتا ہوں حالانکہ اس کی وعیدیں بڑی سخت ہیں اور پھر نبی کریم ﷺ کی قبر کھودتا ہوں، چنانچہ میں درود تدریس چھوڑ کر گھر میں بیٹھ گیا لوگ تیمارداری کو آئے بعض لوگوں نے کہا بعض ٹھیک ہے کوئی بیماری نہیں معاملہ کیا ہے؟ میں نے خواب بیان کیا انہوں نے فرمایا خیر کوئی بات نہیں یہاں ایک معبر ہیں جو ابن سیرینؒ کے ساتھی ہیں ان کو بلاتے ہیں امام صاحبؒ نے فرمایا میں خود جاتا ہوں، گئے اور خواب سنایا انہوں نے پوچھا تم نے خواب دیکھا ہے؟ امام صاحبؒ نے فرمایا ہاں انہوں نے تعبیر دی کہ جو کچھ تو کہتا ہے اگر حق ہے تو اقامت سنت میں تو وہ کام کریگا جو تجھ سے پہلے لوگوں میں سے کسی نے نہیں کیا اور علم کی بہت گہرائی تک پہنچ جائیگا۔ جب میں نے یہ تعبیر سنی تو علم دین میں انتھک محنت کرنے لگا خود محمد بن سیرینؒ سے پوچھنے کی بھی روایتیں ہیں۔ (تذکرۃ المحدثین ص ۱۳۱ علامہ محمد بن یوسف صالحی۔ ترجمہ مولانا عبد اللہ بستوی مہاجر مدنی)

ایک خونی کو بعد موت خواب میں دیکھا

ایک خونی کو تختہ دار پر چڑھایا گیا تو اس شب لوگوں نے خواب میں اسے عمدہ لباس زیب تن کئے ہوئے جنت میں ٹہلتے ہوئے دیکھا، اور جب اس سے پوچھا کہ تم نے تو قتل کا ارتکاب کیا تھا پھر اس مرتبہ تک کیسے پہونچ گئے؟ اس نے کہا کہ سولی دیتے وقت حبیب عجمی ادھر آ نکلے اور میری جانب متوجہ ہو کر دعاء مغفرت فرمائی۔ یہ اسی دعاء مغفرت کا نتیجہ ہے۔

(تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۳۰ مصنف حضرت فریدالدین عطارؒ)

ایک خواب ایک حکایت

امام عبداللہ ابن اسعدؒ فرماتے ہیں کہ ایک بار میں تنگی اور خوف شدید میں مبتلا ہوا اور پریشان حال نکل کر بلا زاد راہ مکہ معظمہ کی راہ پر تین دن تک چلا، جب چوتھا روز ہوا تو مجھے پیاس اور گرمی کی سخت تکلیف ہوئی اور اپنی موت کا اندیشہ پیدا ہوا، جنگل میں کوئی درخت بھی نہیں تھا جس کے سائے میں پناہ لیتا، میں نے اپنا حال اللہ کے سپرد کر دیا اور قبلہ کی طرف متوجہ ہو کر بیٹھ گیا، مجھ پر نیند غالب ہوئی اور بیٹھے بیٹھے ہی سو گیا۔

خواب میں میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ میری طرف ہاتھ بڑھا کر مجھ سے کہتے ہیں کہ اپنا ہاتھ لاؤ۔ میں نے اپنا ہاتھ ان کی طرف بڑھا دیا انہوں نے مجھ سے مصافحہ کیا اور کہا خوش ہو جاؤ تم سلامتی کے ساتھ بیت اللہ پہونچو گے اور زیارت نبی کریم ﷺ سے بھی مشرف ہو جاؤ گے۔ میں نے کہا آپ پر خدا رحم کرے آپ کون ہیں فرمایا میں خضر ہوں۔ میں نے کہا میرے واسطے کوئی دعا کیجئے فرمایا تین بار یہ دعاء پڑھو یَالَطِیْفاً بِخَلْقِہٖ، یَا عَلِیْماً بِخَلْقِہٖ، یَاخَبِیْراً بِخَلْقِہٖ، اُلْطُفْ بِیْ یَالَطِیْفُ یَاعَلِیْمُ یَاخَبِیْرُ۔

میں نے پڑھا۔ فرمایا ایسا تحفہ ہے کہ اس سے ہمیشہ کے لئے غنی ہے۔ جب تمہیں کوئی بلا نازل ہو تو تم اسے پڑھو وہ تنگی دفع ہو جائے گی اور اس بلا سے شفا ہو جائے گی۔ پھر وہ غائب ہو گئے اتنے میں میں نے ایک شخص کو سنا کہ مجھے یا شیخ یا شیخ کہہ کر آواز دے رہا ہے۔ یہ سن کر میں جاگا کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سوار کھڑا ہے اس نے مجھ سے پوچھا تم نے اس صفت کے ایسے نوجوان کو تو نہیں دیکھا۔ اور اس کی ہیئت بیان کی، کہنے لگا کہ ہمارے یہاں سے سات دن ہوئے ایک جوان گیا ہے اور ہمیں خبر ہے کہ وہ حج کو گیا ہے، پھر مجھ سے کہا کہ تم کہاں کا قصد رکھتے ہو۔ میں نے کہا جہاں خدا لے جائے۔ اس نے اونٹ کو بٹھایا اور اترا اور ہاتھ بڑھا کر توشہ دان نکالا اور دو روٹیاں روغنی اس میں سے نکالیں۔ ان کے بیچ میں حلوہ رکھا اور پانی سے بھرا ہوا مشکیزہ نکالا اور کہا کہ کھانا کھاؤ اور پیو۔ میں نے اس میں سے ایک روٹی کھائی اور پانی پیا۔ پھر مجھ سے کہا سوار ہو جاؤ اور وہ بھی سوار ہوا اور میرے سامنے بیٹھا۔ اور ہم نے ایک دن دو راتیں چلنے میں گزاریں کہ ناگاہ قافلہ نظر آیا۔ اور اس میں جا ملے۔ وہاں اس نے اس جوان کا پتہ دریافت کیا معلوم ہوا کہ وہ قافلہ میں ہے۔ وہ شخص مجھے چھوڑ کر آگے گیا اور تھوڑی دیر کے بعد میرے پاس واپس آیا، وہ جوان بھی اس کے ہمراہ تھا اور اس سے مخاطب ہو کر کہنے لگا کہ اے بیٹے اس شخص کی ملاقات کی برکت سے اللہ نے تیری تلاش مجھ پر آسان کر دی ہے۔ پھر میں نے انہیں وداع کیا اور پھر قافلہ کے ساتھ جا ملا۔ پھر وہ شخص مجھ سے آملا۔ اور ایک لپٹا ہوا کاغذ میرے ہاتھ میں دیا اور میرے ہاتھ کو بوسہ دے کر لوٹ گیا۔ میں نے جب وہ کاغذ کھولا تو اس میں سے پانچ درہم کھرے تھے۔ ان میں سے میں نے بعض سے تو اونٹ کا کرایہ ادا کیا اور باقی سے توشہ خرید کر اس سال حج کیا۔

اور زیارت نبی ﷺ سے فارغ ہو کر حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی طرف گیا اور جب کبھی مجھے تنگی یا کوئی مصیبت پہونچی تو میں نے وہی کلمات پڑھے جن کی حضرت خضر علیہ السلام نے تعلیم کی تھی۔ (روضہ الریاحین بقصص الاولیاء جلد اول صفحہ ۱۴۲)

حور کو خواب میں دیکھا

مصر میں ایک شخص تھا جو صرف ایک ثواب کا مالک تھا اس نے عمرو بن العاصؓ کی جامع مسجد میں عاشورہ کے دن صبح کی نماز پڑھی تھی اور اس مسجد کے متعلق یہ رسم تھی کہ سوائے عاشورہ کے دن دعا کرنے کیلئے عورتیں اور کسی دن اس میں نہ جاتی تھیں ایک عورت نے اس سے کہا کہ مجھے کچھ دے جس سے میرے بچوں کو کچھ سہارا ملے۔ اس نے کہا اچھا، پھر اپنے گھر لوٹ گیا اور لنگی باندھ کر دراز ے کی دیوار سے اپنے کپڑے اسے دیدیئے۔ اس نے دعاء دی خدا تمہیں اچھا لباس جنت میں پہنائے پھر اس شخص نے اس رات کو خواب میں دیکھا کہ ایک نہایت خوبصورت حور ایک خوشبودار سیب لئے موجود ہے اسے جو توڑا تو اس میں سے ایک جوڑا کپڑا نکلا پھر اس حور سے اس نے پوچھا کہ تو کون ہے وہ بولی کہ میں عاشورہ ہوں جنت میں تیرے ساتھ میرا نکاح ہوا ہے۔ اس کے بعد اس کی آنکھ جو کھلی تو کیا دیکھتا ہے کہ سارا گھر خوشبو سے مہک رہا ہے اس نے وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کی اور کہنے لگا اے اللہ اگر یہ سچ ہے وہ حور میری جنت میں زوجہ ہے تو مجھے اپنے پاس بلا لیجئے خدا نے اس کی دعاء قبول کر لی اور وہ فوراً مر گیا۔ (نزہۃ المجالس مرحوم بخیر المجالس صفحہ ۴۵۰ مؤلف عبدالرحمن صفوی)

خواب میں چڑیا دیکھنے کی تعبیر

خواب میں چڑیا سے ایسا شخص مراد ہوتا ہے جو قصہ گو اور لہو لعب میں مشغول ہو اور لوگوں کو حکایات اور کہانیاں سنا کر ہنساتا ہو اور بقول بعض اس کی تعبیر لڑکا ہے۔ چنانچہ اگر کسی کا لڑکا بیمار ہو اور وہ خواب میں چڑیا کو ذبح کرے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ ان کے لڑکے کی موت کا اندیشہ ہے، کبھی اس کی تعبیر بوڑھے، تومند اور مالدار شخص سے دی جاتی ہے جو کہ اپنے کاموں میں چالاک، صاحب ریاست اور تدبیر گر ہو اور کبھی اس کی تعبیر خوبصورت

اور شفیق عورت سے دی جاتی ہے۔ چڑیوں کی آواز کی تعبیر عمدہ کلام یا راست علم ہے۔

ایک شخص ابن سیرینؒ کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں چڑیوں کے بازو پکڑ کر اپنے کمرے میں بند کر رہا ہوں۔ ابن سیرینؒ نے اس شخص سے پوچھا کہ کیا تجھے کتاب اللہ کا علم ہے؟ اس شخص نے کہا، ہاں۔ تو ابن سیرینؒ نے اس سے کہا کہ مسلمانوں کے بچوں کے بارے میں اللہ سے خوف کر، ایک اور شخص ابن سیرینؒ کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرے ہاتھ میں چڑیا ہے اور میں نے اس کو ذبح کرنے کا ارادہ کر لیا تو اس چڑیا نے کہا کہ تیرے لئے مجھے کھانا حلال نہیں ہے۔

ابن سیرینؒ نے تعبیر دیتے ہوئے کہا کہ تو صدقہ کا مستحق ہوتے ہوئے بھی صدقہ وصول کرتا ہے۔ اس شخص نے کہا کہ آپ میرے بارے میں ایسی بات کہہ رہے ہیں۔ ابن سیرینؒ نے جواب دیا کہ ہاں اور اگر تو کہے تو میں صدقہ کے ان دراہم کی تعداد بھی بتا دوں جو تیرے پاس ہیں۔ اس شخص نے کہا کہ بتائیے۔ ابن سیرین نے کہا کہ وہ چھ دراہم ہیں، اس شخص نے کہا کہ آپ نے سچ فرمایا یہ دیکھئے میرے ہاتھ میں ہیں اور اب میں توبہ کرتا ہوں کہ آئندہ کبھی صدقہ نہ لوں گا۔ بعد میں ابن سیرینؒ سے پوچھا گیا کہ آپ نے یہ تعبیر کیسے اخذ کی تو ابن سیرینؒ نے کہا کہ چڑیا خواب میں سچ بولتی ہے اور اس کے چھ اعضاء ہیں اور چڑیا کے قول "لَا يَحِلُّ لَكَ اَنْ تَاكُلَنِيْ" سے میں نے یہ سمجھا یہ شخص اس مال کو حاصل کرتا ہے جس کا یہ مستحق نہیں ہے۔

ایک شخص جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرے ہاتھ میں ایک چڑیا ہے۔ حضرت جعفرؒ نے فرمایا کہ تجھے دس دینار حاصل ہوں گے۔ وہ شخص یہ تعبیر سن کر چلا گیا تو اس کو نو دینار حاصل ہوئے۔ اس نے واپس آ کر حضرت جعفرؒ سے بیان کیا کہ میرے ہاتھ میں ایک چڑیا ہے میں نے اس کو پلٹ کر دیکھا تو اس کے دم نہیں ہے۔ حضرت جعفرؒ نے فرمایا کہ اگر اس کے دم ہوتی تو پورے دس دینار حاصل ہوتے۔ (تعبیر الرویاء۔ علامہ ابن سیرینؒ)

حضرت رابعہ بصریؒ کو خواب میں دیکھا

کسی نے حضرت رابعہ بصریؒ کو خواب میں دیکھ کر دریافت کیا کہ منکر نکیر کے ساتھ کیسا معاملہ رہا؟ جواب دیا کہ نکیرین نے جب مجھ سے یہ سوال کیا کہ تیرا رب کون ہے تو میں نے کہا کہ واپس جا کر اللہ تعالیٰ سے عرض کردو کہ جب تو نے پوری مخلوق کے خیال کے باوجود ایک ناسمجھ عورت کو کبھی فراموش نہیں کیا تو پھر وہ تجھے کیونکر بھول سکتی ہے۔ اور جب دنیا میں تیرے سوا اس کا کسی سے تعلق نہ تھا تو پھر ملائکہ کے ذریعہ جواب طلبی کے کیا معنی؟

(تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۳۰۵ مصنف حضرت فریدالدین عطارؒ)

حضرت محمد بن اسلم طوسیؒ کے پڑوسی کا خواب

جس وقت نیشا پور میں آپ بیمار ہوئے تو آپ کے پڑوسی نے خواب میں دیکھا کہ آپ فرمارہے ہیں آج میں غم واندوہ سے آزاد ہوگیا اور جب بیداری کے بعد وہ تعبیر معلوم کرنے آپ کے یہاں پہونچا تو آپ کا انتقال ہو چکا تھا۔ اور آپ کے اوپر وہی کمبل ڈال دیا گیا تھا جو آپ کے استعمال میں رہتا تھا اور اسی وقت راہ چلتی دو عورتیں کہہ رہی تھیں کہ افسوس آج محمد بن اسلمؒ دنیا سے رخصت ہوگئے لیکن دنیا بھی انہیں فریب نہ دے سکی، اور اپنے ہمراہ فضائل وخصائل بھی لیکر چلے گئے۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۱۲۵ از حضرت فریدالدین عطارؒ)

حضرت حاذق الامتؒ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا

میرے (محمد ادریس حبان رحیمی) پیرومرشد اور حضرت مولانا شاہ مسیح اللہ خاں صاحبؒ جلال آبادی کے خلیفہ ومجاز حضرت مولانا حکیم زکی الدین احمد صاحبؒ پرنامبٹ کا انتقال ۲۲ ردسمبر

۲۰۰۳ء صبح ۹ ربیع آخری رکعت کے آخری سجدہ میں ہوا۔ اس وقت بندہ ساؤتھ افریقہ کے سفر پر تھا حضرت علیہ الرحمہ کے وصال کی خبر پہونچی بے انتہا رنج وملال ہوا آپ کو ایصال ثواب کیا اور ایسا غم اور دکھ دل میں ٹھہر گیا کہ کسی بھی وقت حضرت کو نہیں بھولتا تھا۔ ایک شب میں نے خواب دیکھا کہ حضرت حاذق الامتؒ نہایت جوان اور خوب تندرست ہیں اپنی خاص وضع قطع کے ساتھ چل رہے ہیں میں دوڑ کر حضرت کے قریب گیا اور مصافحہ کیا گلے ملا اور پوچھا کہ حضرت آپ کا تو انتقال ہو گیا تھا آپ کیسے واپس تشریف لائے؟ فرمایا تم سے ملاقات کے لئے آیا ہوں پھر میں نے عرض کیا کہ حضرت آپ کہاں رہتے ہیں؟ مجھے بھی وہ جگہ دکھایئے تاکہ میں آپ سے ملاقات کر لیا کروں اس پر حضرت نے کہا آؤ میں تمہیں ایک چیز دکھاتا ہوں اتنے میں منظر بدل جاتا ہے اور ایک عالی شان دروازہ آجاتا ہے اس پر خوبصورت پتھروں کا فرش ہے حضرت نے ایک بڑا پتھر ایسے اٹھایا کہ جیسے کوئی ڈھکن ہوتا ہے فرمایا اندر دیکھو، میں نے جھک کر اندر دیکھا تو عالی شان محل ہے، عرض کیا کہ حضرت یہ کس کا ہے؟ فرمایا یہاں میرے دادا حضرت قاضی بشیر الدین احمد صاحبؒ رہتے ہیں۔ پھر فرمایا آؤ جلدی آؤ ابھی ایک چیز اور دکھاؤں۔ میں حضرت کے پیچھے پیچھے چلا تو ایک عالی شان دروازہ پھر آ گیا حضرت نے خوبصورت فرش کو ایک بڑے صندوق کے ڈھکن کی طرح اوپر اٹھایا اور فرمایا اندر دیکھو میں نے جھک کر دیکھا تو وہ بھی ایک نہایت خوبصورت محل تھا۔ میں نے کہا حضرت یہ کس کا ہے؟ فرمایا یہ میرے والد حضرت حکیم عبدالباری صاحبؒ کا محل ہے وہ اس میں رہتے ہیں۔ میں نے کہا حضرت آپ کہاں رہتے ہیں اتنے میں منظر بدل جاتا ہے اور خانقاہ قدوسیہ رشیدیہ گنگوہ سامنے آجاتی ہے حضرت حاذق الامتؒ خانقاہ حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ کی نشست گاہ پر بیٹھے ہیں سہ دری میں، اور فرما رہے ہیں میں تو یہاں آ گیا ہوں اور اب یہیں رہتا ہوں تم یہاں ملنے کے لئے آجایا کرو۔ آنکھ کھل گئی بندہ نے اس خواب کی تعبیر یہ لی کہ حضرت مولانا حکیم زکی الدین احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے سلسلہ کے جملہ اکابر جیسی مقبولیت عطا فرما دی اور جنت میں ان کی جماعت میں آپ کو شامل فرما لیا۔ اللہ تعالیٰ حضرت

حاذق الامت علیہ الرحمہ کے درجات کو بلند فرمائے آمین اور ہم سب خدام کو بھی حضرت والا کے نقش قدم پر چلنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ (مؤلف)

حضرت محمد سماکؒ کو خواب میں دیکھا

کسی نے خواب میں آپ سے دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ فرمایا کہ رحمت و عنایت سے کام لیا لیکن شہرت مخلوق میرے لئے مضر ثابت ہوئی۔

(تذکرۃ الاولیاء مصنف حضرت فریدالدین عطارؒ صفحہ ۱۴۲)

حضرت محمد بن اسلم طوسیؒ کو خواب میں دیکھا

جس وقت آپ سے شادی کر لینے سے متعلق عرض کیا گیا تو فرمایا کہ دو ابلیسوں کی مجھ میں ہمت نہیں۔ بعد از وفات لوگوں نے خواب میں جب آپ سے کیفیت دریافت کی تو فرمایا کہ مغفرت تو ہو گئی لیکن جو مرتبہ بال بچوں کی اذیت برداشت کرنے سے حاصل ہوتا ہے وہ نہ مل سکا۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۱۲۵ مصنف حضرت فریدالدین عطارؒ)

حضرت شفیق بلخیؒ کا خواب

آپ فرمایا کرتے تھے کہ ایک مرتبہ میں نے خواب میں کسی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ متوکلین کے رزق و خوش خلقی میں زیادتی ہوتی رہتی ہے۔ اور وہ فراخدل ہوتے ہیں اور عبادت کے وقت ان کے قلوب وسوسوں سے پاک رہتے ہیں۔

(تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۱۴۴ مصنف حضرت فریدالدین عطارؒ)

حضرت امام احمد بن حنبلؒ اور سفیان ثوریؒ وغیرہ کا

عالم برزخ میں عجیب حال

حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے بعد انہیں ان کے ایک شاگرد نے دیکھا کہ اترا اترا کر چل رہے ہیں۔ شاگرد نے پوچھا کہ یہ کیسی چال ہے؟ فرمایا دار السلام (یعنی جنت) میں دین کے خادموں کی یہی چال ہے۔ انہوں نے پھر پوچھا کہ خدا نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ تو فرمایا کہ مجھے بخش دیا اور سونے کے جوتے پہنائے اور ارشاد ہوا کہ جہاں چاہو (جنت میں) چلو۔ پھر میں جنت میں داخل ہوا تو سفیان ثوریؒ ملے جن کے دو سبز پر ہیں اور وہ جنت کے ایک درخت سے دوسرے درخت پر اڑتے پھر رہے ہیں اور یہ آیت تلاوت کیے جاتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَیْثُ نَشَآءُ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ۔

سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کیا اور ہم کو اس سرزمین کا مالک بنادیا کہ ہم جنت میں جہاں چاہیں مقام حاصل کریں۔ غرض نیک عمل کرنے والوں کا اچھا بدلہ ہے۔

ان کے شاگرد نے پھر پوچھا کہ عبدالواحد وراق کا کیا حال ہے؟ فرمایا میں نے انہیں نور کے دریا میں کشتی میں سوار ہو کر حق تعالیٰ شانہ کی زیارت کرتے چھوڑا ہے۔ انہوں نے پھر پوچھا کہ کہ بشر بن حارث کس حال میں ہیں؟ فرمایا کہ ان جیسا کون ہو سکتا ہے۔ انہیں

تو میں نے اللہ کے سامنے دیکھا کہ وہ اللہ جل شانہ کے سامنے موجود ہیں اور اللہ جل شانہ ان سے فرما رہے ہیں کہ: ''اے شخص تو دنیا میں نہیں کھاتا اب کھالے۔ وہاں نہ پیتا تھا اب پی لے، وہاں خوش نہ ہوتا تھا اب خوش ہولے''۔

ایک بزرگ فرماتے تھے کہ میں نے خواب میں حضرت سفیان ثوریؒ کو دیکھا اور پوچھا آپ کس حال میں ہیں؟ تو فرمایا کہ میں نے خدا کو اپنی دونوں آنکھوں سے دیکھا اور خدا نے مجھ سے فرمایا کہ تجھے میری رضامندی مبارک ہو، تو راتوں کو اندھیرے میں نمازیں پڑھتا تھا اور تیرے دل میں میری محبت بھری رہتی تھی، اور آنکھیں آنسوؤں سے پر رہتی تھیں۔ اب تو میری زیارت کر اور جنت کا جو محل چاہے اپنے لئے منتخب کرلے۔

ان دونوں حکایتوں سے معلوم ہوا کہ برزخ اور قیامت کی زندگی میں خوشی جب حاصل ہوتی ہے اور وہاں نعمتیں جب ملتی ہیں جبکہ دنیا میں آخرت کی فکر نے لذتوں سے روکا ہو اور آرام و راحت کو قربان کر کے آخرت کی زندگی بنانے کی کوشش کی ہو، یہاں تھوڑا سا آرام اور ذرا سی لذت چھوڑنے سے مرنے کے بعد ہمیشہ کی زندگی میں چین اور عیش نصیب ہوتا ہے۔ قرآن شریف میں ارشاد ہے: تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ. فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (الم سجدہ)

ترجمہ: ان کے پہلو ان کے بستروں سے علیحدہ ہوتے ہیں اس طرح پر کہ وہ لوگ اپنے رب کو امید سے اور خوف سے پکارتے ہیں اور ہمارے دیے ہوئے سے خرچ کرتے ہیں، سو کوئی نہیں جانتا کہ ایسے لوگوں کیلئے جو آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان خزانہ غیب میں موجود ہے یہ ان کے اعمال کا صلہ ملا ہے۔ (قبر کی ایک رات، صفحہ ۱۵۱/۱۵ از مولانا عاشق الٰہی بلند شہری)

☆☆☆

حضرت امام حسینؓ کی شہادت پر حضرت ام سلمہؓ کا خواب

ایک راوی سے منقول ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں ام سلمہؓ کے پاس داخل ہوا اور وہ رو رہی تھیں۔ میں نے کہا کیوں روتی ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں نے حضور ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ آپ کا سر مبارک اور داڑھی مبارک گرد آلود تھے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا ہوا؟ آپ نے فرمایا کہ حسین کا قتل ہونا مجھ پر پیش ہوا ہے۔ (جس کی وجہ سے پریشان ہوں)۔ (اسد الغابہ جلد دو صفحہ ۶۲)

حضرت مولانا حفظ الرحمٰن سیوہارویؒ کا ایک خواب

یہ امریکہ جانے سے پہلے کا واقعہ ہے کہ صبح کے وقت خواب دیکھا کہ حافظ محمد ابراہیم صاحبؒ کی کوٹھی کے کمرہ میں جہاں مولانا قیام فرماتے تھے، ایک کالا سانپ ہے اور دو نیولے ہیں ایک چھوٹا اور دوسرا بڑا۔ کالا سانپ کہہ رہا ہے کہ میں موت ہوں اور بڑا نیولا کہہ رہا ہے کہ میں ہندوستان والوں کی دعاء ہوں اور چھوٹا نیولا کہہ رہا ہے کہ میں بیرون ہند کے مسلمانوں کی دعاء ہوں۔ اور ہم اس لئے موجود ہیں کہ کہ اس سانپ کو باہر نکالیں۔

مولانا نے فرمایا کہ تم کس طرح لے جاؤ گے؟ کمرے کے تمام دروازے بند ہیں تو نیولے نے جواب دیا کہ جب ہم لیجانا چاہیں گے تو بند دروازے ہمارے راستہ میں رکاوٹ نہیں ڈال سکتے۔ اس خواب کے چند روز بعد مولانا کا وصال ہو گیا۔ (یہ جنت نمبر صفحہ ۷۷ روزنامہ الجمعیۃ دہلی)

حضرت مالک بن دینارؒ کا خواب

منقول ہے کہ کسی نے دم مرگ آپ سے وصیت کرنے کی خواہش کا اظہار کیا تو فرمایا کہ تقدیر الٰہی پر راضی رہنا تاکہ تجھ کو عذاب حشر سے نجات مل سکے۔ پھر کسی شخص نے ان کے انتقال کے بعد خواب میں جب اس کا حال دریافت کیا تو اس نے کہا کہ گو میں بہت ہی گناہگار تھا لیکن صرف اس حسن خیال کی وجہ سے میری نجات ہو گئی جو مجھے اللہ تعالیٰ کی بندہ نوازی پر تھا۔

کسی بزرگ نے خواب میں دیکھا کہ آپ کو اور حضرت محمد واسعؒ کو بہشت کی جانب لے جایا جارہا ہے۔ اس بزرگ کے دل میں خیال آیا کہ دیکھو مالک بن دینارؒ جنت میں پہلے پہونچتے ہیں یا محمد واسعؒ؟ چنانچہ یہ دیکھ کر کہ یہ مالک بن دینارؒ کو پہلے بہشت میں داخل کیا گیا۔ بزرگ نے پوچھا کہ محمد واسعؒ تو مالک بن دینارؒ سے زیادہ عالم وکامل تھے۔ ملائکہ نے جواب دیا کہ یہ تم صحیح کہتے ہو لیکن محمد واسعؒ کے پاس پہننے کے لئے دو لباس تھے اور مالکؒ کے پاس صرف ایک، لہذا صبر وضبط کی نسبت، مالکؒ کی طرف زیادہ ہے اس لئے پہلے انہیں جنت میں بھیجا گیا۔ (تذکرۃ الاولیاء مصنف حضرت فریدالدین عطار صفحہ ۳۳ر)

ایک بزرگ کی خواب کے ذریعہ رہنمائی

بعض فقیروں سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں ملک خراسان کے ایک شہر میں داخل ہوا اور بازار میں جارہا تھا کہ مجھ سے ایک خوبصورت جوان راستہ میں ملے اور سلام کیا اور میرے پیچھے پیچھے ہو لئے۔ جب میں بازار سے نکلا تو مجھے کہا خدا کیلئے میرے مہمان ہو جاؤ، میں ان کے ساتھ گیا اور وہ مجھے ایک خوبصورت گھر میں لے گئے جہاں خیر کے آثار معلوم ہوتے تھے۔ مجھے بٹھا کر تھوڑی دیر وہ غائب ہوئے اور ایک بڑے بوڑھے آدمی کو ہمراہ لے آئے مجھ سے کہا یہ میرے باپ ہیں ان کے واسطے دعاء کرو۔ میں ان کو سلام کر کے بیٹھ گیا، وہ شخص کھانا لے آئے ہم نے کھانا کھایا اور ہاتھ دھو کر میں جانے لگا تو اس نے کہا کہ آپ تین دن تک میرے مہمان ہیں چنانچہ میں تین دن تک ان کے یہاں رہا ہر روز وہ میرا اکرام زیادہ کرتے تھے، جب چوتھا دن ہوا تو میں نے رخصت ہو کر نکلنا چاہا اس شیخ نے کہا کہ اے بیٹے آج تم میرے مہمان ہو۔ اس دن میں نے شیخ کے یہاں قیام کیا جب دوسرا دن ہوا تو خدا حافظ کہہ کے کھڑا ہوا اور رخصت ہو کے چلا تو وہ جوان میرے پیچھے پیچھے ہولیا۔

جب میں شہر پناہ سے باہر نکلا تو اس نے مجھے رخصت کیا اور ایک ستو اور روٹی اور حلوہ مجھے دیکر کہا کہ حضرت یہ راستہ کا توشہ ہے اسے قبول فرمالیجئے۔ میں اسے لیکر دو دن متواتر چلا

اور ایک دوسرے شہر میں داخل ہوا اور فقراء کو تلاش کر رہا تھا تا کہ جو کچھ پاس ہے وہ ان کے حوالہ کروں۔ اتنے میں ایک خوبصورت شیخ میرے سامنے آئے، میں نے انہیں سلام کیا اور دل میں آیا کہ یہ شخص ولی اللہ ہیں۔ چونکہ وقت نماز کا آ گیا تھا میں مسجد میں داخل ہوا اور نماز ادا کر کے بیٹھا رہا، مجھے نیند آ گئی اور میں سو گیا۔ خواب میں ایک ہاتف نے مجھ سے کہا کہ وہ بٹوا جو تمہارے پاس ہے اس شیخ صالح کو جو ابھی تمہارے سامنے سے گزرے تھے دیدو وہ اللہ کے صالح بندے ہیں۔ میں اسی وقت بیدار ہوا اور ان کی تلاش میں نکلا اور کہا اے اللہ انہیں شیخ کی حرمت سے ان کی ملاقات کرا دیجئے۔ میں ابھی یہ دعاء پوری بھی نہیں کرنے پایا تھا کہ وہی بزرگ نہر سے لوٹے اور پانی لئے ہوئے میرے سامنے سے آئے میں نے بٹوا کھولا تو اس میں پانچ دینار اور پانچ درہم تھے، میں نے انہیں جمع کیا اور ان کا ہاتھ چوم کر ان کے ہاتھ میں رکھ دیا۔ انہوں نے وہ دام لے لئے اور فرمایا اے بیٹے جو غیر اللہ پر نظر رکھتا ہے اسے خدا کے یہاں سے کچھ نہیں ملتا۔ میں نے کہا حضرت میرے واسطے خدا سے دعاء کیجئے، کہا: يَحْفِظُكَ اللّٰهُ وَيَحْفِظُ بِكَ وَيَحْفِظُ عَلَيْكَ

میں نے کہا کچھ نصیحت فرمائیے، فرمایا اخلاص کو لازم پکڑ اور اپنے اور اللہ کے درمیان جو عہد ہے اس کی نگہداشت رکھ۔ پھر مجھے چھوڑ کر چلے گئے۔ (قصص الاولیاء جلد اول صفحہ ۱)

ایک عجیب خواب

اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے سامنے ممبر پر وعظ کیلئے بٹھایا

حضرت منصور ابن عمارؒ کو انتقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا: اللہ عزوجل نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ جواب دیا کہ:

میرے پروردگار نے مجھ سے سوال کیا کہ ''تو منصور بن عمار ہے؟''

میں نے عرض کیا جی ہاں یا رب العالمین

پھر فرمایا ''تو ہی ہے جو لوگوں کو دنیا سے نفرت دلاتا تھا اور خود دنیا کی طرف راغب تھا''

میں نے عرض کیا یا اللہ! واقعی بات تو یہی ہے لیکن جب بھی میں نے کسی اجتماع میں بیان شروع کیا تو پہلے تیری حمد و ثناء کی اس کے بعد تیرے حبیب پر درود پاک پڑھا پھر اس کے بعد لوگوں کو وعظ و نصیحت کی۔

میری اس عرض کے بعد اللہ جل جلالہ کی رحمت جوش میں آئی اور ارشاد ہوا ''اے فرشتو! اس کے لئے آسمانوں میں منبر رکھو تا کہ جیسے یہ دنیا میں بندوں کے سامنے میری بزرگی بیان کرتا تھا آسمانوں میں یہ فرشتوں کے سامنے میری عظمت بیان کرے'' رحمۃ اللہ علیہ

(سعادۃ الدارین، فیضان سنت صفحہ ۱۹۱ از مولانا محمد الیاس قادری)

حضرت ابراہیم ادہم کا خواب

ایک رات کو حضرت ابراہیم ادہمؒ نے خواب میں ایک فرشتہ کو دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھ میں ایک کتاب لئے ہوئے ہے۔ حضرت ابراہیم ادہمؒ کے سوال کے جواب میں فرشتہ نے کہا کہ وہ اپنی کتاب میں ان لوگوں کے نام لکھ رہا ہے جن کو اللہ تعالیٰ سے محبت ہے۔ حضرت ابراہیم ادہم نے کہا'' تم اس میں خواجہ سلیمانؒ، خواجہ منصورؒ، خواجہ فضیلؒ، اور حسن بصریؒ جیسے اولیاء کرام کے اسماء گرامی لکھ لو'' میں تو اللہ کی محبت کا مدعی نہیں ہوسکتا البتہ تم میرا نام سب سے آخر میں اللہ کے بندوں سے محبت کرنے والے کی حیثیت سے لکھ سکتے ہو''

دوسری رات کو وہ فرشتہ پھر حضرت ابراہیم ادہمؒ کو خواب میں نظر آیا اور ان کی حیرت کی انتہا نہ رہی کہ ان کا نام اللہ سے محبت کرنے والوں میں سرفہرست تھا۔

(رسالہ خیر کی راہیں صفحہ ۱۳ اردو ۱ سید تعلیم حسین کراچی)

حضرت محمد بن زرینؒ کا خواب

حضرت محمد بن زرینؒ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت نبی ﷺ کو خواب میں دیکھا میں نے کہا کہ یا نبی اللہ میں قلیل البضاعۃ اور کثیر العیال بڈھا ہوں مجھے کوئی دعاء تعلیم فرمایئے کہ اس کو پڑھ کر دعاء مانگا کروں اور اپنے معاملہ میں اس سے رولوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہر صبح میں اور ہر نماز کے بعد تم تین بار یہ دعا پڑھا کرو یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَامَنْ اِحْسَانُہٗ، فَوْقَ کُلِّ اِحْسَانٍ یَامَالِکَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ پھر آپ نے فرمایا اس کی کوشش کرو کہ تمہیں اسلام اور سنت اور ان چاروں اصحاب میں محبت پر موت آئے یہ ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و علیؓ ہیں تو تمہیں ہرگز آگ نہ چھوئے گی۔ (نزہۃ المجالس صفحہ ۵۲۲ جلد دوم علامہ عبدالرحمن صفوری)

متعدد بیماریوں میں خوابوں کی کیفیات

اعضا (جن کا کوئی ادراک ہمیں بیداری کی حالت میں نہیں ہوتا) میں ہونے والی حرکات اور تبدیلیاں بھی ہمارے خوابوں پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ بعض ایسے جسمانی درد جن کا بیداری میں چلتے پھرتے ہمیں کبھی احساس نہیں ہوتا خوابوں میں اپنی نمائندگی حاصل کر لیتے ہیں۔ عام طور پر یہ بات مشہور ہے کہ معدے کی خرابی ڈراونے خوابوں کا سبب بنتی ہے۔ امراض قلب میں مبتلا لوگوں کے خواب عموماً مختصر بھیانک انداز میں آنکھ کھل جانے پر ختم ہو جاتے ہیں۔ وہ لوگ جو پھیپھڑوں اور سانس کی تکالیف میں مبتلا ہوتے ہیں خوابوں میں دیکھتے ہیں کہ کوئی دشمن ان کا گلا گھونٹ رہا ہے یا وہ کسی عمارت کے ملبے تلے دب گئے ہیں یا پھر وہ خوابوں میں خود کو اڑتا ہوا پاتے ہیں۔ بدہضمی کے مریض خوابوں میں لذیذ اور پر ذائقہ کھانوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ اسی طرح جنسی اعضاء میں تحریک کے نتیجے میں جنم لینے والے خواب اتنے واضح ہیں کہ ہر کوئی ان سے واقف ہے۔

ماہر نفسیات کی رائے

طب نفسی یا ماہر نفسیات کراس Krauss کا کہنا ہے کہ دوران نیند کسی جسمانی عضو میں پیدا ہونے والی تحریک خوابوں میں اس کا ہمیں متعدد بار تجربہ ہوا ہو۔ چنانچہ خوابوں میں صرف ایک بار پیش آنے والی بات یا واقعہ بھول جاتے ہیں۔

خوابوں کی فراموشی کے ضمن میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہمارا حافظہ صرف انہی باتوں کو یاد رکھ سکتا ہے جو باہم مربوط ہوں اور کسی معنوی ترتیب کے تحت ہوں، یہی وجہ ہے کہ قصے کہانیاں اور تفصیلی باتیں زیادہ عرصے تک یاد نہیں رہتے۔ جبکہ بے معنی اور بے ربط معلومات انسان فوراً بھول جاتا ہے۔ خواب چونکہ اکثر بے ربط مناظر اور لایعنی باتوں پر مبنی ہوتے ہیں اسلئے ہمارا حافظہ انہیں یاد رکھنے سے قاصر رہتا ہے۔ خوابوں کی فراموشی کی ایک عام وجہ ان میں دلچسپی کا نہ ہونا بھی ہے۔ اکثر لوگ صبح بیدار ہونے کے بعد رات کے خوابوں کو ذہن میں لانے کے بجائے گھر کے دوسرے کاموں میں لگ جاتے ہیں۔ خوابوں کے افعال اور مقاصد پر اگر غور کیا جائے تو ہمیں معلوم ہوگا کہ یہ خواب محض عضویاتی اور اعصابی خلل کا نتیجہ ہیں۔ خوابوں کا کوئی مفید اور مثبت کردار نہیں ہوسکتا۔ تاہم ماہرین خوابوں کے افعال اور مقاصد کے بارے میں مختلف رائے رکھتے ہیں۔

خواب انسان کی شخصیت میں توازن پیدا کرتا ہے

خوابوں کے بارے میں ایک نظریہ یہ ہے کہ خواب ہمارے ان تصورات اور جذبات کی نکاسی کا ذریعہ بنتے ہیں جو بے قاعدہ اور فالتو ہوتے ہیں۔ خوابوں کے ایک دوسرے نظریے کے مطابق خواب ہمارے ذہن کا ایک تفریحی مشغلہ Hobby ہوتے ہیں۔ نیند کے وقفے کو ہمارا ذہن ایک تعطیل کے طور پر مناتا ہے۔

فرائیڈ Fried کے نزدیک خوابوں کا مقصد تکمیل خواہش ہے۔ عملی زندگی میں ہماری جو خواہشات تشنہ اور ادھوری رہ جاتی ہیں وہ خوابوں میں اپنی آسودگی کا سامان کرتی ہیں۔ جبکہ ماہر نفسیات ژونگ jung کے مطابق خوابوں کا مقصد انسان کی شخصیت میں توازن پیدا کرنا ہوتا ہے۔ خوابوں کے ذریعہ انسان کا ذہن لاشعور، لاشعوری غلطیوں خامیوں اور بے اعتدالیوں کی طرف توجہ دلاتا ہے۔

خوابوں کی چند عام اقسام: ہر شخص میں خواب متعدد علیحدہ نوعیت کے ہوتے ہیں اور بعض کو خواب آتے ہیں اور بعض کو خواب نہیں آتے۔

(۱) بے صبری کے خواب: ایسے خواب اس وقت نظر آتے ہیں جب انسان کو اگلے روز کوئی ایسا کام انجام دینا ہو یا ایسا مطلوب واقعہ پیش آنا ہو، جس کے لئے وہ بہت زیادہ بے چین اور منتظر ہو۔ (۲) امتحانی خواب: خوابوں میں عام طور پر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک شخص جو بی اے کا امتحان پاس کر کے ڈگری لے چکا ہے۔ اپنے خوابوں میں مسلسل یہ دیکھتا ہے کہ اب بھی وہ بی۔ اے کا امتحان دے رہا ہے۔ (روزنامہ حیات ۲۵ جون ۲۰۰۵ء از حکیم سید غیاث الدین)

حضرت داؤد طائیؒ کے متعلق عجیب خواب

کسی نے حضرت داؤد طائی کو خواب کے اندر ہوا میں پرواز کرتے ہوئے یہ کہتے سنا کہ آج مجھے قید سے چھٹکارا مل گیا اور بیدار ہو کر جب وہ شخص تعبیر خواب دریافت کرنے آپ کے یہاں پہنچا تو آپ کی وفات کی خبر سنتے ہی کہنے لگا کہ خواب کی تعبیر مل گئی۔ (تذکرۃ الاولیاء مصنف حضرت فرید الدین عطارؒ صفحہ ۱۳۹)

حضرت ابوسلیمان دارائیؒ کے خواب

آپ فرمایا کرتے تھے کہ رات میں ایک مرتبہ نماز پڑھنے کے بعد جب میں نے دعاء کیلئے ہاتھ اٹھانے چاہے تو سردی کی وجہ سے ایک ہاتھ بغل میں دبا لیا۔ اسی شب خواب میں اللہ تعالیٰ کو یہ فرماتے سنا کہ اے سلیمان تجھے اس ہاتھ کا رتبہ عطا کر دیا گیا جو تو نے دعاء کیلئے دراز کیا تھا اور اگر دوسرا ہاتھ بھی اٹھا لیتا تو ہم تجھے اس کا بھی اجر عطاء کر دیتے۔ چنانچہ اسی دن سے آپ نے موسم سرما میں دونوں ہاتھ دعا مانگنے کا معمول بنا لیا تھا۔ فرمایا کہ ایک مرتبہ خواب میں ایسی ایک حور کا نظارہ کیا کہ اس کی پیشانی روشن و منور ہے اور جب میں نے سوال کیا کہ یہ نور و روشنی کیسی ہے؟ تو اس نے جواب دیا کہ ایک شب تم خوف الٰہی میں گریہ کر رہے تھے تو تمہارے اشکوں کو میرے چہرے پر بطور ابٹن کے مل دیا گیا تھا بس اسی دن سے یہ نور و روشنی میری پیشانی پر نمودار ہو گیا۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۲۰۴ مصنف حضرت فرید الدین عطارؒ)

ایک عجیب خواب

متوفی نے کفن واپس کر دیا

مؤلف روض الریاحین نے لکھا ہے کہ میں نے ایک شہر میں ایک قبر دیکھی جس کی زیارت کیلئے بہت سے لوگ آتے تھے۔ میں نے شہر کے لوگوں سے پوچھا کہ یہ کن بزرگ کی قبر ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ ہمارے یہاں ایک صاحب تشریف لائے جو سفر میں تھے اور یہاں آ کر بیمار ہو گئے اور پھر کچھ دن کے بعد ان کی وفات ہو گئی۔ شہر کے رہنے والوں میں سے ایک نوجوان سے ان کی واقفیت تھی۔ اس نے انہیں کفن دیا اور دفنا دیا۔ پھر رات کو اس نوجوان نے انہیں خواب میں دیکھا کہ وہ ایک ریشمی جوڑا ہاتھ میں لئے ہوئے قبر سے نکلے اور اس نوجوان سے فرمایا کہ لو اپنے کپڑے کا بدلہ لو۔ (یعنی جس کا تم نے ہمیں کفن دیا ہے اور یہ کہہ کر وہ جوڑا اس کے ہاتھ میں دیدیا جب وہ نوجوان بیدار ہوا تو وہ جوڑا اس کے ہاتھ میں موجود تھا۔

اسی کے قریب قریب ایک واقعہ اور لکھا ہے کہ خدا کے ایک خاص بندے کو جذام (کوڑھ) کا مرض ہو گیا حتیٰ کہ ان کے دونوں ہاتھ پاؤں ختم ہو گئے اور دونوں آنکھیں بھی جاتی رہیں۔ ایک عرصہ تک ان کے ایک دوست نے ان کی خدمت کی اور ان کی ضروریات کی خبر گیری کرتے رہے اور پھر کچھ ایسے بھولے کہ ان کا خیال بھی نہ رہا۔ بہت دنوں بعد جب ان کا خیال آیا تو ان کے پاس پہونچے اور معذرت کی کہ مجھے آپ کا بالکل دھیان ہی

نہیں رہا تھا۔ انہوں نے جواب دیا کہ کہ میرا ایک سرپرست ہے جو ہر وقت میرا خیال رکھتا ہے اور اسکی نگرانی میرے لئے کافی ہے۔ مطلب یہ تھا کہ اللہ کی حفاظت اور اسکی نگرانی سے بڑھ کر کسی اور کی حفاظت نہیں ہو سکتی۔ وہی میرا محافظ اور نگران ہے جو کسی وقت بھی مجھ سے غافل نہیں ہوتا۔ اس کے بعد کچھ روز زندہ رہے اور پھر وفات پا گئے۔ ان کے اسی دوست کے پاس کچھ کپڑا رکھا ہوا تھا اس نے اسی میں کفن دے کر دفن کر دیا۔ مگر اتنی ضرور کیا کہ جتنا کپڑا کفن سے زائد تھا اسے کاٹ کر رکھ لیا کچھ روز کے بعد اس دوست نے انہیں خواب میں دیکھا کہ بہت ہی اچھی نورانی صورت میں کھڑے ہیں اور وہ کفن ان کے ہاتھ میں ہے۔ جسے پہنا کر اسے دفن کیا تھا اور وہ کہہ رہے ہیں کہ تو نے کفن دینے میں کنجوسی کی لے اپنا کفن لے جا ہمیں اس کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ہمیں سندس اور استبرق (یعنی جنتی کپڑوں کا کفن) مل گیا۔ وہ کفن دینے والے صاحب کہتے تھے کہ جب میں سو کر بیدار ہوا تو وہ کفن اپنے سرہانے رکھا پایا۔ (قبر کی عبرات صفحہ ۲۶۸، ۲۶۹ و ہاتف غیبی بحوالہ شرح الصدور)

نیند پر ایک خصوصی تبصرہ

امریکی نوجوانوں کو مکمل نیند نہیں مل رہی ہے۔ قومی زندگی کے ہر ایک مسئلہ پر غور و خوض کیلئے امریکیوں کے پاس ایک فاؤنڈیشن ہے۔ وہ کسی ایک یا دوسری چیز کے متعلق سروے کرتے ہیں تو لوگوں سے انٹرویوز لئے جاتے ہیں۔ امریکہ کی نیشنل سلیپ فاؤنڈیشن نے یہ کہا ہے کہ امریکی نوجوانوں کو مکمل نیند نہیں مل رہی ہے۔ اس نے والدین اور ماہرین تعلیم کو "بیدار" ہونے کے لئے آواز دی ہے ان سے یہ کہا گیا ہے کہ راتوں میں نوجوانوں کو کم سے کم ساڑھے آٹھ گھنٹوں کی نیند ضروری ہے جو بیشتر نوجوانوں کو حاصل نہیں ہو رہی ہے۔ جن سے انٹرویو کئے گئے ہیں ان میں سے ۴۵ فیصد کو ڈھائی گھنٹے کم مل رہے ہیں۔ اس کی وجہ کیا ہے اس کا قیاس کیا جا سکتا ہے۔ صدر کلنٹن کے انتظامیہ میں معاشی حالت خوب سے خوب تر ہوتی جا رہی ہے لیکن زندگی کے اعلیٰ معیار کا یہ مطلب نہیں کہ آدمی کی اوسط نیند گھٹا دی جائے۔

امریکہ کے نوجوانوں میں بے چینی کوئی نئی بات نہیں ہے اس کی شکایت ان دنوں میں بھی نہیں سنی گئی جب ۶۰ ء کے دہے میں جنگ مخالف نعرے اور منشیات امریکی نوجوانوں کی زندگیوں پر غالب تھے۔ ٹیلی ویژن پر ۲۴ گھنٹوں کے پروگرام وہاں کے نوجوانوں کو جگائے رکھتے ہیں۔ اور دیر رات تک دکھائے جانے والے پروگرام ان کے نیند کے گھنٹوں میں مخل ہو رہے ہیں اور یہ بھی کوئی نئی بات نہیں ہے یا سونا بتدریج فیشن سے باہر ہوتا جا رہا ہے اگر یہ سچ ہے تو پھر یہ ایک خطرناک رجحان ہے جو پھیل رہا ہے۔

جو بھی چیز امریکی پھیلاتے ہیں دنیا کے نوجوان اسے قبول کرتے ہیں اور یہ بھی بہت جلد راتوں میں جاگتے ہوئے دکھائی دیں گے۔ ہندوستان میں غالباً اس مرحلہ پر کوئی خطرہ درپیش نہیں ہے۔ کم سونے کیلئے آواز دینے کا یہاں کے عوام پر زیادہ اثر نہیں پڑے گا۔ سونے کو یہاں قدرتی منظوری حاصل ہے۔ ہمارے بہت سارے بھگوان اور سنت لوگوں کے بارے میں یہ مشہور ہے کہ انہیں اچھا سونے کی عادت تھی ان میں سے چند تو ازل سے سو رہے ہیں۔ انہوں نے ان افراد کو شراپ دیا ہے جنہوں نے ان کی نیندوں میں خلل ڈالا تھا۔ ہندوستانی کسی بھی وقت کہیں بھی بڑے ہی اطمینان کے ساتھ سوتے ہیں۔ آفس ڈسک ان کی محبوب جگہ ہے یہاں وہ اپنا سر رکھ کر سو جاتے ہیں۔ وہ اس سوال کا حق بھی رکھتے ہیں کہ سونے کیلئے رات ہی کیوں ضروری ہے؟ ہندوستانیوں کو یا ہندوستانی نوجوانوں کو یا دوسروں کو نیند کی اہمیت جتانے کی ضرورت نہیں ہے۔ امریکی نوجوانوں کو آواز دینے کی ضرورت ہے کہ آداب سونے کا وقت آگیا۔ (ماخوذ از۔ دی ٹائمز آف انڈیا)

حضرت امام اعظمؒ کے متعلق کے خواب

شیخ بو علی بن عثمانؒ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت بلال کی قبر کے نزدیک سویا ہوا تھا تو میں نے خواب دیکھا کہ میں مکہ معظمہ میں ہوں اور حضور اکرم ﷺ باب بنی شیبہ سے

ایک معمر شخص کو آغوش مبارک میں لئے ہوئے تشریف لائے اور مجھے حیرت زدہ دیکھ کر فرمایا یہ مسلمانوں کا امام اور تمہارے ملک کا باشندہ ابو حنیفہ ہے۔

نوفل بن حبان بیان کرتے ہیں کہ امام صاحب کے انتقال کے بعد میں نے خواب میں دیکھا کہ قیامت قائم ہے اور لوگ حساب و کتاب میں مشغول ہیں اور حوض کوثر پر حضور اکرم ﷺ تشریف فرما ہیں اور آپ کے اطراف بہت سے بزرگ کھڑے ہیں اور امام ابو حنیفہؒ لوگوں سے کہہ رہے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی اجازت کے بغیر کسی کو پانی نہیں دے سکتا پھر حضور ﷺ نے فرمایا کہ اس کو پانی دیدو۔ چنانچہ امام صاحب نے مجھ کو ایک گلاس پانی دیدیا اور سیراب ہو کر پینے کے باوجود بھی پانی میں ذرا سی بھی کمی نہیں آئی۔ پھر میں نے امام صاحب سے تمام بزرگوں کے نام دریافت کئے تو آپ نے فرمایا کہ دائیں جانب حضرت ابراہیم خلیل اللہ ہیں اور بائیں جانب حضرت ابوبکر صدیقؓ ہیں اس طرح آپ نے سترہ افراد کے نام بتائے جن کو میں انگلیوں کے پوروں پر شمار کرتا رہا اور بیداری کے بعد انگلیوں کے سترہ پور بندھے ہوئے تھے۔ حضرت یحییٰ معاذ رازی نے حضور ﷺ سے خواب میں پوچھا کہ میں آپ کو کس جگہ تلاش کروں حضور نے فرمایا کہ ابو حنیفہؒ کے پاس۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۱۴۹ حضرت فرید الدین عطارؒ)

حضرت امام شافعیؒ کا خواب

امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ خواب میں حضور اکرم ﷺ کے دیدار سے مشرف ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اے لڑکے تم کون ہو، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ کی امت کا ہی ایک فرد ہوں۔ پھر حضور ﷺ نے اپنے نزدیک بلا کر اپنا لعاب دہن میرے منہ میں ڈال دیا اور فرمایا کہ جا اللہ تجھے برکت عطاء کرے پھر اسی شب خواب میں حضرت علیؓ نے انگلی میں سے اپنی انگشتری نکال کر میری انگلی میں ڈال دی۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۱۶۰ حضرت فرید الدین عطارؒ)

حضور ﷺ نے خواب میں

حضرات علمائے کرام سے اپنی ناراضگی کا اظہار فرمایا

کچھ دن ہوئے لاہور کے ایک صاحب کا گرامی نامہ موصول ہوا ہم اس مکتوب کو اور اسکے ساتھ منسلک خواب بصائر وعبر کی مناسبت سے یہاں پیش کرتے ہیں۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ......

۹ر۱۰رجنوری کی درمیانی شب کو میں نے ایک خواب دیکھا جس کی کاپی جناب کو روانہ کررہا ہوں، اس خواب میں میں نے کچھ علماء کو جناب نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں بیٹھے دیکھا ہے۔ جن میں ایک آپ بھی ہیں، پہلی صف میں مولانا مفتی محمد حسن مولانا محمد یوسف دہلوی، مولانا عبدالقادر رائے پوری، مولانا عنایت اللہ شاہ بخاری اور جناب مولانا محمد یوسف بنوری تشریف فرما ہیں۔ گزشتہ سے پیوستہ رمضان المبارک ایک خواب دیکھا تھا جس میں دیکھا تھا کہ چاند اپنی گولائی میں موجود ہے، اس پر پاکستان کا نقشہ بنا ہوا ہے مشرقی حصے کے نقشہ پر یہ حروف لکھے ہیں۔ سَنُهْلِكُ الْاَرْضَ وَاَهْلَهَا، ہم اس سرزمین کو اور یہاں کے رہنے والوں کو عنقریب ہلاک کردیں گے۔ اب خواب کے بعد طبیعت خاصی پریشان ہے۔ سوچتا ہوں کہ اس پیغام کا حق کیسے ادا ہو، امید ہے کہ آپ کوئی تسلی بخش جواب دیں گے۔

خواب اور پیغام

جناب رسول اللہ ﷺ ایک مکان میں مشرق کی جانب رخ کئے ہوئے ایک منبر پر تشریف فرما ہیں۔ میں آپ کی بائیں جانب کھڑا ہوں اور ایک دبلے پتلے گورے چٹے بزرگ آپ کی دائیں جانب کھڑے ہیں۔ علمائے کرام کا ایک گروہ بھی حاضر خدمت ہے۔ایک عالم دین کھڑے ہو کر حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں پاکستان کے حالات بیان کررہے ہیں، واقعات سناتے ہوئے جب وہ یہ کہتے ہیں کہ ''پھر یارسول اللہ ﷺ! ہندوستان کی فوجیں فاتحانہ انداز سے ہمارے ملک میں داخل ہوگئیں'' تو میں کیا دیکھتا ہوں کہ جناب رسول مقبول ﷺ اپنے داہنے ہاتھ کی انگلیوں سے اپنی پیشانی تھام لیتے ہیں اور آپ کی آنکھوں سے لگا تار آنسو بہنے لگتے ہیں یہ دیکھ کر تمام محفل پر گریہ طاری ہو جاتا ہے اور بعض حضرات تو چیخیں مار مار کر رونے لگتے ہیں۔ کچھ دیر بعد آپ علماء کی جماعت کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرماتے ہیں'' اس حادثۂ عظیم پر ملائکہ بھی غمزدہ ہیں مگر ان کو تمہارے اعمال کی بدولت تمہاری مدد کیلئے نہیں بھیجا گیا'' پھر آپ ﷺ کا چہرۂ انور سرخ ہو گیا، آپ ﷺ فرماتے ہیں: تمہیں معلوم ہے تمہاری اسی مملکت میں میری نبوت کا مذاق اڑایا گیا میرے صحابہؓ کو گالیاں دی گئیں اور میری سنت کی تضحیک واہانت کی گئی'' اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: اے جماعت علماء! امت کو میرا یہ پیغام پہونچا دو کہ جب تک حکام عیاشی ظلم اور تکبر نہیں چھوڑیں گے اغنیاء جب تک بخل، حق تلفی اور بے حیائی ترک نہیں کریں گے، علماء جب تک کتمان حق حرص دنیا اور ریا کاری وخود نمائی سے باز نہیں آئیں گے، عورتیں جب تک بدکاری، ناچ رنگ، فحش گانے، شوہروں کی نافرمانی اور عریانی و بے پردگی نہیں چھوڑیں گی اور پوری قوم جب تک جھوٹی گواہی، غیبت زنا، لواطت، شراب نوشی، سود خوری اور اعمال شرک سے توبہ نہیں کرے گی۔ خوب یاد رکھو اس وقت تک عذاب الٰہی سے نہیں بچ سکتی''

آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم مجھے ان باتوں کو ترک کرنے کی ضمانت دو، میں تمہیں دنیا و آخرت کی بھلائی کی ضمانت اور دشمن پر غلبہ کی بشارت دیتا ہوں، لیکن اگر تم اب بھی ایسا کرنے کیلئے تیار نہیں ہو تو خوب یاد رکھو، عنقریب ایک سخت ترین عذاب بصورت نفاق آنیوالا ہے۔ جس سے تمہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں بچا سکتا۔ (اَلْعِيَاذُ بِاللّٰهِ)

اس کے بعد آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَاصَّةً وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ۔

اور تم ایسے وبال سے بچو کہ جو خاص انہیں لوگوں پر واقع نہیں ہوگا جو تم میں گناہوں کے مرتکب ہوتے ہیں اور جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والے ہیں۔ (قرآن)

اس آیت کو سنتے ہی ہم سب پر گریہ طاری ہوگیا، ہم رو رہے تھے اور رسول اللہ ﷺ بار بار یہ آیت دہراتے تھے: وَتُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔

ترجمہ: اور اے مسلمانوں (تم سے جو ان احکام میں کوتاہی ہوگئی ہو) تم سب اللہ کے سامنے توبہ کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔ (بیان القرآن)

اس پر مزید کسی تبصرے کی ضرورت نہیں، عذاب بصورت نفاق، کی تعبیر صوبائی عصبیت، گروہی مفادات کا وہ طوفان ہے جو جو ملک کے در و دیوار سے ٹکرا رہا ہے جسمیں علماء صلحاء اور عوام و حکام سب ہی بہے جا رہے ہیں اور جسے برپا کرے پورا ملک آتش نفاق کی مہیب لہروں کی لپیٹ میں ہے جس پر توبہ و استغفار تضرع و ابتہال اور دعوت الی اللہ کے ذریعہ آج تو قابو پایا جاسکتا ہے مگر کچھ دن بعد یہ تدبیر بھی کارگر نہیں ہوگی۔ اور پھر خدا ہی جانتا ہے کہ کیا حالات ہوں گے کون رہے گا اور کس کی حکومت ہوگی، اور انسان محکوموں کی زندگی بسر کرنے پر مجبور ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہمارے حال پر رحم فرمائیں ہمارے گناہوں کو معاف فرمائیں اور پوری امت کو اپنی مرضیات کی توفیق عطا فرمائیں۔ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ صَفْوَةِ الْبَرِيَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

(رسالہ بصائر و عبر صفحہ ۱۵۱ تا ۱۵۴ مولانا سید محمد یوسف بنوری کراچی)

خواب میں

حضور ﷺ نے ایک درویش کو نصیحت فرمائی

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ سیاحت اور بزرگوں کی زیارت کے قصد سے عراق کی جانب میں نے سفر کیا۔ ایک شہر مجھے نظر آیا میں اس کی طرف گیا تا کہ آرام کرنے کی جگہ تلاش کروں ایک ویران مکان نظر آیا جو شہر کے کنارے پر واقع تھا اور اس کے آثار مٹ رہے تھے۔ میں تھوڑی دیر وہاں بیٹھا تھا کہ میری آنکھ لگ گئی، خواب میں ایک ہاتف نے مجھ سے کہا کہ تیرے پہلو کی دیوار میں ایک دفینہ ہے اسے تو نکال لے اس کا کوئی مالک نہیں ہے وہ تیری ملک ہے اسے تو لے جا۔ یہ دیکھ کر میں جاگ اٹھا اور اپنے پہلو کی دیوار میں دیکھا تو ایک لکڑی پڑی ہے اس سے دیوار کھودنے لگا ذرا سا ہی کھودا تھا کہ ایک کپڑے کا ٹکڑا ملا جس میں پانچ سو دینار بندھے ہوئے تھے میں نے اسے اپنے دامن میں باندھ لیا اور اس مکان سے نکلا اور اس سوچ میں پڑ گیا کہ اس کو کیا کروں؟ کبھی خیال آتا تھا کہ فقراء کو دیدوں کبھی خیال آتا تھا کہ اس کی دوکان خرید کر فقراء پر وقف کردوں، اور؟ خیال آنے لگے۔

اس رات جب میں سویا تو میں نے نبی ﷺ کو خواب میں دیکھا فرمایا اے فقیر ارادت اور دنیا کی زیادتی کی طلب دونوں جمع نہیں ہوتے اور اپنی شہادت کی انگلی اور بیچ کی انگلی ملائی پھر فرمایا کہ یہ جزیرہ خضراء والے ابوالعباس کے پاس جو بغداد کی فلاں مسجد میں رہتے تھے لے

جا اور ان کے حوالے کر دے۔ یہ خواب دیکھ کر میں جاگا اور تازہ وضو کر کے نماز ادا کی اور اسی وقت بغداد کی طرف روانہ ہوا اور اس مقام میں جہاں شیخ تھے پہونچا اور ان سے سارا حال بیان کیا اور وہ مال ان کے حوالے کیا انہوں نے دریافت کیا کہ تم سے حضرت ﷺ نے کب فرمایا تھا، کہا ایک ہفتہ ہوا، فرمایا اے بیٹے ایک ہفتہ ہوا میں نے بھی آپ کو خواب میں دیکھا تھا فرمایا کہ اگر تمہارے پاس فقیر پہونچے جس کے پاس میری بھیجی ہوئی چیز ہوگی اسے لے لی جیو اور اسے خرچ کر لی جیو۔ پھر فرمایا کہ اے بیٹے ہمیں سات روز گزر گئے کہ ہمارے یہاں کھانے کو کچھ نہیں ہے اور ایک شخص کا ہم پر کچھ قرضہ ہے وہ بھی سخت تقاضہ کر رہا ہے اب اللہ نے وہ فاقہ تیرے ہاتھ سے دفع کیا، پھر فرمایا میں خدا کے واسطے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہمارے یہاں قیام کرا اور ایک لڑکی کا میں تیرے ساتھ عقد کر دیتا ہوں۔ میں نے کہا حضرت میں یہ کیونکر کر سکتا ہوں اور میں اللہ تعالیٰ کے شغل میں مشغول ہوں اور جو کچھ مجھ سے حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا تھا وہ میں آپ سے عرض کر چکا ہوں۔ فرمایا اچھا تین دن تک ہمارے یہاں مہمان رہو، میں نے کہا بہت اچھا۔ چنانچہ تین دن تک وہ میرے ساتھ رہے صرف کام کے وقت چلے جاتے تھے پھر میں نے انہیں وداع کر کے روانہ ہوا۔ رضی اللہ عنہما

(روضۃ الریاحین القصص الایہ جلد اول صفحہ ۱۰۶ امام جلیل حرجیل ابی محمد عبد اللہ ابن اسعد یمنی یافعی)

دو انگلیوں کے سبب مغفرت ہوگئی

حضرت ابوالفضل الکندیؒ کو انتقال کے بعد عیسیٰ بن عبادؒ نے خواب میں دیکھ کر دریافت کیا کہ حق تعالیٰ نے کیا سلوک کیا؟ انہوں نے جواب دیا کہ میرے ہاتھ کی صرف دو انگلیوں نے مجھے نجات دلائی ہے۔ حضرت عیسیٰ بن عبادؒ نے تعجب و حیرانی سے پوچھا کہ اس کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے فرمایا بات یہ ہے کہ جب میں کتاب میں نبی اکرم ﷺ کا نام مبارک لکھتا تھا تو آپ کے اسم گرامی کے بعد ﷺ لکھا کرتا تھا۔ (القول

(البدیع۔ فیضان سنت صفحہ ۱۹۲ از مولانا محمد الیاس قادری)

خواب میں

حضور ﷺ نے رخ انور پھیر لیا

حضرت ابو طاہرؒ فرماتے ہیں کہ میری عادت تھی کہ نبی پاک ﷺ کے نام مبارک کے ساتھ درود شریف نہ لکھتا تھا۔ میں نے نبی پاک ﷺ کی خواب میں زیارت کی اور آپ کی طرف متوجہ ہو کر سلام عرض کیا مگر سرکار ﷺ نے مجھ سے چہرۂ انور پھیر لیا۔ پھر میں دوسری طرف سے گھوم کر سامنے آیا لیکن آپ ﷺ نے پھر بھی چہرۂ انور پھیر لیا میں نے تیسری بار آپ ﷺ کے سامنے ہو کر عرض کیا، سرکار! ﷺ آپ مجھ سے چہرۂ انور کیوں پھیر لیتے ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا اس لئے کہ جب تو میرا ذکر کرتا ہے تو مجھ پر درود نہیں بھیجتا۔ حضرت ابو طاہرؒ فرماتے ہیں اس واقعہ کے بعد میں نے اپنا معمول بنا لیا کہ آپ ﷺ کے اسم گرامی کے ساتھ ہمیشہ صلی اللہ علیہ وسلم تسلیما کثیرا تحریر کرتا ہوں۔

(کتاب الصلوۃ)(فیضان سنت صفحہ ۱۹۵ از مولانا محمد الیاس قادری)

حضرت امام شافعیؒ کو خواب میں دیکھا

ربیع بن سلیمانؒ نے امام صاحبؒ کے انتقال کے بعد خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ خدا تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیسا معاملہ فرمایا؟ فرمایا کہ سونے کی کرسی پر بٹھا کر موتی نچھاور کئے گئے اور اپنی رحمت بیکراں سے مجھے نواز دیا۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۳۰ مصنف حضرت فرید الدین عطارؒ)

خواب ہو تو ایسا!

ایک ماں کی اپنے بچے سے محبت کی عجیب داستان

مسز جون بیوہ تھیں۔ مرحوم شوہر نے ان کے لئے کافی دولت اور جائداد کے علاوہ اکلوتا بیٹا سونی بھی وراثت میں چھوڑا تھا۔ جس کو وہ اپنے شوہر کی نشانی بھی سمجھتی تھیں اور اپنا ہی خون ہونے کے ناطے اس سے اس قدر محبت کرتی تھیں کہ وہ اسے ایک لمحے کیلئے بھی خود سے جدا کرنے کو تیار نہ تھیں۔

ماں کی اپنے بیٹے سے اس دیوانہ وار محبت کا علم جیسے ہی چند جرائم پیشہ لوگوں کو ہوا، ویسے ہی انہوں نے اسکول سے سونی کو اغوا کرلیا اور مسز جون سے اچھی خاصی رقم کا مطالبہ کیا۔ چنانچہ انہوں نے مطلوبہ رقم فی الفور جائے مقررہ پر پہونچادی۔ اور اپنی اولاد کی حفاظت کی خاطر کسی کو بھی خبر نہیں کی۔ لیکن انہیں ان کا بچہ واپس نہیں ملا اور مزید رقم کی فرمائشیں آنے لگیں۔ دھیرے دھیرے دغابازوں نے بھولی بھالی بیوہ خاتون سے بہت ساری رقم اینٹھ لی۔ لیکن پھر بھی اس کا بچہ واپس نہیں کیا۔ اب مسز جون کی حالت قابل رحم ہوگئی تھی۔ مجرموں کی طرف سے برابر یہ دھمکی آرہی تھی کہ اگر پولس کو خبر کی گئی تو سونی کی لاش کئی ٹکڑوں کی شکل میں جلد ہی ان کے گھر بھیج دی جائے گی۔

ایک رات مسز جون کو خواب میں ایک اجڑا ہوا باغ دکھائی دیا باغ میں کچھ پرانے کھنڈرات بھی تھے انہوں نے دیکھا کہ ان کا لخت جگر سونی کھنڈروں کی ایک اندھیری کوٹھری

میں بند ہے اور رو رہا ہے۔ اسی کیفیت میں ممتا کی ماری ماں کی نیند کھل گئی وہ دیوانہ وار اسی وقت بے ساختہ دوڑتے ہوئے پولیس اسٹیشن پہونچیں اور سسکیاں بھرتے ہوئے پولیس افسران کے سامنے سارا ماجرا کہہ سنایا۔ پولیس افسران کو مسز جون کا خواب پاگل پن کی علامت نظر آیا۔ لیکن پھر بھی ایک ماں کے جذبات کی قدر کرتے ہوئے انسپکٹر پولیس اور اس کے ماتحتوں نے انھیں اپنے ساتھ لیا اور شہر سے دور اس ویرانے کی طرف لے گئے جہاں کے کھنڈرات کافی مشہور تھے۔ اور جہاں پہونچنے کیلئے وہ بار بار اصرار کر رہی تھیں انہوں نے اپنی آنکھوں سے اپنے بیٹے کو وہاں قید و بند کی صعوبتیں اٹھاتے ہوئے دیکھا تھا۔

بالآخر پولیس والوں نے کھنڈروں کی تلاشی لی اور وہاں کا چپہ چپہ چھان مارا۔ بہت دیر بعد انہیں ایک کوٹھری میں واقعی مسز جون کے بچے سونی کی موجودگی کا احساس ہوا۔ کوٹھری کے اندر سے کسی بچے کے رونے اور سسکیاں بھرنے کی مدھم آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔ پولیس والے جب کوٹھری کے قریب پہونچے تو کوٹھری کو باہر سے مقفل دیکھا۔ اس اثناء میں رونے سسکنے کی آوازیں آنا بھی بند ہو گئیں۔ انسپکٹر پولیس انچارج نے سب کچھ واہمہ سمجھ کر جب لوٹنا چاہا تو بیوہ کے منہ سے چیخیں نکلنا شروع ہو گئیں۔ ان کی ضد تھی کہ دروازہ پر پڑا ہوا تالا توڑ دیا جائے۔ کیونکہ یہی وہ کوٹھری تھی جو انہیں خواب میں دکھائی دی تھی۔ اور جہاں ان کا بیٹا مقید تھا۔ اولاً کسی کی نجی اور ذاتی عمارت میں اس کی عدم موجودگی کے دوران محض شک کی بناء پر اس طرح داخل ہونا انگریزی قانون کے خلاف تھا لیکن یہاں ایک ماں کے دل کی تڑپ اور اس کے معصوم بچے کو تکلیفوں سے نجات دلانا بھی قانون کے احکام کا ایک حصہ تھا۔ چنانچہ پولیس انسپکٹر نے اپنے بیگ سے چابیوں کا گچھا نکال کر قفل کو چوری سے کھول لیا۔ یہ دیکھ کر بھی متحیر ہو گئے کہ بچہ کوٹھری میں موجود تھا لیکن روتے روتے سو گیا تھا اور ابھی مسز جون اپنے بچے کو سینے سے لپٹا کر اپنا غم دور بھی نہیں کر پائی تھیں کہ اغوا کرنے والے تینوں ملزم پولیس کی گرفت میں آ چکے تھے۔ (اردو ڈائجسٹ [illegible] جوزف [illegible])

ایک دردناک حکایت

زکوٰۃ نہ دینے والے پر عذاب قبر کا ایک عجیب واقعہ علامہ ذہبیؒ نے لکھا ہے کہ علامہ یوسف فریابیؒ اپنے ساتھیوں کے ساتھ ابوسنان علیہ الرحمۃ کی زیارت کے لئے گئے۔ ابوسنانؒ نے فرمایا کہ کہ چلو ہمارے پڑوسی کے بھائی کا انتقال ہوگیا ہے ان کی تعزیت کر آئیں۔ کہتے ہیں کہ جب اس پڑوسی کے پاس گئے تو دیکھا کہ وہ بہت رو رہا ہے۔ اور ہماری تعزیت کو بھی قبول نہیں کرتا ہے۔ کہتے ہیں کہ ہم نے کہا کہ کیا تو جانتا نہیں کہ موت کے بغیر چارہ نہیں کہنے لگا ہاں جانتا ہوں۔ مگر میں اس لئے رو رہا ہوں کہ میرا بھائی صبح و شام عذاب میں مبتلا ہے۔ کہتے ہیں کہ ہم نے پوچھا کہ تجھ کو کیسے معلوم ہوا؟ کیا تجھ کو غیب پر خدا نے اطلاع دی ہے؟ اس نے کہا نہیں لیکن جب میں نے اپنے بھائی کو دفن کر دیا اور اس پر مٹی ہموار کر دی اور لوگ چلے گئے تو میں نے قبر سے اچانک ایک آواز سنی کہ آہ مجھ کو انہوں نے تنہا بیٹھا دیا ہے کہ میں عذاب کا اندازہ کروں۔ میں تو نماز پڑھتا تھا روزے رکھتا تھا یہ سن کر مجھ کو بھی رونا آ گیا، میں نے اس کی قبر سے مٹی ہٹائی تو دیکھا کہ قبر آگ کے شعلے بھڑکا رہی ہے اور میرے بھائی کے گلے میں آگ کا طوق ہے۔ بھائی کی محبت نے مجھے ابھارا اور میں نے اس کی گردن سے طوق اتارنے کیلئے ہاتھ بڑھائے تو وہ جل گئے۔ محمد بن یوسفؒ فرماتے ہیں کہ اس نے ہم کو اپنا ہاتھ دکھایا کہ وہ جل کر کالا ہوگیا ہے۔ پھر اس نے کہا میں اب اس کے حال پر کیوں غم نہ کروں اور کیسے نہ روؤں؟ محمد فریابیؒ کہتے ہیں کہ ہم نے پوچھا کہ تیرے بھائی کا عمل کیا تھا؟ اس نے کہا کہ وہ اپنے مال کی زکوٰۃ نہیں دیتا تھا۔

(کتاب الکبائر ۲۶-۲۷) (قیامت کی نشانی حدیث کی زبانی، صفحہ ۲۰۱ ، مفتی شعیب اللہ مفتاحی بنگلور)

☆☆☆

مدرسہ الحسنات الباقیات کی صدر معلّمہ نے

حضرت مولانا ابوالحسن علی ندویؒ کو خواب میں دیکھا

مدرسہ عربیہ الحسنات الباقیات جانسٹھ کو قائم ہوئے چھ ماہ ہو چکے تھے اور حضرت علی میاںؒ کا انتقال بھی رمضان المبارک میں ہو گیا تھا۔ انتقال کے چند روز بعد مدرسہ کی صدر معلّمہ قریباً مۃ العزیز عرف فرزانہ افضل نے خواب میں دیکھا کہ مدرسہ کا تعلیمی وقت ہے اور حضرت مولانا ابوالحسن علی ندویؒ تشریف لائے ہیں اور درسگاہ میں بیٹھے ہوئے طالبات کے متعلق کچھ فرما رہے ہیں اور مدرسہ کی ترقی اور خوشحالی کے لئے دعاء بھی مانگ رہے ہیں۔ بندہ محمد ادریس حبان بنگلور سے عیدالفطر کے موقع پر جانسٹھ آیا تو یہ خواب بیان کیا۔

ناچیز نے اس کی تعبیر یہ دی کہ بحمد للہ تعالیٰ الحسنات الباقیات کی طرف اکابرین اور ارواح صالحہ متوجہ ہیں۔ انشاء اللہ بہت جلد مدرسہ کو ترقی ملے گی۔

بحمد للہ تعالیٰ صرف ڈیڑھ سال کے قلیل عرصہ میں الحسنات الباقیات نے اپنی قطعۂ آراضی بھی خرید لی اور اسمیں خطیر رقم صرف کر کے ضروری تعمیرات بھی مکمل کی۔ یہ محض اللہ رب العزت کا فضل و کرم اور بزرگان دین کی دعاؤں اور توجہات کا ثمرہ ہے۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ۔ (مؤلف محمد ادریس حبان رحیمی)

حضرت امام اعظمؒ نے خواب دیکھا

جب آپ دنیا سے کنارہ کش ہو کر عبادت و ریاضت میں مشغول ہو گئے تو ایک رات خواب میں دیکھا کہ حضور ﷺ کی ہڈیوں کو مزار اقدس سے نکال کر علیحدہ علیحدہ کر رہا ہوں اور جب دہشت زدہ ہو کر آپ خواب سے بیدار ہوئے تو امام ابن سیرین سے خواب کی تعبیر دریافت کی۔ انہوں نے کہا کہ بہت ہی مبارک خواب ہے اور آپ کو سنت نبوی کے پرکھنے میں وہ مرتبہ عطا کیا جائیگا کہ احادیث صحیحہ کو موضوع حدیث سے جدا کرنے کی شناخت ہو جائے گی۔ اس کے بعد جب دوبارہ خواب میں حضور ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوئے تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے ابو حنیفہ اللہ تعالیٰ نے تیری تخلیق میری سنت کے اظہار کے لئے فرمائی ہے لہذا دنیا سے کنارہ کش مت رہو۔ (تذکرۃ الاولیاء، صفحہ ۱۲۶، مصنف حضرت فرید الدین عطارؒ)

امام اعظمؒ نے خواب کی تعبیر دی

خلیفہ وقت نے ملک الموت کو خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ اب میری زندگی کتنی رہ گئی ہے تو حضرت عزرائیل نے پانچوں انگلیاں اٹھا دیں اور جب تمام لوگ اس کی تعبیر بتانے سے قاصر رہے تو خلیفہ نے امام صاحبؒ سے تعبیر پوچھی۔ آپ نے فرمایا کہ ان پانچ انگلیوں سے ان پانچ چیزوں کی طرف اشارہ ہے۔ جن کا علم خدا کے سوا کسی اور کو نہیں۔ اول قیامت کب آئے گی، دوم بارش کب ہوگی، سوم حاملہ کے پیٹ میں کیا ہے، چہارم کل انسان کیا کرے گا، پنجم موت کب اور کہاں آئے گی۔ (تذکرۃ الاولیاء، صفحہ ۱۲۸، مصنف حضرت فرید الدین عطارؒ)

حضرت مولانا مفتی محمود الحسن گنگوہیؒ کے متعلق ایک شخص کا خواب

حضرت مفتی محمود الحسن نور اللہ مرقدہ کا وصال ہوا افریقہ کے اندر، اسی موقع پر ایک شخص نے خواب دیکھا کہ حضرت نبی کریم ﷺ تشریف لائے ہیں اور گھوڑے پر سوار ہیں اور پیچھے

حضرت مفتی صاحب نور اللہ مرقدہ تشریف فرما ہیں۔ اگر پیش آنیوالی صورت خواب کے اندر کسی کو دکھائی گئی ہو کہ خود حضرت نبی کریم ﷺ براہ راست تشریف لائے ہیں اور ان کے استقبال کیلئے تشریف لائیں ہیں تو اس میں تعجب کی کیا بات ہے۔ ایک شخص جو اپنی پوری زندگی کو حضرت نبی کریم ﷺ کی سنت کی اشاعت اور آپ کے لائے ہوئے دین کو پھیلانے کیلئے اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ قربان کئے جا رہا ہے، اب اگر حضرت نبی کریم ﷺ اس کا استقبال فرمائیں تو اس میں تعجب کی کیا بات ہے؟ (ماہنامہ المحمود میرٹھ صفحہ ۳۰، اکتوبر ۲۰۰۰ء)

ایک صالح طالب علم کا خواب

دارالعلوم کے ایک صالح طالب علم کا واقعہ ہے، صالح طالب علم آج کل بہت کم ملتے ہیں۔ اس طالب علم نے اپنا ایک خواب بتایا اور اس خواب سے پہلے ان کے ساتھ ایک واقعہ بھی پیش آیا جس پر انہوں نے یہ خواب دیکھا، وہ واقعہ یہ ہے: دارالعلوم کے میدان میں ٹماٹر کا ایک پودا لگا ہوا تھا اس پودے میں ٹماٹر کا ایک دانہ خشک ہو رہا تھا ان کے دل میں یہ خیال آیا کہ اگر میں نے ٹماٹر کے اس دانہ کو نہیں توڑا تو یہ ضائع ہو جائے گا اور ساتھ ہی یہ بھی سوچا کہ یہ ٹماٹر بھی دارالعلوم کا ہے اور میں بھی دارالعلوم ہی کا ہوں۔ لہذا اس کو توڑنے میں کوئی حرج نہیں، یہ سوچ کر انہوں نے اس ٹماٹر کو توڑ کر کھا لیا، رات کو انہوں نے اسی قسم کا ایک خواب اس طرح دیکھا: وہ ایک باغ میں گئے اور اسی قسم کا ٹماٹر کا ایک پودا وہاں نظر آیا جس میں اسی قسم کا ٹماٹر کا خشک دانہ لٹک رہا تھا انہوں نے یہی سوچ کر کہ اگر اسے نہیں توڑا تو یہ ضائع ہو جائے گا اسے توڑ کر کھا لیا، باغ کے مالی نے ان کو پکڑ لیا اور بہت پٹائی کی۔

انہوں نے یہ خواب اور واقعہ مجھے بتایا۔ میں نے کہا: آپ کو دارالعلوم کا ٹماٹر کھانے پر اس خواب کے ذریعہ تنبیہ کی گئی ہے۔

یہاں چند باتیں سوچنے کی ہیں۔ (۱) اس طالب علم کے ساتھ کوئی بہت بڑا واقعہ پیش نہیں آیا، صرف ٹماٹر کا ایک دانہ کھایا تھا زیادہ نہیں۔ (۲) وہ دانہ بھی خشک کر اگر اسے نہ

توڑتے تو وہ ضائع ہو جاتا (۳) وہ ٹماٹر بھی دارالعلوم ہی کا تھا کہیں باہر کا نہیں اور یہ طالب علم بھی دارالعلوم ہی کے تھے۔ ان سب باتوں کے باوجود ایک معمولی واقعے پر انہیں تنبیہ کی گئی اس لئے کی ان کے دل میں فکر آخرت اور گناہوں سے بچنے کا اہتمام تھا اسلئے اللہ تعالیٰ کی رحمت نے دستگیری فرمائی، اور لوگ کتنے بڑے بڑے ڈاکے لگاتے رہتے ہیں اور دن رات حرام کھاتے رہتے ہیں انہیں کوئی تنبیہ نہیں ہوتی۔

"در جہاں مردان اند کہ دریاے خورند و آروغے نمے زنند"

"یہاں تو ایسے حرام خور ہیں کہ دریا کے دریا پی جائیں اور ایک ڈکار بھی نہ لیں"۔ ان لوگوں کو اس لئے تنبیہ نہیں ہوئی کہ ان میں فکر آخرت نہیں یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ نے انہیں ڈھیل دے رکھی ہے۔ (غیبت پر عذاب صفحہ ۱۴۱۳ از مفتی رشید احمد صاحب کراچی)

عبداللہ بن مبارکؒ کو خواب میں خوشخبری

آپکے یہاں کوئی مہمان آ گیا اور اس وقت آپ کے یہاں کچھ بھی موجود نہ تھا لیکن آپ نے اپنی بیوی سے فرمایا کہ مہمان خدا کا بھیجا ہوا ہوتا تھا لہٰذا مہمان داری میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کرنا۔ مگر اس نے آپکے حکم کی تعمیل نہیں کی۔ چنانچہ اس حکم شرعی کے مطابق کہ جو عورت شوہر کا حکم نہ مانے اس کو طلاق دے دینی چاہئے۔ آپ نے بھی مہر ادا کر کے اپنی بیوی کو طلاق دیدی۔

ایک دن آپ کی مجلس وعظ میں کوئی امیرزادی شریک ہوئی اور وعظ سے اس درجہ متاثر ہوئی کہ اپنے والدین سے کہدیا کہ میرا نکاح عبداللہ بن مبارک سے کر دو اور والدین نے بھی خوش ہو کر نکاح کر کے لڑکی آپ کے ہمراہ کر دی۔ اس کے علاوہ پچاس ہزار دینار بھی لڑکی کو دے۔ پھر نکاح کے بعد آپ نے خواب میں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تو نے ہماری

خوشنودی میں بیوی کو طلاق دے دی تھی لہٰذا ہم نے اس سے بہتر تجھ کو دوسری بیوی عطا کر دی تاکہ تو بخوبی اندازہ کر سکے کہ خدا کے خوش کرنے والے کبھی نقصان میں نہیں رہتے۔

کسی نے حضرت سفیان کو خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیسا معاملہ فرمایا؟ فرمایا کہ اس نے میری مغفرت فرما دی۔ پھر اس نے سوال کیا کہ عبداللہ بن مبارک کس حال میں ہیں؟ فرمایا کہ ان کا شمار تو اس جماعت میں ہے جو دن میں دو مرتبہ حضوری کا شرف حاصل کرتی ہے۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۱۶۱ از مصنف حضرت فرید الدین عطارؒ)

حضرت سفیان ثوریؒ کو خواب میں دیکھا

حضرت سفیان ثوریؒ کو کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ قبر کی وحشت و تنہائی میں آپ نے صبر کیسے کیا؟ فرمایا کہ میرے مزار کو اللہ نے جنت کے باغوں میں منتقل کر دیا۔ پھر کسی اور نے خواب دیکھا کہ آپ جنت میں ایک درخت سے دوسرے درخت پر پرواز کر رہے ہیں اور جب اس نے پوچھا کہ یہ مرتبہ آپ کو کیسے حاصل ہوا، فرمایا زہد و تقویٰ سے۔

(تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۱۶۰ از مصنف حضرت فرید الدین عطارؒ)

حضرت سفیان ثوریؒ کو خواب میں دیکھا

سفیان ثوریؒ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک بار عشرہ کی راتوں کو بصرہ کے گورستان میں رہا کرتا تھا مجھے ایک قبر سے نور نکلتا ہوا دکھلائی دیا تو مجھے اس سے تعجب آیا اسی وقت ایک آواز آئی کہ اے سفیان عشرۂ ذی الحجہ کے روزے اپنے اوپر لازم کر لو تو تمہیں اپنی قبر میں بھی ایسا ہی نور دکھلائی دے گا۔

ایک مرد صالح کا خواب

کسی مرد صالح کا بیان ہے کہ ایک بار میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا قیامت قائم ہے اور اپنے ساتھیوں میں سے ایک شخص کو دیکھا کہ اس کے سامنے دس نور ہیں اور میرے

سامنے صرف دو نور ہیں مجھے اس سے تعجب ہوا تو مجھ سے کہا گیا کہ اس نے دس برس عرفہ کا روزہ رکھا ہے اور تم نے صرف دو دن یعنی دو سال عرفہ کا روزہ رکھا ہے۔

(نزہۃ المجالس صفحہ ۳۳۵ مؤلف عبدالرحمن صفوری)

ٹی وی سے متعلق ایک خوفناک خواب

دو دوست تھے، ایک جدہ میں رہتا تھا اور دوسرا ریاض میں۔ دونوں میں گہری دوستی تھی دونوں ہی دیندار و پرہیزگار تھے۔ ریاض والے دوست کے گھر والوں نے بہت ضد کی کہ وہ گھر میں ٹی وی لے آئے، اپنے بچوں اور بیوی کے اصرار پر اس نے اپنے گھر والوں کے لئے ٹی وی خرید لیا، کچھ دنوں بعد اس کا انتقال ہو گیا، جدہ والے دوست نے اس کو تین مرتبہ خواب میں دیکھا ہر مرتبہ اس کو عذاب کی حالت میں پایا اور اس نے تینوں مرتبہ خواب میں جدہ والے دوست سے کہا:

''خدا کے لئے میرے گھر والوں سے کہو کہ وہ گھر سے ٹی وی نکالدیں، کیونکہ جب سے ان لوگوں نے مجھے دفن کیا ہے مجھ پر اس ٹی وی کی وجہ سے عذاب مسلط ہے، کیونکہ میں نے خرید کر گھر میں رکھا تھا وہ لوگ اس بے حیائی سے مزے لے رہے ہیں اور میں عذاب میں گرفتار ہوں'' جدہ والا دوست جہاز کے ذریعہ ریاض پہونچا اور اس کے گھر والوں کو خواب سنایا اور یہ بھی بتایا کہ میں نے تین مرتبہ ایسا دیکھا ہے۔ گھر والے سن کر رونے لگے۔ اس کا بڑا بیٹا اٹھا اور غصہ میں ٹی وی کو اٹھا کر پٹخا، اس کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ اٹھا کر کوڑے کے ڈبے میں پھینک دیئے۔ جدہ والا دوست جب جدہ واپس پہونچا تو اس نے پھر دوست کو خواب میں دیکھا اس بار وہ اچھی حالت میں تھا اس کے چہرے پر ایک رونق تھی اس نے اپنے ہمدرد دوست کو دعا دی کہ اللہ جل جلالہ تجھے بھی مصیبتوں سے نجات دلائے جس طرح تو نے میری پریشانی دور کرائی۔ ٹی وی کو تباہ کر دو اس سے قبل کہ وہ تمہیں برباد کر دے:

شیخ عبداللہ حمید سابق جسٹس سپریم کورٹ آف سعودیہ عربیہ نے اپنے ایک مضمون میں لکھا ہے کہ ''ایک جرمنی کے ماہر اجتماعیات نے مختلف درسگاہوں اور اداروں کے براہ راست بھرپور مطالعہ کے بعد سوسائٹی اور نئی نسل پر ٹی وی کے خطرات کا گہرائی سے جائزہ لیکر کہا کہ ٹی وی اور اس کے نظام کو تباہ کردو اس سے قبل کہ یہ تمہیں برباد کردے''

(رسالہ ٹی وی کا زہر صفحہ ۲۳ مرتب مفتی محمد ابراہیم صادق آبادی کراچی)

حضرت بایزید بسطامیؒ کا خواب

میں نے خواب دیکھا کہ میں خدا کی توحید سے زیادہ کا طلب گار ہوں لیکن بیداری کے بعد میں نے عرض کیا کہ مجھے تیری توحید سے بڑھ کر کچھ نہیں چاہئے۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے سوال کیا کہ کیا خواہش رکھتے ہو میں نے عرض کیا کہ جو بھی میرے لائق ہو فرمایا کہ خود کو چھوڑ کر چلے آؤ۔ (تذکرۃ الاولیا مصنف حضرت فریدالدین عطار صفحہ ۰۰)

مرحوم کو خواب میں دیکھنے کا عمل

اور دوزخ کے دس عذابات

امام الانبیاء حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں ایک بڑھیا آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ میری ایک لڑکی جوانی ہی میں مر گئی تھی، بہت دن ہو گئے میں نے اس کو کبھی خواب میں نہیں دیکھا۔ مجھے کوئی ایسا عمل بتلا دیجئے کہ جس کی برکت سے میں لڑکی کو خواب میں دیکھ لوں۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم جمعہ کی رات کو چار رکعت نفل نماز اس طرح پڑھو کہ پہلی رکعت میں الحمد للہ کے بعد سورۂ والشمس ایک بار، اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ واللیل ایک بار اور تیسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ والضحیٰ ایک بار اور چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ الم نشرح ایک بار پڑھو اور نماز کے بعد سجدے میں جا کر اللہ تعالیٰ سے دعاء مانگو کہ یا الٰہی میری لڑکی کو خواب میں دکھا دے اور پھر سو جانا۔ انشاء اللہ تم اپنی لڑکی کو خواب میں دیکھ لوگی۔ بڑی بی نے یہ عمل کیا اور لڑکی کو خواب میں دیکھا۔ پھر وہ صبح کو حضور ﷺ کی خدمت میں آئی اور رو رو کر کہنے لگی یا رسول اللہ ﷺ! آپ کی برکت سے میں نے اپنی لڑکی کو خواب میں دیکھا، یا رسول اللہ ﷺ وہ تو دوزخ کے بڑے بڑے عذابوں میں پھنس رہی ہے۔ میں اس کے حال سے نہایت ہی بے چین ہوں۔ وہ میری بیٹی رو رو کر کہتی تھی کہ اے مہربان میری امی جان یہ میرا حال رحمت عالم ﷺ کی خدمت میں پہونچا دو کہ آپ کی دعاء

اور برکت سے میں ان عذابوں سے نجات پاؤں اور میرے اس حال کی خبر عورتوں کو سنا دی جائے کہ وہ میری طرح عذابوں میں نہ پھنسیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو عذاب تم نے اپنی بیٹی پر دیکھے ہیں بیان کرو۔ بڑی بی رو کر کہنے لگی:

بولی وہ یاشافع یوم الحساب　　دس طرح کے اس پر دیکھے ہیں عذاب
پہلے دیکھا میں نے اس کو یا نبی　　آتش دوزخ میں جلتی ہے پڑی
پوچھا میں نے اس کو یا نبی　　یعنی تجھ کو کس لئے دوزخ ملی
یوں کہا اس نے مجھے اے پاکباز　　ترک جو کرتی تھی سستی سے نماز
فرض حق جو میں نہ کرتی تھی ادا　　اس لئے مجھ کو ملی دوزخ میں جا
دوسرے یا حضرت احمد سنو　　ڈالتے تھے اس کے سر پہ آگ کو
پوچھا میں نے اس سے یہ کیا ہے عذاب　　بولی مجھ سے تب وہ یوں با اضطراب
سر کو کھولے جو پھرا کرتی تھی میں　　دل جہاں چاہتا تھا جایا کرتی تھی میں
دیکھتے سر کو نامحرم مجھے　　ہے عذاب سخت سر پر اس لئے
تیسرے دیکھا کہ سیخیں آگ کی　　لے کے ہاتھوں میں فرشتے یا نبی
ایک طرف سے کان میں اسکو ڈال　　دوسری طرف سے لیتے تھے اسکو نکال
پوچھا میں نے حال اس کا بھی بتا　　بادل پر درد اس نے یوں کہا
چغلیاں جو کرتی تھی میں　　یہ گناہ سر پر لیا کرتی تھی میں
ایک میں بات کہتی ایک کو　　تا کہ پیدا باہمی تکرار ہو
اسلئے ہے آج مجھ پر یہ عذاب　　کیا کہوں کہ جیسی ہے حالت خراب
دیکھا یہ چوتھا عذاب مصطفیٰ　　اس کی میں آنکھوں کے اندر برملا
آتش دوزخ میں بھرتے سربسر　　پوچھا اس سے یہ بھی حال پر ضرر
یوں کہا اس نے کہ میں دنیا میں واں　　دیکھتی تھی صورت نامحرماں

غیر مردوں سے جو نہ چھپتی تھی میں
سامنے سب کے پھرا کرتی تھی میں

اس لئے ہے آج اس حق کا عتاب
اس سبب سے ہوں گرفتار عذاب

پانچویں اس طرح سے دیکھا اسے
آبلہ اک سیاہ اس کے منہ پہ ہے

جس سے اس کا منہ سارا چھپ رہا
تھی عجب صورت کہوں کیا یا تھا

میں نے اس سے جو کیا دریافت حال
یہ جواب اس نے دیا ہے پرملال

تھے جو نامحرم نہ میں ان سے چھپی
منہ چھپایا ان سے نہ میں نے کبھی

اس لئے ہے منہ کے اوپر آبلہ
ہوں بہت سختی کے اندر مبتلا

اور چھٹے دیکھا اسے اس حال سے
ہونٹ اس کے ہیں چھری سے کاٹے

اور زباں گو اس کی گدی کی طرف
کھینچتے ہیں یارسول باشرف

پوچھا میں نے اس سے یہ کیا ہے عذاب
یوں دیا اس مری دختر نے جواب

کہتی تھی جو اپنے شوہر کو برا
اور تکلیف اس کو دیتی تھی سدا

اسکے کہنے پر نہ کرتی تھی کام
برخلاف شوہر کرتی تھی. مدام

اسلئے یہ آج میرا حال ہے
آہ اپنا ہی تو یہ اعمال ہے

ساتویں بس آگ کی زنجیر سے
ہاتھ پاؤں سب اسکے دیکھے بندھے

اور سر پر پڑتی تھی گرزوں کی مار
پوچھا میں نے اس سے ہو کر غمگسار

کیا یہ حالت ہے تیری بیٹی بتا
باول مضطر یہ پھر اس نے کہا

بے اجازت اپنے شوہر کی سدا
مال بے جا خرچ میں نے کر دیا

اس سبب سے یہ غضب مجھ پر ہوا
ہوں بہت سختی کے اندر مبتلا

آٹھویں دوزخ میں دیکھے سانپ دو
لپٹے ہوئے تھے اس کی چھاتی پہ جو

جو کیا دریافت میں نے اس کا حال
یہ جواب اس نے دیا ہے پرملال!

غیر کے بچوں کو جو میں گاہ گاہ
بے حکم شوہر کے دیتی دودھ تھی

اس لئے یہ سانپ کالے صبح و شام | کاٹتے ہیں چھاتیوں کو لا کلام
اور نویں یا حضرت خیر الوریٰ | حال اس کا اس طرح دیکھا گیا
پیٹ اسکا ہر طرف سے سوج کر | ہو رہا ہے ڈھول جیسے سربسر
پوچھا اس کا بھی سبب میں نے وہاں | یوں کہا اس نے رو رو خونریزیوں
کھایا کرتی تھی جو میں مال حرام | جیسا مل جاتا تھا دنیا میں طعام
نیک و بد کا کچھ نہ کرتی تھی خیال | کھاتی تھی ہو مشتبہ یا ہو حلال
اسلئے اس پیٹ میں اے غمگسار | سانپ اور بچھو بھرے ہیں بے شمار
دسویں اس کو اس طرح دیکھا گیا | آگ کے تیروں کو لیکر یا مصطفیٰ
مارتے ہیں اس کے پیروں پر تمام | ہے عذاب سخت یا خیر الانام
پوچھا میں نے اس سے یہ کیا حال ہے | یوں دیا اس کا جواب اس نے مجھے
بے اجازت اپنے شوہر کے کبھی | گھر سے باہر جو میں جاتی تھی چلی
سنتی تھی نہ کہنا شوہر کا ذرا | برخلاف اس کے رہتی تھی سدا
کرتی تھی جو اس کی مرضی پر نہ کام | اس لئے پایا ہے دوزخ میں مقام
یا رسول اللہ پھر بیٹی میری | رو رو کے یوں کہنے لگی
عرض یہ کی نبی رسول اللہ سے | نائب حق دو جہاں کے شاہ سے
عورتوں کو حال میرا دیں سنا | جس طرح دیکھا ہے یاں پر ماجرا
تاکہ انکی عادتوں سے وہ بچیں | مثل میرے نہ وہ آفت میں پڑیں
اور میری عرض یہ بھی کی جیو | خدمت حضرت میں اے مادر کو
میرے شوہر کو بلا کر مصطفیٰ | کر دیجئے معاف میری سب خطا
مجھ سے جو کچھ ہو گئے اس کے قصور | معاف وہ بندہ کرا دیجئے ضرور
پھر نبی نے اس کے شوہر کو بلا | سامنے اپنے بٹھا کر یوں کہا

بخشدے تو اپنی بیوی کی سب خطا　　ہے عذاب سخت میں وہ مبتلا
حسب فرمان رسولِ کبریا　　معاف کی بیوی کی سب اس نے خطا
بڑی بی نے دوسرے دن پھر اسے　　خواب میں دیکھا بڑی ایک شان سے
یعنی جنت میں ہے بیٹھی تخت پر　　اور تاج موتی کا رکھا ہے اس کے سر
واسطے اس کے ہے واں موجود سب　　ہر طرح کی نعمتیں عیش و طرب
دیکھ کر ماں کو کہا ایک نیک نام　　میرا پہونچا تو حضرت کو سلام
ان کی برکت سے ملی مجھ کو نجات　　اور یہ درجہ ملا اے نیک ذات
مجھ سے شوہر جب میرا راضی ہوا　　فضلِ حق سے تب ملی جنت میں جا
ورنہ اے مادر میں تا روزِ حساب　　رہتی شدت سے گرفتارِ عذاب
عورتوں کو چاہئے اے نیک نام　　اس قصے کو سنیں دل سے تمام
خوف سے اللہ کے دل میں ڈریں　　رات دن بس طاعتِ شوہر کریں
بی بیو اس حال پر اب غور کر　　دل میں نیکی کو جگہ دو سر بسر

کام کی اپنے تم اب مختار ہو
عمل کرلو پھر تو بیڑا پار ہو

(باغ جنت، صفحہ ۱۱۴ تا ۱۱۷، حافظ سید عنایت علی شاہ لدھیانوی خلیفہ حضرت تھانوی)

حضرت ذوالنون مصریؒ

آپ کے ایک ارادت مند نے جس نے چالیس چلے کھینچے، چالیس حج کیے چالیس برس سویا نہیں اور مراقبہ کرتا رہا، عرض کیا کہ اتنی عبادت وریاضت کے باوجود آج تک اللہ تعالیٰ مجھ سے کبھی ہمکلام نہیں ہوا۔ اور نہ کبھی رموز خداوندی مجھ پر منکشف ہوسکے۔ لیکن نعوذ باللہ یہ اللہ تعالیٰ کا شکوہ نہیں بلکہ اپنی بدنصیبی کا اظہار کیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ خوب شکم سیر ہوکر کھانا کھاؤ اور عشاء کی نماز پڑھے بغیر آرام سے سوجاؤ۔ اس نے تعمیل حکم میں کھانا تو خوب اچھی طرح کھالیا لیکن نماز ترک کرنے کو قلب نے گوارہ نہ کیا۔ اسلئے نماز پڑھ کر سوگیا۔ اور خواب میں حضور ﷺ کی زیارت ہوئی تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سلام کے بعد فرماتا ہے کہ ہماری بارگاہ سے ناامید لوٹنے والا نامراد ہے۔ اور میں تیری چالیس سال کی ریاضت کا صلہ ضرور دوں گا۔ لیکن ذوالنون کو ہمارا یہ پیغام پہونچادو کہ ہم تجھے شہر بھر میں اس لئے ذلیل کریں گے کہ تو پھر کبھی ہمارے دوستوں کو فریب میں مبتلا نہ کرسکے۔ اور جب اپنا خواب حضرت ذوالنون مصری کو سنایا تو ان کی آنکھوں سے مسرت کے آنسو نکل پڑے۔ لیکن اگر کوئی معترض یہ کہے کہ کوئی مرشد کیا کسی کو نماز نہ پڑھنے کا حکم دے سکتا ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ مرشد بمنزلہ طبیب کے ہوا کرتا ہے اور طبیب کبھی زہر سے بھی مریض کا علاج کرتا ہے اور چونکہ آپ کو بخوبی یہ علم تھا کہ میرے کہنے سے ہرگز یہ نماز ترک نہیں کرسکتا، اسلئے آپ نے ایسا حکم دیا۔ (تذکرۃ الاولیا صفحہ ۸۱، مصنف حضرت فریدالدین عطارؒ)

حضرت ذوالنون مصریؒ

آپ کے انتقال کی شب ستر اولیائے کرام کو حضور اکرم ﷺ کی زیارت ہوئی اور حضور ﷺ نے فرمایا کہ میں خدا کے دوست ذوالنون مصریؒ کے استقبال کے لئے آیا ہوں۔

(تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۱۸۱ مصنف حضرت فریدالدین عطارؒ)

مرزا غلام قادیانی کے متعلق پانچ ہولناک خواب

مرزا قادیانی آتش جہنم میں

جناب اختر رضوی صاحب کہتے ہیں کہ ہمارے گاؤں بھوت ضلع گجرات میں ایک قادیانی خاندان رہتا ہے۔ اس خاندان کا ایک جوان جو نابینا ہے اور گاؤں والے نابینا ہونے کی وجہ سے اسے حافظ کے نام سے پکارتے ہیں، ایک رات اس نابینا نوجوان کو خواب آیا، اس نے دیکھا کہ اس کا دادا آتش جہنم میں بری طرح جل بھن رہا ہے اور بری طرح چلا رہا ہے اور اپنے نابینا پوتے کو کہہ رہا ہے کہ میرے بیٹے یعنی اپنے باپ سے کہو کہ قادیانیت سے تائب ہو کر اسلام قبول کر لو ورنہ تمہارا انجام بھی مجھ جیسا ہوگا۔ اس نے یہ خواب اپنے والد کو سنایا۔ اسے یہ خواب مسلسل تین دن تک آتا رہا اور وہ اپنے باپ کو سناتا رہا لیکن باپ کسی معبر سے تعبیر پوچھنے کی باتیں کرتا رہا آخر وہ نابینا نوجوان قادیانیت پر لعنت بھیج کر مسلمان ہو گیا ہے اور اب اللہ کے فضل و کرم سے اس نے قرآن پاک بھی حفظ کر لیا ہے۔ پہلے جس نوجوان کو لوگ نابینا ہونے کی وجہ سے حافظ کہتے تھے اب اسے حافظ قرآن ہونے کی وجہ سے حافظ کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے۔ (آمین) (تحریر علامہ طاہر القادری ہفت روزہ الجمعیۃ ۱۵ تا ۲۱ ... مئی ۲۰۰۰ء)

مرزا قادیانی کی قبر میں زلزلہ

صوبہ بہار کے حکیم محمد حسین نے خواب دیکھا کہ مرزا قادیانی کی قبر میں تدفین ہوگئی ہے لوگ مٹی ڈال کر گھروں کو چل رہے ہیں۔ قبر میں سخت اندھیرا اور خوف ہے۔ اللہ کے فرشتے سوال وجواب کیلئے آپہونچے ہیں۔ مرزا قادیانی سخت گھبرایا ہوا ہے اور تھر تھر کانپ رہا ہے۔ اللہ کے فرشتے اس سے سوال کررہے ہیں اور وہ جواب میں اول فول بک رہا ہے۔ قبر میں قریب ہی شیطان کھڑا ہے وہ مرزا قادیانی کو کہہ رہا ہے کہ اے مرزا قادیانی! تو میرا بہترین ساتھی تھا۔ تو نے میرے مشن کیلئے بہت کام کیا شب وروز محنت کرکے لوگوں کو گمراہ کیا مجھے تیری موت کا بہت دکھ ہوا لیکن آج اس مشکل میں میں تیرے کسی کام نہیں آسکتا۔ یہ عذاب تو اب تجھے ہی سہنا پڑے گا۔ یہ کہا اور شیطان غائب ہوگیا اور اس کے ساتھ ہی مرزا قادیانی سخت ترین عذاب میں مبتلا ہوگیا اور اسکی چیخوں سے قبر میں ایک زلزلہ بپا ہوگیا۔

آتش فشاں ہے زمیں ایسی جگہوں سے کہ جہاں
لقمۂ خاک ہوئے آگ اگلنے والے

(تحریر علامہ طاہر القادری ہفت روزہ ولجمعیۃ ۹ تا ۱۵ مارچ ۲۰۰۱ء)

خواب میں خوب پٹائی ہوئی

مرزائیوں کا اللہ تعالیٰ سے کوئی واسطہ نہیں

قادیانیت سے توبہ

ایک شخص جیون خان ساکن تلونڈی موسیٰ خان ضلع سیالکوٹ اپنا واقعہ بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں شومیٔ قسمت سے قادیانی ہوگیا۔ ایک رات خواب میں دیکھا کہ ایک

کارواں حج کیلئے مکہ مکرمہ جا رہا ہے میں بھی کارواں میں شامل ہو گیا۔ کارواں بخیریت مکہ مکرمہ پہونچا اور ہم حرم کعبہ میں پہونچ گئے، اذان ہوئی ہم سب وضو کر کے نماز کیلئے کعبہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو گئے۔ اچانک ایک قوی انسان نمودار ہوا اور اس نے بڑی قوت سے مجھے گردن سے آدبوچا اور میرا منہ موڑ کر دوسری طرف کر دیا بے تحاشہ مارنا شروع کیا۔ چہرہ لہولہان کر دیا۔ دائیں بائیں پسلیاں توڑ دیں، میں نے مار کھاتے کھاتے پوچھا کہ یہ مجھے کس جرم کی سزا مل رہی ہے؟ اس نے نہایت گرجدار آواز میں جواب دیا کہ تم مرزائی ہو تمہارا کعبہ سے کیا تعلق؟ تم مرزا کے گھر کی طرف منہ کرو تمہارا اللہ سے کوئی تعلق نہیں۔ جیون خان نے خواب میں ہی زور زور سے چلانا شروع کر دیا۔ پورے محلے کے لوگ اکٹھے ہو کر آ گئے مجھے سہارا دیا اور بٹھایا میں سخت خوف کی حالت میں تھا اور مجھ پر کپکپی طاری تھی۔

لوگوں نے مجھ سے پوچھا کیا ہوا؟ میں نے کہا کہ پہلے میرے جسم کو دباؤ میرا جوڑ جوڑ درد کر رہا ہے۔ لوگوں نے میرے سارے جسم کو اپنے ہاتھوں سے لے کر دبانا شروع کیا۔ کچھ دیر کے بعد اوسان بحال ہوئے تو میں نے سب کو واقعہ سنایا اور فوری طور پر قادیانیت پر لعنت بھیج کر مسلمان ہو گیا۔ (تحریر علامہ عبدالقادری ہفت روزہ الجمعیۃ ۲۹ تا ۱۵ مارچ ۲۰۰۱ء)

ایک عبرت آموز خواب

مرزا غلام قادیانی باؤلے کتے کی صورت میں

حضرت میاں شیر محمد شرق پوریؒ نے ایک دفعہ مراقبہ کیا اور مرزا قادیانی کو قبر میں باؤلے کتے کی صورت میں دیکھا کہ اس کے منہ سے جھاگ نکل رہی اور وہ انتہائی خوفناک آوازیں نکال رہا ہے۔ بڑی پھرتی سے گھوم گھوم کر منہ سے دم پکڑنے کی کوشش کر رہا ہے۔ غصہ میں آ کر کبھی اپنی ٹانگوں کو کاٹتا ہے اور کبھی سر زمین پر پٹختا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس لعین کے عذاب میں اور اضافہ فرمائے (آمین)!

ضلع خوشاب کے جناب ظفر اقبال صاحب لکھتے ہیں کہ میں آٹھویں جماعت میں پڑھتا تھا، ہمارے گھر کے قریب ہی ایک قادیانی مبلغ غلام رسول رہتا تھا۔ ایک دن اس نے مجھے قادیانیت کی دعوت دی اور پڑھنے کیلئے قادیانی لٹریچر بھی دیا۔ میری عمر بھی پختہ نہ تھی اور مذہبی تعلیم بھی واجبی سی تھی اس کی دجلی گفتگو سننے اور گمراہ کن لٹریچر پڑھنے کے بعد شیطان نے میرے دل میں وسوسہ پیدا کر دیا کہ شاید قادیانی جماعت سچی ہی ہو؟ عشاء کی نماز پڑھ کر بستر پر لیٹتے یہی سوچتے سوچتے سو گیا۔

رات میں نے خواب میں مرزا قادیانی کو انتہائی غلیظ اور کریہہ الصورت شکل میں دیکھا۔ صبح بیدار ہوا تو میری زبان پر استغفار کے جملے جاری تھے۔ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کیا اور قادیانی مبلغ کے گھر جا کر اس کا لٹریچر اس کے منہ پر دے مارا۔ (تحریر علامہ طاہر القادری ہفت روزہ الہدیٰ ۱۵ تا ۲۱ مارچ ۲۰۰۱ء)

ایک اور خواب، مرزا غلام قادیانی کی قبر پر "فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِیْنَ فِیْهَا اَبَدًا" لکھا دیکھا

جناب معراج الدین صاحب کہتے ہیں کہ میں مرزائی تھا۔ ایک رات خواب میں دیکھا کہ میں قادیان میں مرزا قادیانی کی قبر پر کھڑا ہوں۔ اچانک مجھے اس کی قبر پر ایک تختی نظر آئی جس پر لکھا تھا فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِیْنَ فِیْهَا اَبَدًا" بس یہ تحریر پڑھ کر کانپ اٹھا اور اس کے ساتھ ہی مرزا کی قبر پر چقند اور گدھ کی شکل میں جانور نظر آئے۔ میں بیدار ہوا اور سجدہ میں گر گیا کہ قدرت حق نے میری دستگیری فرمائی اور میں مسلمان ہو گیا۔ (تحریر علامہ طاہر القادری ہفت روزہ الہدیٰ ۹ تا ۱۵ مارچ ۲۰۰۱ء)

حضرت ابراہیم بن ادہمؒ کا خواب

آپ فرمایا کرتے تھے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل کو خواب میں دیکھا کہ وہ کوئی کتاب بغل میں دبائے ہوئے ہیں اور میرے سوال کے جواب میں فرمارہے ہیں کہ اس میں اللہ کے دوستوں کے نام درج کرتا رہتا ہوں۔ پھر میں نے پوچھا کہ کیا اس میں میرا نام بھی شامل ہے؟ فرمایا کہ تمہارا شمار خدا کے دوستوں میں نہیں ہوتا۔ میں نے عرض کیا اس کے دوستوں کا دوست تو ضرور ہوں۔ یہ سن کر وہ کچھ دیر ساکت رہے۔ پھر فرمایا کہ مجھے منجانب اللہ یہ حکم ملا ہے کہ سب سے پہلے تمہارا نام درج کروں۔ اس کے بعد دوسروں کا۔ کیونکہ اس راستہ میں مایوسی کے بعد ہی امید پیدا ہوتی ہے۔ (تذکرۃ الاولیاء مولفہ حضرت فریدالدین عطارؒ)

حضرت بشر حافیؒ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا

انتقال کے بعد کسی نے خواب میں آپ سے پوچھا کہ کیا حال ہے؟ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مجھ سے اس لئے ناراض ہوا کہ تو دنیا میں مجھ سے اتنا زیادہ خائف کیوں رہتا تھا اور کیا تجھے میری کریمی پر یقین نہیں تھا پھر اسی شخص نے اگلے دن خواب میں دیکھ کر جب حال دریافت کیا تو فرمایا کہ اللہ نے میری مغفرت فرمادی اور اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا کہ خوب اچھی طرح کھا اور پی اسلئے کہ دنیا میں تو نے ہماری یاد کی وجہ سے نہ کھایا نہ پیا۔

پھر کسی اور شخص نے خواب میں دیکھ کر جب حال دریافت کیا تو فرمایا میری بخشش بھی ہوگئی اور اللہ تعالیٰ نے میرے لئے نصف بہشت جائز قرار دیدی اور یہ بھی ارشاد فرمایا کہ اگر تو آگ پر بھی سجدہ ریزی کرتا رہتا جب بھی اس چیز کا شکریہ ادا نہیں کر سکتا تھا۔ کہ ہم نے لوگوں کے قلوب میں تجھے جگہ عطاء کر دی۔ پھر ایک اور شخص نے خواب میں دیکھ کر حال پوچھا تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری مغفرت کر کے یہ فرمایا کہ جب ہم نے تجھے دنیا سے اٹھایا تو تجھ سے افضل اور کوئی نہیں تھا۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۲۰۸ حضرت فرید الدین عطار)

حضرت مولانا حسرت موہانیؒ کے شاگرد صحافی ''کلدیپ نیر'' کا خواب

پیر صاحب نے جیل سے رہائی کی بشارت دی

ہندوستان کی تقسیم سے پہلے جب ہم سیال کوٹ میں رہتے تھے تو ہماری جائیداد میں ایک پرانی قبر تھی، یہ کس کی قبر تھی ہم کو بھی نہیں معلوم تھا لیکن ہماری ماں کہتی تھیں کہ یہ پیر صاحب کی قبر ہے۔

ہندوستان کی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی کے زمانہ ایمرجنسی میں جب مجھے گرفتار کر لیا گیا اور تین ماہ بعد بلا شرط رہا کر دیا گیا۔ رہا ہونے سے ایک ہفتہ قبل کی بات ہے جمعرات کا دن تھا ایمرجنسی کی اس رات میں جب میں جیل کی کوٹھری میں سویا تھا پیر صاحب میرے خواب میں آئے۔ میں نے دیکھا کہ لکڑی کی کرسی پر سفید لباس میں ملبوس ہاتھ میں تسبیح لئے ایک سفید داڑھی والا شخص اسی پرانی قبر سے لگا بیٹھا ہے، انہوں نے مجھ سے کہا غم نہ کرو تمہیں اگلی جمعرات کو چھوڑ دیا جائے گا اس کے بعد میری نیند ٹوٹ گئی۔ اگلی جمعرات کو شام کے وقت لیٹا ہوا تھا کہ وارڈن آیا اور کہنے لگا آپ کو باہر کوئی صاحب بلا رہے ہیں۔ وہ ایک سیاست دان تھے، کہنے لگے بھئی میں نے تمہاری کتاب پڑھی، بہت اچھی لگی، مسز اندرا گاندھی بھی تمہارا حال پوچھ رہی تھیں، کہو کیا حال ہے؟ میں نے کہا حال ٹھیک ہے۔ میں بارہ بجے رات

میں سو گیا، صبح پانچ بجے جیلر آیا کہنے لگا تمہاری بلا شرط رہائی کے آرڈر آ چکے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ میری رہائی کے آرڈر پر دستخط کب ہوئے؟ بولے دستخط تو کل شام جمعرات کو ہی ہو گئے تھے لیکن رات ہو جانے کی وجہ سے عمل نہ ہو سکا آج رہائی ہو گی۔ میں حیرت زدہ سا ہو گیا یعنی ٹھیک جمعرات کو میری رہائی کے پروانے پر دستخط ہو گئے تھے۔ پیر صاحب کی پیشن گوئی حرف بہ حرف درست ثابت ہوئی۔ (کالم پیر بیری دی) (ماخوذ از ہفت روزہ [illegible] ۲۹ اگست تا ۴ ستمبر [illegible])

حضرت مالک بن دینارؒ

آپ نے بصرہ میں چالیس سال قیام کے باوجود کبھی ایک کھجور بھی نہیں کھائی اور لوگوں سے فرمایا کہ میں نے کبھی کھجور نہیں کھائی۔ اور نہ کھانے سے نہ تو میرا پیٹ کم ہوا اور نہ تمہارا پیٹ بڑھ گیا لیکن چالیس سال کے بعد ایک مرتبہ کھجور کھانے کی خواہش ہوئی تو فرمایا کہ اے نفس میں تیری خواہش کی کبھی تکمیل نہ ہونے دوں گا اور جب خواب میں آپ کو کھجور کھانے کا اشارہ ملا اور یہ فرمایا گیا کہ نفس پر سے پابندی ختم کر دے تو آپ نے بیداری کے بعد نفس سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ میں اس شرط کے ساتھ تیری تمنا پوری کر سکتا ہوں کہ تو ایک ہفتہ تک مسلسل روزے رکھے، چنانچہ نفس کشی کے لئے ہفتہ بھر کے روزے رکھے اس کے بعد کھجوریں خرید کر مسجد میں لے گئے مگر وہاں کھانے سے قبل ہی ایک لڑکے نے اپنے باپ کو آواز دے کر کہا کہ مسجد میں کوئی یہودی آ گیا ہے۔ اس کا باپ یہودی کا نام سنتے ہی ڈنڈے لیکر دوڑا، لیکن آپ کو شناخت کر کے معافی کا خواستگار ہوتے ہوئے کہا کہ ہمارے محلہ میں دن میں یہودیوں کے سوا کوئی کچھ نہیں کھاتا اور سب لوگ روزہ رکھتے ہیں اسی لئے بچہ کو آپ کے یہودی ہونے کا شبہ ہوا، آپ اس کی خطاء معاف کر دیں، یہ سنتے ہی آپ نے جوش میں آ کر فرمایا کہ بچوں کی زبان غیبی زبان ہوتی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ بغیر کھجور کھائے ہوئے تو آپ نے یہودیوں میں شامل کر دیا اور اگر نہیں

کھا لیتا تو نہ معلوم کفار سے بھی زیادہ برا میرا انجام ہوتا۔ لہذا اب میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اب کبھی کھجور کا نام بھی نہیں لوں گا۔ (تذکرۃ الاولیا صفحہ ۱۳۱ مصنف حضرت فریدالدین عطارؒ)

خواب میں مونچھیں اور داڑھی مونڈنا

نقل ہے کہ بغداد میں کچھ لوگ خواب کا تذکرہ کر رہے تھے ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ میں تم کو ایک عجیب واقعہ سناتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک سینگی لگانے والے نے میری مونچھیں اور داڑھی مونڈ دی۔ جب میں نیند سے بیدار ہوا تو میں نے جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر خواب سنایا تو آپ نے یہ تعبیر دی کہ تو ایک سخت مصیبت میں پھنس جائے گا۔ جس سے تیری عزت اور تیری قدر لوگوں میں سے چلی جائے گی۔ جس سے تجھ کو بہت دکھ پہونچے گا۔ چنانچہ میں آپ کے پاس سے مغموم واپس ہوا اور گھر میں چار دن بیٹھا رہا، پھر جب گھر سے نکلا اور مسجد کے دروازے کے پاس پہونچا تو کیا دیکھتا ہوں کہ میرے ایک دوست کو قید خانے سے نکالا گیا ہے اور اس کے کپڑے اتار دئے گئے ہیں تا کہ اس کو کوڑے لگائے جائیں جب اس نے مجھے دیکھا تو میرا نام لے کر پکارا میں نے لبیک کہا تو اس نے کہا اللہ کی قسم تو نے مجھے مصیبت میں ڈالدیا اور اگر تو نہ ہوتا تو میں قید میں نہ پڑتا۔ میں نے جو مال لیا ہے اور تیرے پاس رکھایا ہے اور تیرے گھر تک پہونچا دیا ہے اس کے مالکوں تک پہونچا دے اور مجھے اس مصیبت سے نجات دلا۔ میں نے یہ سن کر کہا اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم خدا کی قسم تو نے مجھے کچھ نہیں دیا اور میں تیری ان لغو باتوں سے بری ہوں تو اس نے کہا کہ بس زیادہ باتیں نہ بنا میں نے تجھے اس قسم کے کپڑے دئے اور اس اس قسم کا مال دیا ہے۔

یہ سنتے ہی سپاہیوں نے مجھے پکڑ لیا اور اس کے ساتھ مجھے بھی جیل میں ڈالدیا اور جن جن اشیاء کا اس نے نام لیا تھا اس کا مجھ سے مطالبہ کرنے لگے۔ اس کے بعد مجھے اس کے سوا کچھ

معلوم نہیں ہوا کہ مجھے جیل خانے سے نکال کر تین حدیں لگائی گئیں اور بغداد میں اس کی شہرت ہوگئی کہ میں چور کا شریک ہوں اور میں اس وقت تک قید رہا جب خلیفہ کو لڑکا پیدا ہوا اور قیدیوں کو چھوڑنے کا حکم ہوا تو منجملہ اور لوگوں کے میں بھی چھوٹا۔ اور اگر یہ حکم نہ ہوتا تو میں موت تک نہ چھوٹتا۔ غرضیکہ اس تعبیر سے صحیح تعبیر میں نے کبھی نہیں دیکھی۔ (تعبیر الرؤیا صفحہ ۱۰ مصنفہ ابن سیرینؒ)

حضرت حسن بصریؒ کا خواب

ایک مرتبہ حسن بصریؒ مغرب کی نماز کے وقت آپ کے یہاں پہونچے لیکن آپ نماز کے لئے کھڑے ہو چکے تھے۔ اور حسن بصریؒ نے جب یہ دیکھا کہ آپ الحمد کے بجائے الھمد چھوٹی ہ سے قرأت کر رہے ہیں تو یہ خیال کر کے کہ آپ چونکہ قرآن کا صحیح تلفظ ادا نہیں کر سکتے اس لئے آپ کے پیچھے نماز نہ پڑھنی چاہئے چنانچہ انہوں نے علیحدہ نماز پڑھی۔ لیکن اسی رات کو خواب میں حضورؐ کا دیدار ہوا تو آپ نے عرض کیا یا رسول اللہ تیری رضاء کا ذریعہ کیا ہے؟ ارشاد ہوا تو نے ہماری رضاء پائی لیکن اس کا مقام نہیں سمجھا۔ آپ نے پوچھا وہ کونسی رضاء تھی، ارشاد ہوا کہ اگر تو نماز میں حبیب عجمی کی اقتداء کر لیتا تو تیرے لئے تمام عمر کی نمازوں سے بہتر تھا۔ کیونکہ تو نے اس کی ظاہری عبادت کا تصور تو کیا لیکن اس کی نیت نہیں دیکھی جب کی دل کی نیت سے تلفظ کی صحت کم درجہ رکھتی ہے۔

(تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۳۰ مصنف حضرت فریدالدین عطارؒ)

عبدالجلیل مغربیؒ کو

بار بار سرکار ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی

صاحب تنبیہ الانام حضرت عبدالجلیل مغربیؒ نے درود پاک کے فضائل پر جو کتاب لکھی ہے اس کے مقدمہ میں فرماتے ہیں کہ میں نے بے شمار برکات دیکھے ہیں اور بار ہا حضور اکرم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی، اسی ضمن میں فرماتے ہیں کہ ایک بار خواب میں دیکھا کہ مدینہ ﷺ میرے غریب خانہ پر تشریف لائے ہیں چہرۂ انور کی تابانی سے پورا گھر جگمگا رہا ہے، میں نے تین مرتبہ عرض کیا، اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللهِ ! سرکار میں آپ کے جوار میں ہوں اور سرکار ﷺ کی شفاعت کا امیدوار ہوں۔ نیز میں نے دیکھا کہ میرا ہمسایہ جو فوت ہو چکا تھا مجھ سے کہہ رہا ہے، تو حضور ﷺ کے ان خدام میں سے ہے جو سرکار مدینہ ﷺ کی مدح سرائی کرنے والے ہیں۔ میں نے اس سے کہا کہ تجھے کیسے معلوم ہوا؟ اس پر اس نے کہا، ہاں اللہ عزوجل کی قسم! تیرا ذکر آسمانوں میں ہو رہا تھا۔ سرکار ﷺ ہماری گفتگو سن کر مسکرا رہے تھے۔ میری آنکھ کھل گئی اور میں نہایت ہشاش بشاش تھا۔

تم کو غلاموں سے ایسی محبت ہے بے ترک ادب ورنہ کہیں ہم پہ فدا ہو
وہ تشریف لائے ہیں یہ ان کا کرم تھا یہ گھر تھا کہاں ان کے آنے کے قابل

([illegible])

امام احمد بن حنبلؒ کی تعظیم پر ایک شخص کی مغفرت

حضرت امام احمد بن حنبلؒ دریا کے کنارے وضو کر رہے تھے اور وہیں ایک شخص بلندی پر بیٹھا وضو کر رہا تھا۔ لیکن آپ کو دیکھ کر تعظیماً نیچے آ گیا پھر اس کے انتقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا کس حال میں ہو؟ اس نے کہا خدا تعالیٰ نے محض اس تعظیم کی وجہ سے جو میں نے امام حنبلؒ کی وضو کرتے وقت کی تھی مغفرت فرما دی۔ (تذکرۃ الاولیاء صفحہ ۱۳۸ حضرت فرید الدین عطارؒ)

نیک خاوند کے لئے اور گناہوں سے باز رہنے کیلئے!

فرمایا اللہ تعالیٰ نے: نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى آیت مذکورہ کو بروز جمعہ بعد نماز فرض کاغذ کے اوپر لکھے اور دائیں بازو پر باندھے اگر بے زن ہو تو زن صالحہ و پارسا اس کو نصیب ہووے اور جو زنا کار ہو تو زنا کاری سے باز رہے۔

دیگر شرعۃ الاسلام میں لکھا ہے کہ آدمی کو چاہئے کہ بعد قربت کے پیشاب کر ڈالا کرے اور نہیں تو کسی ایسے مرض میں گرفتار ہو جاوے گا کہ علاج کرنا اس کا مشکل پڑے گا۔

دیگر فقیہ ابواللیث نے لکھا ہے کہ بعد قربت کے ذکر کو دھو ڈالا کرے اس سے بدن کو تندرستی ہوتی لیکن اس وقت سرد پانی سے نہ دھوئے کیونکہ اس میں خوف ہے بخار ہونے کا۔

دیگر شرعۃ الاسلام میں لکھا ہے کہ وقت قربت کے عورت کی شرمگاہ کو نہ دیکھا کرے اس لئے کہ اس میں خوف ہے کہ کہیں لڑکا اندھا نہ پیدا ہووے۔

خواب کے ذریعہ احوال دریافت کرنا

اور جو کچھ اس سے پوچھا جاوے خواب میں جواب دیوے گا فرمایا اللہ تعالیٰ نے:

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ (وَقَوْلُهٗ تَعَالٰى) هُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ.

یہ آیت واسطے خبر کے ہے مرد وزن سے جو کچھ کہ کیا ہو اور وہ نہ جانے پس جو کوئی معلوم کرنا خبر کا چاہے تو آیات مذکورہ کو پوست ہو برہ مذبوح میں گلاب وزعفران سے لکھے اور خواب کنندہ کے سینے پر رکھے اور اس سے خواب میں پوچھے جواب دیوے جو کچھ کہ بیداری میں کیا ہے اور چاہیے کہ عیب کو اس کے پوشیدہ رکھے کسی پر ظاہر نہ کرے۔

اِنَّهٗ هُوَ السَّتَّارُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ۔

مرد وعورت کے احوال خواب کے ذریعہ معلوم کرنا

اور ان کا جواب حاصل کرنا

فرمایا اللہ تعالیٰ نے: اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا. وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا. وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ہ تمام سورہ کو پارہ جامہ آدمی میں لکھے مع نام اس کے اور ماں اس کی کے اور لپیٹ کر پوست ہدہد میں رکھے اور سینہ مرد یا عورت پر رکھے چند خبر کریں اعمال کئے ہوئے اپنے سے اور عجائب دیکھے لیکن یہ عمل شبہائے دراز میں کرے اور بوقت نصف شب جس وقت خواب میں مستغرق ہو بعدہ مکتوب کو سینے پر رکھے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے اے علی امان ہے تجھ کو جس چیز سے کہ ڈرتا ہے تو مگر یہ کہہ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاءْ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ وَاَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

ایک روز رسول خدا ﷺ قبرستان تشریف لے گئے اور وہاں ایک قبر دیکھی کہ اس قبر میں ایک آدمی پر نہایت عذاب سخت ہو رہا ہے حضرت رسول خدا ﷺ نہایت غمگین ہوئے اس وقت جبرئیل آسمان سے نازل ہوئے اور کہا یا رسول اللہ اگر دس مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر اس مردے کی روح کو آپ بخشیں گناہ اس کے معاف ہو جاویں گے جب حضرت نے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھی اور بخشا اس مردے کو، قبر اس

مردے کی شق ہوگئی اور فوراً دس حوران بہشتی اس قبر میں داخل کی گئیں حضرت نے ان حوروں سے پوچھا کہ تم کس طرح آئی ہو ان حوروں نے کہا یا رسول اللہ بسم اللہ کی برکت سے اس شخص کے ساتھ کی گئیں قیامت تک ہم اس کے ساتھ رہیں گی اور بروز قیامت پل صراط سے گذر کر ہم اس کے ساتھ جنت میں جاویں گے اور چشمہ آب حیات سے منہ اس کا دھوویں گے ہم اور اپنے بالوں سے اس کے بدن کو جھاڑیں گے ہمارے ان بالوں سے کہ جو قطرہ پانی نکلے ہر قطرہ پانی سے ایک حور پیدا ہوگی یہ سب حوریں اس کے واسطے ہوں گی اور روایت ہے حضرت رسول خدا ﷺ نے بی بی خدیجہ کو خواب میں دیکھا اور کہا کہ میں تمہارے واسطے کیا عمل کروں فرمایا کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ دس بار پڑھا کرو اور دس بار کلمہ طیبہ پڑھنا قبر کے اوپر بہتر ہے۔

اور روایت ہے کہ عبداللہ بن عمرؓ کا ایسا حکم تھا کہ جو کوئی آدمی مرتا تو فرماتے کہ تمام اقرباء اور عزیز اس کے جمع ہوویں اور اس مردے کے واسطے ایک لاکھ بار کلمہ طیبہ پڑھیں کہ کوئی سختی عذاب کی اس پر نہ رہے گی اور وہ مردہ بخشا جاوے گا۔

روایت ہے کہ جو کوئی اس دعاء کو ایک مرتبہ پڑھے تمام اہل قبر عذاب سے نجات پاویں اور تمام قبریں پرنور ہوویں اور کتاب ارشاد الطالبین والے کہتے ہیں کہ برابر ہر حرف کے نیکی اس کے دفتر اعمال میں لکھی جاوے گی اور تمام گناہ اس کے دور ہوں گے اور بہشت میں جاوے گا وہ دعاء یہ ہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَىٌّ لَّايَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ۔

اور جو شخص قبر پر جاوے تھوڑی مٹی اس قبر سے اٹھا کر مٹی پر یہ دعاء پڑھے يَا حَبِيْبَ الْفُقَرَاءِ يَا اَنِيْسَ الْغُرَبَاءِ يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَاءِ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اور اس خاک کو پھر اس قبر کے اوپر ڈال دے اللہ تعالی اس مقبرہ میں رہنے والے کو بخش دے گا اور تمام قبریں اس جگہ کی پرنور ہوں گی اور یوں بھی روایت ہے کہ اگر انگلی شہادت کی ناف میت کی قبر کے رکھے اور تین دفعہ یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ لَا تُعَذِّبْ ھٰذَا الْمَیِّتَ بِحُرْمَةِ النَّبِیِّ عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ. عذاب اس قبر کا معاف ہوگا اور بخشا جاوے گا۔

اور روایت ہے عبداللہ بن مسعودؓ سے اگر سورہ یسین حالت نزع اور جان کندنی میں پڑھے ہر حرف کے برابر میت کے دفتر اعمال میں نیکی لکھی جاوے گی اور ہر حرف کے برابر بدی اس کی دور ہوگی۔

نقل ہے کہ دو شخص ایک سایہ دار دیوار کے نیچے بیٹھے تھے ناگاہ بقدرت الٰہی وہ دیوار ان کے اوپر گر پڑی مگر کوئی زخم ان کے اوپر نہ آیا دونوں درمیان اس درخت کے سلامت رہے چاہتے تھے کہ وہ کسی طرح اس دیوار سے نکلیں مگر کہیں راستہ نہ ملتا تھا جب ایک سال ان پر گزرا لوگوں نے سمجھ لیا کہ مر گئے ہوں گے ایک برس کے بعد اس جگہ بارش بے شمار ہوئی بسبب پانی کے اس دیوار میں شگاف ہوگیا جب اس پانی نے دیوار کو توڑا ان دونوں شخصوں نے شکل آفتاب کی دیکھی وہ کہ آدمی دیوار سے باہر ہوئے اور اپنے گھر آئے سب لوگ متحیر ہوئے اور کہنے لگے کہ کس چیز نے تم کو پرورش کیا اور زندہ رکھا ان دونوں آدمیوں نے کہا کہ دیوار گرنے کے بعد ہمارے لئے جو کھانا ہمارے گھر کے لوگ فقیروں پر تصدق کرتے تھے وہی کھانا ہمارے پاس جنت سے آتا تھا اور ہم کھاتے تھے اس سبب سے زندہ رہے ایک سال کے بعد ہم کو اللہ تعالی نے زندہ باہر نکالا۔

دوزخ کے عذاب میں مبتلا ایک لڑکی کو خواب میں دیکھنا

ایک بڑھیا نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آکر کہا کہ یارسول اللہ ﷺ بہت روز ہوئے کہ میری لڑکی نے وفات پائی ہے اس کو خواب میں دیکھنا چاہتی ہوں کہ اس کو خواب میں

دیکھوں حضرت نے فرمایا کہ شب جمعہ چار رکعت نماز پڑھ رکعت اول میں بعد الحمد کے والشمس ایک بار اور رکعت دوسری میں واللیل ایک بار اور رکعت تیسری میں والضحی اور رکعت چوتھی میں الم نشرح ایک بار اور بعد سلام سجدہ میں جا کر دعاء مانگ کہ الٰہی میری بیٹی مجھ کو دکھلا پس روایت کرتے ہیں کہ وہ بڑھیا رسول خدا ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہا یا رسول اللہ ﷺ اپنی لڑکی کو دس طرح کے عذاب میں گرفتار ہوتے دیکھا لڑکی میری کہتی ہے کہ زنان امت محمدی سے کہہ دو کہ گناہوں سے باز آ جاؤ اگر تم نے گناہ کیا تو میری طرح تم پر عذاب کیا جائے گا حضرت ﷺ نے پوچھا وہ دس طرح کے عذاب تیری لڑکی پر کیسے ہیں؟ اس بڑھیا نے کہا کہ یارسول اللہ ﷺ اول تو عذاب یہ تھا کہ لڑکی دوزخ کی آگ میں جلتی ہے میں نے کہا کہ اے جان مادر کیونکر عذاب دوزخ کا تجھ پر ہوا یارسول اللہ میری بیٹی نے کہا کہ بسبب ترک کرنے نماز کے کہ رکوع اور سجدہ بجا نہ لاتی تھی اس عذاب میں گرفتار ہوئی۔

دوسرا عذاب یہ ہے کہ آگ دوزخ کی اس کے سر پر ڈالی جاتی ہے میں نے کہا اے بیٹی یہ عذاب کس سبب سے ہے اس نے کہا کہ مادر عزیز دنیا میں اپنے سر کو ننگا رکھتی تھی اور نامحرم میرے سر کے بال دیکھتے تھے۔

تیسرے میخیں فرشتے ایک کان میں مارتے ہیں دوسرے کان تک نکلتی ہیں میں نے کہا اے بیٹی یہ عذاب کس سبب سے ہے اس لڑکی نے کہا اے مادر میں دنیا میں سخن چینی بہت کرتی تھی یعنی بات ایک کی ساتھ دوسرے کے پہنچاتی تھی اس سبب سے عذاب میں گرفتار ہوں۔

چوتھے دیکھا کہ دونوں آنکھوں میں اس کی آگ بھرتے ہیں جو تمام منہ کو ڈھانک لیتی ہیں میں نے کہا یہ عذاب کیسا ہے اس نے کہا کہ اے مادر دنیا میں میں اپنے منہ کو نامحرموں سے نہیں ڈھکتی تھی اس سبب سے عذاب میں گرفتار ہوں۔

چھٹے آگ کی چھری سے دونوں ہونٹ اس کے کاٹے جاتے ہیں اور زبان اس کی گدی

کی طرف سے کھنچتی جاتی ہے میں نے کہا اے جان مادر کیسا عذاب ہے کہ اے مادر میں اپنے خاوند کو برا کہتی تھی اور تکلیف پہنچاتی تھی اس سبب سے آگ میں گرفتار ہوں۔

ساتویں زنجیروں سے آگ کی ہاتھ پیر اس کے باندھ کر کوڑے اس کے سر پر مارتے ہیں میں نے کہا اے بیٹی یہ عذاب کیسا ہے اس نے کہا اے مادر اپنے خاوند کا بے اجازت اس کی بے جا خرچ کرتی تھی اس سبب سے عذاب میں گرفتا ہوں۔

آٹھویں یارسول اللہ دوزخ میں دو سانپ کالے دیکھے میں نے کہ میری بیٹی کے پستان میں لٹکتے ہیں اور کاٹتے ہیں میں نے کہا اے بیٹی یہ کیا غضب ہے اس نے کہا اے مادر دنیا میں پستان اپنے بغیر اجازت اپنے خاوند کے بیگانے لڑکوں کو دودھ پلاتی تھی اس سبب سے اس عذاب میں گرفتار ہوں۔

نویں پیٹ اس کا مانند ڈھول کے سوجھا ہوا تھا اور آواز اس پیٹ میں سے آتی تھی میں نے کہا اے بیٹی یہ کیسی آواز ہے اس نے کہا اے مادر مہربان میں دنیا میں حرام کھایا کرتی تھی کہ پیٹ میرا سیر تھا مگر کھانا دوسروں کا کھاتی تھی اس واسطے اندر اس پیٹ کے سانپ اور بچھو بھر گئے۔

دسویں تیر ہائے آتشیں اس کے سر پر مارتے تھے اور عذاب میں گرفتار ہے میں نے کہا اے بیٹی یہ کیسا عذاب ہے اس نے کہا کہ اے مادر مہربان بغیر اجازت خاوند کے باہر آتی جاتی تھی پھر کہا اے مادر رسولؐ خدا کو میری طرف سے عرض کرنا کہ عورتوں کو ان خصلتوں سے خبردار کریں کہ ان خصلتوں سے بچیں اور اے مادر میرے خاوند کو کہہ کہ قصور میرا معاف کرے جب اس پیرزن نے یہ باتیں رسول اللہ ﷺ کے سامنے بیان کیں چند صحابیؓ بے ہوش ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ نے اس کے خاوند کو بلایا اور کہا کہ قصور اپنی بی بی کا معاف کر اس جوان نے جواب دیا کہ یارسول اللہ ﷺ میں اپنی بی بی سے بہت رنجیدہ ہوں حضرتؐ نے فرمایا اگر میری شفاعت کی امید رکھتا ہے تو قصور اپنی بی بی کا معاف کر، جوان نے قصور

اپنی بی بی کا معاف کیا دوسرے دن پھر اس پیرزن نے اپنی بیٹی کو خواب میں دیکھا کہ تخت کے اوپر بہشت میں بیٹھی ہے اور تاج مرصع اس کے سر پر رکھا ہوا ہے ماں اپنی کو بغل میں پکڑا اور کہا کہ سلام میرا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچا بسبب حضرتؐ کے عذاب میرا معاف ہوا اور جو میرے خاوند نے میرا قصور معاف کیا تب میں اس درجے کو پہنچی نہیں تو میں اسی عذاب میں قیامت تک گرفتار رہتی۔ (دفع الخلائق)

خوابوں کے مخفی راز

خواب آدمی کو ایک ایسی حیرت انگیز اور ماورائی دنیا میں پہنچا دیتے ہیں جہاں نہ وقت کی قیود ہیں نہ فاصلوں کی مجبوریاں اور جہاں حسن و دلکشی اور روحانی سکون کی فضا موجود ہے۔

خواب اکثر اوقات فرحت بخش اور مسحور کن ہوتے ہیں جو ہمیں عرفانِ ذات کے راستوں پر گامزن کر دیتے ہیں۔

ڈراؤنے خواب

زیادہ تر ڈراؤنے اور برے خوابوں کا تعلق سطح اول یا دوم سے ہوتا ہے ایسا ممکن ہے کہ آپ کو دن کے دوران جن غیر متوقع واقعات سے واسطہ پڑتا ہے وہ سطح اول میں آپ کو نظر آئیں برے خوابوں کا بڑا حصہ سطح اول کی تشریح سے تعلق رکھتا ہے جس میں آپ دنیا کے بنیادی رویوں کو دیکھتے ہیں اور سطح دوم کی تشریح خوابوں کی تشبیہ و علامات کی تشکیل کرتی ہے۔

ڈراؤنے خواب دو طرح کے ہوتے ہیں ایک وہ جس میں آپ کے ساتھ ناگوار چیزیں ہوتی ہیں اور دوسرا وہ جس میں آپ خود کسی کے ساتھ برا کرتے ہیں اب ہم ان کی جانب تفصیلاً دیکھتے ہیں۔

ناگوار چیزیں آپ کے ساتھ!

اس طرز کے خوابوں میں اکثر یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ کوئی مخلوق تعاقب کرتی ہے تنگ کرتی ہے وہ انسانی یا ماورائی مخلوق بھی ہوسکتی ہے ایسے خوابوں میں اکثر اوقات آپ کا واسطہ

غیر محسوس احساسات سے پڑتا ہے بعض مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ آپ کو قید کر دیا جاتا ہے کوئی الزام لگ جاتا ہے کوئی آپ کو شوٹ کر دیتا ہے یا خنجر سے حملہ کرتا ہے کبھی جنسی تجربے سے گزرتے ہیں کبھی اندھا پن طاری ہو جاتا ہے کبھی دم گھٹنے یا ہاتھ پاؤں کی حرکات ختم ہو جانے کا احساس ہوتا ہے اکثر اس میں طاقت و برائی سے متعلق احساس جاگ اٹھتا ہے اور نتیجتاً خواب دیکھنے والا جسمانی اور جذباتی ردعمل کے طور پر اس طرح جاگ جاتا ہے کہ گویا یہ سب کچھ بالکل بیداری کی حالت میں پیش آیا ہو اس سطح کے غیر پسندیدہ تجربات ڈراؤنے یا تناؤ کی صورتحال پیدا کر دیتے ہیں جن کو دیکھنے کے بعد ہمیں تذلیل تضحیک یا پھر سخت پیاس محسوس ہوتی ہے۔

اس قسم کے خوابوں میں ایک بات بڑی اہم ہے کہ ان خوابوں کو دیکھ کر ردعمل میں ہم خوفزدہ ہو جاتے ہیں اگر ہمیں یہ گر آجائے کہ چیزوں میں مثبت پہلو کس طرح تلاش کیا جائے تو ہم نظر آنے والے خوفناک عکس یا منظر سے بھی کچھ نہ کچھ سیکھ سکتے ہیں مگر یہ کام کس طرح کیا جا سکتا ہے؟ اور اس طریقے کی طرف ہم کیسے جائیں؟ جیسا کہ وہ خواب دیکھنے والے کی طرف حملہ آور ہونا چاہتا ہے مگر پھر اس کے ہاتھ چاٹنے لگتا ہے۔

یہ کیسے ہوا؟ سینوئی تہذیب کے مطابق خواب کی تصویر کشی بالکل بے ضرر ہوتی ہے اس لئے اس کو خوفناک سمجھ کر ان سے بھاگیں مت اور اس پر کام کرنے سے پہلے ذہن میں رکھیں کہ عام خواب کی طرح بھیانک خواب بھی یقیناً قابل تشریح ہیں اس کے لئے فری ایسوسی ایشن، ایمپلی فیکشن اور رول پلے کے طریقے آزمائیں اور تلاش کریں کہ یہ خواب آپ سے کیا کہنا چاہتے ہیں ان طریقوں پر عمل پیرا ہو کر آپ سطح اول پر اس خوف وڈر کی شناخت کر سکتے ہیں جو ہمیں ان خوابوں کی حقیقت تک آنے سے محروم رکھتا ہے جب کہ سطح دوم پر ہم اس خوف کے حقیقی اسباب معلوم کر سکتے ہیں دوسری سطح کی تشریح عموماً خوف وڈر کو منصۂ شہود پر لانے پر آمادہ کرتی ہے اس طرح جو صلاحیت آپ کے اندر چھپ چکی ہے اور جس کی اس

وقت ضرورت ہے اور جو آپ کو سنجیدہ شخصیت بنا دے گی وہ بیداری ہو جاتی ہے۔

یہ صلاحیت، خود اعتمادی، ذہنی مرکزیت اور اپنی ذات کی تکمیل میں معاون ہوتی ہے کیوں کہ گھر یا اسکول سے ابتدائی تجربات میں یہ صلاحیت آپ حاصل نہ کر پائے ہوں اور یہ آپ کی شخصیت کا حصہ نہ بن سکی چنانچہ بڑے ہونے کے بعد نتیجتاً آپ اسے ترقی نہ دے سکے بلکہ آپ اپنے آپ کو خطا کار سمجھ رہے ہیں اور خوفزدہ ہیں اور بے اعتمادی کے شکار ہیں یہ خوف اور ڈر آپ کی گہرائی میں اس قدر پیوست ہو گیا ہے کہ وہ خواب میں بہروپ بدل کر سامنے آنے لگے تاکہ آپ ان کو سمجھیں ان سے معاملہ کریں یہ آپ کی نفسیاتی نشو ونماء کے لئے ضروری ہے۔

خواب آپ کے اندر چھپے ہوئے خوف کو ضرور ابھارے گا تاکہ آپ کو بتائے کہ کوئی ایسی بات ہے جس کی آپ کی شخصیت میں کمی ہے دوسری ممکنہ صورت یہ ہو سکتی ہے کہ اس قسم کے خواب آپ کی زندگی کے کسی ایسے واقعہ یا بحران کی طرف اشارہ کر رہے ہیں جس کا آپ مقابلہ نہیں کرنا چاہتے اور نظریں چرا رہے ہیں کسی ایک کام کو اجاگر کرنا چاہتے ہیں جن کا رابطہ آپ کے ذاتی تعلقات نجی اور پیشہ وارانہ زندگی سے ہے۔

ایک بار جب آپ خواب کے پیغام کی شناخت کر لیں گے تو اپنی شخصیت میں دبی ہوئی اس صلاحیت کو قبول کر لیں گے اور اسے اپنی شعوری زندگی میں شامل کرنا شروع کر دیں گے اس کے بعد بھیانک اور ڈراؤنے خواب آنا بند ہو جائیں گے کیونکہ ان کا مقصد پورا ہو چکا ہوگا لیکن اگر طرح نہ ہو تو سونے سے پہلے ذہن کو ہدایت دیں کہ اس خواب کے پیچھے کیا راز ہے؟ خواب اس کو سامنے لائے اس میں کامیابی ہمارے خواب کو روشن وتاباں بنا دے گی اگر اس طرح بھی کامیابی نہ ہو تو خواب کے ذہن تک آپ کا پیغام پہنچ جاتا ہے چنانچہ اس طرح کا کوئی خوفناک منظر سامنے بھی آ جاتا ہے تو وہ اس کے اسباب تلاش کر لیتے ہیں اور یہ کیفیت خود بخود ختم ہو جاتی ہے اگر خوابوں کی تشریح کے لئے یہ طریقہ استعمال کیا جائے تو خواب اپنا

مقصد اور پیغام آپ پر آشکارہ کر دیتا ہے پھر آپ دیکھیں گے کہ آپ کو ڈراؤنے خواب نظر نہیں آئیں گے یا مثبت اور مربوط شکل میں سامنے آئیں گے یہ تشریح لاشعور سے آپ کے لئے نیا پیغام لائے گی مگر دوستانہ شکل میں۔

خواب میں خوف سے مقابلہ کرنے سے آپ بیداری کی زندگی میں پیش آنیوالے خوف دور کے معاملات سے نمٹنے کے قابل ہو سکتے ہیں اکثر لوگوں کے ساتھ ایسا ہوا ہے کہ وہ اس طرح مزید پر اعتماد ہو گئے چونکہ خواب کے احساسات جذباتی طور پر حالت بیداری ہی کی مانند ہوتے ہیں اس لئے نفسیاتی طور پر ہم ان کے اثرات سے انکار نہیں کر سکتے۔

ناگوار چیزیں کسی دوسرے کے لئے!

ایسے خواب جن میں آپ خود کو دوسروں کیلئے ضرر رساں یا ناگوار حرکات کرتے دیکھیں ان میں بھی یہی پیغامات پوشیدہ ہوتے ہیں یعنی آپ کی کچھ صلاحیتیں جو دب گئیں اور سامنے نہ آسکیں تو آپ خواب میں بالواسطہ اس غصے اور مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے پائیں گے۔

پر تشدد خواب سے پریشان نہ ہوں پر تشدد خواب دراصل اس مایوسی کی وجہ سے نظر آتے ہیں جو آپ کے اندر موجود ہے مگر کھل کر سامنے نہیں آتی دوسری سطح پر جب ہم اس کی تشریح کرتے ہے تو ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مایوسی دراصل تخلیقی صلاحیتوں کے دب جانے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے آپ دنیا میں کچھ کر کے دکھانا چاہتے ہیں مگر اس کا موقع نہیں ملتا تو مایوسی کا شکار ہو جاتے ہیں۔

تجربے کے مطابق اس قسم کے خواب لوگوں کی بڑی پریشانی کو ظاہر کرتے ہیں ایسی پریشانی جو ہر وقت مایوسی اور ڈپریشن، ناخوشی اور بے کلی طاری رکھتی ہے ایک غیر مبہم سا مجرمانہ احساس ہوتا ہے یا اپنی ذات سے ہی سے نفرت محسوس ہوتی ہے مگر خواب دیکھنے والا ان وجوہات کو سمجھ نہیں پایا۔

ہمارا لاشعور اس پریشانی کو ایک ڈرامائی انداز میں ہمارے سامنے پیش کرتا ہے کہ آپ سمجھ لیں کہ میں کس وجہ سے پریشان ہوں؟ یہ پریشانی کیا ہو سکتی ہے؟ کیا میں نے کسی کے

ساتھ برائی کی ہے ان سوالوں کو سامنے رکھ کر اس کی وجوہات تلاش کریں تا کہ پریشانی کھل کر سامنے آئے اور آپ پرسکون ہو جائیں لیکن ہمارا عام مسئلہ یہ ہے کہ بظاہر پریشانی ہونے کی عادت پڑ جاتی ہے یہ عادت مختصر یا طویل عرصے کے لئے بھی ہو سکتی ہے حال میں ہم ٹھیک ہوتے ہیں مگر ماضی کے تجربات کی بناء پر بار بار مایوسی کے شکار ہوتے ہیں اگر چہ خواب ہمیں پیغام کی تفصیلی معلومات نہیں دیتا بس ہمیں ایک قابل عمل طریقہ بتاتا ہے یہ خواب دیکھنے والے کی توجہ کو اس پریشانی اور مایوسی کے پراثر تخریبی عناصر کے طرف مرتکز کرتا ہے ہمیں ان کی طرف توجہ کرنے اور اپنی جذباتی و ذہنی توانائی کی بارآوری کو سمجھنے پر آمادہ کرتا ہے ایسے خواب جن میں ناگوار چیزیں دوسروں کے ساتھ پیش آتی ہیں ان میں آپ ایک مشاہدہ کرنے والے شخص ثابت ہوتے ہیں جیسا کہ ایک فنکار تمام لوگوں کو ایک ہی نظر سے دیکھتا ہے اس تشریح سے معلوم ہوتا ہے کہ ذہن اکثر خوف و مایوسی کے انجام کار سے پہلے اس کے قلع قمع کے لئے تیاری کر لیتا ہے مگر یہ عمل بے نام و معمولی ہوتا ہے خواب ڈرامائی طور پر اس خوف کو ختم کرنے کا حتمی فیصلہ کرتا ہے اور بیداری کے ذہن کو وسعت دے کر سوجھ بوجھ عطا کرتا ہے۔

پریشان کن خواب!

یہ خواب ڈراؤنے خوابوں سے مختلف ہوتے ہیں اور اکثر بار بار نظر آتے ہیں ان میں خواب دیکھنے والا خواب میں بڑی پریشان کن حالات و کیفیات سے دوچار ہوتا ہے اس کو ایسے امتحان سے گزارا جاتا ہے جس کے لئے وہ تیار نہیں ہوتا خواب میں اسے ایسا لگتا ہے ہے کہ وہ کمرہ امتحان میں بیٹھا ہوا ہے مگر پرچہ اس کی سمجھ میں نہیں آتا وہ دوڑ دوڑ کر ہلکان ہو جاتا ہے مگر راستہ دکھائی نہیں دیتا کبھی کسی بند حویلی میں راستہ ڈھونڈتا ہے یہ سب اس کیلئے شاید مایوسی کا سبب بنتا ہے بعض اوقات خواب دیکھنے والا خود کو خواب میں برہنہ محسوس کرتا یہ شدید ذہنی پریشانی کی علامت ہے سطح اول پر جب اس کی تشریح کی جائے تو بالکل واضح ہے۔

خواب دیکھنے والا بیداری کی زندگی میں بہت کامیاب ہے مگر اس کے باوجود شک میں مبتلاء ہے اگر ہم ایماندار ہیں خود کو ضائع نہیں کرتے اور ویسے ہی ہیں جیسا خود کو ظاہر کرتے ہیں تو ہمیں شک میں پڑنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے یہ سب اس وجہ سے بھی ہوتا ہے کہ ہم اپنے کردار پر بھروسہ نہیں کرتے یہاں تک کہ دنیا کے دوسرے لوگ ہمیں کسی کام میں ماہر سمجھتے ہیں لیکن اس کام میں مہارت کے باوجود ہمیں کم علمی کا خوف ہو جاتا ہے اور ہم عمر ہونے کے باوجود خوفزدہ رہتے ہیں اور بلا وجہ خود کو غیر موزوں خیال کرتے ہیں ہمیں یوں محسوس ہوتا ہے کہ ہماری کم علمی لوگوں پر عیاں ہوگی یا کامیابی حاصل کرنے کی دھن ہم سے چھن جائیگی یہی پریشانیاں خواب میں جلوہ گر ہوتی ہیں اور ہم پریشان ہو جاتے ہیں تشریح خواب کی دوسری سطح ہمیں اس غیر محفوظ سمجھنے والی سوچ کے منبع کو شناخت کرنے میں مدد دے گی غالباً والدین ہمیں

ہمیشہ بچہ ہی سمجھتے ہیں یا شاید بچپن کی کوئی ایسی ناتجربہ کاری ہو جو بعض اوقات عیاں ہو جاتی ہو ممکن ہے یہی پریشان کن خوابوں کی وجہ بن رہا ہو چنانچہ ایک دفعہ جب ان کی شناخت کا منبع بے نقاب ہو جائے تو اس طرح کے خوابوں کا تسلسل یکبارگی ختم ہو جاتا ہے اس لحاظ سے خواب میں خود کو لوگوں کے سامنے بے لباس دیکھنا اکثر اس بات کی علامت ہوتی ہے کہ ہم خود کو عام زندگی میں غیر محفوظ سمجھتے ہیں بعض لوگوں میں اس طرح کے خواب کی تشریح کے لئے ان کے ضبط نفس کا بھی ہاتھ ہوتا ہے مخصوص جنسی تقاضے کو جب حد سے زیادہ دبایا جاتا ہے تو خواب میں اس طرح کے مشاہدات ہوتے ہیں یا بچوں کے فطری تجسس کے سوالات کو دباتے ہوئے ان پر جسمانی یا ذہنی تشدد کیا جائے تو ان کی حساس طبیعت میں یہ تشدد نقش ہو جاتا ہے اور خواب میں متاثر کرتا ہے اس طرح کے خوابوں کی تشریح جنسی تشنگی کو مدنظر رکھ کر کی جاسکتی ہے مگر یہ زیادہ عام نہیں ہے اس طرح کے خوابوں کی تشریح کے دوران میں لوگوں کو تاکید کرتا ہوں کہ اس حالت کو فیس کریں۔ اس کا تعلق عموماً بچپن کے ان واقعات سے ہوتا ہے جن کو دبا دیا جاتا ہے بڑے ہونے کے بعد یہ پریشان کن خوابوں کی صورت میں سامنے آتا ہے جب آپ ان خوابوں سے پریشان یا خوفزدہ ہوئے بغیر معاملہ کرتے ہیں تو یہ سلسلہ فوراً رک جاتا ہے۔

ایک اہم سبق جو ہمیں سیکھنا چاہئے یا اسطرح کی تشریح سے جو فوائد حاصل ہونے چاہئیں اس بارے میں ہمیں کوئی واضح تاکید نہیں ملتی حقیقت یہ ہے کہ اسطرح آپ ایک خاص عرصے کیلئے اپنی تخلیقی صلاحیتوں اور اپنے لاشعور کے درمیان ہم آہنگی پیدا کر لیتے ہیں خواب پر اس طرح سے کام احساسات کو وسیع کرتا ہے جذبات کو جلا بخشتا ہے اکثر آپ کو ایک اچھا انسان اور خود کو زیادہ سمجھنے کے قابل بناتا ہے یہ آدمی کو فطرت کے تمام رخوں سے مطابقت کا احساس پیدا کرنے میں مدد کر سکتا ہے اور خواتین کو شادابی اور حسن بخش سکتا ہے خوابوں پر کام کرنا آپ کو حقیقت پسند بناتا ہے عقلی اور منطقی خیالات اپنی ذات کے پانی پر اسکیٹنگ کرنے کے مترادف ہے۔

خوابوں پر کام کرنا آسان واضح اور مطالعاتی ہے یہ آپ کو حقیقت سے فرار نہیں بتاتا بلکہ وسیع جامع اور حقیقت کی جانب ایک تحریک ہے یہ ہم سے چند چھوٹی باتیں پوچھتا ہے اور کچھ وقت صبر اور متعلقہ آسان ٹیکنیک کا مطالبہ کرتا ہے پھر یہ ہمیں ہزاروں سال آگے لے جاتا ہے۔ (تحریر جابر عبادی، ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند)

ایک بارہ سالہ بچے کا خواب

۴؍رمضان المبارک ۱۴۲۱ھ مطابق ۱؍دسمبر بروز جمعرات ۲۰۰۰ء کی شب میں نے ایک عجیب وغریب خواب دیکھا جس میں میں نے عہد کیا کہ میں بیت المقدس (جو فلسطین میں واقع ہے) کو فتح کرونگا یہ میں نے عہد کیا اور چل دیا راہ میں میں نے ایک خنزیر کو دیکھا کسی نے کہا کہ یہ اسرائیل ہے اس نے مجھ پر حملہ کیا میں نے بھی اس پر حملہ کیا اس طرح وہ مجھ پر حملہ کرتا اور میں اس پر، لیکن اس کے حملہ کرنے سے مجھے کوئی نقصان نہیں پہنچا کچھ دیر بعد وہ ڈر کر بھاگ گیا۔

میں نے دیکھا کہ اس شخص جس کی صورت بہت منحوس معلوم ہو رہی تھی کچھ کر رہا ہے کسی نے کہا کہ یہ روس ہے۔ میں اور آگے چلا تو میں نے دیکھا کہ وہی خنزیر پھر آیا لیکن وہ بالکل سیاہ تھا میں اس کی گردن پر پیر رکھ دیا اس کی گردن کسی پھولے ہوئے غبارہ کی طرح دب گئی میں نے پیر اٹھا لیا وہ غائب ہو گیا مجھے اس پر بہت تعجب ہو رہا تھا اتنے میں میری آنکھ کھل گئی فجر کی اذان ہو چکی تھی۔ م ع ح د

تعبیر

خواب دیکھنے والے مذکورہ شخص سے انشاء اللہ تعالیٰ اللہ کوئی اہم اسلامی کام لیں گے کسی بڑی فتح سے سرفرازی حاصل ہوگی دینی تعلیم و تربیت، اسلامیات کی پابندی اور استقامت کو پورے طور پر ملحوظ رکھا جائے کوئی پریشانی سامنے آئے تو اس کا مقابلہ کیا جائے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ (واللہ اعلم) محمد احسان قاسمی (دارالعلوم (وقف) دیوبند)

ابن سیرین نے خوابوں کی تعبیر دی

☆ ایک مرتبہ ایک شخص نے ابن سیرین سے سوال کیا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ زیتون کا تیل زیتون میں ڈال رہا ہوں۔ ابن سیرین نے فرمایا بیوی کے بارے میں پتہ لگاؤ۔ وہ تیری ماں ہے تفتیش کے بعد معلوم ہوا کہ اس کی بیوی اس کی ماں تھی۔ واقعہ اس طرح ہوا کہ آدمی صغرسنی (بچپن) میں گرفتار ہو گیا تھا پھر مسلم ملک میں رہنے لگا بڑا ہوا پھر اس کی ماں گرفتار ہو گئی اس آدمی نے اس کو خرید لیا اور یہ معلوم نہیں تھا کہ اس کی ماں ہے! اس خواب کو دیکھا تو ابن سیرین سے بیان کیا تحقیق کے بعد ابن سیرین کی تعبیر صحیح ثابت ہوئی۔

☆ ایک شخص نے خواب بیان کیا کہ میں نے کھجور کو روند دیا تو اس سے چوہیا نکلی ابن سیرین نے فرمایا تو ایک نیک عورت سے شادی کرے گا۔ جس سے بدکار لڑکی پیدا ہوگی پھر ایسا ہی ہوا۔

☆ ایک شخص نے خواب بیان کیا کہ میری چھت پر جو کے دانے ہیں جس کو مرغ نے چگ لیا، ابن سیرین نے فرمایا اگر تمہاری کوئی چیز گم ہو گئی تو مجھے بتانا، انھوں نے بستر چھت پر پھیلایا وہ چوری ہو گیا وہ ابن سیرین کے پاس آئے اور بتایا، ابن سیرین نے فرمایا محلہ کے مؤذن کے پاس جاؤ اس سے لے لو چنانچہ وہ بستر اسی کے پاس ملا۔

☆ ایک آدمی نے آکر خواب بیان کیا کہ میں نے ایک آدمی کو ننگا دیکھا ہے وہ کوڑا خانہ پر کھڑا ہے اس کے ہاتھ میں ستار ہے جس کو بجا رہا ہے، یہ سن کر ابن سیرین نے فرمایا کہ یہ خواب اس زمانہ میں حسن بصری دیکھ سکتے ہیں اور انھوں نے ہی یہ خواب دیکھا ہے اس آدمی

نے کہا صحیح ہے ابن سیرین نے فرمایا کہ کوڑا خانہ سے مراد دنیا ہے انہوں نے اس کو پیروں کے نیچے کردیا ہے۔ ننگا ہونے کا مطلب دنیا سے الگ ہوجانا ہے، اور ستار کا مطلب نصیحت ہے جس کے ذریعہ وہ لوگوں کو سمجھاتے ہیں۔

☆ ایک آدمی نے خواب بیان کیا کہ میں مسواک کررہا ہوں اور خون منہ سے بہہ رہا ہے ابن سیرین نے فرمایا تو لوگوں کی غیبت کرتا ہے، اوران کا گوشت کھاتا ہے۔

☆ ایک شخص نے خواب بیان کیا کہ میری داڑھی لمبی ہوگئی ہے، میں نے اس کو کاٹا اور اس کی چادر بنی پھر بازار میں فروخت کردیا یہ سن کر ابن سیرین نے فرمایا خدا سے ڈر تو جھوٹی گواہی دیتا ہے۔

☆ ایک شخص نے خواب بیان کیا کہ میں موتی کو کیچڑ میں دیکھ رہا ہوں، ابن سیرین نے فرمایا تم نااہل کو قرآن کی تعلیم دیتے ہو اور ایسے شخص کو سکھاتے ہو جو علم سے فائدہ حاصل نہیں کرتے۔

☆ ایک مرتبہ ایک عورت آئی اور کہنے لگی کہ میں نے خواب دیکھا کہ (سنّور) بلی نے اپنا سر میرے شوہر کے پیٹ میں داخل کیا اور ایک ٹکڑا اس میں سے لے گئی ابن سیرین نے فرمایا تیرے شوہر کے تین سو سولہ درہم گم ہوگئے ہیں، عورت نے کہا ایسا ہی ہے آپ نے اس کو کیسے سمجھا فرمایا سنّور کے حروف کی تعداد سے اس لئے کہ سین کا عدد ساٹھ، نون کا عدد پچاس ہے، واؤ کا عدد چھ ہے، راء کا عدد دو سو ہے، کل تین سو سولہ ہوگئے، ابن سیرین نے پوچھا بلی کا رنگ کیسا تھا، عورت نے کہا کالا، ابن سیرین نے فرمایا چور تمہارے پڑوس کا غلام ہے، چنانچہ انہوں نے پڑوس کے حبشی غلام کو پکڑا اور بتائی کی اس نے اقرار کیا۔

☆ ایک مرتبہ ایک آدمی نے کہا میں نے خواب دیکھا کہ میری داڑھی لمبی ہوگئی ہے اور داڑھی کو دیکھ رہا ہوں، یہ سن کر ابن سیرین نے فرمایا کہ کیا تو مؤذن ہے؟ اس نے کہا ہاں آپ

نے فرمایا خدا سے ڈر پڑوسیوں کے گھر میں مت دیکھا کر جب تو اذان کے لئے چڑھتا ہے۔

(البدایہ والنہایہ لابن کثیر ج ۹ ص ۲۰۳)

خواب کی تعبیر حضرت عمر فاروقؓ نے دی

عطاء بن سائب سے روایت ہے کہ شام کا ایک قاضی فاروق اعظمؓ کی خدمت میں آیا اور کہنے لگا امیر المومنین میں نے ایک خوفناک خواب دیکھا ہے، وہ یہ ہے کہ میں نے خواب دیکھا کہ چاند اور سورج ایک دوسرے سے لڑ رہے ہیں، اور آدھے ستارے ایک طرف اور آدھے ستارے ایک طرف، فاروق اعظمؓ نے سوال کیا تم کس طرف تھے۔ انہوں نے کہا چاند کے ساتھ، یہ سن کر فاروق اعظمؓ نے یہ آیت تلاوت کی وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ الخ (ترجمہ) اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا ہے پھر رات کی نشانی کو مٹا دیا اور دن کی نشانی کو روشن اور دیکھنے کا سبب بنایا تا کہ تم دن میں اپنے رب کا فضل تلاش کرو، اور قاضی سے فرمایا میں نے تم کو معزول کر دیا اس لئے کہ تم نے آیت مبصرہ (سورج) کو چھوڑ کر آیت محوۃ (چاند) کا ساتھ دیا۔ حضرت عمرؓ کی شہادت کے عرصہ دراز کے بعد جنگ صفین کا واقعہ پیش آیا تو یہ خواب دیکھنے والے (عابس بن سعد ہیں) جو جنگ صفین میں امیر معاویہؓ کے ساتھ تھے اور اس لڑائی میں مارے گئے۔ (روض الانف ج ۱ ص ۱۰۷)

عبداللہ بن مبارک کو خوب میں دیکھا

عبداللہ بن مبارک کو کسی نے خواب میں دیکھا۔ سوال کیا خدا نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ انہوں نے جواب دیا مجھ پر عتاب فرمایا اور تین سال تک جنت سے روکے رکھا۔ اس وجہ سے کہ ایک دن میں نے ایک بدعتی کی طرف محبت کی نظر ڈالی تھی اللہ نے

فرمایا تم نے میرے دشمن سے دشمنی کیوں نہیں کی (اللہ تعالیٰ سنتوں پر عمل کی توفیق عطا فرمائے)۔ (روح البیان ج ۲ ص ۱۳۸)

امام احمد ابن حنبلؒ کا خواب

امام احمد بن حنبلؒ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ ایک جماعت کے ساتھ تھا جو غسل کے لئے جا رہی تھی۔ چنانچہ وہ لوگ حمام میں غسل کے لئے گئے اور ننگے ہو گئے، میں ننگا نہ ہوا، اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ نے حمام میں بلا ازار جانے سے منع فرمایا ہے۔ اس رات میں نے خواب دیکھا کہ ایک شخص کہہ رہا ہے احمد خوش ہو جاؤ، سنت پر عمل کی بناء پر خدا نے تمہاری مغفرت کر دی اور تم کو امام بنایا، امام احمدؒ نے پوچھا آپ کون ہیں تو انہوں نے کہا میں جبرئیل ہوں۔ (روح البیان ج ۳ ص ۲۵۸)

خواب کی بدولت وزارت سے مستغنی

ایک بزرگ کے متعلق آتا ہے کہ ان کو رزق کی تنگی ہوئی تو نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا، حضور اکرم ﷺ نے فرمایا غم نہ کرو، کل علی بن عیسیٰ نامی وزیر کے پاس جانا، اور میرا سلام کہنا اور کہنا کہ تم نے میری قبر کے پاس چار ہزار مرتبہ درود بھیجا ہے۔ وہ تم کو سو دینار دیں گے۔ صبح وہ وزیر کے پاس گئے خواب بیان کیا یہ سن کر علی بن موسیٰ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ اور کہنے لگے یہ چیز خدا اور رسول، نیز تم کو معلوم ہوئی اور کوئی نہیں جانتا تھا تھیلی لاؤ۔ تین سو دینار نکال کر دیئے اور کہا: سو دینار آقا کے فرمان کی بناء پر سو بشارت کی بناء پر، سو ہدیہ کے طور پر۔ وہ شخص تین سو دینار لے کر واپس ہوا حال یہ تھا کہ اس کا غم دور ہو چکا تھا، اس کے بعد وزیر نے وزارت چھوڑ دی اور مکہ معظمہ چلے گئے۔ (روح البیان ج ۳ ص ۵۲۴)

امام نسفی نے منکر نکیر کے سوالوں کا جواب اشعار میں دیا

ایک شخص نے امام نسفیؒ کو خواب میں دیکھا تو اس نے پوچھا کہ منکر نکیر کے سوال کا کیا ہوا؟ انہوں نے بتایا کہ خدا نے میری روح لوٹا دی، جب فرشتوں نے سوال کیا تو میں نے فرشتوں سے کہا سوال کا جواب نظم میں دوں یا نثر میں۔ فرشتوں نے کہا نظم میں جواب دیجئے۔ چنانچہ میں نے جواب دیا۔

رَبِّیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ سِوَاہُ وَنَبِیِّیْ مُحَمَّدٌ مُصْطَفَاہُ

دِیْنِیَ الْاِسْلَامُ وَفِعْلِیْ ذَمِیْمٌ اَسْاَلُ اللّٰہَ عَفْوَہٗ وَعَطَاہُ

میرا رب اللہ ہے اس کے علاوہ کوئی خدا نہیں۔ میرے نبی محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں میرا دین اسلام ہے اور میرا عمل برا ہے۔ میں خدا سے معافی اور اس کی عطا چاہتا ہوں۔

خواب دیکھنے والا بیدار ہوا اور اس کو یہ اشعار یاد ہو چکے تھے۔ (روح البیان ج ۲ ص ۴۹۲)

امام احمد بن حنبلؒ کو خواب میں دیکھا

امام احمد بن حنبلؒ کو انتقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا کہ خوشی میں اترا کر چل رہے ہیں۔ خواب دیکھنے والے نے کہا یہ کیسی چال ہے۔ جواب دیا دارالسلام میں خدام کی یہی چال ہوتی ہے۔ خواب دیکھنے والے نے سوال کیا کہ خدا نے آپ کے ساتھ کیسا برتاؤ کیا۔ احمد بن حنبلؒ نے جواب دیا کہ بخش دیا۔ اور سونے کے جوتے پہنائے اور فرمایا کہ یہ بدلہ تمہارے اس کلام کا ہے کہ تم نے کہا تھا اَلْقُرْآنُ کَلَامُ اللّٰہِ الْمُنَزَّلُ غَیْرُ مَخْلُوْقٍ: قرآن خدا کا نازل کردہ کلام ہے مخلوق نہیں ہے۔ نیز خدا نے فرمایا اے احمد کھڑے ہو جاؤ اور جنت میں جس جگہ چاہو رہو۔ میں جنت میں داخل ہو گیا۔ وہاں سفیان ثوریؒ کو دیکھا کہ ان کو

سبز پر لگے ہوئے ہیں اور جنت میں مشہور ہے ہیں۔ تمام تعریفیں اس خدا کے لئے ہیں جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور ہم کو جنت کا وارث بنایا۔ ہم جہاں چاہتے ہیں جنت میں رہتے ہیں۔ (روض الریاحین صفحہ ۸۲)

قبر کے مردے بوڑھے ہو گئے

ایک خواب عجیب وغریب

احمد دورقیؒ کہتے ہیں کہ ہمارا ایک نوجوان پڑوسی مرگیا میں نے رات میں اس کو خواب میں اس حال میں دیکھا کہ وہ بوڑھا ہو گیا ہے۔ میں نے اس سے صورت حال معلوم کی؟ اس نے جواب دیا کہ ہمارے قبرستان میں بشر المریسی دفن ہوا جس کی بناء پر جہنم نے سانس لیا جس کی وجہ سے قبرستان میں جتنے لوگ تھے سب بوڑھے ہو گئے۔ بشر المریسی وہ شخص ہے کہ جس نے فقہ امام ابو یوسفؒ سے حاصل کیا۔ پھر علم کلام میں لگ گیا اور خلق قرآن کا قائل ہو گیا خلیفہ مامون کے زمانہ میں بہت سے لوگوں سے مناظرہ کیا اور لوگوں کو گمراہ کیا شیخ عبدالعزیز کنانی سے مناظرہ میں شکست کھا گیا۔ (روح المعانی ج ۵ ص ۸۷)

حضرت عمر فاروقؓ کو خواب میں دیکھا

امیر المومنین حضرت عمرؓ کو بارہ سال بعد کسی نے خواب میں دیکھا اس حال میں کہ وہ اپنی پیشانی صاف کر رہے ہیں۔ اور فرما رہے ہیں کہ اب تک حساب میں تھا۔ مجھ سے ایک بکری کے بچہ کے بارے میں سوال کیا گیا جو ایک ٹوٹے ہوئے پل سے گر گیا تھا جس سے اس کی ٹانگ ٹوٹ گئی تھی۔ سوال یہ تھا کہ تم نے اس پل کو درست کیوں نہیں کیا مگر پھر خدا نے معاف کر دیا، اور معافی کا سبب یہ بنا کہ میں نے ایک بچہ سے چڑیا کا بچہ خرید کر اس کو آزاد کر دیا۔ (روح البیان ج ۵ ص ۲۵۳-۲۵۴)

غور فرمائیں: چھوٹی بات گرفت کا سبب اور معمولی عمل بخشش کا سبب ہو سکتا ہے۔

ایک کنجوس عورت کو خواب میں دیکھا

حضرت عائشہ سے منقول ہے وہ ایک دن بیٹھی ہوئی تھیں۔ اچانک ایک عورت آئی جس نے آستین میں ہاتھ چھپا رکھا تھا۔ حضرت عائشہ نے فرمایا کیا بات ہے تم آستین سے باہر ہاتھ کیوں نہیں نکالتی؟ وہ کہنے لگی ام المؤمنین کیا بتاؤں واقعہ یہ ہے کہ میرے والدین میں سے میرے والد صدقہ دینا پسند کرتے تھے۔ والدہ ناپسند کرتی تھیں البتہ کبھی وہ چربی کا ٹکڑا صدقہ کر دیتی تھی۔ جب ان کا انتقال ہو گیا میں نے خواب میں دیکھا کہ قیامت قائم ہے۔ میری ماں مخلوق کے سامنے اپنے ستر پر بوسیدہ کپڑے ڈالے کھڑی ہے، چربی اس کے ہاتھ میں ہے۔ اور اس کو چاٹ رہی ہے اور کہہ رہی ہے واعطشاہ ہائے پیاس میں نے باپ کو دیکھا ایک حوض کے کنارے لوگوں کو پانی پلا رہے ہیں ان کو یہی صدقہ پسند تھا۔ میں نے ایک پیالہ پانی لیا۔ اور ماں کو پلا دیا آواز آئی جس نے پانی پلایا اس کا ہاتھ بیکار ہو جائے، میری آنکھ کھلی تو ایک ہاتھ میرا بیکار ہو چکا تھا۔ (روح البیان ج ۵ ص ۲۵۲)

اللہ تعالیٰ سے خواب میں شکایت

عامرؒ کا گذر ایک ایسے شخص پر ہوا جس کو حجاج نے سولی دیدی تھی وہ کہنے لگے۔ اے میرے رب آپ کا ظالموں پر بردباری کرنا مظلوموں کو بہت نقصان دہ ہے۔ عامرؒ نے خواب دیکھا کہ قیامت قائم ہے۔ اور مجھ کو جنت میں داخل کیا گیا انہوں نے جنت میں سولی دیئے ہوئے کو دیکھا کہ اعلیٰ علیین میں ہے۔ اور ایک پکارنے والا پکار رہا ہے میرا ظالموں پر بردباری کرنا مظلوموں کو اعلیٰ علیین میں لے جاتا ہے۔ (روح البیان ج ۶ ص ۴۰)

ابن سیرینؒ کا تقویٰ خواب میں بھی

ابن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں بھی کسی اجنبیہ عورت سے صحبت نہیں کی میں خواب میں اگر عورت کو دیکھتا اور جانتا کہ یہ میرے لئے حرام ہے تو چہرہ اس سے پھیر لیتا۔ (روح البیان ج ۶ ص ۸۷)

خواب میں ہُد ہُد دیکھنے کی تعبیر

حافظ عبدالملک بن محمد رقاش کی ماں نے حالت حمل میں خواب دیکھا کہ انہوں نے ہُد ہُد کو جنا ہے۔ اس کی تعبیر بتائی گئی کہ خواب اچھا ہے۔ تیرے پیٹ سے ایک ایسا لڑکا پیدا ہوگا جو نماز بہت پڑھے گا۔ چنانچہ لڑکا ہوا وہ بچہ روزانہ چار سو رکعات نماز پڑھتا تھا اور ساٹھ ہزار حدیثیں لوگوں کو سنائیں۔ ۲۷۶ھ میں انتقال ہوا۔ (روح البیان ج ۶ ص ۳۳۰)

سیدزادی کی مدد پر خواب میں جنت کا محل بتادیا گیا

ایک غریب سیدزادی اپنی بچیوں کے ساتھ سمرقند کی مسجد میں گئی۔ پھر وہاں کے حاکم کے پاس گئی تا کہ ایک رات کی روزی اپنے اور اپنی بچیوں کے لئے حاصل کرے امیر سے کہا میں سیدزادی ہوں امیر نے کہا کوئی تمہارا گواہ ہے جو تمہارے سید ہونے کی گواہی دے۔ اس نے کہا میں اس شہر میں اجنبی ہوں۔ چنانچہ امیر نے اس کی مدد نہیں کی۔ وہ سیدزادی ایک آتش پرست کے پاس گئی اور اپنی پریشانی ظاہر کی۔ اس آتش پرست نے لڑکیوں کو بلوایا خوب خاطر مدارات اور بہت عزت کی، رات میں امیر شہر نے خواب دیکھا کہ گویا قیامت قائم ہے، اور نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس جھنڈا ہے، اور سبز پتھر کا ایک محل ہے، امیر نے پوچھا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ محل کس کے لئے ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن یعنی خدا کو ایک ماننے والے کے لئے ہے۔ امیر نے کہا میں مومن ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی گواہ ہے جو بتائے کہ تم مومن ہو اس پر امیر کی آنکھ کھل گئی رونے لگا چہرہ پیٹنے لگا اور اس سیدزادی کا پتہ لگایا پتہ لگا کہ مجوسی کے پاس ہے۔ مجوسی سے اس کو طلب کیا اس نے منع کردیا۔ امیر نے کہا ایک ہزار دینار لے کر اس کو واپس کردو، مجوسی نے کہا ایسا نہیں ہوگا، ہم اس کے ہاتھ پر مسلمان ہوچکے ہیں، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ وہ محل میرے لئے ہے۔ (روح البیان ج ۷ ص ۱۷۳)

خلیفہ منصور کو خواب میں عمر کے متعلق اشارہ

خلیفہ منصور کو اس بات کا غم ہوا کہ معلوم نہیں کتنی عمر باقی ہے تو اس نے خواب دیکھا کہ ایک شخص نے دریا سے ہاتھ نکالا اور پانچوں انگلیوں سے اشارہ کیا۔ اس نے علماء سے اس خواب کی تعبیر پوچھی؟ کسی نے کہا پانچ سال عمر کے باقی ہیں، کسی نے کہا پانچ ماہ، کسی نے کہا اور بتایا امام اعظمؒ نے فرمایا اس سے اشارہ ان پانچ چیزوں کی طرف ہے جن کا ذکر قرآن کی اس آیت میں ہے اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ الخ خلیفہ کی سمجھ میں بات آ گئی۔ (روح البیان ج ۸ ص ۲۷)

شیخ ابن عربی کو خواب میں حضور ﷺ نے تنبیہ فرمائی

شیخ ابن عربیؒ فرماتے ہیں کہ مجھے معلوم ہوا ایک شخص کے بارے میں کہ وہ شیخ ابو مدین سے بغض رکھتا ہے، اس لئے میں نے اس شخص کو ناپسند کیا، میں نے خواب میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے مجھ سے فرمایا کہ تم فلاں کو کیوں ناپسند کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا ابو مدین سے بغض رکھنے کی بناء پر، آپ ﷺ نے فرمایا کیا اس کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت نہیں ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہے، آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا تم ابو مدین سے بغض رکھنے کی وجہ سے اس کو ناپسند کرتے ہو اور اس کے خدا اور رسول ﷺ سے محبت کی وجہ سے محبت نہیں کرتے؟ میں نے عرض کیا اللہ کے رسول مجھ سے غلطی ہوئی، اب میں توبہ کرتا ہوں، اور اس سے سب سے زیادہ محبت کرتا ہوں، جب میری آنکھ کھلی، میں اس کے گھر آیا خواب بیان کیا وہ خواب سن کر رو پڑا اور سمجھا کہ یہ خدا کی طرف سے تنبیہ ہے، چنانچہ اس کا ابو مدین سے بغض ختم ہو گیا۔ (روح البیان ج ۸ ص ۳۱۲)

قرأت قرآن کا ثواب مردوں کو پہونچنا

ایک خواب

شیخ عزالدین بن عبدالسلام کو مرنے کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا خواب دیکھنے والے نے ان سے پوچھا کہ آپ کی اس مسئلہ میں کیا رائے ہے تلاوت قرآن کا ثواب مردوں کو پہونچتا ہے یا نہیں؟ شیخ نے جواب دیا میں نے معاملہ اس کے خلاف پایا جس کا میں قائل تھا، خدا کو ہر چیز پر قدرت ہے، شیخ کا مذہب یہ تھا کہ قراءت قرآن کا ثواب دوسروں کو نہیں پہونچتا۔ (روح البیان ج ۸ ص ۳۵۵)

انبیاء علیہم السلام کو خواب میں دیکھنا اور اس کی تعبیر

امام ابوالقاسم سہیلی نے روض الانف میں لکھا ہے کہ اگر کسی نے خواب میں حضرت آدم علیہ السلام کو دیکھا اور حسن و جمال کے ساتھ دیکھا اور اس میں حکومت کی اہلیت ہے تو وہ حکومت والا ہوگا، اور جو حضرت نوح علیہ السلام کو دیکھے گا اس کی زندگی لمبی ہوگی، اور لوگوں سے اس کو تکلیف پہونچے گی۔ پھر وہ کامیاب ہوجائے گا۔ اور جس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خواب میں دیکھا وہ اپنے باپ کی مخالفت کرے گا نیز اس کو حج کی توفیق ہوگی، وہ دشمن پر غالب ہوگا، اس کو تکلیف بھی برداشت کرنی پڑے گی، اگر کوئی حضرت یوسف علیہ السلام کو خواب میں دیکھتا ہے تو اس پر تہمت لگے گی، قید و بند کی پریشانی ہوگی، مگر بعد میں

حکومت کا مالک ہوگا، اور اگر کوئی حضرت موسیٰ علیہ السلام و ہارون علیہ السلام کو خواب میں دیکھے گا تو خدا اس کے ہاتھ پر ظالم کو ہلاک کر دے گا، جو حضرت سلیمان علیہ السلام کو دیکھے گا تو اس کو حکومت، فقہ فی الدین اور عہدۂ قضا حاصل ہوگا جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خواب میں دیکھے گا وہ شخص مبارک ہوگا زیادہ سفر کرنے والا ہوگا لوگوں کو اس سے نفع ہوگا، اور جو ہمارے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیکھے گا اگر خشکی کے علاقہ میں دیکھے گا تو قحط دور ہوگا، اور اگر وہ مظلوم قوم میں سے ہے تو اس کی نصرت ہوگی اگر وہ غمگین ہے تو غم دور ہوگا، اگر وطن سے دور رہے تو وطن واپس ہوگا، اگر تنگدست ہے تو مالدار ہوگا، اگر بیمار ہے تو شفاء حاصل ہوگی۔

(روح البیان ج۹ص۲۲۰-۲۲۹)

ا (الف)

خواب	تعبیر
اللہ تعالیٰ کو دیکھنا	ولایت کا مقام حاصل ہو۔ متقی اور پرہیزگار بنے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہو۔
ایمان کو دیکھنا	بہت مبارک ہے نیکی کی طرف رغبت ہو۔
ابر دیکھنا	رزق میں ترقی ہو۔
ابر آسمان پر دیکھنا	حاکم یا بادشاہ مہربان ہو یا رزق میں ترقی ملے۔
ابر کا برسنا	رحمت کی دلیل ہے بیماری سے شفا پائے۔
آب زمزم دیکھنا	خوش بختی کی علامت ہے۔
آب زمزم پینا	علم حاصل ہو یا عزت کا مقام نصیب ہو۔
آپ کو اڑتے دیکھنا	تنگیوں سے بری ہو سفر کو جائے صحیح سلامت گھر واپس آئے شہادت کا درجہ نصیب ہو۔
اخروٹ کھانا	تجارت میں نفع ہو۔
ادرک کھانا	نعمت خداوندی بے شمار حاصل ہو۔
اذان کہنا	حج کا ارادہ ہو تو حج نصیب ہو۔

خواب	تعبیر
اذان سننا	نیک باتوں کا چرچا ہو۔
اذان بے وقت کہنا	گناہ بے لذت میں مبتلا ہو۔
اذان راستے میں کہنا	تجارت میں نفع ہو حج کرے۔
آسمان سے شہد برستے دیکھنا	امن وامان ملے۔
آسمان پر قوس وقزح دیکھنا	عزت نصیب ہو شہرت ملے۔
آسمان سے سرکہ یا روغن برستے دیکھنا	خیر و برکت نصیب ہو۔
اسکوٹر دیکھنا	ترقی نصیب ہو روزگار میں محنت اور مشقت ہو۔
اسٹول خریدنا	معاش میں تنگی پیدا ہو۔
اسپنج ہاتھ میں دیکھنا	روزگار میں نفع ہو بیماری سے صحت ہو۔
اسکیل دیکھنا	صراط مستقیم پر گامزن ہو۔
انار شریں دیکھنا	دنیا میں خوشی نصیب ہو۔
انار ترش دیکھنا	رنج وغم کے بعد راحت ملے۔
انڈا دیکھنا یا انڈا خریدنا	عورت پانے کی دلیل ہے۔
انڈا کھانا	پکا کر کھائے تو مال صالح ملے کچا کھائے تو مال حرام پائے۔
اولیاء کو دیکھنا	بشارت ملے اقبال بلند ہو۔
الو دیکھنا	مال میں نفع کم ہو۔
آم کھانا	مالداری نصیب ہو۔ صاحب اولاد ہو۔
انگوٹھی پہننا	کسی عہدہ پر سرفراز ہو یا کسی حسینہ سے نکاح کرے۔
انگوٹھی کا فروخت کرنا	عورت سے جدائی ہو۔

انگوٹھی کھو جانا	حکومت جاتی رہے رعب و دبدبہ کم ہو۔
اولے گرتے دیکھنا	تجارت میں نقصان ہو۔
اولے کھانا	شادمانی نصیب ہو۔
آئینہ دیکھنا	دین و دنیا کی مرادیں حاصل ہو عورت حاملہ ہو تو پسر ہونے کی علامت ہے۔
انگور دیکھنا	خیر و برکت کی نشانی ہے
اونٹ دیکھنا	دنیا تابع ہو خوب مال ملے۔
اونٹ پر اپنے آپ کو سوار دیکھنا	سفر کی دلیل ہے یا حج کی نعمت پائے۔
اینٹ کا دیکھنا	خزانہ ملے یا ترقی ہو۔
اینٹ کا دیوار سے نکلتے دیکھنا	مرد کوچ کر جائے یا عورت گھر چھوڑ کر چلی جائے۔
آپریشن ہوتے دیکھنا	تکلیف اٹھانے کے بعد راحت پائے۔
ایکسرے نکالنا	راز فاش ہو کھرا کھوٹ ظاہر ہو۔
اسٹاپلر خریدنا	اتحاد کے لئے کام کرے۔
انٹرنیٹ پر کام کرنا	تحقیق اور جستجو میں لگے۔
استری کرنا	ادب اور قرینہ آئے۔
ای میل کرنا	بیرون ملک سفر کرے یا تجارت کرے۔
انجینئر کو دیکھنا	ملک و ملت کے لے کام کرے۔
انجکشن لگانا	صحت ملے۔
انجکشن لگوانا	پریشانی دور ہو۔
اگربتی جلانا	لوگوں کو فائدہ پہونچائے۔
اگربتی خریدنا	عوام کو نصیحت کرے اور خوشی حاصل ہو۔

ایڈووکیٹ (وکیل) دیکھنا	فضول خرچی میں مبتلا ہو مگر نیک نامی نصیب ہو۔
آئین دیکھنا	خوشی پیدا ہو درجہ بلند ہو۔
آنسیٹ مشین دیکھنا یا خریدنا	شہرت ملے روزگار میں کامیاب ہو۔
اسکیز دیکھنا	راز سے پردہ اٹھے۔
اسٹریچر دیکھنا	کاروبار میں مدد ملے۔
اسٹوڈیو دیکھنا	شہرت ہو مگر لہو ولعب میں مبتلا ہونے کا اندیشہ۔
اسٹیج پر خود کو دیکھنا	ترقی حاصل ہو۔
اسٹیج دیکھنا	راستے تجارت کے ہموار ہوں۔
اسٹیکر پر نٹر دیکھنا	لوگوں کی نظر میں معیوب ہو
اسٹیکر کاغذ دیکھنا	رشتہ داروں میں نیک نامی حاصل ہو۔
اسکرین پرنٹنگ دیکھنا	سفر پر جائے۔ کامران کے ساتھ واپس ہو۔
اسکرین ٹی وی کی دیکھنا	حسد کا شکار ہو۔
اسکرین کمپیوٹر کی دیکھنا	بے روزگاری سے نجات ملے۔
اسکرین موبائل کی دیکھنا	تعلقات میں استواری پیدا ہو۔
اسکین کرنا	کامرانی کی دلیل ہے
اسٹیمنگ مشین دیکھنا	خوب فائدہ ملے تجارت میں
اسٹیٹنگ رپورٹ دیکھنا	کاروبار میں ترقی نصیب ہو۔
اسٹیٹنگ کرانا	پارٹنر سے فائدہ حاصل ہو۔
الکٹرانک سامان دیکھنا	ترقی نصیب ہو۔
املی فائر دیکھنا	خطیب زماں بنے۔
انٹرنیٹ چلانا	لیڈر بنے، دوسروں کے کام آئے۔
انٹرنیٹ چلانا	سیاست دان بنے

خواب	تعبیر
انٹرنیٹ چلانا	خاندان میں نیک نامی ہو، بزرگی حاصل ہو۔
انسولین انجکشن دیکھنا	بیماری سے نجات ملے۔
انسولین انجکشن لینا	صحت اور تندرستی حاصل ہو۔
ای میل دیکھنا	اچھی خبر ملے، خوب نفع ہو۔
ای میل کرنا	کسی کو مفید مشورہ دے۔
ایٹم بم دیکھنا	رنج والم سے نجات ملے
ایس ایم ایس پڑھنا	کاروبار کے لئے خوش خبری ملے۔
ایس ایم ایس کرنا	تجارت میں نفع ملے۔
ایکسیڈنٹ دیکھنا	پریشانی کی علامت ہے استغفار کرے۔
ایکسیڈنٹ کار کا دیکھنا	کام ہوتے ہوتے رک جائے، مگر نقصان سے حفاظت ہو۔
ایئر شو دیکھنا	شہرت ملے۔ نعمت حاصل ہو۔
ایئر شو میں حصہ لینا	نیک نامی ملے۔
ایئر کنڈیشنر دیکھنا	عیش وآرام میسر آئے۔
اے ٹی ایم خالی دیکھنا	کاروبار کی بات بنے۔
اے ٹی ایم دیکھنا	کاروبار میں لگ جائے۔
اے ٹی ایم سے پیسے نکالنا	تجارت میں نفع ملے
اے ٹی ایم کارڈ گم ہونا	تجارت میں نفع کی امید کم ہو۔

الف ممدودہ (آ)

خواب	تعبیر
آڈیو کارڈ کرنا	نیک اعمال کی توفیق ہو۔
آڈیو سننا	عبادت گذار ہو۔

آنسو گیس داغنا	خدمت خلق میں لگے۔
آواز ریکارڈ کرتے دیکھنا	نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرے۔
آئی ٹی کمپنی خریدنا	صاحب ثروت اور صاحب اختیار ہو۔
آئی ٹی کمپنی دیکھنا	مالداروں کی قربت نصیب ہو۔
آئس کریم کھانا	روزی میں وسعت اور برکت ہو۔
آپریٹر توپ شکن کا دیکھنا	حق کی طرف مائل ہو۔
آپریٹر فوجی ٹینک کا دیکھنا	دنیا حاصل ہو انجام بخیر ہو۔
آپریٹر کمپیوٹر کا دیکھنا	نیک فرزند پیدا ہو۔
آپریشن تھیٹر دیکھنا	صلاح وفلاح میں کامرانی حاصل ہو۔
آپریشن کرتے دیکھنا	اصلاح وتربیت کے فرائض انجام دے۔

ب (با)

خواب	تعبیر
بادشاہ کو مہربان دیکھنا	عزت وتوقیر بڑھے اور نعمت خدا نے ملنے کی دلیل ہے اور بادشاہ کے ساتھ کھانے کی بھی یہی تعبیر ہے۔
بادشاہ کی میت دیکھنا	ملک خراب ہو انقلاب برپا ہو۔
بادام کا دیکھنا	دوستوں سے فائدہ ہو غیب سے روزی نصیب ہو ہمیشہ خوش رہے۔
بادشاہ کو غصہ میں دیکھنا	رنج وغم کی نشانی ہے۔
بالوں کو کھلے ہوئے دیکھنا	روزگار ہاتھ آئے۔

بال سر کے گرتے دیکھنا	دولت ملنے کی دلیل ہے اور اگر قرضدار ہے تو ادائیگی قرض کی دلیل ہے۔
بال اپنے ہاتھ سے مونڈنا	پریشانیوں سے نجات ملے۔
بال سر کے کھلے دیکھنا	عورت کے لئے شادی کی دلیل ہے۔
بال سر کے سفید دیکھنا	سبب خیر و برکت اور زیادتی عمر و حرمت کی دلیل ہے اور اگر سیاہ دیکھے غربت کے لئے انسب ہے۔
بال سر کے دراز دیکھنا	اگر صاحب خواب تاجر ہے تو اس کے مال میں زیادتی ہوگی اور اگر وہ کاشتکار ہے تو اس کی کاشت میں افزونی ہوگی۔
بس کا سفر کرتے دیکھنا	خوشخبری ہاتھ آئے۔
بال داڑھی کے حد سے زائد دیکھنا	صاحب خواب کے لئے رنج و غم کی نشانی ہے۔
بال داڑھی کے منڈ جانا	جو مرتبہ لوگوں کے درمیان اس کا ہے وہ جاتا رہے گا اسی طرح اگر سر اور داڑھی کے بال منڈ گئے یا نوچ ڈالے گئے تو اس کا قرض ادا ہوگا۔
بال و سر و داڑھی میں روغن لگانا	اگر روغن خوشبودار ہے اور حد مقدار پر لگایا ہے تو صاحب خواب کی زینت خوب ہوگی اور اگر زائد روغن لگایا ہے یعنی چہرے پر بہا ہے تو تعبیر اس کی برعکس ہے۔
بال سفید و سیاہ یعنی کھچڑی دیکھنا	فرزند پیدا ہونے کی دلیل ہے اور اگر یہ خواب عورت دیکھے تو اس کے حق میں زیادہ اچھا نہیں۔

بال سر کے پریشان اگر عورت دیکھے
تو اس کا شوہر غائب حاضر ہوگا اور اس کا شوہر نہیں ہے تو وہ نکاح کرے گی۔

بال اپنے سر کے عورت کاٹتے دیکھنا
تو اس کا شوہر اس کو طلاق دے گا اور اگر مرد دیکھے اپنی عورت کے بال سر کے مونڈے ہیں تو اس کے اولاد نہ ہوگی۔

بال زبان پر دیکھنا
رنج وغم کی نشانی ہے۔

بال داڑھی میں عورت کے نکلنا
تو اس کا شوہر آجائے گا اور اگر موجود ہے تو سفر کرے گا اور جو بیوہ ہے تو نکاح کرے گی اور جو حاملہ ہے تو لڑکا پیدا ہوگا اور وہ لڑکا سردار ہوگا۔

باغ کا دیکھنا
اگر خشک ہے تو باعث رنج وملال ہے اگر سرسبز وشاداب دیکھے موجب دولت وجاہ واقبال ہے

باغ کی سیر کرنا اور میوہ کھانا
جنتی ہونے کی امید ہے یا کسی حسینہ عورت سے کچھ حاصل ہونے کی امید ہے۔

باغ کا دروازہ بند کرتے دیکھنا
رزق میں تنگی ہو یا طلاق عورت کو ہو۔

باغ میوہ دار لگانا
شرف وعزت کی دلیل ہے اور خاردار درخت کا لگانا اس کے برعکس ہے۔

بٹیر خریدنا
شہرت نصیب ہو بے گمان روزی ملے۔

بکتر بند گاڑیاں دیکھنا
امن وامان ملے اطمینان نصیب ہو۔

بندوق دیکھنا
بہادری کی علامت ہے۔

بال زیرناف کم یا زیادہ دیکھنا
اگر بال زیرناف کم دیکھے مال پاک اور حلال ملنے کی دلیل ہے اور بکثرت یا دراز دیکھنا حرام مال کی دلیل ہے۔

برہنہ بدن دیکھنا	اگر ایسی حالت میں خلق اس کو ملامت نہیں کرتی ہے تو تعبیر اس کی بہتر ہوگی کہ کشائش اور نجات مرض سے ہوگی اور اپنے گناہوں سے پاک ہوگا۔ اگر قرضدار ہے تو قرض ادا ہوگا۔
بوزو کھلے کسی عورت اجنبی کو دیکھنا	تو صاحب خواب مال دنیا سے آسودہ ہو جائے گا۔
بول و براز خواب میں دیکھنا	مال حرام ملنے کی دلیل ہے۔
یونس کا ملنا	غیب سے مدد ملنے کی امید ہو۔
بیل فربہ دیکھنا کہ ہاتھ آیا ہے	تو موافق فربہی اس بیل کے صاحب خواب کو نفع بہت ہوگا۔
بچھو کا گوشت کھانا	اپنے دشمن سے مال پانے کی دلیل ہے۔
بچھو کو کسی چیز میں گھسے دیکھنا	اس کا کوئی دشمن ایسا ہے جو باتیں صاحب خواب کی لوگوں کو غیبت میں پہنچاتا ہے۔
بچھو کا مار ڈالنا	دشمن پر ظفریاب ہونے کی دلیل ہے۔
بچھو سے دوسروں کو کٹوانا	صاحب خواب دوسروں کی غیبت کرتا ہے پرہیز کرے۔
بزرگان دین یا فقرا کو دیکھنا	نیکی زیادہ ہو خیر و برکت ہو عنایت و رحمت خدا ہو۔
بکریاں بہت پالنا	کسی جماعت کا حاکم ہونا۔
بجلی اور مینہ دیکھے	تو شفا حاصل ہو اور جو مقروض ہو تو قرض ادا ہو جائے اور قیدی ہو تو چھوٹ جائے۔
باغ سبز دیکھنا	اگر غیر مسلم ہے تو اسلام اور خوشخبری ہے۔

بیل کالاغر دیکھنا	بیماری یا موت یا گرانی غلہ کی دلیل ہے اور یہی تعبیر گوشت سے ہے۔
بکری چرانا	حکومت ہاتھ آئے اور دودھ پینا مال سے تعبیر ہے۔
بکریوں کا گلہ دیکھنا	حکومت ہاتھ آئے عزیز و اقارب میں باعزت ہو۔
بھیڑ دیکھنا	نکاح کی دلیل ہے بھیڑ کو قتل کرنا عورت کو طلاق دینا ہے۔
بیل کا گوشت کھانا	روزی مشقت سے ملے گی مگر حلال ہوگی۔
بھینس کا دیکھنا	رنج وغم کی دلیل ہے۔
باران رحمت ہونا	سال فراخ ہو غلہ ارزانی پر ہو۔
بھیڑیا دیکھنا	حاکم وقت ظالم سے سامنا ہو۔
بالائی کھانا	کہیں سے روپیہ ہاتھ آئے مفت عیش اٹھائے۔
بلٹ پروف گاڑی دیکھنا	دشمن سے حفاظت ہو سازشیں ناکام ہوں۔
بیکری سے کچھ خریدنا	مہمان نواز ہو خوشحالی عطاء ہو۔
باز چڑیا دیکھنا	دشمن پر فتح پائے۔
بھوکا آپ کو دیکھنا	حیرانی و پریشانی و قرضداری کی نشانی ہے۔
باورچی کا دیکھنا	کثرت نعمت مال کی دلیل ہے۔
بندریا بلی کا دیکھنا	دشمن سے امن رہنے کی دلیل ہے۔
بہشت یا بہشت کی نعمتوں کو دیکھنا	تقویٰ پرہیزگاری اعمال نیک اور بہشت میں مرنے کے بعد داخل ہونے کی امید ہے۔
بلٹ پروف جیکٹ دیکھنا	منجانب اللہ مدد اور نصرت ملے۔
بلٹ پروف گاڑی دیکھنا	دوستوں کی طرف سے تعاون ہو۔
بلٹ پروف ہیلمٹ دیکھنا	حاسد کے حسد سے محفوظ رہے۔

خواب	تعبیر
بنٹ (گولی) دیکھنا	فتنوں سے نجات ہے۔
بنٹ (گولی) لگنا	رُکا ہوا کام بن جائے۔
بنٹ (گولی) مارنا	کسی کی مدد کرے۔
بیڈ وزر دیکھنا	روزی میں اضافہ ہو۔
بلو تھ سسٹم کا دیکھنا	کمالات حاصل ہوں
بلو تھ موبائل کا دیکھنا	صنعت و حرفت میں نام کمائے۔
بھریا سٹنٹ دیکھنا	تفکرات اور غم سے نجات ملے۔
بھرو دیکھنا	غم واندوہ آئے مگر جان و مال محفوظ رہے۔
بورویل خشک دیکھنا	برسات خوب ہو۔
بورویل کرانا	فصل خوب اچھی طرح آئے
بیٹری ٹارچ کی دیکھنا	عمل کی توفیق ہو۔
بیٹری دیکھنا یا خریدنا	عمل کی توفیق ہے اور نعمت خداوندی کا ظہور ہو
بیٹری کرنٹ کی دیکھنا	نفع تجارت میں حاصل ہو مگر مشقت کے ساتھ
بیٹری موبائل کی دیکھنا	دماغ اور ذہن تیز ہو۔
بیوٹی پارلر دیکھنا	ظاہری اور باطنی اعتبار سے خوشی حاصل ہو۔

پ (پا)

خواب	تعبیر
پانی کا کنویں سے جوش کرنا	پاکیزہ مال سے اللہ تعالیٰ برکت دے گا۔
پانی سے کنواں خالی ہو جانا	مال کا قدرے باقی رہ جانا۔
پانی کنویں سے نکال کر درخت میں دینا	یتیموں کی پرورش کرنے کی دلیل ہے۔

پانی کھاتے پیتے دیکھنا	دین و دنیا میں ترقی ہو۔
پل صراط دیکھنا	دنیا سے نفرت ہو نیک کاموں کی طرف رغبت ہو۔
پیسہ پانا	حالات بہتر ہونے کی دلیل ہے۔
پارہ پانا	روپیہ کثیر پائے گا مگر بلاضرورت خرچ ہو جائے۔
پاخانہ پھرنا	بیماری سے نجات ملے۔
پان کھانا	عزت و آبرو بڑھنے کی دلیل ہے۔
پریاں دیکھنا	علم و عرفان حاصل ہو اور ترقی دین و دنیا ہو۔
پریاں خریدنا	دنیاوی حالات سے واقف ہو ممالک کی سیر کرے۔
پیشاب خون کا کرنا	عارضہ سخت اٹھائے لیکن صحت ہو جائے۔
پیپ بدن سے جاری دیکھنا	اگر بیمار ہو تو صحت ہو غریب کو آزادی ہو۔
پیاسا آپ کو دیکھنا	دنیا کی حرص بڑھے۔
پہننے کا کپڑا پرانا دیکھنا	افلاس اور تردد بڑھے۔
پیوندی بیر دیکھنا	لڑکا پیدا ہو غربت بڑھے۔
پاؤں دیکھنا	سفر کی علامت ہے۔
پہاڑ دیکھنا	دشمن پر فتح مندی کی دلیل ہے۔
پہاڑ پر چڑھنا	دولت پانے کی دلیل ہے اور رفعت بلندی کی نشانی ہے۔
پہاڑ کو ڈھانا	مصیبت سے چھٹکارہ حاصل ہو۔
پانی پر چلنا	دولت ملنے کی دلیل ہے۔
پھول دیکھنا سرخ	اگر باغ میں دیکھے فرزند پیدا ہو یا اور کوئی خوشی حاصل ہو دونوں جہاں میں بہتری ہو۔

پانی کے اندر کھڑے ہونا	تندرستی کی دلیل ہے۔
پلکیں بنتے دیکھنا	شہرت ملے ترقی روزگار ہو۔
پرندوں کا دیکھنا	بزرگی کی دلیل ہے۔
پھول دیکھنا سفید	راحت وآرام ملے۔
پھول گلاب وغیرہ کا دیکھنا	خوشی کی علامت ہے اور نیک نامی کی دلیل ہے۔
پائجامہ پھٹا دیکھنا	بیوی سے اختلاف ہوگا۔
پیالہ دیکھنا	زیادتی رزق کی دلیل ہے۔
پاؤں زمین پر مارنا یا پاؤں دیکھنا	رنج وغم کی نشانی ہے لیکن دولت ہاتھ آئے۔
پیٹ یا پیٹھ کا دیکھنا	تجارت سے نفع ہے معین ومددگار غیب سے پیدا ہو مال وفرزند سے زینت ہو۔
پہننا نعلین	اگر خواب میں کوئی شخص جوتی پہنے گا تو عورت خوبصورت سے عقد کرے گا اور اگر جوتی پیر سے اتار دے گا تو عورت کو طلاق دے گا۔
پاگخانہ پھرنا	تعبیر اس کی مال حرام سے ہے لیکن جتنی بدبو زائد ہوگی اتنا ہی مال حرام کا ہوگا اور جتنی بدبو میں کمی ہوگی گناہوں میں بھی کمی ہوگی۔
پانی پر راستہ چلنا	کسی پر غالب ہونے کی دلیل ہے۔
پگڑی دیکھنا خواہ باندھنا	عورت بدصورت ملے یا لڑکی پیدا ہو مال کثرت سے ملے۔
پہاڑوں پر چڑھنا	بلند مرتبہ پر پہنچنے کی دلیل ہے۔
بوڑھی عورت کو دیکھنا	اسی کے بقدر روزگار حاصل ہو۔

پیشاب کرتے دیکھنا	اگر تنگی میں ہے تو حق تعالیٰ اس کو کشائش دے گا اور اگر قرضدار ہے تو اس کا قرض ادا ہو گا۔
پان کھانا یا پان بیچنا	خوشی بے حساب نصیب ہو۔
پین (قلم) دیکھنا	عزت وشہرت کی وجہ سے آرام وراحت پائے۔
پوسٹ مین کو دیکھنا	خوشخبری ملے۔
پنکھا دیکھنا	بجلی کا یا ہاتھ کا دیکھنا عیش وآرام نصیب ہو۔
پروفیسر بنے دیکھنا	دنیا میں عزت ملے خدا تعالیٰ سے خوف کھائے متقی اور پرہیزگار بنے۔
پلاسٹک خریدنا	روزگار میں نفع ملے مشقت سے نجات ملے۔
پیٹرول ٹینک بنانا	روزگار میں ترقی ہو اعزاء واقارب کو فائدہ پہنچے۔
پیٹرول خریدنا	مقصد حاصل کرنے میں جدوجہد کرے۔ دوستوں میں نیک نامی حاصل ہو۔
پارٹس ایروپلین کے دیکھنا	خوب تجارت کرے۔
پارٹس پانی کے جہاز کے دیکھنا	خوب نفع ملے۔
پارٹس کمپیوٹر کے دیکھنا	خوب سفر کرے پیسہ کما کر لائے۔
پارٹس گاڑی کے دیکھنا	خوب پیسہ کمائے۔
پارٹس گھڑی کے دیکھنا	مال ودولت حاصل ہو۔
پارلیمنٹ دیکھنا	خاندان اور دوستوں میں عزت حاصل ہو۔
پاس بس کا دیکھنا	بنا کام ملے مگر قدرے مشقت کے ساتھ۔
پاس بک دیکھنا	ترقی کے ذرائع حاصل ہوں۔
پاس سیمنار ہال کا دیکھنا	تفکرات سے نجات ملے۔

پاس فنکشن ہال کا دیکھنا	رزق حلال نصیب ہو۔
پاس ورڈ بتانا	بلا مشقت رزق ملے۔
پاس ورڈ چرانا	لہو ولعب میں مبتلا ہو۔
پاس ورڈ گم ہونا	فتنہ وفساد سے نجات ملے۔
پائلٹ دیکھنا	شہرت کی بلندیاں نصیب ہوں۔
پٹرول ٹینک کا دیکھنا	کسی کی دستگیری کرے۔
پٹرول خریدنا	دین ومذہب سے محبت حاصل ہو۔
پٹرول دیکھنا	نیک لوگوں کی صحبت میں بیٹھے۔
پرنٹر دیکھنا	لوگوں کے فیصلے کرائے۔
پرنٹنگ پریس دیکھنا	قدرت حاصل ہو نیک نامی ہو۔
پرنٹنگ مشین دیکھنا	تجارت میں نفع ہو۔ اور نیک اولاد پیدا ہو۔
پریس اخبار کی دیکھنا	اخبار میں عزت ملے۔
پلاٹینیم خریدنا	نعمت ودولت ملے۔
پلاٹینیم افزود کرتے دیکھنا	مال اور اولاد میں برکت نصیب ہو۔
پلاٹینیم خریدنا	تفکرات اور رنج والم دور ہوں۔
پلانٹ ٹرین کا دیکھنا	سفر پر جانے اور نیک کام کرے۔
پلانٹ خلائی گاڑیوں کا دیکھنا	علم وہنر میں کامل بنے۔
پلانٹ دواسازی کا دیکھنا	ہنرمند بنے دستکاری حاصل ہو۔
پلانٹ کار کا دیکھنا	علوم وفنون میں مہارت حاصل ہو۔
پلانٹ ہوائی جہاز کا دیکھنا	جدید علوم میں یکتائے روزگار ہو۔

پلین (ہوائی جہاز) کریش ہوتے دیکھنا	رنج والم دور ہوں۔
پن ڈرار دیکھنا	رُکے ہوئے کام ہوں۔
پنڈولی دیکھنا	سفر کرے۔ کامیابی حاصل ہو۔

ت (تا)

خواب	تعبیر
تاروں کا زمین پر گرتے دیکھنا	جس جگہ وہ ستارے گرتے دیکھا ہے کسی بزرگ یا عالم دین کا انتقال ہو۔ تاروں کا ٹوٹتے دیکھنا آسمان سے فکر و تشویش کی علامت ہے۔
تخت پر بیٹھنا دیکھنا	صاحب رتبہ ہو یا حاکم یا صاحب عزت ہو۔
تھوک بہتے منہ سے دیکھنا	بخل کی دلیل ہے۔
تابوت یا جنازہ واپتاد دیکھنا	زیادتی زندگی کی دلیل ہے۔
تیتر چڑیا دیکھنا	مال ملنے کی امید ہے یہ ترقی اقبال کی دلیل ہے۔
تبسم کرنا یعنی مسکرانا	رنج و غم کی نشانی ہے۔
تعویذ پانا	بیمار ہو تو شفاء پائے۔
تکیہ لگانا	بزرگی پائے اور بزرگوں میں شامل ہو جائے یا حکومت میں عہدہ ملے۔
تل چبانا	نعمت خداوندی ہاتھ آئے۔
تنور پانا	ترقی دولت ہو۔

تاج دیکھنا یا پانا	اگر کسی بزرگ سے پائے تارک الدنیا ہو جائے بادشاہ سے پائے حکومت ملے۔
تلوار دیکھنا	عورت یا بادشاہ یا اولاد سے مراد ہے یا آرائش جود وسخاء سے مراد ہے۔
تلوار سے لڑنا یعنی مقابلہ کرنا	یہ رتبہ بلندی کی دلیل ہے۔
تلوار کا منا: اور تلوار کا بلند کرنا	اگر کسی نے دیکھا کہ تلوار کو بلند کیا ہے اور کسی کو اس سے مارا نہیں ہے تو صاحب خواب کا رتبہ بلند ہوگا یا اس کے گھر دختر نیک اختر پیدا ہوگی۔
تلوار کا ٹوٹتے دیکھنا	پسر کے مرنے پر دلیل ہے اور اگر تلوار کا قبضہ ٹوٹ گیا ہے تو اس کا پدر یا چچا مر جائے گا اسی طرح اگر کسی نے دیکھا کہ تلوار کی نوک ٹوٹ گئی ہے تو اس کی دادی یا ماں یا خالہ کا انتقال ہوگا یا اور کوئی عورت قریب رشتہ کی فوت ہوگی۔
تلوار کا کند ہو جانا دیکھنا	صاحب خواب کے نفع کی راہ بند ہونے کی دلیل ہے۔
تیر پر قابض ہو یا تیر پانا	غلبہ عزت و شرف کی دلیل ہے۔
تیر کا مارنا	کوئی کتاب یا تحریر ایسی جگہ لکھے گا جس سے لوگوں کو رنج ہوگا۔
ترکش دیکھنا	کامیابی اور ظفر یابی حاصل ہو۔
تیر معہ کمان کے پانا	دشمن پر غلبہ پائے گا۔
تھرما میٹر دیکھنا	پریشانی سے نجات ملے ہمدرد ہاتھ آئے۔

توپ شکن دیکھنا	خوب خوب شہرت نصیب ہو اور دنیوی علوم میں مہارت ملے۔
توپ شکن میزائل دیکھنا	ترقیات نصیب ہوں۔ علوم وفنون میں کمال حاصل کرے۔

ٹ (ٹا)

خواب	تعبیر
ٹیلی فون کرتے یا سنتے دیکھنا	عوام سے رابطہ ہو تجارت یا دکان میں مصروف ہو۔
ٹیلی کام ٹیلیکس دیکھنا	خوشخبری ملے۔ غائب شدہ آدمی واپس آئے۔
ٹرانسسٹر خریدنا	سفر کرے لیکن مالا مال ہو کر واپس آئے صحت خراب ملے۔
ٹیلی ویژن دیکھنا	روزگار سے بے فکری حاصل ہو۔ مطلوبہ مقام حاصل کرنے کے لئے سخت محنت کرے۔
ٹیلی گرام کرنا	خاندان میں معتبریت حاصل ہو۔
ٹانک بنانا	لوگوں کو فائدہ پہنچائے۔
ٹانک پینا	صاحب ظرف کہلائے۔
ٹیلی اسکوپ لینا	شہرت اور عزت ملے۔
ٹیلکس کرنا	خبر دور کی حاصل ہو۔
ٹیلی پرنٹر خریدنا	لوگوں میں نیک نامی ہو۔
پرنٹر خریدنا	تعمیری اور ملی کام کرے۔
ٹرانسسٹر بنانا	بیکاری میں مشغول ہو۔

ٹرام ریل میں دیکھنا یا بیٹھنا	مرتبہ پائے عزت ملے۔
ٹینک دیکھنا	خوش بختی کی دلیل ہے فطرت میں نیکی اور شرافت کی علامت ہے۔
ٹڈی دیکھنا	کہیں کا سردار ہو آمدنی کثیر ہو۔
ٹھلیا دیکھنا	عورت نیک بخت ہاتھ آئے۔
ٹٹو پر سوار ہونا	سفر تجارت کا کرے۔
ٹیلوں پر چڑھنا	رتبہ بلند ہو عزت بڑھنے کی دلیل ہے۔
ٹوپی کا دیکھنا	حکومت یا سرداری کی دلیل ہے۔
ٹارچ جلاتے یا جلتے دیکھنا	صراط مستقیم نصیب ہو۔
ٹیبل فین خریدنا	آرام وراحت نصیب ہو۔
ٹرین کریش دیکھنا	پریشانیوں سے نجات ملے۔
ٹریننگ سنٹر پولیس کا دیکھنا	ملک وملت کے لئے کام کرے۔
ٹریننگ سنٹر دیکھنا	سیاسی قائدین کی ہمراہی نصیب ہو۔
ٹریننگ سنٹر سی بی آئی کا دیکھنا	ملک وملت میں عہدہ نصیب ہو۔
ٹریننگ سنٹر ملٹری کا دیکھنا	قائدین ملت میں شمار ہو۔
ٹونسل سرجری کے دیکھنا	صحت اور تندرستی ملے۔
ٹونسل مکینک کے دیکھنا	علم وہنر حاصل ہو۔
ٹوویلر سلیپ ہوتے دیکھنا	تجارت میں ناکامی ہو۔
ٹیبل دیکھنا	رزق میں فراخی ہو۔
ٹیبل لیمپ دیکھنا	نعمتوں میں اضافہ ہو۔

ث (ثا)

خواب	تعبیر
ثور (بیل) دیکھنا	صاحب خواب کے لئے بہتر نہیں۔
ثمر خام (کچا پھل) دیکھنا	کام اختتام کو نہ پہونچے یا نا کام رہ جائے۔
ثرید پکاتے یا کھاتے دیکھنا	اقبال مند ہو خوش حالی مقدر ہو۔

ج (جیم)

خواب	تعبیر
جنت کی سیر کرنا	حسن خاتمہ کی دلیل ہے۔
جنات کے ساتھ آپ کو دیکھنا	کہیں فریب میں پھنسنے کی اور نقصان کی دلیل ہے
جو دیکھنا	حلال روزی نصیب ہوگی مگر تھوڑی مصیبت کے بعد۔
جواہر کا دیکھنا	اللہ کی یاد میں مشغول ہونے اور مال ملنے کی دلیل ہے۔
جماع کرتے دیکھنا	ترقی مال اور زینت دنیا کی علامت ہے۔
جماع مردے سے کرنا	جس کام میں مایوس ہو چکا ہو اس کا انجام ہو۔
جماع اپنے ساتھ کرتے دیکھنا	راحت و آرام سے زندگی بسر ہو عزیزوں سے نفع ہو۔
جنگل ہرا دیکھنا	دافع رنج والم ہو مسرت کا ملنا اور خشک دیکھنا برعکس ہو۔
جزیرہ خریدنا یا چھانا	اپنی ذات سے دوسروں کو فائدہ پہونچے۔

جراح سے بات کرتے دیکھنا	پریشانی کے بعد راحت ملے دولت ہاتھ آئے۔
جہاد کرنا	دنیا و آخرت میں عزت ملنے کی دلیل ہے۔
جونک دیکھنا	بیماری کی علامت ہے۔ بعض نے صحت بھی مراد لی ہے۔
جوتا پہننا	کنیز یا حسینہ عورت سے وصل ہو۔
جوتا تنگ پہننا	اپنی عورت سے جنگ کرنے کی دلیل ہے یعنی عورت تنگ کرے۔
جوتا پیر سے اتارنا	عورت کو طلاق دینے پر دلیل ہے۔
جوتا ٹوٹ جانا یا پھٹ جانا	صاحب خواب کی زوجہ کا انتقال ہو نہایت ملال ہو۔
جھنڈا دیکھنا	عالم ذی وقار ہو قوم کا سردار ہو یا خزانہ ملے۔
جھنڈا سفید دیکھنا	تونگر صاحب عزت ہونے کی دلیل ہے۔
جھنڈا سبز دیکھنا	کہیں جا کر کام کے لئے جدوجہد کرے مگر سلامت گھر واپس آئے۔
جھنڈا سرخ دیکھنا	نیک نام مشہور ہو اور خوشی حاصل ہو۔
جھنڈا زرد دیکھنا	بیمار ہو کر صحت حاصل ہو۔
جھنڈا سیاہ دیکھنا	جدھر جائے ظفریاب ہو لوگ عزت کریں۔
جنگی جہاز دیکھنا	مکار لوگوں سے واسطہ پڑے۔
جیکٹ دیکھنا	چالاک لوگوں سے حفاظت ملے۔
جاسوسی طیارہ دیکھنا	غم و اندوہ سے نجات ملے۔
جنگی بیڑا دیکھنا	مستحق لوگوں کی غمخواری کرے۔

چ (چا)

خواب	تعبیر
چادر خریدنا یا اوڑھنا	صاحب عزت ہو، مرتبہ بلند ہو، عیوب پر ستاری ہو۔
چاند کو آغوش میں لینا	اولاد پیدا ہونے کی بشارت ہے۔
چاند اپنے پاس آتے دیکھنا	لڑکا پیدا ہو یا کہیں کا حاکم وقت ہو۔
چاند دیکھنا	بزرگی و عقلمندی و حکمت کی دلیل ہے یا عورت ملے یا اولاد کی بھی تعبیر ہے۔
چاند گہن دیکھنا	غلہ کی گرانی ہو یا عورت کا اسقاط حمل ہو یا روزی تنگ ہو یا حاکم وقت پر کوئی آفت آئے۔
چاندنی کھلی دیکھنا	منفعت اور دولت ملے عزت سے زندگی بسر ہو نعمت اور دولت حاصل ہو۔
چاندی کا دیکھنا	مال حلال پر دلیل ہے۔
چابی خریدنا یا پانا	لوگوں کا اعتماد حاصل ہو اہل خاندان میں عزت پائے
چاندی کی انگوٹھی پہننا	اپنی ہی لیاقت کے موافق عزت و بزرگی ملے یا کسی عورت حسینہ سے عقد ہو یا فرزند پیدا ہو۔
چراغ روشن دیکھنا	درازی عمر اور تندرستی سے دلیل ہے اگر غیر شادی شدہ ہے تو شادی کی دلیل ہے اور مفلس ہو تو تونگری اور بیکار ہو تو باکار ہونے سے بھی دلیل ہے۔
چوہا دیکھنا	عورت بدسیرت و بدصورت پائے تمام عمر رنج اٹھائے۔

چوکھٹ چومنا	عورت کا تابع ہو راہ سے بے راہ ہو یا کسی کی محبت میں ذلیل وخوار ہو۔
چھال درخت کی کھانا	افلاس کی دلیل ہے۔
چادر دیکھنا	نیک بی بی ہاتھ آئے۔
چھت دیکھنا	رتبہ بلند ہو صاحب دولت ہو۔
چاول دیکھنا	بعد چندے مصیبت راحت حاصل ہو۔
چپل نئے خریدنا	خوبصورت عورت ملے لیکن خدمت گذار نہ ہو۔
چونٹیوں کو گھر آتے دیکھنا	مال کثیر ہاتھ آنے کی دلیل ہے۔
چشمہ دیکھنا یا خریدنا	ذہن اور ہوشیاری حاصل ہو۔
چشمہ دیکھنا پانی کا	خیر و برکت اور نعمت پر دلیل ہے۔
چھت کوا پنے اوپر گرتے دیکھنا	کسی بزرگ سے عتاب کی دلیل ہے یا کوئی بزرگ سفر سے واپس آئے گا۔
چھوٹے پرندوں کو دیکھنا	خوش دلی کی دلیل ہے۔
چھینکنا	جس مطلب میں شک پڑ جائے وہ بے شک شبہ پوری ہو۔
چیک اپ کرنا	صحت وتندرستی حاصل ہو ادھورے کام پورے ہوں۔
چیک پوسٹ دیکھنا	بیرون ملک سفر کرے یا تجارت میں ترقی ہو۔
چھاگل دیکھنا	صاحب خواب کے لئے بہتر نہیں۔
چھتری دیکھنا	دشمن خود مارا جائے۔
چھالی دیکھنا	شادی ہو کثرت اولاد لڑکیوں کی ہو۔

چیتے کے ساتھ بھاگتے دیکھنا	تندرستی اور مقصد حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
چوہے کو گھر کا کچھ کھاتے دیکھنا	تو صاحب خواب کی عمر کے نقصان کی دلیل ہے۔
چکور کا دیکھنا	عورت خوبصورت اور پارسا پر دلیل ہے کہ ہاتھ آئے گی۔
چیل کا دیکھنا	دراز بیماری ہو۔
چھاچھ دیکھنا	فکر پیدا ہونے کی دلیل ہے۔
چھوٹی ہونا داڑھی کا	عزت آبرو کم ہونے کی دلیل ہے۔
چولہا دیکھنا	نعمت اور دولت ہاتھ آئے۔
چولہا گیس کا دیکھنا	رزق میں برکت ہو۔
چولہا گیس کا جلانا	تندرستی حاصل ہو نعمتیں پائے۔
چیٹنگ کرنا	فتنہ وفساد میں مبتلا ہو۔
چیک بک دیکھنا	برکت ملے۔
چیک بک لینا	خیر و برکت نصیب ہو۔
چیک دینا	کسی کا تعاون کرے۔
چیک سائن کرنا	قرض سے سبکدوش ہو۔
چینل ڈرامہ کا دیکھنا	تجارت میں سبقت حاصل کرے۔
چینل نیوز کا دیکھنا	تجارت کے دروازے کھلیں۔
چاکلیٹ دیکھنا	خوش حالی نصیب ہو۔
چاکلیٹ کھانا	روزگار میں بے پناہ وسعت ہو۔
چاکلیٹ ہدیہ کرنا	صدقہ وخیرات تقسیم کرے۔

ح (حا)

خواب	تعبیر
حکیم کو ہاتھ دکھانا یا دوا لینا	پریشانیوں سے نجات ملے۔
حلق کرانا	بیمار ہو تو شفاء حاصل ہو بے روزگار ہو تو روزگار ملے۔
حرم شریف دیکھنا	ہم نشینوں میں توقیر و عزت ہو۔ نیکیوں کی توفیق ہو۔
حوض کا دیکھنا	خیر و برکت و نعمت پر دلیل ہے۔
حمام بلا پانی کے دیکھنا	عورتوں سے رنج پہنچے۔
حلال جانوروں کا دودھ پینا	روزی حلال اور طریق پسند دیدہ نیک کاموں پر دلیل ہے۔
حمام میں پیشاب کرنا	مریض ہو یا کوئی اور تختی اٹھائے قرضدار ہو تو قرض دور ہو۔
حجام کو دیکھنا	مالدار کے لئے اچھا نہیں ہے۔
حمار (گدھا) کا دیکھنا	اگر گدھے پر سوار دیکھے اور اس کو اپنے قبضے میں دیکھے تو اس کی کوشش کامیاب ہے جو وہ کر رہا ہے اور تعبیر مال و زر سے بھی ہے۔
حمار پر سوار دیکھنا	خیر و برکت پر دلیل ہے۔
حمار سے گرنا	پستی دور ہونے کی دلیل ہے۔
حمار کا دودھ پینا	مرض شدید میں مبتلاء ہونے کی دلیل ہے اور بعض نے صحت سے تعبیر دی ہے۔
حیض سے پاک ہو کر غسل کرنا	اگر بیمار ہے تو صحت کی دلیل ہے اور مغفرت کی امید ہے۔

حیض سے منہ ہو اور حائض دیکھے	اس سے کوئی گناہ سرزد ہونے کی دلیل ہے۔
حمام بنانا	دشمن تباہ ہوں یا عورت نیک ہاتھ آئے۔
حلال کرنا جانوروں کا	حاکم وقت سے نفع کی امید ہے یا کار خیر کرے۔
حلوا کھانا	جہالت سے دور ہو راحت حصول ہو۔
حجامت بنوانا	خاندان میں پریشانی واقع ہو۔
حصار یعنی قلعہ کا دیکھنا	اگر کوئی شخص قلعہ میں محصور ہو تو سردار قوم یا نئے یاروں سے ہم آغوش ہو یا دین کا محافظ ہو۔

خ (خا)

خواب	تعبیر
خوان کھانے سے بھرا دیکھنا	عیش حاصل ہونے پر اور درازی عمر پر دلیل ہے۔
خاک کا کھانا	مال بہت ملنے کی دلیل ہے یا تو معاش کی تکلیف اٹھانے کی نشانی ہے۔
خچر کو خواب میں دیکھنا	سفر کی دلیل ہے۔
خاک پر چلنا	دولت مند ہونے کی دلیل ہے۔
خمیرہ کھانا یا خریدنا	تندرستی اور صحت حاصل ہو۔
خمر (نشہ والی چیز) خریدنا	فسق فجور میں مبتلا ہو حرام دولت ہاتھ آئے۔
خلائی گاڑی دیکھنا	دور دراز کے سفر کرے۔
خبر رساں انجینئر دیکھنا	مقامات مقدسہ کا سفر کرے۔

د (دال)

خواب	تعبیر
دلال کو دیکھنا	صاحب خواب کو کوئی شخص ہدایت کرنے والا پیدا ہونے والا ہے۔
دانت کو آسانی اکھاڑتے دیکھنا	فرزند یا بھائی کے پیدا ہونے کی دلیل ہے یا مال ہاتھ آئے گا۔
دانتوں میں کوئی نقصان دیکھنا	عزیزان خاص کے نقصان کی دلیل ہے۔
دانت کا گرنا دیکھنا	عمر درازی کی دلیل ہے۔
دانتوں کو خوبصورت دیکھنا	نیکی حال پر دلیل ہے۔
دانت پتھر یا موم یا لکڑی کے دیکھنا	مصیبت ہے صدقہ دینا چاہئے واضح ہو کہ دانتوں کا دیکھنا گھر کیا آدمیوں پر دلیل ہے جیسے دو اوپر کے دو نیچے کے سامنے والے ان چاروں کو دیکھنا بیٹوں اور بھائیوں اور بہنوں سے منسوب ہے اور ان چاروں کے متصل ہیں انشا دانتوں کا دیکھنا ماموں اور چچا سے نسبت رکھتا ہے اور داڑھیں جن سے کھانا کھایا جاتا ہے اوپر کی باپ کے عزیزوں سے منسوب ہیں اور نیچے کی داڑھیں ماں کے عزیزوں سے منسوب ہیں اسی طرح دانتوں کا نفع نقصان جو جس کی طرف منسوب ہے تعبیر سمجھ لینا چاہئے۔
دانت چاندی کا دیکھنا	رنج و مصیبت کی دلیل ہے۔
دانت سونے کے دیکھنا	خدا سے نعمت طلب کرے خوشحالی کی دعا کرے۔

دانت گرتے دیکھنا	راحت و آرام اور عمر دراز ہونے کی دلیل ہے۔
دانت سونے چاندی کے دیکھنا	بیماری کی علامت ہے۔
دوات دیکھنا	عورت مالدار سے عیش نصیب ہو یا زن کے حاملہ ہونے کی علامت ہے۔
دوا کھانا یا دیکھنا	مصیبت یا پشیمانی اٹھانے بعد میں راحت پائے۔
داڑھی گھنی دیکھنا	خوشحالی کی دلیل ہے۔
داڑھی سفید دیکھنا	عزت و وقار کی علامت ہے۔
داڑھی سیاہ دیکھنا	ہمیشہ دولت و اقبال گھر کا غلام رہے۔
داڑھی نکلی ہوئی عورت دیکھے	اگر بیوہ ہے تو شادی ہو گی یا شوہر سفر میں ہے تو واپس آئے گا اور اگر موجود ہے تو سفر کرے گا اور عورت اگر حاملہ ہے تو لڑکا پیدا ہوگا اور وہ لڑکا قوم کا سربراہ ہوگا۔
داڑھی کا دراز ہونا	عزت و مرتبہ زیادہ ہونے کی دلیل ہے۔
داڑھی کا چھوٹا دیکھنا	عزت و آبرو کم ہونے کی دلیل ہے۔
داڑھی و سر کو منڈا دیکھنا	رنج و مصیبت شدید اٹھائے نیک ہے تو پریشانی دور ہو۔
دریا یا شہر کی دلدل میں پھنسنا	رنج و غم کی نشانی ہے۔
دریا دیکھنا	دولت و ترقی جاہ حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
دریا کی موج دیکھنا	مشقت اٹھانے کی دلیل ہے۔
دریا کو تاریک دیکھنا	سختی کی نشانی ہے۔
درخت بے ثمر دیکھنا	ذلیل و خواری پیش آئے۔
درخت پھولوں کا دیکھنا	روپیہ ملنے اور عیش و عشرت کی دلیل ہے۔

درخت پر چڑھتے دیکھنا — رتبہ بلند پائے یا حاکم سے فائدہ اٹھانے کی دلیل ہے۔

دریا پار ہوتے دیکھنا — تحصیل علم سے فراغت پائے رنج بدل کر راحت پائے۔

دریا میں ڈوبتے دیکھنا — نیک کاموں سے کنارہ کرے برے کاموں میں جا پھنسے۔

درس دینا — اگر عالم ہے دولت آخرت پائے اگر دنیا کا عالم ہے تو مال دنیا سے مالا مال ہے۔

دیگ خالی دیکھنا — عورت دیکھے مرد جوان سے عقد ہو مرد دیکھے عورت حسینہ ملے۔

دیگ بھری دیکھنا — خوشحالی عطا ہو آرام وراحت پائے۔

دسترخوان خالی دیکھنا — پریشانی سے رزق ملے۔

دسترخوان کھانے سے بھرا دیکھنا — ترقی کی دلیل ہے۔

دودھ عورت کا پینا — اگر منکوحہ ہے الفت بڑھے اور اگر غیر ہے تو فائدہ پہنچے۔

دیو دیکھنا — اگر بدشکل ہے رنج اٹھائے اور اگر خوش رو ہے تو بلند مرتبہ پائے علم ومعرفت بڑھ جائے۔

دختر پیدا ہوتے دیکھنا — اگر یہ خواب عورت دیکھے تو پسر کی دلیل ہے اور اگر مرد دیکھے دختر کی دلیل ہے۔

دہی دیکھنا — سفر کی دلیل ہے لیکن تندرست اور کامیابی کے ساتھ واپس آنے کی بھی دلیل ہے۔

دوزخ کے عذاب میں مبتلا دیکھنا	جورو بدصورت بدسیرت ملے نہایت تنگ کرے۔
دودھ (حلال جانور کا) پیتے دیکھنا	روزی ملنے کی دلیل ہے اور اس کے برعکس تکلیف پانے کی دلیل ہے۔
دوزخ سے باہر نکلنا	دینداری اور پرہیزگاری کی دلیل ہے یا سفر سے واپس ہوگا اندر دیکھا ہے تو گناہوں سے توبہ کرے دنیادار سفر کرے۔
دوزخ کے رنج وبلا میں مبتلا دیکھنا	دنیا کی رنج ومصیبت کی نشانی ہے
دیوانہ اپنے کو دیکھنا	مال ملنے کی دلیل ہے لیکن بے جا صرف ہوگا۔
دہی چھاچھ وغیرہ دیکھنا	دولت ہاتھ آئے مگر پریشانی سے۔
دستار یعنی پگڑی	دولت وعزت سے مراد ہے۔
دھنیے کو دیکھنا	نیک عمل کرنے کی دلیل ہے۔
دھوبی کو دیکھنا	بغض وعداوت اور معاصی کی دلیل ہے لیکن گناہوں سے توبہ کرے۔
دہی کھانا	بیمار ہو تو صحت ملے رنج والم ہو تو خوشی حاصل ہو۔
درخت کے پتے دیکھنا	روپیہ ملے حاکم سے عزت حاصل ہو۔
درخت پر چڑھتے دیکھنا	رتبہ بلند ہو بے حد نفع ہو اور اترتے دیکھنا ذلت وخواری کی دلیل ہے۔
درخت آلو کا دیکھنا	بیماری سے اٹھے یا کسی بلا میں مبتلاء ہونے سے بچے۔
دروازے جل جانا	گھر ویران ہو یا مرض میں مبتلاء ہو خواری وذلت کی دلیل ہے۔

دروازے کے پٹوں کا گر جانا	اگر دو لڑکیاں ہیں دونوں مر جائیں گی شوہر کے گھر سے نکل جائیں گی۔
دیوار سے گر جانا	جس حال میں ہے اس سے گر جائے گا ذلیل وخوار ہو کر مر جانے کی دلیل ہے۔
دروازہ دوسرا بنانا	اپنے مکان کے بیچنے کی دلیل ہے یا صاحب خواب کی زوجہ دوسرے سے نکاح کرے۔
درزی کو دیکھنا	اپنے دین کو بیچتا ہے اور دنیا کو خریدتا ہے۔
دریا کے پار ہونا	تکالیف اٹھانے کے بعد راحت وآرام پائے۔
دریا میں غسل کرنا	بیمار ہے تو صحت ہو گناہوں سے پاک ہو کوئی خوشی کی بات سننے کی دلیل ہے۔
دوپٹہ زنانہ دیکھنا	عورت کو شوہر نیک ملے عزت سے لبریز ہو۔
داڑھی نوچی دیکھنا	عورت سے جنگ ہو نہایت تنگ ہو۔
دنبا یا دنبی کا دیکھنا	اگر دنبی کا مالک ہوا ہے یعنی اس کے ہاتھ آئی ہے تو اس کو عورت نیک مع مال ملنے کی دلیل ہے۔
دنبی کا گھر سے گم ہو جانا	صاحب خواب اور اس کی بیوی کے کوئی ایسی بات درمیان میں ہو گی جس سے بے حد خوشی حاصل ہو۔
دولہا اپنے آپ کو دیکھنا	اگر دلہن صاحب کو پہچانتی ہے تو گویا اسی سے عقد ہو گا اور اگر عروس صاحب خواب کے نامزد ہو لی بدون پہچان ومعرفت کے تو صاحب خواب کی موت آئے گی دلیل ہے شہید ہو کر واصل الی اللہ ہو گا واللہ اعلم بالصواب۔

ڈ (ڈال)

خواب	تعبیر
ڈائری خریدنا	عقل مند کہلائے اصول پسندی حاصل ہو۔
ڈبہ جوتے کا دیکھنا	آرام وسکون حاصل ہو۔
ڈبہ عطر کا یا فروٹ کا دیکھنا یا خریدنا	علم دین حاصل ہو عالم ہو تو متقی اور پرہیزگار رہو۔
ڈول خریدنا	خوشحالی مقدر ہو۔
ڈول کوئیں میں ڈال کر کھینچنا	مال حاصل ہو لیکن مشقت اٹھائے۔
ڈھول بجانا	لوگوں کو نفع پہونچائے۔
ڈاکٹر بنے دیکھنا	مخلوق کو فائدہ پہونچائے۔
ڈاکٹر سے دوا لینا	بیمار ہو تو صحت حاصل ہو پریشانی ختم ہو۔
ڈاک خانہ جانا	سفر کرے۔
ڈاک لینا	خوشخبری پائے۔
ڈاکیا سے بات کرنا	ترقی روزگار نصیب ہو۔
ڈرم خریدنا	خالی ہو تو روزگار ملے بھرا ہوا دیکھے تو ترقی ملے۔
ڈور کھولنا	خوشحالی نصیب ہو۔
ڈور کھول کر اندر جانا	راحت کا سامان حاصل ہو۔
ڈبل بیڈ خریدے	ازدواجی زندگی خوشگوار ہو۔
ڈیم دیکھنا	زراعت اور فصل عمدہ ہو ملک کو خوش حالی نصیب ہو۔
ڈیزل گاڑی میں ڈالنا	لوگوں سے فائدہ اٹھائے نیک نامی حاصل ہو۔

ڈیزل کی دوکان کھولنا	تجارت میں نفع ہوئے لوگوں سے تعلقات ہوں۔
ڈائناسور دیکھنا	تحقیق و جستجو کرے۔
ڈائننگ ٹیبل دیکھنا	نعمت عظمیٰ نصیب ہو۔
ڈائننگ روم خستہ دیکھنا	عبادت میں دوام حاصل ہو۔
ڈرائنگ روم دیکھنا	فنکار بنے۔
ڈی ٹی پی کرنا	صاحب علم بنے۔
ڈیزائن دیکھنا	دستکاری حاصل ہو۔
ڈیزائنر دیکھنا	اپنے کام میں درجۂ کمال حاصل کرے۔
ڈیزل خریدنا	فلاح و کامرانی کی دلیل ہے۔
ڈیزل دیکھنا	جس کام میں لگے کامیابی ملے۔
ڈیجیٹل قرآن دیکھنا	محبت الٰہی سے سرشار ہو۔

ذ (ذال)

خواب	تعبیر
ذکر خدا کرتے دیکھنا	مرشد یا عابد یا موحد ہونے کی دلیل ہے۔
ذکر (اعضاء تناسل) بڑا دیکھنا	کثیر الاولاد ہوگا اگر عورت نہیں تو زن جمیلہ سے نکاح کریگا عورت دیکھے لڑکا پیدا ہوگا۔
ذکر کا کٹا ہوا دیکھنا	اولاد مر جائے گی یا خود صاحب خواب کی موت کی دلیل ہے۔
ذکر کی مجلس میں شامل ہونا	اولیا اور نیک لوگوں کی صحبت نصیب ہو۔

ر (را)

خواب	تعبیر
رس کا دیکھنا	شادمانی وخوشحالی کی دلیل ہے۔
روشنی دیکھنا	مرشد اچھا ہاتھ آئے راہ ضلالت سے چھڑائے۔
رات کا دیکھنا	صدمہ اٹھانے اور چھپے راز کے کھلنے کی نشانی ہے۔
روئی دیکھنا	تجارت میں فائدہ ہونے کی نشانی ہے۔
راکھ دیکھنا	بعد تھوڑی مصیبت کے راحت وآرام کی نشانی ہے۔
روباہ (لومڑی) دیکھنا	مکاری کی علامت ہے۔
رخسارہ دیکھنا	قدر بڑھے یا معشوق اچھا ہاتھ آئے۔
روغن سیاہ دیکھنا	سفر سے سلامت گھر واپس آنے کی علامت ہے۔
ریڈیو خریدتے دیکھنا	لہو ولعب میں مشغول ہو۔
روغن زرد دیکھنا	رنج وغم کی نشانی ہے۔
ریگ دیکھنا	یعنی اڑتی ہوئی خاک مال بکثرت ملنے کی امید ہے۔
ریگ پر چلنا یا خاک اڑانا دیکھنا	بعد مصیبت کے راحت نصیب ہو یعنی کوشش کے بعد مال ہاتھ آئے فراغت سے اڑائے۔
روغن سر پر ملنا دیکھنا	اگر روغن اندازے کے موافق ہے تو سارے کام میں زیب وزینت پانے کی دلیل ہے اور جو اندازے سے زائد ہے تو فکر لاحق ہونے اور رنج وغم کی دلیل ہے۔
رونا بے تئیں دیکھنا	خوشی کی دلیل ہے۔

ریگ وخاک آسمان سے برستے دیکھنا	جس جگہ یہ خواب دیکھے وہاں نعمت اور روزی فراخ ہونے والی ہے۔
روشنی چاند کی پھیلی دیکھنا	وہاں کے باشندوں کو حاکم وقت سے نفع ہونے کی دلیل ہے راستہ سیدھا دیکھنا: دین واسلام پر دلیل ہے اور ٹیڑھا راستہ دیکھنا بے دینی پر دلیل ہے۔
روٹیاں بکثرت دیکھنا	دوستوں کے بکثرت ہونے کی دلیل ہے۔
راڈار دیکھنا	قوت وعظمت کی دلیل ہے خدمت خلق میں نام کمائے۔
روزہ رکھنا	نیک صالح ہونے کی اور دولت حکومت آنے کی دلیل ہے۔
رسی دیکھنا	راہ دین ہاتھ آئے دوسروں کو بھی راہ حق دکھائے۔
رونا خواب میں دیکھنا	خوشی کی علامت جاگنے پر ہے۔
رکابی دیکھنا	روزی حلال ملے یا غلام خیر خواہ سے دلیل ہے۔
روپیہ ہاتھ میں لینا	غیبت وبرائی سے روزی ملے تنگی معاش کی دلیل ہے۔
روپیہ بنانا	دولت کی تمنا میں عمر ضائع ہونے کی اور نیکی نہ کرنے کی دلیل ہے۔
روپیہ ضائع کرنا	کسی جاہل سے رنج اٹھائے اور روپیہ صرف ہونے کی دلیل ہے۔
روغنی روٹی کا دیکھنا	مال حلال ملنے پر دلیل ہے۔
رعد کی کڑک ہمراہ بارش دیکھنا	بیماری سے شفاء قرض داری سے ادائے قرض کی دلیل ہے۔

رعد مع ہوا کے دیکھنا	حاکم کے غضب ناک ہونے کی دلیل ہے۔
رجسٹر پر لکھنا	اعمال کا محاسبہ کرے فکر آخرت پیدا ہو۔
رعد اور پانی کا ہمراہ دیکھنا	تکلیف و مصیبت سے رہائی ہو بیماری سے شفاء قرض داری سے اداء ہونے کی دلیل ہے۔
رعد آسمان سے گرتے دیکھنا	جس جگہ گرے ہر قسم کی راحت حاصل ہو نیک نامی ملے فکر آخرت پیدا ہو۔
ربر دیکھنا	معاملات اور لین دین میں بہتر ہو۔
روبوٹ دیکھنا	عیش و آرام حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
ریوالور یا طمنچہ خریدنا	قوت و شوکت نصیب ہو۔
ریفریجریٹر دیکھنا یا خریدنا	رزق میں برکت ہو۔
راکٹ دیکھنا	عزت و شہرت کی بلندیاں نصیب ہوں۔
راکٹ لانچر دیکھنا	دوسروں کے روزگار کا ذریعہ بنے۔
رائفل چلانا	صاحب الرائے ہو۔
رڈار دیکھنا	کاروبار اور تجارت میں بلندی نصیب ہو۔
رن وے خراب دیکھنا	لوگوں میں بدنام ہو۔
رن وے دیکھنا	سماج میں مشہور ہو۔

ز (زا)

خواب	تعبیر
زکوٰۃ دینا	فکر و تردد جاتا رہے اور تجارت میں نفع کی نشانی ہے۔
زمزم پینا	زہد و تقویٰ کی نشانی ہے۔

زبان پر بال جمے دیکھنا	آفت و رنج کی دلیل ہے اسی طرح سے زبان کو دراز یا کسی چیز سے بندھی ہوئی دیکھنا بھی رنج کی دلیل ہے۔
زینہ پر چڑھنا	ترقی کی نشانی ہے یا مرتبہ بلندی کی دلیل ہے۔
زنجیر دیکھنا	صاحب خواب کے لئے پریشانی بعد راحت کی علامت ہے اور یہی تعبیر خواب میں زنجیر کے پکڑنے کی ہے۔
زمین پر بناڈالنا	دنیا میں نام ہو یا فرزند کا نیک انجام ہو۔
زمین میں آپ کو گڑتے دیکھنا	مصیبت اٹھائے یا سفر پیش آنے کی دلیل ہے۔
زلزلہ دیکھنا	حاکم وقت پر مصیبت آئے یا حکومت میں انقلاب آئے۔
زاہد و عالم کو دیکھنا	نیک اور نیک نامی کی دلیل ہے۔
زمین کا بات چیت کرنا	نہایت خیر و خوبی کی دلیل ہے۔
زندہ کو مردہ دیکھنا	عمر دراز ہو۔
زمرد یا یاقوت دیکھنا	دختر نیک اختر پیدا ہونے کی دلیل ہے۔
زنجیر گردن میں بندھی دیکھنا	عورت بدذات سے سابقہ پڑنے کی دلیل ہے۔
زینہ یا سیڑھی پر چڑھتے دیکھنا	ترقی دین اسلام کی دلیل ہے اور کبھی ترقی دنیا سے بھی دلیل ہے۔
زرد سرخ بیل کو کسی شہر یا موضع میں داخل ہوتے دیکھنا	اگر ایسے بیل کا کوئی وارث نہیں ہے تو اس جگہ مرض آنے کی دلیل ہے ورنہ بہتری کی دلیل ہے۔
زنبور یعنی بھڑ اور شہد کی مکھی دیکھنا	مرد سفلہ پن اور سخن چین کی دلیل ہے۔

زمین کو طے کرنا	حسن خاتمہ کی علامت ہے۔
زہر کھانا	غصہ کی دلیل ہے جو کام نہایت ذلیل ہے۔
زعفران یا خوشبو دار شے دیکھنا یا خرید و فروخت کرنا	ان سب کا دیکھنا تعریف و ثناء اور نیک اور علم، شریف، دین، پاک، اور مال، نیک زبان، پارسا اور نیک خصلتوں کی نشانی ہے اور بدبو کی چیزیں اس کے برعکس جاننا چاہئے۔
زر سرخ کا دیکھنا	اگر زر سرخ کسی صورت سے ہاتھ آئے تو فرحت وخوشی کی دلیل ہے اور کسی صورت سے اپنے سے دوسری جانب کو جائے تو صدقہ دے ورنہ مصیبت کی دلیل ہے۔
زمین دیکھنا	نعمت دنیا حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
زمین کھودنا، مٹی کھانا	تکلیف سے بسر اوقات ہونے کی دلیل ہے۔
زمین کو ہلتے دیکھنا	اگر عورت حاملہ دیکھے اسقاط حمل ہو اور مرد دیکھے تو عتاب حاکم میں گرفتار ہو۔
زمین کو برابر دیکھنا	دولت ملنے پر دلیل ہے۔
زعفران دیکھنا	مال ملنے پر دلیل ہے۔
زمین کو بولتے دیکھنا	تمام مقاصد دین و دنیا ملنے کی دلیل ہے۔
زیور دیکھنا	عزت و آبرو پانے کی دلیل ہے۔
زرہ دیکھنا	رتبہ بلند ہو اور آفات سے بچنے کی دلیل ہے۔
زبان لمبی دیکھنا	فحش گویائی کی دلیل ہے۔
زبان منہ سے باہر نکلی دیکھنا	تہمت لگنے یا شرمندگی اٹھانے کی دلیل ہے۔

س (سین)

خواب	تعبیر
سورہ فاتحہ کا پڑھنا خواب میں	سورہ الحمد کا پڑھنا دعا و قبول ہونے کی اور شاد و مسرور ہونے کی دین و دنیا میں دلیل ہے یا عقد کی تکمیل ہے۔
سورۂ بقرہ کا پڑھنا یا سننا	تمام عمر رزق سے آسودہ رہنے کی دلیل ہے۔
سورۂ حشر کا پڑھنا	اس کے تلاوت کرنے والے سے بروز حشر اللہ تعالیٰ راضی ہوں گے۔
سورۂ کوثر	دونوں جہاں میں خیر کثیر کی دلیل ہے۔
سورۂ لہب	توحید پر قوی ہونے کی اور پاک زندگی بسر ہونے کی دلیل ہے۔
سورۂ الم نشرح	تمام امور آسان ہونے کی اور کشائش ہونے کی اور اسلام کی فرمانبرداری کی دلیل ہے۔
سورۂ فیل	دین اسلام اس کے ہاتھ پر فتح ہونے کی دلیل ہے۔
سورۂ اخلاص	زندگی میں ترقی ہو یہاں تک کہ اس کے سامنے سب اعزہ و گھر والے مر جائیں اور یہ صاحب خواب تنہا رہ جائے موحد ہو۔
سورۂ فلق کا پڑھنا	برائیوں سے بچنے کی نشانی ہے۔
سورۂ ناس کا پڑھنا	جملہ بلاؤں سے محفوظ رہنے کی دلیل ہے۔
سورج دیکھنا	اگر عقد نہیں ہوا ہے تو عقد عورت زردار سے ہو اور رزق روزی میں افزونی کی نشانی ہے۔

سورج پر اندھیرا دیکھنا	مرض یا کسی مصیبت میں مبتلا ہونے کی دلیل ہے۔
سورج کی روشنی دیکھنا	ترقی رزق اور رتبہ بلندی کی دلیل ہے۔
سورج کو گہن میں دیکھنا	پریشانی کی علامت ہے۔
ستاروں کو روشن دیکھنا	خانہ آبادی ہو یا حاکم وقت سے خاص فائدہ پہنچے۔
ستاروں کو ٹوٹتے دیکھنا	شہادت کا درجہ نصیب ہو یا غنی مالدار ہو۔
ساگ دیکھنا	فتنہ وفساد سے بچے۔
سفید لباس پہننا	غنی مالدار ہونے کی یا جنتی ہونے کی دلیل ہے امن وامان نصیب ہو۔
سونے کی انگوٹھی پہننا	مال مفت ہاتھ آئے۔
سونا پاتے دیکھنا	سرداری ملے مالامال ہونے کی دلیل ہے۔
سونا گلانا	اچھا نہیں صاحب خواب کے لئے بہتر نہیں ہے۔
سوئی میں تاگا ڈالنا	ادھورے کام پورے ہوں فاقہ کشی سے محفوظ رہے۔
سائکل دیکھنا	روزگار ملے۔
سائکل خریدنا	ترقی روزگار میں حاصل ہو۔
سونا جاہوا پڑا ہوا دیکھنا	بے رواہ روی کی علامت ہے۔
سیاہ علم دیکھنا	سرداری کی دلیل ہے۔
سنان دیکھنا یا پھینکنا	درازئ عمر کی دلیل ہے۔
سرکہ دیکھنا	مال میں خیر وبرکت پر دلیل ہے۔
سر گنج گنواتے دیکھنا	دوستوں سے رنج پہونچے نتیجہ اپنے حق میں ہو۔
سوئی کا دیکھنا	کسی مفسد فتنہ انگیز کی طرف سے سازش ہو لیکن محفوظ رہے۔

سانپ کا دیکھنا	دشمن سے دلیل ہے چنانچہ جس قدر سانپ قوی ہوگا دشمن بھی ویسا ہی قوی ہوگا اور جو سانپ کو فرمانبردار دیکھے دولت کمانے کی دلیل ہے۔
سانپ کو اپنے اوپر گرتے دیکھنا	حاکم یا بادشاہ سے کوئی رنج پہنچنے کی دلیل ہے۔
سانپوں کو اپنے گرد جمع دیکھنا	اگر ان سے کوئی نقصان پہنچنے کا اندیشہ نہیں ہے تو سرداری کی دلیل ہے اور مال کثیر ملنے کی علامت ہے۔
سر اپنا جدا دیکھنا	حاکم کے عتاب میں مبتلاء ہونے اور اپنے اقارب سے جدا ہونے کی دلیل ہے۔
سر خود سے مونڈتے دیکھنا	قرض دار ہو تو قرض ادا ہونے کی علامت ہے۔
سر کے بال کھلے دیکھنا	اگر مسافر ہے تو وطن کو آئے عورت اگر نا کتخدا ہے تو شادی ہونے کی ہے دلیل ہے۔
سرسوں دیکھنا	تجارت میں نفع کثیر کی دلیل ہے۔
سرکا دیکھنا	محنت کم اور فائدہ زیادہ حاصل ہو۔
سانپ گود میں لینا	لڑکا شریر پیدا ہو جس سے ہمیشہ تکلیف کا سامنا ہو۔
سانپ سے بات خوش سننا	دشمن سے نفع ہو اور رنج وغم دور ہو۔
سرمہ لگانا	مژدہ غیبی کی بشارت ہے یا مال پانے کی نشانی ہے۔
سانپ کا بچہ دیکھنا	ضرر ہے لیکن کم ضرر ہونے کی دلیل ہے اور کنبہ سے دشمنی بڑھنے کی دلیل ہے۔
ستاروں کا دیکھنا	تولد فرزند کی دلیل ہے۔
سر بلند اپنا دیکھنا	دولت اور مرتبہ اور بزرگی کی دلیل ہے ہے اور سر چھوٹا دیکھنا اس کے برعکس ہونے کی دلیل ہے۔

سر کے بال تراشے دیکھنا	اگر فقیر ہے تو افلاس سے چھوٹنے کی دلیل ہے۔
سر کے بال بیوی کے مونڈنا	اولاد نہ ہونے کی دلیل ہے۔
سیڑھی دیکھنا یا اس پر چڑھنا	ترقی دین و اسلام پر دلیل ہے۔
سر کے بال جھڑتے دیکھنا	خوشی حاصل ہونے اور قرض ادا ہو جانے کی دلیل ہے۔
سبزہ دیکھنا	اگر وہ نامعلوم جگہ ہے یا ایسی جگہ اگا ہے جہاں چھنے کی عادت نہیں ہے جیسے رہنے کا گھر یا مسجد وغیرہ تو مرد خواہ بطور مشارکت وغیرہ کے یا بطریق دعاوی کے داخل ہونے کی دلیل ہے۔
سیر و تفریح کرنا	حق تعالیٰ کی طرف سے ہدایت اسلام میں ترقی کرنے کی دلیل ہے۔
سر و ریش اور تمام بدن میں تیل ملنا	اگر موافق ملنے کے ہے تو خیر و برکت کی نشانی ہے۔
سافٹ ویئر انجینئر دیکھنا	بے روزگاری سے نجات ملے۔
سافٹ ویئر بنانا	دولت مند کا مشیر خاص ہو۔
سافٹ ویئر خریدنا	کثیر مال دولت خرچ کرے۔
ساؤنڈ پروف کمرہ دیکھنا	دور دور شہرت اور عزت نصیب ہو۔
ساؤنڈ پروف گاڑی دیکھنا	بیرونی ملک کا سفر کرے۔
سائرن بجانا	لوگوں پر حکومت کرے۔
سائرن سننا	وزیر کی فرماں برداری کرے۔
سرجن دیکھنا	لوگوں میں صلح کرائے۔

سوئچ دیکھنا	گھریلو کاموں میں مددگار ہو۔
سوئچ آف کرنا	خاندان کی کفالت کرے مگر عسرت کے ساتھ
سوئچ آن کرنا	خاندان میں برتری حاصل ہو خوب عیش کرے۔
سی ڈی جانک دیکھنا	تعلیم ادھوری چھوڑے
سی ڈی رائٹ کرنا	ڈگری حاصل کرے۔
سی ڈی یا ڈی وی ڈی دیکھنا	مختلف فنون میں سرٹیفکیٹ حاصل کرے۔
سیٹلائٹ دیکھنا	محقق بنے۔

ش (شین)

خواب	تعبیر
شیر کو حملہ کرتے دیکھنا	کچھ تکلیف پہنچنے یا فتنہ برپا ہونے یا موت آنے کی دلیل ہے۔
شیرنی کا دودھ پینا	دشمن پر فتحیابی کی دلیل ہے یا روزی حاصل ہونے کی یا برکت گھر کی دلیل ہے۔
شراب کا دیکھنا	جان و مال کا نقصان ہو مال حرام اور خصومت کی دلیل ہے۔
شیطان کا دیکھنا	گناہوں سے پاک ہونے کی علامت ہے۔
شتر دیکھنا	دینداری کی کی نشانی ہے۔
شیطان کو اپنا فرمانبردار دیکھنا	دولت حرام پانے کی دلیل ہے۔
شربت پینا	دل سے توبہ کرنے اور مرید ہونے یا کسی معشوق سے ملنے پر دلیل ہے۔

شہد دیکھنا یا کھانا	اگر مریض ہے تو شفا پائے ورنہ ایمانداری کی دلیل ہے۔
شعلۂ آتش دیکھنا	خواری یا گرفتاری کی دلیل ہے۔
شتر بے مہار دیکھنا	بدکاری کی علامت ہے۔
شیشہ خریدنا	نکاح کرے یا مال ملے۔
شیشہ فروخت کرنا	سفر کرے یا نقل مکانی کرے۔
شمع دیکھنا	کسی کا ہادی ہونے یا سردار ہونے کی علامت ہے۔
شیطان کو بشکل زن دیکھنا	کسی کا ہادی ہونے یا سردار ہونے کی علامت ہے۔
شمشیر، تلوار یا چھری تیز دیکھنا	صاحب خواب کے لئے خوب ہے۔
شانہ یعنی کنگھی کرتے دیکھنا	اگر سر داڑھی میں کنگھی کرتے دیکھا ہے تو اس کے سب رنج وغم دور ہونے کی دلیل ہے۔
شیر پر آپ کو دیکھنا اور قابو پانا	غلبہ اور دبدبہ ورتبہ عظیم کی دلیل ہے۔
شیر کا گوشت کھانا	کسی حاکم زبردست جابر سے مال حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
شیر سے لڑنا	کسی زبردست سے مقابلہ ہونے کی نشانی ہے۔
شیر جانور نا معلوم کا پینا	اپنے دین میں کامیاب ہونے کی دلیل ہے۔
شیر وحشیان حلال کا پینا	یہ سب خیر وصلاح ورزق مباح اور برکت کی نشانی ہے۔
شیر سگ یعنی کتے مادہ کا پینا	خوف شدید دشمن سے اور ضرر کی دلیل ہے۔

شیر گاؤ، بھینس اور اونٹ کا پینا	یہ سب خیر و برکت ہونے کی دلیل ہے۔
شیر مادہ خر کا پینا	مرض شدید زائل ہوگا اور بہتری کی دلیل ہے۔
شیر عورت کا اپنی پستان میں اترا ہوا دیکھنا	اس کے لئے مال میں خیر و برکت کی دلیل ہے۔
شادی دیکھنا	بہتر نہیں ہے۔
شیر کا مقابلہ سے بھاگ جانا	فتح مندی اور مقصد حاصل ہونے کی دلیل ہے اور چیتے کی بھی یہی تعبیر ہے۔
شہد مع چھتے کے دیکھنا	مال کثیر ہونے پر دلیل ہے یا علم قرآن و نکاح یا شفاء سے تعبیر ہے۔
شو (جوتا) خریدنا	نکاح کرے یا زوجہ بیمار ہو تو صحت پائے۔
شوربا کھانا	بیمار کو صحت کی دلیل ہے۔
شیشہ دیکھنا	صدقہ دینے کی دلیل ہے۔
شوہر کا لباس عورت کو پہنے دیکھنا	عورت کے لئے صالح اور نیک ہونے کی دلیل ہے۔
شبنم گرتے دیکھنا	رنج و غم اور تکلیف کم کی دلیل ہے۔
شراب پی کر مدہوش ہو جانا	مالدار ہونے یا کسی قوم کا سردار ہو کر ذلت اٹھانے کی دلیل ہے۔
شراب کی نہر باغ میں جاری دیکھنا	جنتی ہونے کی امید ہے۔

ص (صاد)

خواب	تعبیر
صندل کا عطر کپڑوں پر لگانا	عیش وآرام اور عزت نصیب ہو۔
صندل کو خواب میں پانا یا دیکھنا	نیک نامی وخوش خرمی کی دلیل ہے۔
صدقہ دینا	جملہ بلاء ومصیبت کی صفائی ہونے کی دلیل ہے۔
صابون کا دیکھنا	مریض کے لئے صحت کی دلیل ہے اور تندرست کو صفائی قلب ہونے کی دلیل ہے۔
صراحی دیکھنا	دولت دنیا سے مسرور ہونے کی دلیل ہے۔
صراف کو دیکھنا	نیک رائے نیک صلاح ہونے معاملگی میں کامل ہونے کی دلیل ہے۔
صاحب مال کو خواب میں دیکھنا	امید بر آنے کی دلیل ہے۔
صحراء دیکھنا بمعنی جنگل	سفر کرنے کی دلیل ہے۔
صیاد کو دیکھنا	برے کام کرے اور دوسروں کو بھی برائی بتانے کی دلیل ہے۔
صندوق دیکھنا	غلام یا کنیز ہاتھ آنے کی اور عیش وآرام اٹھانے کی دلیل ہے۔
صومعہ (عبادت خانہ) دیکھنا	دوسروں کو نیک راہ دکھلانے وبتلانے کی دلیل ہے۔
صوف پہننا یعنی اون کا کپڑا	مال دنیا ملنے کی عیش وعشرت سے بسر ہونے کی دلیل ہے۔
صحرا میں کچھ کھانا پینا	دین ودنیا میں دولت ونعمت وکرامت کی دلیل ہے۔

صحرا میں راستہ چلتے دیکھنا	دین کی ترقی اور اسلام پر مستقل ہونے کی دلیل ہے۔
صحرا میں راستہ بھٹک جانا	دین اسلام میں اس کے شک آنے کی دلیل ہے توبہ استغفار کرے۔
صوفا دیکھنا	محنت سے کمائے۔

ض (ضاد)

خواب	تعبیر
ضعیف کو خواب میں دیکھنا	خوش نصیبی اور نیک کوشش کی دلیل ہے یا جیسی خوبی یا صورت ضعیف کی ہوگی ویسی ہی تعبیر ہے۔
ضعیفہ کو دیکھنا	اگر فربہ اور تازہ رو دیکھے تو زوال دنیا کی دلیل ہے اور صاحب خواب کو دنیا حاصل ہونے کی دلیل ہے اور اگر اس کے برعکس ہے تو تنگی معاش اور پریشانی کی دلیل ہے اسی طرح اگر وہ ضعیفہ نا معلوم ہے یعنی جان پہچان کی نہیں ہے تو یہ حال سے تعبیر ہے یعنی حسب حال خوبی وفربہی کی ہوگی۔
ضیافت کھانا خود	جس کے یہاں کھائے اس سے فائدہ اٹھانے کی دلیل ہے۔
ضیافت کھلانا	سخی ہونے کی اور کامرانی کی دلیل ہے۔

☆☆☆

ط (طا)

خواب	تعبیر
طواف کعبہ کرنا	صاحب خواب کے لئے صلاحیت دین حاصل ہونے اور استغفار کرنے کی دلیل ہے۔
طہارت کرنا	باعث دافع رنج وغم والم وموجب فرحت وصحت کی دلیل ہے۔
طاؤس کا دیکھنا	زن حسینہ جمیلہ ونازنین معشوقہ سے دلیل ہے اگر طاؤس کریہہ منظر وبدشکل ہے تو تعبیر برعکس پر دلیل ہے۔
طوطا دیکھنا یا پانا	کنیزان وغلامان سے دلیل ہے یا صاحب فلاح وصلاح سے تعبیر ہے۔
طوفان دیکھنا	اہل وعیال وبال جان ہوں یا نقصان مال ہونے کی دلیل ہے۔
طفل کو دیکھنا	اگر اس طفل سے واقف ہے تو بشارت کی دلیل ہے۔
طلاق اپنی عورت کو دینا	صاحب خواب جس مرتبہ پر ہے اس سے گر جانے کی دلیل ہے۔

ظ (ظا)

خواب	تعبیر
ظلم کرنا کسی پر	رنج وغم بدنام ہونے کی دلیل ہے۔
ظالم کو دیکھنا	برے کاموں کی پاداش میں مبتلاء ہو غم کا سامنا۔
ظالم کو قبضہ میں کرنا	مصیبتوں سے چھٹکارا پائے۔

ع (عین)

خواب	تعبیر
عالم کو خواب میں دیکھنا	اگر عالم زاہد خواب میں نظر آئے تو صاحب خواب کے لئے نیک نامی اور نیک بختی کی دلیل ہے۔
علم کا پڑھنا	خواب میں رفعت وعزت حاصل ہونے اور مالدار ہونے کی دلیل ہے۔
عورت حسینہ جوان کا دیکھنا	مال اور دولت اور خوشی حاصل ہونے کی دلیل ہے اور عورت پاکیزہ یعنی کنواری عورت کو اگر خواب میں دیکھے تو پیشہ اور تجارت سے فائدہ اٹھانے کی دلیل ہے۔
عورتوں اور لشکر والوں کو دیکھنا	زیادتی جاہ وجلال اور ترقی ودرازی عمر کی دلیل ہے۔
عورت کو اپنے سر کے بال پریشان دیکھنا	اگر شوہر اس کا غائب ہے تو آنے کی امید ہے اور اگر اس عورت کا شوہر نہیں ہے تو اس کے عقد ہونے کی دلیل ہے۔ عورت اگر دیکھے کہ اس کے سر کے بال تراشے ہیں تو اس کی تعبیر ہے کہ اس کا شوہر طلاق دے گا۔
عطر وعنبر وجملہ خوشبودار کا دیکھنا	علم وشرف اور دین، پاک اور مال پاکیزہ اور زبان، پارسا اور نیک خصلتوں کی نشانی ہے۔
عورت کو پاکیزہ لباس پہنے دیکھنا	اگر کوئی عورت اپنے کو پاکیزہ لباس سے آراستہ دیکھے تو کسی نیک مرد سے نکاح کرنے کی دلیل ہے اور اگر نکاح شدہ ہے تو عمل نیک کی بشارت ہے۔

عورت باکرہ سے مباشرت کرنا	جس سے مباشرت کی اس کے راز مخفی سے خبردار ہونے یا کسی فاحشہ عورت سے ملاقات ہونے کی دلیل ہے۔
عضو تناسل کا کٹ جانا دیکھنا	اگر کسی نے دیکھا کہ اس کا عضو تناسل قطع ہو گیا ہے تو تعبیر یہ ہے کہ صحت میں نقصان اٹھائے۔
عضو تناسل کا دو یا زائد دیکھنا	چنانچہ جتنے خواب میں دیکھے گا تنی ہی اولاد ہونے کی دلیل ہے۔
عضو کوئی سا ہو اپنا آہنی دیکھنا	درازی عمر کی دلیل ہے۔
عسل یعنی شہد کو دیکھنا	اگر چھتے میں شہد کو دیکھا ہے تو مال مجموعی کی دلیل ہے اور اگر اس میں سے کچھ نوش کیا ہے تو علم قرآن ونکاح پر اور شفاء و مرض ہر ایک کی دلیل ہے۔
عورت کا اپنے جسم میں آلۂ تناسل کا پیدا ہونا دیکھنا	اگر حاملہ ہے تو لڑکا پیدا ہوگا اور وہ لڑکا سرداری پائے گا اور جو حاملہ نہیں ہے تو اولاد کبھی نہ ہوگی۔
عورت کا خود کو حیض سے دیکھنا	اس سے کوئی گناہ سرزد ہونے کی نشانی ہے۔
عورت کو اپنے کپڑوں پر پیشاب دیکھنا	شہوت زیادہ ہونے کی دلیل ہے۔
عورت کو خون کا پیشاب کرتے دیکھنا	فرزند کا شکم میں مرجانے کی دلیل ہے۔
عورت کو اپنی طلاق دیتے دیکھنا	دولت ملنے کی دلیل ہے۔
عورت کی خواستگاری کرنا خواب میں	جس کی خواستگاری کی ہے اس کے حسن و جمال کے موافق دولت ملنے کی دلیل ہے بلکہ فراغت کی دلیل ہے۔

عورت کو چاند آغوش میں لیتے دیکھنا	شوہر اس کا عزت پائے گا اور اگر شوہر نہیں ہے تو خود اس کو بزرگی ملنے کی دلیل ہے۔
عقیق کا دیکھنا	عزت اور نعمت پر دلیل ہے۔
عیدین یعنی فطر اور ضحیٰ کا دیکھنا	جس شخص نے دونوں میں جس عید کو دیکھا تو اس کے لئے تمام رنج وغم سے نکلنے کی دلیل ہے۔
عروس یعنی شادی دیکھنا	رنج وغم کی دلیل ہے اور ماتم دیکھنا کھیل کود سے دلیل ہے۔
عورت کو اپنی طرف مائل دیکھنا	افلاس اور فکر وتردد سے نجات کی دلیل ہے۔
عمارت دیکھنا	خوشی وتری کی دلیل ہے۔
عرق بدن سے ٹپکتا دیکھنا	بیماری سے صحت کی علامت ہے یا کوئی کام بد کرنے پر ندامت کی دلیل ہے۔
عمامہ باندھنا	عوام سے فائدہ اٹھائے یا امام ہو کر امامت کی دلیل ہے۔
عود فروخت کرنا	اپنے پیشے میں کامیاب ہو اور تجارت میں ترقی بے مثال ہو۔
عود خریدنا	نیک بختی کی دلالت کرتا ہے۔
عود بتی جلانا	نیک راستہ دوسروں کو بتلائے۔
عنبر خریدنا	لوگوں کو بے حد فائدہ پہنچائے۔
عبا پہنے دیکھنا اپنے آپ کو	متقی اور پرہیزگار متبع سنت ہو۔
عود کی لکڑی کی دھونی لینا	راحت وآرام پائے اقتدار نصیب ہو۔

غ (غین)

خواب	تعبیر
غلہ دیکھنا	سفر رنج وغم اور دوستوں سے ملال کی دلیل ہے۔
غوطہ لگانا	فکر واندیشہ سے نجات ہونے اور عیش وعشرت اٹھانے کی دلیل ہے۔
غسل کرنا	بیماری سے صحت پانے یا سفر سے گھر واپس آنے کی دلیل ہے۔
غسل خانہ دیکھنا	خواب میں پریشانیوں سے نجات ملے۔
غربال دیکھنا	فکر واہل وعیال میں مبتلاء ہونے کی دلیل ہے۔
غول جانوروں کا دیکھنا	حکومت وسرداری کی دلیل ہے۔
غالب آپ کو دشمن پر دیکھنا	نفس امارہ پر غالب ہو دولت دنیوی کی دلیل ہے۔
غبار زمین وآسمان کے درمیان دیکھنا	فتنہ فساد برپا ہونے کی دلیل ہے۔

ف (فا)

خواب	تعبیر
فرشتگان مقرب کو دیکھنا	مرتبہ بلند ہونے کی اور خلق سے مستفید ہونے کی دلیل ہے۔
فرشتوں کی جماعت آتے دیکھنا	مال میں نقصان کم ہونے کی اور پریشانی وحیرانی ختم ہونے کی دلیل ہے۔

فرشتگان مقرب یعنی حضرت جبرئیل میکائیل اسرفیل عزرائیل وغیرہ کو خوش دیکھنا	دین دنیا میں عزت اور مرتبہ پانے کی دلیل ہے اور درازی علم وحکمت کے کشادہ ہونے اور آفتوں سے محفوظ رہنے اور بیماری سے شفاء پانے کی دلیل ہے اور اگر کوئی خوف وغم میں مبتلا ہے تو رہائی کی دلیل ہے۔
فرشتوں سے دشمنی کرتے دیکھنا	موت کی علامت ہے توبہ کرنا چاہئے۔
فرشتوں کے ساتھ پرواز کرنا	دین و دنیا میں عزت حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
فرشتوں کا کہیں مجمع دیکھنا	وہاں پر کسی عابد یا عالم کی وفات کی دلیل ہے یا کسی شخص کو جور وظلم سے نجات پانے جانے کی دلیل ہے۔
فرنیچر دیکھنا	کاروبار میں مصروفیت زیادہ ہو نفع خوب ملے۔
فرنیچر خریدنا	خوبصورت عورت سے شادی ہو۔
فوٹو اتارنا یا اتروانا	پڑوسی سے تعلقات خراب ہوں مالی پریشانی ہو۔
فلم دیکھنا	لہو ولعب میں مبتلا ہو رسوائی ملے۔
فرج کا دیکھنا	غم والم کی دلیل ہے یا زن جمیلہ ہاتھ لگے۔
فرج کو ذکر کی جگہ دیکھنا	ہر کام کرنے سے پشیمانی اور ذلت وخواری اٹھانے کی دلیل ہے۔
فاختہ دیکھنا	عورت بے دین سے صحبت اٹھانے اور رنج وغم کی دلیل ہے۔
فیل سفید دیکھنا	حاکم وقت سے مال ملنے یا فرزند تولد ہونے کی دلیل ہے۔
فرشتوں کے ساتھ خود کو اڑتے دیکھنا	دنیا کی حیرانی و پریشانی سے نجات ملنے اور درجہ شہادت پانے کی دلیل ہے۔

فانوس دیکھنا	علم آخرت حاصل ہونے کی اور بدافعالی سے بچنے کی دلیل ہے۔
فیروزہ پانا یا دیکھنا	فرزند پیدا ہونے یا دشمن پر فتح یابی پانے کی دلیل ہے۔
فوارہ دیکھنا	غیب سے روزی پانے اور امیر کہلانے کی دلیل ہے۔
فصد کھلوانا	مرد حق سے شفا پانے اور تندرست ہونے کی دلیل ہے۔
فرج اور ذکر کا ہمراہ دیکھنا	رنج وغم سے رہائی پانے کی دلیل ہے۔
فیل کو حملہ کرتے دیکھنا	کسی آفت میں مبتلاء ہونے کی دلیل ہے۔
فیل عماری دار پر سوار دیکھنا	مرتبہ بلند ہونے کی دلیل ہے۔
فیل کا گوشت کھانا خواب میں	مال وغلبہ حاصل ہونے کی دلیل ہے اسی طرح فیل کے اعضاء سے جو حاصل ہوگا وہ مال وغلبہ پر دلیل ہے۔ مثل کھال و بال و ہڈی وغیرہ۔
فائل خریدنا	نیا کاروبار شروع کرے فائدہ اٹھائے۔
فیکٹری کا مالک خود کو دیکھنا	دنیا میں مشغول ہو انجام بہتر ہو۔
فیکس کرنا یا خریدنا یا دکان وگھر میں نصب کرنا	روزگار میں برکت ملے عیش و آرام نصیب ہو۔
فائبر (پلاسٹک) دیکھنا	دستکاری میں مہارت ہو۔
فائبر (پلاسٹک) کٹنگ مشین دیکھنا	دستکاروں کو ملازم رکھے۔
فائر بریگیڈ کو دیکھنا	مصیبتوں سے چھٹکارا ملے۔

فلم شوٹ کرتے دیکھنا	بے روزگاری میں مبتلا ہو مگر فقر و فاقہ سے نجات ملے۔
فن ورلڈ دیکھنا	سیر و سیاحت کرے۔
فوٹو دیکھنا	نقلی کاروبار میں مبتلا ہو۔
فوٹو کھینچنا	ملاوٹ اشیاء میں کرے۔
فیشن شو دیکھنا	زمانہ میں شہرت ملے۔

ق (قاف)

خواب	تعبیر
قرآن شریف لکھنا	روزی حلال پانے اور پرہیزگاری کی دلیل ہے۔
قرآن شریف کا تلاوت کرنا	نیک کام کرنے کی دلیل ہے۔
قرآن کا ورق کھانا	دنیا میں بدنامی یا موت آنے کی دلیل ہے۔
قرآن شریف کا دیکھنا	علم سیکھنے اور سکھانے اور خیر و برکت کی نشانی ہے یا تولد فرزند کی دلیل ہے۔
قلم کا دیکھنا	عدل و انصاف کرنے کی دلیل ہے یا فن خوشنویسی کی نشانی ہے۔
قبر کھودنا	جدید مکان کی تعمیر کی بشارت ہے۔
قصائی (انجان) کا دیکھنا	ملک الموت کے آنے کی دلیل ہے۔
قبر کو بند کرنا	فتنہ و فساد کے مٹنے کی دلیل ہے۔
قبر میں جانا	کسی بلا میں مبتلا ہونے یا رنج اٹھانے کی دلیل ہے۔

قبر کا بنانا	تجارت میں نفع نہ اٹھانے یا کسی معاملہ میں پھنسنے کی نشانی ہے۔
قبر سے کفن نکالنا	میت کے دین کی پیروی کرنے یا شریعت میں کوئی نیا امر جاری کرنے کی دلیل ہے۔
قسم کھانا	روزی کم ہونے کی اور مصیبت اٹھانے کی دلیل ہے۔
قسم کھلوانا	خیانت کی دلیل ہے۔
قبا پہننا	دولت زیادہ ہونے کی دلیل ہے۔
قربانی کرتے آپ کو دیکھنا	ترقی زندگی کی علامت ہے۔
قبر کا دیکھنا	مریض ہے طول عمر کی نشانی ہے۔
قوس وقزح دیکھنا	غلہ کی ارزانی کی دلیل ہے۔
قلعہ دیکھنا	دشمن سے نجات پانے کی دلیل ہے۔
قفل دیکھنا	دشمن سے حفاظت کی دلیل ہے۔
قلمدان دیکھنا	امیری کی دلیل ہے۔
قینچی دیکھنا	دوست سے ملاقات ہو۔
قینچی سے کاٹنا	قرضدار ہونے کی دلیل ہے۔
قند آپ کو کھاتے دیکھنا	بھلائی، صلاح وخیر پر دلیل ہے۔
قاضی نامعلوم کا دیکھنا	اس کی تعبیر رویت خدائے عزوجل ہے۔
قبرستان جانا قبرستان دیکھنا	ایسے کام کرنے سے دلیل ہے جو قابل عبرت ہو۔
قتل ہوتا یا اپنا سر جدا دیکھنا	اپنی ثنا وصفت کسی سے سننے کی دلیل ہے یا مرض سے شفاء حاصل ہونے کی یا قرض ادا ہونے کی دلیل ہے یا حج کعبہ کرنے کی یا کشائش کی بشارت ہے۔

قتل دوسرے شخص کو کرنا	مقتول پر ظلم کرنے کی دلیل ہے یا قاتل سے مقتول کو کسی امر میں فائدہ ہوگا۔
قبلہ رو ہونا یا نماز پڑھنا	راہ حق کی طرف ہدایت کی دلیل ہے۔
قبلہ سے پھرنا	راہ ضلالت کی نشانی ہے۔
قوم کی امامت کرنا	عدالت ودادرسی کرنے کی دلیل ہے۔

ک (کاف)

خواب	تعبیر
کعبہ دیکھنا یا کعبہ کا طواف کرنا	صلاحیت دین حاصل ہونے ونصرت ورفعت حاصل ہونے یا خدمت والدین وسعادت کی دلیل ہے۔
کرتہ پہننا	علم وفضل حاصل ہونے اور جہل سے اجتناب کرنے کی دلیل ہے۔
کمبل اوڑھنا	فسق وفجور کی دلالت ہے۔
کوئلہ دیکھنا	بدنامی وپریشانی بلکہ زیادتی عصیاں کی نشانی ہے۔
کوہ قاف کی سیر کرنا	حکومت یا بادشاہت کی دلیل ہے۔
کوا دیکھنا	بولتا دیکھے تو مسافر آئے اور خاموش دیکھنا رنج اٹھانے کی دلیل ہے۔
کلاہ دیکھنا	عہدہ سرداری کی علامت ہے۔
کوڑیاں دیکھنا	زمین سے دفینہ برآمد ہو۔
کمر دیکھنا	آپس میں ترش روئی یا جورو سے لڑائی کی دلیل ہے۔
کمر باندھنا	سفر کی نشانی ہے لیکن دولت بے شمار پائی ہے۔

کیچڑ میں گرنا یا پھنسنا	کاروبار میں خالص نفع ہے یا قرض داری سے نجات کی دلیل ہے۔
کسم (ریشم) دیکھنا	دختر نیک تولد ہونے یا ہم چشموں میں عزت پائے۔
کریڈٹ کارڈ لینا	دولت کی فراوانی حاصل ہو۔
کمپیوٹر خریدنا	ساتھیوں میں عزت پائے بیوی خوبصورت ملے بے روزگار ہو تو روزگار ملے۔
کرسی خریدنا	کامل بنے اور مال بے شمار نصیب ہو۔
کار خریدنا	بے کاری سے نجات حاصل ہو۔
کلینڈر بنانا	کوئی اہم تاریخی کارنامہ انجام دے۔
کلینڈر پرانا خریدنا	محقق بنے یا نوادرات حاصل ہوں۔
کمان بنانا	اگر عورت حاملہ ہے فرزند تولد ہونے یا عورت ملنے کی دلیل ہے۔
لکڑی فروخت کرنا	نیک لوگوں کے ساتھ ہم نشینی ہو۔
لکڑی خریدنا	دوسروں کو فائدہ پہونچانے کے قابل ہو۔
کیپسول کھانا	دکھ درد دور ہوں۔
کیلکولیٹر لینا	نعمتیں حاصل ہوں نیک نامی ہو۔
کنڈیکٹر دیکھنا	مزاج میں سختی اور کنجوسی پیدا ہو۔
کچرا اٹھانا	روزگار میں برھوتری ہو۔
کچرے کی گاڑی دیکھنا	کاروبار میں نفع زیادہ ہو۔
کنیز یا غلام کو فروخت کرنا	رنج وغم سے آزاد ہونے کی دلیل ہے۔
کتاب یا خطوط کھلے ہوئے پانا یا دیکھنا	نہایت خیر وبرکت کی نشانی ہے۔

کتاب علم فقہ وغیرہ کا دیکھنا	موجب تحصیل وحکمت پر دلیل ہے۔
کلیات دیوان وغیرہ کا دیکھنا	دین اور علم اور مال حاصل کرنے اور لوگوں کو نفع پہنچانے کی دلیل ہے اور اگر کلام پاک کو پھاڑ ڈالا ہے تو احکام خداوندی کے انکار کرنے کی دلیل ہے اور اگر اوراق کو کھایا ہے یا چبایا ہے تو خدا کے کلام سے علمی کرنے کی دلیل ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔
کافی کا پھلتے دیکھنا	دشمن زیر ہونے اور عروج پانے کی دلیل ہے۔
کرن آفتاب دیکھنا	راحت و آرام کی نشانی ہے۔
کفن پہننا	اول مصیبت آتی ہے بعدہ شادمانی ہے۔
کنوئیں میں گرنا	رنج وغم وصدمہ اٹھانے کی دلیل ہے۔
کنوئیں سے نکلنا	کشائش وفیروزی کی دلیل ہے۔
کتے کو جمع کرتے یا بھونکتے دیکھنا	غیب سے زیاں پیدا ہونے کی دلیل ہے۔
کتے کا گوشت کھانا	اگرچہ ناجائز ہے لیکن دشمن سے نفع ہو آپ خوش اور دشمن رنجور ہو۔
کنواں کھودنا	تجارت میں نفع ہونے اور مال کی افزونی کی دلیل ہے۔
کنوئیں سے پانی کھینچنا	غریب غرباء کا فائدہ کرنے اور راہ خدا میں دینے والے کی دلیل ہے۔
کنوئیں سے پانی کھینچ کر درخت کو دینا	غرباء اور یتیموں کی مدد و پرورش کرنے کی دلیل ہے۔

کنوئیں پانی سے پلانا	حاجیوں کی مدد کرنے کی دلیل ہے۔
کنوئیں سے پانی نکل جانا	مال کے تلف ہونے اور رنج اٹھانے کی دلیل ہے۔
کنوئیں سے پانی کا جوش کرنا	حق تعالیٰ کی طرف سے مال پاکیزہ ملنے کی اور مال میں قوت و برکت کی دلیل ہے۔
کشتی میں سوار ہوتے دیکھنا	حاکم وقت یا بادشاہ کے عتاب میں گرفتار ہونے کی دلیل ہے۔
کشتی سمیت ڈوبنا	بادشاہ یا حاکم وقت کے محاسبہ میں گرفتار ہونے اور قید ہونے کی دلیل ہے۔
کژدم (بچھو) دیکھنا	صاحب خواب کے کسی کی غیبت کرنے سے دلیل ہے یعنی صاحب خواب خود غیبت دوسروں کی کرے گا۔
کژدم کا گوشت کھانا	دشمن سے مال پانے کی دلیل ہے۔
کژدم کو اپنے کپڑے یا بستر اور چیزوں میں گھسا ہوا دیکھنا	کوئی دشمن ہے جو پاس رہ کر صاحب خواب کے حالات دشمنوں پر جا کر ظاہر کرتا ہے اس کی غیبت میں۔
کتے کا کاٹنا یا بھونکتے دیکھنا	دشمنوں کے درپے آمادہ ہونے کی دلیل ہے۔
کشتی میں کسی کو پچھاڑنا	صاحب خواب سے وہ حال میں بہتر ہوگا جن کو پچھاڑا ہے۔
کتوں کا ملے ہوئے دیکھنا	کسی کو اپنی مدد پر ہونے کی دلیل ہے۔
کمر بند کمر میں بندھے ہوئے دیکھنا	صاحب خواب کے لئے بہتر و خوشتر ہونے کی دلیل ہے۔

خواب	تعبیر
کمربند کا ٹوٹ جانا یا چھن جانا یا اور کوئی نقص ہو جانا	صاحب خواب کے لئے برائی کی دلیل ہے۔
کیلا دیکھنا	نعمتیں حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
کھیرہ ککڑی شلجم وغیرہ دیکھنا	بیمار ہو تو شفاء ملے یا بے حد دولت ملے۔
کاتب کا دیکھنا	کسی کو اہلکار ہونے اور خوشی ہونے کی دلیل ہے۔
کان میں چیونٹیاں گھستے دیکھنا	بیمار ہونے کی علامت ہے۔
کنجشک یعنی گھر والی چڑیا کا دیکھنا	بزرگی اور مال اور عیش وعشرت کی دلیل ہے۔
کسی کو خواب میں ذبح کرنا	اس کی تعبیر کسی پر ظلم کرنے سے ہے یعنی جس کو ذبح کر رہا ہے اس پر ظلم کرے گا۔
کوا لٹکا ہوا نیچے دیکھنا	رزق کی کمی یا موت کی دلیل ہے۔
کان کا جدا دیکھنا	لڑکی کے مرنے کی دلیل ہے یا عورت کو طلاق دے گا۔
کان کی صفائی کرنا	خوشخبری سننے کی دلیل ہے۔
کژدم یعنی بچھو کا ڈنک مارنا	کوئی دشمن ہے جو کہ غیبت اور برائی سے ضرر پہنچانے کی تدبیر کرتا ہے۔
کشتی سے خشکی میں اترنا	دشمن پر فتح پانے اور مال کثیر پانے کی علامت ہے۔
کھیت کا دیکھنا	فراخی دولت ونعمت کی دلیل ہے۔
کھیت میں چلنا	زراعت کے ذریعہ روپیہ ملنے کی دلیل ہے۔
کھیت کا خشک ہو جانا	کمی غلہ وخشک سالی کی دلیل ہے۔
کھیت کاٹنا	جو کام اپنے نامکمل ہوں ان کو تکمیل تک پہونچائے۔

کچا گوشت کھانا	غیبت کرنے کی صریح دلیل ہے۔
کتیا کا دودھ پینا	دشمن سے ضرر پہنچنے اور مصیبت اٹھانے کی دلیل ہے بعد میں مال ملنے کی امید ہے۔
کھانا کھاتے دیکھنا	نعمت میں افزونی کی دلیل ہے۔
کھانا دو اکٹھا	پشیمانی اٹھانے کی دلیل ہے۔
کملی کا دیکھنا	دین ودنیا کی دولت ملے صاحب باطن ہونے کی دلیل ہے۔
کبوتر دیکھنا	اچھی خبر آنے کی یا خوبصورت عورت سے نکاح کرنے کی دلیل ہے۔
کنگن پہننا	تنگی ودشواری دور ہونے کی دلیل ہے۔
کنگھی بالوں میں کرنا	رنج وغم سے چھٹکارے کی دلیل ہے۔
کنگھی دیکھنا	خوشی حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
کمان مع تیر پانا	اپنی بیوی سے ملاقات کرنے یا دشمن پر غلبہ پانے کی دلیل ہے۔
کوزہ دیکھنا	نیک عورت ملنے اور عیش سے گزرنے کی دلیل ہے۔
کرم کلہ دیکھنا	نعمت روزی زیادہ ہونے کی دلیل ہے۔
کافور دیکھنا	دولت ملنے کی کی علامت ہے یا مرض سخت اٹھانے کے بعد صحت ملے۔
کھچڑی کھانا	بیماری سے نجات ملے۔
کشتی دیکھنا	رنج وغم دور ہو حاصل سرور ہو۔
کشتی ڈوبتے دیکھنا	مصیبت آنے کی دلیل ہے۔

کشتی خشکی میں دیکھنا — رنج وغم کی نشانی ہے۔

کباب کھانا — تکلیف ورنج دفع ہو۔

کشتی پار ہوتے دیکھنا — دلی مراد ملنے کی دلیل ہے۔

کپڑا دھوتے دیکھنا — گناہوں سے پاک ہونے کی دلیل ہے۔

کپڑے پر استری کرتے دیکھنا — گناہوں سے توبہ کرے۔

کار ڈرائیو کرنا — حلال روزی حاصل ہو۔

کار ریسنگ دیکھنا — بیگاری کرے۔

کار ریسنگ میں حصہ لینا — بیگاری کرائے۔

کٹنگ مشین کاغذ کی دیکھنا — محبت میں مبتلا ہو کر ناکام ہو۔

کٹنگ مشین لوہا کی دیکھنا — عشق میں مبتلا ہو، زحمت اٹھائے۔

کرنٹ اسٹاک کرنا — پیسہ جمع کرے۔

کرنٹ مارنا — نفع حاصل ہو۔

کرنسی پرنٹ ہوتے دیکھنا — تجارت اور صنعت میں نام کمائے۔

کرنسی جلتے دیکھنا — تجارت میں نقصان اٹھائے۔

کرنسی دیکھنا — تجارت میں نفع بخش ملے۔

کرین دیکھنا — ملازمت ملے۔

کمپیوٹر دیکھنا — دوستوں میں ممتاز ہو۔

کوٹنگ پلاسٹک کی دیکھنا — فن میں مہارت حاصل کرے۔

کوٹنگ خریدنا — ماہرین اس کے تابع رہیں۔

کوٹنگ شیشہ کی دیکھنا — ماہرین کے لئے روزگار کا ذریعہ بنے۔

کوٹنگ کرتے دیکھنا — روزگار میں ترقی ملے۔

کوٹنگ گھڑی کی دیکھنا	صنعت و حرفت میں سرگرم عمل ہو۔
کوریئر کرنا	روزگار ملے۔
کوریئر وصول کرنا	خوب نفع کمائے۔
کیبل انٹرنیٹ کا دیکھنا	دنیا سے محبت ہو۔
کیبل ٹی وی کا دیکھنا	مال و دولت کی محبت میں گرفتار رہو۔
کیبل دیکھنا	حب جاہ و حب مال کا طالب ہو۔
کیمرہ دیکھنا	قیافہ شناس ہو۔
کیمرہ فلم کا دیکھنا	قیافہ شناسی میں مہارت ہو۔
کولڈ ڈرنک پینا	ناز و نعم میں پلے بڑھے۔
کیپسول کھانا	توانائی حاصل ہو۔
کیپسول ریس کار کا دیکھنا	کاروبار میں ترقی ملے۔

گ (گاف)

خواب	تعبیر
گلاب کا پھول دیکھنا	دنیا میں ذی مرتبہ اور نیک نام ہونے کی دلیل ہے۔
گلاب کا عطر لگانا	خوبصورت عورت سے ہمبستری کرے۔
گلاب کا پودا لگانا	خوبصورت لڑکی پیدا ہو۔
گلاس یا کٹورہ سے پانی پینا	عزت نصیب ہو پریشانی دور ہو۔
گلوکوس پینا	راحت اور شفاء ملے۔
گلاس کسی کو دینا	لینے والے کی پریشانی دور ہو۔
گلوکوس جسم میں چڑھانا	رنج و الم سے نجات حاصل ہو۔

گھوڑے کا دیکھنا	راحت اور خوشی و دولت یا نیک عورت ملنے کی دلیل ہے۔
گھوڑے کا شوخی یا شور کرتے دیکھنا	کسی مصیبت میں مبتلاء ہونے کی دلیل ہے۔
گھوڑی کا مالک و قابض ہونا	کسی زن شریفہ کے ملنے پر دلیل ہے اگر شادی شدہ ہے تو تولد دختر کی دلیل ہے۔
گھوڑے کا گوشت کھانا	روزی حلال اور مرد نیک نام اور فراخی کی دلیل ہے۔
گھوڑے کو اپنے مکان یا محلہ سے نکلتے دیکھنا	صاحب خواب مکان یا محلے سے نکلے۔
گھوڑے نا معلوم کا دیکھنا	عزت و شرافت کی دلیل ہے واضح ہو کہ تعبیرات گھوڑوں کی بہت ہیں لہذا اگر گھوڑا نیک اور سیدھا اپنے قابو میں ہے تو صاحب خواب کے لئے بہتری اور اچھائی کی صورت ہے اور اگر اس کے برعکس ہے برائی اور بدی ہونے کی علامت ہے۔
گھر کو کشادہ دیکھنا	دنیا کی کشادگی ہونے کی دلیل ہے اور اس کے برعکس کی دلیل ہے۔
گدھا دیکھنا	عقلمندی اور مغروری کی دلیل ہے۔
گدھے کا گوشت کھانا	بیوقوف کا مال کھانے کی دلیل ہے۔
گدھی کا دودھ پینا	بیماری سے صحت ہونے اور تجارت میں نفع ہونے کی دلیل ہے۔
گوہ دیکھنا	مال مفت ملنے کی دلیل ہے۔

گھی کا پیالہ دیکھنا	تجارت میں فائدہ ہونے کی دلیل ہے۔
گاجر کھانا	جسمانی قوت کی دلیل ہے۔
گوز مارنا	ہم چشموں میں ذلت کی دلیل ہے۔
گورستان دیکھنا	قلیل آمدنی کی دلیل ہے یا عبرت و پریشانی کی دلیل ہے۔
گھر زمین پر دیکھنا	تولد فرزند ہونے یا تو دختر ہونے یا اور کوئی نیک کام کرنے کی دلیل ہے۔
گوبر دیکھنا	حاکم یا سردار سے نفع قلیل حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
گھر سونے کا دیکھنا	گمراہی کا اندیشہ ہے توبہ واستغفار کرے۔
گھر میں غیر کے داخل ہونا	جس کے گھر داخل ہوا اس کی خیانت کرنے اور ذلت اٹھانے کی دلیل ہے۔
گدھے پر سوار ہونا	اگر منہ طرف مغرب ہے حج کرے یا نیک مشہور ہونے کی دلیل ہے اور اگر اس کے برعکس دوسری طرف منہ ہے تو پاجی مشہور ہونے کی دلیل ہے۔
گدھے پر سے اترنا	بے وقوفی دور ہونے اور دولت مند ہونے کی دلیل ہے۔
گائے کا دیکھنا	اگر فربہ ہے دولت سے مالا مال ہونے کی دلیل ہے اور لاغر ہے تو سراسر پریشانی کی دلیل ہے۔
گنا دیکھنا یا کھانا	صاحب خواب کی زبان سے وہ بات نکلے گی جو سب کو اچھی معلوم ہو۔

گھر لوہے کا دیکھنا	قربت سلطانی یا ترقی عمر کی دلیل ہے۔
گھر کا گر جانا دیکھنا	بیمار ہونے کی علامت ہے۔
گھر کا کھودنا	گناہوں سے پاک ہونے کی دلیل ہے۔
گھر میں آتشکدہ دیکھنا	مال ملنے کی نشانی ہے یا بیماری سے صحت کی دلیل ہے۔
گھر کو بیچ ڈالنا	معاش میں تنگی ہو۔
گھر میں غیر معلوم کے بند ہونا	قبر کی دلیل ہے یا کسی عورت سے کام پڑے گا۔
گلدستہ باندھنا	دوستوں سے فائدہ پہونچے۔
گیہوں کا دیکھنا	صاحب خواب کے لئے بہتر ہے۔
گھر کسی نامعلوم کا گرانا	بداعمالی سے نجات کی دلیل ہے۔
گائے کا دودھ پینا	دنیا میں فراخی نعمت ہونے اور کام انجام بخیر ہونے کی دلیل ہے۔
گھر اپنا یا کسی غیر کا بنانا	بقدر گھر بنانے کسی کے مال سے مستفید ہوگا۔
گلاس یا کٹورہ خالی دیکھنا	بے گمان رزق اور روزگار ملے۔
گلاس یا کٹورا دیکھنا	اگر کسی چیز سے بھرا ہے تو موت کی نشانی ہے۔
گوشت خام کھانا یا دیکھنا	مال حرام کی دلیل ہے۔
گوشت بھنا ہوا یا پختہ کھانا	مال حاکم یا بادشاہ سے ملنے کی دلیل ہے۔
گھوڑے پر اپنے ساتھ کسی کو سوار دیکھنا	جو ساتھ سوار ہے اس کی سعی و کوشش سے حاکم یا حکومت ملنے کی دلیل ہے۔
گوشت شیر کا کسی بھی کوئی اعضاء سے کچھ کھاتا ہے	کسی بڑے شخص کی میراث کا مالک ہونے کی دلیل ہے۔

گھڑی خریدنا	زندگی میں مصروفیت ہی مصروفیت رہے۔
گوسفند کا دیکھنا	دولت اقبال مندی کی دلیل ہے۔
گالی دینا کسی کو	صاحب خواب سے گالی کھانے والا بہتر ہوگا۔
گردن کٹی اپنی دیکھنا	یعنی سرتن سے جدا: اگر غلام ہے تو آزاد ہوجائے گا مریض ہے تو شفاء پائے گا اگر قرضدار ہے تو قرض ادا ہوگا اور کبھی یہ تعبیر بھی ہوتی ہے کہ صاحب خواب حج کعبہ شریف کرے گا اور اگر سختی میں ہے تو کشائش ہوگی اگر خائف ہے تو امن سے ہونے کی دلیل ہے۔
گاڑی چلانا	محنت کر کے کمائے۔
گاڑی سلیپ ہوتے دیکھنا	ذرائع آمدنی بڑھائیں۔
گیس دیکھنا	سامیں طاقت وقوت حاصل ہو۔
گیس رسوئی کا دیکھنا	بیوی صاحب الرائے ملے۔
گیس سلنڈر دیکھنا	بیوی مشیر کار بنے
گیم کمپیوٹر یا موبائل پر کھیلنا	وقت پر کام نہ ہو۔
گیم کھیلنا	بیگاری میں مبتلا ہو۔

ل (لام)

خواب	تعبیر
لعل وجواہر کا دیکھنا	غنی ومغنی ہونے کی دلیل ہے یا فرزند تولد ہونے یا زن حسینہ ملنے سے تعبیر ہے۔
لہسن خواہ پیاز ملنا یا خریدنا	کسی امیر کی ملازمت کرنے لیکن ذلت ملازمت سے دلیل ہے۔

لومڑی دیکھنا	عورت نسادی ملنے کی دلیل ہے رات و دن جنگ کرنے کی نشانی ہے۔
لیزم ہلانا	عورت سے نفرت ہونے کی دلیل ہے۔
لوہا دیکھنا	دشمن سے مقابلہ اور مجادلہ ہونے کی دلیل ہے۔
لباس سیاہ خواب میں پہننا	کثرت معصیت میں گرفتار ہونے یا غم فرزند اٹھانے کی دلیل ہے یا مال ضائع ہونے سے بھی تعبیر ہے بعض نے اس کی خیر اور خوبی سے تعبیر لی ہے۔
لباس سفید پہننا	گناہوں سے پاک ہونے اور صلاح وفلاح کی دلیل ہے۔
لباس سرخ پہننا	زندگی میں نیک نام ہونے کی یا شہادت کی دلیل ہے۔
لباس دھانی پہننا	حاجی ہونے کی بشارت ہے۔
لباس گیروا پہننا	تہمت دنیا میں پھنسنے کی دلیل ہے۔
لباس پاکیزہ پہنے دیکھنا	مرتبہ بلند ہونے کی یا نیک عورت ملنے کی اور اگر عورت دیکھے نیک مرد ملنے کی دلیل ہے۔
لڑکے کا آئینہ دیکھنا	بھائی کے پیدا ہونے کی اور اگر لڑکی دیکھے تو لڑکی پیدا ہونے کی دلیل ہے۔
لوہے کی انگوٹھی دیکھنا	رتبہ بلند ہونے کی دلیل ہے۔
لاٹھی کا دیکھنا	بلند مرتبہ عالی رتبہ ہونے کی دلیل ہے۔
لڑکے خوبرو کو دیکھنا جو صورت آشنا ہو	کسی بشارت نیک کی دلیل ہے۔
لیٹر بکس دیکھنا	خوشخبری ملے صاحب مرتبہ بنے۔

لیٹر پیڈ بنانا	سرداری ملے سامان راحت ملے۔
لیتھومشین دیکھنا	والدین کی میراث پائے روزگار جمار ہے۔
لڑکے نامعلوم کا دیکھنا	فکروغم لاحق ہونے کی دلیل ہے۔
لڑکے معلوم کو آغوش میں لینا	کسی جگہ کا حاکم ہونے کی دلیل ہے۔
لونڈی کا خریدنا	تمام مقصد برآنے کی امید ہے۔
لہار کو دیکھنا	کسی غیر اجنبی زورآور سے ملاقات ہونے کی دلیل ہے۔
لعاب منہ سے جاری دیکھنا	رزق میں کشادگی ہو راحت کے سامان حاصل ہوں۔
لباس کہنہ پہننا	بیماری کی علامت ہے۔
لیٹر بھیجنا	بیرون سے تجارت کرے۔
لائٹر خریدنا	خرابیوں میں اور برائیوں میں مبتلاء ہو۔
لباس پیوند کا پہننا	فقراور تنگی کی دلیل ہے۔
لہولعب اپنے تئیں دیکھنا	غم والم کی دلیل ہے۔
لکچر دینا	اپنے پرایوں میں عزت پائے خوش حالی نصیب ہو۔
لیپ ٹاپ چلانا	خوب کمائے۔ سماج میں عزت ملے۔
لیپ ٹاپ خریدنا	مال ودولت کی فراوانی کے ساتھ نیک نامی بھی ملے۔
لیپ ٹاپ دیکھنا	علم وہنر میں کامل ہو۔
لیکچر دینا	تبلیغ کرے۔
لیکچر دیکھنا	مخلص استاد سے علم حاصل کرے۔
لینس خریدنا	عقلمندی نصیب ہو۔

لینس آنکھ کا دیکھنا	عقل مندوں میں نیک نامی حاصل ہو۔
لینس خوبصورت دیکھنا	ہوشیاری اور دستکاری ملے۔
لینس آنکھ میں لگانا	نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنا۔

م (میم)

خواب	تعبیر
مسجد دیکھنا	خیر و برکت کی دلیل ہے اور کامل الایمان کی نشانی ہے۔
ممبر پر چڑھنا	اپنا مرتبہ بلند ہونے یا کسی رشتہ دار کا رتبہ بلند ہونے کی دلیل ہے۔
مرد نیک کا دیکھنا	نیک نامی کی دلیل ہے۔
مردے کو زندہ دیکھنا	غم واندوہ سے نجات ملنے کی دلیل ہے۔
مروارید کا دیکھنا	دختر یا پسر تولد ہونے کی دلیل ہے۔
مویز منقی یا کشمش کا دیکھنا	اپنوں کی عزت اور توقیر ہونے کی دلیل ہے۔
مسواک کرنا	نیکی اور راستی کی دلیل ہے۔
مسہری دیکھنا	گناہ سے توبہ کرے۔
موزہ اتارنا	عورت کو طلاق ہونے یا لڑکے سے دوری حاصل کرنے کی دلیل ہے۔
ماسٹر پلان دیکھنا	شہر میں انقلاب آئے۔
موبائل فون خریدنا	زندگی کی آسائش حاصل ہوں۔
موبائل ہسپتال دیکھنا	بیمار ہو تو صحت ملے۔

مشک خریدنا	دین اور تقویٰ میں یکتائے روزگار ہو۔
ملک کا نقشہ دیکھنا	شہرت حاصل ہو۔
مشین کسی بھی طرح کی دیکھنا	عقل مندی اور روشن ضمیری میں کامل ہو۔
میخ دیوار میں گاڑنا	مالک یا حاکم کے دل میں جگہ ہونے اور کام بہتر ملنے کی دلیل ہے۔
مرغ کو آواز کرتے دیکھنا	ذی کمالوں کو محدودی وخواری ہونے اور بے کمالوں کی گرم بازاری کی دلیل ہے۔
مائیکروفون دیکھنا	نیک نامی ملنے کی دلیل ہے۔
موٹر سائیکل دیکھنا	روزی خوب ملے لیکن محنت اٹھائے۔
ماسٹر بننا	وطن سے باہر جائے دولت وحشمت خوب ہاتھ آئے۔
موتی کی لڑی دیکھنا	حافظ قرآن ہونے کی دلیل ہے۔
مکتب دیکھنا	حاکم کی خدمت حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
مکتب میں پڑھنا	خوش نصیبی اور نیکی کی علامت ہے۔
مینہ بکثرت برسنا	خدا کی رحمت حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
مرغابی دیکھنا	فائدہ پہنچنے کی اور خورسندی کی دلیل ہے۔
مسجد میں جانا	دین ودنیا میں امن پانے اور خیر وبرکت کی نشانی ہے۔
مسجد میں نماز پڑھنا	خانہ کعبہ کے حج ادا کرنے کی دلیل ہے۔
مسجد میں بغیر قبلہ کے نماز پڑھنا	گناہوں سے توبہ کرے کیوں کہ اس کے دین میں نقصان ہونے کی دلیل ہے۔
میزائیل ہاتھ میں دیکھنا	دوستوں اور رشتہ داروں کی مدد کرے۔
مشین گن دیکھنا	دل سے رنج وغم دور ہو۔

میٹرو ریل دیکھنا	زندگی میں خوشیاں اور راحت ملیں۔
موٹر میں بیٹھنا	روزگار کے لیے سفر کرے۔
مارکیٹ سے سودا خریدنا	خاندان میں بزرگی حاصل ہو۔
موبائل فون دیکھنا	زمانہ میں مشہور ہو۔
مونگ ماش مسور کا دیکھنا	آرام وراحت سے زندگی بسر ہونے کی علامت ہے۔
میدہ کا دیکھنا	تجارت میں نفع ہو عزت بڑھنے کی دلیل ہے۔
مٹھائی دیکھنا یا کھانا	عزت بڑھنے کی دلیل ہے۔
میز (ٹیبل) دیکھنا	سکون وراحت نصیب ہو۔
مشک لگانا یا دیکھنا	اگر فقیر دیکھے غنی ہونے اور امیر دیکھے بلند رتبہ ہونے کی دلیل ہے۔
موزہ یا تابہ دیکھنا	رزق میں فراخی ہونے یا عورت حسین ملنے کی دلیل ہے اور اگر عیب ہو یعنی موزے پھٹے ہوں تو پریشانی کی نشانی ہے۔
مرد کو اپنی جورو کا لباس پہننا	عورت کی جانب سے کچھ گزند پہنچنے کی دلیل ہے۔
موتی دیکھنا	قرآن اور بکر علم یا فرزند پر دلیل ہے۔
موتیوں کا گچھا دیکھنا	قرآن پاک حفظ کرے یا پرہیزگار ہونے یا کثیر الاولاد ہونے کی دلیل ہے۔
منہ سے کوئی چیز نکلتے دیکھنا	اگر وہ چیز نیک ہے تو نیک باتیں اس سے صادر ہوں گی اور جو بد یا بری ہے تو بری باتیں اس سے وقوع میں آنے کی دلیل ہے۔
موتیوں کو کان میں دیکھنا	امور خیر کی یا علم تفسیر کے سیکھنے کی دلیل ہے۔

موتیوں کا منہ سے جھڑتے دیکھنا	بہت تسبیح کرنے والا ہو یا علم دین سکھلانے کی دلیل ہے۔
موتیوں کا دامن میں دیکھنا	میزبانی کا شرف حاصل ہو مہمان نواز ہو۔
مرد معلوم کا دیکھنا	بہتری کی علامت ہے۔
مرد نامعلوم کا دیکھنا	بہتری کی علامت ہے یا کسی سے ملاقات کی دلیل ہے۔
مردے سے مباشرت کرنا	اگر غنی ہے تو فقیر ہونے کی اور اگر فقیر ہے تو غنی ہونے کی دلیل ہے۔
میز (ٹیبل) خریدنا	عزت و وقار ملے۔
ملک کا نقشہ بنانا	اپنے ملک اور وطن کے لئے نیک نامی کا باعث بنے۔
مردے کو دیکھنا	قیدی ہے تو رہائی پائے اور اگر مسافر ہے وطن نصیب ہو، اور اگر مقیم ہے تو سفر کرنے کی دلیل ہے۔
مردے سے سلام کرنا	مال تلف شدہ ہاتھ آئے یا خوشی حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
مردوں کو زندہ دیکھنا	وبا آنے والی ہے یا گمراہی وغریبی کی نشانی ہے۔
مردے کو پکارنا	موت آنے کی نشانی ہے توبہ کرنا چاہئے۔
مردے کو نہاتے دیکھنا	کسی بے دین کو دین پر لانے اور گمراہی سے بچانے کی دلیل ہے۔
مردے کو ننگا دیکھنا	گناہوں سے دور ہونے کی دلیل ہے۔
مردے کے پیچھے کسی مکان میں جانا	اگر اس مکان میں ٹھہر جائے موت کی دلیل ہے اور اگر نکل جائے تو بھی رنج اٹھانے کی دلیل ہے۔
مردے کا کچھ دینا زندہ کو	حاجتیں روا ہونے کی دلیل ہے۔

مردہ آپ کو دیکھنا	بیماری سے صحت ہونے کی یا سفر سے گھر آنے کی دلیل ہے۔
مردے سے مباشرت کرنا	جس کام سے مایوس ہو چکا ہے اس کام کا انجام ہونے کی دلیل ہے۔
مردے کے ساتھ کھانا	راحت و آرام کی دلیل ہے۔
مردے کو اپنے بستر پر سوتے دیکھنا	مقصد پورا ہونے کی اور عمر دراز ہونے کی دلیل ہے۔
مینڈک کا دیکھنا	مرد عابد کی نشانی ہے۔
موچی کو دیکھنا	ہجو کرنے والے اور پردہ فاش کرنے والے سے دلیل ہے لہٰذا توبہ کرے۔
ملاح کو دیکھنا	معالجات سلاطین سے ماہر ہونے کی دلیل ہے۔
معلم کو دیکھنا	عمر دراز ہونے کی دلیل ہے۔
معمار کو دیکھنا	راہ ہدایت بتانے والے کی دلیل ہے۔
مصور کو دیکھنا	صاحب خواب کے لئے بہترین علامت ہے۔
مچھلی کو دیکھنا	اگر ایک یا دو ہوں عورت پر دلیل ہے۔
مچھلی چھوٹی کا دیکھنا	رنج و غم سے نجات کی دلیل ہے۔
مشعلچی کا دیکھنا	زن و شوہر میں تفرقہ پڑنے کی دلیل ہے۔
ماہی گیر کا دیکھنا	سرداری سے تعبیر ہے۔
مکان کا جل جانا دیکھنا	ذلت و خواری پہنچے یا طعن و آزاری سے دلیل ہے۔

مکان کا دروازہ گرا دیکھنا	دروازہ جس جگہ رہتا ہے اس جگہ سے کھد گیا ہے تو صاحب خانہ کی زوجہ کے مرنے کی دلیل ہے۔ مکان کا دروازہ کھد جانا اور دوسرا دروازہ لگانا یا بنانا: صاحب خواب کی زوجہ کو کسی دوسرے سے عقد کرنے کی دلیل ہے۔
مکان کا کھلا ہوا دروازہ بند کرنا	زوجہ کو طلاق دینے سے تعبیر ہے۔
مکان معلوم کا دروازہ بند کھولنا	نکاح کرنے سے دلیل ہے۔
مکان کو زلزلہ میں دیکھنا	جس مکان کو زلزلہ میں دیکھا ہے اس میں زنا واقع ہونے کی دلیل ہے۔
مکڑی دیکھنا	توبہ کرنے والے اور عبادت گزار پرہیزگاری کی دلیل ہے۔
موش یعنی چوہا دیکھنا	کسی بدخو عورت کو حاصل کرنے کی دلیل ہے۔
مکھیوں کو بکثرت دیکھنا	بے فائدہ باتیں سننے کی دلیل ہے۔
ممبر پر خطبہ پڑھتے دیکھنا	شرف اور مرتبہ حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
ماہتاب کو گہن لگا ہوا یا غبار آلود دیکھنا	نقصان ہونے کی دلیل ہے۔
مینہ کا برستے دیکھنا	رحمت کی دلیل ہے اگر ہر جگہ ہے اور اگر کسی ایک جگہ یا کسی مکان یا کسی ایک مقام پر ہے تو درد و تکلیف دور ہونے کی دلیل ہے جہاں پر ہوئی ہے۔
مینہ کا سر پر کسی کے خاص برسنا	گناہوں کی کثرت اور معصیت و خطا معاف ہونے کی دلیل ہے توبہ و استغفار کرے۔

مکان نامعلوم کا دروازہ بند کھولنا — دعاء کے قبول ہونے کی دلیل ہے۔

مویز منقی کا دیکھنا یا پانا — مال میں خیر و برکت و منفعت پر دلیل ہے۔

میدہ کا دیکھنا — فارغ البالی کی دلیل ہے۔

مرد نامعلوم کا دیکھنا — اگر ہو جوان ہے تو دشمن ہونے کی نشانی ہے اور اگر مرد پیر ہے تو اس کی سعی و کوشش اور بہرہ مندی کی دلیل ہے۔

مغز انسان یا حیوان کا کھانا — غیر کی کمائی رکھنے سے دلیل ہے۔

مونڈنا حجام کا سر و داڑھی کا — کسی سخت مصیبت میں پڑنے اور رتبہ و آبرو ریزی کی دلیل ہے۔

میت سے سوال کرنا اور اس کا جواب دینا — مردہ، اپنے حال سے یا غیر کے حال کی جو خبر دے اس کے سچ ہونے کی دلیل ہے کیونکہ وہ دار الحق میں پہنچ چکا ہے۔

میت کی حالت کا دیکھنا — اگر میت کو شاداں و خنداں دیکھے یا لباس سفید خواہ سبز پہنے ہے تو اس کے اصلاح حال کی دلیل ہے اور اگر میت کو رنجیدہ یا برہنہ دیکھے یا جامہ کہنہ پہنے دیکھے تو یہ حال مبتلائے غضب کی کی دلیل ہے۔

میت سے معانقہ کرنا خواہ بدن سے بدن ملانا دیکھنا یا گلے لگانا — طول عمری کی دلیل ہے ان تمام وجہوں کی طول حیات صاحب خواب کی دلیل ہے اور مردے کو قتل کرنے کی بھی دلیل ہے۔

میت کا صاحب خواب کے ہاتھ سے روٹی کا ٹکڑا خواہ انگوٹھی کا لینا — صاحب خواب کی اولادوں میں برکت اور مال میں کثرت ہونے کی دلیل ہے۔

مرر یعنی آئینہ دیکھنا	اگر صاحب خواب کی عورت حاملہ ہے تو پسر جننے کی دلیل ہے اور اگر عورت نے یہ خواب دیکھا تو لڑکی جننے کی دلیل ہے اور یہ اولاد ہمشبیہ پدر یا مادر ہوگی اور مرادیں حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
مار یعنی سانپ پر غالب آنا	دشمن پر غالب آنے کی دلیل ہے۔
مار کا غالب آنا	دشمن سے کوئی امر سخت پیش آنے کی دلیل ہے۔
مار کا ڈسنا	دشمن سے کوئی امر سخت پیش آنے کی دلیل ہے۔
مار کو مار ڈالنا	دشمن پر ظفریاب ہونے کی دلیل ہے۔
مار کو اپنے گھر میں دیکھنا	دشمن کا صاحب خواب کے گھر ہی میں خواہ عورت ہے یا مرد موجود ہونے کی دلیل ہے۔
مار کا جسم کے کسی عضو سے نکل جانا	صاحب خواب کے عیال سے کوئی دشمن تھا جس کے نکل جانے کی دلیل ہے۔
مار سفید کو مطیع و فرمانبردار دیکھنا یا ملنا اور اس میں کوئی برائی کا نہ ہونا	گنجہائے عظیم ملنے کی دلیل ہے جو شاہی خزانہ سے ہوگا۔
مہندی لگانا	کسی سے نفع پہونچنے کی دلیل ہے۔
ماسٹر ڈگری دیکھنا	بڑی سند حاصل کرے۔
ماسٹر کمپیوٹر دیکھنا	دوستوں میں سردار ہو۔
مائک دیکھنا	وعظ و نصیحت میں شرکت کرے۔
مائک میں کچھ کہنا	واعظ بنے
مشین ذبیحہ کی دیکھنا	والدین کا تابع دار ہو۔
مکسی خراب دیکھنا	گھر کے کاموں میں الجھن ہو۔

ملکسی خریدنا	باہر جا کر کما کر لائے۔
ملکسی کا جار خریدنا	اولاد کو روزگار نصیب ہو۔
ملٹری ٹینک کا دیکھنا	مجاہد اسلام بنے۔
موبائل بنکینگ کرانا	رشتہ داروں اور دوستوں کی خیر خواہی کرے۔
میٹر ٹیکسی کا دیکھنا	تجارت میں اصول پسند بنے۔
میٹر کرنٹ کا دیکھنا	نفع بخش تجارت ملے۔
میٹر آٹو رکشہ کا دیکھنا	اچھی ملازمت حاصل ہو۔
میزائل خریدنا	دوستوں رشتہ داروں پر احسان کرے۔
میزائل دیکھنا	دوستوں، رشتہ داروں کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آئے۔
میک اپ باکس دیکھنا	میل محبت سے زندگی گذارے۔
میک اپ کراتے دیکھنا	راحت و آرام نصیب ہو۔
میک اپ کرنا	خوش حالی عطا ہو۔
میگزین رائفل کی دیکھنا	نیکوکار بنے۔
میگزین یا رسالہ دیکھنا	علم و ہنر حاصل کرے۔
مالبردار بیڑا دیکھنا	طبیب حاذق بنے یا حاکم وقت بنے
موبائل اسکول دیکھنا	مخلوق کی خدمت کرے نام کمائے۔
موبائل ہسپتال دیکھنا	مخلوق کی خدمت کرے۔ پیسہ کمائے۔
مدرسہ کا بورڈ دیکھنا	....

ن (نون)

خواب	تعبیر
نبی کریم ﷺ کا خواب میں دیدار کرنا	یہ خواب بالکل صحیح اور سچا ہوتا ہے کیونکہ شیطان حضور ﷺ کی صورت میں نہیں آ سکتا اور تمام مرادیں دینی و دنیاوی ہاتھ آنے اور انجام بخیر ہونے کی دلیل ہے۔
نماز راست پڑھنا	صاحب صفت نیک خصلتیں ہونے اور گناہ معاف ہونے کی دلیل ہے۔
ناخن تراشنا	راحت و سرور حاصل ہونے اور قرض سے سبکدوش ہونے کی دلیل ہے۔
ناک اپنی بڑی دیکھنا	شہوت زیادہ ہونے اور بدکار عورت سے فائدہ پہنچنے کی دلیل ہے یا شرف عزت حاصل ہو۔
ناک کٹ جانا	ذلت و خواری کی نشانی ہے بلکہ افلاس کی نشانی ہے۔
نہر یا دریا کے دلدل میں پھنسنا	غم میں مبتلا ہونے کی دلیل ہے۔
نہر یا دریا سے گدلا پانی پینا	مرض میں پھنسنے کی دلیل ہے۔
نہر کو دوسری طرف سے کاٹ کر جاری کرنا	تمام مصیبتوں سے نجات ہونے اور خوشی کی دلیل ہے۔
نیزہ مارنا	دشمن پر فتح پانے کی دلیل ہے۔
ناخن دیکھنا	بہتری کی علامت ہے۔
نیزہ دیکھنا	سفر کرنے یا عورت ملنے یا لڑکا پیدا ہونے کی دلیل ہے۔

ناک سے خون بہنا	مال حرام ملنے اور عمر ذلت سے بسر ہونے کی دلیل ہے۔
نشان دیکھنا	بڑا نامور ہونے رتبہ بلند ہونے کی دلیل ہے۔
ناخن بڑا یا قوی دیکھنا	دشمن پر مظفر و منصور ہونے کی دلیل ہے۔
ناخن ٹوٹا دیکھنا	عزیز یا دوست سے فساد ہو یا تجارت میں نقصان ہونے کی دلیل ہے۔
نقارہ بجانا	حکومت ہاتھ آنے کی دلیل ہے۔
ناچ دیکھنا	رنج دور ہونے راحت و سرور حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
ناچ خود ناچنا	عورت سے فتنہ ہونے زندگی ضیق میں پھنسنے کی دلیل ہے۔
ناک سے خون بہتے دیکھنا	مال ملنے اور جلد خرچ ہو جانے کی دلیل ہے۔
ناریل دیکھنا	نہایت خوشی کی خواہ شادی سے یا پیدائش اولاد سے ہونے کی دلیل ہے۔
ندی دیکھنا	راحت خلق کو پہنچانے اور نام آوری کی نشانی ہے۔
نیم کا درخت خواہ کچھ حصہ دیکھنا	صحت کی نشانی ہے۔
نعلین کا پہننا اور اتارتے دیکھنا	نعلین پہننے سے کسی عورت سے ملنے کی دلیل ہے اور نعلین اتارنے سے اپنی جورو کو طلاق دینے کی دلیل ہے۔
نہر یا دریا میں غسل کرنا	بیمار ہے تو صحت پانے گناہوں سے پاک ہونے یا اور کوئی خوشی کی بات ہونے کی دلیل ہے۔

خواب	تعبیر
نکاح کرنا	عزت وآبرو سے رہنے اور مال بکثرت ملنے کی دلیل ہے۔
نیولا دیکھنا	بیمار ہونے کی علامت لیکن جلد صحت ہونے کی بھی نشانی ہے۔
نوجوان نامعلوم کا دیکھنا	دوست پیدا ہونے کی دلیل ہے۔
نشانہ پر تیر لگنا دیکھنا	مقصد حسب دل خواہ بر آنے کی دلیل ہے۔
نوش کرنا: ہے جانور حلال کا	دین کی خیر صلاح کی خاص دلیل ہے۔
نوش کرنا یا پانا دودھ گائے بھینس اور اونٹنیوں کا	ان سب کے دودھ سے روزی حلال کی نشانی ہے ان میں بھیڑ بکری کے دودھ کی کمتر تعبیر ہے۔
نکاح کرنا زن مردہ سے	صاحب خواب جس مقصد میں مایوس ہو چکا ہے اس کے پورا ہونے کی دلیل ہے۔
نکاح کرنا محرم سے	تو صاحب خواب کے لئے شرف زیارت خانہ کعبہ کی دلیل ہے یا اپنے قرابت داروں سے نیکی کرنے اور صلہ رحمی کی نشانی ہے۔
ناہموار وکج راستہ کا دیکھنا	بے دینی و بے مذہبی کی دلیل ہے۔
نیٹ ورک دیکھنا	انتظامی امور کا ماہر ہو۔
نیٹ ورک موبائل کا دیکھنا	فکرمندی سے کام وکاج کرے۔

و (واؤ)

خواب	تعبیر
وعظ کہنا	بدکاروں کو نصیحت کرنے کی دلیل ہے۔
وضو کرنا	عنایت رب جلیل اور نیک کرداری کی دلیل ہے۔

خواب	تعبیر
وباورنج یا دوزخ میں مبتلا دیکھنا	دنیا کے رنج ومصیبت کی دلیل ہے۔
وہسکی خریدنا	برے لوگوں کی صحبت ملے۔
وہسکی پینا	لہوولعب میں مبتلاء ہو۔
واٹرٹینک کا دیکھنا	روزگار ملے اور نیک نامی ملے۔
واشنگ مشین خراب دیکھنا	معاملات میں صفائی پسندی ہو۔
واشنگ مشین دیکھنا	تاجروں کے ساتھ رہے۔
وہیل چیئر پر بیٹھنا	اپنے حلقہ میں سرداری کرے۔
وہیل چیئر دیکھنا	تجارت میں کامرانی ملے۔
ویب سائٹ بنوانا	مصنف بنے۔
ویب سائٹ خود کی دیکھنا	علم درست کہلائے۔
ویب سائٹ سرچ کرنا	اس کے علوم سے دوسروں کو فائدہ پہونچے۔
ویب سائٹ دیکھنا	علوم وفنون والوں کے ساتھ نصیب ہو۔
ویلڈنگ دیکھنا	قناعت پسندی پیدا ہو۔
ویلڈنگ مشین دیکھنا	کمزوروں پر رحم کرے۔
ورلڈ گینز بک دیکھنا	سماج میں انفرادیت حاصل ہو۔
ورلڈ گینز بک میں اپنا اندراج کرانا	ممتاز مقام حاصل ہو اور تفکرات سے آزاد ہو۔

ہ (ہا)

خواب	تعبیر
ہرن دیکھنا	دختر کے پیدا ہونے یا کوئی حسین کنیز ہاتھ آنے کی دلیل ہے۔

ہوائے تند کا دیکھنا	جہاں پر دیکھے وہاں کے باشندوں اور اس سرزمین پر آفت آنے کی دلیل ہے۔
ہدیہ بھیجنا	الفت و محبت خلق سے ہونے کی دلیل ہے۔
ہاتھوں کو بندھے دیکھنا	بے دین و بیکار ہونے کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ خشک یا سست ہو گئے ہیں تو اس کے یار آشنا کنارہ کریں گے۔
ہاتھ کٹی ایک دیکھنا	اگر نیک ہے نیکی میں ترقی ہوگی اور جو مفسد ہے تو فتنہ بہت کریگا۔
ہرن کا یا گوسفند کا بچہ دیکھنا	کوئی مراد حاصل ہونے کی دلیل ہے۔
ہیلی کاپٹر اڑتے دیکھنا	سیر و سیاحت نصیب ہو رزق میں فراخی ہو، شہرت نصیب ہو۔
ہسپتال میں داخل ہونا	پریشان ہے تو امن وامان ملے بیمار ہے تو صحت ملے۔
ہارڈ ویئر دوکان دیکھنا	دین دار اور متقی بنے۔
ہارڈ ویئر دیکھنا	تقویٰ اور پرہیزگاری حاصل ہو۔
ہارڈ ویئر کمپیوٹر کا دیکھنا	تقویٰ اور ورع حاصل ہو۔
ہارڈ کس (کیسٹ) دیکھنا	کتابت اور خوش نویسی کرے۔
ہارمونیم بجانا	عیش و عشرت میں مبتلا ہو۔
ہائی وے پر چلنا	رہبر اور قائد بنے۔
ہائی وے دیکھنا	معلمین اور صاحب علوم و معارف کی خدمت کرے۔

ہنٹر چلانا	نعمتیں حاصل ہوں۔
ہنٹر دیکھنا	خوش حالی ملے۔
ہوٹ لائن پر بات کرنا	حکومت میں عمل دخل ہو۔

ی (یا)

خواب	تعبیر
یورونیم افزودکرتے دیکھنا	منطق اور فلسفہ پڑھے۔
یورونیم پلانٹ دیکھنا	منطق اور فلسفے کا علم حاصل کرے۔
یورونیم دیکھنا	علماء کی صحبت اختیار کرے۔
ذکر کی مجلس میں شامل ہونا	اولیا اور نیک لوگوں کی صحبت نصیب ہو۔

☆☆☆

دیکھنا نبی ﷺ کا

کوئی اگر خواب میں دیکھے نبی ﷺ کو
تو ہر صورت سے اس کی بہتری ہو
یقین ہے عاقبت جنت میں جاوے
غرض کونین میں ثمرہ وہ پاوے
جہاں میں عزت و توقیر پاوے
رہے خوش ہر زماں مقصد وہ پاوے

دیکھنا ستاروں کا

مہ و خورشید دیکھے خواب میں گر
سعادت اور دولت ہو میسر
بہم پہنچے اسے نعمت خدا سے
پسر پیدا ہو سالم دست و پا سے
یہی تعبیر ہے اس آسمان کی
یہی انجم یہی ہے کہکشاں کی

پڑھنا علم کا خواب میں

جو دیکھے علم کا پڑھنا ہو بہتر
کہ حاصل ہو تجھے کچھ سیم و زر
بوقت شام دیکھے یا سحر گاہ
تو رفعت ہو تجھے حاصل بصد جاہ
جو کوئی خواب میں لکھنے کو دیکھے
اسے چشم الم ہو صدقہ دیوے

دیکھنا کعبہ کا اور حج کرنا

جو دیکھے خواب میں حج ہے یہ تعبیر
فروغ عدل ہو اور عز و توقیر
زیارت ہو اگر بیت الحرم کی
تو ہووے رفع کلفت رنج و غم کی
جو دیکھے کوئی اندر خواب کے راز
کہیں بانگ نماز اس دم بآواز
قوی بینائی ہو حرکت فزوں تر
کرے آخر کو بے شک حج اکبر

پڑھنا نماز کا خواب میں

اگر دیکھے نماز اپنے کو پڑھتا
اسے بخشے خوشی اللہ اس کا
جہاں میں خلق کا وہ پیشوا ہو
بلند اقبال ہو دولت سوا ہو
گناہوں سے وہ اپنے پاک ہووے
فزوں تر دولت و املاک ہووے
مقرر شخص وہ جاوے سفر کو
سفر سے پھر سلامت آوے گھر کو

دیکھنا بادشاہ کا

جو دیکھے بادشاہ کو خواب میں تو
تو خوش ہو عالم اسباب میں تو
اگر دیکھے اسے خنداں وخرم
تو پاوے عزت و توقیر پیہم
جو دیکھے شاہ کا الطاف کمتر
تو پہنچے کچھ تجھے صدمہ مقرر

دیکھنا عالم وزاہداور مردنیک کا اور دیکھنا میت کا

نظر آوے اگر زاہد گرامی
تو زائد ہووے بے خوف نیک نامی
جو زندہ خواب میں مردے کو دیکھے
غم و اندوہ سے بے خوف ہووے
تجھے دے مردہ کوئی چیز جب کچھ
تو حاصل غیب سے مطلب ہو سب کچھ
جو کچھ چوری گیا ہو ہاتھ آوے
جو کچھ کھویا گیا ہو اس کو پاوے
جو تجھ سے چاہے مردہ کچھ ضرر ہو
تو صدقہ دے کہ بے خوف و خطر ہو
جو دیکھے زندہ کو مردہ تو اچھا
رہے خوش عمر ہو اس کی زیادہ
اگر زندہ کو دیکھے دفن ہوتا
اسے ڈر ہو بلائے دشمنی کا

دیکھنا فیل کا

جو فیل مست تیرے خواب میں آئے
کہ اس کو حملہ آور اپنے کو پائے
سوار اس فیل پر یا آپ ہووے
کہ تو تعبیر اس کی نیک پاوے
کہ دیویں تجھ کو شاہان اکابر
فراواں مال و نعمت پاوے آخر
نظر تجھ کو فیل اگر سفید آئے
تو دونوں آرزوئیں تو اپنی پائے
کہ پیدا ہووے فرزند مبارک
بطور تحفہ مال آوے بلاشک

دیکھنا گریہ کا خواب میں

کوئی گر خواب میں گریہ کناں ہو
وہ جب بیدار ہو تو شادماں ہو

دیکھنا زر سرخ کا

اگر دیکھے زر سرخ اپنی جانب
تو پاوے سیم خالص یا مطالب
اگر زر غیر کی جانب رواں ہو
تو دے صدقہ گرنہ پھر زیاں ہو

دیکھنا سیم سفید و کوہ بلند کا خواب میں

اگر دیکھے گا چاندی غیب سے تو
تو سن رکھ پاک ہوگا عیب سے تو
جدا ہوں تجھ سے سارے رنج و محنت
عوض غم کے خدا پہنچائے راحت
یہ چاندی جو تیرے خواب میں آئے
تو پہنچے رنج آخر سہل ہوجائے
جو دیکھے آپ کو بر سر کوہ
بڑھے رتبہ ترا ہو دور اندوہ
مرادیں تیری بخشے آپ قادر
کہ آوے ہاتھ تیرے مال وافر
گرے گر کوہ سے بیتاب و حیراں
زبوں ہوویں عمل اور ہو پریشاں

دیکھنا حصار کا خواب میں

کوئی گر خواب میں محصور ہووے
کہ غم و اندوہ اس کا دور ہووے
نئی صحت نئے جلسے نئے یار
ملیں ہر روز بلکہ ہووے سردار

دیکھنا گندم وجوارزن کا خواب میں

جو گندم اور جوار کو کوئی پائے
تو خرمن اس کے رزق ہاتھ آئے
جو دیکھے ثاث و پنبہ ریشماں تو
بہت مسرور اور شادماں تو

دیکھنا روغن کنجد (روغن تل) خواب میں

جو شب کو روغن کنجد نظر آئے
تو کچھ غم اور کچھ روزی بہم پائے
جو دیکھے خواب میں تو جوز و بادام
وہی تعبیر ہے کی گئی جو ارقام
جو دیکھے خواب میں تو روغن زرد
تو صدقہ دے نہ ہوتا محنت و درد
جو دیکھے خواب میں جوز و بادام
تو لازم ہے کہ ہو تعبیر کا نام
جو خویش و اقرباء ہووے ترے دور
صحیح سالم ملیں آ تجھ سے مہجور
اور آخر ہو خصومت سے پریشاں
ندامت اور خواری کا ہو ساماں

دیکھنا شیر و حشرات کا خواب میں

پنیر آوے نظر یا ہو دہی دودھ
بہر صورت ہے ایسے خواب ہیں سود
اسے حاصل ہو بیشک منصب و جاہ
ملے مال و متاع بس حسب دل خواہ
اگر موتی ہو یا ترشائی کچھ اور
یہی تعبیر اس کی بھی دے فی الفور
بہت سی نعمت و اموال پاوے
ترقی پر کمال اقبال پاوے

دیکھنا مروارید کا

جو دیکھے خواب میں تو اشک و گوہر
تو اس کی خصلتیں دو ہیں مقرر
جو دیکھے خواب میں گوہر کلاں کو
تو پیدا نیک ساعت سے پسر ہو
جو دیکھے خواب میں تو خرد گوہر
تو پیدا تیر گھر میں ہوئے دختر

دیکھنا لعل و جواہر کا

جو دیکھے خواب میں لعل و جواہر
غنی ہووے تو بانعماء وافر

دیکھنا خاتم کا

انگوٹھی سیم و زر کی جو نظر آئے
تو سارے کام بہتر اپنے تو پائے
ملے مال اور حکومت ہاتھ آئے
بر آئیں دل کے مقصد غم نہ پائے

دیکھنا آہن و کانسے کا

جو دیکھے خواب میں کانسہ و لوہا
غرض معدن سے پیتل ہو کہ تانبا
بُرا ہو اولیاء یا بادشاہ ہو
تو ان دونوں سے کام اس کا روا ہو
خوشی پیدا ہو اور قوت قوی تر
یہی ان سب کی تعبیریں ہیں اکثر

اڑنا خواب میں

جو دیکھے خواب میں اڑتا ہو بے سر
گناہوں سے بری ہووے مقرر
ڈر اس میں یہ بھی ہے جائے سفر کو
سلامت پھر کے آوے اپنے گھر

سر کھولنا اور حجامت بنوانا

جو دیکھے خواب میں محشر بپا ہے
تو حاکم سے اسے پیہم جفا ہے
برہنہ سر کو دیکھے یا حجامت
پڑے کچھ خاندان میں اس کے آفت

دیکھنا شمشیر وغیرہ

جو دیکھے خواب میں شمشیر و سنگین
کمان و تیر گرز و خود روئیں
کمر بستہ ہو کوئی یا زرہ پوش
یہی ان سب کی ہے تعبیر کر گوش
کہ تیرا شاہ تجھ سے شاد ہووے
قوی بازو ہو تو آباد ہووے

دیکھنا دعویٰ خصومت کا

خصومت کا جو دعویٰ خواب میں ہو
نحوست سے حذر لازم ہے اس کو
زبان غیبت سے بند رکھ اپنی یکسر
وگرنہ کچھ وبال آوے مقرر

دیکھنا شراب وایوان کا

شراب آوے نظر یا تجھ کو ایوان
نہایت عزت و حرمت کو پہچان
غرض جو عیب ہو ان سے رہا ہو
مہیا نعمتیں ہوں پارسا ہو

دیکھنا انگور کا خواب میں

سفید انگور جو شب کو نظر آوے
امید روزی دل خواہ بر آئے
سیاہ انگور دیکھے خواب میں گر
تباہی آوے روزی میں مقرر
سیاہ انگور غورہ جو کہ دیکھے
نہ دے صدقہ تو پھر آسیب آوے

دیکھنا سیب کا خواب میں

جو دیکھے خواب میں تو سیب شیریں
بہت سا شاد ہو تھوڑا سا غمگین

دیکھنا خربوزہ کا خواب میں

جو دیکھے خربوزہ یا خوبصورت
بہت شادی بہت ہو مال و دولت

دیکھنا انار کا خواب میں

انار آوے نظر جو خواب میں شب
یہ دونوں اس کی تعبیریں ہیں انسب
کہ شیریں سے ہے حاصل شاد کامی
بہت مال و منال و نیک نامی
یہ اس کا حال ہے کہ اگر ہووے کھٹا
کہ ہو کھانے سے اس کے غم اکٹھا

دیکھنا امرود کا خواب میں

اگر امرود کھاوے خواب میں تو
تو خوش ہو عالم اسباب میں تو
اگر شیریں ہو پاوے مال و منصب
ترش سے ہو مرض پیدا اغلب

دیکھنا مویز اور کشمش کا خواب میں

مئے دیکھے یا کشمش نظر آوے
جو ان میووں سے کچھ شیریں اثر پائے
بلائیں ہم نشین بزم طرب میں
بڑی توقیر سے بیٹھے تو سب میں

دیکھنا بادام کا خواب میں

جو توڑے خواب میں جوز و بادام
تو بیٹھے صحبت یاراں میں خوش کام
اور ان سے ہو کسی سودے میں شرکت
یہ ہے اس خواب کی تعبیر و خصلت

دیکھنا جامۂ سفید خواب میں

لباس اپنا سفید انساں جو پہنے
سوا حرمت ہو پہنے اور کھائے
جو پہنا خواب میں ہو جامہ زرد
تو بیماری سے ہو پیدا کوئی درد
مناسب صدقہ دے راہ خدا میں
رہے صحت سے تا اپنے قوا میں

دیکھنا جامہ فیروزی کا خواب میں

جو دیکھے جامے کو تو آسماں گوں
قوی ہو بخت اور طالع ہمایوں

دیکھنا جامۂ سیاہ کا

اگر جامہ سیاہ ہو اور نیلا
رہے داماں میں یہ رنگیلا

دیکھنا جامہ سرخ اور سبز کا

جو دیکھے جامۂ سرخ اے نیک خو
غضب سے شاہ کے از بسکہ ڈر ہو
لباس سبز جو دیکھے تو خوش تر
تو ہے تعبیر اس کی نعمت و زر
اگر تو خواب میں جامہ کو دھووے
ترا دل داغ سے پاک ہووے

پہننا قبا کا خواب میں

قبا گر آپ پہنے خواب میں تو
تو خوش ہو عالم اسباب میں تو

پہننا نعلین کا خواب میں

جو ہو جوتی کو پاؤں سے اتارا
طلاق زن ہواس سے آشکارا
اگر نعلین پہنے خواب میں تو
کنیزک کی تجھے خوش آئے خوبو

دیکھنا گھوڑے کا خواب میں

اگر تو خواب میں گھوڑے کو دیکھے
کسی کو اس پہ بٹھلائے کہ بیٹھے
مگر بوڑھا نہ ہووے اسپ خوش گام
بہم ہو دولت و اقبال و آرام

دیکھنا شتر کا خواب میں

شتر ہو خواب میں محکوم جس کا
اسے دنیا میں ہے پھر خوف کس کا
اٹھائے وہ سفر کی راہ سے فیض
سفر آئے تو ہو شاہ سے فیض
شتر کو خواب میں دیکھے جو خاموش
فرشتہ جان تو اس کو سبکدوش
شتر جس کی طرف حملہ کناں ہو
بلی گردوں سے اس کو کچھ زیاں ہو

دیکھنا گائے کا خواب میں

جو دیکھے گائے کو تیار و فربہ
ہمایوں بخت ہو زر دار فربہ
جو دیکھے گائے کو لاغر نہایت
تو ہو آسیب رزق و بیم عزت

دیکھنا گوسفند اور بز کا

جو دیکھے ایک بکری خواب میں تو
یہ تعبیریں ہیں اس کی اے نیک خو
زیادہ اس سے ہو روزی وراحت
بڑھے اس سے ترا اقبال دولت
در دولت سے ہر امید بر آئے
خوشی تجھ کو مبارک سر بسر آئے

دیکھنا گدھے کا

گدھے کو خواب میں دیکھے جو کوئی
تو اس کی عیش عزت سے ہو شادی

دیکھنا خرگوش کا

اگر خرگوش کو دیکھے خردمند
متاع نیک پاوے اس کا فرزند

دیکھنا خواب میں ہرن کا

جو دیکھے خواب میں تو شب کو آہو
تو ہوئے فخر و خوبی میں نیک خو

دیکھنا کژدم کا

جو دیکھے خواب میں کژدم کو گاہے
تو نام نیک روشن اپنا پاوے

دیکھنا کتے کا

جو دیکھے خواب میں کتے کو اے یار
کہوں کیا اس کی تعبیریں ہیں بسیار
اگر دیکھے کہ ہے کتا شکاری
اٹھائے صحبت فاحش سے خواری
جو بھونکے کتا اور حملہ کناں ہو
تو بیشک غیب سے پیدا زیاں ہو
جو کھاوے لحم سگ کوئی و یا پوست
یہ ہے مکروہ گرچہ فعل اے دوست

ولے دشمن سے اپنا مال لیوے
خوشی ہو آپ اس کو رنج دیوے

دیکھنا سانپ کا خواب میں

جو دیکھے سانپ کا بچہ ضرر ہو
بلا گنج دولت پر اثر ہو
ہمی دیکھے خواب میں سر پر ہما کو
سراسر دولت و اموال و زر ہو
یہی تعبیر ہدہد کی ہے لیکن
کہ ہووے دولت و اقبال ممکن
نظر جو خواب میں شب آئے شہباز
دیا بحری ہو کوئی تیز پرواز
ملوک و شاہ سے انعام پاوے
غرض ہر کام میں تو نام پاوے
کبوتر قمری و طوطی و کوکو
شکر خور فاختہ یا سبز ہوہو
جوان سے خواب میں دیکھے کوئی یار
ملے بیشک کوئی دلبر وفادار
اگر کنجشک دیکھے خوش نما تو
تو خلق اللہ میں ہو پیشوا تو
زیادہ رزق تیرا ہووے بیشک
مبارک خواب ہے یہ اقرباء تک

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

آئینۂ حقیقت

نتیجۂ فکر: شاعرِ اسلام حضرت مولانا ڈاکٹر اظہار افسرؔ اسعدی رحیمی مظفر نگری،

خلیفہ مجاز حبیب الامت حضرت مولانا ڈاکٹر حکیم محمد ادریس حبان رحیمی مدظلہ العالی خلیفہ مجاز حضرت حاذق الامتؒ،

شاہکار تصنیف خوابوں کی تعبیر اور ان کی حقیقت سے متاثر ہو کر

ہے آپ پر کرم یہ خدائے کریم کا
بخشا ہے جو یہ حوصلہ کارِ عظیم کا

یہ فضلِ رب، طفیلِ رسولِ انام ہے
تالیف آپ کی جو یہ مقبول عام ہے

ادریس عالی مرتبہ مولانا مولوی
کیا خوشنما ہے خوابوں کی تعبیر آپ کی

یہ کارنامہ خوابوں کی تعبیر آپ کا
تابندہ اور زندہ رہے گا سدا سدا

مشہور ابنِ سیرین ہوئے ہیں بیشک مگر
ہے آپ کی کتاب بھی واللہ خوب تر

دل کش ہے دل نشیں ہے اسلوب آپ کا
طرزِ کلام بھی ہے بہت خوب آپ کا

ہوتی ہے جب بھی دیکھنی تصویر آپ کی
پڑھتے ہیں لوگ خوابوں کی تعبیر آپ کی

ششدر تھے لوگ آپ کی تحریر دیکھ کر
حیراں ہیں اب یہ خوابوں کی تعبیر دیکھ کر

اس کی نہیں نظیر سوال وجواب میں
ہے اک اضافہ یہ فنِ تعبیر میں

اخترؔ نے یہ نظم کہی اس کتاب پر
شاہکار یہ کتاب ہے تعبیر خواب پر

کتاب مستطاب

نتیجہ فکر: حضرت الحاج محمد اسلام صاحب نور اللہ مرقدہٗ

سابق چیئرمین جانسٹھ مظفر نگر یوپی

حبیب الامت حضرت مولانا محمد ادریس حبان رحیمی مدظلہ کی شاہکار تالیف

"خوابوں کی تعبیر اور ان کی حقیقت" سے متأثر ہو کر

حضرت حبیب امت نے لکھی ہے یہ کتاب

ہے یہ موضوع خصوصی پر کتاب لاجواب

اس کے مآخذ اور مراجع بے شبہ ہیں مستند

فضلِ حق سے یہ ہوئے ہیں کامران وکامیاب

اہتمام خاص سے اس کو مرتب کر دیا

اہل دانش کی نظر میں ہے نرالا انتخاب

ہر ورق تحقیق کی تنویر سے روشن ہوا

کل اختلافی مضامین سے کیا ہے اجتناب

ہیں مصنف اس کے بے شک صاحب روشن ضمیر

خواب کی تعبیر میں ہے یہ کتاب مستطاب

مآخذ و مراجع

القرآن الحکیم	ترجمہ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ
قصص القرآن	حضرت مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاری
بخاری شریف	محمد بن اسماعیل البخاریؒ
مسلم شریف	ابوالحسن مسلم بن الحجاجؒ
ترمذی شریف	محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ
ابن حبان	محمد بن حبان بن احمد بن حبان ابو حاتم تمیمیؒ
النسائی	حافظ ابوعبدالرحمٰن النسائی
سنن ابی داؤد	ابوداؤد سلیمان بن اشعثؒ
مسند احمد	محمد بن حبان بن احمد بن حبان ابو حاتم تمیمیؒ
الحاکم	محمد بن عبداللہ ابوعبداللہ الحاکم نزول الابرار
الترغیب والترہیب	عبدالعظیم بن عبدالقوی بن عبداللہ ابومحمد زکی الدین المنذریؒ
کنزل الاعمال	علامہ علاؤ الدین المتقی بن حسام الدین الہندی
عمل الیوم واللیلۃ	حافظ احمد بن محمد المعروف بابن السنی
عوارف المعارف	شیخ شہاب الدین سہروردیؒ
کتاب الروح	حافظ ابن قیمؒ

نزہۃ المجالس	علامہ عبدالرحمٰن صفوریؒ
نزہۃ البساتین	امام جلیل جرنیل محمد عبداللہ بن اسعدی یمنی یافعیؒ
روضۃ الریاحین	امام جلیل جرنیل محمد عبداللہ بن اسعدی یمنی یافعیؒ
الطاف زکیہ	حضرت مولانا محمد الطاف عزیز صاحب قاسمی
احسن الفتاویٰ	مفتی رشید احمد لدھیانوی
القول البدیع	شمس الدین ابوالخیر محمد بن عبدالرحمٰن شافعی
العلم والعلماء	حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ
تذکرۃ الاولیاء	شیخ فریدالدین عطارؒ
فوائد السالکین	بابا فریدالدین گنج شکرؒ
جذب القلوب	شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ
راحت القلوب	خواجہ نظام الدین اولیاءؒ
صراط مستقیم	حضرت مولانا اسماعیل شہیدؒ
جوامع الکلم	سید محمد اکبر حسینیؒ
فضائل درود شریف	حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ
فوائد الفواد	خواجہ امیر حسن سنجریؒ
رسالہ بصائر و عبر	مولانا سید یوسف بنوریؒ
غیبت پر عذاب	مفتی رشید احمد صاحب کراچی
باغ جنت	حافظ سید عنایت علی شاہؒ
رسالہ ٹی وی کا زہر	مفتی محمد ابراہیم صادق آبادی
قیامت کی نشانی حدیث کی زبانی	مفتی محمد شعیب اللہ خاں مفتاحی
رسالہ خیر کی راہیں	مولانا سید تنظیم حسین صاحب کراچی

اللہ والوں کی کے پچاس قصے	مکتبہ رحمانیہ جھوڑ ا باندہ یوپی
قبر کی ایک رات	مولانا عاشق الٰہی بلند شہری مہاجر مدنیؒ
تعبیر الرویا	علامہ محمد ابن سیرینؒ
فتح الباری	حافظ عسقلانیؒ
روح البیان	شیخ محمد اسماعیل حقیؒ
فیضان سنت	مولانا محمد الیاس قادری کراچی
جہیز کے مروجہ طریقے	مفتی رشید احمد صاحب کراچی
ماہنامہ نقوش هند	حکیم محمد ادریس حبان رحیمی چرتھاوی
سیرۃ المصطفیٰ ﷺ	حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ
رفاعی دستور العمل	شاہ قادری سید مصطفیٰ رفاعی ندوی
ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی	۹ مارچ ۲۰۰۱ء مرتب محمد سالم جامعی
آب کوثر	شیخ محمد اکرم
آپ کے مسائل اوران کا حل	حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ
تاریخ الاسلام	مولانا اکبر نجیب آبادیؒ
اسوۂ رسول اکرم ﷺ	ڈاکٹر عبدالحیٔؒ
زاد المعارج	ڈاکٹر عبدالحیٔ
الاصابہ	شہاب الدین ابوالفضل احمد بن علی بن حجر عسقلانی
فرشتوں کے عجیب وغریب حالات	امام جلال الدین سیوطیؒ
شیطان انسان کا ازلی دشمن	ابن عبدالشکور
سیرت حضرت سودہؓ	ابن عبدالشکور
سنت نبویؐ اور جدید سائنس	حکیم محمد طارق محمود چغتائی

سچا خواب نامہ	حکیم مولوی نہال عباسی
سالار روینکلی	۱۰ اکتوبر ۲۰۰۰ء
اردو ڈائجسٹ ''ہما'' دہلی	نومبر ۱۹۷۸ء
ہفت روزہ نئی دنیا دہلی	شاہد صدیقی ۲۹ اگست ۲۰۰۰ء

تذکرہ خواجہ قطب الدین بختیار اوشی مولانا واحد بخش سیال چشتی

ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند	جنوری فروری ۲۰۰۰ء
دی ٹائمز آف انڈیا دہلی	مئی ۲۰۰۰ء
ماہنامہ المحمود میرٹھ	مفتی محمد فاروق صاحب میرٹھ
تعبیر تو ۔ بنگلور	ع، ب قدوس فروری ۲۰۱۲ء

☆☆☆
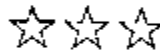
بحمد اللہ خوابوں کی تعبیر اور ان کی حقیقت جلد دوم مورخہ کیم صفر المظفر ۱۴۲۸ھ

بعد نماز فجر مکمل ہوئی۔

حاذق الامت حضرت مولانا حکیم شاہ زکی الدین احمد صاحب نور اللہ مرقدہ پر تامبٹ

بندہ عاصی: محمد ادریس حبان رحیمی جے تھاوَلی

دار العلوم محمدیہ و خانقاہ رحیمی بنگلور